جہانگیری

سنن ابن ماجہ

تصنیف

امام ابو عبد اللہ محمد بن ماجہ قزوینی

ترجمہ

ابو العلاء محمد محی الدین جہانگیر

ادام اللہ تعالیٰ معالیہ وبارک ایامہ ولیالیہ

شبیر برادرز
اردو بازار لاہور

الله
رسول
محمد

جہانگیری

سنن ابن ماجہ

جلد دوم

امام ابو عبداللہ محمد بن یزید ابن ماجہ قزوینی

جزء سوم

ترجمہ

ابو السلام محمد محی الدین جہانگیر
ادام اللہ تعالیٰ معالیہ وبارک ایامہ ولیالیہ

شبیر برادرز (R) زبیدہ سنٹر ۴۰، اردو بازار لاہور
فون: 042-37246006

لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ

ھو القادر

جمیع حقوق الطبع محفوظ للناشر

All rights are reserved

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

نام کتاب ______ سنن ابن ماجہ 3-4

مترجم ______ ابو العلاء محمد محی الدین جہانگیر

پروف ریڈنگ ______ قاضی عابد درانی

کمپوزنگ ______ ورڈز میکر

باہتمام ______ ملک شبیر حسین

سن اشاعت ______ فروری 2013ء

سرورق ______ اے ایف ایس ایڈورٹائزرز

طباعت ______ اشتیاق اے مشتاق پرنٹرز لاہور

ہدیہ ______

شبیر برادرز

زبیدہ سنٹر، 40 اردو بازار لاہور

فون: 042-37246006

ضروری التماس

قارئین کرام! ہم نے اپنی بساط کے مطابق اس کتاب کے متن کی تصحیح میں پوری کوشش کی ہے، تاہم پھر بھی آپ اس میں کوئی غلطی پائیں تو ادارہ کو آگاہ ضرور کریں تاکہ وہ درست کر دی جائے۔ ادارہ آپ کا بے حد شکر گزار ہوگا۔

ترتیب

کتاب: تجارت
(کی مختلف اقسام کے بارے میں روایات)
باب 1: محنت مزدوری کرنے کی ترغیب ۲۳
باب 2: آمدن کی طلب میں میانہ روی اختیار کرنا ۲۴
باب 3: تجارت میں (ممنوعہ امور) سے بچنا ۲۵
باب 4: جب کسی شخص کے حصے میں کسی بھی صورت میں کوئی رزق آئے' تو وہ اسے حاصل کر لے ۲۶
باب 5: مختلف طرح کے پیشے ۲۷
باب 6: ذخیرہ اندوزی کرنا اور دوسرے شہر سے سامان لانا ۲۸
باب 7: دم کرنے والے کا معاوضہ ۲۹
باب 8: قرآن کی تعلیم کا معاوضہ ۳۰
باب 9: کتے کی قیمت' فاحشہ عورت کا معاوضہ' کاہن شخص کی آمدن اور جفتی کے لیے نر جانور دینے کا کرایہ وصول کرنے سے ممانعت ۳۰
باب 10: پچھنے لگانے والے کی آمدن ۳۱
باب 11: کون سی چیز کو فروخت کرنا جائز نہیں ہے؟ ۳۳
باب 12: منابذہ اور ملامسہ کی ممانعت ۳۳
باب 13: کوئی شخص اپنے بھائی کے سودے پر سودا نہ کرے اور اس کی بولی پر بولی نہ لگائے ۳۴
باب 14: مصنوعی بولی لگانے کی ممانعت ۳۵
باب 15: شہری شخص کا دیہاتی کے لیے سودا کرنے کی ممانعت ۳۵
باب 16: (منڈی سے باہر) تجارتی قافلوں سے ملنے کی ممانعت ۳۶
باب 17: خرید و فروخت کرنے والوں کو (سودا ختم کرنے کا) اختیار ہوتا ہے' جب تک وہ دونوں جدا نہیں ہوتے ۳۷
باب 18: وہ سودا (جس میں کسی ایک فریق کو سودا ختم کرنے کا) اختیار ہوتا ہے ۳۸
باب 19: جب خرید و فروخت کرنے والوں کے درمیان اختلاف ہو جائے ۳۸
باب 20: جو چیز تمہارے پاس نہ ہو اسے فروخت کرنے کی ممانعت' اور جس کا تاوان عائد نہ ہوتا ہو' اس کا منافع حاصل کرنے کی ممانعت ۳۹
باب 21: جب دو آدمی سودا کر لیں' تو وہ پہلے کے لیے شمار ہو گا ۴۰
باب 22: عربان (مخصوص قسم) کا سودا ۴۱
باب 23: کنکریوں کا سودا کرنے اور دھوکے کا سودا کرنے کی ممانعت ۴۱
باب 24: جانوروں کے پیٹ میں جو کچھ ہے اسے فروخت کرنے' ان کے تھنوں میں جو کچھ ہے اسے فروخت کرنے اور غوطہ خور کو جو کچھ ملے گا اسے فروخت کرنے کی ممانعت ۴۲
باب 25: مزایدہ کی ممانعت ۴۳
باب 26: اقالہ کے بارے میں روایات ۴۴

باب 27: بھاؤ متعین کرنے کا مکروہ کرنا ۴۵
باب 28: خرید وفروخت میں نرمی اختیار کرنا ۴۵
باب 29: بولی لگانا ۴۵
باب 30: خرید وفروخت میں قسم اٹھانے کا ناپسندیدہ ہونا ۴۷
باب 31: جو شخص پیوندکاری شدہ کھجور کا باغ یا کوئی ایسا غلام فروخت کرتا ہے جس کے پاس مال موجود ہو ۴۹
باب 32: پھلوں کے قابل استعمال ہونے سے پہلے انہیں فروخت کرنے کی ممانعت ۵۰
باب 33: کئی سالوں (کے بعد ادائیگی کی شرط پر) یا آفت (کی شرط پر) پھلوں کا سودا کرنا ۵۱
باب 34: (سونے یا چاندی کی شکل میں ادائیگی کرتے ہوئے) وزن میں کسی ایک پلڑے کو وزنی کرنا ۵۲
باب 35: ماپنے اور وزن کرنے میں احتیاط کرنا ۵۳
باب 36: ملاوٹ کرنے کی ممانعت ۵۳
باب 37: اناج کو قبضے میں لینے سے پہلے اسے فروخت کرنے کی ممانعت ۵۴
باب 38: اندازے سے سودا کرنا ۵۵
باب 39: اناج کو ماپنے میں برکت کی امید کی جاسکتی ہے ۵۵
باب 40: بازار اور اس میں داخلے کے بارے میں روایات ۵۶
باب 41: صبح کے کاموں میں جس برکت کی امید کی جا سکتی ہے ۵۷
باب 42: مصراۃ کا سودا کرنا ۵۸
باب 43: خراج' ضمان کے حساب سے ہوگا ۵۹
باب 44: غلام واپس کرنے کا اختیار ہونا ۶۰
باب 45: جو شخص کوئی عیب دار چیز فروخت کرے' اسے اس عیب کو بیان کر دینا چاہیے ۶۰
باب 46: قیدیوں کے درمیان جدائی ڈالنے کی ممانعت ۶۱
باب 47: غلام خریدنا ۶۲
باب 48: بیع صرف کا بیان' کون سی چیزوں کا نقد لین دین کرتے ہوئے' اضافی ادائیگی جائز نہیں ہے؟ ۶۳
باب 49: جو لوگ اس بات کے قائل ہیں: سود صرف ادھار میں ہوتا ہے ۶۴
باب 50: چاندی کے عوض میں سونے کا لین دین کرنا ۶۶
باب 51: چاندی کے بدلے میں سونا لینا اور سونے کے بدلے میں چاندی لینا ۶۷
باب 52: درہم اور دینار کو توڑنے کی ممانعت ۶۸
باب 53: خشک کھجور کے عوض میں تر کھجور کو فروخت کرنا ۶۸
باب 54: مزابنہ اور محاقلہ کے بارے میں روایات ۶۸
باب 55: کھجوروں کا اندازہ لگا کر ''عرایا'' کو فروخت کرنا ۶۹
باب 56: جانور کے بدلے میں جانور کا ادھار سودا کرنا ۷۰
باب 57: جانور کے عوض میں جانور کا نقد لین دین کرتے ہوئے اضافی ادائیگی کرنا ۷۰
باب 58: سود کی شدید مذمت ۷۱
باب 59: متعین ماپ اور متعین وزن میں مخصوص مدت کے بعد ادائیگی کی شرط پر بیع سلف کرنا ۷۳
باب 60: جب کوئی شخص کسی چیز میں بیع سلم کرلے پھر اس کو دوسری چیز سے تبدیل نہ کرے ۷۴
باب 61: جب کوئی شخص کھجور کے کسی متعین باغ میں بیع سلم کرے جس کا پھل تیار نہ ہوا ہو ۷۴
باب 62: جانور میں بیع سلم کرنا ۷۵
باب 63: شرکت اور مضاربت ۷۶
باب 64: آدمی کا اپنی اولاد کے مال میں کتنا حق ہوتا ہے؟ ۷۷
باب 65: عورت کو اپنے شوہر کے مال میں کتنا حق حاصل ہے؟ ۷۸

باب 66: غلام کو کچھ دینے یا صدقہ کرنے کا کتنا حق ہے؟ ۷۹

باب 67: جو شخص کسی کے جانور یا باغ کے پاس سے گزرے کیا وہ اس میں سے کچھ حاصل کر سکتا ہے؟ ۸۰

باب 68: اس بات کی ممانعت کہ آدمی کسی کی اجازت کے بغیر اس کی کوئی چیز استعمال کرے ۸۱

باب 69: جانور رکھنا ۸۲

کتاب: (عدالتی) احکام کے بارے میں روایات

باب 1: قاضیوں کا تذکرہ ۸۴

باب 2: زیادتی کرنے اور رشوت لینے کی شدید مذمت ۸۵

باب 3: جب کوئی قاضی اجتہاد کرے اور صحیح نتیجہ اخذ کرے ۸۶

باب 4: کوئی بھی فیصلہ کرنے والا غصے کی حالت میں فیصلہ نہ دے ۸۷

باب 5: قاضی کا فیصلہ کسی حرام چیز کو حلال یا حلال چیز کو حرام نہیں کرتا ۸۷

باب 6: جو شخص ایسی چیز کا دعوے دار ہو جو اس کی ملکیت نہ ہو اور وہ اس بارے میں جھگڑا کرے ۸۸

باب 7: دعویدار پر ثبوت فراہم کرنا لازم ہے اور جس کے خلاف دعویٰ کیا گیا ہے وہ قسم اٹھائے گا ۸۹

باب 8: جو شخص جھوٹی قسم اٹھائے تاکہ اس کے ذریعے کسی کا مال ہڑپ کر لے ۹۰

باب 9: جس جگہ حقوق منقطع ہو جاتے ہیں وہاں قسم اٹھانا ۹۰

باب 10: اہل کتاب سے کن الفاظ میں حلف لیا جائے گا؟ ۹۱

باب 11: جب دو آدمی ایک سامان کے بارے میں دعویٰ کریں اور ان کے پاس کوئی ثبوت نہ ہو ۹۲

باب 12: جس شخص کی کوئی چیز چوری ہو جائے اور وہ اس چیز کو کسی ایسے شخص کے پاس پائے جس نے اسے خریدا تھا ۹۲

باب 13: جانور جو نقصان کر دیتے ہیں اس کے بارے میں فیصلہ ۹۳

باب 14: جو شخص کوئی چیز توڑ دے اس کے بارے میں فیصلہ ۹۳

باب 15: آدمی کا اپنے پڑوسی کی دیوار پر اپنا شہتیر رکھنا ۹۵

باب 16: جب راستے کی مقدار کے بارے میں لوگوں کے درمیان اختلاف ہو جائے ۹۶

باب 17: جو شخص اپنے حق میں کوئی ایسی چیز بنائے جس سے اس کے پڑوسی کو تکلیف ہو ۹۶

باب 18: جب دو آدمی ایک ہی جھونپڑی کے بارے میں دعویٰ کر دیں ۹۷

باب 19: جو شخص "خلاص" کی شرط عائد کرے ۹۷

باب 20: قرعہ اندازی کی بنیاد پر فیصلہ دینا ۹۸

باب 21: قیافہ شناسی کا حکم ۹۹

باب 22: بچے کو ماں باپ کے بارے میں اختیار دینا ۱۰۰

باب 23: صلح کرنا ۱۰۱

باب 24: جو شخص اپنا مال ضائع کر دیتا ہو اس کے تصرف پر پابندی عائد کرنا ۱۰۱

باب 25: جس شخص کے پاس کچھ نہ ہو اس کے قرض خواہوں کے لیے اسے مفلس قرار دینا اور سودے میں اس کے خلاف فیصلہ دینا ۱۰۲

باب 26: جو شخص اپنے سامان کو بعینہ کسی ایسے شخص کے پاس پائے جسے مفلس قرار دیا جا چکا ہو ۱۰۳

گواہیوں سے متعلق ابواب

باب 27: ایسے شخص کی گواہی کا ناپسندیدہ ہونا جس سے گواہی طلب نہ کی گئی ہو ۱۰۵

باب 28: جب کسی شخص کے پاس کسی معاملے میں گواہی ہو اور اس معاملے سے متعلق فرد اس بات کو نہ جانتا ہو ۱۰۶

باب 29: قرض کے لین دین میں گواہ مقرر کرنا ۱۰۶
باب 30: کس شخص کی گواہی جائز نہیں ہے؟ ۱۰۷
باب 31: ایک گواہ اور قسم کی بنیاد پر فیصلہ دینا ۱۰۷
باب 32: جھوٹی گواہی دینا ۱۰۸
باب 33: اہل کتاب کا آپس میں گواہی دینا ۱۰۹

کتاب: ہبہ کے بارے میں روایات

باب 1: آدمی کا اپنی اولاد کو کوئی چیز عطیہ دینا ۱۱۰
باب 2: جو شخص اپنی اولاد کو کوئی چیز دے کر پھر اسے واپس لے ۱۱۱
باب 3: عمریٰ کے بارے میں حکم ۱۱۱
باب 4: رقبیٰ کے بارے میں حکم ۱۱۲
باب 5: ہبہ کو واپس لینا ۱۱۳
باب 6: جو شخص ثواب کی امید رکھتے ہوئے کوئی چیز ہبہ کرے ۱۱۴
باب 7: عورت کا اپنے شوہر کی اجازت کے بغیر عطیہ دینا ۱۱۴

(کتاب) صدقات کے بارے میں ابواب

باب 1: صدقہ واپس لینا ۱۱۶
باب 2: جو شخص کوئی چیز صدقہ کرے اور پھر اس چیز کو فروخت ہوتے ہوئے پائے' تو کیا وہ اسے خرید سکتا ہے؟ ۱۱۶
باب 3: جو شخص کوئی چیز صدقہ کرے اور اسے پھر وہی چیز وراثت میں مل جائے ۱۱۷
باب 4: جو شخص کوئی چیز وقف کر دے ۱۱۸
باب 5: عاریت کے طور پر کوئی چیز دینا ۱۱۹
باب 6: ودیعت کے طور پر کوئی چیز دینا ۱۲۰
باب 7: جس شخص کے پاس کوئی چیز امانت کے طور پر رکھوائی گئی ہو' وہ اسے تجارت میں استعمال کرے اور اسے فائدہ ہو (تو اس کا حکم کیا ہو گا) ۱۲۰
باب 8: حوالہ کا حکم ۱۲۱
باب 9: کفالت کے بارے میں روایات ۱۲۱
باب نمبر 10: جو شخص قرض لے اور اس کی نیت یہ ہو کہ وہ اسے ادا کرے گا ۱۲۳
باب 11: جو شخص کچھ قرض لے اور اس کی نیت اسے ادا کرنے کی نہ ہو ۱۲۴
باب 12: قرض کے بارے میں سختی ۱۲۴
باب 13: جو شخص قرض چھوڑ کر جائے یا بال بچے چھوڑ کر جائے تو ان کی ذمہ داری اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی ہے ۱۲۵
باب 14: تنگ دست شخص کو مہلت دینا ۱۲۶
باب 15: اچھے طریقے سے مطالبہ کرنا اور درگزر کرتے ہوئے حق وصول کرنا ۱۲۷
باب 16: اچھے طریقے سے (قرض کی) ادائیگی کرنا ۱۲۸
باب 17: حقدار شخص کو غلبہ حاصل ہوتا ہے ۱۲۹
باب 18: قرض کے حوالے سے قید کروانا یا مقروض کے ساتھ رہنا ۱۳۰
باب 19: قرض کے بارے میں روایت ۱۳۱
باب 20: میت کی طرف سے قرض ادا کرنا ۱۳۳
باب 21: تین صورتیں ایسی ہیں' جن کے بارے میں کوئی شخص قرض لے' تو اللہ تعالیٰ اس کی طرف سے ادائیگی کر دیتا ہے (یعنی ایسے اسباب پیدا کر دیتا ہے کہ وہ آدمی قرض ادا کر دے) ۱۳۴

(کتاب:) رہن کے بارے میں ابواب

باب 1: رہن (کے احکام) ۱۳۶
باب 2: رہن (رکھے گئے جانور) پر سوار بھی ہوا جا سکتا ہے اور اس کا دودھ بھی دوہا جا سکتا ہے ۱۳۷

باب 3: رہن بند نہیں ہوگا ______ ۱۳۷
باب 4: مزدور کو معاوضہ دینا ______ ۱۳۷
باب 5: مزدور کو پیٹ بھر کر کھانے کے عوض میں مزدور رکھنا ۱۳۸
باب 6: آدمی کا اس شرط پر پانی نکالنا کہ ہر ڈول کے عوض میں ایک کھجور ملے گی اور آدمی کا یہ شرط عائد کرنا کہ وہ عمدہ ہوگی ______ ۱۳۹
باب 7: ایک تہائی یا ایک چوتھائی پیداوار کے عوض میں کھیتی باڑی کرنا ______ ۱۴۰
باب 8: زمین کو کرائے پر دینا ______ ۱۴۲
باب 9: سونے اور چاندی کے عوض میں قابل کاشت زمین کو کرائے پر دینے کی اجازت ______ ۱۴۳
باب 10: کون سی قسم کی مزارعت مکروہ ہے؟ ______ ۱۴۴
باب 11: ایک تہائی یا ایک چوتھائی پیداوار کے عوض میں مزارعت کی اجازت ______ ۱۴۶
باب 12: اناج کے عوض میں زمین کرائے پر دینا ______ ۱۴۷
باب 13: جو شخص کسی کی زمین میں اس کی اجازت کے بغیر کھیتی باڑی کرے ______ ۱۴۷
باب 14: کھجوروں اور انگوروں کے بارے میں معاملہ کرنا ۱۴۸
باب 15: کھجوروں میں پیوندکاری کرنا ______ ۱۴۸
باب 16: مسلمان تین چیزوں میں ایک دوسرے کے شراکت دار ہوتے ہیں ______ ۱۴۹
باب 17: نہروں اور چشموں کو جاگیر کے طور پر دینا ______ ۱۵۰
باب 18: پانی کو فروخت کرنے کی ممانعت ______ ۱۵۱
باب 19: اضافی پانی نہ دینے کی ممانعت' کیونکہ اس کے نتیجے میں گھاس میں بھی رکاوٹ آجائے گی ______ ۱۵۲
باب 20: نالوں سے پانی پینا اور پانی روکنے کی مقدار ______ ۱۵۲
باب 21: پانی تقسیم کرنا ______ ۱۵۴
باب 22: کنوئیں کے اردگرد جگہ مقرر کرنا ______ ۱۵۵
باب 23: درخت کے آس پاس جگہ مخصوص کرنا ______ ۱۵۵
باب 24: جو شخص جائیداد فروخت کرنا چاہے' اور اس کی اتنی قیمت مقرر نہ کرے جتنی عام طور پر ہوتی ہے ______ ۱۵۶

(کتاب) شفعہ کے بارے میں روایات

باب 1: جو شخص اپنا گھر فروخت کرے اسے چاہیے کہ اپنے شراکت دار کو اطلاع دیدے ______ ۱۵۷
باب 2: پڑوس کی وجہ سے شفعہ کا حق ہونا ______ ۱۵۸
باب 3: جب حدود واقع ہو جائیں' تو پھر شفعہ کا حق باقی نہیں رہے گا ______ ۱۵۹
باب 4: شفعہ کا مطالبہ کرنا ______ ۱۵۹

(کتاب) گری ہوئی چیز ملنے کے احکام

باب 1: گمشدہ اونٹ' گائے یا بکری ملنے کا حکم ______ ۱۶۰
باب 2: لقطہ کے بارے میں روایات ______ ۱۶۱
باب 3: جس چیز کو حشرات الارض (زمین سے) باہر نکالتے ہیں اسے حاصل کرنا ______ ۱۶۳
باب 4: جو شخص کوئی دفینہ پالے ______ ۱۶۴

(کتاب:) غلام آزاد کرنے کے بارے میں ابواب

باب 1: مدبر کا حکم ______ ۱۶۵
باب 2: اُم ولد کا حکم ______ ۱۶۶
باب 3: مکاتب کا حکم ______ ۱۶۶
باب 4: غلام آزاد کرنا ______ ۱۶۸
باب 5: جو شخص کسی محرم رشتے دار کا مالک بن جائے' تو وہ محرم آزاد شمار ہوگا ______ ۱۶۹
باب 6: جو شخص کسی غلام کو آزاد کردے اور اس کی خدمت کی شرط عائد کرے ______ ۱۶۹
باب 7: جو شخص کسی غلام میں اپنے حصے کو آزاد کردے ______ ۱۷۰

باب 8: جو شخص کسی غلام کو آزاد کر دے جبکہ اس غلام کے پاس مال بھی موجود ہو ۱۷۱
باب 9: زنا کے نتیجے میں پیدا ہونے والے بچے کو آزاد کرنا ۱۷۲
باب 10: جو شخص کسی غلام اور اس کی بیوی کو آزاد کرنے کا ارادہ کرے تو اسے پہلے غلام کو آزاد کرنا چاہیے ۱۷۲
(کتاب:) حدود کے بارے میں روایات
باب 1: کسی بھی مسلمان کا خون صرف تین صورتوں میں حلال ہوتا ہے ۱۷۳
باب 2: اپنے دین (کو چھوڑ کر) مرتد ہونے والے کا حکم ۱۷۴
باب 3: حدود قائم کرنا ۱۷۴
باب 4: کس پر حد جاری نہیں ہوتی؟ ۱۷۶
باب 5: مومن کی پردہ داری کرنا اور شبہ کی وجہ سے حدود کو پرے کر دینا ۱۷۷
باب 6: حدود کے بارے میں سفارش کرنا ۱۷۷
باب 7: زنا کی حد ۱۷۹
باب 8: جو شخص اپنی بیوی کی کنیز کے ساتھ صحبت کر لے ۱۸۱
باب 9: سنگسار کرنے کے بارے میں روایت ۱۸۱
باب 10: یہودی مرد اور یہودی عورت کو سنگسار کرنا ۱۸۳
باب 11: جو شخص بے حیائی پھیلائے ۱۸۴
باب 12: جو شخص قوم لوط کا سا عمل کرے ۱۸۵
باب 13: جو شخص کسی محرم کے ساتھ زنا کرے یا جو شخص کسی جانور کے ساتھ برا فعل کرے ۱۸۶
باب 14: کنیزوں پر حدود قائم کرنا ۱۸۷
باب 15: زنا کا جھوٹا الزام لگانے پر جاری ہونے والی حد ۱۸۷
باب 16: نشہ کرنے والے کی حد ۱۸۸
باب 17: جو شخص بار بار شراب نوشی کرے ۱۸۹
باب 18: جب کسی عمر رسیدہ شخص یا بیمار شخص پر حد واجب ہو جائے ۱۸۹
باب 19: جو شخص ہتھیار اٹھا لیتا ہے ۱۹۰
باب 20: جو شخص جنگ کرے اور زمین میں فساد پھیلانے کی کوشش کرے ۱۹۱
باب 21: جو شخص اپنے مال کی حفاظت کرتے ہوئے قتل ہو جائے وہ شہید ہے ۱۹۲
باب 22: چوری کرنے والے کی حد ۱۹۳
باب 23: ہاتھ گلے میں لٹکا دینا ۱۹۴
باب 24: جب کوئی چور اعتراف کر لے ۱۹۴
باب 25: جب کوئی غلام چوری کرے ۱۹۵
باب 26: خیانت کرنے والا، ڈاکہ ڈالنے والا اور اچک کر کوئی چیز لینے والا ۱۹۵
باب 27: پھل یا کثر چرانے پر ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا ۱۹۶
باب 28: جو شخص محفوظ جگہ سے کوئی چیز چوری کرے ۱۹۶
باب 29: چور کو تلقین کرنا ۱۹۷
باب 30: جس شخص کو مجبور کیا گیا ہو ۱۹۸
باب 31: مساجد میں حدود قائم کرنے کی ممانعت ۱۹۸
باب 32: سزا دینا ۱۹۹
باب 33: حد کفارہ ہوتی ہے ۲۰۰
باب 34: جب کوئی شخص اپنی بیوی کے ساتھ کسی دوسرے شخص کو پائے ۲۰۰
باب 35: جو شخص اپنے باپ کے بعد اس کی بیوی سے شادی کر لے ۲۰۲
باب 36: جو شخص اپنے باپ کے علاوہ کسی اور کی طرف یا اپنے آزاد کرنے والے آقا کی طرف کے علاوہ کسی اور کی طرف اپنی نسبت کر لے ۲۰۲
باب 37: جو شخص کسی شخص کی اس کے قبیلے سے نفی کرے ۲۰۳

باب 38: ہیجڑوں کے بارے میں روایات ۲۰۴

(کتاب:) دیت کے بارے میں روایات

باب 1: مسلمان کو ظلم کے طور پر قتل کرنے کی شدید مذمت ۲۰۶

باب 2: کیا کسی مومن کو قتل کرنے والے کے لیے توبہ کی گنجائش ہے؟ ۲۰۸

باب 3: جس شخص کا کوئی قریبی عزیز فوت ہو جائے اسے تین میں سے ایک بات کا اختیار ہے ۲۰۹

باب 4: جو شخص جان بوجھ کر قتل کرے اور (دوسرے فریق) کے لوگ دیت پر راضی ہو جائیں ۲۱۰

باب 5: شبہ عمد کی دیت بڑی ہو گی ۲۱۱

باب 6: قتل خطاء کی دیت ۲۱۳

باب 7: دیت کی ادائیگی خاندان پر ہو گی اگر قاتل کا خاندان نہ ہو' تو بیت المال میں سے ادائیگی کی جائے گی ۲۱۴

باب 8: جو شخص مقتول کے ولی اور قصاص کی دیت کے درمیان حائل ہو جائے ۲۱۵

باب 9: کن صورتوں میں قصاص نہیں ہو گا؟ ۲۱۵

باب 10: زخمی کرنے والا قصاص کی جگہ فدیہ دے گا ۲۱۶

باب 11: پیٹ میں موجود بچے کی دیت ۲۱۷

باب 12: دیت کی میراث (کا حکم) ۲۱۸

باب 13: کافر کی دیت ۲۱۹

باب 14: قاتل وارث نہیں بنے گا ۲۱۹

باب 15: عورت پر لازم ہونے والی دیت کی ادائیگی اس کے عصبہ رشتے داروں پر لازم ہو گی' جبکہ اس عورت کی وراثت اس کی اولاد کو ملے گی ۲۲۰

باب 16: دانت توڑنے کا قصاص لینا ۲۲۱

باب 17: دانتوں کی دیت ۲۲۱

باب 18: انگلیوں کی دیت ۲۲۲

باب 19: موضحہ (یعنی ایسا زخم جس میں ہڈی ظاہر ہو جائے) کا حکم ۲۲۳

باب 20: جو شخص کسی دوسرے کے ہاتھ پر کاٹے اور دوسرا اپنے ہاتھ کو کھینچے' تو پہلے شخص کے سامنے کے دانت ٹوٹ جائیں ۲۲۳

باب 21: کسی کافر کے بدلے میں کسی مسلمان کو قتل نہیں کیا جا سکتا ۲۲۴

باب 22: والد کو اس کی اولاد کے بدلے میں قتل نہیں کیا جا سکتا ۲۲۵

باب 23: کیا غلام کے بدلے میں آزاد شخص کو قتل کیا جا سکتا ہے؟ ۲۲۵

باب 24: قاتل سے اسی طرح قصاص لیا جائے گا' جس طرح اس نے قتل کیا تھا ۲۲۶

باب 25: قصاص صرف تلوار کے ذریعے لیا جائے گا ۲۲۷

باب 26: کوئی شخص کسی دوسرے کی سزا نہیں بھگتے گا ۲۲۷

باب 27: رائیگاں جانا (یعنی جس قتل یا زخم کی قصاص یا دیت نہیں ہوتی) ۲۲۸

باب 28: قسامت کے بارے میں روایات ۲۲۹

باب 29: جو شخص اپنے غلام کا مثلہ کر دے تو وہ غلام آزاد ہو گا ۲۳۱

باب 30: اہل ایمان' قتل سے سب سے زیادہ بچنے والے ہیں ۲۳۲

باب 31: تمام مسلمانوں کا خون برابر کی حیثیت رکھتا ہے ۲۳۳

باب 32: جو شخص کسی معاہد (ذمی) کو قتل کر دے ۲۳۴

باب 33: جو شخص کسی کو جان کی امان دینے کے بعد اسے قتل کر دے ۲۳۴

باب 34: قاتل کو معاف کر دینا ۲۳۵

باب 35: قصاص کو معاف کر دینا ۲۳۶
باب 36: جب حاملہ عورت پر قصاص لازم ہو جائے ۲۳۷

(کتاب:) وصیت کے بارے میں روایات

باب 1: کیا نبی اکرم ﷺ نے (کوئی) وصیت کی تھی؟ ۲۳۸
باب 2: وصیت کرنے کی ترغیب دینا ۲۳۹
باب 3: وصیت میں زیادتی کرنا ۲۴۰
باب 4: زندگی کے دوران مال روکے رکھنے اور موت کے وقت فضول طور پر خرچ کرنے کی ممانعت ۲۴۱
باب 5: ایک تہائی مال کے بارے میں وصیت کرنا ۲۴۲
باب 6: وارث کے لیے وصیت نہیں ہو سکتی ۲۴۴
باب 7: وصیت پوری کرنے سے پہلے قرض ادا کرنا ۲۴۵
باب 8: جو شخص فوت ہو جائے اور اس نے کوئی وصیت نہ کی ہو تو کیا اس کی طرف سے کوئی چیز صدقہ کی جا سکتی ہے؟ ۲۴۵
باب 9: ارشاد باری تعالیٰ ہے "اور جو شخص غریب ہو، وہ مناسب طور پر کھا لے" ۲۴۶

(کتاب:) وراثت کے بارے میں روایات

باب 1: علم وراثت سیکھنے کی ترغیب دینا ۲۴۷
باب 2: صلبی اولاد کی وراثت ۲۴۷
باب 3: دادا کی وراثت ۲۴۸
باب 4: دادی کی وراثت ۲۴۹
باب 5: کلالہ (کا حکم) ۲۵۰
باب 6: کسی مسلمان کا کسی مشرک کا وارث بننا ۲۵۱
باب 7: ولاء کی وراثت کا حکم ۲۵۲
باب 8: قاتل کی وراثت (یعنی اس کے وارث بننے کا حکم) ۲۵۴
باب 9: ذوی الارحام (کا وراثت میں حصہ) ۲۵۵
باب 10: عصبہ کی وراثت ۲۵۵
باب 11: جس کا کوئی وارث نہ ہو ۲۵۶
باب 12: عورت تین طرح کی وراثت حاصل کرے گی ۲۵۶
باب 13: جو شخص اپنی اولاد کا انکار کر دے ۲۵۷
باب 14: کسی بچے کے بارے میں (اپنی اولاد ہونے) کا دعویٰ کرنا ۲۵۸
باب 15: ولاء کو فروخت کرنے یا اسے ہبہ کرنے کی ممانعت ۲۵۹
باب 16: وراثت کو تقسیم کرنا ۲۵۹
باب 17: جب نومولود بچہ چلا کر روئے تو وہ وارث بنے گا ۲۶۰
باب 18: کسی شخص کا کسی دوسرے کے ہاتھ پر اسلام قبول کرنا ۲۶۰

(کتاب: جہاد کے بارے میں روایات)

باب 1: اللہ تعالیٰ کی راہ میں جہاد کرنے کی فضیلت ۲۶۱
باب 2: اللہ تعالیٰ کی راہ میں صبح و شام کرنے کی فضیلت ۲۶۲
باب 3: جو شخص کسی غازی کو سامان فراہم کرے ۲۶۳
باب 4: اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرنے کی فضیلت ۲۶۳
باب 5: جہاد نہ کرنے کی شدید مذمت ۲۶۴
باب 6: جو شخص عذر کی وجہ سے جہاد میں حصہ نہ لے سکے ۲۶۵
باب 7: اللہ تعالیٰ کی راہ میں پہرہ دینے کی فضیلت ۲۶۶
باب 8: اللہ تعالیٰ کی راہ میں حفاظت کرنا (یعنی پہرہ دینا) اور تکبیر کہنا ۲۶۷
باب 9: جہاد میں شریک ہونے کے لیے نکلنا ۲۶۸
باب 10: بحری جنگ کی فضیلت ۲۷۰
باب 11: دیلم کا تذکرہ اور قزوین کی فضیلت ۲۷۱
باب 12: آدمی کا جہاد میں حصہ لینا جبکہ اس کے ماں باپ موجود ہوں ۲۷۲
باب 13: جنگ کے بارے میں نیت کرنا ۲۷۳
باب 14: اللہ تعالیٰ کی راہ میں گھوڑے کو تیار کرنا ۲۷۵

باب 15: اللہ تعالیٰ کی راہ میں جنگ کرنا ____ ۲۷۷
باب 16: اللہ تعالیٰ کی راہ میں شہید ہونے کی فضیلت ____ ۲۷۹
باب 17: کن صورتوں میں شہادت کی امید کی جاسکتی ہے؟ ۲۸۱
باب 18: ہتھیار (کے بارے میں روایات) ____ ۲۸۲
باب 19: اللہ تعالیٰ کی راہ میں تیراندازی کرنا ____ ۲۸۴
باب 20: بڑے اور چھوٹے جھنڈے ____ ۲۸۶
باب 21: جنگ کے دوران ریشم اور دیباج پہننا ____ ۲۸۶
باب 22: جنگ کے دوران عمامہ پہننا ____ ۲۸۷
باب 23: جنگ کے دوران خرید وفروخت کرنا ____ ۲۸۸
باب 24: غازی کے ساتھ جانا اور اسے رخصت کرنا ____ ۲۸۸
باب 25: چھوٹے لشکر ____ ۲۸۹
باب 26: مشرکین کی ہانڈیوں میں کھانا ____ ۲۹۰
باب 27: مشرکین سے مدد حاصل کرنا ____ ۲۹۱
باب 28: جنگ کے دوران (دشمن کو) دھوکہ دینا ____ ۲۹۱
باب 29: مقابلے کی دعوت دینا اور (دشمن) کے ہتھیار (کا حکم) ____ ۲۹۲
باب 30: حملہ کرنا، رات کے وقت حملہ کرنا (ایسے حملے میں) خواتین اور بچوں کو قتل کرنا ____ ۲۹۳
باب! حملہ کرنا، رات کے وقت حملہ کرنا، خواتین اور بچوں کو قتل کرنا ____ ۲۹۳
باب 31: دشمن کی سرزمین کو جلا دینا ____ ۲۹۵
باب 32: قیدیوں سے فدیہ لینا ____ ۲۹۶
باب 33: دشمن جو مال لے جائے اور پھر مسلمان اس پر غلبہ حاصل کرلیں ____ ۲۹۶
باب 34: (مال غنیمت میں) خیانت کرنا ____ ۲۹۷
باب 35: عطیات دینا ____ ۲۹۸
باب 36: مال غنیمت کو تقسیم کرنا ____ ۲۹۹
باب 37: غلاموں اور خواتین کا مسلمانوں کے ساتھ جنگ میں حصہ لینا ____ ۲۹۹
باب 38: امام کا تلقین کرنا ____ ۳۰۰
باب 39: اللہ تعالیٰ کی نافرمانی میں (حاکم کی) فرمانبرداری نہیں ہوگی ____ ۳۰۲
باب 40: اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کے بارے میں (مخلوق میں سے کسی کی بھی) اطاعت نہیں ہوتی ____ ۳۰۳
باب 41: بیعت کو پورا کرنا ____ ۳۰۵
باب 42: بیعت کو پورا کرنا ____ ۳۰۶
باب 43: خواتین سے بیعت لینا (یا خواتین کا بیعت کرنا) ۳۰۸
باب 44: گھوڑوں میں دوڑ کا مقابلہ کروانا ____ ۳۰۹
باب 45: اس چیز کی ممانعت کہ قرآن کو ساتھ لے کر دشمن کی سرزمین کی طرف سفر کیا جائے ____ ۳۱۰
باب 46: مال خمس کو تقسیم کرنا ____ ۳۱۱

(کتاب:) مناسک حج کے بارے میں روایات

باب 1: حج کے لیے جانا ____ ۳۱۲
باب 2: حج کا فرض ہونا ____ ۳۱۳
باب 3: حج اور عمرہ کرنے کی فضیلت ____ ۳۱۴
باب 4: پالان پر (سوار ہوکر) حج کرنا ____ ۳۱۵
باب 5: حاجی کی دعا کی فضیلت ____ ۳۱۶
باب 6: کون سی چیز حج کو لازم کرتی ہے؟ ____ ۳۱۷
باب 7: عورت کا ولی کے بغیر حج کرنا ____ ۳۱۸
باب 8: حج' خواتین کا جہاد ہے ____ ۳۱۹
باب 9: میت کی طرف سے حج کرنا ____ ۳۲۰
باب 10: زندہ شخص اگر حج نہ کرسکتا ہو' تو اس کی طرف سے حج کرنا ____ ۳۲۱
باب 11: بچے کا حج کرنا ____ ۳۲۲

باب 12: نفاس اور حیض والی عورت حج کا احرام باندھے گی ۳۲۳
باب 13: مختلف علاقوں کے مواقیت ۳۲۴
باب 14: احرام باندھنا ۳۲۵
باب 15: تلبیہ پڑھنا ۳۲۵
باب 16: بلند آواز میں تلبیہ پڑھنا ۳۲۷
باب 17: احرام والے شخص کا مسلسل تلبیہ پڑھنا ۳۲۷
باب 18: احرام باندھنے کے وقت خوشبو لگانا ۳۲۸
باب 19: احرام والا شخص کون سے کپڑے پہن سکتا ہے؟ ۳۲۹
باب 20: احرام والے شخص کا شلوار اور موزے پہننا' جب اسے تہبند یا جوتے نہ ملیں ۳۲۹
باب 21: احرام کے دوران پرہیز کرنا ۳۳۰
باب 22: احرام والا شخص اپنا سر دھو سکتا ہے ۳۳۱
باب 23: احرام والی عورت اپنے چہرے پر کپڑا لٹکا سکتی ہے ۳۳۱
باب 24: حج میں شرط عائد کرنا ۳۳۲
باب 25: حرم میں داخل ہونا ۳۳۳
باب 26: مکہ میں داخل ہونا ۳۳۳
باب 27: حجر اسود کا استلام کرنا ۳۳۴
باب 28: جو شخص اپنی چھڑی کے ذریعے حجر اسود کا استلام کرے ۳۳۵
باب 29: بیت اللہ کے اردگرد رمل کرنا ۳۳۶
باب 30: چادر کو دائیں کندھے کے نیچے سے نکال کر بائیں کندھے پر ڈالنا ۳۳۸
باب 31: حطیم سے طواف کا آغاز کرنا ۳۳۸
باب 32: طواف کرنے کی فضیلت ۳۳۹
باب 33: طواف کے بعد کی دو رکعات ۳۴۰
باب 34: بیمار کا سوار ہو کر طواف کرنا ۳۴۱
باب 35: ملتزم کے بارے میں روایات ۳۴۲
باب 36: حیض والی عورت طواف کے علاوہ تمام مناسک ادا کرے گی ۳۴۲
باب 37: حج افراد کرنا ۳۴۳
باب 38: جو شخص حج اور عمرے کو ملا لے ۳۴۴
باب 39: حج قران کرنے والے کا طواف کرنا ۳۴۵
باب 40: عمرے کو حج کے ساتھ ملا کر نفع حاصل کرنا (یعنی حج تمتع کرنا) ۳۴۶
باب 41: حج کو فسخ کرنا ۳۴۸
باب 42: جو شخص اس بات کا قائل ہو: حج کو فسخ کرنے کا حکم صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے ساتھ مخصوص تھا ۳۵۰
باب 43: صفا اور مروہ کے درمیان سعی کرنا ۳۵۱
باب 44: عمرہ کرنے کے بارے میں روایات ۳۵۲
باب 45: رمضان میں عمرہ کرنا ۳۵۳
باب 46: ذی القعدہ میں عمرہ کرنا ۳۵۴
باب 47: رجب میں عمرہ کرنا ۳۵۴
باب 48: تنعیم سے عمرہ کرنا ۳۵۵
باب 49: جو شخص بیت المقدس سے عمرہ کا احرام باندھے ۳۵۶
باب 50: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کتنے عمرے کیے؟ ۳۵۶
باب 51: منیٰ کے لیے روانہ ہونا ۳۵۷
باب 52: منیٰ میں پڑاؤ کرنا ۳۵۷
باب 53: منیٰ سے عرفات کی طرف جانا ۳۵۸
باب 54: عرفہ میں پڑاؤ کرنے کی جگہ ۳۵۸
باب 55: عرفات میں وقوف کرنے کی جگہ ۳۵۹
باب 56: عرفہ میں دعا مانگنا ۳۶۰
باب 57: جو شخص مزدلفہ کی رات صبح صادق ہونے سے پہلے عرفہ آ جائے ۳۶۱
باب 58: عرفہ سے روانہ ہونا ۳۶۲

باب 59: جس شخص کو مجبوری لاحق ہو وہ عرفات اور مزدلفہ کے درمیان پڑاؤ کرے ۳۶۳
باب 60: مزدلفہ میں دو نمازیں ایک ساتھ ادا کرنا ۳۶۴
باب 61: مزدلفہ میں وقوف کرنا ۳۶۴
باب 62: جمرات کو کنکریاں مارنے کے لیے مزدلفہ سے منیٰ کی طرف پہلے روانہ ہو جانا ۳۶۵
باب 63: کنکریوں کی تعداد ۳۶۶
باب 64: جمرہ عقبہ کو کہاں سے کنکریاں ماری جائیں؟ ۳۶۷
باب 65: جب آدمی جمرہ عقبہ کو کنکریاں مارے گا' تو اس کے پاس ٹھہرے گا نہیں ۳۶۸
باب 66: سوار ہو کر جمرات کو کنکریاں مارنا ۳۶۹
باب 67: کسی عذر کی وجہ سے جمرات کو کنکریاں مارنے میں تاخیر کرنا ۳۶۹
باب 68: بچوں کی طرف سے کنکریاں مارنا ۳۷۰
باب 69: حاجی تلبیہ پڑھنا کب منقطع کرے گا ۳۷۰
باب 70: جب آدمی جمرہ عقبہ کو کنکریاں مارے گا تو اس کے لیے کون سی چیزیں حلال ہو جائیں گی؟ ۳۷۱
باب 71: سر منڈوانے کے بارے میں روایات ۳۷۱
باب 72: جو شخص اپنے سر کو تلبید کرے ۳۷۳
باب 73: ذبح کرنا ۳۷۳
باب 74: جب کوئی شخص کسی ایک عمل کو دوسرے سے پہلے کرے ۳۷۴
باب 75: ایام تشریق میں رمی جمار کرنا ۳۷۵
باب 76: قربانی کے دن خطبہ دینا ۳۷۶
باب 77: بیت اللہ تعالیٰ کی زیارت (یعنی طواف زیارت کرنا) ۳۷۸
باب 78: آب زم زم پینا ۳۷۹
باب 79: خانہ کعبہ میں داخل ہونا ۳۷۹
باب 80: منیٰ کی مخصوص راتیں مکہ میں بسر کرنا ۳۸۱
باب 81: وادی محصب میں پڑاؤ کرنا ۳۸۱
باب 82: طواف رخصت ۳۸۲
باب 83: حیض والی عورت کا طواف رخصت کرنے سے پہلے روانہ ہونا ۳۸۲
باب 84: نبی اکرم ﷺ کا حج ۳۸۳
باب 85: جس شخص کو محصور کر دیا جائے (یعنی جو حج میں شریک نہ ہو سکے) ۳۹۱
باب 86: محصور ہونے والے شخص کا فدیہ ۳۹۲
باب 87: احرام والے شخص کا پچھنے لگوانا ۳۹۳
باب 88: احرام والا شخص کون سی قسم کا تیل لگا سکتا ہے؟ ۳۹۴
باب 89: احرام والے شخص کا فوت ہو جانا ۳۹۴
باب 90: احرام والا شخص اگر شکار کرے تو اس کی جزاء ۳۹۵
باب 91: احرام والا شخص کسے قتل کر سکتا ہے؟ ۳۹۵
باب 92: احرام والے شخص کو جس شکار سے منع کیا گیا ہے ۳۹۶
باب 93: اس بارے میں اجازت' جبکہ وہ شکار اس آدمی کے لیے نہ کیا گیا ہو ۳۹۷
باب 94: قربانی کے جانور کے گلے میں ہار ڈالنا ۳۹۸
باب 95: بکریوں کے گلے میں ہار ڈالنا ۳۹۹
باب 96: قربانی کے جانور کو نشان لگانا ۳۹۹
باب 97: قربانی کے بڑے جانور پر رکھے جانے والے کپڑے ۴۰۰
باب 98: قربانی کے مونث اور مذکر جانور ۴۰۰
باب 99: میقات کے پرے سے قربانی کا جانور ساتھ لے کر جانا ۴۰۱
باب 100: قربانی کے جانور پر سوار ہونا ۴۰۱
باب 101: جب قربانی کا جانور تھک جائے (تو کیا'

کیا جائے؟) ۴۰۲
باب 102: مکہ کے گھروں کا کرایہ ۴۰۲
باب 103: مکہ مکرمہ کی فضیلت ۴۰۳
باب 104: مدینہ منورہ کی فضیلت ۴۰۴
باب 105: خانہ کعبہ کا مال ۴۰۵
باب 106: مکہ مکرمہ میں رمضان کے مہینے میں روزے رکھنا ۴۰۶
باب 107: بارش کے دوران طواف کرنا ۴۰۷
باب 108: پیدل حج کرنا ۴۰۷

(کتاب:) قربانی کے بارے میں روایات

باب 1: نبی اکرم ﷺ کی قربانی ۴۰۸
باب 2: کیا قربانی کرنا واجب ہے یا واجب نہیں ہے؟ ۴۰۹
باب 3: قربانی کرنے کا ثواب ۴۱۰
باب 4: کون سی قربانی کرنا مستحب ہے؟ ۴۱۱
باب 5: اونٹ اور گائے کتنے لوگوں کی طرف سے کافی ہوتے ہیں؟ ۴۱۲
باب 6: کتنی بکریاں اونٹ کی جگہ کافی ہوتی ہیں؟ ۴۱۳
باب 7: کون سی چیز قربانی کے لیے کافی ہوتی ہے؟ ۴۱۴
باب 8: کون سے جانور کی قربانی کرنا مکروہ ہے؟ ۴۱۵
باب 9: جو شخص قربانی کا صحیح جانور خریدے اور پھر اس شخص کے پاس اس جانور کو کوئی عیب لاحق ہو جائے ۴۱۷
باب 10: جو شخص اپنے گھر والوں کی طرف سے ایک بکری قربان کرے ۴۱۷
باب 11: جو شخص قربانی دینے کا ارادہ کر لے تو وہ (ذوالحج کے) ابتدائی دس دنوں میں اپنے بال نہ کٹوائے اور ناخن نہ تراشے ۴۱۸
باب 12: نماز عید پڑھنے سے پہلے قربانی کا جانور ذبح کرنے کی ممانعت ۴۱۹
باب 13: جو شخص اپنے ہاتھ کے ذریعے اپنے قربانی کے جانور کو ذبح کرے ۴۲۰
باب 14: قربانی کے جانور کی کھالوں کا حکم ۴۲۱
باب 15: قربانی کے جانوروں کا گوشت کھانا ۴۲۱
باب 16: قربانی کا گوشت ذخیرہ کرنا ۴۲۱
باب 17: عیدگاہ میں جانور ذبح کرنا ۴۲۲

(کتاب:) ذبح کرنے کے بارے میں روایات

باب 1: عقیقہ کا حکم ۴۲۳
باب 2: فرع اور عتیرہ کے بارے میں روایات ۴۲۴
باب 3: جب تم ذبح کرو تو اچھی طرح سے ذبح کرو ۴۲۵
باب 4: ذبح کرتے وقت بسم اللہ پڑھنا ۴۲۶
باب 5: کس چیز کے ذریعے ذبح کیا جا سکتا ہے؟ ۴۲۷
باب 6: چمڑا اتارنا ۴۲۸
باب 7: دودھ دینے والے جانور کو ذبح کرنے کی ممانعت ۴۲۹
باب 8: عورت کا ذبح کرنا ۴۳۰
باب 9: جو جانور سرکش ہو کر بھاگ جائے اسے ذبح کرنا ۴۳۰
باب 10: جانور کو باندھ کر اس پر نشانہ بازی کرنے اور اس کا مثلہ کرنے کی ممانعت ۴۳۱
باب 11: گندگی کھانے والے جانوروں کا گوشت کھانے کی ممانعت ۴۳۲
باب 12: گھوڑے کا گوشت کھانے کا حکم ۴۳۲
باب 13: نیل گائے کا گوشت کھانا ۴۳۲
باب 14: خچروں کا گوشت کھانا (منع ہے) ۴۳۴

(کتاب:) شکار کے بارے میں روایات

(مادہ جانور کے) پیٹ میں موجود بچے کی ماں کو ذبح کرنا ہی اسے ذبح کرنا شمار ہوگا ۴۳۵
باب 1: کتوں کو مارنے کا حکم البتہ شکاری اور کھیت کی حفاظت والے کتے کا حکم مختلف ہے ۴۳۶

باب 2: کتا پالنے کی ممانعت البتہ شکاری کھیت یا جانوروں کے لیے کتا پالنے کی اجازت ہے ۴۳۷
باب 3: کتے کا شکار ۴۳۸
باب 4: مجوسی کے کتے کا شکار کرنا اور انتہائی سیاہ کتے کا شکار کرنے کا حکم ۴۳۹
باب 5: کمان کے ذریعے شکار کرنا ۴۳۹
باب 6: جب شکار ایک رات تک اوجھل رہے ۴۴۰
باب 7: پیکان کے بغیر تیر کے ذریعے شکار کرنا ۴۴۰
باب 8: جب زندہ جانور کے جسم کا کوئی حصہ کٹ جائے ۴۴۱
باب 9: مچھلیوں اور ٹڈی دل کا شکار کرنا ۴۴۲
باب 10: کس چیز کو مارنے کو ممنوع قرار دیا گیا ہے؟ ۴۴۳
باب 11: کنکری مارنے کی ممانعت ۴۴۴
باب 12: گرگٹ (یا چھپکلی) کو مارنا ۴۴۵
باب 13: نوکیلے دانتوں والے درندوں کو کھانا (منع ہے) ۴۴۶
باب 14: بھیڑیے اور لومڑی کا حکم ۴۴۷
باب 15: بجو کا حکم ۴۴۷
باب 16: گوہ کا حکم ۴۴۸
باب 17: خرگوش کے بارے میں روایات ۴۵۰
باب 18: سمندر کے شکار میں سے جو مر کر تیرنے لگے ۴۵۱
باب 19: کوے کے بارے میں روایات ۴۵۲
باب 20: بلی کے بارے میں روایات ۴۵۲

(کتاب:) کھانوں کے بارے میں روایات

باب 1: کھانا کھلانا ۴۵۵
باب 2: ایک آدمی کے کھانے کا دو کے لیے کافی ہونا ۴۵۶
باب 3: مومن ایک آنت میں کھاتا ہے اور کافر سات آنتوں میں کھاتا ہے ۴۵۷
باب 4: کھانے میں عیب نکالنے کی ممانعت ۴۵۷
باب 5: کھانے کے وقت وضو کرنا ۴۵۸
باب 6: ٹیک لگا کر کھانا ۴۵۸
باب 7: کھانے کے وقت بسم اللہ پڑھنا ۴۵۹
باب 8: دائیں ہاتھ سے کھانا ۴۶۰
باب 9: انگلیاں چاٹنا ۴۶۱
باب 10: پیالے کو اچھی طرح صاف کرنا ۴۶۱
باب 11: اپنے آگے سے کھانا ۴۶۲
باب 12: ثرید کے اوپر کی طرف سے کھانے کی ممانعت ۴۶۳
باب 13: جب کوئی لقمہ نیچے گر جائے ۴۶۴
باب 14: کھانوں پر ثرید کی فضیلت ۴۶۴
باب 15: کھانے کے بعد ہاتھ پونچھنا ۴۶۵
باب 16: کھانے سے فارغ ہونے پر کیا پڑھا جائے؟ ۴۶۶
باب 17: کھانے پر لوگوں کا اکٹھا ہونا ۴۶۷
باب 18: کھانے میں پھونک مارنا ۴۶۷
باب 19: جب کسی کا خادم اس کا کھانا لے کر آئے تو وہ اس میں سے اسے بھی کچھ دے ۴۶۸
باب 20: خوان اور دستر خوان پر کھانا ۴۶۹
باب 21: اس بات کی ممانعت کہ کھانا اٹھائے جانے سے پہلے جایا جائے اور یہ کہ لوگوں کے فارغ ہونے سے پہلے ہاتھ روک لیا جائے ۴۶۹
باب 22: جو شخص اس حال میں رات بسر کرے کہ اس کے ہاتھ میں چربی کی بو ہو ۴۷۰
باب 23: کھانا پیش کرنا ۴۷۰
باب 24: مسجد میں کھانا ۴۷۱
باب 25: کھڑے ہو کے کھانا ۴۷۱
باب 26: کدو (کے بارے میں روایات) ۴۷۲
باب 27: گوشت کے بارے میں روایات ۴۷۳

باب 28: عمدہ قسم کے گوشت ____ ۴۷۳
باب 29: گوشت کو بھوننا ____ ۴۷۴
باب 30: گوشت کے خشک ٹکڑوں کے بارے میں روایت ۴۷۵
باب 31: جگر اور تلی کے بارے میں روایات ____ ۴۷۵
باب 32: نمک کے بارے میں روایات ____ ۴۷۶
باب 33: سرکہ کو سالن کے طور پر استعمال کرنا ____ ۴۷۶
باب 34: زیتون کے تیل کے بارے میں روایات ____ ۴۷۷
باب 35: دودھ کے بارے میں روایات ____ ۴۷۷
باب 36: حلوے کا بیان ____ ۴۷۸
باب 37: ککڑی اور تر کھجور ملا کر کھانا ____ ۴۷۸
باب 38: کھجور کے بارے میں روایات ____ ۴۷۹
باب 39: جب موسم کا پہلا پھل آئے (تو کیا کیا جائے؟) ۴۷۹
باب 40: کچی کھجوروں کو خشک کھجوروں کے ساتھ ملا کر کھانا ۴۸۰
باب 41: (کسی کے ہاں کھاتے ہوئے) دو کھجوریں ایک ساتھ کھانے کی ممانعت ____ ۴۸۰
باب 42: کھجوریں تلاش کرنا ____ ۴۸۱
باب 43: پنیر کے ساتھ کھجور کھانا ____ ۴۸۱
باب 44: میدے کا آٹا ____ ۴۸۲
باب 45: باریک چپاتیوں کے بارے میں روایت ____ ۴۸۳
باب 46: فالوذج (مخصوص قسم کا حلوہ) ____ ۴۸۳
باب 47: وہ روٹی جسے گھی لگایا گیا ہو ____ ۴۸۴
باب 48: گندم کی روٹی ____ ۴۸۵
باب 49: جو کی روٹی ____ ۴۸۶
باب 50: کھانے میں میانہ روی اختیار کرنا اور پیٹ بھر کر کھانے کا ناپسندیدہ ہونا ____ ۴۸۷
باب 51: اسراف کا بیان (اس سے مراد یہ ہے کہ) تم ہر وہ چیز کھاؤ جس کی تمہیں خواہش ہو ____ ۴۸۸
باب 52: کھانا پھینکنے کی ممانعت ____ ۴۸۸
باب 53: بھوک سے پناہ مانگنا ____ ۴۸۹
باب 54: رات کا کھانا نہ کھانا ____ ۴۸۹
باب 55: مہمان نوازی (کے بارے میں روایات) ____ ۴۸۹
باب 56: جب مہمان کوئی ناپسندیدہ چیز دیکھے تو واپس چلا جائے ____ ۴۹۰
باب 57: گھی اور گوشت ملا کے کھانا ____ ۴۹۱
باب 58: جو شخص گوشت پکائے اسے شوربہ زیادہ رکھنا چاہئے ۴۹۲
باب 59: لہسن، پیاز اور گندنا کھانا ____ ۴۹۲
باب 60: پنیر اور گھی کھانا ____ ۴۹۳
باب 61: پھل کھانا ____ ۴۹۴
باب 62: منہ کے بل لیٹ کر کھانے کی ممانعت ____ ۴۹۴

(کتاب:) مشروبات کے بارے میں روایات

باب 1: شراب ہر برائی کی کنجی ہے ____ ۴۹۵
باب 2: جو شخص دنیا میں شراب پئے گا وہ آخرت میں (جنتی) مشروب نہیں پی سکے گا ____ ۴۹۵
باب 3: ہمیشہ شراب نوشی کرنے والے شخص کے بارے میں حکم ____ ۴۹۶
باب 4: جو شخص شراب پیتا ہے اس کی نماز قبول نہیں ہوتی ہے ____ ۴۹۶
باب 5: شراب کس چیز سے بنتی ہے؟ ____ ۴۹۷
باب 6: شراب پر دس وجہ سے لعنت کی گئی ہے ____ ۴۹۸
باب 7: شراب کی تجارت کرنا ____ ۴۹۹
باب 8: شراب کو کوئی دوسرا نام دینا ____ ۴۹۹
باب 9: ہر نشہ آور چیز حرام ہے ____ ۵۰۰
باب 10: جس چیز کی زیادہ مقدار نشہ پیدا کرے اس کی تھوڑی مقدار بھی حرام ہے ____ ۵۰۱

باب 11: دو چیزیں ملا کر (نبیذ تیار کرنے کی ممانعت) ۵۰۲
باب 12: نبیذ کی کیفیت اور اسے پینے کا حکم ۵۰۳
باب 13: مخصوص برتنوں میں نبیذ تیار کرنے کی ممانعت ۵۰۴
باب 14: اس بارے میں اجازت کا بیان ۵۰۵
باب 15: گھڑے میں نبیذ تیار کرنا ۵۰۶
باب 16: برتن کو ڈھانپ دینا ۵۰۶
باب 17: چاندی کے برتن میں کچھ پینا ۵۰۷
باب 18: تین سانسوں میں پینا ۵۰۸
باب 19: مشکیزے کا منہ دوہرا کر کے اس سے پینا ۵۰۹
باب 20: مشکیزے کے منہ سے پینا ۵۰۹
باب 21: کھڑے ہو کر پینا ۵۱۰
باب 22: پینے کے بعد پہلے دائیں طرف والوں کو دینا ۵۱۱
باب 23: پینے کے برتن میں سانس لینا ۵۱۲
باب 24: پینے کی چیز میں پھونک مارنا ۵۱۳
باب 25: ہاتھ کے ذریعے پینا یا منہ ڈال کر پینا ۵۱۳
باب 26: لوگوں کو پلانے والا سب سے آخر میں خود پئے گا ۵۱۴
باب 27: شیشے میں پینا ۵۱۴

(کتاب:) طب کے بارے میں روایات

باب 1: اللہ تعالیٰ نے جو بھی بیماری نازل کی ہے اس کی شفاء بھی نازل کی ہے ۵۱۵
باب 2: مریض کا کسی چیز کی خواہش محسوس کرنا ۵۱۶
باب 3: پرہیز کے بارے میں روایات ۵۱۷
باب 4: بیمار کو کوئی چیز کھانے پر مجبور نہ کرو ۵۱۸
باب 5: تلبینہ (حریرہ) ۵۱۸
باب 6: کلونجی کے بارے میں روایات ۵۱۹
باب 7: شہد کے بارے میں روایات ۵۲۰
باب 8: کھمبی اور عجوہ کے بارے میں روایات ۵۲۱
باب 9: سناکی اور شہد کے بارے میں روایات ۵۲۲
باب 10: نماز شفاء ہے ۵۲۳
باب 11: ناپاک دوائی (یعنی زہر استعمال کرنے کی ممانعت) ۵۲۳
باب 12: دست لانے والی دوائی استعمال کرنا ۵۲۴
باب 13: گلے میں درد کی دوائی اور اسے دبانے کی ممانعت ۵۲۴
باب 14: عرق النساء کی دوائی ۵۲۵
باب 15: زخم کی دوا ۵۲۵
باب 16: جو شخص طبیب کے طور پر علاج کرے اور اس کا طبیب ہونا معروف نہ ہو ۵۲۶
باب 17: نمونیہ کی دوائی ۵۲۷
باب 18: بخار کے بارے میں روایات ۵۲۷
باب 19: بخار کا تعلق جہنم کی تپش سے ہے' تو تم اسے پانی کے ذریعے ٹھنڈا کرو ۵۲۸
باب 20: پچھنے لگوانا ۵۲۹
باب 21: پچھنے لگوانے کی جگہ ۵۳۱
باب 22: کون سے دنوں میں پچھنے لگوائے جائیں؟ ۵۳۲
باب 23: داغ لگانا ۵۳۳
باب 24: جو شخص داغ لگوائے ۵۳۴
باب 25: اثمد سرمہ لگانا ۵۳۵
باب 26: جو شخص طاق تعداد میں سرمہ لگائے ۵۳۶
باب 27: شراب کو دوا کے طور پر استعمال کرنے کی ممانعت ۵۳۶
باب 28: قرآن کے ذریعے شفاء حاصل کرنا ۵۳۷
باب 29: مہندی استعمال کرنا ۵۳۷
باب 30: اونٹوں کا پیشاب ۵۳۷
باب 31: جب کوئی مکھی کسی برتن میں گر جائے ۵۳۸
باب 32: نظر لگ جانا ۵۳۸
باب 33: جو شخص نظر لگنے کا دم کروائے ۵۴۰

باب 34: دم کرنے کی رخصت ______ ۵۴۰
باب 35: سانپ اور بچھو (کے کاٹنے) کا دم ______ ۵۴۲
باب 36: نبی اکرم ﷺ کن الفاظ کے ذریعے دم کرتے تھے اور کن الفاظ کے ذریعے دم کیا جانا چاہیے؟ ______ ۵۴۲
باب 37: بخار کے لیے کن الفاظ کا دم کیا جائے؟ ______ ۵۴۵
باب 38: دم کرتے ہوئے پھونک مارنا ______ ۵۴۶
باب 39: تعویذ لٹکانا ______ ۵۴۶
باب 40: آسیب کے بارے میں روایات ______ ۵۴۸
باب 41: قرآن کے ذریعے شفاء حاصل کرنا ______ ۵۴۹
باب 42: دو دھاریوں والے سانپ کو مار دینا ______ ۵۴۹
باب 43: جس شخص کو فال پسند آئے اور جو شخص بری فال کو پسند نہ کرے ______ ۵۴۹
باب 44: کوڑھ کے بارے میں روایات ______ ۵۵۱
باب 45: جادو کے بارے میں روایات ______ ۵۵۲
باب 46: گھبراہٹ اور کم خوابی' ان سے بچنے کی دعا ______ ۵۵۳

(کتاب:) لباس کے بارے میں روایات

باب 1: نبی اکرم ﷺ کا لباس ______ ۵۵۶
باب 2: آدمی جب نیا کپڑا پہنے تو کیا پڑھے؟ ______ ۵۵۸
باب 3: کس طرح کے لباس سے منع کیا گیا ہے؟ ______ ۵۵۹
باب 4: اونی لباس پہننا ______ ۵۶۰
باب 5: سفید کپڑے پہننے کے بارے میں روایات ______ ۵۶۱
باب 6: جو شخص تکبر کے طور پر اپنے دامن کو گھسیٹتا ہے ______ ۵۶۲
باب 7: تہبند کی جگہ، اسے کہاں ہونا چاہئے؟ ______ ۵۶۳
باب 8: قمیص پہننا ______ ۵۶۴
باب 9: لمبی قمیص ہونا، اسے کتنا ہونا چاہئے؟ ______ ۵۶۴
باب 10: قمیص کی آستین، اسے کتنا ہونا چاہئے؟ ______ ۵۶۴
باب 11: بٹن کھولنا ______ ۵۶۵
باب 12: شلوار پہننا ______ ۵۶۵
باب 13: عورت کا دامن کہاں تک ہونا چاہئے ______ ۵۶۵
باب 14: سیاہ عمامہ (پہننا) ______ ۵۶۶
باب 15: دونوں کندھوں کے درمیان عمامہ لٹکانا ______ ۵۶۷
باب 16: ریشم پہننا حرام ہے ______ ۵۶۷
باب 17: وہ شخص جسے ریشم پہننے کی اجازت دی گئی ہے ______ ۵۶۸
باب 18: کپڑے میں نقش و نگار کی اجازت ہونا ______ ۵۶۹
باب 19: خواتین کا ریشم اور سونا پہننا ______ ۵۶۹
باب 20: مردوں کا سرخ لباس پہننا ______ ۵۷۱
باب 21: مردوں کے لیے معصفر استعمال کرنا مکروہ ہے ______ ۵۷۱
باب 22: مردوں کا زرد رنگ استعمال کرنا ______ ۵۷۳
باب 23: تم جو چاہو لباس پہنو جبکہ اس میں اسراف یا تکبر نہ ہو ______ ۵۷۳
باب 24: جو شخص مشہور ہونے کے لیے کوئی کپڑا پہنے ______ ۵۷۳
باب 25: جب مردار کی کھال کی دباغت کر لی گئی ہو' تو اسے پہننا ______ ۵۷۴
باب 26: جو لوگ اس بات کے قائل ہیں مردار کے چمڑے یا پٹھے کو استعمال نہیں کیا جا سکتا ______ ۵۷۵
باب 27: جوتے کی صفت ______ ۵۷۶
باب 28: جوتے پہننا اور انہیں اتار دینا ______ ۵۷۶
باب 29: ایک جوتا پہن کر چلنا ______ ۵۷۶
باب 30: کھڑے ہو کر جوتا پہننا ______ ۵۷۷
باب 31: سیاہ موزے پہننا ______ ۵۷۷
باب 32: مہندی کو خضاب کے طور پر لگانا ______ ۵۷۷
باب 33: سیاہ خضاب لگانا ______ ۵۷۸
باب 34: زرد خضاب لگانا ______ ۵۷۹
باب 35: جو شخص خضاب استعمال نہ کرے ______ ۵۸۰
باب 36: لمبے بال رکھنا اور انہیں کندھوں پر دونوں طرف رکھنا ______ ۵۸۰

باب 37: زیادہ بال رکھنے کا ناپسندیدہ ہونا ۵۸۲
باب 38: قزع کی ممانعت ۵۸۲
باب 39: انگوٹھی پر نقش کندہ کروانا ۵۸۳
باب 40: سونے کی انگوٹھی پہننے کی ممانعت ۵۸۴
باب 41: جو شخص انگوٹھی کے نگینے کو ہتھیلی کی طرف رکھے ۵۸۴
باب 42: دائیں ہاتھ میں انگوٹھی پہننا ۵۸۵
باب 43: انگوٹھے میں انگوٹھی پہننا ۵۸۵
باب 44: گھر میں تصویر رکھنا ۵۸۵
باب 45: وہ تصاویر جنہیں پاؤں تلے روند دیا جائے ۵۸۷
باب 46: سرخ زین پوش استعمال کرنا ۵۸۷
باب 47: چیتے کی کھال پر بیٹھنا ۵۸۷

(کتاب:) ادب کے بارے میں روایات

باب 1: والدین کے ساتھ اچھائی کرنا ۵۸۹
باب 2: اس شخص کے ساتھ صلہ رحمی کرو جس کے ساتھ تمہارا باپ صلہ رحمی کیا کرتا تھا ۵۹۱
باب 3: والد کا اپنی بیٹیوں کے ساتھ اچھائی اور احسان کرنا ۵۹۱
باب 4: پڑوسی کا حق ۵۹۴
باب 5: مہمان کا حق ۵۹۵
باب 6: یتیم کا حق ۵۹۶
باب 7: راستے سے تکلیف دہ چیز کو دور کرنا ۵۹۷
باب 8: پانی صدقہ کرنے کی فضیلت ۵۹۸
باب 9: نرم روی اختیار کرنا ۵۹۹
باب 10: زیر ملکیت لوگوں کے ساتھ اچھا سلوک کرنا ۶۰۰
باب 11: سلام پھیلانا ۶۰۱
باب 12: سلام کا جواب دینا ۶۰۱
باب 13: ذمی کو سلام کا جواب دینا ۶۰۲
باب 14: بچوں اور خواتین کو سلام کرنا ۶۰۳
باب 15: مصافحہ کرنا ۶۰۳
باب 16: ایک شخص کا دوسرے کی دست بوسی کرنا ۶۰۳
باب 17: (اندر آنے کے لیے) اجازت مانگنا ۶۰۳
باب 18: کسی آدمی سے یہ دریافت کرنا آپ نے کیسے صبح کی ہے (یعنی آپ کا کیا حال ہے؟) ۶۰۶
باب 19: جب کوئی معزز شخص تمہارے پاس آئے تو اس کی عزت افزائی کرو ۶۰۶
باب 20: چھینکنے والے کو جواب دینا ۶۰۷
باب 21: آدمی کا اپنے ساتھی کی عزت افزائی کرنا ۶۰۸
باب 22: جو شخص اپنی جگہ سے اٹھ کر جائے جب وہ واپس آئے تو وہ اس جگہ کا زیادہ حقدار ہوگا ۶۰۹
باب 23: عذر پیش کرنا ۶۰۹
باب 24: مزاح کے بارے میں روایات ۶۰۹
باب 25: سفید بال اکھاڑ دینا ۶۱۰
باب 26: سائے اور دھوپ کے درمیان میں بیٹھنا ۶۱۱
باب 27: پیٹ کے بل لیٹنے کی ممانعت ۶۱۱
باب 28: علم نجوم سیکھنا ۶۱۲
باب 29: ہوا کو برا کہنے کی ممانعت ۶۱۲
باب 30: کون سے نام پسندیدہ ہیں؟ ۶۱۲
باب 31: کون سے نام ناپسندیدہ ہیں؟ ۶۱۳
باب 32: ناموں کو تبدیل کر دینا ۶۱۴
باب 33: نبی اکرم ﷺ کے نام اور آپ ﷺ کی کنیت کو جمع کرنا ۶۱۴
باب 34: کسی شخص کا اولاد ہونے سے پہلے کنیت اختیار کرنا ۶۱۵
باب 35: القاب (دینا) ۶۱۶
باب 36: تعریف کرنا ۶۱۶
باب 37: جس شخص سے مشورہ لیا جائے اس کے سپرد امانت

کی جاتی ہے ______ ۶۱۷
باب 38: حمام میں داخل ہونا ______ ۶۱۸
باب 39: پاؤڈر کے ذریعے بال صاف کرنا ______ ۶۱۹
باب 40: قصے بیان کرنا ______ ۶۲۰
باب 41: شعر (کے بارے میں روایات) ______ ۶۲۰
باب 42: کون سے اشعار ناپسندیدہ ہیں؟ ______ ۶۲۱
باب 43: چوسر کھیلنا ______ ۶۲۲
باب 44: کبوتر بازی کرنا ______ ۶۲۳
باب 45: تنہا ہونے کا ناپسندیدہ ہونا ______ ۶۲۴
باب 46: رات کے وقت آگ بجھا دینا ______ ۶۲۴
باب 47: راستے میں پڑاؤ کرنے کی ممانعت ______ ۶۲۵
باب 48: تین آدمیوں کا ایک جانور پر سوار ہونا ______ ۶۲۵
باب 49: خطوط پر مٹی لگانا' تاکہ سیاہی پھیلے نہیں ______ ۶۲۶
باب 50: دو آدمی تیسرے کو چھوڑ کر باہم سرگوشی نہ کریں ______ ۶۲۶
باب 51: جس شخص کے پاس تیر ہوں وہ پھل کی طرف
سے انہیں پکڑے ______ ۶۲۶
باب 52: قرآن (پڑھنے) کا ثواب ______ ۶۲۷
باب 53: ذکر کرنے کی فضیلت ______ ۶۳۰
باب 54: لا الٰہ الا اللہ (پڑھنے) کی فضیلت ______ ۶۳۲
باب 55: حمد کرنے والوں کی فضیلت کا بیان ______ ۶۳۵
باب 56: ''سبحان اللہ'' پڑھنے کی فضیلت ______ ۶۳۷
باب 57: استغفار کا بیان ______ ۶۴۰
باب 58: عمل کی فضیلت کا بیان ______ ۶۴۱
باب 59: لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ کے بارے میں جو
کچھ منقول ہے ______ ۶۴۳

(کتاب:) دعا کا بیان

باب 1: دعا کی فضیلت ______ ۶۴۴
باب 2: نبی اکرم ﷺ کی دعاؤں کا بیان ______ ۶۴۵
باب 3: جن چیزوں سے نبی اکرم ﷺ نے پناہ مانگی ______ ۶۴۸
باب 4: جامع دعاؤں کا بیان ______ ۶۵۱
باب 5: عفو اور عافیت کے بارے میں دعا کرنا ______ ۶۵۲
باب 6: جب کوئی شخص دعا مانگے تو اپنی ذات سے آغاز کرے ۶۵۳
باب 7: کسی بھی شخص کی دعا اس وقت تک قبول ہوتی رہتی ہے
جب تک وہ جلد بازی کا مظاہرہ نہیں کرتا ______ ۶۵۴
باب 8: کوئی بھی شخص یہ نہ کہے: اے اللہ! اگر تو چاہے تو
میری مغفرت کر دے ______ ۶۵۴
باب 9: اللہ تعالیٰ کے اسم اعظم کا بیان ______ ۶۵۴
باب 10: اللہ تعالیٰ کے اسماء کا بیان ______ ۶۵۷
باب 11: والد کی دعا اور مظلوم کی دعا ______ ۶۵۸
باب 12: دعا میں حد سے تجاوز کرنا مکروہ ہے ______ ۶۵۹
باب 13: دعا میں دونوں ہاتھ بلند کرنا ______ ۶۵۹
باب 14: آدمی صبح کے وقت اور شام کے وقت کیا دعا مانگے ۶۶۰
باب 15: آدمی جب بستر پر جائے تو کیا دعا مانگے ______ ۶۶۳
باب 16: اگر کسی شخص کی رات کے وقت آنکھ کھل جائے تو وہ
کیا پڑھے؟ ______ ۶۶۵
باب 17: کسی تکلیف دہ صورتحال میں کی جانے والی دعا ۶۶۷
باب 18: آدمی اپنے گھر سے نکلے تو کیا دعا مانگے؟ ______ ۶۶۸
باب 19: جب آدمی اپنے گھر میں داخل ہو تو کیا دعا مانگے؟ ۶۶۹
باب 20: جب آدمی سفر پر جائے تو کیا دعا مانگے؟ ______ ۶۶۹
باب 21: جب آدمی بادل یا بارش دیکھے تو کیا دعا مانگے؟ ۶۷۰
باب 22: جب آدمی کسی شخص کو کسی مصیبت میں مبتلا دیکھے تو
کیا دعا مانگے؟ ______ ۶۷۱

(کتاب:) خوابوں کی تعبیر کے بارے میں روایات

باب 1: مسلمان جو سچے خواب دیکھتا ہے یا جو خواب

اسے دکھائے جاتے ہیں ____ ۶۷۲
باب 2: خواب میں نبی اکرم ﷺ کی زیارت ہونا ____ ۶۷۴
باب 3: خواب تین طرح کے ہوتے ہیں ____ ۶۷۵
باب 4: جب کوئی شخص کوئی ناپسندیدہ خواب دیکھے ____ ۶۷۶
باب 5: جس شخص کی نیند کے دوران شیطان کھیلے تو وہ اس بارے میں لوگوں کو نہ بتائے ____ ۶۷۷
باب 6: جب کسی خواب کی تعبیر بیان کردی جائے تو وہ ویسے ہی واقع ہوتی ہے اس لیے آدمی اپنا خیال رکھنے والے شخص کے سامنے خواب بیان کرے ____ ۶۷۸
باب 7: خواب کی تعبیر کس بنیاد پر بیان کی جائے؟ ____ ۶۷۹
باب 8: جو شخص کوئی جھوٹا خواب بیان کرے ____ ۶۷۹
باب 9: جو شخص سب سے زیادہ سچا ہوگا اس کے خواب زیادہ سچے ہوں گے ____ ۶۷۹
باب 10: خواب کی تعبیر بیان کرنا ____ ۶۸۰
(کتاب:) فتنوں کے بارے میں روایات
باب 1: جو شخص لا الہ الا اللہ پڑھ لے اس (کو قتل کرنے سے) رک جانا ____ ۶۸۷
باب 2: بندہ مومن کی جان اور مال کی حرمت ____ ۶۹۰
باب 3: ڈاکہ زنی کی ممانعت ____ ۶۹۱
باب 4: مسلمان کو برا کہنا فسق ہے اور اس کے ساتھ جنگ کرنا کفر ہے ____ ۶۹۳
باب 5: میرے بعد دوبارہ کافر نہ ہو جانا کہ ایک دوسرے کی گردنیں مارنے لگو ____ ۶۹۳
باب 6: تمام مسلمان اللہ تعالیٰ کے ذمہ میں ہیں ____ ۶۹۴
باب 7: عصبیت کے بارے میں روایات ____ ۶۹۵
باب 8: سواد اعظم کے بارے میں روایات ____ ۶۹۶
باب 9: کس طرح کے فتنے ہوں گے؟ ____ ۶۹۶
باب 10: فتنے کے زمانے میں ثابت قدمی اختیار کرنا ____ ۷۰۱
باب 11: جب دو مسلمان تلوار لے کر ایک دوسرے کے سامنے آجائیں ____ ۷۰۵
باب 12: فتنے کے زمانے میں اپنی زبان پر قابو رکھنا ____ ۷۰۶
باب 13: گوشہ نشینی کی زندگی اختیار کرنا ____ ۷۱۰
باب 14: مشتبہ چیزوں سے پرہیز کرنا ____ ۷۱۳
باب 15: اسلام کا آغاز غریب الوطنی کی حالت میں ہوا تھا ۷۱۴
باب 16: جس شخص کے بارے میں فتنے سے محفوظ رہنے کی امید کی جاسکتی ہے ____ ۷۱۵
باب 17: مختلف گروہ بن جانا ____ ۷۱۵
باب 18: مال کا آزمائش ہونا ____ ۷۱۷
باب 19: خواتین کا آزمائش ہونا ____ ۷۱۹
باب 20: نیکی کا حکم دینا اور برائی سے منع کرنا ____ ۷۲۱
باب 21: ارشاد باری تعالیٰ ہے "اے ایمان والو! تم پر اپنا خیال رکھنا لازم ہے" ____ ۷۲۶
باب 22: مختلف طرح کی سزائیں ____ ۷۲۸
باب 23: آزمائش پر صبر کرنا ____ ۷۳۰
باب 24: زمانے کی سختی ____ ۷۳۶
باب 25: قیامت کی نشانیاں ____ ۷۳۸
باب 26: قرآن اور علم کا رخصت ہو جانا ____ ۷۴۱
باب 27: امانت کا رخصت ہو جانا ____ ۷۴۳
باب 28: مختلف طرح کی نشانیاں ____ ۷۴۵
باب 29: زمین میں دھنس جانا ____ ۷۴۶
باب 30: بیداء کے مقام پر (زمین میں دھنس جانے والے) لشکر کا تذکرہ ____ ۷۴۸
باب 31: دابۃ الارض کے بارے میں روایات ____ ۷۴۹
باب 32: سورج کا مغرب سے طلوع ہونا ____ ۷۵۰

باب 33: دجال کا فتنہ، حضرت عیسیٰ ابن مریم کا آنا اور یاجوج ماجوج کا ظاہر ہونا ۷۵۱
باب 34: حضرت مہدی کا ظہور ۷۶۲
باب 35: مختلف طرح کی جنگیں ۷۶۹
باب 36: تُرک (کے بارے میں روایات) ۷۷۳

کتاب: زُہد کا بیان

باب 1: دنیا میں زُہد (اختیار کرنا) ۷۷۵
باب 2: دنیا کی فکر ۷۷۷
باب 3: دنیا کی مثال ۷۷۸
باب 4: جن لوگوں کی پرواہ نہیں کی جاتی ۷۸۰
باب 5: فقراء کی فضیلت ۷۸۲
باب 6: فقراء کی قدر ومنزلت ۷۸۳
باب 7: غریبوں کی ہم نشینی ۷۸۴
باب 8: صاحب حیثیت لوگ ۷۸۷
باب 9: قناعت کا بیان ۷۹۰
باب 10: نبی اکرم ﷺ کے اہل خانہ کے طرز زندگی کا بیان ۷۹۱
باب 11: نبی اکرم ﷺ کے اہل خانہ کے بستر کا بیان ۷۹۳
باب 12: نبی اکرم ﷺ کے اصحاب کا طرز زندگی ۷۹۵
باب 13: تعمیرات کا بیان ۷۹۶
باب 14: توکل اور یقین کا بیان ۷۹۸
باب 15: حکمت کا بیان ۷۹۹
باب 16: تکبر سے بچنا' عاجزی اختیار کرنا اور تواضع اختیار کرنا ۸۰۱
باب 17: حیاء کا بیان ۸۰۳
باب 18: بردباری کا بیان ۸۰۴
باب 19: غمگین ہونا اور رونا ۸۰۶
باب 20: عمل پر بھروسہ کرنا ۸۰۸
باب 21: ریاکاری اور شہرت پسندی ۸۰۹
باب 22: حسد کا بیان ۸۱۱
باب 23: سرکشی کا بیان ۸۱۲
باب 24: ورع اور تقویٰ ۸۱۳
باب 25: اچھی تعریف ۸۱۵
باب 26: نیت کا بیان ۸۱۷
باب 27: اُمید اور موت کا بیان ۸۱۹
باب 28: عمل پر مداومت اختیار کرنا ۸۲۰
باب 29: گناہوں کا تذکرہ ۸۲۲
باب 30: توبہ کا تذکرہ ۸۲۴
باب 31: موت اور اس کی تیاری کا بیان ۸۲۸
باب 32: قبر اور آزمائش کا بیان ۸۳۱
باب 33: دوبارہ زندہ ہونے کا تذکرہ ۸۳۴
باب 34: حضرت محمد ﷺ کی امت کا تذکرہ ۸۳۷
باب 35: قیامت کے دن اللہ تعالیٰ سے جس رحمت کی امید ہوگی ۸۴۱
باب 36: حوض کا تذکرہ ۸۴۵
باب 37: شفاعت کا بیان ۸۴۸
باب 38: جہنم کا تذکرہ ۸۴۳
باب 39: جنت کا تذکرہ ۸۴۶

كِتَابُ التِّجَارَاتِ

کتاب: تجارت (کی مختلف اقسام کے بارے میں روایات)

بَاب: الْحَثِّ عَلَى الْمَكَاسِبِ

باب 1: محنت مزدوری کرنے کی ترغیب

2137- حَدَّثَنَا اَبُوبَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَّاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ حَبِيْبٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا اَبُوْمُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنِ الْاَسْوَدِ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اَطْيَبَ مَا اَكَلَ الرَّجُلُ مِنْ كَسْبِهٖ وَاِنَّ وَلَدَهٗ مِنْ كَسْبِهٖ

◆◆ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: آدمی جو کچھ کھاتا ہے اس میں سب سے زیادہ پاکیزہ اس کی اپنی کمائی ہے اور اس کی اولاد بھی اس کی کمائی کا حصہ ہے۔

2138- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ بَحِيْرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ مَعْدِيْكَرِبَ الزُّبَيْدِيِّ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا كَسَبَ الرَّجُلُ كَسْبًا اَطْيَبَ مِنْ عَمَلِ يَدِهٖ وَمَا اَنْفَقَ الرَّجُلُ عَلٰى نَفْسِهٖ وَاَهْلِهٖ وَوَلَدِهٖ وَخَادِمِهٖ فَهُوَ صَدَقَةٌ

◆◆ حضرت مقدام بن معدیکرب رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''آدمی ایسی کوئی کمائی نہیں کرتا جو اس کے اپنے ہاتھ سے کیے ہوئے کام (کی کمائی) سے زیادہ پاکیزہ ہو اور آدمی اپنی ذات پر' اپنی بیوی پر اور اپنی اولاد پر اور اپنے خادم پر جو کچھ خرچ کرتا ہے وہ صدقہ ہوتا ہے''۔

2139- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ سِنَانٍ حَدَّثَنَا كَثِيْرُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا كُلْثُوْمُ بْنُ جَوْشَنٍ الْقُشَيْرِيُّ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ التَّاجِرُ الْاَمِيْنُ الصَّدُوْقُ الْمُسْلِمُ مَعَ الشُّهَدَآءِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

2137 : اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 4462' ورقم الحديث: 4464

2138 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2139 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

''امانتدار سچا مسلمان تاجر قیامت کے دن شہداء کے ساتھ ہوگا''۔

2140-حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ الدَّرَاوَرْدِيُّ عَنْ ثَوْرِ بْنِ زَيْدٍ الدِّيلِيِّ عَنْ أَبِي الْغَيْثِ مَوْلَى ابْنِ مُطِيعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ السَّاعِي عَلَى الْأَرْمَلَةِ وَالْمِسْكِينِ كَالْمُجَاهِدِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَكَالَّذِي يَقُومُ اللَّيْلَ وَيَصُومُ النَّهَارَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''بیوہ عورت اور مسکین کا خیال رکھنے والا اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والے کی مانند ہے اور اس شخص کی مانند ہے' جو رات بھر نوافل پڑھتا رہتا ہے اور دن کے وقت نفلی روزہ رکھتا ہے''۔

2141-حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ مُعَاذِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ خُبَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَمِّهِ قَالَ كُنَّا فِي مَجْلِسٍ فَجَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَى رَأْسِهِ أَثَرُ مَاءٍ فَقَالَ لَهُ بَعْضُنَا نَرَاكَ الْيَوْمَ طَيِّبَ النَّفْسِ فَقَالَ أَجَلْ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ ثُمَّ أَفَاضَ الْقَوْمُ فِي ذِكْرِ الْغِنَى فَقَالَ لَا بَأْسَ بِالْغِنَى لِمَنِ اتَّقَى وَالصِّحَّةُ لِمَنِ اتَّقَى خَيْرٌ مِنَ الْغِنَى وَطِيبُ النَّفْسِ مِنَ النَّعِيمِ

معاذ بن عبداللہ اپنے والد کے حوالے سے ان کے چچا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' ایک مرتبہ ہم ایک محفل میں موجود تھے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے' آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سر مبارک پر پانی کا نشان تھا' ہم میں سے کسی ایک نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض کی: آج آپ صلی اللہ علیہ وسلم بہت خوش لگ رہے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''جی ہاں' ہر طرح کی حمد اللہ تعالیٰ کے لیے مخصوص ہے''۔

پھر لوگ خوشحالی کے حوالے سے بات چیت کرنے لگے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''جو شخص تقویٰ اختیار کرلے اس کے لیے خوشحالی میں کوئی حرج نہیں ہے' جو شخص تقویٰ اختیار کرے' اس کے لیے خوشحالی کے مقابلے میں صحت زیادہ بہتر ہے اور خوش ہونا بھی ایک نعمت ہے''۔

بَابُ الْاِقْتِصَادِ فِي طَلَبِ الْمَعِيشَةِ

باب 2: آمدن کی طلب میں میانہ روی اختیار کرنا

2142-حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ أَبِي حُمَيْدٍ السَّاعِدِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

2140: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 5353' ورقم الحديث: 6006' ورقم الحديث: 6007' اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 7393' اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 1969' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 2576

2141 :اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2142 :اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

وَسَلَّمَ اَجْمِلُوْا فِىْ طَلَبِ الدُّنْيَا فَاِنَّ كُلًّا مُيَسَّرٌ لِمَا خُلِقَ لَهُ

حضرت ابوحمید ساعدی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''دنیا طلب کرتے ہوئے اچھائی اختیار کرو' کیونکہ ہر شخص کے لیے وہ چیز آسان کر دی جاتی ہے' جس کے لیے اسے پیدا کیا گیا ہے''۔

2143- حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ بَهْرَامٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُثْمَانَ زَوْجُ بِنْتِ الشَّعْبِيِّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ يَزِيْدَ الرَّقَاشِيِّ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَعْظَمُ النَّاسِ هَمًّا الْمُؤْمِنُ الَّذِىْ يَهُمُّ بِاَمْرِ دُنْيَاهُ وَاٰخِرَتِهٖ قَالَ اَبُوْعَبْدِ اللّٰهِ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ تَفَرَّدَ بِهٖ اِسْمٰعِيْلُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''دنیا میں سب سے زیادہ پریشانی اس مومن کو ہوتی ہے' جو اپنے دنیاوی معاملات کے لیے بھی پریشان ہوتا ہے اور اپنی آخرت کے معاملے میں بھی پریشان ہوتا ہے''۔

امام ابن ماجہ کہتے ہیں: یہ روایت غریب ہے اسے نقل کرنے میں اسماعیل نامی راوی منفرد ہیں۔

2144- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَفَّى الْحِمْصِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ اَبِى الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا اللّٰهَ وَاَجْمِلُوْا فِى الطَّلَبِ فَاِنَّ نَفْسًا لَنْ تَمُوْتَ حَتّٰى تَسْتَوْفِىَ رِزْقَهَا وَاِنْ اَبْطَاَ عَنْهَا فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَجْمِلُوْا فِى الطَّلَبِ خُذُوْا مَا حَلَّ وَدَعُوْا مَا حَرُمَ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''اے لوگو! اللہ تعالیٰ سے ڈرو اور (آمدن یا رزق) طلب کرنے میں اچھائی اختیار کرو' کیونکہ کوئی بھی شخص اس وقت تک فوت نہیں ہوتا جب تک وہ اپنے حصے کا پورا رزق وصول نہیں کر لیتا' اگرچہ وہ تاخیر سے اسے ملے' تو تم اللہ تعالیٰ سے ڈرو اور رزق کی طلب میں اچھائی اختیار کرو' اور جو چیز حلال ہے اسے حاصل کرو' اور جو چیز حرام ہے اسے چھوڑ دو''۔

بَابُ: التَّوَقِّىْ فِى التِّجَارَةِ

باب 3: تجارت میں (ممنوعہ امور) سے بچنا

2145- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبُوْمُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ شَقِيْقٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِىْ

2143: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2144: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2145: اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 3326' ورقم الحديث: 3327' اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 1208' اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 3806' ورقم الحديث: 3807' ورقم الحديث: 3808' ورقم الحديث: 3809

عَزْرَةَ قَالَ كُنَّا نُسَمَّى فِي عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السَّمَاسِرَةَ فَمَرَّ بِنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَمَّانَا بِاسْمٍ هُوَ اَحْسَنُ مِنْهُ فَقَالَ يَا مَعْشَرَ التُّجَّارِ اِنَّ الْبَيْعَ يَحْضُرُهُ الْحَلِفُ وَاللَّغْوُ فَشُوبُوْهُ بِالصَّدَقَةِ

حضرت قیس بن ابوعزرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس میں ہمارا نام ایجنٹ تھا۔ ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس سے گزرے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں وہ نام دیا جو اس سے زیادہ بہتر تھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے تاجروں کے گروہ! (بعض اوقات) سودے میں قسم یا کوئی لغویات شامل ہو جاتی ہے' تو تم اس میں صدقہ ملالیا کرو۔

2146 - حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ الطَّائِفِيُّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ عَنْ اِسْمَعِيْلَ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ رِفَاعَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهِ رِفَاعَةَ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاِذَا النَّاسُ يَتَبَايَعُوْنَ بُكْرَةً فَنَادَاهُمْ يَا مَعْشَرَ التُّجَّارِ فَلَمَّا رَفَعُوْا اَبْصَارَهُمْ وَمَدُّوْا اَعْنَاقَهُمْ قَالَ اِنَّ التُّجَّارَ يُبْعَثُوْنَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فُجَّارًا اِلَّا مَنِ اتَّقَى اللّٰهَ وَبَرَّ وَصَدَقَ

حضرت رفاعہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم لوگ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ جا رہے تھے لوگ صبح کے وقت خرید و فروخت کر رہے تھے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بلند آواز میں انہیں مخاطب کیا: اے تاجروں کے گروہ! جب ان لوگوں نے اپنی نگاہیں اٹھائیں اور اپنی گردن سیدھی کی (یعنی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف متوجہ ہوئے) تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''بے شک قیامت کے دن تاجروں کو فاجر لوگوں کی صورت میں زندہ کیا جائے گا' البتہ جو شخص اللہ تعالیٰ سے ڈرتا رہے نیکی کرے اور سچ بولے (اس کا حکم مختلف ہے)''۔

بَاب اِذَا قُسِمَ لِلرَّجُلِ رِزْقٌ مِّنْ وَجْهٍ فَلْيَلْزَمْهُ

باب 4: جب کسی شخص کے حصے میں کسی بھی صورت میں کوئی رزق آئے' تو وہ اسے حاصل کرلے

2147 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ حَدَّثَنَا فَرْوَةُ اَبُوْيُوْنُسَ عَنْ هِلَالِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَصَابَ مِنْ شَيْءٍ فَلْيَلْزَمْهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''جس شخص کو کوئی چیز ملے وہ اسے حاصل کرلے''۔

2148 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا اَبُوْعَاصِمٍ اَخْبَرَنِيْ اَبِيْ عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ نَافِعٍ قَالَ كُنْتُ اُجَهِّزُ اِلَى الشَّامِ وَاِلَى مِصْرَ فَجَهَّزْتُ اِلَى الْعِرَاقِ فَاَتَيْتُ عَائِشَةَ اُمَّ الْمُؤْمِنِيْنَ فَقُلْتُ لَهَا يَا اُمَّ الْمُؤْمِنِيْنَ كُنْتُ اُجَهِّزُ اِلَى الشَّامِ فَجَهَّزْتُ اِلَى الْعِرَاقِ فَقَالَتْ لَا تَفْعَلْ مَا لَكَ وَلِمَتْجَرِكَ فَاِنِّيْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

2146: اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 1210

2147: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2148: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اِذَا سَبَّبَ اللّٰهُ لِاَحَدِكُمْ رِزْقًا مِّنْ وَجْهٍ فَلَا يَدَعْهُ حَتّٰى يَتَغَيَّرَ لَهُ اَوْ يَتَنَكَّرَ لَهُ

◆◆ نافع بیان کرتے ہیں: میں شام اور مصر تجارتی سامان بھیجا کرتا تھا' ایک مرتبہ میں نے عراق سامان بھیجنے کا ارادہ کیا' تو میں اُمّ المومنین سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوا' میں نے ان سے عرض کی: اے اُمّ المومنین! پہلے میں شام سامان بھیجا کرتا تھا' اب میں عراق سامان بھیجنے لگا ہوں' تو سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: تم ایسا نہ کرو' تمہیں یا تمہارے سامان تجارت کو کیا ہوا ہے' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:

''جب اللہ تعالیٰ کسی شخص کے لیے کسی ایک شکل میں رزق کا سبب پیدا کر دے' تو وہ اسے اس وقت تک نہ چھوڑے جب تک اس کے لیے تبدیلی نہیں کی جاتی یا جب تک صورت حال اس کے لیے قابل انکار نہیں ہو جاتی''۔

بَاب :الصِّنَاعَاتِ

باب 5: مختلف طرح کے پیشے

2149 - حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ الْقُرَشِيُّ عَنْ جَدِّهٖ سَعِيْدِ بْنِ اَبِىْ اُحَيْحَةَ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا بَعَثَ اللّٰهُ نَبِيًّا اِلَّا رَاعِىَ غَنَمٍ قَالَ لَهٗ اَصْحَابُهٗ وَاَنْتَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ وَاَنَا كُنْتُ اَرْعَاهَا لِاَهْلِ مَكَّةَ بِالْقَرَارِيْطِ قَالَ سُوَيْدٌ يَعْنِىْ كُلَّ شَاةٍ بِقِيْرَاطٍ

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

اللہ تعالیٰ نے جس بھی نبی کو مبعوث کیا اس نے بکریاں چرائی ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں بھی اہل مکہ کے لیے چند قیراط کے عوض میں بکریاں چرایا کرتا تھا۔

سوید نامی راوی کہتے ہیں: اس سے مراد یہ ہے کہ ہر ایک بکری کے عوض میں ایک قیراط ملتا تھا۔

2150 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْخُزَاعِىُّ وَالْحَجَّاجُ وَالْهَيْثَمُ بْنُ جَمِيْلٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ اَبِىْ رَافِعٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ زَكَرِيَّا نَجَّارًا

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''حضرت زکریا علیہ السلام بڑھئی تھے''۔

2151 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ

2149: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 2262

2150: اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 6112

2151: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 7557' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 5377

رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَصْحَابَ الصُّوَرِ يُعَذَّبُوْنَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ يُقَالُ لَهُمْ أَحْيُوْا مَا خَلَقْتُمْ

◆◆ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتی ہیں: تصویر بنانے والوں کو قیامت کے دن عذاب دیا جائے گا اور ان سے یہ کہا جائے گا' جو تم نے بنایا ہے اسے زندہ کرو۔

2152 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ هَارُوْنَ عَنْ هَمَّامٍ عَنْ فَرْقَدٍ السَّبَخِيِّ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الشِّخِّيْرِ عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكْذَبُ النَّاسِ الصَّبَّاغُوْنَ وَالصَّوَّاغُوْنَ

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''سب سے زیادہ جھوٹ رنگریز اور سنار بولتے ہیں''۔

بَابُ: الْحُكْرَةِ وَالْجَلْبِ

باب 6: ذخیرہ اندوزی کرنا اور دوسرے شہر سے سامان لانا

2153 - حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا أَبُوْ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيْلُ عَنْ عَلِيِّ بْنِ سَالِمِ بْنِ ثَوْبَانَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدِ ابْنِ جُدْعَانَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْجَالِبُ مَرْزُوْقٌ وَّالْمُحْتَكِرُ مَلْعُوْنٌ

◆◆ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''(دوسرے شہر سے) سامان لانے والے کو رزق دیا جاتا ہے اور ذخیرہ اندوزی کرنے والے پر لعنت ہوتی ہے''۔

2154 - حَدَّثَنَا أَبُوْ بَكْرِ بْنُ أَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحٰقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيْمَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ مَعْمَرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نَضْلَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَحْتَكِرُ إِلَّا خَاطِئٌ

◆◆ حضرت معمر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ' روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''صرف گناہ گار شخص ہی ذخیرہ اندوزی کرتا ہے''۔

2155 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيْمٍ حَدَّثَنَا أَبُوْ بَكْرٍ الْحَنَفِيُّ حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنِيْ أَبُوْ يَحْيَى الْمَكِّيُّ عَنْ فَرُّوْخَ مَوْلٰى عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ

2152: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2153: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2154: اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 4098' ورقم الحديث: 4099' ورقم الحديث: 4100' اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 3447' اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 1267

2155: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

مَنِ احْتَكَرَ عَلَى الْمُسْلِمِينَ طَعَامًا ضَرَبَهُ اللّٰهُ بِالْجُذَامِ وَالْإِفْلَاسِ

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:

''جو شخص مسلمانوں کے خلاف کسی اناج کی ذخیرہ اندوزی کرتا ہے اللہ تعالیٰ اسے جذام اور افلاس کا شکار کر دیتا ہے''۔

بَاب: اَجْرِ الرَّاقِی

باب 7: دم کرنے والے کا معاوضہ

2156- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبُوْمُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ اِيَاسٍ عَنْ اَبِیْ نَضْرَةَ عَنْ اَبِیْ سَعِيْدٍ نِ الْخُدْرِیِّ قَالَ بَعَثَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثِيْنَ رَاكِبًا فِیْ سَرِيَّةٍ فَنَزَلْنَا بِقَوْمٍ فَسَاَلْنَاهُمْ اَنْ يَّقْرُوْنَا فَاَبَوْا فَلُدِغَ سَيِّدُهُمْ فَاَتَوْنَا فَقَالُوْا اَفِيْكُمْ اَحَدٌ يَّرْقِی مِنَ الْعَقْرَبِ فَقُلْتُ نَعَمْ اَنَا وَلٰكِنْ لَا اَرْقِيْهِ حَتّٰى تُعْطُوْنَا غَنَمًا قَالُوْا فَاِنَّا نُعْطِيْكُمْ ثَلَاثِيْنَ شَاةً فَقَبِلْنَاهَا فَقَرَاْتُ عَلَيْهِ الْحَمْدُ سَبْعَ مَرَّاتٍ فَبَرِءَ وَقَبَضْنَا الْغَنَمَ فَعَرَضَ فِیْ اَنْفُسِنَا مِنْهَا شَیْءٌ فَقُلْنَا لَا تَعْجَلُوْا حَتّٰى نَاْتِیَ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا قَدِمْنَا ذَكَرْتُ لَهُ الَّذِیْ صَنَعْتُ فَقَالَ اَوَ مَا عَلِمْتَ اَنَّهَا رُقْيَةٌ اقْتَسِمُوْهَا وَاضْرِبُوْا لِیْ مَعَكُمْ سَهْمًا

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم تیس سواروں کو ایک مہم پر روانہ کیا ہم نے ایک قوم کے پاس پڑاؤ کیا ہم نے ان سے فرمائش کی کہ وہ ہماری مہمان نوازی کریں انہوں نے مہمان نوازی کرنے سے انکار کر دیا ان کے سردار کو کسی زہریلے جانور نے کاٹ لیا وہ لوگ ہمارے پاس آئے اور انہوں نے دریافت کیا: کیا تمہارے درمیان کوئی ایسا شخص ہے' جو بچھو کے کاٹنے کا دم کرتا ہو؟ تو میں نے جواب دیا: جی ہاں میں ہوں' لیکن میں اسے اس وقت تک دم نہیں کروں گا' جب تک تم ہمیں (معاوضے کے طور پر) بکریاں نہیں دو گے' تو ان لوگوں نے کہا: ہم تمہیں تیس بکریاں دیں گے' تو ہم نے اس بات کو قبول کر لیا تو میں نے سات مرتبہ سورہ فاتحہ پڑھ کر (اسے دم کیا) تو وہ ٹھیک ہو گیا ہم نے وہ بکریاں اپنے قبضے میں لیں پھر ہمیں اس حوالے سے کچھ الجھن محسوس ہوئی تو ہم نے یہ کہا کہ تم لوگ جلدی نہ کرو جب تک نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر نہیں ہو جاتے (انہیں استعمال نہیں کریں گے)

جب ہم لوگ آئے' تو میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے اپنے طرز عمل کا ذکر کیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا: تمہیں کیسے پتہ چلا کہ اس کا دم ہوتا ہے؟ تم لوگ ان کو تقسیم کر لو اور اپنے ساتھ میرا بھی حصہ رکھنا۔

2156م- حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ حَدَّثَنَا اَبُوْبِشْرٍ عَنِ ابْنِ اَبِی الْمُتَوَكِّلِ عَنْ اَبِی الْمُتَوَكِّلِ عَنْ اَبِیْ سَعِيْدٍ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِهٖ وَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ

2156: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 2276' ورقم الحدیث: 5749' اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 5697' ورقم الحدیث: 5698' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 3900' ورقم الحدیث: 3418' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 6063' ورقم الحدیث: 6064

اَبِیْ بِشْرٍ عَنْ اَبِی الْمُتَوَکِّلِ عَنْ اَبِیْ سَعِیْدٍ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِهٖ قَالَ اَبُوْعَبْد اللّٰهِ وَالصَّوَابُ هُوَ اَبُو الْمُتَوَکِّلِ

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کے حوالے سے منقول ہے۔

امام ابن ماجہ رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں درست نام ابوالمتوکل ہے۔

بَاب: اَلْاَجْرِ عَلٰی تَعْلِیْمِ الْقُرْاٰنِ

باب 8: قرآن کی تعلیم کا معاوضہ

2157-حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ اِسْمٰعِیْلَ قَالَا حَدَّثَنَا وَکِیْعٌ حَدَّثَنَا مُغِیْرَةُ بْنُ زِیَادٍ الْمَوْصِلِیُّ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ نُسَیٍّ عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ ثَعْلَبَةَ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ عَلَّمْتُ نَاسًا مِّنْ اَهْلِ الصُّفَّةِ الْقُرْاٰنَ وَالْکِتَابَةَ فَاَهْدٰی اِلَیَّ رَجُلٌ مِّنْهُمْ قَوْسًا فَقُلْتُ لَیْسَتْ بِمَالٍ وَّاَرْمِیْ عَنْهَا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ فَسَاَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَنْهَا فَقَالَ اِنْ سَرَّكَ اَنْ تُطَوَّقَ بِهَا طَوْقًا مِّنْ نَارٍ فَاقْبَلْهَا

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں اہل صفہ میں سے کچھ لوگوں کو قرآن (پڑھنے) اور لکھنے کی تعلیم دیا کرتا تھا ان میں سے ایک شخص نے تحفے کے طور پر مجھے کمان دی تو میں نے کہا: یہ تو مال نہیں ہے اور میں اس کے ذریعے اللہ تعالیٰ کی راہ میں تیراندازی کروں گا میں نے اس بارے میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا: تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم اگر اس بات سے خوش ہو کہ تم آگ کا طوق پہن لو تو پھر تم اسے قبول کرلو۔

2158-حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ اَبِیْ سَهْلٍ حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ سَعِیْدٍ عَنْ ثَوْرِ بْنِ یَزِیْدَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَعْدَانَ حَدَّثَنِیْ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ ابْنُ سَلْمٍ عَنْ عَطِیَّةَ الْکَلَاعِیِّ عَنْ اُبَیِّ بْنِ کَعْبٍ قَالَ عَلَّمْتُ رَجُلًا الْقُرْاٰنَ فَاَهْدٰی اِلَیَّ قَوْسًا فَذَکَرْتُ ذٰلِكَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اِنْ اَخَذْتَهَا اَخَذْتَ قَوْسًا مِّنْ نَارٍ فَرَدَدْتُهَا

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے ایک شخص کو قرآن کی تعلیم دی تو اس نے مجھے کمان تحفے کے طور پر دی' میں نے اس بات کا تذکرہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''اگر تم اس اُسے وصول کرتے ہو تو تم آگ سے بنی ہوئی کمان لو گے''۔

(حضرت ابی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں) تو میں نے وہ کمان اسے واپس کردی۔

بَابُ :النَّهْیِ عَنْ ثَمَنِ الْکَلْبِ وَمَهْرِ الْبَغِیِّ وَحُلْوَانِ الْکَاهِنِ وَعَسْبِ الْفَحْلِ

باب 9: کتے کی قیمت' فاحشہ عورت کا معاوضہ' کاہن شخص کی آمدن

2157: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 3416

2158: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

اور جفتی کے لیے نر جانور دینے کا کرایہ وصول کرنے سے ممانعت

2159- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ اَبِىْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِىْ مَسْعُوْدٍ اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ ثَمَنِ الْكَلْبِ وَمَهْرِ الْبَغِىِّ وَحُلْوَانِ الْكَاهِنِ

حضرت ابومسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کتے کی قیمت فاحشہ عورت کی آمدن اور کاہن کی مٹھائی (یا معاوضہ) کھانے سے منع کیا ہے۔

2160- حَدَّثَنَا عَلِىُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ طَرِيْفٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ اَبِىْ حَازِمٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ثَمَنِ الْكَلْبِ وَعَسْبِ الْفَحْلِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کتے کی قیمت اور نر جانور کو جفتی کے لیے دینے کے معاوضے سے منع کیا ہے۔

2161- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ اَنْبَاَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ اَبِى الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ثَمَنِ السِّنَّوْرِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بلی کی قیمت استعمال کرنے سے منع کیا ہے۔

بَاب: كَسْبِ الْحَجَّامِ

باب 10: پچھنے لگانے والے کی آمدن

2162- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِىْ عُمَرَ الْعَدَنِىُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَجَمَ وَاَعْطَاهُ اَجْرَهُ

تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ اَبِىْ عُمَرَ وَحْدَهُ قَالَهُ ابْنُ مَاجَةَ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پچھنے لگوائے تھے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کا معاوضہ بھی ادا کیا تھا۔

2159: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 2237'ورقم الحدیث: 2282'ورقم الحدیث: 5346'ورقم الحدیث: 5761'اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 3985'اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 3428'ورقم الحدیث: 3481'اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 1133'ورقم الحدیث: 1176'اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 4303'ورقم الحدیث: 4680

2160: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 1279

2161: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

اس روایت کو نقل کرنے میں ابن ابوعمر نامی راوی منفرد ہے یہ بات امام ابن ماجہ رحمۃ اللہ علیہ نے بیان کی ہے۔

2163- حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ اَبُوْحَفْصٍ الصَّيْرَفِيُّ حَدَّثَنَا اَبُوْدَاوُدَ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَادَةَ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ قَالَا حَدَّثَنَا وَرْقَاءُ عَنْ عَبْدِ الْاَعْلٰى عَنْ اَبِيْ جَمِيْلَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ احْتَجَمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَمَرَنِيْ فَاَعْطَيْتُ الْحَجَّامَ اَجْرَهٗ

◆◆ حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پچھنے لگوائے' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے یہ ہدایت کی تو میں نے پچھنے لگانے والے کو اس کا معاوضہ ادا کیا۔

2164- حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيْدِ بْنُ بَيَانٍ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ يُوْنُسَ عَنِ ابْنِ سِيْرِيْنَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَجَمَ وَاَعْطَى الْحَجَّامَ اَجْرَهٗ

◆◆ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پچھنے لگوائے تھے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پچھنے لگانے والے کو اس کا معاوضہ ادا کیا تھا۔

2165- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ حَدَّثَنِي الْاَوْزَاعِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ اَبِيْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ اَبِيْ مَسْعُوْدٍ عُقْبَةَ بْنِ عَمْرٍو قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ كَسْبِ الْحَجَّامِ

◆◆ حضرت ابومسعود عقبہ بن عمرو رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پچھنے لگانے والے کی آمدن سے منع کیا ہے۔

2166- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ عَنِ ابْنِ اَبِيْ ذِئْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ حَرَامِ بْنِ مُحَيِّصَةَ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّهٗ سَاَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ كَسْبِ الْحَجَّامِ فَنَهَاهُ عَنْهُ فَذَكَرَ لَهُ الْحَاجَةَ فَقَالَ اعْلِفْهُ نَوَاضِحَكَ

◆◆ حضرت حرام بن محیصہ رضی اللہ عنہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے پچھنے لگوانے والے کے معاوضے کے بارے میں دریافت کیا: تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں اس سے منع کر دیا انہوں نے اپنی ضرورت کا تذکرہ کیا' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم اس کے ذریعے اپنے اونٹوں کو چارہ کھلا دو۔

2163 :اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2164 :اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2165 :اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2162: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 2278'ورقم الحديث: 5691'اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 4017'ورقم الحديث: 5713

2166: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 3422'اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 1277

بَاب: مَا لَا يَحِلُّ بَيْعُهُ

باب 11: کون سی چیز کو فروخت کرنا جائز نہیں ہے؟

2167 - حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ حَمَّادٍ الْمِصْرِيُّ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ أَنَّهُ قَالَ قَالَ عَطَاءُ بْنُ أَبِي رَبَاحٍ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ الْفَتْحِ وَهُوَ بِمَكَّةَ إِنَّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ حَرَّمَ بَيْعَ الْخَمْرِ وَالْمَيْتَةِ وَالْخِنْزِيرِ وَالْأَصْنَامِ فَقِيلَ لَهُ عِنْدَ ذَلِكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ شُحُومَ الْمَيْتَةِ فَإِنَّهُ يُدْهَنُ بِهَا السُّفُنُ وَيُدْهَنُ بِهَا الْجُلُودُ وَيَسْتَصْبِحُ بِهَا النَّاسُ قَالَ لَا هُنَّ حَرَامٌ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَاتَلَ اللَّهُ الْيَهُودَ إِنَّ اللَّهَ حَرَّمَ عَلَيْهِمُ الشُّحُومَ فَأَجْمَلُوهُ ثُمَّ بَاعُوهُ فَأَكَلُوا ثَمَنَهُ

◆◆ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: فتح مکہ کے موقع پر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب مکہ میں تھے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے شراب، مردار، خنزیر اور بتوں کو فروخت کرنے کو حرام قرار دے دیا ہے۔

اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض کی گئی: یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! مردہ جانور کی چربی کے بارے میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی کیا رائے ہے؟ کیونکہ اس کا تیل کشتیوں کو لگایا جاتا ہے چمڑوں کو لگایا جاتا ہے اور لوگ اس کے ذریعے چراغ جلاتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جی نہیں! یہ حرام ہے۔

پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ یہودیوں کو برباد کرے اللہ تعالیٰ نے ان پر چربی کو حرام قرار دیا تو انہوں نے اسے پگھلا کر پھر اسے فروخت کیا اور اس کی قیمت کھائی۔

2168 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي الْمُهَلَّبِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ الْإِفْرِيقِيِّ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الْمُغَنِّيَاتِ وَعَنْ شِرَائِهِنَّ وَعَنْ كَسْبِهِنَّ وَعَنْ أَكْلِ أَثْمَانِهِنَّ

◆◆ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے گانا گانے والی عورتوں کو فروخت کرنے' انہیں خریدنے ان کی کمائی کھانے اور ان کی قیمت کھانے سے منع کیا ہے۔

بَاب: مَا جَاءَ فِي النَّهْيِ عَنِ الْمُنَابَذَةِ وَالْمُلَامَسَةِ

باب 12: منابذہ اور ملامسہ کی ممانعت

2167: اخرجه البخاری فی "الصحيح" رقم الحديث: 4296'ورقم الحديث: 2236'ورقم الحديث: 4233'اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 4024'اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 3486'ورقم الحديث: 3487'اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 1292'اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 4267'ورقم الحديث: 4683

2168: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 1282'ورقم الحديث: 3195

2169- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ وَّاَبُوْ اُسَامَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ خُبَيْبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعَتَيْنِ عَنِ الْمُلَامَسَةِ وَالْمُنَابَذَةِ

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دوطرح کے سودے سے منع کیا ہے، ملامسہ اور منابذہ۔

2170- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَسَهْلُ بْنُ اَبِىْ سَهْلٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيْدَ اللَّيْثِيِّ عَنْ اَبِىْ سَعِيْدِ نِ الْخُدْرِيِّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنِ الْمُلَامَسَةِ وَالْمُنَابَذَةِ زَادَ سَهْلٌ قَالَ سُفْيَانُ الْمُلَامَسَةُ اَنْ يَّلْمِسَ الرَّجُلُ بِيَدِهِ الشَّىْءَ وَلَا يَرَاهُ وَالْمُنَابَذَةُ اَنْ يَّقُوْلَ اَلْقِ اِلَىَّ مَا مَعَكَ وَاُلْقِىْ اِلَيْكَ مَا مَعِىْ

◆◆ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ملامسہ اور منابذہ سے منع کیا ہے۔

سفیان نامی راوی کہتے ہیں: ملامسہ سے مراد یہ ہے کہ آدمی اپنے ہاتھ کے ذریعے کسی چیز کو چھولے اور اس نے دیکھا نہ ہو (اور اسی سے سودا لازم ہوجائے)

منابذہ سے مراد یہ ہے کہ آدمی یہ کہے' جو کچھ تمہارے پاس ہے اسے میری طرف پھینک دو یا جو کچھ میرے پاس ہے اسے میں تمہاری طرف پھینک رہا ہوں (تو یہ سودا ہوجائے گا)

بَاب: لَا يَبِيْعُ الرَّجُلُ عَلٰى بَيْعِ اَخِيْهِ وَلَا يَسُوْمُ عَلٰى سَوْمِهٖ

باب 13: کوئی شخص اپنے بھائی کے سودے پر سودا نہ کرے اور اس کی بولی پر بولی نہ لگائے

2171- حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَبِيْعُ بَعْضُكُمْ عَلٰى بَيْعِ بَعْضٍ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''کوئی شخص کسی دوسرے کے سودے پر سودا نہ کرے''۔

2172- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَبِيْعُ الرَّجُلُ عَلٰى بَيْعِ اَخِيْهِ وَلَا يَسُوْمُ عَلٰى سَوْمِ اَخِيْهِ

2170: اخرجه البخارى فى "الصحيح" رقم الحديث: 2147'ورقم الحديث: 6284'اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 3377'ورقم الحديث: 3378'اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 4524'ورقم الحديث: 4527'ورقم الحديث: 5356' اخرجه ابن ماجه فى "السنن" رقم الحديث: 3559

2171: اخرجه البخارى فى "الصحيح" رقم الحديث: 2139'ورقم الحديث: 2165'اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 3790'ورقم الحديث: 3799'اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 3436'اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 4515

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:
''کوئی شخص اپنے بھائی کے سودے پر سودا نہ کرے اور اس کی بولی پر بولی نہ لگائے''۔

بَاب: مَا جَآءَ فِي النَّهْيِ عَنِ النَّجْشِ

باب 14: مصنوعی بولی لگانے کی ممانعت

2173 - قَرَأْتُ عَلٰى مُصْعَبِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الزُّبَيْرِيِّ عَنْ مَّالِكٍ ح و حَدَّثَنَا اَبُوْحُذَافَةَ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنِ النَّجْشِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مصنوعی بولی لگانے سے منع کیا ہے۔

2174 - حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَّسَهْلُ بْنُ اَبِيْ سَهْلٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيْدٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَنَاجَشُوْا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:
''مصنوعی بولی نہ لگاؤ''۔

بَاب: النَّهْيِ اَنْ يَّبِيْعَ حَاضِرٌ لِّبَادٍ

باب 15: شہری شخص کا دیہاتی کے لیے سودا کرنے کی ممانعت

2175 - حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَبِيْعُ حَاضِرٌ لِّبَادٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:
''شہری شخص دیہاتی کے لیے سودا نہ کرے''۔

2176 - حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَبِيْعُ حَاضِرٌ لِّبَادٍ دَعُوا النَّاسَ يَرْزُقُ اللّٰهُ بَعْضَهُمْ مِنْ بَعْضٍ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:
''شہری شخص دیہاتی کے لیے سودا نہ کرے (یعنی اس کا ایجنٹ نہ بنے)''۔
''تم لوگوں کو چھوڑ دو اللہ تعالیٰ ان میں سے ایک کے ذریعے دوسرے کو رزق عطا کرے گا''۔

2173: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 2142'ورقم الحدیث: 6963'اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 3797'اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 4517

2176: اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 3806'اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 1223

2177- حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَنْبَاَنَا مَعْمَرٌ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ اَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَّبِيعَ حَاضِرٌ لِّبَادٍ قُلْتُ لِابْنِ عَبَّاسٍ مَّا قَوْلُهٗ حَاضِرٌ لِّبَادٍ قَالَ لَا يَكُوْنُ سِمْسَارًا

●● حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بات سے منع کیا ہے کہ شہری شخص دیہاتی کے لیے سودا کرے۔

راوی کہتے ہیں: میں نے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے دریافت کیا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اس فرمان سے مراد کیا ہے؟ کہ شہری شخص دیہاتی کے لیے سودا نہ کرے؟ تو انہوں نے فرمایا: یعنی وہ اس کا ایجنٹ نہ بنے۔

بَاب: النَّهْيِ عَنْ تَلَقِّي الْجَلَبِ

باب 16: (منڈی سے باہر) تجارتی قافلوں سے ملنے کی ممانعت

2178- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَلَقَّوُا الْاَجْلَابَ فَمَنْ تَلَقّٰى مِنْهُ شَيْئًا فَاشْتَرٰى فَصَاحِبُهٗ بِالْخِيَارِ اِذَا اَتَى السُّوقَ

●● حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: (منڈی سے باہر) تجارتی قافلوں سے نہ ملو جو شخص ان میں سے کسی سے مل کر کوئی چیز خرید لیتا ہے تو اس کے دوسرے فریق کو اس بات کا اختیار ہوگا' جب وہ بازار میں آئے (تو پہلے سودے کو ختم کردے)۔

2179- حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ تَلَقِّي الْجَلَبِ

●● حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے تجارتی قافلوں کو (منڈی سے باہر) ملنے سے منع کیا ہے۔

2180- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَّحَمَّادُ بْنُ مَسْعَدَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ ح و

2177: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 2163'ورقم الحدیث: 2158'ورقم الحدیث: 2274'اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 3804'اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 3439'اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 5412

2178 : اس روایت کونقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2179 : اس روایت کونقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2180: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 2149'ورقم الحدیث: 2164'اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 3800'اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 1220

حَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ حَبِيبِ بْنِ الشَّهِيدِ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا أَبُوعُثْمَانَ النَّهْدِيُّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ نَهٰى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ تَلَقِّي الْبُيُوعِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے تجارتی قافلوں کو (منڈی سے باہر ہی) ملنے سے منع کیا ہے۔

بَاب: اَلْبَيِّعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَفْتَرِقَا

باب 17: خرید وفروخت کرنے والوں کو (سودا ختم کرنے کا) اختیار ہوتا ہے جب تک وہ دونوں جدا نہیں ہوتے

2181 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ الْمِصْرِيُّ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا تَبَايَعَ الرَّجُلَانِ فَكُلُّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَفْتَرِقَا وَكَانَا جَمِيعًا أَوْ يُخَيِّرَ أَحَدُهُمَا الْآخَرَ فَإِنْ خَيَّرَ أَحَدُهُمَا الْآخَرَ فَتَبَايَعَا عَلٰى ذٰلِكَ فَقَدْ وَجَبَ الْبَيْعُ وَإِنْ تَفَرَّقَا بَعْدَ أَنْ تَبَايَعَا وَلَمْ يَتْرُكْ وَاحِدٌ مِّنْهُمَا الْبَيْعَ فَقَدْ وَجَبَ الْبَيْعُ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''جب دو لوگ سودا کرتے ہیں' تو ان میں سے ہر ایک کو سودا ختم کرنے کا اختیار ہوتا ہے جب تک وہ دونوں الگ نہیں ہو جاتے اور اکٹھے رہتے ہیں' یا پھر یہ کہ ان دونوں میں سے ایک دوسرے کو اختیار دیدے۔

اگر ان دونوں میں سے کوئی ایک دوسرے کو اختیار دے دیتا ہے اور وہ دونوں اس شرط پر سودا کر لیتے ہیں' تو سودا ہو جائے گا' اگرچہ وہ سودا طے ہونے کے بعد ایک دوسرے سے جدا ہو جائیں اور ان دونوں میں سے کسی ایک نے سودے کو ترک نہ کیا ہو' تو سودا طے ہو جائے گا''۔

2182 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ وَأَحْمَدُ بْنُ الْمِقْدَامِ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ جَمِيلِ بْنِ مُرَّةَ عَنْ أَبِي الْوَضِيءِ عَنْ أَبِي بَرْزَةَ الْأَسْلَمِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَيِّعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا

حضرت ابوبرزہ اسلمی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''خرید وفروخت کرنے والوں کو اس وقت تک اختیار ہوتا ہے جب تک وہ ایک دوسرے سے جدا نہیں ہو جاتے''۔

2183 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى وَإِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ

2181: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 2112' اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 3833' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 4483' ورقم الحديث: 4484

2182: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 3457

2183: اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 4493' ورقم الحديث: 4494

الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَيِّعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''خرید وفروخت کرنے والوں کو (سودا ختم کرنے کا) اس وقت تک اختیار ہوتا ہے جب تک وہ ایک دوسرے سے جدا نہیں ہو جاتے''۔

بَاب: بَيْعِ الْخِيَارِ

باب 18: وہ سودا (جس میں کسی ایک فریق کو سودا ختم کرنے کا) اختیار ہوتا ہے

2184- حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى وَاَحْمَدُ بْنُ عِيسَى الْمِصْرِيَّانِ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِى ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ اَبِى الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ اشْتَرٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ رَجُلٍ مِّنَ الْاَعْرَابِ حِمْلَ خَبَطٍ فَلَمَّا وَجَبَ الْبَيْعُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اخْتَرْ فَقَالَ الْاَعْرَابِيُّ عَمَّرَكَ اللّٰهُ بَيِّعًا

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دیہاتی سے (اونٹوں کے چارے کے لیے) پتوں کا ایک گٹھا خریدا جب سودا طے ہو گیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اختیار حاصل کر لو (یعنی اگر چاہو تو سودا ختم کر دو) وہ دیہاتی بولا اللہ تعالیٰ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو زندگی دے! سودا طے ہے۔

2185- حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيْدِ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ دَاوٗدَ بْنِ صَالِحٍ الْمَدِيْنِيِّ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا سَعِيْدٍ نِ الْخُدْرِيَّ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّمَا الْبَيْعُ عَنْ تَرَاضٍ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''سودا باہمی رضامندی سے ہوتا ہے''۔

بَاب: الْبَيِّعَانِ يَخْتَلِفَانِ

باب 19: جب خرید وفروخت کرنے والوں کے درمیان اختلاف ہو جائے

2186- حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَا حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ اَنْبَاَنَا ابْنُ اَبِىْ لَيْلٰى عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَسْعُوْدٍ بَاعَ مِنَ الْاَشْعَثِ بْنِ قَيْسٍ رَقِيْقًا مِّنْ رَقِيْقِ الْاِمَارَةِ فَاخْتَلَفَا فِى

2184: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 1249

2185: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2186: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 3512

الثَّمَنِ فَقَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ بِعْتُكَ بِعِشْرِيْنَ اَلْفًا وَّقَالَ الْاَشْعَثُ بْنُ قَيْسٍ اِنَّمَا اشْتَرَيْتُ مِنْكَ بِعَشَرَةِ الْاٰلَافِ فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ اِنْ شِئْتَ حَدَّثْتُكَ بِحَدِيْثٍ سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ هَاتِهِ قَالَ فَاِنِّىْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِذَا اخْتَلَفَ الْبَيِّعَانِ وَلَيْسَ بَيْنَهُمَا بَيِّنَةٌ وَّالْبَيْعُ قَائِمٌ بِعَيْنِهِ فَالْقَوْلُ مَا قَالَ الْبَائِعُ اَوْ يَتَرَادَّانِ الْبَيْعَ قَالَ فَاِنِّىْ اَرٰى اَنْ اَرُدَّ الْبَيْعَ فَرَدَّهُ

◄► قاسم بن عبدالرحمٰن اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے اشعث بن قیس کو ایک سرکاری غلام فروخت کیا' اس کی قیمت کے بارے میں دونوں کے درمیان اختلاف ہو گیا' حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بولے: میں نے یہ بیس ہزار کے عوض میں تمہیں فروخت کیا ہے' جبکہ اشعث بن قیس نے کہا: میں نے آپ رضی اللہ عنہ سے دس ہزار کے عوض میں خریدا ہے' تو حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بولے: اگر تم چاہو تو میں تمہیں ایک حدیث سناتا ہوں جو میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانی سنی ہے' اشعث نے کہا: جی ہاں ضرور' تو حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے بتایا: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:

''جب خرید و فروخت کرنے والوں کے درمیان اختلاف ہو جائے اور ان دونوں کے پاس کوئی ثبوت نہ ہو اور جو چیز فروخت کی گئی ہے وہ ''بعینہ'' موجود ہو' تو اس بارے میں فروخت کرنے والے کا قول معتبر ہو گا یا پھر وہ دونوں فریق سودے کو ختم کر دیں گے''۔

اشعث رضی اللہ عنہ نے کہا: میرا یہ خیال ہے' میں اس سودے کو ختم کرتا ہوں' انہوں نے اس سودے کو ختم کر دیا۔

بَاب: النَّهْيِ عَنْ بَيْعِ مَا لَيْسَ عِنْدَكَ وَعَنْ رِبْحِ مَا لَمْ يُضْمَنْ

باب 20: جو چیز تمہارے پاس نہ ہو اسے فروخت کرنے کی ممانعت اور جس کا تاوان عائد نہ ہوتا ہو' اس کا منافع حاصل کرنے کی ممانعت

2187 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَبِىْ بِشْرٍ قَالَ سَمِعْتُ يُوْسُفَ بْنَ مَاهَكَ يُحَدِّثُ عَنْ حَكِيْمِ بْنِ حِزَامٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ الرَّجُلُ يَسْاَلُنِى الْبَيْعَ وَلَيْسَ عِنْدِىْ اَفَاَبِيْعُهُ قَالَ لَا تَبِعْ مَا لَيْسَ عِنْدَكَ

◄► حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ایک یہ شخص مجھ سے کسی چیز کو فروخت کرنے کا مطالبہ کرتا ہے اور میرے پاس وہ چیز نہیں ہے' تو کیا میں اسے فروخت کر دوں؟

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو چیز تمہارے پاس نہ ہو اسے فروخت نہ کرو۔

2188 - حَدَّثَنَا اَزْهَرُ بْنُ مَرْوَانَ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ ح و حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ ابْنُ عُلَيَّةَ

2187: اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 3503' اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 1232' ورقم الحديث: 1233' ورقم الحديث: 1235' اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 4627

قَالَا حَدَّثَنَا اَيُّوْبُ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَحِلُّ بَيْعُ مَا لَيْسَ عِنْدَكَ وَلَا رِبْحُ مَا لَمْ يُضْمَنْ

عمرو بن شعیب اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا کے حوالے سے نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جو چیز تمہارے پاس نہ ہو اسے فروخت کرنا جائز نہیں ہے اور جس کا تاوان لازم نہ ہوتا ہو وہ منافع لینا بھی جائز نہیں ہے''۔

2189- حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفُضَيْلِ عَنْ لَيْثٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عَتَّابِ بْنِ اَسِيْدٍ قَالَ لَمَّا بَعَثَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلٰى مَكَّةَ نَهَاهُ عَنْ شِفِّ مَا لَمْ يُضْمَنْ

حضرت عتاب بن اسید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جب نبی اکرم ﷺ نے انہیں مکہ بھیجا تو انہیں ایسا منافع لینے سے منع کر دیا جس (میں نقصان ہونے کی صورت میں) تاوان لازم نہیں ہوتا۔

بَاب: اِذَا بَاعَ الْمُجِيْزَانِ فَهُوَ لِلْاَوَّلِ

باب 21: جب دو آدمی سودا کرلیں' تو وہ پہلے کے لیے شمار ہوگا

2190- حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا سَعِيْدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ اَوْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدَبٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَيُّمَا رَجُلٍ بَاعَ بَيْعًا مِّنْ رَجُلَيْنِ فَهُوَ لِلْاَوَّلِ مِنْهُمَا

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ یا شاید حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کیا ہے' اگر کوئی شخص دو آدمیوں کو کوئی چیز فروخت کر دے تو وہ ان دونوں میں سے پہلے کے لیے فروخت شمار ہوگی۔

2191- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اَبِى السَّرِيِّ الْعَسْقَلَانِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ اِسْمٰعِيْلَ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ بَشِيْرٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اذا باع المجيزان فهو للاوّل

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:
''جب (کسی یتیم یا نابالغ بچے کی طرف سے سودا کرنے والے) دو آدمی کوئی چیز فروخت کریں' تو وہ پہلے کی طرف سے فروخت شمار ہوگی''۔

2188: اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 3504' اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 1234' اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 4625' ورقم الحديث: 4644' ورقم الحديث: 4645

2189: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2190: اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 2088' اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 1110' اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 4696

بَاب: بَيْعِ الْعُرْبَانِ

باب 22: عربان (مخصوص قسم) کا سودا

2192- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ قَالَ بَلَغَنِي عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ الْعُرْبَانِ

◆ عمرو بن شعیب اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے "عربان" کے سودے سے منع کیا ہے۔

2193- حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ يَعْقُوبَ الرُّخَامِيُّ حَدَّثَنَا حَبِيبُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ أَبُو مُحَمَّدٍ كَاتِبُ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَامِرٍ الْأَسْلَمِيُّ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ الْعُرْبَانِ

قَالَ أَبُو عَبْد اللَّهِ الْعُرْبَانُ أَنْ يَشْتَرِيَ الرَّجُلُ دَابَّةً بِمِائَةِ دِينَارٍ فَيُعْطِيَهُ دِينَارَيْنِ عُرْبُونًا فَيَقُولُ إِنْ لَمْ أَشْتَرِ الدَّابَّةَ فَالدِّينَارَانِ لَكَ وَقِيلَ يَعْنِي وَاللَّهُ أَعْلَمُ أَنْ يَشْتَرِيَ الرَّجُلُ الشَّيْءَ فَيَدْفَعَ إِلَى الْبَائِعِ دِرْهَمًا أَوْ أَقَلَّ أَوْ أَكْثَرَ وَيَقُولَ إِنْ أَخَذْتُهُ وَإِلَّا فَالدِّرْهَمُ لَكَ

◆ عمرو بن شعیب اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے بیع "عربان" سے منع کیا ہے۔

امام ابن ماجہ کہتے ہیں: "عربان" سے مراد یہ ہے' آدمی ایک سو دینار کے عوض میں ایک جانور خرید لیتا ہے پھر وہ دو دینار اسے بیعانہ کے طور پر دے کر کہتا ہے اگر میں نے یہ جانور نہیں خریدا تو یہ دونوں دینار تمہارے ہوں گے۔

ایک قول یہ بھی ہے' باقی اللہ بہتر جانتا ہے۔

اس سے مراد یہ ہے' آدمی کوئی چیز خریدتا ہے اور پھر فروخت کرنے والے کو ایک درہم یا اس سے زیادہ یا اس سے کم دے کر یہ کہتا ہے اگر میں نے اس چیز کو لے لیا' تو ٹھیک ہے ورنہ یہ درہم تمہارا ہوگا۔

بَاب: النَّهْيِ عَنْ بَيْعِ الْحَصَاةِ وَبَيْعِ الْغَرَرِ

باب 23: کنکریوں کا سودا کرنے اور دھوکے کا سودا کرنے کی ممانعت

2194- حَدَّثَنَا مُحْرِزُ بْنُ سَلَمَةَ الْعَدَنِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الْغَرَرِ وَعَنْ بَيْعِ الْحَصَاةِ

2192: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 3502

2193: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دھوکے کے سودے اور کنکریوں کے سودے سے منع کیا ہے۔

2195- حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ وَّالْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيْمِ الْعَنْبَرِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا اَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا اَيُّوْبُ بْنُ عُتْبَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِىْ كَثِيْرٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الْغَرَرِ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دھوکے کا سودا کرنے سے منع کیا ہے۔

بَاب: النَّهْيِ عَنْ شِرَاءِ مَا فِىْ بُطُوْنِ الْاَنْعَامِ وَضُرُوْعِهَا وَضَرْبَةِ الْغَائِصِ

باب 24: جانوروں کے پیٹ میں جو کچھ ہے اسے فروخت کرنے' ان کے تھنوں میں جو کچھ ہے اسے فروخت کرنے اور غوطہ خور کو جو کچھ ملے گا اسے فروخت کرنے کی ممانعت

2196- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ اِسْمٰعِيْلَ حَدَّثَنَا جَهْضَمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْيَمَانِىُّ عَنْ مُّحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ الْبَاهِلِىِّ عَنْ مُّحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ الْعَبْدِىِّ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ اَبِىْ سَعِيْدِ نِ الْخُدْرِىِّ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ شِرَاءِ مَا فِىْ بُطُوْنِ الْاَنْعَامِ حَتّٰى تَضَعَ وَعَمَّا فِىْ ضُرُوْعِهَا اِلَّا بِكَيْلٍ وَّعَنْ شِرَاءِ الْعَبْدِ وَهُوَ اٰبِقٌ وَّعَنْ شِرَاءِ الْمَغَانِمِ حَتّٰى تُقْسَمَ وَعَنْ شِرَاءِ الصَّدَقَاتِ حَتّٰى تُقْبَضَ وَعَنْ ضَرْبَةِ الْغَائِصِ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جانوروں کے پیٹ میں موجود (ان کے بچوں) کی پیدائش سے پہلے انہیں خریدنے سے منع کیا ہے اور تھنوں میں موجود دودھ کو خریدنے سے منع کیا ہے' البتہ اگر اسے ماپا گیا ہو' تو حکم مختلف ہوگا۔

مفرور غلام کو خریدنے سے اور مال غنیمت کو تقسیم سے پہلے خریدنے سے اور قبضے میں لینے سے پہلے صدقات کو خریدنے سے اور غوطہ خور کو جو کچھ ملتا ہے اسے خریدنے سے منع کیا ہے۔

2197- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ بَيْعِ حَبَلِ الْحَبَلَةِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جانور کے پیٹ میں موجود بچے کے ہاں ہونے والے بچے کو فروخت کرنے سے منع کیا ہے۔

2194: اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 3787' اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 3376' اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 1230' اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 4530

2195: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2196: اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 1563

2197: اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 4637

بَاب: بَيْعِ الْمُزَايَدَةِ

باب 25: مزایدہ کی ممانعت

2198- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا الْاَخْضَرُ بْنُ عَجْلَانَ حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرٍ الْحَنَفِيُّ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ رَجُلًا مِّنَ الْاَنْصَارِ جَآءَ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْاَلُهُ فَقَالَ لَكَ فِيْ بَيْتِكَ شَيْءٌ قَالَ بَلٰى حِلْسٌ نَلْبَسُ بَعْضَهُ وَنَبْسُطُ بَعْضَهُ وَقَدَحٌ نَشْرَبُ فِيْهِ الْمَاءَ قَالَ ائْتِنِيْ بِهِمَا قَالَ فَاَتَاهُ بِهِمَا فَاَخَذَهُمَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهٖ ثُمَّ قَالَ مَنْ يَّشْتَرِيْ هٰذَيْنِ فَقَالَ رَجُلٌ اَنَا اٰخُذُهُمَا بِدِرْهَمٍ قَالَ مَنْ يَّزِيْدُ عَلٰى دِرْهَمٍ مَّرَّتَيْنِ اَوْ ثَلَاثًا قَالَ رَجُلٌ اَنَا اٰخُذُهُمَا بِدِرْهَمَيْنِ فَاَعْطَاهُمَا اِيَّاهُ وَاَخَذَ الدِّرْهَمَيْنِ فَاَعْطَاهُمَا الْاَنْصَارِيَّ وَقَالَ اشْتَرِ بِاَحَدِهِمَا طَعَامًا فَانْبِذْهُ اِلٰى اَهْلِكَ وَاشْتَرِ بِالْاٰخَرِ قَدُوْمًا فَاْتِنِيْ بِهٖ فَفَعَلَ فَاَخَذَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَشَدَّ فِيْهِ عُوْدًا بِيَدِهٖ وَقَالَ اذْهَبْ فَاحْتَطِبْ وَلَا اَرَاكَ خَمْسَةَ عَشَرَ يَوْمًا فَجَعَلَ يَحْتَطِبُ وَيَبِيْعُ فَجَآءَ وَقَدْ اَصَابَ عَشَرَةَ دَرَاهِمَ فَقَالَ اشْتَرِ بِبَعْضِهَا طَعَامًا وَّبِبَعْضِهَا ثَوْبًا ثُمَّ قَالَ هٰذَا خَيْرٌ لَّكَ مِنْ اَنْ تَجِيْءَ وَالْمَسْاَلَةُ نُكْتَةٌ فِيْ وَجْهِكَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اِنَّ الْمَسْاَلَةَ لَا تَصْلُحُ اِلَّا لِذِيْ فَقْرٍ مُّدْقِعٍ اَوْ لِذِيْ غُرْمٍ مُّفْظِعٍ اَوْ دَمٍ مُّوْجِعٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ ایک انصاری نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا تا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے کچھ مانگے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا: کیا تمہارے پاس گھر میں کوئی چیز موجود ہے اس نے جواب دیا: جی ہاں! ایک چادر ہے جس کا کچھ حصہ ہم اپنے اوپر لیتے ہیں اور کچھ نیچے بچھا لیتے ہیں اور ایک پیالہ ہے جس میں ہم پانی پیتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم ان دونوں کو لے کر آؤ۔ راوی کہتے ہیں: وہ شخص ان دونوں کو لے کر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان دونوں کو اپنے ہاتھ میں لیا پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ان دونوں کو کون خریدے گا؟ تو ایک صاحب بولے: میں لیتا ہوں تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دو یا شاید تین مرتبہ دریافت کیا: ایک درہم سے زیادہ قیمت کون دے گا؟ تو ایک صاحب بولے: میں ان دونوں کو دو درہم کے عوض لیتا ہوں۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ دونوں چیزیں اس شخص کو دے دیں اور درہم وصول کر لئے پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ دونوں درہم اس انصاری کو دیئے اور فرمایا ان میں سے ایک درہم کے ذریعے کھانے کا سامان خرید لو اور وہ اپنے گھر بھجوا دو اور دوسرے کے ذریعے کلہاڑا خرید کر میرے پاس لے کر آؤ۔

اس نے ایسا ہی کیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے لیا اور اپنے دست مبارک کے ذریعے اس میں دستہ لگایا پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جاؤ اور لکڑیاں کاٹو۔

2198: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 1641 اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 1218 اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 4520

میں پندرہ دن تک تمہیں نہ دیکھوں۔ وہ شخص گیا اور لکڑیاں کاٹ کر انہیں فروخت کرتا رہا پھر وہ آیا' تو اس کے پاس دس درہم ہو چکے تھے نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ان میں سے کچھ کے ذریعے اناج خرید لو اور کچھ کے ذریعے کپڑا خرید لو پھر آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: یہ تمہارے لیے اس سے زیادہ بہتر ہے کہ قیامت کے دن جب تم آؤ تو مانگنے کا داغ تمہارے چہرے پر ہو۔

بے شک مانگنا صرف اس شخص کے لیے درست ہے' جو اتنا غریب ہو کہ زمین کے ساتھ لگ چکا ہو' یا جس کے ذمے بے بس کر دینے والی ادائیگی لازم ہو' یا ایسا خون لازم ہو جو تکلیف دہ ہو (یعنی جس پر دیت کی ادائیگی لازم ہو ورنہ اس کی جان جانے کا اندیشہ ہو)

بَاب: اَلْاِقَالَةِ

باب 26: اقالہ کے بارے میں روایات

2199- حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ يَحْيٰى اَبُو الْخَطَّابِ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ سُعَيْرٍ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ اَبِىْ صَالِحٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَقَالَ مُسْلِمًا اَقَالَهُ اللّٰهُ عَثْرَتَهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

''جو شخص کسی مسلمان کے ساتھ ''اقالہ'' (یعنی دوسرے فریق کو سودا ختم کرنے کا اختیار دیدے) کر دے قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اس کی لغزشوں کو ختم کر دے گا''۔

بَاب: مَنْ كَرِهَ اَنْ يُّسَعِّرَ

باب 27: بھاؤ متعین کرنے کا مکروہ کرنا

2200- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ قَتَادَةَ وَحُمَيْدٌ وَّثَابِتٌ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ غَلَا السِّعْرُ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَدْ غَلَا السِّعْرُ فَسَعِّرْ لَنَا فَقَالَ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْمُسَعِّرُ الْقَابِضُ الْبَاسِطُ الرَّازِقُ اِنِّىْ لَاَرْجُوْ اَنْ اَلْقٰى رَبِّىْ وَلَيْسَ اَحَدٌ يَّطْلُبُنِىْ بِمَظْلَمَةٍ فِىْ دَمٍ وَّلَا مَالٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ نبی اکرم ﷺ کے زمانہ اقدس میں قیمتیں زیادہ ہو گئیں' تو کچھ لوگوں نے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ! قیمیں بہت زیادہ ہو گئی ہیں آپ ﷺ ہمارے لیے قیمت مقرر کریں' تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ قیمت مقرر کرنے والا ہے وہی تنگی کرتا ہے وہی کشادگی دیتا ہے وہی رزق دیتا ہے مجھے یہ امید ہے کہ جب میں اپنے پروردگار کی بارگاہ میں حاضر ہوں گا' تو کوئی بھی شخص جان یا مال کے بارے میں کسی زیادتی کا مجھ سے مطالبہ نہیں کرے گا۔

2199: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2200: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 3450' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 1314

2201 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ غَلَا السِّعْرُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا لَوْ قَوَّمْتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ إِنِّي لَأَرْجُو أَنْ أُفَارِقَكُمْ وَلَا يَطْلُبُنِي أَحَدٌ مِنْكُمْ بِمَظْلَمَةٍ ظَلَمْتُهُ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس میں بھاؤ بہت بڑھ گئے تھے لوگوں نے عرض کی: یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! اگر آپ صلی اللہ علیہ وسلم ان کی قیمت مقرر کردیں (تو یہ مناسب ہوگا) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:
''میں یہ امید رکھتا ہوں کہ جب میں تم لوگوں سے جدا ہوں گا اس وقت کوئی بھی شخص اس بات کا دعوے دار نہیں ہوگا کہ میں نے اس کے ساتھ کوئی زیادتی کی ہے''۔

بَاب: السَّمَاحَةِ فِي الْبَيْعِ

باب 28: خرید وفروخت میں نرمی اختیار کرنا

2202 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ الْبَلْخِيُّ أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ عُلَيَّةَ عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ فَرُّوخَ قَالَ قَالَ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَدْخَلَ اللَّهُ الْجَنَّةَ رَجُلًا كَانَ سَهْلًا بَائِعًا وَمُشْتَرِيًا

حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اللہ تعالیٰ نے ایک ایسے شخص کو جنت میں داخل کردیا ہے' جو فروخت کرتے ہوئے نرمی سے کام لیتا تھا۔

2203 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ كَثِيرِ بْنِ دِينَارٍ الْحِمْصِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا أَبُو غَسَّانَ مُحَمَّدُ بْنُ مُطَرِّفٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَحِمَ اللَّهُ عَبْدًا سَمْحًا إِذَا بَاعَ سَمْحًا إِذَا اشْتَرَى سَمْحًا إِذَا اقْتَضَى

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:
''اللہ تعالیٰ ایسے بندے پر رحم کرے جو فروخت کرتے ہوئے نرمی سے کام لیتا ہے خریدتے ہوئے نرمی سے کام لیتا ہے اور قرض کی واپسی کا تقاضا کرتے ہوئے نرمی سے کام لیتا ہے''۔

بَاب: السَّوْمِ

باب 29: بولی لگانا

2201: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2202: اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 7410

2203: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 2076

2204- حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ شَبِيبٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ عَنْ قَيْلَةَ أُمِّ بَنِي أَنْمَارٍ قَالَتْ أَتَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَعْضِ عُمَرِهِ عِنْدَ الْمَرْوَةِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ إِنِّي امْرَأَةٌ أَبِيعُ وَأَشْتَرِي فَإِذَا أَرَدْتُ أَنْ أَبْتَاعَ الشَّيْءَ سُمْتُ بِهِ أَقَلَّ مِمَّا أُرِيدُ ثُمَّ زِدْتُ ثُمَّ زِدْتُ حَتَّى أَبْلُغَ الَّذِي أُرِيدُ وَإِذَا أَرَدْتُ أَنْ أَبِيعَ الشَّيْءَ سُمْتُ بِهِ أَكْثَرَ مِنَ الَّذِي أُرِيدُ ثُمَّ وَضَعْتُ حَتَّى أَبْلُغَ الَّذِي أُرِيدُ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَفْعَلِي يَا قَيْلَةُ إِذَا أَرَدْتِ أَنْ تَبْتَاعِي شَيْئًا فَاسْتَامِي بِهِ الَّذِي تُرِيدِينَ أُعْطِيتِ أَوْ مُنِعْتِ وَإِذَا أَرَدْتِ أَنْ تَبِيعِي شَيْئًا فَاسْتَامِي بِهِ الَّذِي تُرِيدِينَ أَعْطَيْتِ أَوْ مَنَعْتِ

سیّدہ قیلہ اُمّ بنوانمار رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' ایک مرتبہ نبی اکرم ﷺ کے عمرہ کرنے کے دوران میں مروہ کے پاس آپ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی تھی' میں نے عرض کی: یارسول اللہ (ﷺ)! میں ایک ایسی عورت ہوں جو خرید وفروخت کرتی ہوں' بعض اوقات جب میں کوئی چیز خریدنے لگتی ہوں' تو میں اس سے کم بولی لگاتی ہوں' جس قیمت میں' میں نے اسے خریدنا ہوتا ہے' پھر میں اس میں اضافہ کرتی ہوں' پھر اضافہ کرتی ہوں' یہاں تک کہ اس قیمت تک پہنچ جاتی ہوں جو میں چاہتی ہوں' اور جب میں کوئی چیز فروخت کرنے لگتی ہوں' تو میں اس کی اس سے زیادہ بولی لگاتی ہوں جو میری اصل مراد ہوتی ہے پھر میں اسے کم کرتی جاتی ہوں' یہاں تک کہ میں اس حد تک آجاتی ہوں' جو میں چاہتی ہوں' تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

''اے قیلہ! ایسے نہ کرو' جب تم نے کوئی چیز خریدنی ہو' تو تم اس کی وہی بولی لگاؤ جو تم چاہتی ہو' خواہ' تمہیں ملے خواہ وہ تمہیں نہ ملے''۔

نبی اکرم ﷺ نے یہ بھی ارشاد فرمایا:

''جب تم کوئی چیز فروخت کرنا چاہو تو اس کی وہی بولی لگاؤ جو تم چاہتی ہو خواہ تم اس قیمت پر دو خواہ اس پر نہ دو''۔

2205- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةٍ فَقَالَ لِي أَتَبِيعُ نَاضِحَكَ هَذَا بِدِينَارٍ وَاللهُ يَغْفِرُ لَكَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ هُوَ نَاضِحُكُمْ إِذَا أَتَيْتُ الْمَدِينَةَ قَالَ فَتَبِيعُهُ بِدِينَارَيْنِ وَاللهُ يَغْفِرُ لَكَ قَالَ فَمَا زَالَ يَزِيدُنِي دِينَارًا دِينَارًا وَيَقُولُ مَكَانَ كُلِّ دِينَارٍ وَاللهُ يَغْفِرُ لَكَ حَتَّى بَلَغَ عِشْرِينَ دِينَارًا فَلَمَّا أَتَيْتُ الْمَدِينَةَ أَخَذْتُ بِرَأْسِ النَّاضِحِ فَأَتَيْتُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا بِلَالُ أَعْطِهِ مِنَ الْغَنِيمَةِ عِشْرِينَ دِينَارًا وَقَالَ انْطَلِقْ بِنَاضِحِكَ فَاذْهَبْ بِهِ إِلَى أَهْلِكَ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: میں نبی اکرم ﷺ کے ساتھ ایک غزوہ میں شریک تھا آپ ﷺ نے مجھ سے فرمایا کیا تم اپنا یہ اونٹ ایک دینار کے عوض میں مجھے فروخت کرو گے؟ اللہ تعالیٰ تمہاری مغفرت کرے! میں نے عرض کی:

2204: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2205: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 2718' اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 3627' ورقم الحدیث: 4078' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 4655

یارسول اللہ ﷺ! جب میں مدینہ منورہ پہنچ جاؤں گا' تو یہ آپ ﷺ کی خدمت میں پیش کردوں گا نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: کیا تم دو دینار کے عوض میں اسے فروخت کروگے۔ اللہ تعالیٰ تمہاری مغفرت کرے۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ ایک' ایک دینار کا اضافہ کرتے رہے اور ایک' ایک دینار کے ساتھ یہ بھی فرماتے گئے کہ اللہ تعالیٰ تمہاری مغفرت کرے یہاں تک کہ آپ ﷺ نے بیس تک کا تذکرہ کیا (حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں) جب میں مدینہ منورہ آیا' تو میں نے اپنے اس اونٹ کا سر پکڑا اور اسے لے کر نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

''اے بلال! اسے مال غنیمت میں سے بیس دینار دے دو''۔

آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم اپنے اونٹ کو لے جاؤ اور اسے اپنے گھر لے جاؤ۔

2206- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَّسَهْلُ بْنُ اَبِي سَهْلٍ قَالَا حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسٰى اَنْبَاَنَا الرَّبِيْعُ بْنُ حَبِيْبٍ عَنْ نَوْفَلِ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ السَّوْمِ قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ وَعَنْ ذَبْحِ ذَوَاتِ الدَّرِّ

◆◆ حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے سورج نکلنے سے پہلے بولی لگانے اور دودھ دینے والی اونٹنیوں کو ذبح کرنے سے منع کیا ہے۔

بَاب: مَا جَاءَ فِيْ كَرَاهِيَةِ الْاَيْمَانِ فِي الشِّرَاءِ وَالْبَيْعِ

باب 30: خرید و فروخت میں قسم اٹھانے کا ناپسندیدہ ہونا

2207- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَّاَحْمَدُ بْنُ سِنَانٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا اَبُوْمُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَةٌ لَّا يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَلَا يَنْظُرُ اِلَيْهِمْ وَلَا يُزَكِّيْهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ رَجُلٌ عَلٰى فَضْلِ مَاءٍ بِالْفَلَاةِ يَمْنَعُهُ ابْنَ السَّبِيْلِ وَرَجُلٌ بَايَعَ رَجُلًا سِلْعَةً بَعْدَ الْعَصْرِ فَحَلَفَ بِاللّٰهِ لَاَخَذَهَا بِكَذَا وَكَذَا فَصَدَّقَهُ وَهُوَ عَلٰى غَيْرِ ذٰلِكَ وَرَجُلٌ بَايَعَ اِمَامًا لَا يُبَايِعُهُ اِلَّا لِدُنْيَا فَاِنْ اَعْطَاهُ مِنْهَا وَفٰى لَهُ وَاِنْ لَمْ يُعْطِهِ مِنْهَا لَمْ يَفِ لَهُ

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

''تین طرح کے لوگ ایسے ہیں کہ جن کے ساتھ اللہ تعالیٰ قیامت کے دن کلام بھی نہیں کرے گا۔ ان کی طرف نظر رحمت بھی نہیں کرے گا۔ ان کا تزکیہ بھی نہیں کرے گا اور ان کے لیے دردناک عذاب ہوگا''۔

ایک وہ شخص جو کسی بے آب و گیاہ جگہ پر موجود ہو اور اس کے پاس اضافی پانی موجود ہو' لیکن وہ کسی مسافر کو پانی نہ

2206: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2207: اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 293 'اخرجه ابن ماجه فى "السنن" رقم الحديث: 2870

دے۔ ایک وہ شخص جو عصر کے بعد کسی دوسرے شخص کو اپنا سامان فروخت کرتے ہوئے اللہ کی قسم اٹھا کر یہ کہے کہ اس نے خود یہ سامان اتنی، اتنی قیمت کے عوض لیا تھا اور دوسرا شخص اس کی بات کو سچ سمجھے حالانکہ حقیقت یہ نہ ہو اور ایک وہ شخص جو کسی حکمران کی بیعت کرتا ہے اور صرف دنیاوی فائدے کے حصول کے لیے اس کی بیعت کرتا ہے اگر وہ حکمران اسے کچھ دے دیتا ہے تو وہ شخص اس بیعت کو پورا کرتا ہے اگر وہ اسے کچھ نہیں دیتا تو وہ شخص اس بیعت کو پورا نہیں کرتا۔

2208- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ اِسْمٰعِيلَ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنِ الْمَسْعُودِيِّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُدْرِكٍ عَنْ خَرَشَةَ بْنِ الْحُرِّ عَنْ اَبِىْ ذَرٍّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَلِيِّ ابْنِ مُدْرِكٍ عَنْ اَبِىْ زُرْعَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ جَرِيرٍ عَنْ خَرَشَةَ بْنِ الْحُرِّ عَنْ اَبِىْ ذَرٍّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ثَلَاثَةٌ لَّا يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَلَا يَنْظُرُ اِلَيْهِمْ وَلَا يُزَكِّيهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيمٌ فَقُلْتُ مَنْ هُمْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ فَقَدْ خَابُوْا وَخَسِرُوْا قَالَ الْمُسْبِلُ اِزَارَهُ وَالْمَنَّانُ عَطَائَهُ وَالْمُنَفِّقُ سِلْعَتَهُ بِالْحَلِفِ الْكَاذِبِ

حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: تین طرح کے لوگوں کے ساتھ اللہ تعالیٰ قیامت کے دن کلام نہیں کرے گا۔ ان کی طرف نظر رحمت نہیں کرے گا۔ ان کا تزکیہ نہیں کرے گا اور ان کے لیے دردناک عذاب ہوگا۔

(راوی کہتے ہیں:) میں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! وہ کون لوگ ہوں گے؟ وہ تو رسوا ہو جائیں گے اور خسارے کا شکار ہو جائیں گے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (تکبر کے طور پر) اپنے تہبند کو لٹکانے والا، کچھ دے کر اس پر احسان جتانے والا اور جھوٹی قسم اٹھا کر اپنے سامان میں رغبت پیدا کرنے والا۔

2209- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ خَلَفٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰى ح و حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ ابْنُ اِسْحٰقَ عَنْ مَّعْبَدِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ اَبِىْ قَتَادَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِيَّاكُمْ وَالْحَلِفَ فِى الْبَيْعِ فَاِنَّهُ يُنَفِّقُ ثُمَّ يَمْحَقُ

حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''تم لوگ فروخت کرتے ہوئے قسم اٹھانے سے بچو کیونکہ یہ (خریدار کی) دلچسپی تو پیدا کر دیتی ہے لیکن (برکت کو) مٹا دیتی ہے''۔

2208: اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 289' اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 4087' ورقم الحديث: 4088' اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 1211' اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 2562' ورقم الحديث: 2563' ورقم الحديث: 4470' ورقم الحديث: 4471' ورقم الحديث: 5348

2209: اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 4102' اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 4472

بَاب: مَا جَاءَ فِيمَنْ بَاعَ نَخْلًا مُؤَبَّرًا اَوْ عَبْدًا لَهُ مَالٌ

باب 31: جو شخص پیوند کاری شدہ کھجور کا باغ یا کوئی ایسا غلام فروخت کرتا ہے' جس کے پاس مال موجود ہو

2210- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنِ اشْتَرٰى نَخْلًا قَدْ اُبِّرَتْ فَثَمَرَتُهَا لِلْبَائِعِ اِلَّا اَنْ يَّشْتَرِطَ الْمُبْتَاعُ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''جو شخص کھجور کا باغ خریدتا ہے' جس میں پیوند کاری کی گئی ہو' تو اس کا پھل فروخت کرنے والے ہی کا ہوگا' البتہ اگر خریدار شرط عائد کردے (تو حکم مختلف ہے)''۔

2210 م-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ اَنْبَاَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِهٖ

◆◆ یہی روایت ایک سند کے ہمراہ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ کے حوالے سے منقول ہے۔

2211- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ اَنْبَاَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ ح و حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ جَمِيْعًا عَنِ ابْنِ شِهَابٍ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ بَاعَ نَخْلًا قَدْ اُبِّرَتْ فَثَمَرَتُهَا لِلَّذِيْ بَاعَهَا اِلَّا اَنْ يَّشْتَرِطَ الْمُبْتَاعُ وَمَنِ ابْتَاعَ عَبْدًا وَّلَهٗ مَالٌ فَمَالُهٗ لِلَّذِيْ بَاعَهٗ اِلَّا اَنْ يَّشْتَرِطَ الْمُبْتَاعُ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص کوئی ایسا باغ فروخت کرتا ہے' جس میں پیوند کاری کی گئی ہو' تو اس کا پھل فروخت کرنے والے کو ملے گا' البتہ اگر خریدار شرط عائد کردے تو (حکم مختلف ہے)

اور جو شخص کوئی غلام خریدتا ہے' جس کے پاس مال موجود ہو' تو اس کا مال اسے ملے گا' جسے اس نے فروخت کیا ہے' البتہ اگر خریدار اس کی شرط عائد کردے (تو حکم مختلف ہے)

2212- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيْدِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ رَبِّهٖ بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ

2210: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 2204' ورقم الحدیث: 2716' اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 3878' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 3434

2210: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 2206' اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 3880' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 4649

2211: اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 4650' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 3433' اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 3883

ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ مَنْ بَاعَ نَخْلًا وَّبَاعَ عَبْدًا جَمَعَهُمَا جَمِيْعًا

◆◆ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''جو شخص کوئی باغ فروخت کرتا ہے یا کوئی غلام فروخت کرتا ہے' تو وہ ان دونوں کو اکٹھا کرے گا''۔

2213 - حَدَّثَنَا عَبْدُ رَبِّهِ بْنُ خَالِدٍ النُّمَيْرِيُّ اَبُو الْمُغَلِّسِ حَدَّثَنَا الْفُضَيْلُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ مُوْسَى بْنِ عُقْبَةَ حَدَّثَنِي اِسْحٰقُ بْنُ يَحْيَى ابْنِ الْوَلِيْدِ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ قَضٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِثَمَرِ النَّخْلِ لِمَنْ اَبَّرَهَا اِلَّا اَنْ يَّشْتَرِطَ الْمُبْتَاعُ وَاَنَّ مَالَ الْمَمْلُوْكِ لِمَنْ بَاعَهُ اِلَّا اَنْ يَّشْتَرِطَ الْمُبْتَاعُ

◆◆ حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے کھجور کے درخت کے پھل کے بارے میں فیصلہ اس شخص کے حق میں دیا تھا' جس نے اس میں پیوند کاری کی تھی' البتہ اگر خریدار اس کی شرط عائد کرتا ہے' تو حکم مختلف ہوگا' اسی طرح مملوک کا غلام' فروخت کرنے والے کی ملکیت ہوگا البتہ اگر خریدار اس کی بھی شرط عائد کردے' تو (حکم مختلف ہوگا)۔

بَاب: النَّهْيِ عَنْ بَيْعِ الثِّمَارِ قَبْلَ اَنْ يَّبْدُوَ صَلَاحُهَا

باب 32: پھلوں کے قابل استعمال ہونے سے پہلے انہیں فروخت کرنے کی ممانعت

2214 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ اَنْبَاَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَبِيْعُوا الثَّمَرَةَ حَتّٰى يَبْدُوَ صَلَاحُهَا نَهَى الْبَائِعَ وَالْمُشْتَرِيَ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما' نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''پھل کو اس وقت تک فروخت نہ کرو جب تک وہ تیار نہ ہو جائے۔ نبی اکرم ﷺ نے فروخت کرنے والے، خریدار دونوں کو اس سے منع کیا ہے''۔

2215 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عِيْسَى الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ عَنْ يُوْنُسَ بْنِ يَزِيْدَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِي سَعِيْدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ وَاَبُوْ سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَبِيْعُوا الثَّمَرَ حَتّٰى يَبْدُوَ صَلَاحُهُ

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

''پھل کو اس وقت تک فروخت نہ کرو جب تک وہ پک کر تیار نہ ہو جائے''۔

2216 - حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

2212 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2213 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2214: اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 4531

2215: اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 3854' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 4533

وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ بَيْعِ الثَّمَرِ حَتّٰى يَبْدُوَ صَلَاحُهٗ

◆◆ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پھل کے پک کر تیار ہونے سے پہلے اسے فروخت کرنے سے منع کیا ہے۔

2217- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ بَيْعِ الثَّمَرَةِ حَتّٰى تَزْهُوَ وَعَنْ بَيْعِ الْعِنَبِ حَتّٰى يَسْوَدَّ وَعَنْ بَيْعِ الْحَبِّ حَتّٰى يَشْتَدَّ

◆◆ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پھل کے قابل استعمال ہونے سے پہلے اسے فروخت کرنے سے اور انگور کے سیاہ ہونے سے پہلے اور دانے کے سخت ہونے سے پہلے انہیں فروخت کرنے سے منع کیا ہے۔

بَاب: بَيْعِ الثِّمَارِ سِنِيْنَ وَالْجَآئِحَةِ

باب 33: کئی سالوں (کے بعد ادائیگی کی شرط پر) یا آفت (کی شرط پر) پھلوں کا سودا کرنا

2218- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ حُمَيْدٍ الْاَعْرَجِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَتِيْقٍ عَنْ جَابِرِ ابْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ بَيْعِ السِّنِيْنَ

◆◆ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کئی سالوں (کے بعد ادائیگی کی شرط پر) سودا کرنے سے منع کیا ہے۔

2219- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ حَدَّثَنَا ثَوْرُ بْنُ يَزِيْدَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ اَبِى الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ بَاعَ ثَمَرًا فَاَصَابَتْهُ جَآئِحَةٌ فَلَا يَاْخُذْ مِنْ مَّالِ اَخِيْهِ شَيْئًا عَلَامَ يَاْخُذُ اَحَدُكُمْ مَالَ اَخِيْهِ الْمُسْلِمِ

◆◆ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص کوئی پھل فروخت کرے اور پھر اسے کوئی مصیبت لاحق ہو جائے' تو وہ اپنے بھائی کے مال میں سے کچھ حاصل نہ کرے وہ کس بنیاد پر اپنے مسلمان بھائی کا مال حاصل کرے گا؟

2216: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 2189' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 3367

2217: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 3371' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 1247

2218: اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 3907' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 3374' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 4544' ورقم الحدیث: 4641

2219: اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 3952' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 3470' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 4540' ورقم الحدیث: 4541

بَابُ: الرُّجْحَانِ فِي الْوَزْنِ

باب 34: (سونے یا چاندی کی شکل میں ادائیگی کرتے ہوئے) وزن میں کسی ایک پلڑے کو وزنی کرنا

2220 - حَدَّثَنَا اَبُوبَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ اِسْمٰعِيْلَ قَالُوْا حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سِمَاكِ ابْنِ حَرْبٍ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ جَلَبْتُ اَنَا وَمَخْرَفَةُ الْعَبْدِيُّ بَزًّا مِّنْ هَجَرَ فَجَآءَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَاوَمَنَا سَرَاوِيلَ وَعِنْدَنَا وَزَّانٌ يَّزِنُ بِالْاَجْرِ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا وَزَّانُ زِنْ وَاَرْجِحْ

حضرت سوید بن قیس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے اور مخرفہ عبدی نے "حجر" نامی جگہ سے کپڑا خریدا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمارے ساتھ ایک پاجامے کا سودا کیا ہمارے پاس ایک وزن کرنے والا شخص تھا جو معاوضہ لے کر وزن کرتا تھا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے وزن کرنے والے تم وزن کرو اور (جس پلڑے میں ادائیگی کی رقم ہے) اسے وزنی رکھنا۔

2221 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيْدِ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ قَالَ سَمِعْتُ مَالِكًا اَبَا صَفْوَانَ بْنَ عُمَيْرَةَ قَالَ بِعْتُ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رِجْلَ سَرَاوِيلَ قَبْلَ الْهِجْرَةِ فَوَزَنَ لِي فَاَرْجَحَ لِي

حضرت ابوصفوان بن عمیرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے ہجرت سے پہلے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک پاجامہ فروخت کیا' تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے درہم یا دینار مجھے وزن کر کے دیا اور میرے پلڑے کو بھاری رکھا۔

2222 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا وَزَنْتُمْ فَاَرْجِحُوا

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

"جب تم وزن کرو تو (ایک پلڑے کو) ترجیح دو"۔

2220: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 3336' ورقم الحديث: 3337' اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 1305' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 4606' ورقم الحديث: 4607' اخرجه ابن ماجه في "السنن" رقم الحديث: 3579

2222: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

بَاب: التَّوَقِّي فِي الْكَيْلِ وَالْوَزْنِ

باب 35: ماپنے اور وزن کرنے میں احتیاط کرنا

2223- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ بِشْرِ بْنِ الْحَكَمِ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَقِيلِ بْنِ خُوَيْلِدٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنِي يَزِيدُ النَّحْوِيُّ أَنَّ عِكْرِمَةَ حَدَّثَهُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَمَّا قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ كَانُوا مِنْ أَخْبَثِ النَّاسِ كَيْلًا فَأَنْزَلَ اللّٰهُ سُبْحَانَهُ (وَيْلٌ لِّلْمُطَفِّفِينَ) فَأَحْسَنُوا الْكَيْلَ بَعْدَ ذٰلِكَ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ منورہ تشریف لائے تو وہاں کے لوگ ماپنے کے حساب سے سب سے بُرے تھے تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کی۔

''ماپتے ہوئے کمی بیشی کرنے والوں کے لیے بربادی ہے اس وقت جب وہ ماپتے ہیں''۔

اس کے بعد ان لوگوں نے ماپنا بالکل ٹھیک کر دیا۔

بَاب: النَّهْيِ عَنِ الْغِشِّ

باب 36: ملاوٹ کرنے کی ممانعت

2224- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ مَرَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرَجُلٍ يَبِيعُ طَعَامًا فَأَدْخَلَ يَدَهُ فِيهِ فَإِذَا هُوَ مَغْشُوشٌ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ مِنَّا مَنْ غَشَّ

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک شخص کے پاس سے گزرے جو کوئی اناج فروخت کر رہا تھا' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا دست مبارک اس میں داخل کیا' تو اس میں ملاوٹ تھی' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''جو شخص ملاوٹ کرے وہ ہم میں سے نہیں ہے''۔

2225- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ أَبِي إِسْحٰقَ عَنْ أَبِي دَاوُدَ عَنْ أَبِي الْحَمْرَاءِ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِجَنَبَاتِ رَجُلٍ عِنْدَهُ طَعَامٌ فِي وِعَاءٍ فَأَدْخَلَ يَدَهُ فِيهِ فَقَالَ لَعَلَّكَ غَشَشْتَ مَنْ غَشَّنَا فَلَيْسَ مِنَّا

◆◆ حضرت ابوحمراء رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا' آپ صلی اللہ علیہ وسلم ایک شخص کے پاس سے گزرے

2223 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2224: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 3552

2225 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

جس کے پاس ایک برتن میں کچھ اناج تھا' نبی اکرم ﷺ نے اپنا دست مبارک اس میں داخل کیا' تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا:
''شاید تم نے ملاوٹ کی ہے' جو شخص ہمارے ساتھ ملاوٹ کرے وہ ہم میں سے نہیں ہے''۔

بَاب: النَّهْيِ عَنْ بَيْعِ الطَّعَامِ قَبْلُ مَا لَمْ يُقْبَضْ

باب 37: اناج کو قبضے میں لینے سے پہلے اسے فروخت کرنے کی ممانعت

2226- حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنِ ابْتَاعَ طَعَامًا فَلَا يَبِعْهُ حَتَّى يَسْتَوْفِيَهُ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما' نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:
''جو شخص کوئی اناج خریدتا ہے وہ اسے آگے اس وقت تک فروخت نہ کرے جب تک اسے مکمل ماپ نہیں لیتا''۔

2227- حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُوسَى اللَّيْثِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ ح و حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُعَاذٍ الضَّرِيرُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ وَحَمَّادُ ابْنُ زَيْدٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنِ ابْتَاعَ طَعَامًا فَلَا يَبِعْهُ حَتَّى يَسْتَوْفِيَهُ قَالَ أَبُو عَوَانَةَ فِي حَدِيثِهِ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ وَأَحْسِبُ كُلَّ شَيْءٍ مِثْلَ الطَّعَامِ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:
''جو شخص کوئی اناج خریدتا ہے' تو وہ اسے آگے اس وقت تک فروخت نہ کرے جب تک اسے مکمل ماپ نہیں لیتا (یا اپنے قبضے میں نہیں لے لیتا)''۔

ابوعوانہ نامی راوی نے اپنی روایت میں یہ بات نقل کی ہے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: میرا یہ خیال ہے ہر چیز کا حکم اناج کی مانند ہے۔

2228- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الطَّعَامِ حَتَّى يَجْرِيَ فِيهِ الصَّاعَانِ صَاعُ الْبَائِعِ وَصَاعُ الْمُشْتَرِي

◆◆ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے اناج کو فروخت کرنے سے منع کیا ہے' جب تک اس میں دو صاع جاری نہیں ہو جاتے' ایک فروخت کرنے والے کا صاع اور ایک خریدار کا صاع۔

2226: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 2126' ورقم الحدیث: 2136' اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 3819' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 3492' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 4609

2227: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 2135' اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 3815' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 3497' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 1291' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 4612

2228: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

بَابُ: بَيْعِ الْمُجَازَفَةِ

باب 38: اندازے سے سودا کرنا

2229- حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ أَبِي سَهْلٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كُنَّا نَشْتَرِي الطَّعَامَ مِنَ الرُّكْبَانِ جِزَافًا فَنَهَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَبِيعَهُ حَتَّى نَنْقُلَهُ مِنْ مَكَانِهِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: پہلے ہم قافلے والوں سے اندازے سے اناج خریدا کرتے تھے تو نبی اکرم ﷺ نے ہمیں اس سے منع کیا ہم اسے آگے اس وقت تک فروخت نہ کریں جب تک اسے اس کی جگہ سے دوسری جگہ منتقل نہ کر دیں۔

2230- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ الرَّقِّيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ لَهِيعَةَ عَنْ مُوسَى بْنِ وَرْدَانَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ قَالَ كُنْتُ أَبِيعُ التَّمْرَ فِي السُّوقِ فَأَقُولُ كِلْتُ فِي وَسْقِي هَذَا كَذَا فَأَدْفَعُ أَوْسَاقَ التَّمْرِ بِكَيْلِهِ وَآخُذُ شِفِّي فَدَخَلَنِي مِنْ ذَلِكَ شَيْءٌ فَسَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِذَا سَمَّيْتَ الْكَيْلَ فَكِلْهُ

حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں بازار میں کھجوریں فروخت کیا کرتا تھا میں یہ کہتا میں نے اپنے وسق میں اس کو اتنا ماپا تھا پھر میں اسی ماپنے کے حوالے سے کھجوروں کے کئی وسق سپرد کر دیتا اور اپنا منافع حاصل کر لیتا ایک مرتبہ مجھے اس حوالے سے شک ہوا میں نے نبی اکرم ﷺ سے دریافت کیا تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

"جب تم نے ماپنے کا تعین کر لیا تھا تو تم اسے ماپ لو"۔

بَابُ: مَا يُرْجَى فِي كَيْلِ الطَّعَامِ مِنَ الْبَرَكَةِ

باب 39: اناج کو ماپنے میں برکت کی امید کی جاسکتی ہے

2231- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْيَحْصُبِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُسْرٍ الْمَازِنِيِّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ كِيلُوا طَعَامَكُمْ يُبَارَكْ لَكُمْ فِيهِ

حضرت عبداللہ بن بسر مازنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: "تم اپنے اناج کو ماپ لیا کرو اس میں تمہارے لیے برکت ہوگی"۔

2232- حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ كَثِيرِ بْنِ دِينَارٍ الْحِمْصِيُّ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ عَنْ بَحِيرٍ

2229: اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 3821

2230: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2231: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

بْنِ سَعْدٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ مَعْدِ يكَرِبَ عَنْ اَبِىْ اَيُّوْبَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كِيلُوْا طَعَامَكُمْ يُبَارَكْ لَكُمْ فِيهِ

حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''تم اپنے اناج کو ماپ لیا کرو اس میں تمہارے لیے برکت ہوگی''۔

بَاب: اَلْاَسْوَاقِ وَدُخُوْلِهَا

باب 40: بازار اور اس میں داخلے کے بارے میں روایات

2233- حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعِيْدٍ حَدَّثَنِي صَفْوَانُ بْنُ سُلَيْمٍ حَدَّثَنِي مُحَمَّدٌ وَّعَلِيٌّ ابْنَا الْحَسَنِ بْنِ اَبِي الْحَسَنِ الْبَرَّادِ اَنَّ الزُّبَيْرَ بْنَ الْمُنْذِرِ بْنِ اَبِىْ اُسَيْدٍ السَّاعِدِيَّ حَدَّثَهُمَا اَنَّ اَبَاهُ الْمُنْذِرَ حَدَّثَهُ عَنْ اَبِىْ اُسَيْدٍ اَنَّ اَبَا اُسَيْدٍ حَدَّثَهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَهَبَ اِلٰى سُوقِ النَّبِيطِ فَنَظَرَ اِلَيْهِ فَقَالَ لَيْسَ هٰذَا لَكُمْ بِسُوقٍ ثُمَّ ذَهَبَ اِلٰى سُوقٍ فَنَظَرَ اِلَيْهِ فَقَالَ لَيْسَ هٰذَا لَكُمْ بِسُوقٍ ثُمَّ رَجَعَ اِلٰى هٰذَا السُّوقِ فَطَافَ فِيهِ ثُمَّ قَالَ هٰذَا سُوقُكُمْ فَلَا يُنْتَقَصَنَّ وَلَا يُضْرَبَنَّ عَلَيْهِ خَرَاجٌ

حضرت ابواسید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ''نبیط'' کے بازار تشریف لے گئے' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان لوگوں کو دیکھا تو ارشاد فرمایا: یہ تمہارا بازار نہیں ہے پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم ایک اور بازار تشریف لے گئے' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے دیکھا تو ارشاد فرمایا: ''یہ تمہارا بازار نہیں ہے''۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم واپس اس بازار تشریف لائے' وہاں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے چکر لگایا پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''یہ تمہارا بازار ہے' جس میں کوئی کمی نہیں ہوگی اور اس پر کوئی ٹیکس عائد نہیں کیا جائے گا''۔

2234- حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُسْتَمِرِّ الْعُرُوْقِيُّ حَدَّثَنَا اَبِىْ حَدَّثَنَا عُبَيْسُ بْنُ مَيْمُوْنٍ حَدَّثَنَا عَوْنٌ الْعُقَيْلِيُّ عَنْ اَبِىْ عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ عَنْ سَلْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ غَدَا اِلٰى صَلٰوةِ الصُّبْحِ غَدَا بِرَايَةِ الْاِيمَانِ وَمَنْ غَدَا اِلَى السُّوقِ غَدَا بِرَايَةِ اِبْلِيسَ

حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: جو شخص صبح کے وقت' صبح کی نماز کے لیے جاتا ہے' وہ ایمان کا جھنڈا لے کر جاتا ہے اور جو شخص صبح بازار کی طرف جاتا ہے' وہ شیطان کا جھنڈا لے کر جاتا ہے۔

2235- حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مَعَاذٍ الضَّرِيْرُ' ثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ' مَوْلٰى آلِ الزُّبَيْرِ' عَنْ سَالِمٍ

2232 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2233 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2234 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

بْنِ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ جَدِّهٖ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "مَنْ قَالَ حِيْنَ يَدْخُلُ السُّوْقَ: لَا اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَـهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِىْ وَيُمِيْتُ، وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ، بِيَدِهِ الْخَيْرُ كُلُّهٗ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ، كَتَبَ اللّٰهُ لَهٗ اَلْفَ اَلْفِ حَسَنَةٍ، وَمَحَا عَنْهُ اَلْفَ اَلْفِ سَيِّئَةٍ، وَبَنٰى لَهٗ بَيْتًا فِى الْجَنَّةِ".

◆◆ سالم بن عبداللہ اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا کے حوالے سے نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جو شخص بازار میں داخل ہوتے وقت یہ پڑھ لے۔

"اللہ تعالیٰ کے علاوہ اور کوئی معبود نہیں ہے وہی ایک معبود ہے اس کا کوئی شریک نہیں ہے بادشاہی اسی کے لیے مخصوص ہے حمد اسی کے لیے مخصوص ہے وہی زندگی دیتا ہے وہی موت دیتا ہے اور وہ زندہ ہے جسے موت نہیں آئے گی تمام بھلائیاں اسی کے دست قدرت میں ہیں اور وہ ہر شے پر قدرت رکھتا ہے۔"

تو اللہ تعالیٰ اس کے نامہ اعمال میں دس لاکھ نیکیاں لکھ دیتا ہے اور اس کی دس لاکھ برائیاں مٹا دیتا ہے اور اس کے لیے جنت میں گھر بنا دیتا ہے۔

بَابُ: مَا يُرْجٰى مِنَ الْبَرَكَةِ فِى الْبُكُوْرِ

باب 41: صبح کے کاموں میں جس برکت کی امید کی جاسکتی ہے

2236 - حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ حَدِيْدٍ عَنْ صَخْرٍ الْغَامِدِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللّٰهُمَّ بَارِكْ لِاُمَّتِىْ فِىْ بُكُوْرِهَا قَالَ وَكَانَ اِذَا بَعَثَ سَرِيَّةً اَوْ جَيْشًا بَعَثَهُمْ فِىْ اَوَّلِ النَّهَارِ قَالَ وَكَانَ صَخْرٌ رَجُلًا تَاجِرًا فَكَانَ يَبْعَثُ تِجَارَتَهٗ فِىْ اَوَّلِ النَّهَارِ فَاَثْرٰى وَكَثُرَ مَالُهٗ

◆◆ حضرت صخر غامدی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

"اے اللہ! میری امت کے صبح کے کاموں میں ان کے لیے برکت رکھ دے۔"

راوی بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے جب کوئی مہم یا لشکر روانہ کرنا ہوتا تھا' تو آپ ﷺ انہیں دن کے ابتدائی حصے میں روانہ کرتے تھے۔

راوی بیان کرتے ہیں: حضرت صخر غامدی رضی اللہ عنہ خود ایک تاجر تھے وہ اپنی تجارت کا سامان دن کے ابتدائی حصے میں بھجوا دیا کرتے تھے جس کا فائدہ انہیں یہ ہوا کہ ان کا مال بہت زیادہ ہو گیا۔

2237 - حَدَّثَنَا اَبُوْمَرْوَانَ مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ الْعُثْمَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَيْمُوْنٍ الْمَدَنِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ

2235: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 3428' ورقم الحدیث: 3429' اخرجه ابن ماجه فی "السنن" رقم الحدیث: 3892

2236: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 2606' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 1212

بْنِ اَبِى الزِّنَادِ عَنْ اَبِيهِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لِاُمَّتِىْ فِىْ بُكُوْرِهَا يَوْمَ الْخَمِيسِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

"اے اللہ! میری امت کے جمعرات کے دن کے صبح کے کاموں میں ان کے لیے برکت رکھ دے"۔

2238- حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِى بَكْرٍ الْجُدْعَانِيِّ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لِاُمَّتِىْ فِىْ بُكُوْرِهَا

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

"اے اللہ! میری امت کے صبح کے کاموں میں ان کے لیے برکت رکھ دے"۔

بَاب: بَيْعِ الْمُصَرَّاةِ

باب 42: مصراة کا سودا کرنا

2239- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِى شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْاُسَامَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيْرِيْنَ عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنِ ابْتَاعَ مُصَرَّاةً فَهُوَ بِالْخِيَارِ ثَلَاثَةَ اَيَّامٍ فَاِنْ رَدَّهَا رَدَّ مَعَهَا صَاعًا مِّنْ تَمْرٍ لَا سَمْرَاءَ يَعْنِى الْحِنْطَةَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جو شخص مصراۃ کو خرید لے اسے تین دن تک اختیار ہو گا اگر وہ چاہے' تو اسے واپس کردے اور اس کے ساتھ کھجور کا ایک صاع واپس کرے' گندم کا صاع نہ کرے۔

2240- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَبِى الشَّوَارِبِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ سَعِيْدٍ الْحَنَفِىُّ حَدَّثَنَا جُمَيْعُ بْنُ عُمَيْرٍ التَّيْمِىُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا اَيُّهَا النَّاسُ مَنْ بَاعَ مُحَفَّلَةً فَهُوَ بِالْخِيَارِ ثَلَاثَةَ اَيَّامٍ فَاِنْ رَدَّهَا رَدَّ مَعَهَا مِثْلَىْ لَبَنِهَا اَوْ قَالَ مِثْلَ لَبَنِهَا قَمْحًا

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

"اے لوگو! جو شخص کوئی ایسا جانور خریدے جس کے تھنوں میں دودھ روک دیا گیا ہو (تاکہ یہ ظاہر ہو کہ یہ جانور زیادہ دودھ دینے والا ہے اور درحقیقت دھوکہ کیا گیا ہو) تو ایسے شخص کو تین دن تک اختیار ہو گا' اگر اسے واپس کرنا چاہے' تو

2237: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2238: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2239: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2240: اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 3446

اس کے ساتھ اس کی مانند دودھ واپس کرے گا (جو اس دوران اس نے دودھ لیا تھا)
(راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں) اس کے دودھ (کی قیمت جتنی) گندم واپس کرے گا"۔

2241 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمٰعِيْلَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا الْمَسْعُوْدِيُّ عَنْ جَابِرٍ عَنْ اَبِى الضُّحٰى عَنْ مَسْرُوْقٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ اَنَّهُ قَالَ اَشْهَدُ عَلَى الصَّادِقِ الْمَصْدُوْقِ اَبِى الْقَاسِمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ حَدَّثَنَا قَالَ بَيْعُ الْمُحَفَّلاتِ خِلَابَةٌ وَّلَا تَحِلُّ الْخِلَابَةُ لِمُسْلِمٍ

◆◆ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں حضرت صادق و مصدوق ابوالقاسم صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں گواہی دے کر یہ بات بیان کرتا ہوں کہ انہوں نے ہمیں یہ بتایا تھا' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا۔
"محفلہ کا سودا کرنا دھوکہ ہوتا ہے اور کسی مسلمان کے لیے دھوکہ دینا جائز نہیں ہے"۔

بَاب: الْخَرَاجُ بِالضَّمَانِ

باب **43**: خراج' ضمان کے حساب سے ہوگا

2242 - حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنِ ابْنِ اَبِىْ ذِئْبٍ عَنْ مَخْلَدِ بْنِ خُفَافِ بْنِ اِيْمَاءَ بْنِ رَحَضَةَ الْغِفَارِيِّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضٰى اَنَّ خَرَاجَ الْعَبْدِ بِضَمَانِهٖ

◆◆ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ فیصلہ دیا تھا غلام کا خراج اس کے ضمان کے حساب سے ہو گا۔

2243 - حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ الزَّنْجِيُّ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ رَجُلًا اشْتَرٰى عَبْدًا فَاسْتَغَلَّهٗ ثُمَّ وَجَدَ بِهٖ عَيْبًا فَرَدَّهٗ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّهٗ قَدِ اسْتَغَلَّ غُلَامِىْ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْخَرَاجُ بِالضَّمَانِ

◆◆ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' ایک شخص نے غلام خریدا وہ اس سے کمائی کرواتا رہا پھر اسے اس میں عیب ملا اس نے وہ غلام واپس کر دیا دوسرے شخص نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! اس نے میرے غلام سے کمائی بھی کروائی ہے (تو وہ بھی مجھے واپس دلوائیں)
تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: خراج، ضمان کے حساب سے ہوتا ہے۔

2241: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2242: اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 3508' ورقم الحديث: 3509' اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 1285' اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 4503

2243: اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 3510

بَاب: عُهْدَةِ الرَّقِيقِ

باب 44: غلام واپس کرنے کا اختیار ہونا

2244- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ إِنْ شَاءَ اللَّهُ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدَبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُهْدَةُ الرَّقِيقِ ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ

⇔ حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

"غلام کو واپس کرنے کا اختیار تین دن تک ہوتا ہے"۔

2245- حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا عُهْدَةَ بَعْدَ أَرْبَعٍ

⇔ حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

"چار دن کے بعد غلام واپس کرنے کا اختیار باقی نہیں رہتا"۔

بَاب: مَنْ بَاعَ عَيْبًا فَلْيُبَيِّنْهُ

باب 45: جو شخص کوئی عیب دار چیز فروخت کرے اُسے اس عیب کو بیان کر دینا چاہئے

2246- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا أَبِي سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ أَيُّوبَ يُحَدِّثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ شُمَاسَةَ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْمُسْلِمُ أَخُو الْمُسْلِمِ لَا يَحِلُّ لِمُسْلِمٍ بَاعَ مِنْ أَخِيهِ بَيْعًا فِيهِ عَيْبٌ إِلَّا بَيَّنَهُ لَهُ

⇔ حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:

"ایک مسلمان دوسرے مسلمان کا بھائی ہوتا ہے کسی مسلمان کے لیے یہ بات جائز نہیں ہے کہ وہ اپنے کسی بھائی کو کوئی ایسی چیز فروخت کرے جس میں عیب پایا جاتا ہو' البتہ اگر وہ عیب اس کے سامنے بیان کر دیتا ہے" (تو حکم مختلف ہو گا)۔

2247- حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ الضَّحَّاكِ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ يَحْيَى عَنْ مَكْحُولٍ وَسُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى عَنْ وَاثِلَةَ بْنِ الْأَسْقَعِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ بَاعَ عَيْبًا لَمْ

2244: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2245: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 3506' ورقم الحديث: 3507

2246: اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 3449

2247: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

يَبِيْنُهُ لَمْ يَزَلْ فِيْ مَقْتِ اللّٰهِ وَلَمْ تَزَلِ الْمَلٰٓئِكَةُ تَلْعَنُهُ

حضرت واثلہ بن اسقع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:
''جو شخص کسی عیب دار چیز کو فروخت کرے اور اس کے عیب کو بیان نہ کرے تو وہ اللہ تعالیٰ کی ناراضگی کی حالت میں رہتا ہے اور فرشتے مسلسل اس پر لعنت کرتے رہتے ہیں''۔

بَاب: النَّهْيِ عَنِ التَّفْرِيْقِ بَيْنَ السَّبْيِ

باب 46: قیدیوں کے درمیان جدائی ڈالنے کی ممانعت

2248- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ اِسْمٰعِيْلَ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ جَابِرٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اُتِيَ بِالسَّبْيِ اَعْطٰى اَهْلَ الْبَيْتِ جَمِيْعًا كَرَاهِيَةَ اَنْ يُّفَرِّقَ بَيْنَهُمْ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں جب قیدی لائے جاتے تو آپ ﷺ ایک خاندان اکٹھا ہی کسی کو دیدیتے' آپ ﷺ اس بات کو پسند نہیں کرتے تھے کہ ان کے درمیان جدائی پیدا کریں۔

2249- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا عَفَّانُ عَنْ حَمَّادٍ اَنْبَاَنَا الْحَجَّاجُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ مَيْمُوْنِ بْنِ اَبِيْ شَبِيْبٍ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ وَهَبَ لِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غُلَامَيْنِ اَخَوَيْنِ فَبِعْتُ اَحَدَهُمَا فَقَالَ مَا فَعَلَ الْغُلَامَانِ قُلْتُ بِعْتُ اَحَدَهُمَا قَالَ رُدَّهُ

حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے مجھے دو غلام ہبہ کیے جو دونوں بھائی تھے میں نے ان دونوں میں سے ایک کو فروخت کردیا ایک مرتبہ نبی اکرم ﷺ نے دریافت کیا: ان دونوں غلاموں کا کیا حال ہے؟ میں نے عرض کی: میں نے ان دونوں میں سے ایک کو فروخت کردیا ہے۔
تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم اسے واپس حاصل کرو۔

2250- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ هَيَّاجٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسٰى اَنْبَاَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ اِسْمٰعِيْلَ عَنْ طَلِيْقِ بْنِ عِمْرَانَ عَنْ اَبِيْ بُرْدَةَ عَنْ اَبِيْ مُوْسٰى قَالَ لَعَنَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ فَرَّقَ بَيْنَ الْوَالِدَةِ وَوَلَدِهَا وَبَيْنَ الْاَخِ وَبَيْنَ اَخِيْهِ

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے اس شخص پر لعنت کی ہے' جو ماں اور اس کی اولاد کے درمیان یا بھائیوں کے درمیان علیحدگی پیدا کرتا ہے۔

2248 :اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔
2250 :اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

بَاب: شِرَاءِ الرَّقِيقِ

باب 47: غلام خریدنا

2251- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ لَيْثٍ صَاحِبُ الْكَرَابِيسِيِّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَجِيدِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ قَالَ لِيَ الْعَدَّاءُ بْنُ خَالِدِ بْنِ هَوْذَةَ اَلَا نُقْرِئُكَ كِتَابًا كَتَبَهُ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قُلْتُ بَلٰى فَاَخْرَجَ لِيْ كِتَابًا فَاِذَا فِيْهِ هٰذَا مَا اشْتَرٰى الْعَدَّاءُ بْنُ خَالِدِ بْنِ هَوْذَةَ مِنْ مُحَمَّدٍ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اشْتَرٰى مِنْهُ عَبْدًا اَوْ اَمَةً لَا دَاءَ وَلَا غَائِلَةَ وَلَا خِبْثَةَ بَيْعَ الْمُسْلِمِ لِلْمُسْلِمِ

◆◆ عبدالمجید بیان کرتے ہیں: حضرت عداء بن خالد رضی اللہ عنہ نے مجھ سے فرمایا: کیا میں تمہارے سامنے وہ خط پڑھ کر نہ سناؤں؟ جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے تحریر کروایا تھا۔

راوی کہتے ہیں: میں نے جواب دیا: جی ہاں! تو انہوں نے میرے سامنے خط نکالا جس میں یہ تحریر تھا۔

''یہ (تحریر اس سودے کے بارے میں ہے) جو عداء بن خالد نے اللہ کے رسول حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے خریدا ہے اس نے ان سے ایک غلام (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں) ایک کنیز خریدی ہے' جس میں کوئی بیماری نہیں ہے کوئی عیب نہیں ہے اور نہ اس کے اندر کوئی بری عادت ہے یہ ایک مسلمان کا دوسرے مسلمان کے ساتھ سودا ہے۔''

2252- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ خَالِدٍ الْاَحْمَرُ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اشْتَرٰى اَحَدُكُمُ الْجَارِيَةَ فَلْيَقُلِ اللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ خَيْرَهَا وَخَيْرَ مَا جَبَلْتَهَا عَلَيْهِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا جَبَلْتَهَا عَلَيْهِ وَلْيَدْعُ بِالْبَرَكَةِ وَاِذَا اشْتَرٰى اَحَدُكُمْ بَعِيْرًا فَلْيَاْخُذْ بِذِرْوَةِ سَنَامِهِ وَلْيَدْعُ بِالْبَرَكَةِ وَلْيَقُلْ مِثْلَ ذٰلِكَ

◆◆ عمرو بن شعیب اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''جب کوئی شخص کنیز خریدے' تو یہ کہے' اے اللہ! میں تجھ سے اس کی بھلائی اور جس بھلائی پر تو نے اسے پیدا کیا ہے' اس کا میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اور اس کے شر اور جس شر پر تو نے اسے پیدا کیا ہے اس سے تیری پناہ مانگتا ہوں''۔

(نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں) اس شخص کو برکت کی دعا کرنی چاہئے۔

اسی طرح جب کوئی شخص کوئی اونٹ خریدے' تو اسے اس کی کوہان کے سرے سے پکڑے' برکت کی دعا کرے اور اسی کی مانند کلمات کہے۔

2249: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 1284

2251: اخرجه البخاری فی "الصحيح" رقم الحديث: 2079' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 1216

بَاب: الصَّرْفِ وَمَا لَا يَجُوزُ مُتَفَاضِلًا يَدًا بِيَدٍ

باب 48: بیع صرف کا بیان' کون سی چیزوں کا نقد لین دین کرتے ہوئے اضافی ادائیگی جائز نہیں ہے؟

2253- حَدَّثَنَا اَبُوبَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَّهِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَّنَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالُوْا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ مَّالِكِ بْنِ اَوْسِ بْنِ الْحَدَثَانِ النَّصْرِيِّ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الذَّهَبُ بِالذَّهَبِ رِبًا اِلَّا هَاءَ وَهَاءَ وَالْبُرُّ بِالْبُرِّ رِبًا اِلَّا هَاءَ وَهَاءَ وَالشَّعِيْرُ بِالشَّعِيْرِ رِبًا اِلَّا هَاءَ وَهَاءَ وَالتَّمْرُ بِالتَّمْرِ رِبًا اِلَّا هَاءَ وَهَاءَ

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''سونے کے عوض میں سونے کا لین دین سود ہوتا ہے' البتہ اگر وہ دست بدست ہو' (تو حکم مختلف ہے)۔ گندم کے عوض میں گندم کا لین دین سود ہوتا ہے' البتہ اگر وہ دست بدست ہو' (تو حکم مختلف ہے)۔ جو کے عوض میں جو کا لین دین سود ہے' البتہ اگر وہ دست بدست ہو' (تو حکم مختلف ہے)۔ کھجور کے عوض میں کھجور کا لین دین سود ہے' البتہ اگر وہ دست بدست ہو' (تو حکم مختلف ہے)۔

2254- حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ خِدَاشٍ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ ابْنُ عُلَيَّةَ قَالَا حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ عَلْقَمَةَ التَّمِيْمِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِيْرِيْنَ اَنَّ مُسْلِمَ بْنَ يَسَارٍ وَّعَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُبَيْدٍ حَدَّثَاهُ قَالَا جَمَعَ الْمَنْزِلُ بَيْنَ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ وَمُعَاوِيَةَ اِمَّا فِيْ كَنِيْسَةٍ وَّاِمَّا فِيْ بِيْعَةٍ فَحَدَّثَهُمْ عُبَادَةُ بْنُ الصَّامِتِ فَقَالَ قَالَ نَهَانَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الْوَرِقِ بِالْوَرِقِ وَالذَّهَبِ بِالذَّهَبِ وَالْبُرِّ بِالْبُرِّ وَالشَّعِيْرِ بِالشَّعِيْرِ وَالتَّمْرِ بِالتَّمْرِ قَالَ اَحَدُهُمَا وَالْمِلْحِ بِالْمِلْحِ وَلَمْ يَقُلْهُ الْاٰخَرُ وَاَمَرَنَا اَنْ نَبِيْعَ الْبُرَّ بِالشَّعِيْرِ وَالشَّعِيْرَ بِالْبُرِّ يَدًا بِيَدٍ كَيْفَ شِئْنَا

مسلم بن یسار اور عبداللہ بن عبید نے یہ بات بیان کی ہے ایک مرتبہ حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ اور حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ یہودیوں کی عبادت گاہ میں' یا شاید عیسائیوں کے گرجے میں اکٹھے ہوئے' تو حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ نے ان لوگوں کو یہ حدیث سنائی انہوں نے بتایا: ''نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں چاندی کے عوض میں چاندی، سونے کے عوض میں سونے، گندم

2253: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 2134'ورقم الحدیث: 2170'ورقم الحدیث: 2174'اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 4035'اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 3348'اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 1243'اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 4572'اخرجه ابن ماجه فی "السنن" رقم الحدیث: 2259'ورقم الحدیث: 2260

2254: اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 4574'ورقم الحدیث: 4575'ورقم الحدیث: 4576

کے عوض میں گندم، جو کے عوض میں جو اور کھجوروں کے عوض میں کھجور کے لین دین سے منع کیا ہے۔"

دوراویوں میں سے ایک راوی نے یہ الفاظ بھی نقل کیے ہیں۔

"نمک کے بدلے میں نمک کے لین دین سے بھی منع کیا ہے" لیکن یہ الفاظ دوسرے راوی نے نقل نہیں کیے۔

(حضرت عبادہ رضی اللہ عنہ نے یہ بھی بتایا) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں یہ ہدایت کی ہے کہ ہم جو کے عوض میں گندم کو یا گندم کے عوض میں جو کو دست بدست لین دین کرتے ہوئے جیسے چاہیں فروخت کر سکتے ہیں۔

2255- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ غَزْوَانَ عَنِ ابْنِ اَبِىْ نُعْمٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْفِضَّةُ بِالْفِضَّةِ وَالذَّهَبُ بِالذَّهَبِ وَالشَّعِيْرُ بِالشَّعِيْرِ وَالْحِنْطَةُ بِالْحِنْطَةِ مِثْلًا بِمِثْلٍ

◄► حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

"چاندی کے عوض میں چاندی، سونے کے عوض میں سونا، جو کے عوض میں جو، گندم کے عوض میں گندم صرف برابر برابر لین دین کیا جا سکتا ہے"۔

2256- حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ اَبِىْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِىْ سَعِيْدٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْزُقُنَا تَمْرًا مِنْ تَمْرِ الْجَمْعِ فَنَسْتَبْدِلُ بِهِ تَمْرًا هُوَ اَطْيَبُ مِنْهُ وَنَزِيْدُ فِى السِّعْرِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَصْلُحُ صَاعُ تَمْرٍ بِصَاعَيْنِ وَلَا دِرْهَمٌ بِدِرْهَمَيْنِ وَالدِّرْهَمُ بِالدِّرْهَمِ وَالدِّيْنَارُ بِالدِّيْنَارِ لَا فَضْلَ بَيْنَهُمَا اِلَّا وَزْنًا

◄► حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں کھانے کے لیے ملی جلی کھجوریں دیا کرتے تھے (یعنی ان میں سے کچھ عمدہ ہوتی تھیں اور کچھ ہلکی قسم کی ہوتی تھیں) تو ہم وہ دے کر ایسی کھجوریں حاصل کر لیتے تھے جو ان سے زیادہ اچھی ہوتی تھیں اور ہم قیمت میں اضافہ کر دیتے تھے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: دو صاع کے بدلے میں ایک صاع کھجوریں' یا دو درہموں کے عوض میں ایک درہم کا لین دین کرنا درست نہیں ہے۔ درہم کے عوض میں درہم یا دینار کے عوض میں دینار کا لین دین کرتے ہوئے کوئی اضافی ادائیگی نہیں ہوگی صرف وزن کا خیال رکھا جائے گا۔

بَاب: مَنْ قَالَ لَا رِبَا اِلَّا فِى النَّسِيْئَةِ

باب 49: جو لوگ اس بات کے قائل ہیں: سود صرف ادھار میں ہوتا ہے

2257- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ عَنْ اَبِىْ صَالِحٍ عَنْ اَبِىْ

2255: اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 84' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 4583

2256: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 2080' اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 4061' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 4569' ورقم الحدیث: 4570

هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا سَعِيْدٍ نِ الْخُدْرِيَّ يَقُوْلُ الدِّرْهَمُ بِالدِّرْهَمِ وَالدِّيْنَارُ بِالدِّيْنَارِ فَقُلْتُ اِنِّىْ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُوْلُ غَيْرَ ذٰلِكَ قَالَ اَمَا اِنِّىْ لَقِيْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ فَقُلْتُ اَخْبِرْنِىْ عَنْ هٰذَا الَّذِىْ تَقُوْلُ فِى الصَّرْفِ اَشَىْءٌ سَمِعْتَهٗ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمْ شَىْءٌ وَّجَدْتَهٗ فِىْ كِتَابِ اللّٰهِ فَقَالَ مَا وَجَدْتُهٗ فِىْ كِتَابِ اللّٰهِ وَلَا سَمِعْتُهٗ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلٰكِنْ اَخْبَرَنِىْ اُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّمَا الرِّبَا فِى النَّسِيْئَةِ

◄► حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا۔

درہم کے عوض میں درہم اور دینار کے عوض میں دینار کا نقد لین دین کرتے ہوئے کمی بیشی نہیں کی جا سکتی۔

تو میں نے کہا: میں نے تو حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کو اس سے مختلف کہتے ہوئے سنا ہے' تو حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بولے۔

(یا حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے یہ بات بیان کی) میری ملاقات حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے ہوئی تو میں نے ان سے کہا آپ مجھے اس بارے میں بتائیے جو آپ بیع صرف کے بارے میں رائے رکھتے ہیں کہ آپ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانی اس بارے میں کوئی بات سنی ہے؟ یا اپنے اللہ کی کتاب میں اس بارے میں کوئی حکم پایا ہے؟ تو حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: میں نے اللہ کی کتاب میں کوئی چیز نہیں پائی اور نہ ہی میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانی کوئی بات سنی ہے' تاہم حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما نے مجھے یہ بات بتائی تھی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بات ارشاد فرمائی ہے۔

''سود ادھار لین دین میں ہوتا ہے۔''

2258- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ اَنْبَاَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَلِيٍّ الرَّبَعِيِّ عَنْ اَبِى الْجَوْزَاءِ قَالَ سَمِعْتُهٗ يَاْمُرُ بِالصَّرْفِ يَعْنِى ابْنَ عَبَّاسٍ وَّيُحَدِّثُ ذٰلِكَ عَنْهُ ثُمَّ بَلَغَنِىْ اَنَّهٗ رَجَعَ عَنْ ذٰلِكَ فَلَقِيْتُهٗ بِمَكَّةَ فَقُلْتُ اِنَّهٗ بَلَغَنِىْ اَنَّكَ رَجَعْتَ قَالَ نَعَمْ اِنَّمَا كَانَ ذٰلِكَ رَاْيًا مِّنِّىْ وَهٰذَا اَبُوْ سَعِيْدٍ يُحَدِّثُ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ نَهٰى عَنِ الصَّرْفِ

◄► ابوجوزاء کہتے ہیں: میں نے انہیں بیع سلم کا حکم دیتے ہوئے سنا (راوی کہتے ہیں) یعنی حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کو سنا۔

یہ بات اس حوالے سے روایت کی جاتی رہی تاہم بعد میں مجھے پتہ چلا کہ انہوں نے اس بات سے رجوع کر لیا ہے' پھر میری مکہ میں حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے ملاقات ہوئی تو میں نے کہا: مجھے پتہ چلا ہے' آپ نے رجوع کر لیا ہے' انہوں نے جواب

2257: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 2178' ورقم الحديث: 2179' اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 4064' ورقم الحديث: 4065' ورقم الحديث: 4066' ورقم الحديث: 4067' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 4594' ورقم الحديث: 4595

2258: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

دیا' جی ہاں' یہ پہلے میری رائے تھی' لیکن حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے یہ بات بیان کی ہے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بیع صرف کرنے سے منع کیا ہے۔

بَاب: صَرْفِ الذَّهَبِ بِالْوَرِقِ

باب 50: چاندی کے عوض میں سونے کا لین دین کرنا

2259- حَدَّثَنَا اَبُوبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ سَمِعَ مَالِكَ بْنَ اَوْسِ بْنِ الْحَدَثَانِ يَقُوْلُ سَمِعْتُ عُمَرَ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الذَّهَبُ بِالْوَرِقِ رِبًا اِلَّا هَاءَ وَهَاءَ قَالَ اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ سَمِعْتُ سُفْيَانَ يَقُوْلُ الذَّهَبُ بِالْوَرِقِ احْفَظُوا

حضرت عمر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا ہے:

''چاندی کے عوض میں سونے کا لین دین سود ہے' البتہ اگر دست بدست ہو' (تو حکم مختلف ہے)''۔

ابوبکر بن ابوشیبہ نامی راوی کہتے تھے میں نے صفوان نامی راوی کو یہ بات بیان کرتے ہوئے سنا ہے یہ بات یادرکھو (روایت کے الفاظ یہ ہیں)

''چاندی کے عوض میں سونے کا لین دین''۔

2260- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ اَنْبَاَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ اَوْسِ بْنِ الْحَدَثَانِ قَالَ اَقْبَلْتُ اَقُوْلُ مَنْ يَصْطَرِفُ الدَّرَاهِمَ فَقَالَ طَلْحَةُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ وَهُوَ عِنْدَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ اَرِنَا ذَهَبَكَ ثُمَّ ائْتِنَا اِذَا جَآءَ خَازِنُنَا نُعْطِكَ وَرِقَكَ فَقَالَ عُمَرُ كَلَّا وَاللّٰهِ لَتُعْطِيَنَّهُ وَرِقَهُ اَوْ لَتَرُدَّنَّ اِلَيْهِ ذَهَبَهُ فَاِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْوَرِقُ بِالذَّهَبِ رِبًا اِلَّا هَاءَ وَهَاءَ

مالک بن اوس بیان کرتے ہیں: میں یہ کہتے ہوئے آیا' کون شخص درہم کی ''بیع صرف'' میرے ساتھ کرے گا؟ تو حضرت طلحہ بن عبیداللہ رضی اللہ عنہ بولے: وہ اس وقت حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس تھے' تم اپنا سونا ہمیں دکھاؤ پھر جب ہمارا خادم ہمارے پاس آئے گا' تو تم ہمارے پاس آجانا' ہم تمہاری چاندی تمہیں دیدیں گے' تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ بولے: ہرگز نہیں' اللہ کی قسم! یا تو تم اس کی چاندی اسے ابھی دو گے' یا اس کا سونا اسے ابھی واپس کردو گے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بات ارشادفرمائی ہے۔

''سونے کے عوض میں چاندی دینا سود ہے' البتہ اگر وہ دست بدست لین دین ہو (تو جائز ہے)''۔

2261- حَدَّثَنَا اَبُوْاِسْحٰقَ الشَّافِعِيُّ اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْعَبَّاسِ حَدَّثَنِىْ اَبِىْ عَنْ اَبِيْهِ الْعَبَّاسِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ شَافِعٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ اَبِىْ طَالِبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الدِّيْنَارُ بِالدِّيْنَارِ وَالدِّرْهَمُ بِالدِّرْهَمِ لَا فَضْلَ بَيْنَهُمَا فَمَنْ كَانَتْ لَهٗ حَاجَةٌ بِوَرِقٍ فَلْيَصْطَرِفْهَا بِذَهَبٍ وَّمَنْ

2260: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2261: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

كَانَتْ لَهُ حَاجَةٌ بِذَهَبٍ فَلْيَصْطَرِفْهَا بِالْوَرِقِ وَالصَّرْفُ هَاءَ وَهَاءَ

◆◆ عمر بن محمد اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا (حضرت علی رضی اللہ عنہ) کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''دینار کے عوض میں دینار کا اور درہم کے عوض میں درہم کا لین دین کرتے ہوئے کوئی اضافی ادائیگی نہیں ہوگی' جس شخص کو چاندی کی ضرورت ہو وہ سونے کے عوض میں اس کی ''بیع صرف'' کرلے' اور جس شخص کو سونے کی ضرورت ہو وہ چاندی کے عوض میں اس کی ''بیع صرف'' کرلے اور ''بیع صرف'' دست بدست ہوگی''۔

بَاب: اقْتِضَاءِ الذَّهَبِ مِنَ الْوَرِقِ وَالْوَرِقِ مِنَ الذَّهَبِ

باب 51: چاندی کے بدلے میں سونا لینا اور سونے کے بدلے میں چاندی لینا

2262- حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ حَبِيبٍ وَسُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ ثَعْلَبَةَ الْحِمَّانِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا عُمَرُ ابْنُ عُبَيْدٍ الطَّنَافِسِيُّ حَدَّثَنَا عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ أَوْ سِمَاكٌ وَلَا أَعْلَمُهُ إِلَّا سِمَاكًا عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كُنْتُ أَبِيعُ الْإِبِلَ فَكُنْتُ آخُذُ الذَّهَبَ مِنَ الْفِضَّةِ وَالْفِضَّةَ مِنَ الذَّهَبِ وَالدَّنَانِيرَ مِنَ الدَّرَاهِمِ وَالدَّرَاهِمَ مِنَ الدَّنَانِيرِ فَسَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِذَا أَخَذْتَ أَحَدَهُمَا وَأَعْطَيْتَ الْآخَرَ فَلَا تُفَارِقْ صَاحِبَكَ وَبَيْنَكَ وَبَيْنَهُ لَبْسٌ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: میں اونٹ فروخت کیا کرتا تھا (اور قیمت لیتے ہوئے) چاندی کی جگہ سونا لے لیتا تھا اور سونے کی جگہ چاندی لے لیتا تھا درہم کی جگہ دینار لے لیتا تھا اور دینار کی جگہ درہم لے لیا کرتا تھا میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس بارے میں دریافت کیا: تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب تم ان میں سے کوئی ایک لیتے ہو اور دوسری قسم ادا کرتے ہو' تو جب تم اپنے ساتھی سے جدا ہو' تو تمہارے درمیان کوئی التباس نہیں ہونا چاہئے۔ (یعنی دونوں طرف سے مقدار مقرر ہونی چاہئے)

2262 م-حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِسْحَقَ أَنْبَأَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

◆◆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

2262:اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 3354'ورقم الحديث: 3355'اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 1242'اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 4596'ورقم الحديث: 4597'ورقم الحديث : ورقم الحديث: 4599' ورقم الحديث: 4601'ورقم الحديث: 4602'ورقم الحديث: 4603

بَاب: النَّهْيِ عَنْ كَسْرِ الدَّرَاهِمِ وَالدَّنَانِيرِ

باب 52: درہم اور دینار کو توڑنے کی ممانعت

2263- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ وَسُوَيْدُ بْنُ سَعِيْدٍ وَّهَارُوْنُ بْنُ اِسْحٰقَ قَالُوْا حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ مُّحَمَّدِ ابْنِ فَضَاءٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ كَسْرِ سِكَّةِ الْمُسْلِمِيْنَ الْجَائِزَةِ بَيْنَهُمْ اِلَّا مِنْ بَاْسٍ

علقمہ بن عبداللہ رضی اللہ عنہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مسلمانوں کے درمیان رائج سکوں کو توڑنے سے منع کیا ہے' البتہ انتہائی ضرورت کا حکم مختلف ہے۔

بَاب: بَيْعِ الرُّطَبِ بِالتَّمْرِ

باب 53: خشک کھجور کے عوض میں تر کھجور کو فروخت کرنا

2264- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ وَّاِسْحٰقُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَا حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيْدَ مَوْلَى الْاَسْوَدِ بْنِ سُفْيَانَ اَنَّ زَيْدًا اَبَا عَيَّاشٍ مَّوْلٰى لِبَنِیْ زُهْرَةَ اَخْبَرَهُ اَنَّهُ سَاَلَ سَعْدَ بْنَ اَبِیْ وَقَّاصٍ عَنِ اشْتِرَاءِ الْبَيْضَاءِ بِالسُّلْتِ فَقَالَ لَهُ سَعْدٌ اَيَّتُهُمَا اَفْضَلُ قَالَ الْبَيْضَاءُ فَنَهَانِیْ عَنْهُ وَقَالَ اِنِّیْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنِ اشْتِرَاءِ الرُّطَبِ بِالتَّمْرِ فَقَالَ اَيَنْقُصُ الرُّطَبُ اِذَا يَبِسَ قَالُوْا نَعَمْ فَنَهٰى عَنْ ذٰلِكَ

ابوعیاش زید کہتے ہیں انہوں نے حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے ایک قسم کے جو کے عوض میں دوسری قسم کے جو (یا شاید گندم) کا سودا کرنے کے بارے میں دریافت کیا: تو حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے دریافت کیا: ان دونوں میں سے کون سا بہتر ہوتا ہے؟ تو انہوں نے جواب دیا: سفید والا تو حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ نے مجھے اس سے منع کر دیا۔

انہوں نے بتایا: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو سنا ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے خشک کھجوروں کے عوض میں تر کھجوریں خریدنے کے بارے میں دریافت کیا گیا: تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا: کیا تر کھجور جب خشک ہو جائے' تو کم ہو جاتی ہے؟ لوگوں نے جواب دیا: جی ہاں' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے منع کر دیا۔

بَاب: الْمُزَابَنَةِ وَالْمُحَاقَلَةِ

باب 54: مزابنہ اور محاقلہ کے بارے میں روایات

2265- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ اَنْبَاَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ نَّافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ

2263: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 3449

2264: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 3359' ورقم الحديث: 3360' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 1225' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 4559' ورقم الحديث: 4560

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمُزَابَنَةِ وَالْمُزَابَنَةُ اَنْ يَّبِيعَ الرَّجُلُ تَمْرَ حَائِطِهٖ اِنْ كَانَتْ نَخْلًا بِتَمْرٍ كَيْلًا وَّاِنْ كَانَتْ كَرْمًا اَنْ يَّبِيعَهٗ بِزَبِيبٍ كَيْلًا وَّاِنْ كَانَتْ زَرْعًا اَنْ يَّبِيعَهٗ بِكَيْلِ طَعَامٍ نَهٰى عَنْ ذٰلِكَ كُلِّهٖ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مزابنہ سے منع کیا ہے۔

مزابنہ سے مراد یہ ہے کہ آدمی اپنے باغ کے درختوں پر لگی ہوئی کھجوروں کو ماپی ہوئی اور درخت سے اتری ہوئی کھجوروں کے عوض میں فروخت کرے اور اگر انگور فروخت کر رہا ہو' تو انہیں ماپی ہوئی کشمش کے عوض میں فروخت کرے یا کوئی دوسری پیداوار فروخت کر رہا ہو' تو اسے ماپے ہوئے اناج کے عوض میں فروخت کرے۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سب سے منع کیا ہے۔

2266 - حَدَّثَنَا اَزْهَرُ بْنُ مَرْوَانَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ اَيُّوبَ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ وَسَعِيْدُ بْنُ مِيْنَاءَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنِ الْمُحَاقَلَةِ وَالْمُزَابَنَةِ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے محاقلہ اور مزابنہ سے منع کیا ہے۔

2267 - حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ حَدَّثَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ عَنْ طَارِقِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمُحَاقَلَةِ وَالْمُزَابَنَةِ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے محاقلہ اور مزابنہ سے منع کیا ہے۔

بَاب: بَيْعِ الْعَرَايَا بِخَرْصِهَا تَمْرًا

باب 55: کھجوروں کا اندازہ لگا کر ''عرایا'' کو فروخت کرنا

2268 - حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ

2265: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 2205' اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 3876' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 4563

2266: اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 3889' ورقم الحديث: 3890' اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 3375' اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 3892' اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 3404' اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 1313' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 4647' ورقم الحديث: 4648

2267: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 3400' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 3900' ورقم الحديث: 3901' ورقم الحديث: 3902' ورقم الحديث: 3903

2268: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 2173' ورقم الحديث: 2184' ورقم الحديث: 2188' ورقم الحديث: 2192' ورقم الحديث: 3380' اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 3853' ورقم الحديث: 3855' ورقم الحديث: 3856' ورقم الحديث: 3857' ورقم الحديث: 3859' ورقم الحديث: 3860' ورقم الحديث: 3861' ورقم الحديث: 3862' اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 1300' ورقم الحديث: 1302' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 4550' ورقم الحديث: 4552' ورقم الحديث: 4553' ورقم الحديث: 4554

عَنْ اَبِيْهِ قَالَ حَدَّثَنِيْ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ فِى الْعَرَايَا

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے عرایا کے بارے میں اجازت دی ہے۔

2269 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ اَنْبَاَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اَنَّهُ قَالَ حَدَّثَنِيْ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَرْخَصَ فِى بَيْعِ الْعَرِيَّةِ بِخَرْصِهَا تَمْرًا قَالَ يَحْيَى الْعَرِيَّةُ اَنْ يَشْتَرِىَ الرَّجُلُ ثَمَرَ النَّخَلاتِ بِطَعَامِ اَهْلِهِ رُطَبًا بِخَرْصِهَا تَمْرًا

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ نے مجھے یہ حدیث سنائی ہے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کھجوروں کا اندازہ لگا کر ''عریہ'' کو فروخت کرنے کی اجازت دی ہے۔

یحییٰ نامی راوی کہتے ہیں: ''عریہ'' سے مراد یہ ہے کوئی شخص اپنے اہل خانہ کے اناج میں سے تر کھجوروں کے عوض میں کھجور کے درختوں پر لگے ہوئے پھل کو خرید لے' جبکہ ان درختوں پر لگی ہوئی کھجوروں کا اندازہ لگایا گیا ہو۔

بَاب: اَلْحَيَوَانِ بِالْحَيَوَانِ نَسِيْئَةً

باب 56: جانور کے بدلے میں جانور کا ادھار سودا کرنا

2270 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِىْ عَرُوْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدَبٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ بَيْعِ الْحَيَوَانِ بِالْحَيَوَانِ نَسِيْئَةً

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جانور کے عوض میں جانور کو ادھار فروخت کرنے سے منع کیا ہے۔

2271 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ وَّاَبُوْ خَالِدٍ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ اَبِى الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا بَاْسَ بِالْحَيَوَانِ وَاحِدًا بِاثْنَيْنِ يَدًا بِيَدٍ وَّكَرِهَهُ نَسِيْئَةً

حضرت جابر رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''دو جانوروں کے عوض میں ایک جانور کو فروخت کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے جب کہ نقد لین دین ہو''۔

(راوی کہتے ہیں:) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ادھار کے طور پر ایسا کرنے کو ناپسندیدہ قرار دیا ہے (یعنی حرام قرار دیا ہے)

بَاب: اَلْحَيَوَانِ بِالْحَيَوَانِ مُتَفَاضِلًا يَدًا بِيَدٍ

باب 57: جانور کے عوض میں جانور کا نقد لین دین کرتے ہوئے اضافی ادائیگی کرنا

2270: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 3356' اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 1237' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 4634

2271: اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 1238

2272- حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عُرْوَةَ ح و حَدَّثَنَا اَبُوْعُمَرَ حَفْصُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ اَنَسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اشْتَرٰى صَفِيَّةَ بِسَبْعَةِ اَرْؤُسٍ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ مِنْ دِحْيَةَ الْكَلْبِيِّ

◆◆ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سات افراد (یعنی غلاموں اور کنیزوں) کے عوض سیّدہ صفیہ رضی اللہ عنہا کو خریدا تھا۔

عبدالرحمٰن نامی راوی بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت دحیہ کلبی رضی اللہ عنہ سے انہیں خریدا تھا۔

بَاب: التَّغْلِيْظِ فِي الرِّبَا

باب 58: سود کی شدید مذمت

2273- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوْسٰى عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ اَبِي الصَّلْتِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَتَيْتُ لَيْلَةَ اُسْرِيَ بِيْ عَلٰى قَوْمٍ بُطُوْنُهُمْ كَالْبُيُوْتِ فِيْهَا الْحَيَّاتُ تُرٰى مِنْ خَارِجِ بُطُوْنِهِمْ فَقُلْتُ مَنْ هٰؤُلَاءِ يَا جِبْرَائِيْلُ قَالَ هٰؤُلَاءِ اَكَلَةُ الرِّبَا

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''جس رات مجھے معراج کروائی گئی اس رات میں کچھ لوگوں کے پاس آیا جن کے پیٹ گھروں کی طرح تھے جن میں سانپ موجود تھے' جو ان کے پیٹ کے باہر سے بھی نظر آ رہے تھے' میں نے دریافت کیا: اے جبرائیل! یہ کون لوگ ہیں؟ تو انہوں نے بتایا: یہ سود کھانے والے لوگ ہیں''۔

2274- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِدْرِيْسَ عَنْ اَبِيْ مَعْشَرٍ عَنْ سَعِيْدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرِّبَا سَبْعُوْنَ حُوْبًا اَيْسَرُهَا اَنْ يَّنْكِحَ الرَّجُلُ اُمَّهُ

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''سود میں ستر گناہوں (کا سا وبال پایا جاتا ہے) جن میں سب سے کم تر یہ ہے' آدمی اپنی ماں کے ساتھ نکاح کرلے''۔

2275- حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ الصَّيْرَفِيُّ اَبُوْحَفْصٍ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ عَدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ زُبَيْدٍ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ مَسْرُوْقٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الرِّبَا ثَلَاثَةٌ وَّسَبْعُوْنَ بَابًا

◆◆ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

2272: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2273: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2274: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2275: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

''سود کے 73 دروازے ہیں''۔

2276 - حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ عُمَرَ ابْنِ الْخَطَّابِ قَالَ إِنَّ آخِرَ مَا نَزَلَتْ آيَةُ الرِّبَا وَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُبِضَ وَلَمْ يُفَسِّرْهَا لَنَا فَدَعُوا الرِّبَا وَالرِّيبَةَ

◄► حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: سب سے آخر میں سود سے متعلق آیت نازل ہوئی' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال ہو گیا' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی تفسیر ہمارے سامنے بیان نہیں کی' اس لیے تم سود اور مشکوک چیزوں کو چھوڑ دو۔

2277 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ آكِلَ الرِّبَا وَمُؤْكِلَهُ وَشَاهِدَيْهِ وَكَاتِبَهُ

◄► حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سود کھانے والے اسے کھلانے والے اس کے گواہوں اور اسے تحریر کرنے والے پر لعنت کی ہے۔

2278 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي خَيْرَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيَأْتِيَنَّ عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ لَا يَبْقَى مِنْهُمْ أَحَدٌ إِلَّا آكِلُ الرِّبَا فَمَنْ لَمْ يَأْكُلْ أَصَابَهُ مِنْ غُبَارِهِ

◄► حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''عنقریب لوگوں پر ایسا زمانہ آئے گا' جب ان میں سے ہر ایک شخص سود کھائے گا اور جو اسے نہیں کھائے گا اس تک بھی اس کا غبار پہنچے گا''۔

2279 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنِ الرُّكَيْنِ بْنِ الرَّبِيعِ بْنِ عُمَيْلَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا أَحَدٌ أَكْثَرَ مِنَ الرِّبَا إِلَّا كَانَ عَاقِبَةُ أَمْرِهِ إِلَى قِلَّةٍ

◄► حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''جو شخص جتنا بھی (زیادہ) سود لے اس کا انجام کمی ہی ہوتا ہے''۔

2276 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2277 : اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 3333' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 1206

2278 : اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 3331' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 4467

2279 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

بَاب: السَّلَفِ فِيْ كَيْلٍ مَّعْلُومٍ وَوَزْنٍ مَّعْلُومٍ اِلٰى اَجَلٍ مَّعْلُومٍ

باب 59: متعین ماپ اور متعین وزن میں مخصوص مدت کے بعد ادائیگی کی شرط پر بیع سلف کرنا

2280- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ ابْنِ اَبِیْ نَجِيحٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ كَثِيرٍ عَنْ اَبِی الْمِنْهَالِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَدِمَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُمْ يُسْلِفُونَ فِی التَّمْرِ السَّنَتَيْنِ وَالثَّلَاثَ فَقَالَ مَنْ اَسْلَفَ فِیْ تَمْرٍ فَلْيُسْلِفْ فِیْ كَيْلٍ مَّعْلُومٍ وَّوَزْنٍ مَّعْلُومٍ اِلٰى اَجَلٍ مَّعْلُومٍ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم (مدینہ منورہ) تشریف لائے' تو وہ لوگ دو یا تین سالوں کے لیے کھجوروں میں بیع سلف کرتے تھے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص کھجوروں کے بارے میں بیع سلف کرنا چاہے وہ متعین ماپ یا متعین وزن کے ساتھ مخصوص طے شدہ مدت کے لیے بیع سلف کرے۔

2281- حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَمْزَةَ بْنِ يُوسُفَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَلَامٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَلَامٍ قَالَ جَآءَ رَجُلٌ اِلَى النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اِنَّ بَنِیْ فُلَانٍ اَسْلَمُوْا لِقَوْمٍ مِّنَ الْيَهُوْدِ وَاِنَّهُمْ قَدْ جَاعُوْا فَاَخَافُ اَنْ يَّرْتَدُّوْا فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ عِنْدَهٗ فَقَالَ رَجُلٌ مِّنَ الْيَهُوْدِ عِنْدِیْ كَذَا وَكَذَا لِشَیْءٍ قَدْ سَمَّاهُ اُرَاهُ قَالَ ثَلَاثُ مِائَةِ دِيْنَارٍ بِسِعْرِ كَذَا وَكَذَا مِنْ حَائِطِ بَنِیْ فُلَانٍ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسِعْرِ كَذَا وَكَذَا اِلٰى اَجَلِ كَذَا وَكَذَا وَلَيْسَ مِنْ حَائِطِ بَنِیْ فُلَانٍ

حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک شخص نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا' اس نے عرض کی: بنوفلاں جنہوں نے اسلام قبول کرلیا ہے' یہ بات اس نے یہودیوں کے ایک گروہ کے بارے میں بتائی' وہ لوگ بھوک کا شکار ہیں' مجھے اس بات کا اندیشہ ہے' وہ مرتد ہو جائیں گے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا: کس کے پاس مال موجود ہے' تو ایک یہودی نے کہا: میرے پاس اتنا' اتنا مال موجود ہے' اس نے اس کی وضاحت بھی کی' میرا خیال ہے اس نے یہ بتایا تھا' کہ اس بھاؤ کے حساب سے تین سو دینار کی قیمت کا بنوفلاں کا باغ موجود ہے۔

تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''اس اس قیمت پر' اس مدت تک کے لیے یہ سودا کرتے ہیں تاہم اس میں بنوفلاں کے باغ کی شرط نہیں ہے''۔

2282- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ وَّعَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِیٍّ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ

2280: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 2239' ورقم الحدیث: 2240' ورقم الحدیث: 2241' ورقم الحدیث: 2253' اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 4094' ورقم الحدیث: 4095' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 3463' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 1311' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 4630

2281: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

يَحْيٰى عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِى الْمُجَالِدِ وَقَالَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ عَنِ ابْنِ اَبِى الْمُجَالِدِ قَالَ امْتَرٰى عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ شَدَّادٍ وَّاَبُوْ بُرْدَةَ فِى السَّلَمِ فَاَرْسَلُوْنِىْ اِلٰى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِىْ اَوْفٰى فَسَاَلْتُهٗ فَقَالَ كُنَّا نُسْلِمُ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَهْدِ اَبِىْ بَكْرٍ وَّعُمَرَ فِى الْحِنْطَةِ وَالشَّعِيْرِ وَالزَّبِيْبِ وَالتَّمْرِ عِنْدَ قَوْمٍ مَّا عِنْدَهُمْ فَسَاَلْتُ ابْنَ اَبْزٰى فَقَالَ مِثْلَ ذٰلِكَ

ابن ابومجاہد بیان کرتے ہیں: عبداللہ بن شداد اور ابوبردہ کے درمیان بیع سلم کے بارے میں بحث ہوگئی' تو انہوں نے مجھے حضرت عبداللہ بن اوفی رضی اللہ عنہ کے پاس بھیجا تا کہ میں ان سے یہ مسئلہ دریافت کروں' تو انہوں نے بتایا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس میں حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے عہد میں اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے عہد میں ہم لوگ گندم، جو، کشمش اور کھجوروں میں ان لوگوں کے ساتھ بیع سلم کرلیا کرتے تھے جن کے پاس وہ چیز نہیں ہوتی تھی۔

(راوی کہتے ہیں:) میں نے ابن ابزیٰ سے اس بارے میں دریافت کیا: تو انہوں نے بھی اسی کی مانند جواب دیا۔

بَاب: مَنْ اَسْلَمَ فِىْ شَىْءٍ فَلَا يَصْرِفْهُ اِلٰى غَيْرِهٖ

باب 60: جب کوئی شخص کسی چیز میں بیع سلم کر لے پھر اس کو دوسری چیز سے تبدیل نہ کرے

2283 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا شُجَاعُ بْنُ الْوَلِيْدِ حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ خَيْثَمَةَ عَنْ سَعْدٍ عَنْ عَطِيَّةَ عَنْ اَبِىْ سَعِيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَسْلَفْتَ فِىْ شَىْءٍ فَلَا تَصْرِفْهُ اِلٰى غَيْرِهٖ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''جب تم میں کسی چیز میں بیع سلف کرو تو تم اس کی جگہ کوئی دوسری چیز نہ بدلو''۔

2283م - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا شُجَاعُ بْنُ الْوَلِيْدِ عَنْ زِيَادِ بْنِ خَيْثَمَةَ عَنْ عَطِيَّةَ عَنْ اَبِىْ سَعِيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ مِثْلَهٗ وَلَمْ يَذْكُرْ سَعْدًا

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ منقول ہے' تاہم اس میں سعد کا تذکرہ نہیں ہے۔

بَاب: اِذَا اَسْلَمَ فِىْ نَخْلٍ بِعَيْنِهٖ لَمْ يُطْلِعْ

باب 61: جب کوئی شخص کھجور کے کسی متعین باغ میں بیع سلم کرے جس کا پھل تیار نہ ہوا ہو

2282: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 2242' ورقم الحدیث: 2243' ورقم الحدیث: 2244' ورقم الحدیث: 2245' ورقم الحدیث: 2254' ورقم الحدیث: 2255' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 3464' ورقم الحدیث: 3465' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 4628' ورقم الحدیث: 4629

2283: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 3468

2283م: اس روایت کونقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2284- حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ حَدَّثَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ عَنْ اَبِي اِسْحٰقَ عَنِ النَّجْرَانِيِّ قَالَ قُلْتُ لِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اُسْلِمُ فِي نَخْلٍ قَبْلَ اَنْ يُّطْلِعَ قَالَ لَا قُلْتُ لِمَ قَالَ اِنَّ رَجُلًا اَسْلَمَ فِي حَدِيْقَةِ نَخْلٍ فِي عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ اَنْ يُّطْلِعَ النَّخْلُ فَلَمْ يُطْلِعِ النَّخْلُ شَيْئًا ذٰلِكَ الْعَامَ فَقَالَ الْمُشْتَرِيْ هُوَ لِيْ حَتّٰى يُطْلِعَ وَقَالَ الْبَائِعُ اِنَّمَا بِعْتُكَ النَّخْلَ هٰذِهِ السَّنَةَ فَاخْتَصَمَا اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لِلْبَائِعِ اَخَذَ مِنْ نَّخْلِكَ شَيْئًا قَالَ لَا قَالَ فَبِمَ تَسْتَحِلُّ مَالَهُ ارْدُدْ عَلَيْهِ مَا اَخَذْتَ مِنْهُ وَلَا تُسْلِمُوْا فِيْ نَخْلٍ حَتّٰى يَبْدُوَ صَلَاحُهُ

◆◆ نجرانی کہتے ہیں: میں نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے دریافت کیا: کیا میں کھجور کے کسی ایسے باغ کے بارے میں بیع سلم کرسکتا ہوں' جس میں پھل تیار نہ ہوا ہو؟ انہوں نے جواب دیا' جی نہیں' میں نے دریافت کیا: وہ کیوں' تو انہوں نے بتایا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس میں ایک شخص نے کھجوروں کے ایک باغ کے بارے میں بیع سلم کی حالانکہ ابھی پھل کا شگوفہ ظاہر نہیں ہوا تھا' پھر اس سال اس باغ کی پیداوار نہیں ہوئی' تو خریدار نے کہا: یہ باغ اب میرا ہے' جب تک اس میں پیداوار نہیں ہوتی' فروخت کنندہ نے کہا: میں نے تمہیں یہ باغ اس سال کے لیے فروخت کیا تھا' وہ دونوں اپنا مقدمہ لے کر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فروخت کنندہ سے دریافت کیا: کیا اس نے تمہارے کھجور کے باغ میں سے کچھ حاصل کیا ہے؟ اس نے عرض کی' "جی نہیں" نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا: پھر تم کس بنیاد پر اس کے مال کو اپنے لیے حلال قرار دے رہے ہو؟ تم نے اس سے جو رقم وصول کی ہے وہ اسے واپس کرو' اور آئندہ کھجور کے باغ کے بارے میں بیع سلم اس وقت تک نہ کرنا' جب تک اس کا پھل تیار نہیں ہو جاتا۔

بَاب: السَّلَمِ فِي الْحَيَوَانِ

باب 62: جانور میں بیع سلم کرنا

2285- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ اَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ اَبِيْ رَافِعٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَسْلَفَ مِنْ رَّجُلٍ بَكْرًا وَّقَالَ اِذَا جَآئَتْ اِبِلُ الصَّدَقَةِ قَضَيْنَاكَ فَلَمَّا قَدِمَتْ قَالَ يَا اَبَا رَافِعٍ اقْضِ هٰذَا الرَّجُلَ بَكْرَهُ فَلَمْ اَجِدْ اِلَّا رَبَاعِيًا فَصَاعِدًا فَاَخْبَرْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَعْطِهِ فَاِنَّ خَيْرَ النَّاسِ اَحْسَنُهُمْ قَضَاءً

◆◆ حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص سے ایک اونٹ ادھار لیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب صدقے کے اونٹ آئیں گے' تو ہم تمہیں ادائیگی کر دیں گے۔

جب وہ اونٹ آ گئے' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اے ابورافع! اس شخص کو جوان اونٹ کی ادائیگی کر دو۔

2284: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 3467

2285: اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 4084' ورقم الحدیث: 4085' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 3346' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 1318' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 4631

(راوی کہتے ہیں:) مجھے جو اونٹ ملا وہ اس کے اونٹ سے بہتر ہی تھا میں نے اس بارے میں نبی اکرم ﷺ کو بتایا تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اسے وہی ادا کر دو' کیونکہ لوگوں میں سب سے بہتر وہ لوگ ہیں جو اچھے طریقے سے قرض ادا کرتے ہیں۔

2286- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنِیْ سَعِيْدُ بْنُ هَانِئٍ قَالَ سَمِعْتُ الْعِرْبَاضَ بْنَ سَارِيَةَ يَقُوْلُ كُنْتُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَعْرَابِیٌّ اقْضِنِیْ بَكْرِیْ فَاَعْطَاهُ بَعِيْرًا مُسِنًّا فَقَالَ الْاَعْرَابِیُّ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ هٰذَا اَسَنُّ مِنْ بَعِيْرِیْ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ النَّاسِ خَيْرُهُمْ قَضَاءً

حضرت عرباض بن ساریہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نبی اکرم ﷺ کے پاس موجود تھا۔ ایک دیہاتی نے کہا: آپ ﷺ میرا اونٹ مجھے ادا کیجئے۔ نبی اکرم ﷺ نے اسے ایک بہتر اونٹ عطا کیا۔

وہ دیہاتی بولا یا رسول اللہ ﷺ! یہ میرے اونٹ سے بڑی عمر کا ہے (اور یہ زیادہ مہنگا ہوگا) تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: لوگوں میں زیادہ بہتر وہ لوگ ہیں جو بہتر طور پر قرض واپس کرتے ہیں۔

بَاب: الشَّرِكَةِ وَالْمُضَارَبَةِ

باب 63: شرکت اور مضاربت

2287- حَدَّثَنَا عُثْمَانُ وَاَبُوْ بَكْرٍ ابْنَا اَبِیْ شَيْبَةَ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ مُهَاجِرٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ قَائِدِ السَّائِبِ عَنِ السَّائِبِ قَالَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُنْتَ شَرِيْكِیْ فِی الْجَاهِلِيَّةِ فَكُنْتَ خَيْرَ شَرِيْكٍ لَا تُدَارِيْنِیْ وَلَا تُمَارِيْنِیْ

حضرت سائب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: انہوں نے نبی اکرم ﷺ سے عرض کی: آپ ﷺ زمانہ جاہلیت میں میرے شراکت دار تھے' اور سب سے بہترین شراکت دار تھے' نہ آپ ﷺ نے میرے ساتھ کوئی اختلاف کیا' نہ آپ ﷺ نے میرے ساتھ کوئی جھگڑا کیا۔

2288- حَدَّثَنَا اَبُو السَّائِبِ سَلْمُ بْنُ جُنَادَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْدَاوُدَ الْحَفَرِیُّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ اَبِیْ اِسْحٰقَ عَنْ اَبِیْ عُبَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ اشْتَرَكْتُ اَنَا وَسَعْدٌ وَعَمَّارٌ يَوْمَ بَدْرٍ فِيْمَا نُصِيْبُ فَلَمْ اَجِئْ اَنَا وَلَا عَمَّارٌ بِشَیْءٍ وَّجَاءَ سَعْدٌ بِرَجُلَيْنِ

2286: اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 4633

2287: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 4836

2288: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 3388' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 3947' ورقم الحديث: 4711

◆◆ صالح بن صہیب اپنے والد (حضرت صہیب رومی رضی اللہ عنہ) کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:
"تین چیزوں میں برکت ہے ایک مخصوص مدت تک سودا کرنا (یعنی جس میں کسی ایک طرف سے ادائیگی مخصوص مدت تک ہو)، کسی کو قرض دینا، گھر میں استعمال کے لیے گندم اور جو کو ملا دینا (لیکن) فروخت کرنے کے لیے ایسا (کرنا درست) نہیں ہوگا"۔

2289- حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ ثَابِتٍ الْبَزَّارُ حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ الْقَاسِمِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ دَاوُدَ عَنْ صَالِحِ بْنِ صُهَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثٌ فِيْهِنَّ الْبَرَكَةُ الْبَيْعُ اِلٰى اَجَلٍ وَّالْمُقَارَضَةُ وَاَخْلَاطُ الْبُرِّ بِالشَّعِيْرِ لِلْبَيْتِ لَا لِلْبَيْعِ

◆◆ صالح بن صہیب اپنے والد کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: تین چیزوں میں برکت ہے۔
متعین مدت تک کا سودا کرنا (یعنی جس میں متعین مدت کے بعد ادائیگی کرنی ہو)
ایک دوسرے کو قرض دینا اور گھریلو استعمال کے لیے، فروخت کرنے کے لیے نہیں، گندم کو جو کے ساتھ ملا دینا۔

بَاب: مَا لِلرَّجُلِ مِنْ مَّالِ وَلَدِهٖ

باب 64: آدمی کا اپنی اولاد کے مال میں کتنا حق ہوتا ہے؟

2290- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ زَائِدَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَمَّتِهٖ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اَطْيَبَ مَا اَكَلْتُمْ مِنْ كَسْبِكُمْ وَاِنَّ اَوْلَادَكُمْ مِنْ كَسْبِكُمْ

◆◆ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بات ارشاد فرمائی ہے: تم لوگ جو کچھ کھاتے ہو اس میں سب سے زیادہ پاکیزہ تمہاری اپنی کمائی ہے اور تمہاری اولاد تمہاری کمائی کا حصہ ہے۔

2291- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا عِيْسَى بْنُ يُوْنُسَ حَدَّثَنَا يُوْسُفُ بْنُ اِسْحٰقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ رَجُلًا قَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ لِيْ مَالًا وَّوَلَدًا وَّاِنَّ اَبِيْ يُرِيْدُ اَنْ يَّجْتَاحَ مَالِيْ فَقَالَ اَنْتَ وَمَالُكَ لِاَبِيْكَ

◆◆ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: ایک شخص نے عرض کی: یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! میرا مال بھی ہے اور اولاد بھی ہے، جبکہ میرے والد میرے مال کو استعمال کرنا چاہتے ہیں، تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

2289: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2290: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 3528، ورقم الحديث: 3529، اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 1358، اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 4461، ورقم الحديث: 4462

2291: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

''تم اور تمہارا مال تمہارے والد کی ملکیت ہے''۔

2292- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى وَيَحْيٰى بْنُ حَكِيمٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ اَنْبَانَا حَجَّاجٌ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ قَالَ جَآءَ رَجُلٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اِنَّ اَبِىْ اجْتَاحَ مَالِىْ فَقَالَ اَنْتَ وَمَالُكَ لِاَبِيْكَ وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اَوْلَادَكُمْ مِنْ اَطْيَبِ كَسْبِكُمْ فَكُلُوْا مِنْ اَمْوَالِهِمْ

◆◆ عمرو بن شعیب اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' ایک شخص نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا' اس نے عرض کی: میرے والد میرا مال استعمال کر چکے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

''تم اور تمہارا مال تمہارے والد کی ملکیت ہے''۔

نبی اکرم ﷺ نے یہ بھی ارشاد فرمایا ہے۔

''تمہاری اولاد تمہاری سب سے زیادہ پاکیزہ کمائی ہے' تم ان کے اموال میں سے کھالو''۔

بَاب: مَا لِلْمَرْاَةِ مِنْ مَّالِ زَوْجِهَا

باب 65: عورت کو اپنے شوہر کے مال میں کتنا حق حاصل ہے؟

2293- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَعَلِىُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَّاَبُوْ عُمَرَ الضَّرِيْرُ قَالُوْا حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ جَآئَتْ هِنْدٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ اَبَا سُفْيَانَ رَجُلٌ شَحِيْحٌ لَّا يُعْطِيْنِىْ مَا يَكْفِيْنِىْ وَوَلَدِىْ اِلَّا مَا اَخَذْتُ مِنْ مَّالِهٖ وَهُوَ لَا يَعْلَمُ فَقَالَ خُذِىْ مَا يَكْفِيْكِ وَوَلَدَكِ بِالْمَعْرُوْفِ

◆◆ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' سیّدہ ہند رضی اللہ عنہا نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی اس نے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ! ابوسفیان ایک کنجوس آدمی ہے وہ مجھے اتنی ادائیگی نہیں کرتا جو میرے اور میرے بچوں کے لیے کافی ہو' تو مجھے اس کی لاعلمی میں اس کے مال میں سے کچھ لینا پڑتا ہے' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم اتنا حاصل کر لو جو تمہارے لیے اور تمہاری اولاد کے لیے مناسب طور پر کافی ہو۔

2294- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِىْ وَاَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِىْ وَائِلٍ عَنْ مَسْرُوْقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَنْفَقَتِ الْمَرْاَةُ وَقَالَ اَبِىْ فِىْ حَدِيْثِهٖ اِذَا

2292: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2293: اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 4453' اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 5435

2294: اخرجه البخارى فى "الصحيح" رقم الحديث: 1425' ورقم الحديث: 1437' ورقم الحديث: 1439' ورقم الحديث: 1440' ورقم الحديث: 2065' اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 2361' ورقم الحديث: 2362' ورقم الحديث: 2363' ورقم الحديث: 3364' اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 1685' اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 672

شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں) انہوں نے اس بارے میں نبی اکرم ﷺ سے دریافت کیا: نبی اکرم ﷺ نے مجھ سے پوچھا تو میں نے کہا: میں اس سے باز نہیں آؤں گا یا میں اسے نہیں چھوڑوں گا' تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم دونوں کو اجر ملے گا۔

بَاب: مَنْ مَرَّ عَلٰى مَاشِيَةِ قَوْمٍ اَوْ حَائِطٍ هَلْ يُصِيبُ مِنْهُ

باب 67: جو شخص کسی کے جانور یا باغ کے پاس سے گزرے کیا وہ اس میں سے کچھ حاصل کرسکتا ہے؟

2298- حَدَّثَنَا اَبُوبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيدِ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَبِیْ بِشْرٍ جَعْفَرِ بْنِ اَبِیْ اِيَاسٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبَّادَ بْنَ شُرَحْبِيلَ وَّرَجُلًا مِّنْ بَنِیْ غُبَرَ قَالَ اَصَابَنَا عَامٌ مَخْمَصَةٍ فَاَتَيْتُ الْمَدِيْنَةَ فَاَتَيْتُ حَائِطًا مِّنْ حِيطَانِهَا فَاَخَذْتُ سُنْبُلًا فَفَرَكْتُهُ وَاَكَلْتُهُ وَجَعَلْتُهُ فِیْ كِسَائِیْ فَجَآءَ صَاحِبُ الْحَائِطِ فَضَرَبَنِیْ وَاَخَذَ ثَوْبِیْ فَاَتَيْتُ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَخْبَرْتُهُ فَقَالَ لِلرَّجُلِ مَا اَطْعَمْتَهُ اِذْ كَانَ جَآئِعًا اَوْ سَاغِبًا وَّلَا عَلَّمْتَهُ اِذْ كَانَ جَاهِلًا فَاَمَرَهُ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَدَّ اِلَيْهِ ثَوْبَهُ وَاَمَرَ لَهُ بِوَسْقٍ مِّنْ طَعَامٍ اَوْ نِصْفِ وَسْقٍ

حضرت عباد بن شرحبیل رضی اللہ عنہ جو بنو غبر سے تعلق رکھتے ہیں اور (صحابی رسول ﷺ ہیں) وہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ ہمیں خشک سالی نے آلیا میں مدینہ منورہ آیا وہاں میں ایک باغ میں پہنچا میں نے اس میں سے بالیاں لیں انہیں صاف کیا اور انہیں کھالیا اور کچھ اپنی چادر میں بھی رکھ لیں اس دوران باغ کا مالک بھی آ گیا اس نے میری پٹائی کی اور مجھ سے چادر بھی لے لی میں نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور آپ ﷺ کو اس بارے میں بتایا تو نبی اکرم ﷺ نے اس شخص سے فرمایا جب یہ شخص بھوکا تھا' تو تم نے اسے کھانے کے لیے کیوں نہیں دیا اور اگر یہ شخص ناواقف تھا' تو تم نے اسے بتایا کیوں نہیں؟

پھر نبی اکرم ﷺ نے اسے حکم دیا تو اس نے ان کا کپڑا واپس کر دیا اور نبی اکرم ﷺ نے ان کے بارے میں حکم دیا' انہیں اناج کا ایک وسق (راوی کو شک ہے یہ الفاظ ہیں) نصف وسق دیا جائے۔

2299- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ وَيَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ اَبِی الْحَكَمِ الْغِفَارِیَّ قَالَ حَدَّثَتْنِیْ جَدَّتِیْ عَنْ عَمِّ اَبِيهَا رَافِعِ بْنِ عَمْرٍو الْغِفَارِیِّ قَالَ كُنْتُ وَاَنَا غُلَامٌ اَرْمِیْ نَخْلَنَا اَوْ قَالَ نَخْلَ الْاَنْصَارِ فَاُتِیَ بِیَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا غُلَامُ وَقَالَ ابْنُ كَاسِبٍ فَقَالَ يَا بُنَیَّ لِمَ تَرْمِی النَّخْلَ قَالَ قُلْتُ اٰكُلُ قَالَ فَلَا تَرْمِ النَّخْلَ وَكُلْ مِمَّا يَسْقُطُ فِیْ اَسَافِلِهَا قَالَ ثُمَّ مَسَحَ رَاْسِیْ وَقَالَ

2298: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 2620' ورقم الحديث: 2621' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 5424

2299: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 2622' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 1288

اَللّٰهُمَّ اَشْبِعْ بَطْنَهُ

حضرت رافع بن عمرو غفاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں اپنے کھجوروں کے درخت (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں) انصار کے کھجوروں کے درخت کو پتھر مار رہا تھا میں اس وقت کم سن لڑکا تھا' تو مجھے (پکڑ کر) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں لایا گیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے لڑکے (ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں) اے میرے بیٹے! تم کھجور کے درخت پر پتھر کیوں مار رہے؟ تھے راوی کہتے ہیں: میں نے عرض کی: تاکہ میں اسے کھالوں' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم کھجور کے درخت پر پتھر نہ مارو' جو کھجوریں نیچے گری ہوئی ہوتی ہیں انہیں کھالیا کرو' پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے سر پر دست مبارک پھیرا اور میرے لیے دعا کی۔

"اے اللہ! تو اس کے پیٹ کو سیر کر دے۔"

2300 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ اَنْبَاَنَا الْجُرَيْرِيُّ عَنْ اَبِىْ نَضْرَةَ عَنْ اَبِىْ سَعِيْدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا اَتَيْتَ عَلٰى رَاعٍ فَنَادِهِ ثَلَاثَ مِرَارٍ فَاِنْ اَجَابَكَ وَاِلَّا فَاشْرَبْ فِىْ غَيْرِ اَنْ تُفْسِدَ وَاِذَا اَتَيْتَ عَلٰى حَائِطِ بُسْتَانٍ فَنَادِ صَاحِبَ الْبُسْتَانِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَاِنْ اَجَابَكَ وَاِلَّا فَكُلْ فِىْ اَنْ لَّا تُفْسِدَ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' جب تم کسی چرواہے کے پاس جاؤ تو اسے تین مرتبہ بلند آواز میں پکارو' اگر وہ تمہاری بات مان لے' تو ٹھیک ہے ورنہ تم کوئی فساد کیے بغیر اس کے جانور کا دودھ پی لو' اور جب تم کسی باغ کے پاس آؤ تو اس باغ کے مالک کو تین مرتبہ آواز دو' اگر وہ تمہاری بات کا جواب دے' تو ٹھیک ہے ورنہ تم اس میں سے کھالو تاہم اس میں کوئی خرابی نہ کرنا۔

2301 - حَدَّثَنَا هَدِيَّةُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ وَاَيُّوْبُ بْنُ حَسَّانَ الْوَاسِطِيُّ وَعَلِيُّ بْنُ سَلَمَةَ قَالُوْا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ الطَّائِفِيُّ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا مَرَّ اَحَدُكُمْ بِحَائِطٍ فَلْيَاْكُلْ وَلَا يَتَّخِذْ خُبْنَةً

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

"جب کوئی شخص کسی باغ کے پاس سے گزرے تو اس میں سے کچھ کھالے لیکن اپنے کپڑے میں اسے نہ رکھے۔"

بَاب: النَّهْيِ اَنْ يُّصِيْبَ مِنْهَا شَيْئًا اِلَّا بِاِذْنِ صَاحِبِهَا

باب 68: اس بات کی ممانعت کہ آدمی کسی کی اجازت کے بغیر اس کی کوئی چیز استعمال کرے

2302 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ قَالَ اَنْبَاَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَامَ فَقَالَ لَا يَحْتَلِبَنَّ اَحَدُكُمْ مَاشِيَةَ رَجُلٍ بِغَيْرِ اِذْنِهِ اَيُحِبُّ اَحَدُكُمْ اَنْ تُؤْتٰى مَشْرُبَتُهُ

2300 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2301 : اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 1287

2302 : اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 4487

فَيُكْسَرَ بَابُ خِزَانَتِهِ فَيُنْتَثَلَ طَعَامُهُ فَإِنَّمَا تَخْزُنُ لَهُمْ ضُرُوعُ مَوَاشِيهِمْ أَطْعِمَاتِهِمْ فَلَا يَحْتَلِبَنَّ أَحَدُكُمْ مَاشِيَةَ امْرِئٍ بِغَيْرِ إِذْنِهِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کوئی بھی شخص کسی دوسرے شخص کے جانور کو اس کی اجازت کے بغیر نہ دوہے کیا کوئی شخص یہ بات پسند کرے گا' کوئی شخص اس کے گودام میں آئے اور اس کے خزانے کے دروازے کو توڑ دیا جائے اور اس کے اناج کو لوٹ لیا جائے؟

لوگوں کے جانوروں کے تھنوں میں ان کی خوراک کو محفوظ کیا گیا ہے اس لیے تم میں سے کوئی بھی' کسی شخص کے جانور کا دودھ اس شخص کی اجازت کے بغیر ہرگز نہ دوہے۔

2303 - حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ بِشْرِ بْنِ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ سَلِيطِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الطُّهَوِيِّ عَنْ ذُهَيْلِ ابْنِ عَوْفِ بْنِ شَمَّاخٍ الطُّهَوِيِّ حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ بَيْنَمَا نَحْنُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ إِذْ رَأَيْنَا إِبِلًا مَصْرُورَةً بِعِضَاهِ الشَّجَرِ فَثُبْنَا إِلَيْهَا فَنَادَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَجَعْنَا إِلَيْهِ فَقَالَ إِنَّ هَذِهِ الْإِبِلَ لِأَهْلِ بَيْتٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ هُوَ قُوتُهُمْ وَيُمْنُهُمْ بَعْدَ اللَّهِ أَيَسُرُّكُمْ لَوْ رَجَعْتُمْ إِلَى مَزَاوِدِكُمْ فَوَجَدْتُمْ مَا فِيهَا قَدْ ذُهِبَ بِهِ أَتُرَوْنَ ذَلِكَ عَدْلًا قَالُوا لَا قَالَ فَإِنَّ هَذَا كَذَلِكَ قُلْنَا أَفَرَأَيْتَ إِنِ احْتَجْنَا إِلَى الطَّعَامِ وَالشَّرَابِ فَقَالَ كُلْ وَلَا تَحْمِلْ وَاشْرَبْ وَلَا تَحْمِلْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سفر کر رہے تھے اور ہم نے کچھ اونٹنیاں دیکھیں جن کے تھنوں پر کپڑا بندھا ہوا تھا' جو ایک درخت کے پاس تھیں' ہم ان کے اردگرد اکٹھے ہو گئے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں بلند آواز میں پکارا تو ہم واپس آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''یہ اونٹ ایک مسلمان گھرانے کی ملکیت ہیں' یہ ان کی خوراک ہیں' اور اللہ تعالیٰ کے بعد یہی ان کا آسرا ہیں' کیا تمہیں یہ بات پسند آئے گی کہ جب تم اپنے سامان سفر کے پاس واپس جاؤ' تو تم اسے ایسی حالت میں پاؤ کہ اس میں سے کچھ نکال لیا گیا ہو' کیا تم اسے عدل شمار کرو گے؟''۔

لوگوں نے عرض کی: ''جی نہیں'' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''یہ بھی اسی طرح ہے''۔

ہم نے عرض کی: آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا کیا خیال ہے' اگر ہمیں کچھ کھانے یا پینے کی شدید ضرورت ہو؟ تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''تم کھالو لیکن اٹھا کر نہ لے جاؤ' پی لو لیکن اٹھا کر نہ لے جاؤ''۔

بَاب: اِتِّخَاذِ الْمَاشِيَةِ

باب 69: جانور رکھنا

2304 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أُمِّ هَانِئٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهَا اتَّخِذِىْ غَنَمًا فَإِنَّ فِيْهَا بَرَكَةً

◆◆ سیّدہ اُمّ ہانی رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا تھا۔

''تم بکریاں رکھ لو' کیونکہ ان میں برکت ہوتی ہے''۔

2305- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِدْرِيْسَ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ عَامِرٍ عَنْ عُرْوَةَ الْبَارِقِيِّ يَرْفَعُهُ قَالَ الْإِبِلُ عِزٌّ لِأَهْلِهَا وَالْغَنَمُ بَرَكَةٌ وَالْخَيْرُ مَعْقُوْدٌ فِىْ نَوَاصِى الْخَيْلِ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ

◆◆ حضرت عروہ بارقی رضی اللہ عنہ مرفوع حدیث کے طور پر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''اونٹ اپنے مالک کے لیے شان وشوکت کا باعث ہوتے ہیں' بکریاں برکت کا باعث ہوتی ہیں' اور گھوڑوں کی پیشانی میں قیامت کے دن تک کے لیے بھلائی رکھ دی گئی ہے''۔

2306- حَدَّثَنَا عِصْمَةُ بْنُ الْفَضْلِ النَّيْسَابُوْرِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ فِرَاسٍ اَبُوْهُرَيْرَةَ الصَّيْرَفِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا حَرَمِيُّ بْنُ عُمَارَةَ حَدَّثَنَا زَرْبِيٌّ اِمَامُ مَسْجِدِ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِيْرِيْنَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشَّاةُ مِنْ دَوَابِّ الْجَنَّةِ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''بکری' جنت کے جانوروں میں سے ہے''۔

2307- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمٰعِيْلَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عُرْوَةَ عَنِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ اَمَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْاَغْنِيَآءَ بِاتِّخَاذِ الْغَنَمِ وَاَمَرَ الْفُقَرَآءَ بِاتِّخَاذِ الدَّجَاجِ وَقَالَ عِنْدَ اتِّخَاذِ الْاَغْنِيَآءِ الدَّجَاجَ يَاْذَنُ اللّٰهُ بِهَلَاكِ الْقُرٰى

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے خوشحال لوگوں کو بکریاں رکھنے کا حکم دیا' اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے غریب لوگوں کو مرغیاں رکھنے کا حکم دیا ہے' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''اگر خوشحال لوگ مرغیاں پال لیں' تو اللہ تعالیٰ بستیوں کو ہلاک کرنے کی اجازت دیدیتا ہے''۔

2304 :اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2305: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 2850'ورقم الحدیث: 2852'ورقم الحدیث: 3119'ورقم الحدیث: 3642'اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 4826'ورقم الحدیث: 4827'اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 1694'اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 3576'ورقم الحدیث: 3577'ورقم الحدیث: 3578'ورقم الحدیث: 3579

2306 :اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2307 :اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

کِتَابُ الْاَحْكَامِ

کتاب: (عدالتی) احکام کے بارے میں روایات

بَاب: ذِكْرِ الْقُضَاةِ

باب1: قاضیوں کا تذکرہ

2308- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ مَنْصُوْرٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ جُعِلَ قَاضِيًا بَيْنَ النَّاسِ فَقَدْ ذُبِحَ بِغَيْرِ سِكِّيْنٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ 'نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:
''جس شخص کو لوگوں کے درمیان قاضی بنادیا جائے' تو اسے چھری کے بغیر ذبح کردیا گیا''۔

2309- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ اِسْمٰعِيْلَ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا اِسْرَآئِيْلُ عَنْ عَبْدِ الْاَعْلٰى عَنْ بِلَالِ بْنِ اَبِىْ مُوْسٰى عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَاَلَ الْقَضَاءَ وُكِلَ اِلٰى نَفْسِهٖ وَمَنْ جُبِرَ عَلَيْهِ نَزَلَ اِلَيْهِ مَلَكٌ فَسَدَّدَهٗ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:
جو شخص قاضی کے عہدے کا مطالبہ کرے گا اسے اس کی اپنی ذات کے سپرد کردیا جائے گا اور جسے اس کام کے لیے مجبور کیا جائے گا اس کی طرف فرشتہ نازل ہوگا' جو اس کی صحیح رہنمائی کرے گا۔

2310- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا يَعْلٰى وَاَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ اَبِى الْبَخْتَرِيِّ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ بَعَثَنِىْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى الْيَمَنِ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ تَبْعَثُنِىْ وَاَنَا شَابٌّ اَقْضِىْ بَيْنَهُمْ وَلَا اَدْرِىْ مَا الْقَضَاءُ قَالَ فَضَرَبَ بِيَدِهٖ فِىْ صَدْرِىْ ثُمَّ قَالَ اللّٰهُمَّ اهْدِ قَلْبَهٗ وَثَبِّتْ لِسَانَهٗ قَالَ فَمَا شَكَكْتُ بَعْدُ فِىْ قَضَاءٍ بَيْنَ اثْنَيْنِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے یمن بھیجا' میں نے عرض کی: یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)!

2308: اخرجہ ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 3571

2310: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

آپ ﷺ مجھے بھیج رہے ہیں' میں نوجوان آدمی ہوں' میں ان کے درمیان فیصلے کروں گا' حالانکہ مجھے تو پتہ ہی نہیں ہے' فیصلہ کیسے کیا جاتا ہے؟ حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے میرے سینے پر اپنا دست مبارک مارا اور پھر ارشاد فرمایا:

''اے اللہ! اس کے دل کو ہدایت نصیب کر' اس کی زبان کو ثابت رکھنا''۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: اس کے بعد کبھی بھی دو آدمیوں کے درمیان فیصلہ کرتے ہوئے مجھے مشکل پیش نہیں آئی۔

بَاب: التَّغْلِيْظِ فِي الْحَيْفِ وَالرَّشْوَةِ

باب 2: زیادتی کرنے اور رشوت لینے کی شدید مذمت

2311 - حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا مُجَالِدٌ عَنْ عَامِرٍ عَنْ مَسْرُوْقٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ حَاكِمٍ يَحْكُمُ بَيْنَ النَّاسِ اِلَّا جَآءَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَمَلَكٌ اٰخِذٌ بِقَفَاهُ ثُمَّ يَرْفَعُ رَاْسَهٗ اِلَى السَّمَآءِ فَاِنْ قَالَ اَلْقِهِ اَلْقَاهُ فِيْ مَهْوَاةٍ اَرْبَعِيْنَ خَرِيْفًا

◆◆ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

''جو بھی بندہ لوگوں کے درمیان فیصلہ کرے گا' جب وہ قیامت کے دن آئے گا' تو فرشتے نے اس کی گدی کو پکڑا ہوا ہو گا' اور اس کے سر کو آسمان کی طرف بلند کرے گا' تو اگر (اللہ تعالیٰ نے) یہ فرمایا: اسے ڈال دو! تو وہ اسے ایسے گڑھے میں ڈالے گا' جس میں وہ چالیس برس تک گرتا رہے گا''۔

2312 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ سِنَانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ عِمْرَانَ الْقَطَّانِ عَنْ حُسَيْنٍ يَعْنِي ابْنَ عِمْرَانَ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ اَوْفٰى قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الْقَاضِيْ مَا لَمْ يَجُرْ فَاِذَا جَارَ وَكَلَهٗ اِلٰى نَفْسِهٖ

◆◆ حضرت عبداللہ بن ابواوفی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

''بے شک اللہ تعالیٰ (کی تائید) قاضی کے ساتھ ہوتی ہے جب تک وہ ظلم نہیں کرتا جب وہ ظلم کا ارتکاب کرے تو اللہ تعالیٰ اس کے اپنے نفس کے سپرد کر دیتا ہے۔

2313 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ ذِئْبٍ عَنْ خَالِهِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الرَّاشِيْ وَالْمُرْتَشِيْ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

2309: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 3577' اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 1322م

2311: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2312: اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 1330

2313: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 3580' اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 1337

''رشوت دینے والے اور رشوت لینے والے پر اللہ تعالیٰ کی لعنت ہے''۔

بَاب: اَلْحَاكِمِ يَجْتَهِدُ فَيُصِيبُ الْحَقَّ

باب 3: جب کوئی قاضی اجتہاد کرے اور صحیح نتیجہ اخذ کرے

2314- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْهَادِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي قَيْسٍ مَوْلَى عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا حَكَمَ الْحَاكِمُ فَاجْتَهَدَ فَأَصَابَ فَلَهُ أَجْرَانِ وَإِذَا حَكَمَ فَاجْتَهَدَ فَأَخْطَأَ فَلَهُ أَجْرٌ قَالَ يَزِيدُ فَحَدَّثْتُ بِهِ أَبَا بَكْرِ بْنَ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ فَقَالَ هَكَذَا حَدَّثَنِيهِ أَبُو سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

◄► حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے جب کوئی قاضی فیصلہ کرتے ہوئے اجتہاد سے کام لے اور درست فیصلہ کرے تو اسے دو اجر ملتے ہیں اور جب وہ فیصلہ کرتے ہوئے غلطی کرے تو اسے ایک اجر ملتا ہے۔

یزید نامی راوی بیان کرتے ہیں: میں نے یہ روایت ابوبکر بن عمرو بن حزم کو سنائی تو انہوں نے بتایا: ابوسلمہ نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے یہ روایت اسی طرح مجھے سنائی ہے۔

2315- حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ تَوْبَةَ حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ خَلِيفَةَ حَدَّثَنَا أَبُو هَاشِمٍ قَالَ لَوْلَا حَدِيثُ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْقُضَاةُ ثَلَاثَةٌ اثْنَانِ فِي النَّارِ وَوَاحِدٌ فِي الْجَنَّةِ رَجُلٌ عَلِمَ الْحَقَّ فَقَضَى بِهِ فَهُوَ فِي الْجَنَّةِ وَرَجُلٌ قَضَى لِلنَّاسِ عَلَى جَهْلٍ فَهُوَ فِي النَّارِ وَرَجُلٌ جَارَ فِي الْحُكْمِ فَهُوَ فِي النَّارِ لَقُلْنَا إِنَّ الْقَاضِيَ إِذَا اجْتَهَدَ فَهُوَ فِي الْجَنَّةِ

◄► ابوہاشم کہتے ہیں اگر ابن بریدہ کی اپنے والد کے حوالے سے نقل کردہ یہ روایت نہ ہوتی۔

''نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: قاضی تین طرح کے ہوتے ہیں دو جہنم میں جائیں گے ایک جنت میں جائے گا ایک وہ شخص جو حق کا علم حاصل کرے اور اس کے مطابق فیصلہ دے تو وہ جنت میں جائے گا۔ ایک وہ شخص جو جہالت ہونے کے باوجود لوگوں کے لیے فیصلہ دے وہ بھی جہنم میں جائے گا۔ ایک وہ شخص جو فیصلہ دیتے ہوئے ظلم کرے وہ بھی جہنم میں جائے گا''۔

(ابوہاشم کہتے ہیں) تو ہم یہ کہتے کہ بے شک قاضی جب اجتہاد سے کام لیتا ہے تو وہ جنت میں جائے گا۔

2314: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 7352' اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 4462' ورقم الحديث: 4463' ورقم الحديث: 4464' اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 3574

2315: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 3573

بَاب لَا يَحْكُمُ الْحَاكِمُ وَهُوَ غَضْبَانُ

باب 4: کوئی بھی فیصلہ کرنے والا غصے کی حالت میں فیصلہ نہ دے

2316- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيدَ وَاَحْمَدُ بْنُ ثَابِتٍ الْجَحْدَرِيُّ قَالُوْا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ اَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ اَبِى بَكْرَةَ عَنْ اَبِيهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَقْضِى الْقَاضِىْ بَيْنَ اثْنَيْنِ وَهُوَ غَضْبَانُ قَالَ هِشَامٌ فِىْ حَدِيثِهِ لَا يَنْبَغِىْ لِلْحَاكِمِ اَنْ يَقْضِىَ بَيْنَ اثْنَيْنِ وَهُوَ غَضْبَانُ

◄► عبدالرحمٰن بن ابوبکرہ اپنے والد کے حوالے سے نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: کوئی بھی قاضی غصے کے عالم میں دوآدمیوں کے درمیان فیصلہ نہ دے۔

ہشام نامی راوی نے اپنی روایت میں یہ الفاظ نقل کیے ہیں۔

''فیصلہ کرنے والے کے لیے یہ بات مناسب نہیں ہے کہ وہ غصے کے عالم میں دوآدمیوں کے درمیان فیصلہ دے۔''

بَاب قَضِيَّةِ الْحَاكِمِ لَا تُحِلُّ حَرَامًا وَّلَا تُحَرِّمُ حَلَالًا

باب 5: قاضی کا فیصلہ کسی حرام چیز کو حلال یا حلال چیز کو حرام نہیں کرتا

2317- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيهِ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ اُمِّ سَلَمَةَ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّكُمْ تَخْتَصِمُوْنَ اِلَىَّ وَاِنَّمَا اَنَا بَشَرٌ وَّلَعَلَّ بَعْضَكُمْ اَنْ يَّكُوْنَ اَلْحَنَ بِحُجَّتِهِ مِنْ بَعْضٍ وَّاِنَّمَا اَقْضِىْ لَكُمْ عَلٰى نَحْوِ مِمَّا اَسْمَعُ مِنْكُمْ فَمَنْ قَضَيْتُ لَهُ مِنْ حَقِّ اَخِيهِ شَيْئًا فَلَا يَاْخُذْهُ فَاِنَّمَا اَقْطَعُ لَهُ قِطْعَةً مِّنَ النَّارِ يَاْتِىْ بِهَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ

◄► سیّدہ اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم لوگ اپنے مقدمات لے کر آتے ہو میں بھی ایک انسان ہوں' ہوسکتا ہے! تم میں سے کوئی ایک دوسرے کے مقابلے میں اپنا مؤقف پیش کرنے میں زیادہ تیز زبان ہو اور میں تم سے جو بات سنوں اس کے مطابق تمہارے لیے فیصلہ دے دوں' تو جس شخص کے حق میں' میں اس کے بھائی کے حق سے تعلق رکھنے والی کسی

2316: اخرجه البخارى فى "الصحيح" رقم الحديث: 7158' اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 4465' اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 3589' اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 1334' اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 5421' ورقم الحديث: 5436

2317: اخرجه البخارى فى "الصحيح" رقم الحديث: 2458' ورقم الحديث: 2680' ورقم الحديث: 6967' ورقم الحديث: 7169' ورقم الحديث: 7181' ورقم الحديث: 7185' اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 4448' ورقم الحديث: 4450' ورقم الحديث: 4451' اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 3583' اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 1339' اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 5416' ورقم الحديث: 5437

چیز کا فیصلہ دوں' تو وہ اسے حاصل نہ کرے کیونکہ میں نے اس کے لیے آگ کا ٹکڑا کاٹ کر دیا ہوگا' جسے وہ ساتھ لے کر قیامت کے دن آئے گا۔

2318 - حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ اَبِىْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّمَا اَنَا بَشَرٌ وَّلَعَلَّ بَعْضَكُمْ اَنْ يَّكُوْنَ اَلْحَنَ بِحُجَّتِهٖ مِنْ بَعْضٍ فَمَنْ قَطَعْتُ لَهٗ مِنْ حَقِّ اَخِيْهِ قِطْعَةً فَاِنَّمَا اَقْطَعُ لَهٗ قِطْعَةً مِّنَ النَّارِ

◄► حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''میں بھی ایک انسان ہوں' ہوسکتا ہے' تم میں سے کوئی ایک شخص اپنے دلائل پیش کرنے میں دوسرے سے زیادہ بہتر ہو' تو جس شخص کو میں اس کے بھائی کے حصے کی کوئی چیز دیدوں' تو میں نے اس کو جہنم کا ٹکڑا دیا ہوگا''۔

بَاب مَنِ ادَّعٰى مَا لَيْسَ لَهٗ وَخَاصَمَ فِيْهِ

باب 6: جو شخص ایسی چیز کا دعوے دار ہو' جو اس کی ملکیت نہ ہو اور وہ اس بارے میں جھگڑا کرے

2319 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ بْنِ عَبْدِ الْوَارِثِ بْنِ سَعِيْدٍ اَبُوْعُبَيْدَةَ حَدَّثَنِىْ اَبِىْ عَنْ اَبِيْهِ حَدَّثَنِى الْحُسَيْنُ بْنُ ذَكْوَانَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ قَالَ حَدَّثَنِىْ يَحْيَى بْنُ يَعْمَرَ اَنَّ اَبَا الْاَسْوَدِ الدِّيْلِىَّ حَدَّثَهٗ عَنْ اَبِىْ ذَرٍّ اَنَّهٗ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنِ ادَّعٰى مَا لَيْسَ لَهٗ فَلَيْسَ مِنَّا وَلْيَتَبَوَّاْ مَقْعَدَهٗ مِنَ النَّارِ

◄► حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:

''جو شخص ایسی چیز کا دعوے دار ہو جو اس کی نہ ہو' وہ ہم میں سے نہیں ہے اور اسے جہنم اپنی مخصوص جگہ پر پہنچنے کے لیے تیار رہنا چاہئے''۔

2320 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ ثَعْلَبَةَ بْنِ سَوَآءٍ حَدَّثَنِىْ عَمِّىْ مُحَمَّدُ بْنُ سَوَآءٍ عَنْ حُسَيْنٍ الْمُعَلِّمِ عَنْ مَطَرٍ الْوَرَّاقِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَعَانَ عَلٰى خُصُوْمَةٍ بِظُلْمٍ اَوْ يُعِيْنُ عَلٰى ظُلْمٍ لَّمْ يَزَلْ فِىْ سَخَطِ اللّٰهِ حَتّٰى يَنْزِعَ

◄► حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''جو شخص کسی اختلافی معاملے میں ظلم کے طور پر کسی کی مدد کرتا ہے یا جو ظلم کے بارے میں کسی کی مدد کرتا ہے وہ اللہ تعالیٰ کی ناراضگی کی حالت میں رہتا ہے یہاں تک کہ وہ اس سے الگ ہو جائے''۔

2318: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2319: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2320: اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 3598

بَاب الْبَيِّنَةِ عَلَى الْمُدَّعِي وَالْيَمِيْنِ عَلَى الْمُدَّعٰى عَلَيْهِ

باب 7: دعویدار پر ثبوت فراہم کرنا لازم ہے اور جس کے خلاف دعویٰ کیا گیا ہے وہ قسم اٹھائے گا

2321 - حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ اَنْبَاَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنِ ابْنِ اَبِيْ مُلَيْكَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ يُعْطَى النَّاسُ بِدَعْوَاهُمِ ادَّعٰى نَاسٌ دِمَآءَ رِجَالٍ وَّاَمْوَالَهُمْ وَلٰكِنِ الْيَمِيْنُ عَلَى الْمُدَّعٰى عَلَيْهِ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما 'نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''اگر لوگوں کو ان کے دعووں کی بنیاد پر ان کو دینا شروع کر دیا جائے' تو لوگ دوسروں کی جانوں اور مالوں کے بارے میں دعویٰ کرنے لگ جائیں گے' لیکن جس کے خلاف دعویٰ کیا گیا ہو اس پر قسم اٹھانا لازم ہوگا''۔

2322 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَّعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ وَّاَبُوْ مُعَاوِيَةَ قَالَا حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ شَقِيْقٍ عَنِ الْاَشْعَثِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ كَانَ بَيْنِيْ وَبَيْنَ رَجُلٍ مِنَ الْيَهُوْدِ اَرْضٌ فَجَحَدَنِيْ فَقَدَّمْتُهُ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ لَكَ بَيِّنَةٌ قُلْتُ لَا قَالَ لِلْيَهُوْدِيِّ احْلِفْ قُلْتُ اِذًا يَحْلِفُ فِيْهِ فَيَذْهَبُ بِمَالِيْ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ سُبْحَانَهُ (اِنَّ الَّذِيْنَ يَشْتَرُوْنَ بِعَهْدِ اللّٰهِ وَاَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيْلًا) اِلَخ الْاٰيَةِ

◆◆ حضرت اشعث بن قیس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میرے اور ایک یہودی کے درمیان ایک زمین کا تنازع چل رہا تھا۔ اس نے میری بات کا انکار کیا میں اسے لے کر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا کیا تمہارے پاس کوئی ثبوت ہے؟ میں نے جواب دیا: جی نہیں۔

2321: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 2514'ورقم الحدیث: 2668'ورقم الحدیث: 4552'اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 4445'ورقم الحدیث: 4446'اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 3619'اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 1342'اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 5440

2322: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 2515'ورقم الحدیث: 2516'ورقم الحدیث: 2266'ورقم الحدیث: 2267'ورقم الحدیث: 2356'ورقم الحدیث: 2357'ورقم الحدیث: 2416'ورقم الحدیث: 2417'ورقم الحدیث: 2673'ورقم الحدیث: 2676'ورقم الحدیث: 2677'ورقم الحدیث: 4549'ورقم الحدیث: 4550'ورقم الحدیث: 6659'ورقم الحدیث: 6660'ورقم الحدیث: 6676'ورقم الحدیث: 6677'ورقم الحدیث: 7183'ورقم الحدیث: 7184'اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 353'ورقم الحدیث: 354'اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 3243'اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 1269

نبی اکرم ﷺ نے یہودی سے فرمایا تم قسم اٹھاؤ! میں نے عرض کی: یہ تو قسم اٹھا لے گا اور میری زمین پر قبضہ کر لے گا' تو اللہ تعالیٰ نے اس بارے میں یہ آیت نازل کی۔

''بے شک وہ لوگ جو اللہ تعالیٰ کے نام کے عہد اور اس کے نام کی قسم کے بدلے میں تھوڑی قیمت خریدتے ہیں۔''

بَاب مَنْ حَلَفَ عَلٰى يَمِيْنٍ فَاجِرَةٍ لِيَقْتَطِعَ بِهَا مَالًا

باب 8: جو شخص جھوٹی قسم اٹھائے تاکہ اس کے ذریعے کسی کا مال ہڑپ کر لے

2323- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَّاَبُوْ مُعَاوِيَةَ قَالَا حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَلَفَ عَلٰى يَمِيْنٍ وَّهُوَ فِيْهَا فَاجِرٌ يَقْتَطِعُ بِهَا مَالَ امْرِئٍ مُّسْلِمٍ لَقِيَ اللّٰهَ وَهُوَ عَلَيْهِ غَضْبَانُ

◄► حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

''جو شخص کوئی قسم اٹھائے اور وہ اس میں جھوٹا ہو' جس کے ذریعے وہ کسی مسلمان کا مال ہڑپ کرنا چاہتا' تو وہ جب اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں حاضر ہوگا' تو اللہ تعالیٰ اس سے ناراض ہوگا''۔

2324- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ عَنِ الْوَلِيْدِ بْنِ كَثِيْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ اَنَّهُ سَمِعَ اَخَاهُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ كَعْبٍ اَنَّ اَبَا اُمَامَةَ الْحَارِثِيَّ حَدَّثَهُ اَنَّهُ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَا يَقْتَطِعُ رَجُلٌ حَقَّ امْرِئٍ مُّسْلِمٍ بِيَمِيْنِهٖ اِلَّا حَرَّمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ وَاَوْجَبَ لَهُ النَّارَ فَقَالَ رَجُلٌ مِّنَ الْقَوْمِ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَاِنْ كَانَ شَيْئًا يَسِيْرًا قَالَ وَاِنْ كَانَ سِوَاكًا مِّنْ اَرَاكٍ

◄► حضرت ابوامامہ حارثی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: انہوں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے' جو شخص اپنی قسم کے ذریعے کسی مسلمان کا مال ہتھیا لے گا اللہ تعالیٰ اس پر جنت کو حرام کر دے گا اور اس کے لیے جہنم کو لازم کر دے گا۔ حاضرین میں سے ایک شخص نے عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ! اگرچہ وہ (ہتھیائی جانے والی) چیز بہت تھوڑی سی ہو۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اگرچہ وہ پیلو کے درخت کی مسواک ہو۔

بَاب الْيَمِيْنِ عِنْدَ مَقَاطِعِ الْحُقُوْقِ

باب 9: جس جگہ حقوق منقطع ہو جاتے ہیں' وہاں قسم اٹھانا

2325- حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ ح و حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ ثَابِتٍ الْجَحْدَرِيُّ حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عِيْسٰى قَالَا حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ هَاشِمٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نِسْطَاسٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ

2324: اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 351' ورقم الحديث: 352' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 5434

2325: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 3246

اللّٰہِ صَلَّى اللّٰہُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَلَفَ بِيَمِيْنِ اٰثِمَةٍ عِنْدَ مِنْبَرِی هٰذَا فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهٗ مِنَ النَّارِ وَلَوْ عَلٰى سِوَاكٍ اَخْضَرَ

◆◆ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:
''جو شخص میرے اس منبر کے پاس جھوٹی قسم اٹھائے گا' وہ جہنم میں اپنی جگہ پر پہنچنے کے لیے تیار رہے' اگرچہ وہ سبز مسواک کے بارے میں ہو''۔

2326- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى وَزَيْدُ بْنُ اَخْزَمَ قَالَا حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ يَزِيْدَ بْنِ فَرُّوْخَ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى وَهُوَ اَبُوْيُوْنُسَ الْقَوِىُّ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا سَلَمَةَ يَقُوْلُ سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّى اللّٰہُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَحْلِفُ عِنْدَ هٰذَا الْمِنْبَرِ عَبْدٌ وَّلَا اَمَةٌ عَلٰى يَمِيْنٍ اٰثِمَةٍ وَّلَوْ عَلٰى سِوَاكٍ رَطْبٍ اِلَّا وَجَبَتْ لَهُ النَّارُ

◆◆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:
''اس منبر کے پاس کوئی غلام یا کنیز کوئی جھوٹی قسام اٹھائیں گے خواہ وہ قسم ایک تر مسواک کے بارے میں ہو' تو اس کے لیے جہنم واجب ہو جائے گی''۔

بَاب بِمَا يُسْتَحْلَفُ اَهْلُ الْكِتَابِ

باب 10: اہل کتاب سے کن الفاظ میں حلف لیا جائے گا؟

2327- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا اَبُوْمُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ مُرَّةَ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّى اللّٰہُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعَا رَجُلًا مِّنْ عُلَمَاءِ الْيَهُوْدِ فَقَالَ اَنْشُدُكَ بِالَّذِىْ اَنْزَلَ التَّوْرَاةَ عَلٰى مُوْسٰى

◆◆ حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے علمائے یہود سے تعلق رکھنے والے ایک شخص کو بلایا اور فرمایا میں تمہیں اس ذات کی قسم دیتا ہوں! جس نے حضرت موسیٰ علیہ السلام پر تورات نازل کی۔

2328- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا اَبُوْاُسَامَةَ عَنْ مُّجَالِدٍ اَنْبَاَنَا عَامِرٌ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰہِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّى اللّٰہُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِيَهُوْدِيَّيْنِ اَنْشُدُكُمَا بِاللّٰہِ الَّذِىْ اَنْزَلَ التَّوْرَاةَ عَلٰى مُوْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ

◆◆ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دو یہودیوں سے فرمایا میں تم کو اس ذات کی قسم دیتا

2326: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2327: اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 4415' ورقم الحدیث: 4416' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 4447' ورقم الحدیث: 4448' اخرجه ابن ماجه فی "السنن" رقم الحدیث: 2558

2328: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 4450' ورقم الحدیث: 4452' ورقم الحدیث: 4453' ورقم الحدیث: 4454

ہوں! جس نے حضرت موسیٰ علیہ السلام پر تورات نازل کی۔

بَاب الرَّجُلَانِ يَدَّعِيَانِ السِّلْعَةَ وَلَيْسَ بَيْنَهُمَا بَيِّنَةٌ

باب 11: جب دو آدمی ایک سامان کے بارے میں دعویٰ کریں اوران کے پاس کوئی ثبوت نہ ہو

2329- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ اَبِیْ عَرُوْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ خِلَاسٍ عَنْ اَبِیْ رَافِعٍ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ اَنَّهُ ذَكَرَ اَنَّ رَجُلَيْنِ ادَّعَيَا دَابَّةً وَّلَمْ يَكُنْ بَيْنَهُمَا بَيِّنَةٌ فَاَمَرَهُمَا النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَّسْتَهِمَا عَلَى الْيَمِيْنِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: دو آدمیوں نے ایک جانور کے بارے میں دعویٰ کیا' لیکن ان کے پاس کوئی ثبوت نہیں تھا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان دونوں کو یہ ہدایت کی وہ قسم اٹھا کر اس میں سے آدھا آدھا حصہ لے لیں۔

2330- حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ وَّزُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا رَوْحُ ابْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا سَعِيْدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِیْ بُرْدَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِیْ مُوْسٰى اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اخْتَصَمَ اِلَيْهِ رَجُلَانِ بَيْنَهُمَا دَابَّةٌ وَّلَيْسَ لِوَاحِدٍ مِّنْهُمَا بَيِّنَةٌ فَجَعَلَهَا بَيْنَهُمَا نِصْفَيْنِ

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں دو آدمی ایک جانور کے بارے میں مقدمہ لے کر آئے ان دونوں میں سے کسی ایک کے پاس بھی کوئی ثبوت نہیں تھا' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ جانور دو حصوں میں ان دونوں کے لیے کر دیا (یعنی دونوں کو آدھے آدھے جانور کا مالک قرار دیا)

بَاب مَنْ سُرِقَ لَهُ شَیْءٌ فَوَجَدَهُ فِیْ يَدِ رَجُلٍ اشْتَرَاهُ

باب 12: جس شخص کی کوئی چیز چوری ہو جائے اور وہ اس چیز کو کسی ایسے شخص کے پاس پائے جس نے اسے خریدا تھا

2331- حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا اَبُوْمُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عُقْبَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدَبٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا ضَاعَ لِلرَّجُلِ مَتَاعٌ اَوْ سُرِقَ لَهُ مَتَاعٌ

2329: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 3616' ورقم الحديث: 3617' اخرجه ابن ماجه فی "السنن" رقم الحديث: 2364

2330: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 3613' ورقم الحديث: 3614' ورقم الحديث: 3615' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 5439

2331: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

فَوَجَدَهُ فِي يَدِ رَجُلٍ بَيِّعَهُ فَهُوَ اَحَقُّ بِهِ وَيَرْجِعُ الْمُشْتَرِي عَلَى الْبَائِعِ بِالثَّمَنِ

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

"جب کسی شخص کا کوئی سامان ضائع ہو جائے یا اس کی کوئی چیز چوری ہو جائے اور پھر وہ اس چیز کو کسی ایسے شخص کے پاس پائے' جس نے اسے خرید لیا تھا' تو وہ (یعنی اس چیز کا مالک) اس چیز کا زیادہ حقدار ہوگا' اور خریدار فروخت کرنے والے سے (اپنی ادا شدہ) رقم واپس لے گا"۔

بَاب الْحُكْمِ فِيمَا اَفْسَدَتِ الْمَوَاشِي

باب 13: جانور جو نقصان کر دیتے ہیں' اس کے بارے میں فیصلہ

2332- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ الْمِصْرِيُّ اَنْبَاَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ اَنَّ ابْنَ مُحَيِّصَةَ الْاَنْصَارِيَّ اَخْبَرَهُ اَنَّ نَاقَةً لِلْبَرَاءِ كَانَتْ ضَارِيَةً دَخَلَتْ فِي حَائِطِ قَوْمٍ فَاَفْسَدَتْ فِيهِ فَكُلِّمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهَا فَقَضَى اَنَّ حِفْظَ الْاَمْوَالِ عَلَى اَهْلِهَا بِالنَّهَارِ وَعَلَى اَهْلِ الْمَوَاشِي مَا اَصَابَتْ مَوَاشِيهِمْ بِاللَّيْلِ

حضرت ابن محیصہ انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت براء رضی اللہ عنہ کی ایک اونٹنی جو بڑی سرکش تھی وہ کسی شخص کے باغ میں داخل ہوئی اس نے وہاں بہت نقصان پہنچایا اس بارے میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں گزارش کی گئی' تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ فیصلہ دیا: دن کے وقت اپنے اموال کی حفاظت کرنا ان کے مالکان پر لازم ہے اور رات کے وقت جانور جو نقصان کریں گے اس کی ادائیگی جانور کے مالک پر لازم ہوگی۔

2332م- حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ ابْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عِيسَى عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ حَرَامِ بْنِ مُحَيِّصَةَ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ اَنَّ نَاقَةً لِآلِ الْبَرَاءِ اَفْسَدَتْ شَيْئًا فَقَضَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

حرام بن محیصہ حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: حضرت براء رضی اللہ عنہ کے خاندان کی ایک اونٹنی نے کوئی چیز خراب کر دی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے (اس خراب شدہ چیز) کی مثل کی ادائیگی لازم ہونے کا فیصلہ دیا۔

بَاب الْحُكْمِ فِيمَنْ كَسَرَ شَيْئًا

باب 14: جو شخص کوئی چیز توڑ دے' اس کے بارے میں فیصلہ

2333- حَدَّثَنَا اَبُوبَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَرِيكُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ قَيْسِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي سُوَاءَةَ قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ اَخْبِرِينِي عَنْ خُلُقِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ اَوَ مَا تَقْرَاُ الْقُرْآنَ (وَاِنَّكَ

2332: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 3570

2333: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

لَعَلٰى خُلُقٍ عَظِيمٍ) قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَ اَصْحَابِهٖ فَصَنَعْتُ لَهٗ طَعَامًا وَّصَنَعَتْ لَهٗ حَفْصَةُ طَعَامًا قَالَتْ فَسَبَقَتْنِىْ حَفْصَةُ فَقُلْتُ لِلْجَارِيَةِ انْطَلِقِىْ فَاَكْفِئِىْ قَصْعَتَهَا فَلَحِقَتْهَا وَقَدْ هَمَّتْ اَنْ تَضَعَ بَيْنَ يَدَىْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَكْفَاَتْهَا فَانْكَسَرَتِ الْقَصْعَةُ وَانْتَشَرَ الطَّعَامُ قَالَتْ فَجَمَعَهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا فِيهَا مِنَ الطَّعَامِ عَلَى النِّطْعِ فَاَكَلُوْا ثُمَّ بَعَثَ بِقَصْعَتِىْ فَدَفَعَهَا اِلٰى حَفْصَةَ فَقَالَ خُذُوْا ظَرْفًا مَّكَانَ ظَرْفِكُمْ وَكُلُوْا مَا فِيهَا قَالَتْ فَمَا رَاَيْتُ ذٰلِكَ فِىْ وَجْهِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

◄► قیس بن وہب بنوسوائہ سے تعلق رکھنے والے ایک صاحب کا بیان نقل کرتے ہیں' میں نے سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے گزارش کی' آپ مجھے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اخلاق کے بارے میں بتایئے' تو انہوں نے فرمایا: کیا تم نے قرآن کی تلاوت نہیں کی۔

(ارشاد باری تعالیٰ ہے) ''بے شک تم عظیم اخلاق کے مالک ہو''۔

سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے بتایا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنے اصحاب کے ساتھ موجود تھے' میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے کھانا تیار کیا' سیّدہ حفصہ رضی اللہ عنہا نے بھی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے کھانا تیار کیا' سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' سیّدہ حفصہ رضی اللہ عنہا مجھ پر سبقت لے گئیں' میں نے کنیز سے کہا' تم جاؤ اور جا کر اس کا پیالہ الٹ دو' وہ کنیز اس وقت ان کے پاس پہنچی جب وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے وہ برتن رکھنے والی تھیں' اس کنیز نے ان کا پیالہ الٹ دیا' جس کے نتیجے میں پیالہ ٹوٹ گیا اور کھانا بکھر گیا۔

سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس برتن کو (یعنی اس کے ٹکڑوں کو) جمع کیا' اور اس میں کھانے کی جو چیز موجود تھی اسے بھی چمڑے کے دسترخوان پر جمع کیا' صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے اسے کھالیا' پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے میرا پیالہ لے کر سیّدہ حفصہ رضی اللہ عنہا کو دیدیا۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''اپنے برتن کی جگہ یہ برتن لے لو اور اس میں جو چیز موجود ہے وہ تم کھالو''۔

سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرہ مبارک پر (ناراضگی) کے کوئی آثار نہیں دیکھے۔

2334- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ اِحْدٰى اُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِيْنَ فَاَرْسَلَتْ اُخْرٰى بِقَصْعَةٍ فِيهَا طَعَامٌ فَضَرَبَتْ يَدَ الرَّسُولِ فَسَقَطَتِ الْقَصْعَةُ فَانْكَسَرَتْ فَاَخَذَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْكِسْرَتَيْنِ فَضَمَّ اِحْدَاهُمَا اِلَى الْاُخْرٰى فَجَعَلَ يَجْمَعُ فِيهَا الطَّعَامَ وَيَقُولُ غَارَتْ اُمُّكُمْ كُلُوْا فَاَكَلُوْا حَتّٰى جَاءَتْ بِقَصْعَتِهَا الَّتِىْ فِىْ بَيْتِهَا فَدَفَعَ الْقَصْعَةَ الصَّحِيحَةَ اِلَى الرَّسُولِ وَتَرَكَ الْمَكْسُورَةَ فِىْ بَيْتِ الَّتِىْ كَسَرَتْهَا

◄► حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کسی ایک اُمّ المومنین کے ہاں موجود تھے دوسری اُمّ المومنین نے ایک پیالہ بھجوایا جس میں کھانے کی کوئی چیز تھی (تو جس اُمّ المومنین کے ہاں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم موجود تھے) انہوں نے پیالہ لانے والے کے ہاتھ پر مارا اس کے ہاتھ سے پیالہ گر کر ٹوٹ گیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے دو ٹکڑے پکڑے انہیں ایک دوسرے

2334: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 3567 اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 3965

کے ساتھ ملایا اور آپ ﷺ اس میں وہ کھانے کی چیز رکھنے لگے اور ارشاد فرمانے لگے: تمہاری امی کو غصہ آ گیا ہے تم لوگ اسے کھالو ان لوگوں نے اسے کھالیا پھر وہ اُمّ المومنین اپنے گھر میں موجود پیالہ لے کر آئیں' تو نبی اکرم ﷺ نے وہ صحیح پیالہ' کھانے والی چیز لانے والے کو دیا اور ٹوٹا ہوا پیالہ اسی اُمّ المومنین کے گھر میں رہنے دیا جنہوں نے اسے توڑا تھا۔

بَاب الرَّجُلِ يَضَعُ خَشَبَةً عَلٰى جِدَارِ جَارِهِ

باب 15: آدمی کا اپنے پڑوسی کی دیوار پر اپنا شہتیر رکھنا

2335- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْاَعْرَجِ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا اسْتَاْذَنَ اَحَدَكُمْ جَارُهُ اَنْ يَّغْرِزَ خَشَبَةً فِيْ جِدَارِهٖ فَلَا يَمْنَعْهُ فَلَمَّا حَدَّثَهُمْ اَبُوْهُرَيْرَةَ طَاْطَئُوْا رُءُوْسَهُمْ فَلَمَّا رَآهُمْ قَالَ مَا لِيْ اَرَاكُمْ عَنْهَا مُعْرِضِيْنَ وَاللّٰهِ لَاَرْمِيَنَّ بِهَا بَيْنَ اَكْتَافِكُمْ

◄► حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: انہیں نبی اکرم ﷺ کے اس فرمان کا پتہ چلا ہے جب کوئی شخص اپنے پڑوسی سے یہ اجازت مانگے کہ وہ اس کی دیوار میں اپنا شہتیر گاڑ لے' تو وہ پڑوسی اسے منع نہ کرے۔

جب حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے لوگوں کے سامنے یہ روایت بیان کی تو انہوں نے اپنے سروں کو جھکا لیا۔

جب حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے ان کی یہ حالت ملاحظہ فرمائی تو بولے کیا وجہ ہے؟ کہ میں دیکھ رہا ہوں۔ تم اس سے اعراض کر رہے ہو؟ اللہ کی قسم! میں اس اعراض کی وجہ سے تمہارے کندھوں کے درمیان ماروں گا۔

2336- حَدَّثَنَا اَبُوْبِشْرٍ بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ حَدَّثَنَا اَبُوْعَاصِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ اَنَّ هِشَامَ بْنَ يَحْيٰى اَخْبَرَهُ اَنَّ عِكْرِمَةَ بْنَ سَلَمَةَ اَخْبَرَهُ اَنَّ اَخَوَيْنِ مِنْ بَلْمُغِيْرَةِ اَعْتَقَ اَحَدُهُمَا اَنْ لَا يَغْرِزَ خَشَبًا فِيْ جِدَارِهٖ فَاَقْبَلَ مُجَمِّعُ بْنُ يَزِيْدَ وَرِجَالٌ كَثِيْرٌ مِنَ الْاَنْصَارِ فَقَالُوْا نَشْهَدُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَمْنَعْ اَحَدُكُمْ جَارَهُ اَنْ يَّغْرِزَ خَشَبَةً فِيْ جِدَارِهٖ فَقَالَ يَا اَخِيْ اِنَّكَ مَقْضِيٌّ لَكَ عَلَيَّ وَقَدْ حَلَفْتُ فَاجْعَلْ اُسْطُوَانًا دُوْنَ حَائِطِيْ اَوْ جِدَارِيْ فَاجْعَلْ عَلَيْهِ خَشَبَكَ

◄► عکرمہ بن سلمہ بیان کرتے ہیں: "بلمغیرہ" سے تعلق رکھنے والے دو بھائیوں میں سے ایک نے اپنا غلام آزاد کرنے کی قسم اٹھائی کہ وہ دوسرے کو اپنی دیوار پر شہتیر نہیں رکھنے دے گا' تو حضرت مجمع بن یزید رضی اللہ عنہ اور انصار سے تعلق رکھنے والے بہت سے افراد وہاں آئے' اور انہوں نے بتایا: ہم گواہی دے کر یہ بات بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے یہ بات ارشاد فرمائی ہے۔

"کوئی بھی شخص اپنے پڑوسی کو اس بات سے منع نہ کرے کہ وہ پڑوسی اپنا شہتیر اس کی دیوار پر رکھ لے"۔

2335: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 2463' اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 4106' ورقم الحدیث: 4107' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 3634' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 1353

2336: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2337- حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِیْ ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ اَبِی الْاَسْوَدِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَمْنَعْ اَحَدُكُمْ جَارَهٗ اَنْ يَّغْرِزَ خَشَبَةً عَلٰی جِدَارِهٖ

◈◈ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: کوئی شخص اپنے پڑوسی کو اس بات سے نہ روکے کہ وہ اس کی دیوار میں اپنا شہتیر گاڑ لے۔

بَاب اِذَا تَشَاجَرُوا فِیْ قَدْرِ الطَّرِيْقِ

باب 16: جب راستے کی مقدار کے بارے میں لوگوں کے درمیان اختلاف ہو جائے

2338- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا مُثَنًّی بْنُ سَعِيْدٍ الضُّبَعِیُّ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ بُشَيْرِ بْنِ كَعْبٍ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اجْعَلُوا الطَّرِيْقَ سَبْعَةَ اَذْرُعٍ

◈◈ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:
''سات ہاتھ جتنا راستہ بناؤ''۔

2339- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى وَمُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ هَيَّاجٍ قَالَا حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اخْتَلَفْتُمْ فِی الطَّرِيْقِ فَاجْعَلُوْهُ سَبْعَةَ اَذْرُعٍ

◈◈ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:
''جب راستے کے بارے میں تمہارے درمیان اختلاف ہو جائے' تو تم اسے سات ہاتھ جتنا بناؤ''۔

بَاب مَنْ بَنٰی فِیْ حَقِّهٖ مَا يَضُرُّ بِجَارِهٖ

باب 17: جو شخص اپنے حق میں کوئی ایسی چیز بنائے جس سے اس کے پڑوسی کو تکلیف ہو

2340- حَدَّثَنَا عَبْدُ رَبِّهٖ بْنُ خَالِدٍ النُّمَيْرِیُّ اَبُو الْمُغَلِّسِ حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا مُوْسٰی بْنُ عُقْبَةَ حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ يَحْيٰى بْنِ الْوَلِيْدِ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضٰی اَنْ لَا ضَرَرَ وَلَا ضِرَارَ

◈◈ حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ فیصلہ دیا ہے۔

2337 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2338 :اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث : 3633 اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 1356

2339 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2340 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

''نہ ابتدائی طور پر نقصان پہنچانے کی اجازت ہے نہ (بدلے کے طور پر) نقصان پہنچانے کی اجازت ہے''۔

2341- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَنْبَاَنَا مَعْمَرٌ عَنْ جَابِرٍ الْجُعْفِيِّ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا ضَرَرَ وَلَا ضِرَارَ

◄► حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''نہ ابتدائی طور پر کسی کو نقصان پہنچانے کی اجازت ہے نہ (بدلے کے طور پر) کسی کو نقصان پہنچانے کی اجازت ہے''۔

2342- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ اَنْبَاَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنْ لُؤْلُؤَةَ عَنْ اَبِيْ صِرْمَةَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ ضَارَّ اَضَرَّ اللّٰهُ بِهٖ وَمَنْ شَاقَّ شَقَّ اللّٰهُ عَلَيْهِ

◄► حضرت ابوصرمہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

جو شخص (دوسرے کو) نقصان پہنچائے گا' اللہ تعالیٰ اسے نقصان لاحق کرے گا اور جو شخص دوسرے کو تکلیف پہنچائے گا' اللہ تعالیٰ اُسے تکلیف کا شکار کرے گا۔

بَاب الرَّجُلَانِ يَدَّعِيَانِ فِيْ خُصٍّ

باب 18: جب دو آدمی ایک ہی جھونپڑی کے بارے میں دعویٰ کر دیں

2343- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ وَعَمَّارُ بْنُ خَالِدٍ الْوَاسِطِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ دَهْثَمِ بْنِ قُرَّانٍ عَنْ نِمْرَانَ بْنِ جَارِيَةَ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ قَوْمًا اخْتَصَمُوْا اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ خُصٍّ كَانَ بَيْنَهُمْ فَبَعَثَ حُذَيْفَةَ يَقْضِيْ بَيْنَهُمْ فَقَضٰى لِلَّذِيْنَ يَلِيْهِمُ الْقِمْطُ فَلَمَّا رَجَعَ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَخْبَرَهٗ فَقَالَ اَصَبْتَ وَاَحْسَنْتَ

◄► نمران بن جاریہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' کچھ لوگ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ایک جھونپڑی کے بارے میں مقدمہ لے کر آئے جو ان کے (محلے) کے درمیان تھی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کو ان کے درمیان فیصلہ کرنے کے لیے بھیجا' تو حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے ان لوگوں کے حق میں فیصلہ دیا جن کے گھر کے ساتھ اس کی رسیاں بندھی ہوئی تھیں' جب وہ واپس نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اس بارے میں بتایا: تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''تم نے ٹھیک فیصلہ دیا ہے اور اچھا فیصلہ دیا ہے''۔

بَاب مَنِ اشْتَرَطَ الْخَلَاصَ

باب 19: جو شخص ''خلاص'' کی شرط عائد کرے

2344- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيْمٍ حَدَّثَنَا اَبُو الْوَلِيْدِ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ

2342: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 3635' اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 1940

جُنْدَبٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا بِيعَ الْبَيْعُ مِنْ رَجُلَيْنِ فَالْبَيْعُ لِلْاَوَّلِ قَالَ اَبُو الْوَلِيْدِ فِيْ هٰذَا الْحَدِيْثِ اِبْطَالُ الْخَلَاصِ

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:
''جب دو آدمیوں کے ساتھ سودا ہو جائے' تو سودا پہلے والے کے حق میں ہوگا''۔
شیخ ابوالولید کہتے ہیں: اس حدیث میں ''خلاص'' کو باطل قرار دیا گیا ہے۔

بَاب الْقَضَاءِ بِالْقُرْعَةِ

باب 20: قرعہ اندازی کی بنیاد پر فیصلہ دینا

2345- حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰى حَدَّثَنَا خَالِدٌ الْحَذَّاءُ عَنْ اَبِيْ قِلَابَةَ عَنْ اَبِي الْمُهَلَّبِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ اَنَّ رَجُلًا كَانَ لَهٗ سِتَّةُ مَمْلُوكِيْنَ لَيْسَ لَهٗ مَالٌ غَيْرُهُمْ فَاَعْتَقَهُمْ عِنْدَ مَوْتِهٖ فَجَزَّاَهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَعْتَقَ اثْنَيْنِ وَاَرَقَّ اَرْبَعَةً

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک شخص کے چھ غلام تھے اس شخص کے پاس ان غلاموں کے علاوہ اور کوئی مال نہیں تھا۔ اس نے مرنے کے قریب ان سب غلاموں کو آزاد کر دیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں مختلف حصوں میں تقسیم کیا اور ان میں سے دو کو آزاد کر دیا اور باقی چار کو غلام رہنے دیا۔

2346- حَدَّثَنَا جَمِيْلُ بْنُ الْحَسَنِ الْعَتَكِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰى حَدَّثَنَا سَعِيْدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ خِلَاسٍ عَنْ اَبِيْ رَافِعٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَجُلَيْنِ تَدَارَاَا فِيْ بَيْعٍ لَّيْسَ لِوَاحِدٍ مِّنْهُمَا بَيِّنَةٌ فَاَمَرَهُمَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَّسْتَهِمَا عَلَى الْيَمِيْنِ اَحَبَّا ذٰلِكَ اَمْ كَرِهَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' دو آدمیوں کے درمیان ایک سودے کے بارے میں اختلاف ہو گیا' ان میں سے کسی ایک کے پاس بھی ثبوت نہیں تھا' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان دونوں کو یہ ہدایت کی کہ وہ قسم اٹھا کر قرعہ اندازی کر لیں' خواہ ان دونوں کو یہ بات پسند ہو یا ان دونوں کو یہ بات پسند نہ ہو۔

2347- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَمَانٍ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا سَافَرَ اَقْرَعَ بَيْنَ نِسَائِهٖ

سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب سفر پر تشریف لے جاتے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی ازواج کے درمیان قرعہ اندازی کر لیتے تھے۔

2348- حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ اَنْبَاَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَنْبَاَنَا الثَّوْرِيُّ عَنْ صَالِحٍ الْهَمْدَانِيِّ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ

2345: اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 4311' ورقم الحديث: 4312' اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 3958' ورقم الحديث: 3959' ورقم الحديث: 3960' اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 1364

عَبْدِ خَيْرٍ الْحَضْرَمِيِّ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ قَالَ اُتِيَ عَلِيُّ بْنُ اَبِي طَالِبٍ وَّهُوَ بِالْيَمَنِ فِي ثَلَاثَةٍ قَدْ وَقَعُوْا عَلَى امْرَاَةٍ فِي طُهْرٍ وَّاحِدٍ فَسَاَلَ اثْنَيْنِ فَقَالَ اَتُقِرَّانِ لِهٰذَا بِالْوَلَدِ فَقَالَا لَا ثُمَّ سَاَلَ اثْنَيْنِ فَقَالَ اَتُقِرَّانِ لِهٰذَا بِالْوَلَدِ فَقَالَا لَا فَجَعَلَ كُلَّمَا سَاَلَ اثْنَيْنِ اَتُقِرَّانِ لِهٰذَا بِالْوَلَدِ قَالَا لَا فَاَقْرَعَ بَيْنَهُمْ وَاَلْحَقَ الْوَلَدَ بِالَّذِي اَصَابَتْهُ الْقُرْعَةُ وَجَعَلَ عَلَيْهِ ثُلُثَي الدِّيَةِ فَذُكِرَ ذٰلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَضَحِكَ حَتّٰى بَدَتْ نَوَاجِذُهُ

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت علی رضی اللہ عنہ جب یمن میں تھے' تو ان کے سامنے تین آدمیوں کا مقدمہ پیش کیا گیا جنہوں نے ایک ہی طہر کے دوران ایک عورت کے ساتھ صحبت کی تھی حضرت علی رضی اللہ عنہ نے دو آدمیوں سے دریافت کیا: کیا تم دونوں اس بات کا اقرار کرتے ہو کہ بچہ اس تیسرے فرد کا ہے؟ ان دونوں نے جواب دیا: جی نہیں! پھر آپ نے باقی دو سے بھی یہی سوال کیا: کیا تم دونوں اس کے لیے بچے کا اقرار کرتے ہو' تو انہوں نے بھی یہی جواب دیا: جی نہیں۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ نے جن بھی دو افراد سے یہ سوال کیا: کیا تم اس تیسرے کے لیے بچے کا اقرار کرتے ہو؟ تو ان دونوں نے یہی جواب دیا: جی نہیں۔

تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ان کے درمیان قرعہ اندازی کی اور بچے کا نسب اس کے ساتھ لاحق کر دیا جس کے نام قرعہ نکلا تھا اور آپ نے اس کے ذمے دو تہائی دیت کی ادائیگی لازم قرار دی۔

جب اس بات کا تذکرہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم مسکرا دیے یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے اطراف کے دانت نظر آنے لگے۔

بَاب الْقَافَةِ

باب 21: قیافہ شناسی کا حکم

2349- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ وَهِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالُوْا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ دَخَلَ عَلَيَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ مَسْرُوْرًا وَّهُوَ يَقُوْلُ يَا عَائِشَةُ اَلَمْ تَرَيْ اَنَّ مُجَزِّزًا الْمُدْلِجِيَّ دَخَلَ عَلَيَّ فَرَاٰى اُسَامَةَ وَزَيْدًا عَلَيْهِمَا قَطِيفَةٌ قَدْ غَطَّيَا رُءُوْسَهُمَا وَقَدْ بَدَتْ اَقْدَامُهُمَا فَقَالَ اِنَّ هٰذِهِ الْاَقْدَامَ بَعْضُهَا مِنْ بَعْضٍ

سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' ایک دن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس تشریف لائے' تو بہت خوش تھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اے عائشہ (رضی اللہ عنہا) اتم جانتی ہو؟ مدلج قبیلے سے تعلق رکھنے والے مجزز (نامی قیافہ شناس) نے کیا' اہے؟

2348: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 2270' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 3488

2349: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 6771' اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 3602' اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 2267' اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 2129' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 3494

وہ میرے پاس آیا اس نے اسامہ اور زید کو دیکھا ان دونوں پر ایک چادر پڑی ہوئی تھی جس کی وجہ سے ان کے چہرے چھپے ہوئے تھے اور ان کے پاؤں ظاہر تھے' تو وہ بولا: یہ باپ بیٹے کے پاؤں ہیں۔

2350- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ حَدَّثَنَا سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ قُرَيْشًا أَتَوُا امْرَأَةً كَاهِنَةً فَقَالُوا لَهَا أَخْبِرِينَا أَشْبَهَنَا أَثَرًا بِصَاحِبِ الْمَقَامِ فَقَالَتْ إِنْ أَنْتُمْ جَرَرْتُمْ كِسَاءً عَلَى هَذِهِ السِّهْلَةِ ثُمَّ مَشَيْتُمْ عَلَيْهَا أَنْبَأْتُكُمْ قَالَ فَجَرُّوا كِسَاءً ثُمَّ مَشَى النَّاسُ عَلَيْهَا فَأَبْصَرَتْ أَثَرَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ هَذَا أَقْرَبُكُمْ إِلَيْهِ شَبَهًا ثُمَّ مَكَثُوا بَعْدَ ذَلِكَ عِشْرِينَ سَنَةً أَوْ مَا شَاءَ اللَّهُ ثُمَّ بَعَثَ اللَّهُ مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: قریش ایک کاہنہ عورت کے پاس آئے اور انہوں نے اس سے کہا' تم ہمیں اس بارے میں بتاؤ کہ ہم میں سے کون اس مقام والے صاحب (یعنی حضرت ابراہیم علیہ السلام) کا زیادہ بہتر پیروکار ہے' تو اس عورت نے کہا: اگر تم اس نرم جگہ کے اوپر چادر بچھا دو تو میں تمہیں اس بارے میں بتا دوں گی' راوی کہتے ہیں: ان لوگوں نے وہ چادر بچھادی' پھر وہ لوگ اس پر چلے' جب اس کاہنہ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے قدموں کے نشان دیکھے تو اس نے کہا:

''تم سب میں یہ صاحب ان کے ساتھ سب سے زیادہ مشابہت رکھتے ہیں''۔

(راوی کہتے ہیں) اس کے بیس برس' یا جو اللہ کو منظور تھا' اتنا عرصہ گزرنے کے بعد' اللہ تعالیٰ نے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو مبعوث کیا (یعنی یہ اعلان نبوت سے بیس سال پہلے کا واقعہ ہے)۔

بَاب تَخْيِيرِ الصَّبِيِّ بَيْنَ أَبَوَيْهِ

باب 22: بچے کو ماں' باپ کے بارے میں اختیار دینا

2351- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ زِيَادِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ أَبِي مَيْمُونَةَ عَنْ أَبِي مَيْمُونَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيَّرَ غُلَامًا بَيْنَ أَبِيهِ وَأُمِّهِ وَقَالَ يَا غُلَامُ هَذِهِ أُمُّكَ وَهَذَا أَبُوكَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک لڑکے کو اس کے والد اور اس کی والدہ کے درمیان اختیار دیا تھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے لڑکے یہ تمہاری امی ہے اور یہ تمہارے ابو ہیں (تم ان دونوں میں سے کسی ایک کے ساتھ جا سکتے ہو)

2352- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ عُثْمَانَ الْبَتِّيِّ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ

2350: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2351: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 2277' اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 1357

2352: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 2244' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 3495

سَلَمَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ اَنَّ اَبَوَيْهِ اخْتَصَمَا اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَحَدُهُمَا كَافِرٌ وَّالْاٰخَرُ مُسْلِمٌ فَخَيَّرَهٗ فَتَوَجَّهَ اِلَى الْكَافِرِ فَقَالَ اللّٰهُمَّ اهْدِهٖ فَتَوَجَّهَ اِلَى الْمُسْلِمِ فَقَضٰى لَهٗ بِهٖ

◄► عبدالحمید نامی راوی اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: ایک ماں باپ اپنا مقدمہ لے کر نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے ان میں سے ایک کافر تھا اور دوسرا فریق مسلمان تھا' تو نبی اکرم ﷺ نے (ان کے بچے) کو اختیار دیا وہ کافر کی طرف متوجہ ہوا تو نبی اکرم ﷺ نے دعا کی اے اللہ! تو اسے ہدایت نصیب کر! تو وہ مسلمان کی طرف متوجہ ہو گیا تو نبی اکرم ﷺ نے مسلمان کے حق میں اس کا فیصلہ دے دیا۔

بَاب الصُّلْحِ
باب 23: صلح کرنا

2353- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا كَثِيْرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ الصُّلْحُ جَائِزٌ بَيْنَ الْمُسْلِمِيْنَ اِلَّا صُلْحًا حَرَّمَ حَلَالًا اَوْ اَحَلَّ حَرَامًا

◄► کثیر بن عبداللہ اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے مسلمانوں کے درمیان ہر صلح جائز ہے' سوائے اس صلح کے جو کسی حلال چیز کو حرام قرار دے یا حرام چیز کو حلال قرار دے۔

بَاب الْحَجْرِ عَلٰى مَنْ يُفْسِدُ مَالَهٗ
باب 24: جو شخص اپنا مال ضائع کر دیتا ہو اس کے تصرف پر پابندی عائد کرنا

2354- حَدَّثَنَا اَزْهَرُ بْنُ مَرْوَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰى حَدَّثَنَا سَعِيْدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ رَجُلًا كَانَ فِيْ عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ عُقْدَتِهٖ ضَعْفٌ وَّكَانَ يُبَايِعُ وَاَنَّ اَهْلَهٗ اَتَوُا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ احْجُرْ عَلَيْهِ فَدَعَاهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَهَاهُ عَنْ ذٰلِكَ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّيْ لَا اَصْبِرُ عَنِ الْبَيْعِ فَقَالَ اِذَا بَايَعْتَ فَقُلْ هَا وَلَا خِلَابَةَ

◄► حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ کے زمانہ اقدس میں ایک شخص کی زبان میں کچھ لکنت تھی وہ خرید و فروخت کیا کرتا تھا اس کے گھر والے نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ (ﷺ)! آپ ﷺ اس کے تصرف کرنے پر پابندی لگا دیں۔

2353: اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 1352

2354: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 3501' اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 1250

نبی اکرم ﷺ نے اس شخص کو بلایا اور اسے ایسا کرنے سے منع کیا' تو اس نے عرض کی: یارسول اللہ (ﷺ)! میرا خرید و فروخت کے بغیر گزارا نہیں ہوتا' تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اگر تم نے خرید و فروخت کرنی ہو' تو یہ کہہ دیا کرو: یہ لو اور کوئی دھوکہ نہیں ہے۔

2355- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحٰقَ عَنْ مُحَمَّدِ ابْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانٍ قَالَ هُوَ جَدِّى مُنْقِذُ بْنُ عَمْرٍو وَكَانَ رَجُلًا قَدْ اَصَابَتْهُ آمَّةٌ فِىْ رَاْسِهٖ فَكَسَرَتْ لِسَانَهٗ وَكَانَ لَا يَدَعُ عَلٰى ذٰلِكَ التِّجَارَةَ وَكَانَ لَا يَزَالُ يُغْبَنُ فَاَتَى النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ ذٰلِكَ لَهٗ فَقَالَ لَهٗ اِذَا اَنْتَ بَايَعْتَ فَقُلْ لَا خِلَابَةَ ثُمَّ اَنْتَ فِىْ كُلِّ سِلْعَةٍ ابْتَعْتَهَا بِالْخِيَارِ ثَلَاثَ لَيَالٍ فَاِنْ رَضِيْتَ فَاَمْسِكْ وَاِنْ سَخِطْتَ فَارْدُدْهَا عَلٰى صَاحِبِهَا

◆◆ حضرت منقذ بن عمرو ؓ بیان کرتے ہیں: ایک شخص کے سر میں چوٹ آئی' جس کے نتیجے میں اس کی زبان میں لغزش پیدا ہوگئی' وہ شخص تجارت کرنا ترک نہیں کرتا تھا' اور تجارت میں اس کے ساتھ عام طور پر دھوکہ ہو جاتا تھا' وہ نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور آپ ﷺ کے سامنے اس بات کا تذکرہ کیا' نبی اکرم ﷺ نے اس سے فرمایا۔

''جب تم کوئی سودا کرو تو یہ کہو' کوئی دھوکہ نہیں چلے گا' پھر تم نے جو بھی سامان خریدا ہو اس میں تم تین دن تک اختیار رکھو' اگر تم راضی رہے' تو اس کو اپنے پاس رکھو گے' اگر تمہیں یہ پسند نہ آیا' تو تم اس کے مالک کو واپس کر دو گے''۔

بَاب تَفْلِيْسِ الْمُعْدَمِ وَالْبَيْعِ عَلَيْهِ لِغُرَمَائِهٖ

باب 25: جس شخص کے پاس کچھ نہ ہو اس کے قرض خواہوں کے لیے اسے مفلس قرار دینا اور سودے میں اس کے خلاف فیصلہ دینا

2356- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْاَشَجِّ عَنْ عِيَاضِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ اَبِىْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِىِّ قَالَ اُصِيْبَ رَجُلٌ فِىْ عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِىْ ثِمَارٍ ابْتَاعَهَا فَكَثُرَ دَيْنُهٗ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَصَدَّقُوْا عَلَيْهِ فَتَصَدَّقَ النَّاسُ عَلَيْهِ فَلَمْ يَبْلُغْ ذٰلِكَ وَفَاءَ دَيْنِهٖ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُذُوْا مَا وَجَدْتُّمْ وَلَيْسَ لَكُمْ اِلَّا ذٰلِكَ يَعْنِى الْغُرَمَاءَ

◆◆ حضرت ابوسعید خدری ؓ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ کے زمانہ اقدس میں ایک شخص نے کچھ پھل خریدا جسے

2355 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2356: اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 3958' اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 3469' اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 655' اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 54[illegible] ... الحديث: 4692

آفت لاحق ہوگئی' تو اس کے ذمے قرض بہت زیادہ ہوگیا نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اسے صدقہ کرو لوگوں نے اسے صدقہ دیا تو بھی اس کے قرض کی پوری ادائیگی کا بندوبست نہیں ہوسکا تو نبی اکرم ﷺ نے (قرض خواہوں سے) ارشاد فرمایا: جو تمہیں مل گیا ہے یہی حاصل کرلو تمہیں صرف یہی مل سکتا ہے۔

(راوی کہتے ہیں:) یعنی نبی اکرم ﷺ نے اس کے قرض خواہوں سے یہ بات ارشاد فرمائی۔

2357- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا اَبُوْعَاصِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُسْلِمِ بْنِ هُرْمُزٍ عَنْ سَلَمَةَ الْمَكِّيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَلَعَ مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ مِّنْ غُرَمَائِهِ ثُمَّ اسْتَعْمَلَهُ عَلَى الْيَمَنِ فَقَالَ مُعَاذٌ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَخْلَصَنِي بِمَالِي ثُمَّ اسْتَعْمَلَنِي

◆◆ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کو ان کے قرض خواہوں سے نجات دلادی تھی' پھر آپ ﷺ نے انہیں یمن کا گورنر مقرر کیا تھا۔

حضرت معاذ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے میرے مال کے عوض میں مجھے نجات دلائی تھی' پھر آپ ﷺ نے مجھے عامل مقرر کیا تھا۔

بَاب مَنْ وَجَدَ مَتَاعَهُ بِعَيْنِهٖ عِنْدَ رَجُلٍ قَدْ اَفْلَسَ

باب 26: جو شخص اپنے سامان کو بعینہ کسی ایسے شخص کے پاس پائے جسے مفلس قرار دیا جاچکا ہو

2358- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ اَنْبَاَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ جَمِيْعًا عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ اَبِيْ بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيْزِ عَنْ اَبِيْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ وَجَدَ مَتَاعَهُ بِعَيْنِهٖ عِنْدَ رَجُلٍ قَدْ اَفْلَسَ فَهُوَ اَحَقُّ بِهٖ مِنْ غَيْرِهٖ

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

''جو شخص اپنے سامان کو بعینہ کسی کے پاس پائے جسے مفلس قرار دیا جاچکا ہو' تو وہ اس سامان کا کسی دوسرے شخص کے مقابلے میں زیادہ حقدار ہوگا''۔

2359- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ مُوْسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ اَبِيْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَيُّمَا رَجُلٍ بَاعَ سِلْعَةً

2357 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2358: اخرجه البخاری فی "الصحيح" رقم الحديث: 2402' اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 3963' ورقم الحديث: 3965' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 3519' ورقم الحديث: 3520' ورقم الحديث: 3521' ورقم الحديث: 3522' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 1262' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 4690' ورقم الحديث: 4691

فَاَدْرَكَ سِلْعَتَهُ بِعَيْنِهَا عِنْدَ رَجُلٍ وَّقَدْ اَفْلَسَ وَلَمْ يَكُنْ قَبَضَ مِنْ ثَمَنِهَا شَيْئًا فَهِيَ لَهُ وَاِنْ كَانَ قَبَضَ مِنْ ثَمَنِهَا شَيْئًا فَهُوَ اُسْوَةٌ لِّلْغُرَمَاءِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا ہے: جوشخص اپنا سامان فروخت کرے اور پھر اپنے سامان کو بعینہ کسی ایسے شخص کے پاس پائے اور وہ مفلس ہو چکا ہو اور اس پہلے شخص نے اپنے سامان کی قیمت میں سے کچھ بھی وصول نہ کیا ہو' تو وہ چیز اس شخص کو مل جائے گی' لیکن اگر اس نے اپنے سامان کی کچھ قیمت وصول کی ہوئی ہو' تو پھر وہ بھی دیگر قرض خواہوں کی مانند شمار ہوگا۔

2360- حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ وَعَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي فُدَيْكٍ عَنِ ابْنِ اَبِي ذِئْبٍ عَنْ اَبِي الْمُعْتَمِرِ بْنِ عَمْرِو بْنِ رَافِعٍ عَنِ ابْنِ خَلْدَةَ الزُّرَقِيِّ وَكَانَ قَاضِيًا بِالْمَدِينَةِ قَالَ جِئْنَا اَبَا هُرَيْرَةَ فِي صَاحِبٍ لَّنَا قَدْ اَفْلَسَ فَقَالَ هٰذَا الَّذِي قَضٰى فِيهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَيُّمَا رَجُلٍ مَّاتَ اَوْ اَفْلَسَ فَصَاحِبُ الْمَتَاعِ اَحَقُّ بِمَتَاعِهِ اِذَا وَجَدَهُ بِعَيْنِهِ

ابن خلدہ زرقی جو مدینہ منورہ کے قاضی تھے وہ بیان کرتے ہیں: ہم اپنے ایک ساتھی کے بارے میں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئے جو مفلس قرار دیا جا چکا تھا' تو انہوں نے بتایا: اس بندے کی وہی صورت حال ہے' جس کے بارے میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ فیصلہ دیا تھا۔

''جو شخص فوت ہو جائے یا اسے مفلس قرار دیدیا جائے' تو سامان کا (پرانا) مالک اپنے سامان کا زیادہ حقدار ہوگا' جب وہ بعینہ اس سامان کو اس شخص کے پاس پالے''۔

2361- حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ كَثِيرِ بْنِ دِينَارٍ الْحِمْصِيُّ حَدَّثَنَا الْيَمَانُ بْنُ عَدِيٍّ حَدَّثَنِي الزُّبَيْدِيُّ مُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيدِ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ اَبِي سَلَمَةَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَيُّمَا امْرِئٍ مَّاتَ وَعِنْدَهُ مَالُ امْرِئٍ بِعَيْنِهِ اقْتَضٰى مِنْهُ شَيْئًا اَوْ لَمْ يَقْتَضِ فَهُوَ اُسْوَةٌ لِّلْغُرَمَاءِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا ہے:

''جو شخص فوت ہو جائے اور اس کے پاس کسی دوسرے شخص کا مال بعینہ موجود ہو' تو خواہ اس میں سے اس نے کچھ ادائیگی کی ہو یا ادائیگی نہ کی ہو' تو وہ شخص بھی دیگر قرض خواہوں کی مانند ہوگا''۔

2360: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 3523

2361: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

اَبْوَابُ الشَّهَادَاتِ

گواہیوں سے متعلق ابواب

بَاب كَرَاهِيَةِ الشَّهَادَةِ لِمَنْ لَّمْ يَسْتَشْهِدُ

باب 27: ایسے شخص کی گواہی کا ناپسندیدہ ہونا جس سے گواہی طلب نہ کی گئی ہو

2362- حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَعَمْرُو بْنُ رَافِعٍ قَالَا حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ عَبِيْدَةَ السَّلْمَانِيِّ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُوْدٍ سُئِلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَيُّ النَّاسِ خَيْرٌ قَالَ قَرْنِيْ ثُمَّ الَّذِيْنَ يَلُوْنَهُمْ ثُمَّ الَّذِيْنَ يَلُوْنَهُمْ ثُمَّ يَجِيْءُ قَوْمٌ تَبْدُرُ شَهَادَةُ اَحَدِهِمْ يَمِيْنَهُ وَيَمِيْنُهُ شَهَادَتَهُ

◆◆ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا گیا کون سے لوگ زیادہ بہتر ہیں؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو میرے زمانے سے تعلق رکھتے ہیں' پھر ان کے بعد والے ہیں' پھر ان کے بعد والے ہیں' پھر ان کے بعد وہ لوگ آئیں گے' جن کی گواہی' قسم اٹھانے سے پہلے ہوگی اور ان کی قسم' گواہی سے پہلے ہوگی۔

(یعنی وہ جھوٹی قسمیں اٹھائیں گے اور جھوٹی گواہیاں دیں گے)

2363- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْجَرَّاحِ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ خَطَبَنَا عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ بِالْجَابِيَةِ فَقَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ فِيْنَا مِثْلَ مُقَامِيْ فِيْكُمْ فَقَالَ احْفَظُوْنِيْ فِيْ اَصْحَابِيْ ثُمَّ الَّذِيْنَ يَلُوْنَهُمْ ثُمَّ الَّذِيْنَ يَلُوْنَهُمْ ثُمَّ يَفْشُو الْكَذِبُ حَتّٰى يَشْهَدَ الرَّجُلُ وَمَا يُسْتَشْهَدُ وَيَحْلِفَ وَمَا يُسْتَحْلَفُ

◆◆ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ''جابیہ'' کے مقام پر حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے ہمیں خطبہ دیتے ہوئے فرمایا:

ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بھی ہمارے درمیان اسی طرح کھڑے ہوئے تھے جس طرح میں تمہارے درمیان کھڑا ہوا ہوں'

2362: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 2652'ورقم الحديث: 2651'ورقم الحديث: 2429'ورقم الحديث: 6658'اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 6416'ورقم الحديث: 6417'ورقم الحديث: 6418'ورقم الحديث: 6419' اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 3859

2363: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

''میرے اصحاب رضی اللہ عنہم کے بارے میں تم میری حفاظت کرنا (یعنی میرے ساتھ نسبت کے حوالے سے ان کا احترام کرنا)' پھران کے بعد والوں کے بارے میں بھی' پھران کے بعد والوں کے بارے میں بھی' پھر جھوٹ عام ہو جائے گا' یہاں تک کہ آدمی گواہی دے گا حالانکہ اس سے گواہی نہیں مانگی گئی ہوگی اور وہ قسم اٹھائے گا حالانکہ اس سے قسم نہیں لی گئی ہوگی''۔

بَاب الرَّجُلِ عِنْدَهُ الشَّهَادَةُ وَلَا يَعْلَمُ بِهَا صَاحِبُهَا

باب 28: جب کسی شخص کے پاس کسی معاملے میں گواہی ہو اور اس معاملے سے متعلق فرد اس بات کو نہ جانتا ہو

2364- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْجُعْفِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ الْعُكْلِيُّ اَخْبَرَنِیْ اُبَیُّ بْنُ عَبَّاسِ بْنِ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِیُّ حَدَّثَنِیْ اَبُوْبَكْرِ ابْنُ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ حَدَّثَنِیْ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنِیْ خَارِجَةُ بْنُ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ اَخْبَرَنِیْ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اَبِیْ عَمْرَةَ الْاَنْصَارِیُّ اَنَّهُ سَمِعَ زَيْدَ ابْنَ خَالِدٍ الْجُهَنِیَّ يَقُوْلُ اِنَّهُ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ خَيْرُ الشُّهُوْدِ مَنْ اَدّٰى شَهَادَتَهُ قَبْلَ اَنْ يُسْاَلَهَا

◆◆ حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: انہوں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے سب سے بہترین گواہ وہ ہے' جو گواہی کا مطالبہ ہونے سے پہلے ہی گواہی دیدے۔

بَاب الْاِشْهَادِ عَلَى الدُّيُوْنِ

باب 29: قرض کے لین دین میں گواہ مقرر کرنا

2365- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوْسُفَ الْجُبَيْرِیُّ وَجَمِيْلُ بْنُ الْحَسَنِ الْعَتَكِیُّ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَرْوَانَ الْعِجْلِیُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ اَبِیْ نَضْرَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِیْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِیِّ قَالَ تَلَا هٰذِهِ الْاٰيَةَ (يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اِذَا تَدَايَنْتُمْ بِدَيْنٍ اِلٰى اَجَلٍ مُّسَمًّى) حَتّٰى بَلَغَ (فَاِنْ اَمِنَ بَعْضُكُمْ بَعْضًا) فَقَالَ هٰذِهِ نَسَخَتْ مَا قَبْلَهَا

◆◆ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نے یہ آیت تلاوت کی۔

''اے ایمان والو! جب تم آپس میں قرض کا لین دین متعین مدت کے لیے کرو''۔

2364: اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 4469' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 3596' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 2295' ورقم الحدیث: 2296' ورقم الحدیث: 2297

2365: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

اس کے بعد انہوں نے اس آیت کو یہاں تک تلاوت کیا۔
"اگر تم میں سے کوئی ایک دوسرے کے لیے امین بن جائے (یعنی تمہیں کسی پر اعتماد ہو)"۔
حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اس آیت نے اس سے پہلے حصے کو منسوخ کر دیا ہے۔

بَاب مَنْ لَّا تَجُوْزُ شَهَادَتُهُ

باب 30: کس شخص کی گواہی جائز نہیں ہے؟

2366 - حَدَّثَنَا اَيُّوْبُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّقِّيُّ حَدَّثَنَا مُعَمَّرُ بْنُ سُلَيْمَانَ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ قَالَا حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ اَرْطَاةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَجُوْزُ شَهَادَةُ خَائِنٍ وَّلَا خَائِنَةٍ وَّلَا مَحْدُوْدٍ فِي الْاِسْلَامِ وَلَا ذِيْ غِمْرٍ عَلٰى اَخِيْهِ

◆ عمرو بن شعیب اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:
"خیانت کرنے والے مرد خیانت کرنے والی عورت، جس مسلمان پر حد جاری ہوئی ہو اور جو شخص اپنے کسی بھائی کے خلاف دشمنی رکھتا ہو (اس کی اپنے بھائی کے خلاف) ان کی گواہی جائز نہیں ہے"۔

2367 - حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِيْ نَافِعُ بْنُ يَزِيْدَ عَنِ ابْنِ الْهَادِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّهٗ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَا تَجُوْزُ شَهَادَةُ بَدَوِيٍّ عَلٰى صَاحِبِ قَرْيَةٍ

◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:
"دیہاتی کی گواہی شہری کے خلاف جائز نہیں ہے"۔

بَاب الْقَضَاءِ بِالشَّاهِدِ وَالْيَمِيْنِ

باب 31: ایک گواہ اور قسم کی بنیاد پر فیصلہ دینا

2368 - حَدَّثَنَا اَبُوْ مُصْعَبٍ الْمَدِيْنِيُّ اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الزُّهْرِيُّ وَيَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الدَّوْرَقِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ عَنْ رَبِيْعَةَ بْنِ اَبِيْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِيْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضٰى بِالْيَمِيْنِ مَعَ الشَّاهِدِ

2366: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2367: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 3602

2368: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 3610، ورقم الحديث: 3611، اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 1343

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک گواہ کے ساتھ قسم لے کر فیصلہ دے دیا تھا۔

2369- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَابِرٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضٰى بِالْيَمِيْنِ مَعَ الشَّاهِدِ

امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ اپنے والد (امام محمد باقر رضی اللہ عنہ) کے حوالے سے حضرت جابر رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک گواہ کے ساتھ' قسم لے کر فیصلہ دے دیا تھا۔

2370- حَدَّثَنَا اَبُوْ اِسْحٰقَ الْهَرَوِيُّ اِبْرَاهِيْمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحَارِثِ الْمَخْزُوْمِيُّ حَدَّثَنَا سَيْفُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْمَكِّيُّ اَخْبَرَنِيْ قَيْسُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَضٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالشَّاهِدِ وَالْيَمِيْنِ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک گواہ اور قسم کے ذریعے فیصلہ دے دیا تھا۔

2371- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ اَنْبَاَنَا جُوَيْرِيَةُ بْنُ اَسْمَآءَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيْدَ مَوْلَى الْمُنْبَعِثِ عَنْ رَجُلٍ مِّنْ اَهْلِ مِصْرَ عَنْ سُرَّقٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَجَازَ شَهَادَةَ الرَّجُلِ وَيَمِيْنَ الطَّالِبِ

حضرت سُرّق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک آدمی کی گواہی اور مدعی کی قسم کو جائز قرار دیا ہے (یعنی ان کی بنیاد پر فیصلہ دینا جائز قرار دیا ہے)۔

بَاب شَهَادَةِ الزُّوْرِ

باب 32: جھوٹی گواہی دینا

2372- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الْعُصْفُرِيُّ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ حَبِيْبِ بْنِ النُّعْمَانِ الْاَسَدِيِّ عَنْ خُرَيْمِ بْنِ فَاتِكٍ الْاَسَدِيِّ قَالَ صَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصُّبْحَ فَلَمَّا انْصَرَفَ قَامَ قَائِمًا فَقَالَ عُدِلَتْ شَهَادَةُ الزُّوْرِ بِالْاِشْرَاكِ بِاللّٰهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ تَلَا هٰذِهِ الْاٰيَةَ (وَاجْتَنِبُوْا قَوْلَ الزُّوْرِ حُنَفَاءَ لِلّٰهِ غَيْرَ مُشْرِكِيْنَ بِهٖ)

حضرت خریم بن فاتک اسدی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے صبح کی نماز پڑھائی جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھ کر

2369: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 1344

2370: اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 4447' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 3608' ورقم الحدیث: 3609

2371: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2372: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 3599' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 2310

فارغ ہوئے تو آپ ﷺ کھڑے ہوئے آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جھوٹی گواہی کو اللہ تعالیٰ کے ساتھ شرک کرنے کے برابر قرار دیا گیا ہے یہ بات آپ ﷺ نے تین مرتبہ ارشاد فرمائی پھر آپ ﷺ نے یہ آیت تلاوت کی۔

''اور جھوٹی بات سے اجتناب کرو' دین کو اللہ تعالیٰ کے لیے خالص کرتے ہوئے اور کسی کو اس کا شریک نہ بناتے ہوئے۔''

2373- حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفُرَاتِ عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَنْ تَزُوْلَ قَدَمَا شَاهِدِ الزُّوْرِ حَتّٰى يُوْجِبَ اللّٰهُ لَهُ النَّارَ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

''جھوٹی گواہی دینے والے شخص کے پاؤں اپنی جگہ سے ہلنے سے پہلے' اللہ تعالیٰ اس کے لیے جہنم کو واجب قرار دیتا ہے''۔

بَاب شَهَادَةِ اَهْلِ الْكِتَابِ بَعْضِهِمْ عَلٰى بَعْضٍ

باب 33: اہل کتاب کا آپس میں گواہی دینا

2374- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَرِيفٍ حَدَّثَنَا اَبُوْخَالِدٍ الْاَحْمَرُ عَنْ مُجَالِدٍ عَنْ عَامِرٍ عَنْ جَابِرِ ابْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَجَازَ شَهَادَةَ اَهْلِ الْكِتَابِ بَعْضِهِمْ عَلٰى بَعْضٍ

◆◆ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے اہل کتاب کی آپس میں ایک دوسرے کے خلاف گواہی کو درست قرار دیا ہے۔

2373 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2374 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

اَبْوَابُ الْهِبَّاتُ

کتاب: ہبہ کے بارے میں روایات

بَاب الرَّجُلِ يَنْحَلُ وَلَدَهُ

باب 1: آدمی کا اپنی اولاد کو کوئی چیز عطیہ دینا

2375 - حَدَّثَنَا اَبُوْبِشْرٍ بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِىْ هِنْدٍ عَنِ الشَّعْبِىِّ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيْرٍ قَالَ انْطَلَقَ بِهٖ اَبُوْهُ يَحْمِلُهُ اِلَى النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اشْهَدْ اَنِّىْ قَدْ نَحَلْتُ النُّعْمَانَ مِنْ مَّالِىْ كَذَا وَكَذَا قَالَ فَكُلَّ بَنِيْكَ نَحَلْتَ مِثْلَ الَّذِىْ نَحَلْتَ النُّعْمَانَ قَالَ لَا قَالَ فَاَشْهِدْ عَلٰى هٰذَا غَيْرِىْ قَالَ اَلَيْسَ يَسُرُّكَ اَنْ يَّكُوْنُوْا لَكَ فِى الْبِرِّ سَوَآءً قَالَ بَلٰى قَالَ فَلَا اِذًا

◆◆ حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ان کے والد انہیں گود میں اٹھا کر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لے کر گئے اور عرض کی آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس بات پر گواہ بن جائیں میں نے نعمان کو اپنے مال میں سے اتنا، اور اتنا کچھ دے دیا ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا: تم نے نعمان کو جو عطیہ دیا ہے تم نے اپنے سارے بچوں کو اسی کی مانند عطیہ دیا ہے؟ انہوں نے عرض کی: جی نہیں! نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پھر میرے علاوہ کسی اور کو گواہ بنالو۔

پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تمہیں یہ بات پسند نہیں ہے کہ وہ سب تمہارے ساتھ برابر کا اچھا سلوک کریں؟ تو انہوں نے عرض کی: جی ہاں! تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پھر ایسا نہ کرو۔

2376 - حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِىِّ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ وَمُحَمَّدِ بْنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيْرٍ اَخْبَرَاهُ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيْرٍ اَنَّ اَبَاهُ نَحَلَهٗ غُلَامًا وَّاَنَّهٗ جَآءَ اِلَى النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

2375: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 2578 'ورقم الحديث: 2650 'اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 4157 'ورقم الحديث: 4158 'ورقم الحديث: 4159 'ورقم الحديث: 4160 'ورقم الحديث: 4161 'ورقم الحديث: 4162 'اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 3542 'اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 3681 'ورقم الحديث: 3682 'ورقم الحديث: 3683 'ورقم الحديث: 3684

2376: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 2686 'اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 4153 'ورقم الحديث: 4154 'ورقم الحديث: 4155 'اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 1367 'اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 3674 'ورقم الحديث: 3675 'ورقم الحديث: 3676 'ورقم الحديث: 3677

يُشْهِدُهُ فَقَالَ اَكُلَّ وَلَدِكَ نَحَلْتَهُ قَالَ لَا قَالَ فَارْدُدْهُ

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ان کے والد نے انہیں ایک غلام عطیے کے طور پر دیا پھر وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو گواہ بنانے کے لیے حاضر ہوئے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کیا تم نے اپنی ساری اولاد کو اسی طرح عطیہ دیا ہے انہوں نے عرض کی: جی نہیں۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پھر تم اسے واپس لے لو۔

بَاب مَنْ اَعْطٰى وَلَدَهُ ثُمَّ رَجَعَ فِيْهِ

باب 2: جو شخص اپنی اولاد کو کوئی چیز دے کر پھر اسے واپس لے

2377- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَّاَبُوْ بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِىْ عَدِيٍّ عَنْ حُسَيْنٍ الْمُعَلِّمِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَّابْنِ عُمَرَ يَرْفَعَانِ الْحَدِيْثَ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَحِلُّ لِلرَّجُلِ اَنْ يُّعْطِىَ الْعَطِيَّةَ ثُمَّ يَرْجِعَ فِيْهَا اِلَّا الْوَالِدَ فِيْمَا يُعْطِىْ وَلَدَهُ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما اور حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما ''مرفوع'' حدیث کے طور پر یہ بات نقل کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: کسی بھی شخص کے لیے یہ بات جائز نہیں ہے کہ وہ کوئی عطیہ دینے کے بعد اسے واپس لے البتہ والد کا حکم مختلف ہے۔

اس نے اپنی اولاد کو جو چیز عطیہ کی ہو (وہ واپس لے سکتا ہے)

2378- حَدَّثَنَا جَمِيْلُ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰى حَدَّثَنَا سَعِيْدٌ عَنْ عَامِرٍ الْاَحْوَلِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهِ اَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَرْجِعُ اَحَدُكُمْ فِىْ هِبَتِهِ اِلَّا الْوَالِدَ مِنْ وَّلَدِهِ

عمرو بن شعیب اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: کوئی بھی شخص اپنی ہبہ کی ہوئی چیز واپس نہ لے' البتہ والد اپنی اولاد سے (ہبہ کی گئی چیز واپس لے سکتا ہے)

بَاب الْعُمْرٰى

باب 3: عمریٰ کے بارے میں حکم

2379- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ اَبِىْ زَائِدَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ اَبِىْ

2377: اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 3539' اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 1299' ورقم الحديث: 2131' ورقم الحديث: 2132' اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 3692' ورقم الحديث: 3705

2378: اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 3691

2379: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

سَلَمَةَ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا عُمْرٰى فَمَنْ اُعْمِرَ شَيْئًا فَهُوَ لَهٗ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:
''عمریٰ کی کوئی حیثیت نہیں ہے' جس شخص کو عمریٰ کے طور پر کوئی چیز دی جائے وہ اسی کی ملکیت ہوگی''۔

2380 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ اَنْبَاَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ اَبِیْ سَلَمَةَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ اَعْمَرَ رَجُلًا عُمْرٰى لَهٗ وَلِعَقِبِهٖ فَقَدْ قَطَعَ قَوْلُهٗ حَقَّهٗ فِيْهَا فَهِیَ لِمَنْ اُعْمِرَ وَلِعَقِبِهٖ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:
''جو شخص عمریٰ کے طور پر کسی کو کوئی چیز دے تو وہ اس شخص کو ملے گی اور اس کی اولاد کو ملے گی کیونکہ اس کے قول نے اس چیز میں اس شخص کے حق کو ختم کر دیا ہے' تو یہ چیز اسے ملے گی جسے عمریٰ کے طور پر دی گئی ہے اور اس کے پسماندگان کو ملے گی''۔

2381 - حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ حُجْرٍ الْمَدَرِيِّ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَعَلَ الْعُمْرٰى لِلْوَارِثِ

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے عمریٰ وارث کے لیے قرار دی ہے۔

بَاب الرُّقْبٰى

باب 4: رقبیٰ کے بارے میں حکم

2382 - حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ اَنْبَاَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَنْبَاَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ حَبِيْبِ بْنِ اَبِیْ ثَابِتٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا رُقْبٰى فَمَنْ اُرْقِبَ شَيْئًا فَهُوَ لَهٗ حَيَاتَهٗ وَمَمَاتَهٗ قَالَ وَالرُّقْبٰى اَنْ يَّقُوْلَ هُوَ لِلْاٰخِرِ مِنِّیْ وَمِنْكَ مَوْتًا

2380: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 2625'اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 4164'ورقم الحدیث: 4165'ورقم الحدیث: 4166'ورقم الحدیث: 4167'ورقم الحدیث: 4168'ورقم الحدیث: 4169'اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 3550'ورقم الحدیث: 3552'ورقم الحدیث: 3553'ورقم الحدیث: 3554'اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 3148'اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 3744'ورقم الحدیث: 3745'ورقم الحدیث: 3747'ورقم الحدیث: 3748'ورقم الحدیث: 3749'ورقم الحدیث: 3750'ورقم الحدیث: 3751'ورقم الحدیث: 3752'ورقم الحدیث: 3753'ورقم الحدیث: 3754

2381: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 3559'اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 3718'ورقم الحدیث: 3719'ورقم الحدیث: 3721'ورقم الحدیث: 3723'ورقم الحدیث: 3724'ورقم الحدیث: 3725'ورقم الحدیث: 3726

2382: اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 3735'ورقم الحدیث: 3736'ورقم الحدیث: 3737

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:
''رقبیٰ کی کوئی حیثیت نہیں ہے' جس شخص کو رقبیٰ کے طور پر کوئی چیز دی گئی ہو' تو وہ زندگی اور موت میں اسی کی ہوگی''۔
راوی کہتے ہیں: رقبیٰ سے مراد یہ ہے کہ ایک آدمی دوسرے سے یہ کہے کہ مرنے کی صورت میں یہ میری طرف سے یا تمہاری طرف سے ہوگا۔
(اس سے مراد یہ ہے کہ ایک شخص دوسرے سے یہ کہے کہ یہ گھر میں تمہیں رہنے کے لیے دے رہا ہوں اگر میں مرگیا تو یہ تمہارا ہوگا اور تم مرگئے' تو یہ واپس میرے پاس آجائے گا)۔

2383 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ح و حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا اَبُوْمُعَاوِيَةَ قَالَا حَدَّثَنَا دَاوُدُ عَنْ اَبِى الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعُمْرٰى جَائِزَةٌ لِّمَنْ اُعْمِرَهَا وَالرُّقْبٰى جَائِزَةٌ لِّمَنْ اُرْقِبَهَا

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:
عمریٰ اس شخص کے لئے جائز ہوگی جسے عمریٰ کے طور پر وہ چیز دی گئی ہو اور رقبیٰ اس شخص کے لئے جائز ہوگی جسے رقبیٰ کے طور پر وہ چیز دی گئی ہو۔

بَاب الرُّجُوْعِ فِى الْهِبَةِ
باب 5: ہبہ کو واپس لینا

2384 - حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْاُسَامَةَ عَنْ عَوْفٍ عَنْ خِلَاسٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ مَثَلَ الَّذِىْ يَعُوْدُ فِىْ عَطِيَّتِهِ كَمَثَلِ الْكَلْبِ اَكَلَ حَتّٰى اِذَا شَبِعَ قَاءَ ثُمَّ عَادَ فِىْ قَيْئِهِ فَاَكَلَهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:
''جو شخص اپنے دیئے ہوئے عطیے کو واپس لیتا ہے اس کی مثال اس کتے کی طرح ہے' جو کچھ کھاتا ہے' جب وہ سیر ہو جائے' تو قے کر دیتا ہے' پھر دوبارہ اس قے کی طرف جا کر اسے کھالیتا ہے''۔

2385 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَائِدُ فِىْ هِبَتِهِ كَالْعَائِدِ فِىْ قَيْئِهِ

2383: اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 3558' اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 1351' اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 3741' ورقم الحديث: 3742

3384: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:
''اپنی ہبہ کی ہوئی چیز کو واپس لینے والا اسی طرح ہے جیسے اپنی قے کو واپس لینے والا شخص ہے''۔

2386- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يُوسُفَ الْعَرْعَرِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ اَبِيْ حَكِيمٍ حَدَّثَنَا الْعُمَرِيُّ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْعَائِدُ فِي هِبَتِهِ كَالْكَلْبِ يَعُوْدُ فِي قَيْئِهِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' اپنے ہبہ کو واپس لینے والا اس کتے کی مانند ہے' جو اپنی قے کو دوبارہ کھالیتا ہے۔

بَاب مَنْ وَهَبَ هِبَةً رَجَاءَ ثَوَابِهَا

باب 6: جو شخص ثواب کی امید رکھتے ہوئے کوئی چیز ہبہ کرے

2387- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ اِسْمٰعِيْلَ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ اِسْمٰعِيْلَ بْنِ مُجَمِّعِ بْنِ جَارِيَةَ الْاَنْصَارِيُّ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرَّجُلُ اَحَقُّ بِهِبَتِهِ مَا لَمْ يُثَبْ مِنْهَا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:
''آدمی اپنی ہبہ کا سب سے زیادہ حقدار ہوتا ہے' جب تک اسے اس کے بدلے میں کوئی چیز نہ دی گئی ہو''۔

بَاب عَطِيَّةِ الْمَرْاَةِ بِغَيْرِ اِذْنِ زَوْجِهَا

باب 7: عورت کا اپنے شوہر کی اجازت کے بغیر عطیہ دینا

2388- حَدَّثَنَا اَبُوْ يُوسُفَ الرَّقِّيُّ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ الصَّيْدَلَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنِ الْمُثَنّٰى بْنِ الصَّبَّاحِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِيْ خُطْبَةٍ خَطَبَهَا لَا يَجُوْزُ لِامْرَاَةٍ فِيْ مَالِهَا اِلَّا بِاِذْنِ زَوْجِهَا اِذَا هُوَ مَلَكَ عِصْمَتَهَا

عمرو بن شعیب اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے خواتین کو خطبہ دیتے

3385: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 2621'اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 4146'ورقم الحدیث: 4149'ورقم الحدیث: 4150'اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 3538'اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 3695' ورقم الحدیث: 3696'ورقم الحدیث: 3697'ورقم الحدیث: 3698'ورقم الحدیث: 3699'اخرجه ابن ماجه فی "السنن" رقم الحدیث: 2391

2386 :اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2387 :اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2388 :اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

ہوئے یہ بات ارشاد فرمائی:

''عورت کے لیے اپنے مال کے بارے میں کوئی بھی چیز اپنے شوہر کی اجازت کے بغیر جائز نہیں ہے اس کی وجہ یہ ہے وہ مرد اس عورت کی عصمت کا مالک ہوتا ہے''۔

2389 - حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِي اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَحْيَى رَجُلٌ مِّنْ وَلَدِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ اَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ اَنَّ جَدَّتَهُ خَيْرَةَ امْرَاَةَ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ اَتَتْ رَسُوْلَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِحُلِيٍّ لَهَا فَقَالَتْ اِنِّي تَصَدَّقْتُ بِهٰذَا فَقَالَ لَهَا رَسُوْلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَجُوزُ لِلْمَرْاَةِ فِي مَالِهَا اِلَّا بِاِذْنِ زَوْجِهَا فَهَلِ اسْتَاْذَنْتِ كَعْبًا قَالَتْ نَعَمْ فَبَعَثَ رَسُوْلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ زَوْجِهَا فَقَالَ هَلْ اَذِنْتَ لِخَيْرَةَ اَنْ تَتَصَدَّقَ بِحُلِيِّهَا فَقَالَ نَعَمْ فَقَبِلَهُ رَسُوْلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْهَا

◆◆ حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ کی اولاد سے تعلق رکھنے والے ایک صاحب عبداللہ بن یحییٰ اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' ان کی دادی سیّدہ خیرہ رضی اللہ عنہا جو حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ کی اہلیہ تھیں وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں اپنا زیور لے کر حاضر ہوئیں' انہوں نے عرض کی: میں اسے صدقہ کرتی ہوں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا: عورت کے لیے اپنے شوہر کی اجازت کے بغیر اپنے مال کو اس طرح استعمال کرنا بھی جائز نہیں ہے' کیا تم نے کعب سے اجازت لی ہے؟ انہوں نے جواب دیا: ''جی ہاں''۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ کو پیغام بھجوایا اور دریافت کیا۔

''کیا تم نے خیرہ رضی اللہ عنہا کو یہ اجازت دی ہے' وہ اپنے زیور کو صدقہ کر دے؟''

انہوں نے عرض کی: جی ہاں' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس خاتون سے اس زیور کو قبول کر لیا۔

2389: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

اَبْوَابُ الصَّدَقَاتِ

(کتاب) صدقات کے بارے میں ابواب

بَاب الرُّجُوْعِ فِی الصَّدَقَةِ

باب 1: صدقہ واپس لینا

2390 - حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَعُدْ فِیْ صَدَقَتِكَ

◆◆ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:
''تم اپنا (دیا ہوا) صدقہ واپس نہ لو''۔

2391 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الدِّمَشْقِیُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِیُّ حَدَّثَنِیْ اَبُوْجَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِیٍّ حَدَّثَنِیْ سَعِيْدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ حَدَّثَنِیْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْعَبَّاسِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلُ الَّذِیْ يَتَصَدَّقُ ثُمَّ يَرْجِعُ فِیْ صَدَقَتِهٖ مَثَلُ الْكَلْبِ يَقِیْءُ ثُمَّ يَرْجِعُ فَيَاْكُلُ قَيْئَهٗ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:
''جو شخص کوئی چیز صدقہ کرے اور پھر اس صدقے کو واپس لے' اس کی مثال اس کتے کی مانند ہے' جو قے کرنے کے بعد واپس جا کر اپنی قے کو کھا لیتا ہے''۔

بَاب مَنْ تَصَدَّقَ بِصَدَقَةٍ فَوَجَدَهَا تُبَاعُ هَلْ يَشْتَرِيْهَا

باب 2: جو شخص کوئی چیز صدقہ کرے اور پھر اس چیز کو فروخت ہوتے ہوئے پائے تو کیا وہ اسے خرید سکتا ہے؟

2392 - حَدَّثَنَا تَمِيْمُ بْنُ الْمُنْتَصِرِ الْوَاسِطِیُّ حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ يُوْسُفَ عَنْ شَرِيْكٍ عَنْ هِشَامِ ابْنِ عُرْوَةَ

2390: اخرجه البخاری فی "الصحيح" رقم الحديث: 1490'ورقم الحديث: 2623'ورقم الحديث: 2636'ورقم الحديث: 2970'ورقم الحديث: 3003'اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 4139'ورقم الحديث: 4140'اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 2614

عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ يَعْنِىْ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ عُمَرَ اَنَّهٗ تَصَدَّقَ بِفَرَسٍ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَبْصَرَ صَاحِبَهَا يَبِيْعُهَا بِكَسْرٍ فَاَتَى النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَاَلَهٗ عَنْ ذٰلِكَ فَقَالَ لَا تَبْتَعْ صَدَقَتَكَ

◆◆ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے بارے میں یہ بات منقول ہے انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس میں گھوڑا صدقہ کیا' پھر انہوں نے اس گھوڑے والے شخص کو کم قیمت پر وہ گھوڑا فروخت کرتے ہوئے دیکھا' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس بارے میں دریافت کیا' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''تم اپنی صدقہ کی ہوئی چیز کو نہ خریدو''۔

2393- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيْمٍ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ التَّيْمِىُّ عَنْ اَبِىْ عُثْمَانَ النَّهْدِىِّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَامِرٍ عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ اَنَّهٗ حَمَلَ عَلٰى فَرَسٍ يُقَالُ لَهٗ غَمْرٌ اَوْ غَمْرَةٌ فَرَاٰى مُهْرًا اَوْ مُهْرَةً مِنْ اَفْلَائِهَا يُبَاعُ يُنْسَبُ اِلٰى فَرَسِهٖ فَنَهٰى عَنْهَا

◆◆ حضرت زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: انہوں نے اپنا گھوڑا صدقے کے طور پر دیدیا' جس کا نام ''غمر'' یا ''غمرہ'' تھا' پھر حضرت زبیر رضی اللہ عنہ نے دیکھا کہ اس گھوڑے کی نسل میں سے ایک بچے کو فروخت کیا جارہا تھا' جس کی نسبت ان کے اس گھوڑے کی طرف بھی کی جارہی تھی' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں اسے خریدنے سے بھی منع کردیا۔

بَاب مَنْ تَصَدَّقَ بِصَدَقَةٍ ثُمَّ وَرِثَهَا

باب 3: جو شخص کوئی چیز صدقہ کرے اور اسے پھر وہی چیز وراثت میں مل جائے

2394- حَدَّثَنَا عَلِىُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَطَاءٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ جَاءَتِ امْرَاَةٌ اِلَى النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّىْ تَصَدَّقْتُ عَلٰى اُمِّىْ بِجَارِيَةٍ وَّاِنَّهَا مَاتَتْ فَقَالَ اٰجَرَكِ اللّٰهُ وَرَدَّ عَلَيْكِ الْمِيْرَاثُ

◆◆ عبداللہ بن بریدہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' ایک خاتون نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی' اس نے عرض کی: یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! میں نے اپنی والدہ کو ایک کنیز صدقے کے طور پر دی تھی' والدہ کا انتقال ہوگیا ہے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''اللہ تعالیٰ تمہیں اجر نصیب کرے گا اور اس نے وراثت میں وہ چیز تمہیں لوٹا دی ہے''۔

2395- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّقِّىُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيْمِ عَنْ

2392: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2393: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2395: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اِنِّي اَعْطَيْتُ اُمِّي حَدِيقَةً لِي وَاِنَّهَا مَاتَتْ وَلَمْ تَتْرُكْ وَارِثًا غَيْرِي فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَبَتْ صَدَقَتُكَ وَرَجَعَتْ اِلَيْكَ حَدِيقَتُكَ

◆◆ عمرو بن شعیب اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' ایک شخص نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا' اس نے عرض کی: میں نے اپنا ایک باغ اپنی والدہ کو دیدیا تھا' اب ان کا انتقال ہو گیا ہے' انہوں نے میرے علاوہ اور کوئی وارث نہیں چھوڑا تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

''تمہارا صدقہ واجب (ثابت) ہو گیا اور تمہارا باغ تمہاری طرف واپس آجائے گا''۔

بَاب مَنْ وَقَفَ

باب 4: جو شخص کوئی چیز وقف کر دے

2396- حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ اَصَابَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ اَرْضًا بِخَيْبَرَ فَاَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَأْمَرَهُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ اِنِّي اَصَبْتُ مَالًا بِخَيْبَرَ لَمْ اُصِبْ مَالًا قَطُّ هُوَ اَنْفَسُ عِنْدِي مِنْهُ فَمَا تَأْمُرُنِي بِهِ فَقَالَ اِنْ شِئْتَ حَبَّسْتَ اَصْلَهَا وَتَصَدَّقْتَ بِهَا قَالَ فَعَمِلَ بِهَا عُمَرُ عَلَى اَنْ لَا يُبَاعَ اَصْلُهَا وَلَا يُوهَبَ وَلَا يُورَثَ تَصَدَّقَ بِهَا لِلْفُقَرَاءِ وَفِي الْقُرْبَى وَفِي الرِّقَابِ وَفِي سَبِيلِ اللّٰهِ وَابْنِ السَّبِيلِ وَالضَّيْفِ لَا جُنَاحَ عَلَى مَنْ وَلِيَهَا اَنْ يَأْكُلَهَا بِالْمَعْرُوفِ اَوْ يُطْعِمَ صَدِيقًا غَيْرَ مُتَمَوِّلٍ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو خیبر میں زمین ملی وہ نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں آپ ﷺ سے اجازت لینے کے لیے آئے انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ (ﷺ)! مجھے خیبر میں ایسی زمین ملی ہے کہ مجھے کبھی ایسی کوئی زمین نہیں ملی جو میرے لیے اس زمین سے زیادہ بہترین ہو' آپ ﷺ اس کے بارے میں مجھے کیا حکم دیتے ہیں؟ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اگر تم چاہو' تو اصل زمین کو روک کے رکھو اور اسے صدقہ بھی کر دو حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس میں ایک کام کیا کہ اصل زمین کو فروخت نہیں کیا جا سکتا تھا ہبہ نہیں کیا جا سکتا تھا وارثت میں منتقل نہیں کیا جا سکتا تھا اور انہوں نے اس (زمین کی پیداوار) کو غریبوں کے لیے، قریبی رشتہ داروں کے لیے، غلاموں کے لیے، مسافروں کے لیے، اللہ کی راہ میں، مسافروں اور مسلمانوں کے لیے صدقہ کر دیا تھا جو شخص اس کا نگران تھا اس پر کوئی گناہ نہ ہوتا اگر وہ مناسب طریقے سے خود کھا لیتا یا اپنے کسی دوست کو کھلا دیتا' البتہ وہ اسے جمع نہیں کر سکتا تھا۔

2396: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 2737' ورقم الحدیث: 2772' ورقم الحدیث: 2773' اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 4200' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 2878' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 1375' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 3601' ورقم الحدیث: 3602' ورقم الحدیث: 3603

2397- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِیْ عُمَرَ الْعَدَنِیُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ الْمِائَةَ سَهْمٍ الَّتِیْ بِخَيْبَرَ لَمْ اُصِبْ مَالًا قَطُّ هُوَ اَحَبُّ اِلَیَّ مِنْهَا وَقَدْ اَرَدْتُّ اَنْ اَتَصَدَّقَ بِهَا فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْبِسْ اَصْلَهَا وَسَبِّلْ ثَمَرَهَا قَالَ ابْنُ اَبِیْ عُمَرَ فَوَجَدْتُّ هٰذَا الْحَدِيْثَ فِیْ مَوْضِعٍ اٰخَرَ فِیْ كِتَابِیْ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ عُمَرُ فَذَكَرَ نَحْوَهٗ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! خیبر میں مجھے ملنے والے 100 حصے، مجھے کبھی ایسی کوئی زمین نہیں ملی جو میرے نزدیک ان سے زیادہ محبوب ہو میں انہیں صدقہ کرنا چاہتا ہوں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم اصل زمین کو روکے رکھو اور اس کی پیداوار کو اللہ تعالیٰ کی راہ میں دے دو۔

ابن ابوعمر نامی راوی کہتے ہیں: مجھے یہ روایت اپنی کتاب میں دوسری جگہ پر سفیان کے حوالے سے عبداللہ، نافع کے حوالے سے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے منقول روایت کے طور پر ملی ہے وہ بیان کرتے ہیں: حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے عرض کی: اس کے بعد انہوں نے حسب سابق حدیث ذکر کی ہے۔

بَاب الْعَارِيَةِ

باب 5: عاریت کے طور پر کوئی چیز دینا

2398- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ عَيَّاشٍ حَدَّثَنَا شُرَحْبِيْلُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا اُمَامَةَ يَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ الْعَارِيَةُ مُؤَدَّاةٌ وَّالْمِنْحَةُ مَرْدُوْدَةٌ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:
''عاریت کے طور پر دی گئی چیز ادا کی جائے گی اور عارضی استعمال کے لیے دی گئی چیز واپس لوٹائی جائے گی''۔

2399- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَّعَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الدِّمَشْقِيَّانِ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَزِيْدَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِیْ سَعِيْدٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ الْعَارِيَةُ مُؤَدَّاةٌ وَّالْمِنْحَةُ مَرْدُوْدَةٌ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:
''عاریت کے طور پر دی ہوئی چیز قابل واپسی ہوگی اور عارضی استعمال کے لیے دی ہوئی چیز لوٹائی جائے گی''۔

2400- حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْمُسْتَمِرِّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ ح وَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيْمٍ حَدَّثَنَا ابْنُ

2397: اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 3605' ورقم الحديث: 3606

2398: اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 1265' اخرجه ابن ماجه في "السنن" رقم الحديث: 4884

2399: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

اَبِىْ عَدِيٍّ جَمِيْعًا عَنْ سَعِيْدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَلَى الْيَدِ مَا اَخَذَتْ حَتّٰى تُؤَدِّيَهُ

◆◆ حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''ہاتھ نے جو کچھ لیا ہے اسے واپس کرنا اس پر لازم ہے''۔

بَاب الْوَدِيعَةِ

باب 6: ودیعت کے طور پر کوئی چیز دینا

2401- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ الْجَهْمِ الْاَنْمَاطِيُّ حَدَّثَنَا اَيُّوْبُ بْنُ سُوَيْدٍ عَنِ الْمُثَنّٰى عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اُوْدِعَ وَدِيعَةً فَلَا ضَمَانَ عَلَيْهِ

◆◆ عمرو بن شعیب اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''جس شخص کو ودیعت کے طور پر کوئی چیز دی جائے اس پر تاوان لازم نہیں ہوگا''۔

بَاب الْاَمِيْنِ يَتَّجِرُ فِيْهِ فَيَرْبَحُ

باب 7: جس شخص کے پاس کوئی چیز امانت کے طور پر رکھوائی گئی ہو وہ اسے تجارت میں استعمال کرے اور اسے فائدہ ہو (تو اس کا حکم کیا ہوگا)

2402- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ شَبِيْبِ بْنِ غَرْقَدَةَ عَنْ عُرْوَةَ الْبَارِقِيِّ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَعْطَاهُ دِيْنَارًا يَشْتَرِىْ لَهٗ شَاةً فَاشْتَرٰى لَهٗ شَاتَيْنِ فَبَاعَ اِحْدَاهُمَا بِدِيْنَارٍ فَاَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِدِيْنَارٍ وَّشَاةٍ فَدَعَا لَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْبَرَكَةِ قَالَ فَكَانَ لَوِ اشْتَرَى التُّرَابَ لَرَبِحَ فِيْهِ

◆◆ حضرت عروہ بارقی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں ایک دینار دیا تا کہ وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے ایک بکری خریدیں' تو انہوں نے دو بکریاں خرید لیں پھر ان دونوں میں سے ایک کو ایک دینار کے عوض میں فروخت کر دیا پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ایک دینار اور بکری لے کر حاضر ہوئے' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے لیے برکت کی دعا کی۔

راوی کہتے ہیں: ان کا یہ عالم تھا اگر وہ مٹی بھی خریدتے تھے' تو انہیں اس میں بھی فائدہ ہوا کرتا تھا۔

2400: اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 3561' اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 1266

2401 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2402: اخرجه البخارى فى "الصحيح" رقم الحديث: 3640' ورقم الحديث: 3641' ورقم الحديث: 3642' اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 3384' ورقم الحديث: 3385' اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 1258

2402م- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ سَعِيْدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا حَبَّانُ بْنُ هِلَالٍ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ زَيْدٍ عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ الْخِرِّيتِ عَنْ اَبِىْ لَبِيْدٍ لِمَازَةُ بْنِ زَبَّارٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ اَبِى الْجَعْدِ الْبَارِقِيِّ قَالَ قَدِمَ جَلَبٌ فَاَعْطَانِى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دِيْنَارًا فَذَكَرَ نَحْوَهُ

◄► یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ منقول ہے۔ حضرت عروہ بن ابوجعد بارقی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ایک قافلہ آیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے ایک دینار دیا (اس کے بعد راوی نے حسب سابق حدیث ذکر کی ہے)

بَاب الْحَوَالَةِ

باب 8: حوالہ کا حکم

2403- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ اَبِى الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظُّلْمُ مَطْلُ الْغَنِيِّ وَاِذَا اُتْبِعَ اَحَدُكُمْ عَلٰى مَلِيْءٍ فَلْيَتْبَعْ

◄► حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''ظلم یہ ہے کہ خوشحال آدمی (قرض واپس کرنے کے لیے) ٹال مٹول کرے اور جب کسی شخص کو کسی دوسرے کے حوالے کیا جائے' تو اسے اس دوسرے کی طرف چلے جانا چاہیے''۔

2404- حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ تَوْبَةَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ يُوْنُسَ بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَطْلُ الْغَنِيِّ ظُلْمٌ وَّاِذَا اُحِلْتَ عَلٰى مَلِيْءٍ فَاتْبَعْهُ

◄► حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''خوشحال شخص کا (قرض کی واپسی میں) ٹال مٹول کرنا ظلم ہے' اور جب تمہیں حوالہ (کے طور پر ضمانت دینے کے لیے کہا جائے) تو تم اسے قبول کرلو''۔

بَاب الْكَفَالَةِ

باب 9: کفالت کے بارے میں روایات

2405- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَّالْحَسَنُ بْنُ عَرَفَةَ قَالَا حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ عَيَّاشٍ حَدَّثَنِىْ شُرَحْبِيْلُ بْنُ مُسْلِمٍ الْخَوْلَانِيُّ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا اُمَامَةَ الْبَاهِلِيَّ يَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ الزَّعِيْمُ غَارِمٌ وَّالدَّيْنُ مَقْضِيٌّ

◄► حضرت ابوامامہ باہلی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:

2403: اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 4702

2404: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

وہ کفیل، ضامن ہوگا اور قرض ادا کیا جائے گا''۔

2406- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ عَنْ عَمْرِو بْنِ اَبِیْ عَمْرٍو عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَجُلًا لَزِمَ غَرِيمًا لَهُ بِعَشَرَةِ دَنَانِيرَ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا عِنْدِیْ شَیْءٌ اُعْطِيكَهُ فَقَالَ لَا وَاللّٰهِ لَا اُفَارِقُكَ حَتّٰى تَقْضِيَنِیْ اَوْ تَاْتِيَنِیْ بِحَمِيلٍ فَجَرَّهُ اِلَى النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمْ تَسْتَنْظِرُهُ فَقَالَ شَهْرًا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَنَا اَحْمِلُ لَهُ فَجَاءَهُ فِی الْوَقْتِ الَّذِیْ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ اَيْنَ اَصَبْتَ هٰذَا قَالَ مِنْ مَعْدِنٍ قَالَ لَا خَيْرَ فِيهَا وَقَضَاهَا عَنْهُ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس میں ایک شخص نے اپنے مقروض کو دس دینار کے عوض میں پکڑلیا' تو مقروض نے کہا: میرے پاس تو ایسی کوئی چیز نہیں جو میں تمہیں دیدوں' تو قرض خواہ نے کہا: نہیں۔ اللہ کی قسم! میں تمہیں اس وقت تک نہیں چھوڑوں گا' جب تک تم مجھے ادائیگی نہیں کرتے' یا پھر کوئی ضمانتی نہیں دیتے' پھر وہ اسے لے کر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے دریافت کیا: تم اسے کتنی مہلت دیتے ہو؟ اس نے عرض کی: ایک مہینے کی' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''پھر میں اس کی ضمانت دیتا ہوں''۔

پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جو وقت بیان کیا تھا' اس وقت میں وہ شخص نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا: تم نے یہ چیز کہاں سے لی تھی؟ اس نے جواب دیا: ''ایک معدن میں سے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا' اس میں بھلائی نہیں ہے' پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس شخص کی طرف سے وہ ادائیگی کردی''۔

2407- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَامِرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَوْهَبٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ اَبِیْ قَتَادَةَ عَنْ اَبِيهِ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُتِیَ بِجَنَازَةٍ لِيُصَلِّیَ عَلَيْهَا فَقَالَ صَلُّوْا عَلٰى صَاحِبِكُمْ فَاِنَّ عَلَيْهِ دَيْنًا فَقَالَ اَبُوْ قَتَادَةَ اَنَا اَتَكَفَّلُ بِهِ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْوَفَاءِ قَالَ بِالْوَفَاءِ وَكَانَ الَّذِیْ عَلَيْهِ ثَمَانِيَةَ عَشَرَ اَوْ تِسْعَةَ عَشَرَ دِرْهَمًا

عبداللہ بن قتادہ رضی اللہ عنہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک جنازہ لایا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا گیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس کی نماز جنازہ ادا کریں' تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم لوگ اپنے ساتھی کی نماز جنازہ ادا کرلو کیونکہ اس کے ذمے قرض ہے (اس لیے میں اس کی نماز جنازہ ادا نہیں کروں گا) تو حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ نے عرض کی:

2406: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 3328

2407: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 1069' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 1959' ورقم الحديث: 4706

یارسول اللہ (ﷺ)! میں اس کا ضامن بنتا ہوں' تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: پورے کا؟ انہوں نے عرض کی: پورے کا (راوی کہتے ہیں:) ان صاحب کے ذمے اٹھارہ یا انیس درہم (قرض تھا)

بَاب مَنِ ادَّانَ دَيْنًا وَّهُوَ يَنْوِى قَضَائَهُ

باب نمبر 10: جو شخص قرض لے اور اس کی نیت یہ ہو کہ وہ اسے ادا کرے گا

2408- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبِيدَةُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنْ مَّنْصُوْرٍ عَنْ زِيَادِ بْنِ عَمْرِو بْنِ هِنْدٍ عَنِ ابْنِ حُذَيْفَةَ هُوَ عِمْرَانُ عَنْ اُمِّ الْمُؤْمِنِيْنَ مَيْمُوْنَةَ قَالَ كَانَتْ تَدَّانُ دَيْنًا فَقَالَ لَهَا بَعْضُ اَهْلِهَا لَا تَفْعَلِىْ وَاَنْكَرَ ذٰلِكَ عَلَيْهَا قَالَتْ بَلٰى اِنِّىْ سَمِعْتُ نَبِيِّىْ وَخَلِيْلِىْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَا مِنْ مُّسْلِمٍ يَّدَّانُ دَيْنًا يَعْلَمُ اللّٰهُ مِنْهُ اَنَّهُ يُرِيْدُ اَدَائَهُ اِلَّا اَدَّاهُ اللّٰهُ عَنْهُ فِى الدُّنْيَا

◆◆ اُمّ المؤمنین سیدہ میمونہ ﷞ کے بارے میں یہ بات منقول ہے وہ قرض لیا کرتی تھیں ان کے خاندان کے کسی فرد نے ان سے کہا آپ ایسا نہ کیا کریں اس شخص نے ان کے اس طرز عمل کو پسند نہیں کیا' تو سیّدہ میمونہ ﷞ نے فرمایا: میں ایسا ضرور کروں گی کیونکہ میں نے اپنے نبی ﷺ اور اپنے خلیل (نبی اکرم ﷺ) کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے' جو شخص کوئی قرض لیتا ہے اور اس کے بارے میں اللہ تعالیٰ کو یہ علم ہو کہ وہ اسے ادا کرنے کا ارادہ رکھتا ہے' تو اللہ تعالیٰ دنیا میں ہی اس کی طرف سے وہ ادا کروا دیتا ہے۔

2409- حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْمُنْذِرِ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِىْ فُدَيْكٍ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ سُفْيَانَ مَوْلَى الْاَسْلَمِيِّيْنَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اللّٰهُ مَعَ الدَّائِنِ حَتّٰى يَقْضِىَ دَيْنَهُ مَا لَمْ يَكُنْ فِيْمَا يَكْرَهُ اللّٰهُ قَالَ فَكَانَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ يَقُوْلُ لِخَازِنِهِ اذْهَبْ فَخُذْ لِىْ بِدَيْنٍ فَاِنِّىْ اَكْرَهُ اَنْ اَبِيْتَ لَيْلَةً اِلَّا وَاللّٰهُ مَعِىْ بَعْدَ الَّذِىْ سَمِعْتُ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

◆◆ حضرت عبداللہ بن جعفر ﷠ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

''اللہ تعالیٰ قرض لینے والے شخص کے ساتھ ہوتا ہے' جب تک وہ اس قرض کو ادا نہیں کر دیتا بشرطیکہ وہ ایسی چیز کے بارے میں نہ ہو جو اللہ تعالیٰ کو ناپسند ہو''۔

راوی کہتے ہیں: حضرت عبداللہ بن جعفر ﷠ اپنے خادم سے یہ کہا کرتے تھے: جاؤ اور میرے لیے قرض لے کر آؤ' کیونکہ جب سے میں نے نبی اکرم ﷺ کی زبانی یہ بات سنی ہے میں اس بات کو ناپسند کرتا ہوں کہ میں کوئی ایسی رات بسر کروں جس میں اللہ تعالیٰ میرے ساتھ نہ ہو۔

2408: اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 4700

2409: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

بَاب مَنِ ادَّانَ دَيْنًا لَّمْ يَنْوِ قَضَائَهُ

باب 11: جو شخص کچھ قرض لے اور اس کی نیت اسے ادا کرنے کی نہ ہو

2410- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ صَيْفِيِّ بْنِ صُهَيْبِ الْخَيْرِ حَدَّثَنِي عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ زِيَادِ بْنِ صَيْفِيِّ بْنِ صُهَيْبٍ عَنْ شُعَيْبِ بْنِ عَمْرٍو حَدَّثَنَا صُهَيْبُ الْخَيْرِ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَيُّمَا رَجُلٍ يَدِينُ دَيْنًا وَّهُوَ مُجْمِعٌ اَنْ لَا يُوَفِّيَهُ اِيَّاهُ لَقِيَ اللّٰهَ سَارِقًا

حضرت صہیب الخیر رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''جو بھی شخص کوئی چیز قرض لیتا ہے اور اس کی نیت یہ ہوتی ہے وہ اسے ادا نہیں کرے گا' تو وہ چور کے طور پر اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں حاضر ہوگا''۔

2410م- حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ صَيْفِيٍّ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ اَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ صُهَيْبٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

2411- حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ ثَوْرِ بْنِ زَيْدٍ الدِّيلِيِّ عَنْ اَبِي الْغَيْثِ مَوْلَى ابْنِ مُطِيعٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اَخَذَ اَمْوَالَ النَّاسِ يُرِيدُ اِتْلَافَهَا اَتْلَفَهُ اللّٰهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''جو شخص لوگوں کا مال ضائع کرنے کے لیے اسے حاصل کرتا ہے اللہ تعالیٰ اسے ضائع کر دیتا ہے''۔

بَاب التَّشْدِيدِ فِي الدَّيْنِ

باب 12: قرض کے بارے میں سختی

2412- حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَالِمِ ابْنِ اَبِي الْجَعْدِ عَنْ مَعْدَانَ بْنِ اَبِي طَلْحَةَ عَنْ ثَوْبَانَ مَوْلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ مَنْ فَارَقَ الرُّوحُ الْجَسَدَ وَهُوَ بَرِيءٌ مِنْ ثَلَاثٍ دَخَلَ الْجَنَّةَ مِنَ الْكِبْرِ وَالْغُلُولِ وَالدَّيْنِ

2410: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2410م: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2411: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 2387

2412: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 1573

◆◆ حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:
''جس کی روح جسم سے اس حالت میں جدا ہو کہ وہ تین چیزوں سے بری الذمہ ہو تو وہ جنت میں داخل ہو جائے گا۔
تکبر، خیانت اور قرض''۔

2413- حَدَّثَنَا اَبُوْ مَرْوَانَ الْعُثْمَانِيُّ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عُمَرَ بْنِ اَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَفْسُ الْمُؤْمِنِ مُعَلَّقَةٌ بِدَيْنِهٖ حَتّٰى يُقْضٰى عَنْهُ

◆◆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:
''مؤمن کی جان اپنے قرض کے عوض میں لٹکی رہتی ہے یہاں تک کہ اسے اس کی طرف سے ادا کر دیا جائے''۔

2414- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ ثَعْلَبَةَ بْنِ سَوَاءٍ حَدَّثَنَا عَمِّيْ مُحَمَّدُ بْنُ سَوَاءٍ عَنْ حُسَيْنٍ الْمُعَلِّمِ عَنْ مَطَرٍ الْوَرَّاقِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ مَّاتَ وَعَلَيْهِ دِيْنَارٌ اَوْ دِرْهَمٌ قُضِيَ مِنْ حَسَنَاتِهٖ لَيْسَ ثَمَّ دِيْنَارٌ وَّلَا دِرْهَمٌ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:
''جو شخص فوت ہو جائے اور اس کے ذمے ایک دینار یا ایک درہم کی ادائیگی ہو' تو اسے اس شخص کی نیکیوں میں سے ادا کیا جائے گا' کیونکہ وہاں دینار اور درہم تو نہیں ہوں گے''۔

بَاب مَنْ تَرَكَ دَيْنًا اَوْ ضَيَاعًا فَعَلَى اللّٰهِ وَعَلٰى رَسُوْلِهٖ

باب 13: جو شخص قرض چھوڑ کر جائے یا بال بچے چھوڑ کر جائے تو ان کی ذمہ داری اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی ہے

2415- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُوْلُ اِذَا تُوُفِّيَ الْمُؤْمِنُ فِيْ عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهِ الدَّيْنُ فَيَسْاَلُ هَلْ تَرَكَ لِدَيْنِهٖ مِنْ قَضَاءٍ فَاِنْ قَالُوْا نَعَمْ صَلّٰى عَلَيْهِ وَاِنْ قَالُوْا لَا قَالَ صَلُّوْا عَلٰى صَاحِبِكُمْ فَلَمَّا فَتَحَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْفُتُوْحَ قَالَ اَنَا اَوْلٰى بِالْمُؤْمِنِيْنَ مِنْ اَنْفُسِهِمْ فَمَنْ تُوُفِّيَ وَعَلَيْهِ دَيْنٌ فَعَلَيَّ قَضَاؤُهٗ وَمَنْ تَرَكَ مَالًا فَهُوَ لِوَرَثَتِهٖ

◆◆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانۂ اقدس میں جب کوئی مؤمن انتقال کر جاتا اور اس کے

2413: اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 1079

2414: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2415: اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 4133' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 1962

ذمے قرض ہوتا' تو نبی اکرم ﷺ دریافت کرتے تھے کیا اس نے ادائیگی کے لیے کوئی ترکہ چھوڑا ہے؟ اگر لوگ جواب دیتے: جی ہاں! تو نبی اکرم ﷺ اس کی نماز جنازہ ادا کر دیتے تھے' اگر لوگ جواب دیتے: جی نہیں! تو نبی اکرم ﷺ فرماتے تھے اپنے ساتھی کی نماز جنازہ ادا کر لو جب اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی کو فتوحات نصیب کیں' تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: میں مؤمنین کے نزدیک ان کی جان سے زیادہ قریب ہوں' جو شخص فوت ہو اور اس کے ذمے قرض ہو' تو اس کی ادائیگی میرے ذمے ہوگی اور جو شخص مال چھوڑ کر جائے گا' وہ اس کے ورثاء کو ملے گا۔

2416- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ اَبِيهِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَرَكَ مَالًا فَلِوَرَثَتِهٖ وَمَنْ تَرَكَ دَيْنًا اَوْ ضَيَاعًا فَعَلَيَّ وَاِلَيَّ وَاَنَا اَوْلَى بِالْمُؤْمِنِيْنَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:
''جو شخص مال چھوڑ کر جائے گا وہ اس کے ورثاء کو ملے گا اور جو شخص قرض یا بال بچے چھوڑ کر جائے گا' تو ان کی ذمہ داری میری ہوگی' کیونکہ میں مومنین کے بارے میں سب سے زیادہ حقدار ہوں''۔

بَابُ اِنْظَارِ الْمُعْسِرِ

باب 14: تنگ دست شخص کو مہلت دینا

2417- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْمُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ يَّسَّرَ عَلٰى مُعْسِرٍ يَّسَّرَ اللّٰهُ عَلَيْهِ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:
''جو شخص تنگ دست کو مہلت دیتا ہے اللہ تعالیٰ دنیا و آخرت میں اسے آسانی فراہم کرتا ہے''۔

2418- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِيْ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ نُفَيْعٍ اَبِيْ دَاوُدَ عَنْ بُرَيْدَةَ الْاَسْلَمِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اَنْظَرَ مُعْسِرًا كَانَ لَهٗ بِكُلِّ يَوْمٍ صَدَقَةٌ وَّمَنْ اَنْظَرَهٗ بَعْدَ حِلِّهٖ كَانَ لَهٗ مِثْلُهٗ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ صَدَقَةٌ

حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:
''جو شخص تنگ دست شخص کو مہلت دیتا ہے اسے ہر ایک دن کے عوض میں صدقے کا ثواب ملتا ہے اور جو شخص متعین مدت گزر جانے کے بعد اسے مہلت دیتا ہے' تو اسے بھی اس کی مانند روزانہ صدقہ کرنے کا ثواب ملتا ہے''۔

2416: اخرجہ ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 2954

2417: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2418: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2419- حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيُّ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيلُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ ابْنِ اِسْحٰقَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ مُعَاوِيَةَ عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ قَيْسٍ عَنْ اَبِى الْيَسَرِ صَاحِبِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَحَبَّ اَنْ يُظِلَّهُ اللّٰهُ فِىْ ظِلِّهٖ فَلْيُنْظِرْ مُعْسِرًا اَوْ لِيَضَعْ لَهٗ

◄► حضرت ابوالیسر رضی اللہ عنہ' جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابی ہیں' وہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص اس بات کو پسند کرے کہ اللہ تعالیٰ اسے اپنی رحمت کا خاص سایہ نصیب کرے تو وہ تنگدست شخص کو مہلت دے یا پھر معاف کر دے۔

2420- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَامِرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ قَالَ سَمِعْتُ رِبْعِيَّ بْنَ حِرَاشٍ يُحَدِّثُ عَنْ حُذَيْفَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّ رَجُلًا مَّاتَ فَقِيْلَ لَهٗ مَا عَمِلْتَ فَاِمَّا ذَكَرَ اَوْ ذُكِّرَ قَالَ اِنِّىْ كُنْتُ اَتَجَوَّزُ فِى السِّكَّةِ وَالنَّقْدِ وَاُنْظِرُ الْمُعْسِرَ فَغَفَرَ اللّٰهُ لَهٗ قَالَ اَبُوْ مَسْعُوْدٍ اَنَا قَدْ سَمِعْتُ هٰذَا مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

◄► حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بات ارشاد فرمائی ہے' ایک شخص فوت ہو گیا' اس سے دریافت کیا گیا' تم نے کوئی عمل کیا ہے' تو اسے یہ بات یاد آئی یا شاید اسے یہ بات یاد کروائی گئی (یہاں پہ شک راوی کو ہے) تو اس نے کہا: میں رائج نقدی اور غیر مروج نقدی کو (قرض کے طور پر واپس لینے) میں درگزر سے کام لیتا تھا اور میں تنگ دست شخص کو مہلت دیا کرتا تھا (نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں) تو اللہ تعالیٰ نے اس کی مغفرت کر دی۔

حضرت ابومسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے بھی یہ بات نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانی سنی ہوئی ہے۔

بَاب حُسْنِ الْمُطَالَبَةِ وَاَخْذِ الْحَقِّ فِىْ عَفَافٍ

باب 15: اچھے طریقے سے مطالبہ کرنا اور درگزر کرتے ہوئے حق وصول کرنا

2421- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَلَفٍ الْعَسْقَلَانِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِىْ مَرْيَمَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوْبَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِىْ جَعْفَرٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ وَعَائِشَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ طَالَبَ حَقًّا فَلْيَطْلُبْهُ فِىْ عَفَافٍ وَّافٍ اَوْ غَيْرِ وَافٍ

◄► حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما اور سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:
''جو شخص حق کا مطالبہ کرے' اسے چاہیے کہ نرمی کے ساتھ اس کا مطالبہ کرے' خواہ وہ اسے پورا ملے یا پورا نہ ملے''۔

2422- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُؤَمَّلِ بْنِ الصَّبَّاحِ الْقَيْسِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَبَّبٍ الْقُرَشِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ

2419: اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 7437

2420: اخرجه البخارى فى "الصحيح" رقم الحديث: 2077' ورقم الحديث: 2391' ورقم الحديث: 3451' اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 3969' ورقم الحديث: 3970' ورقم الحديث: 3971' ورقم الحديث: 3972

2421: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

السَّائِبِ الطَّائِفِيُّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بَابَنُوسَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِصَاحِبِ الْحَقِّ خُذْ حَقَّكَ فِيْ عَفَافٍ وَّافٍ اَوْ غَيْرِ وَافٍ

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے حق دار شخص سے یہ فرمایا ہے۔

''تم اپنا حق نرمی سے لو خواہ وہ تمہیں پورا ملے یا پورا نہ ملے''۔

بَاب حُسْنِ الْقَضَاءِ

باب 16: اچھے طریقے سے (قرض کی) ادائیگی کرنا

2423- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ ابْنُ جَعْفَرٍ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ سَمِعْتُ اَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ يُحَدِّثُ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ خَيْرَكُمْ اَوْ مِنْ خَيْرِكُمْ اَحَاسِنُكُمْ قَضَاءً

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

''تم میں سب سے بہتر (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں) تمہارے بہترین لوگوں میں وہ بھی شامل ہے (جو اچھے طریقے سے (قرض) ادا کرتے ہوں''۔

2424- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ رَبِيْعَةَ الْمَخْزُوْمِيُّ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهِ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَلَفَ مِنْهُ حِيْنَ غَزَا حُنَيْنًا ثَلَاثِيْنَ اَوْ اَرْبَعِيْنَ اَلْفًا فَلَمَّا قَدِمَ قَضَاهَا اِيَّاهُ ثُمَّ قَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَارَكَ اللّٰهُ لَكَ فِيْ اَهْلِكَ وَمَالِكَ اِنَّمَا جَزَاءُ السَّلَفِ الْوَفَاءُ وَالْحَمْدُ

◆◆ اسماعیل بن ابراہیم اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ جب غزوہ حنین کے لیے تشریف لے جانے لگے' تو آپ ﷺ نے ان سے تیس (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں) چالیس ہزار قرض لیا جب آپ ﷺ تشریف لائے' تو آپ ﷺ نے انہیں وہ رقم واپس کردی پھر نبی اکرم ﷺ نے انہیں یہ دعا دی۔

''اللہ تعالیٰ تمہارے لیے تمہارے اہل خانہ اور تمہارے مال میں برکت دے''۔

2422 :اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2423: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 2305'ورقم الحديث: 2306'ورقم الحديث: 2390'ورقم الحديث: 2392'ورقم الحديث: 2393'ورقم الحديث: 2401'ورقم الحديث: 2606'ورقم الحديث: 2609'اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 4086'ورقم الحديث: 4087'ورقم الحديث: 4088'اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 1316' ورقم الحديث: 1317'اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 4632'ورقم الحديث: 4707

2424:اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 4697

(آپ ﷺ نے یہ بھی ارشاد فرمایا) ادھار کا بدلہ یہ ہے کہ وہ واپس کیا جائے اور تعریف بھی کی جائے۔

بَاب لِصَاحِبِ الْحَقِّ سُلْطَانٌ

باب 17: حقدار شخص کو غلبہ حاصل ہوتا ہے

2425- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلَى الصَّنْعَانِيُّ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ اَبِيهِ عَنْ حَنَشٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ يَطْلُبُ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِدَيْنٍ اَوْ بِحَقٍّ فَتَكَلَّمَ بِبَعْضِ الْكَلَامِ فَهَمَّ صَحَابَةُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَهْ اِنَّ صَاحِبَ الدَّيْنِ لَهُ سُلْطَانٌ عَلَى صَاحِبِهِ حَتّٰى يَقْضِيَهُ

◄► حضرت عبداللہ بن عباس ﷺ بیان کرتے ہیں: ایک شخص آیا اس نے نبی اکرم ﷺ سے اپنے قرض (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں) اپنے حق کا مطالبہ کیا' اس نے اس بارے میں کوئی بات کہی' تو نبی اکرم ﷺ کے اصحاب نے اس کی پٹائی کا ارادہ کیا' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

''رک جاؤ! کیونکہ قرض خواہ کو اپنے ساتھی پر غلبہ حاصل ہوتا ہے' جب تک وہ اس قرض کو ادا نہیں کر دیتا''۔

2426- حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عُثْمَانَ اَبُوْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي عُبَيْدَةَ اَظُنُّهُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبِي عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِي صَالِحٍ عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ جَاءَ اَعْرَابِيٌّ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَقَاضَاهُ دَيْنًا كَانَ عَلَيْهِ فَاشْتَدَّ عَلَيْهِ حَتّٰى قَالَ لَهُ اُحَرِّجُ عَلَيْكَ اِلَّا قَضَيْتَنِي فَانْتَهَرَهُ اَصْحَابُهُ وَقَالُوا وَيْحَكَ تَدْرِي مَنْ تُكَلِّمُ قَالَ اِنِّي اَطْلُبُ حَقِّي فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلَّا مَعَ صَاحِبِ الْحَقِّ كُنْتُمْ ثُمَّ اَرْسَلَ اِلَى خَوْلَةَ بِنْتِ قَيْسٍ فَقَالَ لَهَا اِنْ كَانَ عِنْدَكِ تَمْرٌ فَاَقْرِضِينَا حَتّٰى يَاْتِيَنَا تَمْرُنَا فَنَقْضِيَكِ فَقَالَتْ نَعَمْ بِاَبِي اَنْتَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ فَاَقْرَضَتْهُ فَقَضَى الْاَعْرَابِيَّ وَاَطْعَمَهُ فَقَالَ اَوْفَيْتَ اَوْفَى اللّٰهُ لَكَ فَقَالَ اُولٰئِكَ خِيَارُ النَّاسِ اِنَّهُ لَا قُدِّسَتْ اُمَّةٌ لَا يَاْخُذُ الضَّعِيفُ فِيهَا حَقَّهُ غَيْرَ مُتَعْتَعٍ

◄► حضرت ابوسعید خدری ﷺ بیان کرتے ہیں: ایک دیہاتی نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا' اور آپ ﷺ سے اپنے قرض کا تقاضا کیا' جس کی ادائیگی نبی اکرم ﷺ پر لازم تھی' اس نے اس بارے میں سخت الفاظ استعمال کیے' یہاں تک کہ اس نے نبی اکرم ﷺ سے کہا' اگر آپ ﷺ نے مجھے یہ ادائیگی نہ کی تو میں آپ ﷺ کے ساتھ سختی سے پیش آؤں گا۔

نبی اکرم ﷺ کے اصحاب نے اسے ڈانٹا' ان حضرات نے کہا۔

''تمہارا ستیاناس ہو' تم جانتے ہو کہ تم کس کے ساتھ بات کر رہے ہو؟ وہ بولا: میں تو اپنا حق طلب کر رہا ہوں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

2425: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2426: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

''تم حقدار شخص کا ساتھ کیوں نہیں دے رہے ہو؟''
پھر نبی اکرم ﷺ نے حضرت خولہ بنت قیس رضی اللہ عنہا کو پیغام بھجوایا' نبی اکرم ﷺ نے انہیں یہ ہدایت کی۔
''اگر تمہارے پاس کچھ کھجوریں موجود ہوں' تو وہ ہمیں قرض کے طور پر دیدو' جب ہماری کھجوریں آئیں گی' تو ہم تمہیں ادائیگی کر دیں گے''۔
تو اس خاتون نے جواب دیا' میرے ماں باپ آپ ﷺ پر قربان ہوں' یارسول اللہ ﷺ ٹھیک ہے۔
راوی کہتے ہیں: پھر اس خاتون نے نبی اکرم ﷺ کو قرض دیا' تو نبی اکرم ﷺ نے اس دیہاتی کو ادائیگی بھی کر دی اور اسے کھانا بھی کھلایا' وہ دیہاتی بولا' آپ ﷺ نے پوری ادائیگی کی ہے' اللہ تعالیٰ بھی آپ ﷺ کو پورا اجر عطا کرے' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا:
''بہترین لوگ اسی طرح کے ہوتے ہیں' ایسی قوم پاک نہیں ہو سکتی جس میں کمزور شخص اپنا حق کسی اندیشے کے بغیر وصول نہیں کر سکتا''۔

بَاب الْحَبْسِ فِي الدَّيْنِ وَالْمُلَازَمَةِ

باب 18: قرض کے حوالے سے قید کروانا یا مقروض کے ساتھ رہنا

2427 - حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَعَلِىُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا وَبْرُ بْنُ اَبِىْ دُلَيْلَةَ الطَّائِفِىُّ حَدَّثَنِىْ مُحَمَّدُ بْنُ مَيْمُوْنِ بْنِ مُسَيْكَةَ قَالَ وَكِيعٌ وَّاَثْنٰى عَلَيْهِ خَيْرًا عَنْ عَمْرِو بْنِ الشَّرِيدِ عَنْ اَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَىُّ الْوَاجِدِ يُحِلُّ عِرْضَهُ وَعُقُوْبَتَهُ قَالَ عَلِىٌّ الطَّنَافِسِىُّ يَعْنِىْ عِرْضَهُ شِكَايَتَهُ وَعُقُوْبَتَهُ سِجْنَهُ

◆◆ عمرو بن شرید اپنے والد کے حوالے سے نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: قرض ادا کرنے کی صلاحیت رکھنے والے شخص کا ٹال مٹول کرنا اس کی پیشی اور سزا کو حلال کر دیتا ہے۔
علی طنافسی کہتے ہیں اس کی پیشی سے مراد اس کی شکایت (یعنی اس کے خلاف مقدمہ کرنا ہے) اور اس کی عقوبت سے مراد اسے جیل میں ڈالنا ہے۔

2428 - حَدَّثَنَا هَدِيَّةُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ حَدَّثَنَا الْهِرْمَاسُ بْنُ حَبِيبٍ عَنْ اَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ اَتَيْتُ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِغَرِيمٍ لِّىْ فَقَالَ لِىَ الْزَمْهُ ثُمَّ مَرَّ بِىْ اٰخِرَ النَّهَارِ فَقَالَ مَا فَعَلَ اَسِيْرُكَ يَا اَخَا بَنِىْ تَمِيمٍ

2427: اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 3628' اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 4703' ورقم الحديث: 4704

2428: اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 3036

ھرماس بن حبیب اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' میں اپنے مقروض کو ساتھ لے کر نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا' نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: "تم اس کے ساتھ رہو"۔ پھر دن کے آخری حصے میں آپ ﷺ میرے پاس سے گزرے تو آپ ﷺ نے دریافت کیا۔

"اے بنو تمیم سے تعلق رکھنے والے فرد! تمہارے قیدی کا کیا حال ہے"۔

2429- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى وَيَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ قَالَا حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ اَنْبَاَنَا يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ اَبِيهِ اَنَّهُ تَقَاضَى ابْنَ اَبِي حَدْرَدٍ دَيْنًا لَهُ عَلَيْهِ فِي الْمَسْجِدِ حَتَّى ارْتَفَعَتْ اَصْوَاتُهُمَا حَتَّى سَمِعَهُمَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي بَيْتِهٖ فَخَرَجَ اِلَيْهِمَا فَنَادَى كَعْبًا فَقَالَ لَبَّيْكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ دَعْ مِنْ دَيْنِكَ هٰذَا وَاَوْمَاَ بِيَدِهٖ اِلَى الشَّطْرِ فَقَالَ قَدْ فَعَلْتُ قَالَ قُمْ فَاقْضِهٖ

عبداللہ بن کعب رضی اللہ عنہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: ایک مرتبہ انہوں نے مسجد میں ابن ابوحدرد سے قرض کی واپسی کا تقاضا کیا' جو انہوں نے اس سے لینا تھا ان دونوں کی آواز بلند ہوگئی۔ نبی اکرم ﷺ نے بھی ان کی آواز سن لی آپ ﷺ اس وقت اپنے گھر میں تشریف فرما تھے آپ ﷺ نکل کر ان دونوں حضرات کے پاس آئے آپ ﷺ نے بلند آواز میں حضرت کعب رضی اللہ عنہ کو مخاطب کیا' تو انہوں نے عرض کی: میں حاضر ہوں' یارسول اللہ (ﷺ)! نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تم اپنا اتنا قرض چھوڑ دو۔ نبی اکرم ﷺ نے اپنے دست مبارک کے ذریعے نصف کا اشارہ کیا' تو حضرت کعب رضی اللہ عنہ نے عرض کی: میں ایسا ہی کرتا ہوں نبی اکرم ﷺ نے (دوسرے فریق سے) فرمایا تم اٹھو اور (باقی ماندہ قرض) کی ادائیگی کردو۔

بَابُ الْقَرْضِ

باب 19: قرض کے بارے میں روایت

2430- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَلَفٍ الْعَسْقَلَانِيُّ حَدَّثَنَا يَعْلَى حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ يَسِيرٍ عَنْ قَيْسِ ابْنِ رُومِيٍّ قَالَ كَانَ سُلَيْمَانُ بْنُ اُذْنَانٍ يُقْرِضُ عَلْقَمَةَ اَلْفَ دِرْهَمٍ اِلَى عَطَائِهٖ فَلَمَّا خَرَجَ عَطَاؤُهُ تَقَاضَاهَا مِنْهُ وَاشْتَدَّ عَلَيْهِ فَقَضَاهُ فَكَاَنَّ عَلْقَمَةَ غَضِبَ فَمَكَثَ اَشْهُرًا ثُمَّ اَتَاهُ فَقَالَ اَقْرِضْنِي اَلْفَ دِرْهَمٍ اِلَى عَطَائِي قَالَ نَعَمْ وَكَرَامَةً يَا اُمَّ عُتْبَةَ هَلُمِّي تِلْكَ الْخَرِيطَةَ الْمَخْتُومَةَ الَّتِي عِنْدَكِ فَجَائَتْ بِهَا فَقَالَ اَمَا وَاللّٰهِ اِنَّهَا لَدَرَاهِمُكَ الَّتِي قَضَيْتَنِي مَا حَرَّكْتُ مِنْهَا دِرْهَمًا وَاحِدًا قَالَ فَلِلّٰهِ اَبُوكَ مَا حَمَلَكَ عَلَى مَا فَعَلْتَ بِي قَالَ مَا سَمِعْتُ مِنْكَ قَالَ مَا سَمِعْتَ مِنِّي قَالَ سَمِعْتُكَ تَذْكُرُ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ مُسْلِمٍ يُقْرِضُ مُسْلِمًا قَرْضًا

2429: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 457'ورقم الحدیث: 471'ورقم الحدیث: 2418'ورقم الحدیث: 2424' ورقم الحدیث: 2706'ورقم الحدیث: 2710'اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 3961'ورقم الحدیث: 3962'اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 3595'ورقم الحدیث: 5423'ورقم الحدیث: 5429

2430: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

مَرَّتَيْنِ اِلَّا كَانَ كَصَدَقَتِهَا مَرَّةً قَالَ كَذٰلِكَ اَنْبَاَنِى ابْنُ مَسْعُوْدٍ

◆◆ قیس بن رومی بیان کرتے ہیں: سلیمان نامی ایک شخص نے علقمہ کو ایک ہزار درہم اس شرط پر ادھار کیا کہ جب انہیں تنخواہ ملے گی تو وہ ادائیگی کر دیں گے جب علقمہ کو تنخواہ ملی تو قرض خواہ نے ان سے تقاضا کیا اور اس بارے میں ان سے سختی کی تو انہوں نے قرض ادا کر دیا لیکن علقمہ کو اس بات پر غصہ بہت آیا' کچھ مہینے گزر گئے' پھر علقمہ اس شخص کے پاس گئے اور بولے: مجھے ایک ہزار درہم قرض دیدو' اس شرط پر کہ جب مجھے تنخواہ ملے گی' تو میں واپس کر دوں گا' اس شخص نے کہا ٹھیک ہے یہ تو بڑی عزت کی بات ہے' اے عتبہ کی ماں (یعنی اس نے اپنی بیوی سے کہا) تم وہی مہر بند تھیلی لے آؤ جو تمہارے پاس ہے' وہ خاتون اس تھیلی کو لے کر آئی تو وہ صاحب بولے: اللہ کی قسم! یہ آپ کے وہی درہم ہیں جو آپ نے مجھے قرض کی واپسی کے طور پر ادا کیے تھے' میں نے ان میں سے ایک درہم بھی نہیں ہلایا' تو علقمہ نے دریافت کیا: تمہارے باپ کی خیر ہو' تم نے میرے ساتھ یہ سلوک کیوں کیا ہے؟ تو سلیمان نے جواب دیا' اس وجہ سے کہ جو میں نے آپ کی زبانی سنا ہے' علقمہ نے دریافت کیا: تم نے میری زبانی کیا سنا ہے' تو سلیمان نے بتایا میں نے آپ کو حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے حوالے سے یہ حدیث ذکر کرتے ہوئے سنا ہے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بات ارشاد فرمائی ہے۔

''جو شخص کسی مسلمان کو دو مرتبہ قرض دیتا ہے' تو یہ ایک دفعہ صدقہ کرنے کی مانند ہوتا ہے'' تو علقمہ نے بتایا: حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے یہ روایت اسی طرح مجھے سنائی تھی۔

2431- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْكَرِيمِ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ يَزِيْدَ و حَدَّثَنَا اَبُوْحَاتِمٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ يَزِيْدَ بْنِ اَبِىْ مَالِكٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاَيْتُ لَيْلَةَ اُسْرِىَ بِىْ عَلٰى بَابِ الْجَنَّةِ مَكْتُوْبًا الصَّدَقَةُ بِعَشْرِ اَمْثَالِهَا وَالْقَرْضُ بِثَمَانِيَةَ عَشَرَ فَقُلْتُ يَا جِبْرِيْلُ مَا بَالُ الْقَرْضِ اَفْضَلُ مِنَ الصَّدَقَةِ قَالَ لِاَنَّ السَّائِلَ يَسْاَلُ وَعِنْدَهُ وَالْمُسْتَقْرِضُ لَا يَسْتَقْرِضُ اِلَّا مِنْ حَاجَةٍ

◆◆ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''جس رات مجھے معراج کروائی گئی اس رات میں نے جنت کے دروازے پر یہ لکھا ہوا دیکھا'

''صدقے کا اجر دس گنا ہے اور قرض کا اٹھارہ گنا ہے''۔

میں نے دریافت کیا: اے جبرائیل! کیا وجہ ہے' قرض کو صدقے سے افضل قرار دیا گیا ہے؟ تو حضرت جبرائیل علیہ السلام نے جواب دیا' اس کی وجہ یہ ہے عام مانگنے والا تو اس وقت بھی مانگ لیتا ہے' جب اس کے پاس کچھ موجود ہوتا ہے' لیکن قرض لینے والا ضرورت کے وقت ہی قرض لیتا ہے''۔

2432- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ عَيَّاشٍ حَدَّثَنِىْ عُتْبَةُ بْنُ حُمَيْدٍ الضَّبِّىُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ

2431: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2432: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

اَبِیْ اِسْحٰقَ الْهُنَائِیِّ قَالَ سَاَلْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ الرَّجُلُ مِنَّا يُقْرِضُ اَخَاهُ الْمَالَ فَيُهْدِیْ لَهٗ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَقْرَضَ اَحَدُكُمْ قَرْضًا فَاَهْدٰى لَهٗ اَوْ حَمَلَهٗ عَلَى الدَّابَّةِ فَلَا يَرْكَبْهَا وَلَا يَقْبَلْهُ اِلَّا اَنْ يَّكُوْنَ جَرٰى بَيْنَهٗ وَبَيْنَهٗ قَبْلَ ذٰلِكَ

◈◈ یحییٰ بن ابواسحاق بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے سوال کیا ہم سے ایک شخص اپنے بھائی کو قرض دیدیتا ہے تو کیا وہ مقروض اس شخص کو کوئی تحفہ دے سکتا ہے؟ تو انہوں نے بتایا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بات ارشاد فرمائی ہے۔

"جب کوئی شخص کسی دوسرے کو قرضہ دے اور دوسرا اسے کوئی تحفہ دے یا اسے اپنی سواری سوار ہونے کے لیے دے تو وہ قرض دینے والا اس پر سوار نہ ہو اور اس تحفے کو قبول نہ کرے البتہ اگر اس سے پہلے بھی ان کے درمیان اس طرح کا لین دین چل رہا ہو (تو حکم مختلف ہے)"۔

بَاب اَدَآءِ الدَّيْنِ عَنِ الْمَيِّتِ

باب 20: میت کی طرف سے قرض ادا کرنا

2433- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ اَخْبَرَنِیْ عَبْدُ الْمَلِكِ اَبُوْ جَعْفَرٍ عَنْ اَبِیْ نَضْرَةَ عَنْ سَعْدِ بْنِ الْاَطْوَلِ اَنَّ اَخَاهُ مَاتَ وَتَرَكَ ثَلَاثَ مِائَةِ دِرْهَمٍ وَّتَرَكَ عِيَالًا فَاَرَدْتُّ اَنْ اُنْفِقَهَا عَلٰى عِيَالِهٖ فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اَخَاكَ مُحْتَبَسٌ بِدَيْنِهٖ فَاقْضِ عَنْهُ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَدْ اَدَّيْتُ عَنْهُ اِلَّا دِيْنَارَيْنِ ادَّعَتْهُمَا امْرَاَةٌ وَّلَيْسَ لَهَا بَيِّنَةٌ قَالَ فَاَعْطِهَا فَاِنَّهَا مُحِقَّةٌ

◈◈ سعد بن اطول بیان کرتے ہیں: ان کے بھائی کا انتقال ہو گیا' اس نے تین سو درہم اور بال بچے بھی چھوڑے' میں نے اس کے گھر والوں پر خرچ کرنے کا ارادہ کیا' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

"تمہارے بھائی کو اس کے قرض کی وجہ سے روکا گیا ہے' تم اس کی طرف سے اسے ادا کر دو"۔

انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! میں اس کی طرف سے وہ ادائیگی کر چکا ہوں' ماسوائے ان دو دیناروں کے جس کے بارے میں ایک عورت نے دعویٰ کیا تھا اور اس کے پاس اس کا کوئی ثبوت نہیں تھا' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"تم اسے بھی ادائیگی کر دو' کیونکہ وہ حقدار ہے"۔

2434- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الدِّمَشْقِیُّ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ اِسْحٰقَ حَدَّثَنَا هِشَامُ ابْنُ عُرْوَةَ عَنْ وَهْبِ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ اَبَاهُ تُوُفِّیَ وَتَرَكَ عَلَيْهِ ثَلَاثِيْنَ وَسْقًا لِرَجُلٍ مِّنَ الْيَهُوْدِ فَاسْتَنْظَرَهٗ جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ فَاَبٰى اَنْ يُّنْظِرَهٗ فَكَلَّمَ جَابِرٌ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَشْفَعَ لَهٗ اِلَيْهِ فَجَاءَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ

2433: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2434: اخرجه البخاری فی "الصحيح" رقم الحديث: 2396' ورقم الحديث: 2709' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 2884' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 3642

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَلَّمَ الْيَهُوْدِىَّ لِيَاْخُذَ ثَمَرَ نَخْلِهِ بِالَّذِىْ لَهُ عَلَيْهِ فَاَبٰى عَلَيْهِ فَكَلَّمَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَبٰى اَنْ يُنْظِرَهُ فَدَخَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّخْلَ فَمَشٰى فِيْهَا ثُمَّ قَالَ لِجَابِرٍ جُدَّ لَهُ فَاَوْفِهِ الَّذِىْ لَهُ فَجَدَّ لَهُ بَعْدَ مَا رَجَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثِيْنَ وَسْقًا وَّفَضَلَ لَهُ اثْنَا عَشَرَ وَسْقًا فَجَاءَ جَابِرٌ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيُخْبِرَهُ بِالَّذِىْ كَانَ فَوَجَدَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَائِبًا فَلَمَّا انْصَرَفَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَاءَهُ فَاَخْبَرَهُ اَنَّهُ قَدْ اَوْفَاهُ وَاَخْبَرَهُ بِالْفَضْلِ الَّذِىْ فَضَلَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَخْبِرْ بِذٰلِكَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ فَذَهَبَ جَابِرٌ اِلٰى عُمَرَ فَاَخْبَرَهُ فَقَالَ لَهُ عُمَرُ لَقَدْ عَلِمْتُ حِيْنَ مَشٰى فِيْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيُبَارِكَنَّ اللّٰهُ فِيْهَا

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: ان کے والد کا انتقال ہوگیا تو انہوں نے تیس وسق ایک یہودی کا قرض چھوڑا حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما نے اس سے مزید مہلت مانگی' تو اس نے مہلت دینے سے انکار کر دیا حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما نے اس بارے میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے بات کی تاکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس یہودی سے ان کی سفارش کریں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس یہودی کے پاس تشریف لائے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس یہودی کے ساتھ یہ بات کی کہ اس نے مرحوم سے جو قرض لینا تھا اس کے بدلے میں ان کے باغ کا پھل حاصل کر لے' تو اس نے یہ بات بھی تسلیم نہیں کی۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس کے ساتھ بات کرتے رہے' لیکن اس نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ کو مہلت دینے سے انکار کر دیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کھجوروں کے باغ میں داخل ہوئے پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس میں چلے (پھرے) آپ نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے فرمایا ان کھجوروں کو اتار دو اور اس کا جو پورا قرض ہے اسے ادا کر دو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے واپس تشریف لے جانے کے بعد حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے تیس وسق کھجوریں اتارلیں اور اس کے بعد بھی ان کے پاس 12 وسق بچ گئے حضرت جابر رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے تاکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اس صورتحال کے بارے میں بتائیں' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم وہاں موجود نہیں تھے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم واپس تشریف لائے' تو حضرت جابر رضی اللہ عنہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اس بارے میں بتایا کہ انہوں نے اسے پوری ادائیگی کر دی ہے اور باقی بچ جانے والی کھجوروں کے بارے میں بھی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو بتایا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اس بارے میں عمر رضی اللہ عنہ کو بتاؤ تو حضرت جابر رضی اللہ عنہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس گئے انہیں اس بارے میں بتایا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان سے کہا جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس (باغ) میں چل رہے تھے اسی وقت مجھے اندازہ ہوگیا تھا کہ اللہ تعالیٰ اس میں ضرور برکت پیدا کر دے گا۔

بَاب ثَلَاثٌ مَّنِ ادَّانَ فِيْهِنَّ قَضَى اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ عَنْهُ

باب 21: تین صورتیں ایسی ہیں' جن کے بارے میں کوئی شخص قرض لے' تو اللہ تعالیٰ اس کی طرف سے ادائیگی کر دیتا ہے (یعنی ایسے اسباب پیدا کر دیتا ہے کہ وہ آدمی قرض ادا کر دے)

2435 - حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا رِشْدِيْنُ بْنُ سَعْدٍ وَّعَبْدُ الرَّحْمٰنِ الْمُحَارِبِىُّ وَاَبُوْ اُسَامَةَ وَجَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ

عَنِ ابْنِ أَنْعُمٍ قَالَ أَبُو كُرَيْبٍ وَحَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ ابْنِ أَنْعُمٍ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ عَبْدِ الْمَعَافِرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الدَّيْنَ يُقْضَى مِنْ صَاحِبِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِذَا مَاتَ إِلَّا مَنْ يَدِينُ فِي ثَلَاثِ خِلَالٍ الرَّجُلُ تَضْعُفُ قُوَّتُهُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَيَسْتَدِينُ يَتَقَوَّى بِهِ لِعَدُوِّ اللَّهِ وَعَدُوِّهِ وَرَجُلٌ يَمُوتُ عِنْدَهُ مُسْلِمٌ لَا يَجِدُ مَا يُكَفِّنُهُ وَيُوَارِيهِ إِلَّا بِدَيْنٍ وَرَجُلٌ خَافَ اللَّهَ عَلَى نَفْسِهِ الْعُزْبَةَ فَيَنْكِحُ خَشْيَةً عَلَى دِينِهِ فَإِنَّ اللَّهَ يَقْضِي عَنْ هَؤُلَاءِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''جب کوئی شخص فوت ہو جائے' تو اس کا قرض قیامت کے دن اس کی طرف سے ادا کیا جائے گا ماسوائے اس شخص کے جس نے تین میں سے کسی ایک صورت کے لیے قرض لیا ہو' ایک وہ شخص جو اللہ تعالیٰ کی راہ میں اپنی قوت میں اضافہ کرنا چاہتا ہے' تو وہ اس لیے قرض لیتا ہے' تا کہ اس کے ذریعے اللہ کے دشمن اور اپنے دشمن کے خلاف قوت حاصل کرے ایک وہ شخص کہ جس کے پاس کوئی مسلمان فوت ہو جائے اور اس شخص کے پاس اسے کفن دینے کے لیے کچھ نہ ہو اسے دفن کرنے کے لیے نہ ہو' صرف قرض لے کر ہی ایسا کیا جا سکتا ہو' اور ایک وہ شخص جو اپنے مجرد رہنے کے حوالے سے اندیشے کا شکار ہو اور اپنے دین کو بچانے کے لیے نکاح کرنا چاہتا ہو' تو قیامت کے دن اللہ تعالیٰ ان لوگوں کی طرف سے اس قرض کو ادا کر دے گا''۔

2435: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

اَبْوَابُ الرُّهُوْنِ

(کتاب:) رہن کے بارے میں ابواب

بَابُ الرُّهُوْنِ

باب 1: رہن (کے احکام)

2436- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ حَدَّثَنِی الْاَسْوَدُ عَنْ عَآئِشَةَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اشْتَرٰی مِنْ يَّهُوْدِیٍّ طَعَامًا اِلٰی اَجَلٍ وَّرَهَنَهٗ دِرْعَهٗ

◆◆ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مخصوص مدت کے بعد ادائیگی کی شرط پر ایک یہودی سے کچھ اناج خریدا تھا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی زرہ اس کے پاس رہن رکھوادی تھی۔

2437- حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِیٍّ الْجَهْضَمِیُّ حَدَّثَنِیْ اَبِیْ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسٍ قَالَ لَقَدْ رَهَنَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دِرْعَهٗ عِنْدَ يَهُوْدِیٍّ بِالْمَدِيْنَةِ فَاَخَذَ لِاَهْلِهٖ مِنْهُ شَعِيْرًا

◆◆ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مدینہ منورہ میں ایک یہودی کے پاس اپنی زرہ رہن رکھوادی تھی اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس یہودی سے اپنے اہل خانہ کے لیے جَو حاصل کیے تھے۔

2438- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيْدِ بْنِ بَهْرَامَ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ اَسْمَآءَ بِنْتِ يَزِيْدَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُوُفِّیَ وَدِرْعُهٗ مَرْهُوْنَةٌ عِنْدَ يَهُوْدِیٍّ بِطَعَامٍ

◆◆ سیّدہ اسماء بنت یزید رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال ہوا تو اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی زرہ کچھ اناج کے عوض میں ایک یہودی کے پاس رہن رکھی ہوئی تھی۔

2439- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْجُمَحِیُّ حَدَّثَنَا ثَابِتُ بْنُ يَزِيْدَ حَدَّثَنَا هِلَالُ بْنُ خَبَّابٍ عَنْ عِكْرِمَةَ

2436: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 2068' ورقم الحدیث: 2069' ورقم الحدیث: 2200' ورقم الحدیث: 2251' ورقم الحدیث: 2252' ورقم الحدیث: 2386' ورقم الحدیث: 2509' ورقم الحدیث: 2513' ورقم الحدیث: 2516' ورقم الحدیث: 4467' اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 4090' ورقم الحدیث: 4091' ورقم الحدیث: 4092' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 4623' ورقم الحدیث: 4664

2437: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 2069' ورقم الحدیث: 2508' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 1215' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 4624

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَاتَ وَدِرْعُهُ رَهْنٌ عِنْدَ يَهُوْدِيٍّ بِثَلَاثِيْنَ صَاعًا مِّنْ شَعِيْرٍ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: جب نبی اکرم ﷺ کا وصال ہوا تو آپ ﷺ کی زرہ "جو" کے تیس صاع کے عوض میں ایک یہودی کے پاس رہن رکھی ہوئی تھی۔

بَاب الرَّهْنُ مَرْكُوْبٌ وَّمَحْلُوْبٌ

باب 2: رہن (رکھے گئے جانور) پر سوار بھی ہوا جا سکتا ہے اور اس کا دودھ بھی دوہا جا سکتا ہے

2440- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ زَكَرِيَّا عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظَّهْرُ يُرْكَبُ اِذَا كَانَ مَرْهُوْنًا وَّلَبَنُ الدَّرِّ يُشْرَبُ اِذَا كَانَ مَرْهُوْنًا وَّعَلَى الَّذِىْ يَرْكَبُ وَيَشْرَبُ نَفَقَتُهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

"جب جانور کو رہن رکھوایا گیا ہو تو اس پر سواری کی جا سکتی ہے اور جب جانور کو رہن رکھوایا گیا ہو تو اس کے تھن کا دودھ پیا جا سکتا ہے اور اس جانور کا خرچ اس شخص کے ذمے لازم ہوگا' جو اس پر سواری کرتا ہے اور جو اس کا دودھ پیتا ہے"۔

بَاب لَا يَغْلَقُ الرَّهْنُ

باب 3: رہن بند نہیں ہوگا

2441- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْمُخْتَارِ عَنْ اِسْحٰقَ بْنِ رَاشِدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَغْلَقُ الرَّهْنُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

"رہن بند نہیں ہوگا"۔ (اس سے مراد یہ ہے' قرض لینے والا اگر بروقت ادائیگی نہیں کرتا تو بھی رہن' مرتہن کی ملکیت نہیں بنے گا)۔

بَاب اَجْرِ الْاُجَرَآءِ

باب 4: مزدور کو معاوضہ دینا

2438: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2439: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2440: اخرجه البخاری فی "الصحيح" رقم الحديث: 2511' ورقم الحديث: 2512' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 3526' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 1254

2441: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2442 - حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ عَنْ إِسْمٰعِيْلَ بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ أَبِي سَعِيْدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَةٌ أَنَا خَصْمُهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَمَنْ كُنْتُ خَصْمَهُ خَصَمْتُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ رَجُلٌ أَعْطَى بِيْ ثُمَّ غَدَرَ وَرَجُلٌ بَاعَ حُرًّا فَأَكَلَ ثَمَنَهُ وَرَجُلٌ اسْتَأْجَرَ أَجِيْرًا فَاسْتَوْفَى مِنْهُ وَلَمْ يُوْفِهِ أَجْرَهُ

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''قیامت کے دن میں تین لوگوں کا مخالف ہوں گا' جس شخص کا میں مخالف ہوں گا میں قیامت کے دن اس پر غالب آ جاؤں گا' وہ شخص جو میرے نام پر (کسی کو پناہ دے) اور پھر اس کی خلاف ورزی کرے وہ شخص جو کسی آزاد شخص کو فروخت کرکے اس کی قیمت کھا جائے اور ایک وہ شخص جو کسی کو مزدور رکھے اس سے کام پورا لے لیکن اس کا معاوضہ پورا نہ دے''۔

2443 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيْدِ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ سَعِيْدِ بْنِ عَطِيَّةَ السَّلَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِيْهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْطُوا الْأَجِيْرَ أَجْرَهُ قَبْلَ أَنْ يَّجِفَّ عَرَقُهُ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''مزدور کو اس کا معاوضہ اس کا پسینہ خشک ہونے سے پہلے ادا کر دو''۔

بَاب إِجَارَةِ الْأَجِيْرِ عَلٰى طَعَامِ بَطْنِهِ

باب 5: مزدور کو پیٹ بھر کر کھانے کے عوض میں مزدور رکھنا

2444 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَفّٰى الْحِمْصِيُّ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيْدِ عَنْ مَسْلَمَةَ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ أَبِي أَيُّوْبَ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ يَزِيْدَ عَنْ عُلَيِّ بْنِ رَبَاحٍ قَالَ سَمِعْتُ عُتْبَةَ بْنَ النُّدَّرِ يَقُوْلُ كُنَّا عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَرَأَ طس حَتّٰى إِذَا بَلَغَ قِصَّةَ مُوْسٰى قَالَ إِنَّ مُوْسٰى صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَجَرَ نَفْسَهُ ثَمَانِيَ سِنِيْنَ أَوْ عَشْرًا عَلٰى عِفَّةِ فَرْجِهِ وَطَعَامِ بَطْنِهِ

◆◆ حضرت عتبہ بن ندر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس موجود تھے' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سورۂ طٰسم (یعنی سورۂ قصص کی ابتدائی آیات) تلاوت کیں' یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم حضرت موسیٰ علیہ السلام کے واقعہ تک پہنچ گئے' تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے بتایا کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے خود کو آٹھ سال (راوی کو شک ہے) یا دس سال کے لیے مزدور کے طور پر اس شرط پر رکھا تھا کہ انہیں پہنے

2442: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 2227' ورقم الحديث: 2270

2443 :اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2444 :اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

کے لیے کپڑا اور کھانے کے لیے خوراک ملے گی۔

2445- حَدَّثَنَا اَبُوْعُمَرَ حَفْصُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سَلِيْمُ بْنُ حَيَّانَ سَمِعْتُ اَبِىْ يَقُوْلُ سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ نَشَاْتُ يَتِيْمًا وَّهَاجَرْتُ مِسْكِيْنًا وَّكُنْتُ اَجِيْرًا لِابْنَةِ غَزْوَانَ بِطَعَامِ بَطْنِىْ وَعُقْبَةِ رِجْلِىْ اَحْطِبُ لَهُمْ اِذَا نَزَلُوْا وَاَحْدُوْ لَهُمْ اِذَا رَكِبُوْا فَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ جَعَلَ الدِّيْنَ قِوَامًا وَّجَعَلَ اَبَا هُرَيْرَةَ اِمَامًا

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میری نشوونما یتیم ہونے کی حالت میں ہوئی اور میں نے غربت کے عالم میں ہجرت کی میں بنت غزوان کا مزدور تھا' معاوضہ یہ تھا کہ مجھے کھانا ملے گا اور باری آنے پر سواری پر سوار ہونے کا موقع ملے گا' جب وہ لوگ کسی جگہ پڑاؤ کرتے تھے تو میں ان کے لیے لکڑیاں اکٹھی کر کے لاتا تھا' وہ لوگ سوار ہو جاتے تھے تو میں ان کے لیے حدی گاتا تھا (یعنی کہ میں جانوروں کے آگے پیدل چلتا تھا) تو ہر طرح کی حمد اللہ تعالیٰ کے لیے مخصوص ہے' جس نے دین کو زندگی کی تمام ضروریات کا نظام بنایا ہے' اور جس نے ابوہریرہ کو امام بنایا ہے۔

بَاب الرَّجُلِ يَسْتَقِىْ كُلُّ دَلْوٍ بِتَمْرَةٍ وَّيَشْتَرِطُ جَلْدَةً

باب 6: آدمی کا اس شرط پر پانی نکالنا کہ ہر ڈول کے عوض میں ایک کھجور ملے گی اور آدمی کا یہ شرط عائد کرنا کہ وہ عمدہ ہوگی

2446- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلَى الصَّنْعَانِىُّ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ حَنَشٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ اَصَابَ نَبِىَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَصَاصَةٌ فَبَلَغَ ذٰلِكَ عَلِيًّا فَخَرَجَ يَلْتَمِسُ عَمَلًا يُصِيْبُ فِيْهِ شَيْئًا لِيُقِيْتَ بِهٖ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَتٰى بُسْتَانًا لِرَجُلٍ مِنَ الْيَهُوْدِ فَاسْتَقٰى لَهٗ سَبْعَةَ عَشَرَ دَلْوًا كُلُّ دَلْوٍ بِتَمْرَةٍ فَخَيَّرَهُ الْيَهُوْدِىُّ مِنْ تَمْرِهٖ سَبْعَ عَشَرَةَ عَجْوَةً فَجَاءَ بِهَا اِلٰى نَبِىِّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو فاقہ لاحق ہوا' جب حضرت علی رضی اللہ عنہ کو اس بات کی اطلاع ملی تو وہ کسی کام کی تلاش میں نکلے تا کہ انہیں اس کے عوض میں کوئی ایسی چیز مل جائے تا کہ وہ اس کے ذریعے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے کھانے کا بندوبست کر سکیں' وہ ایک یہودی کے باغ میں آئے' انہوں نے اسے سترہ ڈول نکال کر دیئے' ہر ایک ڈول ایک کھجور کے عوض میں تھا' تو اس یہودی نے اپنی کھجوروں میں سے سترہ کھجوریں معاوضے کے طور پر حضرت علی رضی اللہ عنہ کو دیں' حضرت علی رضی اللہ عنہ وہ لے کر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے۔

2445 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2446 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2447- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَبِیْ اِسْحٰقَ عَنْ اَبِیْ حَيَّةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ كُنْتُ اَدْلُو الدَّلْوَ بِتَمْرَةٍ وَّاَشْتَرِطُ اَنَّهَا جَلْدَةٌ

◄► حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں ایک کھجور کے عوض میں ایک ڈول نکالتا تھا اور میں نے یہ شرط عائد کی تھی کہ وہ کھجور عمدہ ہونی چاہیے۔

2448- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُنْذِرِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ جَدِّهِ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ مِّنَ الْاَنْصَارِ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا لِیْ اَرٰى لَوْنَكَ مُنْكَفِئًا قَالَ الْخَمْصُ فَانْطَلَقَ الْاَنْصَارِیُّ اِلٰى رَحْلِهِ فَلَمْ يَجِدْ فِیْ رَحْلِهِ شَيْئًا فَخَرَجَ يَطْلُبُ فَاِذَا هُوَ بِيَهُوْدِيٍّ يَسْقِیْ نَخْلًا فَقَالَ الْاَنْصَارِیُّ لِلْيَهُوْدِيِّ اَسْقِیْ نَخْلَكَ قَالَ نَعَمْ قَالَ كُلُّ دَلْوٍ بِتَمْرَةٍ وَّاشْتَرَطَ الْاَنْصَارِیُّ اَنْ لَا يَاْخُذَ خَدِرَةً وَّلَا تَارِزَةً وَّلَا حَشَفَةً وَّلَا يَاْخُذَ اِلَّا جَلْدَةً فَاسْتَقٰى بِنَحْوٍ مِّنْ صَاعَيْنِ فَجَاءَ بِهٖ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

◄► حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک انصاری آیا' اس نے عرض کی: یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! کیا وجہ ہے؟ مجھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا رنگ کچھ تبدیل محسوس ہو رہا ہے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''بھوک کی وجہ سے ہے''۔

وہ انصاری اپنی رہائش گاہ کی طرف گیا' اسے اپنی رہائشی جگہ پر کوئی چیز نہیں ملی' پھر وہ کسی کام کی تلاش میں نکلا' وہاں ایک یہودی اپنے کھجور کے باغ کو پانی دے رہا تھا' اس انصاری نے اس یہودی سے کہا' کیا میں تمہارے کھجور کے باغ کو پانی دیدوں' اس یہودی نے کہا: ٹھیک ہے' اس نے کہا ایک ڈول کے عوض میں ایک کھجور ہوگی' انصاری نے یہ شرط عائد کی کہ وہ اندر سے سیاہ یا خشک یا ردی کھجوریں نہیں لے گا' وہ صرف عمدہ کھجوریں وصول کرے گا' پھر اس نے دو صاع کھجوروں جتنا پانی نکالا' اور پھر وہ کھجوریں لے کر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا۔

بَاب الْمُزَارَعَةِ بِالثُّلُثِ وَالرُّبُعِ

باب 7: ایک تہائی یا ایک چوتھائی پیداوار کے عوض میں کھیتی باڑی کرنا

2449- حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ حَدَّثَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ عَنْ طَارِقِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ سَعِيْدِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيْجٍ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمُحَاقَلَةِ وَالْمُزَابَنَةِ وَقَالَ اِنَّمَا يَزْرَعُ ثَلَاثَةٌ رَجُلٌ لَّهٗ اَرْضٌ فَهُوَ يَزْرَعُهَا وَرَجُلٌ مُنِحَ اَرْضًا فَهُوَ يَزْرَعُ مَا مُنِحَ وَرَجُلٌ اسْتَكْرٰى اَرْضًا بِذَهَبٍ اَوْ فِضَّةٍ

2447: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2448: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2449: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 3400' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 3899' ورقم الحديث: 3900' ورقم الحديث: 3901' ورقم الحديث: 3902' ورقم الحديث: 4549

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے محاقلہ اور مزابنہ سے منع کیا ہے۔

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بات بھی ارشاد فرمائی ہے تین لوگ زراعت کرتے ہیں ایک وہ شخص جس کی زمین ہو اور وہ خود اس پر کھیتی باڑی کرے ایک وہ شخص جسے عطیے کے طور پر زمین دی گئی ہو اور وہ اس میں کھیتی باڑی کرے اور ایک وہ شخص جو اپنی زمین کو سونے یا چاندی کے عوض کرائے پر دے۔

2450- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو ابْنِ دِينَارٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُوْلُ كُنَّا نُخَابِرُ وَلَا نَرٰى بِذٰلِكَ بَأْسًا حَتّٰى سَمِعْنَا رَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ يَقُوْلُ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْهُ فَتَرَكْنَاهُ لِقَوْلِهٖ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: ہم لوگ پہلے زمین ٹھیکے پر دے دیا کرتے تھے اور اس میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے پھر ہم نے حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسا کرنے سے منع کیا ہے ہم نے ان کے بیان کی وجہ سے ایسا کرنا ترک کر دیا۔

2451- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِيْ عَطَاءٌ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُوْلُ كَانَتْ لِرِجَالٍ مِّنَّا فُضُوْلُ اَرَضِيْنَ يُؤَاجِرُوْنَهَا عَلَى الثُّلُثِ وَالرُّبُعِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَتْ لَهٗ فُضُوْلُ اَرَضِيْنَ فَلْيَزْرَعْهَا اَوْ لِيُزْرِعْهَا اَخَاهُ فَاِنْ اَبٰى فَلْيُمْسِكْ اَرْضَهٗ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: ہم میں سے کچھ لوگ ایسے تھے جن کے پاس اضافی زمین موجود تھی۔ وہ زمین کو ایک چوتھائی یا ایک تہائی پیداوار کے عوض میں ٹھیکے پر دیا کرتے تھے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس شخص کے پاس اضافی زمین موجود ہو وہ اس میں خود کھیتی باڑی کرے یا پھر اپنے کسی بھائی کو کھیتی باڑی کرنے کے لیے دیدے اگر وہ نہیں مانتا (یعنی بلا معاوضہ نہیں دینا چاہتا) تو اپنی زمین اپنے پاس رکھے''۔

2452- حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ سَعِيْدٍ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا اَبُوْتَوْبَةَ الرَّبِيْعُ بْنُ نَافِعٍ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ سَلَّامٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِيْ كَثِيْرٍ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَتْ لَهٗ اَرْضٌ فَلْيَزْرَعْهَا اَوْ لِيَمْنَحْهَا اَخَاهُ فَاِنْ اَبٰى فَلْيُمْسِكْ اَرْضَهٗ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

2450: اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 3912' ورقم الحدیث: 3913' ورقم الحدیث: 3914' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 3389' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 3926' ورقم الحدیث: 3927' ورقم الحدیث: 3928

2451: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 2340' ورقم الحدیث: 2632' اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 3895' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 3885

2452: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 2340' اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 3908

''جس شخص کے پاس زمین موجود ہو وہ اس میں خود کھیتی باڑی کرے یا اپنے کسی بھائی کو عطیے کے پور پر دیدے اگر وہ نہ مانے تو اس زمین کو اپنے پاس رکھے''۔

بَاب كِرَآءِ الْاَرْضِ

باب 8: زمین کو کرائے پر دینا

2453- حَدَّثَنَا اَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ وَاَبُوْ اُسَامَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ اَوْ قَالَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّهُ كَانَ يُكْرِى اَرْضًا لَهُ مَزَارِعًا فَاَتَاهُ اِنْسَانٌ فَاَخْبَرَهُ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ كِرَآءِ الْمَزَارِعِ فَذَهَبَ ابْنُ عُمَرَ وَذَهَبْتُ مَعَهُ حَتّٰى اَتَاهُ بِالْبَلَاطِ فَسَاَلَهُ عَنْ ذٰلِكَ فَاَخْبَرَهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ كِرَآءِ الْمَزَارِعِ فَتَرَكَ عَبْدُ اللّٰهِ كِرَائَهَا

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے بارے میں یہ بات منقول ہے کہ وہ اپنی زمین کھیتی باڑی کے لیے کرائے پر دیا کرتے تھے ایک صاحب ان کے پاس آئے اور انہیں یہ بتایا' حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ نے یہ بات بتائی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے زمین کو کرائے پر دینے سے منع کیا ہے۔

(راوی کہتے ہیں:) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما گئے ان کے ساتھ میں بھی گیا ''بلاط'' کے مقام پر وہ (حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ) سے ملے اور ان سے اس بارے میں دریافت کیا: حضرت رافع رضی اللہ عنہ نے انہیں بتایا' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے زمین کو کرائے پر دینے سے منع کیا ہے' تو حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے زمین کو کرائے پر دینا ترک کر دیا۔

2454- حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ كَثِيرِ بْنِ دِينَارٍ الْحِمْصِىُّ حَدَّثَنَا ضَمْرَةُ بْنُ رَبِيعَةَ عَنِ ابْنِ شَوْذَبٍ عَنْ مَطَرٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ خَطَبَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَنْ كَانَتْ لَهُ اَرْضٌ فَلْيَزْرَعْهَا اَوْ لِيُزْرِعْهَا وَلَا يُؤَاجِرْهَا

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں خطبہ دیتے ہوئے ارشاد فرمایا۔

''جس شخص کی زمین ہو وہ اس میں خود کھیتی باڑی کرے یا کسی دوسرے کو کھیتی باڑی کرنے کے لیے دیدے' لیکن اسے کرائے پر نہ دے۔''

2453: اخرجه البخارى فى "الصحيح" رقم الحديث: 2285'ورقم الحديث: 2343'ورقم الحديث: 2344'اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 3915'ورقم الحديث: 3917'ورقم الحديث: 3919'اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 3394' اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 3920'ورقم الحديث: 3921'ورقم الحديث: 3922'ورقم الحديث: 3923' ورقم الحديث: 3924

2454: اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 3894'اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 3886

2455 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا مُطَرِّفُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ عَنْ اَبِىْ سُفْيَانَ مَوْلَى ابْنِ اَبِىْ اَحْمَدَ اَنَّهُ اَخْبَرَهُ اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا سَعِيْدٍ الْخُدْرِىَّ يَقُوْلُ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمُحَاقَلَةِ وَالْمُحَاقَلَةُ اسْتِكْرَاءُ الْاَرْضِ

◆◆ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے محاقلہ سے منع کیا ہے (راوی کہتے ہیں:) محاقلہ سے مراد زمین کو کرائے پر دینا ہے۔

بَاب الرُّخْصَةِ فِىْ كِرَاءِ الْاَرْضِ الْبَيْضَاءِ بِالذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ

باب 9: سونے اور چاندی کے عوض میں قابل کاشت زمین کو کرائے پر دینے کی اجازت

2456 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ اَنْبَاَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيْزِ بْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّهُ لَمَّا سَمِعَ اِكْثَارَ النَّاسِ فِىْ كِرَاءِ الْاَرْضِ قَالَ سُبْحَانَ اللّٰهِ اِنَّمَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلَا مَنَحَهَا اَحَدُكُمْ اَخَاهُ وَلَمْ يَنْهَ عَنْ كِرَائِهَا

◆◆ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کے بارے میں یہ بات منقول ہے جب انہوں نے یہ سنا کہ لوگ زمین کو کرائے پر دینے کے بارے میں بکثرت اعتراضات کر رہے ہیں' تو حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: سبحان اللہ! نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے تو یہ ارشاد فرمایا تھا: کوئی شخص اپنے بھائی کو (عطیے کے طور پر بلا معاوضہ عارضی استعمال کے لیے) زمین کیوں نہیں دیتا؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو کرائے پر دینے سے منع نہیں کیا تھا۔

2457 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيْمِ الْعَنْبَرِىُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَنْبَاَنَا مَعْمَرٌ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَاَنْ يَمْنَحَ اَحَدُكُمْ اَخَاهُ اَرْضَهُ خَيْرٌ لَهُ مِنْ اَنْ يَاْخُذَ عَلَيْهَا كَذَا وَكَذَا لِشَىْءٍ مَعْلُوْمٍ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ هُوَ الْحَقْلُ وَهُوَ بِلِسَانِ الْاَنْصَارِ الْمُحَاقَلَةُ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''آدمی (کسی معاوضے کے بغیر) اپنی زمین اپنے کسی بھائی کو دیدے اس سے زیادہ بہتر ہے کہ وہ اس زمین اتنا اور اتنا یعنی متعین کرایہ وصول کرے''۔

2455: اخرجه البخارى فى "الصحيح" رقم الحديث: 2186'اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 3911

2456: اخرجه البخارى فى "الصحيح" رقم الحديث: 2330'ورقم الحديث: 2342'ورقم الحديث: 2634'اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 3934'ورقم الحديث: 3935'اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 3389'اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 1385'اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 3882'اخرجه ابن ماجه فى "السنن" رقم الحديث: 2462'ورقم الحديث: 2464

2457: اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 3937

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: یہ "حقل" ہے اور انصار کے محاورے میں اسے محاقلہ کہا جاتا ہے۔

2458- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ حَنْظَلَةَ ابْنِ قَيْسٍ قَالَ سَأَلْتُ رَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ قَالَ كُنَّا نُكْرِي الْأَرْضَ عَلَى أَنَّ لَكَ مَا أَخْرَجَتْ هٰذِهٖ وَلِيَ مَا أَخْرَجَتْ هٰذِهٖ فَنُهِينَا أَنْ نُكْرِيَهَا بِمَا أَخْرَجَتْ وَلَمْ نُنْهَ أَنْ نُكْرِيَ الْأَرْضَ بِالْوَرِقِ

◆◆ حنظلہ بن قیس بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے سوال کیا: تو انہوں نے بتایا: ہم پہلے زمین اس شرط پر کرائے پر دیتے تھے کہ اس حصے کی جو پیداوار ہوگی وہ تمہیں ملے گی اور اس حصے کی جو پیداوار ہوگی وہ مجھے ملے گی تو ہمیں زمین کی پیداوار کے عوض میں زمین کو کرائے پر دینے سے منع کیا گیا ہے ہمیں چاندی کے عوض میں زمین کرائے پر دینے سے منع نہیں کیا گیا۔

بَاب مَا يُكْرَهُ مِنَ الْمُزَارَعَةِ

باب 10: کون سی قسم کی مزارعت مکروہ ہے؟

2459- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي أَبُو النَّجَاشِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ رَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ يُحَدِّثُ عَنْ عَمِّهٖ ظُهَيْرٍ قَالَ نَهَانَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَمْرٍ كَانَ لَنَا رَافِقًا فَقُلْتُ مَا قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَهُوَ حَقٌّ فَقَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا تَصْنَعُونَ بِمَحَاقِلِكُمْ قُلْنَا نُؤَاجِرُهَا عَلَى الثُّلُثِ وَالرُّبُعِ وَالْأَوْسُقِ مِنَ الْبُرِّ وَالشَّعِيرِ فَقَالَ فَلَا تَفْعَلُوا ازْرَعُوهَا أَوْ أَزْرِعُوهَا

◆◆ حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ اپنے چچا حضرت ظہیر رضی اللہ عنہ کا یہ قول نقل کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں ایسی بات سے منع کر دیا جو ہمارے لیے سہولت کا باعث تھی' تو میں نے کہا: اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے جو ارشاد فرمایا ہے: وہ حق ہے' تو انہوں نے بتایا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا: تم زمین کو ٹھیکے پر کس طرح دیتے ہو' تو ہم نے عرض کی: ہم ایک تہائی یا ایک چوتھائی پیداوار کے عوض میں گندم یا جو کے مخصوص وسق کے عوض میں (اسے ٹھیکے پر دیتے ہیں) تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم ایسا نہ کرو تم خود اس پر کھیتی باڑی کرو یا تم کسی دوسرے کو اس پر کھیتی باڑی کرنے کے لیے دے دو۔

2458: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 2327'ورقم الحدیث: 2332'ورقم الحدیث: 2772'اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 3928'ورقم الحدیث: 3929'ورقم الحدیث: 3930'اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 3392' ورقم الحدیث: 3393'اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 3908'ورقم الحدیث: 3909'ورقم الحدیث: 3910'اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 3911

2459: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 2339'اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 3926'اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 3933

2460 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى أَنْبَأَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا الثَّوْرِيُّ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أُسَيْدِ بْنِ ظُهَيْرٍ ابْنِ أَخِي رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ كَانَ أَحَدُنَا إِذَا اسْتَغْنَى عَنْ أَرْضِهِ أَعْطَاهَا بِالثُّلُثِ وَالرُّبُعِ وَالنِّصْفِ وَاشْتَرَطَ ثَلَاثَ جَدَاوِلَ وَالْقُصَارَةَ وَمَا يَسْقِي الرَّبِيعُ وَكَانَ الْعَيْشُ إِذْ ذَاكَ شَدِيدًا وَكَانَ يَعْمَلُ فِيهَا بِالْحَدِيدِ وَبِمَا شَاءَ اللَّهُ وَيُصِيبُ مِنْهَا مَنْفَعَةً فَأَتَانَا رَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَاكُمْ عَنْ أَمْرٍ كَانَ لَكُمْ نَافِعًا وَطَاعَةُ اللَّهِ وَطَاعَةُ رَسُولِهِ أَنْفَعُ لَكُمْ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَاكُمْ عَنِ الْحَقْلِ وَيَقُولُ مَنِ اسْتَغْنَى عَنْ أَرْضِهِ فَلْيَمْنَحْهَا أَخَاهُ أَوْ لِيَدَعْ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم میں سے جب کسی کو اپنی زمین کی ضرورت نہیں ہوتی تھی' تو وہ اسے ایک تہائی یا ایک چوتھائی پیداوار کے عوض میں ٹھیکے پر دے دیتا تھا اور یہ شرط عائد کرتا تھا کہ پانی کی نالی کے تین اطراف کے آس پاس کی پیداوار اسے ملے گی' بالی کے اندر جو دانے بچ جائیں گے وہ بھی مالک کو ملیں گے اور پانی کی بڑی نالی کے پاس اس کی جو پیداوار ہے وہ بھی مالک کو ملے گی ان دنوں کام کرنا بہت مشکل ہوتا تھا مزدور اس میں لوہے کے آلات اور جو اللہ کو منظور ہوتا ان چیزوں کے ذریعے کام کیا کرتا تھا اور پھر اسے اس میں سے فائدہ حاصل ہوتا تھا۔

راوی کہتے ہیں: ایک دن حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ ہمارے پاس آئے اور انہوں نے بتایا: اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے تمہیں ایک ایسے کام سے منع کر دیا جو تمہارے لیے فائدہ مند ہے' لیکن اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی فرمانبرداری کرنا تمہارے لیے زیادہ فائدہ مند ہے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے تمہیں زمین ٹھیکے پر دینے سے منع کر دیا ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جس شخص کو اپنی زمین کی ضرورت نہ ہو وہ اپنے کسی بھائی کو (کسی معاوضے کے بغیر) استعمال کے لیے دیدے یا اس زمین کو ویسے ہی رہنے دے۔

2461 - حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِسْحَقَ حَدَّثَنِي أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ أَبِي الْوَلِيدِ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ قَالَ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ يَغْفِرُ اللَّهُ لِرَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ أَنَا وَاللَّهِ أَعْلَمُ بِالْحَدِيثِ مِنْهُ إِنَّمَا أَتَى رَجُلَانِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدِ اقْتَتَلَا فَقَالَ إِنْ كَانَ هَذَا شَأْنَكُمْ فَلَا تُكْرُوا الْمَزَارِعَ فَسَمِعَ رَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ قَوْلَهُ فَلَا تُكْرُوا الْمَزَارِعَ

عروہ بن زبیر بیان کرتے ہیں: حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ یہ کہا کرتے تھے اللہ تعالیٰ حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ کی مغفرت کرے' اللہ کی قسم! میں حدیث کے بارے میں ان سے زیادہ علم رکھتا ہوں دو آدمی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے تھے۔ ان دونوں کا جھگڑا چل رہا تھا' تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اگر تمہارا یہ طرز عمل ہے' تو تم زرعی زمین کرائے پر نہ دو تو حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ نے اس میں سے صرف یہ الفاظ سنے۔

''تم اپنی زرعی اراضی کرائے پر نہ دو۔''

2460: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 3398' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 3872' ورقم الحديث: 3873' ورقم الحديث: 3874' ورقم الحديث: 3875

2461: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 3390' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 3937

بَاب الرُّخْصَةِ فِي الْمُزَارَعَةِ بِالثُّلُثِ وَالرُّبُعِ

باب 11: ایک تہائی یا ایک چوتھائی پیداوار کے عوض میں مزارعت کی اجازت

2462- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ اَنْبَاَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ قَالَ قُلْتُ لِطَاوُسٍ يَّا اَبَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ لَوْ تَرَكْتَ هٰذِهِ الْمُخَابَرَةَ فَاِنَّهُمْ يَزْعُمُوْنَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْهُ فَقَالَ اَىْ عَمْرُو اِنِّىْ اُعِيْنُهُمْ وَاُعْطِيهِمْ وَاِنَّ مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ اَخَذَ النَّاسَ عَلَيْهَا عِنْدَنَا وَاِنَّ اَعْلَمَهُمْ يَعْنِىْ ابْنَ عَبَّاسٍ اَخْبَرَنِىْ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَنْهَ عَنْهَا وَلٰكِنْ قَالَ لَاَنْ يَّمْنَحَ اَحَدُكُمْ اَخَاهُ خَيْرٌ لَّهٗ مِنْ اَنْ يَّاْخُذَ عَلَيْهَا اَجْرًا مَّعْلُوْمًا

عمرو بن دینار کہتے ہیں: میں نے طاؤس سے کہا' اے ابوعبدالرحمٰن! اگر آپ مخابرت ترک کر دیں' تو یہ مناسب ہوگا' کیونکہ لوگوں نے یہ بات بیان کی ہے' نبی اکرم ﷺ نے اس سے منع کیا ہے' تو طاؤس نے کہا: اے عمرو! میں ان لوگوں کی مدد کرتا ہوں اور لوگوں کو عطیات دیتا رہتا ہوں۔

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ نے ہمارے ہاں لوگوں سے اس طرز پر وصولی کی ہے اور ان میں سے سب سے بڑے عالم (راوی کہتے ہیں یعنی حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما) نے مجھے یہ بات بتائی ہے' نبی اکرم ﷺ نے اس سے منع نہیں کیا ہے' نبی اکرم ﷺ نے یہ بات ارشاد فرمائی ہے۔

"آدمی کا اپنے بھائی کو کسی معاوضے کے بغیر اپنی زمین دیدینا اس سے زیادہ بہتر ہے کہ وہ اس پر کوئی متعین معاوضہ وصول کرے"۔

2463- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ ثَابِتٍ الْجَحْدَرِىُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ عَنْ خَالِدٍ عَنْ مُّجَاهِدٍ عَنْ طَاوُسٍ اَنَّ مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ اَكْرَى الْاَرْضَ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَبِىْ بَكْرٍ وَّعُمَرَ وَعُثْمَانَ عَلَى الثُّلُثِ وَالرُّبُعِ فَهُوَ يُعْمَلُ بِهٖ اِلٰى يَوْمِكَ هٰذَا

طاؤس بیان کرتے ہیں: حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ' نبی اکرم ﷺ' حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ' حضرت عمر رضی اللہ عنہ اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے زمانے میں ایک تہائی یا ایک چوتھائی پیداوار کی شرط پر زمین کرائے پر دیتے تھے اور آج کے دن تک اس روایت پر عمل کیا جاتا رہا ہے۔

2464- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِىُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ اِسْمٰعِيْلَ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ عَنْ طَاوُسٍ قَالَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ اِنَّمَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَاَنْ يَّمْنَحَ اَحَدُكُمْ اَخَاهُ الْاَرْضَ خَيْرٌ لَّهٗ مِنْ اَنْ يَّاْخُذَ خَرَاجًا مَّعْلُوْمًا

2463: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے صرف یہ ارشاد فرمایا ہے: آدمی کا اپنے کسی بھائی کو (کسی معاوضے کے بغیر) اپنی زمین دے دینا اس کے لیے اس سے زیادہ بہتر ہے کہ اس سے متعین معاوضہ وصول کرے۔

بَاب اسْتِكْرَاءِ الْاَرْضِ بِالطَّعَامِ

باب 12: اناج کے عوض میں زمین کرائے پر دینا

2465 - حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ اَبِىْ عَرُوبَةَ عَنْ يَعْلَى بْنِ حَكِيمٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ كُنَّا نُحَاقِلُ عَلَى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَزَعَمَ اَنَّ بَعْضَ عُمُوْمَتِهِ اَتَاهُمْ فَقَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَتْ لَهُ اَرْضٌ فَلَا يُكْرِيْهَا بِطَعَامٍ مُّسَمًّى

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم لوگ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس میں زمین ٹھیکے پر دیا کرتے تھے پھر حضرت رافع رضی اللہ عنہ کے چچا نے یہ بات بیان کی وہ ان کے پاس آئے اور انہوں نے بتایا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''جس شخص کے پاس زمین موجود ہو وہ متعین اناج کے عوض میں اسے کرائے پر نہ دے۔''

بَاب مَنْ زَرَعَ فِىْ اَرْضِ قَوْمٍ بِغَيْرِ اِذْنِهِمْ

باب 13: جو شخص کسی کی زمین میں اس کی اجازت کے بغیر کھیتی باڑی کرے

2466 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَامِرِ بْنِ زُرَارَةَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ اَبِىْ اِسْحٰقَ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ زَرَعَ فِىْ اَرْضِ قَوْمٍ بِغَيْرِ اِذْنِهِمْ فَلَيْسَ لَهُ مِنَ الزَّرْعِ شَىْءٌ وَّتُرَدُّ عَلَيْهِ نَفَقَتُهُ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''جو شخص کسی دوسرے کی زمین میں اس کی اجازت کے بغیر کھیتی باڑی کرتا ہے' تو اسے پیداوار میں سے کچھ نہیں ملے گا اور اس نے اس پر جو خرچ کیا تھا اسے وہ واپس کر دیا جائے گا''۔

2465: اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 3922' اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 3395' ورقم الحديث: 3396' اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 3904' ورقم الحديث: 3905' ورقم الحديث: 3906' ورقم الحديث: 3907' ورقم الحديث: 3918' ورقم الحديث: 3919

2466: اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 3403' اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 1366

بَاب مُعَامَلَةِ النَّخِيْلِ وَالْكَرْمِ

باب 14: کھجوروں اور انگوروں کے بارے میں معاملہ کرنا

2467- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ وَسَهْلُ بْنُ اَبِیْ سَهْلٍ وَّاِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ سَعِيْدٍ الْقَطَّانُ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَلَ اَهْلَ خَيْبَرَ بِالشَّطْرِ مِمَّا يَخْرُجُ مِنْ ثَمَرٍ اَوْ زَرْعٍ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے خیبر کے رہنے والوں کو وہاں کام کاج کرنے کی اجازت دی تھی اس شرط پر کہ وہاں کی ہونے والی پھلوں کی اور زرعی پیداوار کا نصف مسلمانوں کو ادا کیا جائے گا۔

2468- حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ تَوْبَةَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنِ ابْنِ اَبِیْ لَيْلٰى عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ عَنْ مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَعْطٰى خَيْبَرَ اَهْلَهَا عَلَى النِّصْفِ نَخْلِهَا وَاَرْضِهَا

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے (خیبر کی زمین) وہاں کے رہنے والوں کو نصف ادائیگی کی شرط پر دی تھی' یعنی کھجوروں اور وہاں کی زرعی پیداوار (کا نصف انہوں نے ادا کرنا تھا)۔

2469- حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ الْمُنْذِرِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ مُسْلِمٍ الْاَعْوَرِ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ لَمَّا افْتَتَحَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْبَرَ اَعْطَاهَا عَلَى النِّصْفِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے خیبر فتح کر لیا' تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نصف پیداوار کی ادائیگی کی شرط پر اسے (یعنی وہاں کی زمینوں کو) دیدیا۔

بَاب تَلْقِيْحِ النَّخْلِ

باب 15: کھجوروں میں پیوندکاری کرنا

2470- حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسٰى عَنْ اِسْرَائِيْلَ عَنْ سِمَاكٍ اَنَّهُ سَمِعَ مُوْسَى بْنَ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ يُحَدِّثُ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ مَرَرْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِیْ نَخْلٍ فَرَاٰى قَوْمًا يُلَقِّحُوْنَ النَّخْلَ فَقَالَ مَا يَصْنَعُ هٰؤُلَاءِ قَالُوْا يَاْخُذُوْنَ مِنَ الذَّكَرِ فَيَجْعَلُوْنَهُ فِی الْاُنْثٰى قَالَ مَا اَظُنُّ ذٰلِكَ يُغْنِیْ شَيْئًا

2467: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 2329' اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 3939' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 3408' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 1383

2468 :اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2469 :اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2470 :اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 6079

فَبَلَغَهُمْ فَتَرَكُوهُ فَنَزَلُوا عَنهَا فَبَلَغَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّمَا هُوَ الظَّنُّ إِنْ كَانَ يُغْنِي شَيْئًا فَاصْنَعُوهُ فَإِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ مِثْلُكُمْ وَإِنَّ الظَّنَّ يُخْطِئُ وَيُصِيبُ وَلٰكِنْ مَا قُلْتُ لَكُمْ قَالَ اللّٰهُ فَلَنْ أَكْذِبَ عَلَى اللّٰهِ

◆◆ موسیٰ بن طلحہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: ایک مرتبہ میں نبی اکرم ﷺ کے ساتھ ایک باغ کے پاس سے گزرا تو آپ ﷺ نے کچھ لوگوں کو دیکھا جو کھجوروں میں پیوند کاری کر رہے تھے نبی اکرم ﷺ نے دریافت کیا: یہ لوگ کیا کر رہے ہیں؟ تو لوگوں نے بتایا: یہ نر کھجوروں کو لے کر انہیں مادہ کھجوروں میں شامل کر رہے ہیں' تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: میرا خیال ہے اس کا انہیں کوئی فائدہ نہیں ہوگا۔ ان لوگوں کو پتہ چلا تو انہوں نے یہ عمل ترک کر دیا اور اس کے نتیجے میں ان کی پیداوار کم ہوگئی جب اس بات کی اطلاع نبی اکرم ﷺ کو ملی تو آپ ﷺ نے فرمایا: وہ صرف ایک گمان تھا اس کا اگر کوئی فائدہ ہوتا ہے' تو تم ایسا کر لیا کرو میں بھی تمہاری مانند ایک انسان ہوں اور گمان میں غلطی بھی ہو جاتی ہے اور وہ ٹھیک بھی ہوتا ہے' لیکن جب میں تمہیں یہ کہوں کہ "اللہ تعالیٰ نے یہ فرمایا ہے" تو میں اللہ تعالیٰ کی طرف کوئی جھوٹی بات منسوب نہیں کروں گا۔

2471 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ وَهِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعَ أَصْوَاتًا فَقَالَ مَا هٰذَا الصَّوْتُ قَالُوا النَّخْلُ يُؤَبِّرُونَهَا فَقَالَ لَوْ لَمْ يَفْعَلُوا لَصَلَحَ فَلَمْ يُؤَبِّرُوا عَامَئِذٍ فَصَارَ شِيصًا فَذَكَرُوا لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنْ كَانَ شَيْئًا مِنْ أَمْرِ دُنْيَاكُمْ فَشَأْنُكُمْ بِهِ وَإِنْ كَانَ مِنْ أُمُورِ دِينِكُمْ فَإِلَيَّ

◆◆ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم ﷺ نے کچھ آوازیں سنیں' تو یہ دریافت کیا: یہ آوازیں کس چیز کی ہیں؟ لوگوں نے بتایا: یہ کھجوروں میں پیوند کاری کی جارہی ہے' تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اگر وہ ایسا نہ کریں تو یہ بہتر ہوگا' تو ان لوگوں نے اس سال پیوند کاری نہیں کی جس کے نتیجے میں کھجوروں کی پیداوار بہتر نہیں ہوئی انہوں نے اس بات کا تذکرہ نبی اکرم ﷺ سے کیا' تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اگر تمہارے کسی دنیاوی معاملے سے متعلق کوئی بات ہو' تو تم خود اس کو دیکھو اور اگر تمہارے دین سے متعلق کوئی معاملہ ہو' تو میری طرف رجوع کرو۔

بَابُ الْمُسْلِمُونَ شُرَكَاءُ فِي ثَلٰثَةٍ

باب 16: مسلمان تین چیزوں میں ایک دوسرے کے شراکت دار ہوتے ہیں

2472 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ خِرَاشِ بْنِ حَوْشَبٍ الشَّيْبَانِيُّ عَنِ الْعَوَّامِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُسْلِمُونَ شُرَكَاءُ فِي ثَلَاثٍ فِي الْمَاءِ وَالْكَلَإِ وَالنَّارِ وَثَمَنُهُ حَرَامٌ قَالَ أَبُو سَعِيدٍ يَعْنِي الْمَاءَ الْجَارِيَ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

2471: اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 6081

2472: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

''مسلمان تین چیزوں میں ایک دوسرے کے حصے دار ہوتے ہیں' پانی' گھاس اور آگ' ان کی قیمت حرام ہے''۔

ابوسعید نامی راوی کہتے ہیں: اس سے مراد بہتا ہوا پانی ہے۔

2473- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيْدَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ثَلَاثٌ لَّا يُمْنَعْنَ الْمَآءُ وَالْكَلَاُ وَالنَّارُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''تین چیزوں سے منع نہیں کیا جاسکتا' پانی' گھاس اور آگ''۔

2474- حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ خَالِدٍ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ غُرَابٍ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ مَرْزُوْقٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدِ بْنِ جُدْعَانَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّهَا قَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا الشَّيْءُ الَّذِيْ لَا يَحِلُّ مَنْعُهُ قَالَ الْمَآءُ وَالْمِلْحُ وَالنَّارُ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ هٰذَا الْمَآءُ قَدْ عَرَفْنَاهُ فَمَا بَالُ الْمِلْحِ وَالنَّارِ قَالَ يَا حُمَيْرَاءُ مَنْ اَعْطٰى نَارًا فَكَاَنَّمَا تَصَدَّقَ بِجَمِيْعِ مَا اَنْضَجَتْ تِلْكَ النَّارُ وَمَنْ اَعْطٰى مِلْحًا فَكَاَنَّمَا تَصَدَّقَ بِجَمِيْعِ مَا طَيَّبَ ذٰلِكَ الْمِلْحُ وَمَنْ سَقٰى مُسْلِمًا شَرْبَةً مِّنْ مَّاءٍ حَيْثُ يُوْجَدُ الْمَآءُ فَكَاَنَّمَا اَعْتَقَ رَقَبَةً وَّمَنْ سَقٰى مُسْلِمًا شَرْبَةً مِّنْ مَّاءٍ حَيْثُ لَا يُوْجَدُ الْمَآءُ فَكَاَنَّمَا اَحْيَاهَا

سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے بارے میں یہ بات منقول ہے' انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! کون سی چیز ایسی ہے' جس سے روکنا جائز نہیں ہے؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''پانی' نمک اور آگ''۔

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' میں نے عرض کی: یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! پانی کے بارے میں' تو ہمیں پتہ ہے' تو نمک اور آگ کی کیا وجہ ہے؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''اے حمیراء! جو شخص آگ دیتا ہے' تو گویا اس نے وہ ساری چیز صدقہ کردی جو اس آگ پر پکائی جائے گی اور جو شخص نمک دیتا ہے اس نے وہ تمام کھانا صدقہ کردیا جو اس نمک کی وجہ سے لذیذ ہوتا ہے' جس جگہ پانی پایا جاتا ہو اس جگہ پر جو شخص کسی مسلمان کو پانی کا ایک گھونٹ پلادے' تو گویا اس نے ایک غلام کو آزاد کیا' اور جو شخص کسی ایسی جگہ پر کسی مسلمان کو پانی کا ایک گھونٹ پلادے جہاں پانی نہیں پایا جاتا ہے' تو گویا اس شخص نے اسے زندگی دی''۔

بَابُ اِقْطَاعِ الْاَنْهَارِ وَالْعُيُوْنِ

باب 17: نہروں اور چشموں کو جاگیر کے طور پر دینا

2475- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي عُمَرَ الْعَدَنِيُّ حَدَّثَنَا فَرَجُ بْنُ سَعِيْدِ بْنِ عَلْقَمَةَ بْنِ سَعِيْدِ بْنِ اَبْيَضَ بْنِ حَمَّالٍ

2473: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2474: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

حَدَّثَنِیْ عَمِّیْ ثَابِتُ بْنُ سَعِیْدِ بْنِ اَبْیَضَ بْنِ حَمَّالٍ عَنْ اَبِیْهِ سَعِیْدٍ عَنْ اَبِیْهِ اَبْیَضَ بْنِ حَمَّالٍ اَنَّهُ اسْتَقْطَعَ الْمِلْحَ الَّذِیْ یُقَالُ لَهٗ مِلْحُ سُدِّ مَارِبٍ فَاَقْطَعَهٗ لَهٗ ثُمَّ اِنَّ الْاَقْرَعَ بْنَ حَابِسٍ التَّمِیْمِیَّ اَتٰی رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّیْ قَدْ وَرَدْتُّ الْمِلْحَ فِی الْجَاهِلِیَّةِ وَهُوَ بِاَرْضٍ لَیْسَ بِهَا مَآءٌ وَّمَنْ وَرَدَهٗ اَخَذَهٗ وَهُوَ مِثْلُ الْمَآءِ الْعِدِّ فَاسْتَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَبْیَضَ بْنَ حَمَّالٍ فِیْ قَطِیْعَتِهٖ فِی الْمِلْحِ فَقَالَ قَدْ اَقَلْتُكَ مِنْهُ عَلٰی اَنْ تَجْعَلَهٗ مِنِّیْ صَدَقَةً فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ هُوَ مِنْكَ صَدَقَةٌ وَّهُوَ مِثْلُ الْمَآءِ الْعِدِّ مَنْ وَرَدَهٗ اَخَذَهٗ قَالَ فَرَجٌ وَّهُوَ الْیَوْمَ عَلٰی ذٰلِكَ مَنْ وَرَدَهٗ اَخَذَهٗ قَالَ فَقَطَعَ لَهُ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَرْضًا وَّنَخْلًا بِالْجَوْفِ جَوْفِ مُرَادٍ مَّكَانَهٗ حِیْنَ اَقَالَهٗ مِنْهُ

حضرت ابیض بن حمال رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں یہ گزارش کی کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم انہیں نمک والا وہ حصہ دیدیں جس کا نام ''سدمارب کا نمک'' ہے' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ جاگیر کے طور پر انہیں دیدیا' پھر حضرت اقرع بن حابس تمیمی رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا' اس نے عرض کی: یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! میں زمانہ جاہلیت میں اس نمک والی جگہ پر پہنچا تھا وہ ایک ایسی سرزمین ہے جہاں پانی نہیں ہے' جو شخص وہاں پہنچتا تھا وہ اسے حاصل کر لیتا تھا' اس کی مثال بکثرت پانی کی طرح ہے' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابیض بن حمال رضی اللہ عنہ کو جاگیر کے طور پر جو جگہ دی تھی وہ اس سے واپس لے لی' تو حضرت ابیض رضی اللہ عنہ نے عرض کی: میں اس شرط پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو واپس کروں گا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اسے میری طرف سے صدقہ قرار دیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''وہ تمہاری طرف سے صدقہ شمار ہوگا اور اس کی مثال بہتے ہوئے پانی کی طرح ہوگی جو وہاں تک پہنچ جائے گا وہ اسے حاصل کرلے گا''۔

فرج نامی راوی کہتے ہیں: وہ جگہ آج بھی اسی طرح ہے' جو شخص وہاں جاتا ہے وہ اسے حاصل کر لیتا ہے۔

راوی کہتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابیض بن حمال رضی اللہ عنہ کو ''جرف'' یعنی ''جرف مراد'' کے مقام پر کچھ زمین اور کھجوروں کا باغ جاگیر کے طور پر عطا کیا' یہ اس کے بدلے میں تھا' جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے پہلی جاگیر واپس لے لی تھی۔

بَابُ النَّهْیِ عَنْ بَیْعِ الْمَآءِ

باب 18: پانی کو فروخت کرنے کی ممانعت

2476 - حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ بْنُ عُیَیْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِیْنَارٍ عَنْ اَبِی الْمِنْهَالِ سَمِعْتُ اِیَاسَ بْنَ عَبْدٍ الْمُزَنِیَّ وَرَاٰی نَاسًا یَبِیْعُوْنَ الْمَآءَ فَقَالَ لَا تَبِیْعُوا الْمَآءَ فَاِنِّیْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ

2475: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 3058' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 1380

2476: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 3478' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 1271' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 4675' ورقم الحدیث: 4676' ورقم الحدیث: 4677

وَسَلَّمَ نَهٰى اَنْ يُّبَاعَ الْمَآءُ

◆◆ ابومنہال بیان کرتے ہیں: حضرت ایاس بن عبد مزنی رضی اللہ عنہ نے کچھ لوگوں کو پانی فروخت کرتے ہوئے دیکھا تو ارشاد فرمایا: تم لوگ پانی فروخت نہ کرو کیونکہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو پانی فروخت کرنے سے منع کرتے ہوئے سنا ہے۔

2477- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَّاِبْرَاهِيْمُ بْنُ سَعِيْدٍ الْجَوْهَرِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ اَبِى الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ فَضْلِ الْمَآءِ

◆◆ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اضافی پانی فروخت کرنے سے منع کیا ہے۔

بَاب النَّهْيِ عَنْ مَّنْعِ فَضْلِ الْمَآءِ لِيَمْنَعَ بِهِ الْكَلَا

باب 19: اضافی پانی نہ دینے کی ممانعت

کیونکہ اس کے نتیجے میں گھاس میں بھی رکاوٹ آجائے گی

2478- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَبِى الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَمْنَعْ اَحَدُكُمْ فَضْلَ مَآءٍ لِيَمْنَعَ بِهِ الْكَلَا

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''کوئی شخص اضافی پانی سے منع نہ کردے' ورنہ اس صورت میں وہ گھاس سے بھی منع کردے گا''۔

2479- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ حَارِثَةَ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُمْنَعُ فَضْلُ الْمَآءِ وَلَا يُمْنَعُ نَقْعُ الْبِئْرِ

◆◆ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''اضافی پانی سے منع نہیں کیا جائے گا اور کنواں کھودنے سے بھی منع نہیں کیا جائے گا''۔

بَاب الشُّرْبِ مِنَ الْاَوْدِيَةِ وَمِقْدَارِ حَبْسِ الْمَآءِ

باب 20: نالوں سے پانی پینا اور پانی روکنے کی مقدار

2480- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ اَنْبَاَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ اَنَّ رَجُلًا مِّنَ الْاَنْصَارِ خَاصَمَ الزُّبَيْرَ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِىْ شِرَاجِ الْحَرَّةِ الَّتِىْ يَسْقُوْنَ بِهَا النَّخْلَ فَقَالَ الْاَنْصَارِيُّ سَرِّحِ الْمَآءَ يَمُرُّ فَاَبٰى عَلَيْهِ فَاخْتَصَمَا عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

2477: اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 3980

2478: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2479: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْقِ يَا زُبَيْرُ ثُمَّ اَرْسِلِ الْمَآءَ اِلٰى جَارِكَ فَغَضِبَ الْاَنْصَارِيُّ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَنْ كَانَ ابْنَ عَمَّتِكَ فَتَلَوَّنَ وَجْهُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ يَا زُبَيْرُ اسْقِ ثُمَّ احْبِسِ الْمَآءَ حَتّٰى يَرْجِعَ اِلَى الْجَدْرِ قَالَ فَقَالَ الزُّبَيْرُ وَاللّٰهِ اِنِّيْ لَاَحْسِبُ هٰذِهِ الْاٰيَةَ نَزَلَتْ فِيْ ذٰلِكَ (فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُوْنَ حَتّٰى يُحَكِّمُوْكَ فِيْمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ لَا يَجِدُوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ حَرَجًا مِّمَّا قَضَيْتَ وَيُسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا)

حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: ایک انصاری کا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے عہد مبارک میں حضرت زبیر رضی اللہ عنہ سے پتھریلے میدان کی طرف سے آنے والے پانی کی نالی کے بارے میں جھگڑا ہوگیا جس کے ذریعے لوگ اپنے کھجوروں کے باغات کو سیراب کیا کرتے تھے۔ انصاری کا یہ کہنا تھا کہ آپ پانی کو گزرنے دیں' لیکن حضرت زبیر رضی اللہ عنہ نے اس بات کو تسلیم نہیں کیا یہ لوگ اپنا مقدمہ لے کر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس گئے' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اے زبیر (رضی اللہ عنہ)! اگر تم پانی اپنے باغ کو سیراب کرنے کے بعد اپنے پڑوسی کے لیے چھوڑ دو تو انصاری غصے میں آگیا اور بولا: اے اللہ کے رسول (صلی اللہ علیہ وسلم)! یہ آپ کے پھوپھی زاد ہیں (اس لیے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ فیصلہ دیا ہے) تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرہ مبارک کا رنگ تبدیل ہوگیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اے زبیر (رضی اللہ عنہ)! تم اپنے باغ کو سیراب کرو اور پھر پانی روکے رکھو یہاں تک کہ وہ دیواروں تک پہنچ جائے۔

(راوی کہتے ہیں:) حضرت زبیر رضی اللہ عنہ یہ فرمایا کرتے تھے: اللہ کی قسم! میں یہ سمجھتا ہوں یہ آیت اسی بارے میں نازل ہوئی تھی۔

''تمہارے پروردگار کی قسم! یہ لوگ اس وقت تک کامل مؤمن نہیں ہوسکتے جب تک آپس کے اختلافی معاملات میں تمہیں حاکم تسلیم نہ کریں اور پھر جو تم نے فیصلہ کیا ہے اس کے بارے میں کوئی الجھن محسوس نہ ہو اور وہ اسے مکمل طور پر تسلیم کرلیں۔''

2481- حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ مَنْظُوْرِ بْنِ ثَعْلَبَةَ بْنِ اَبِيْ مَالِكٍ حَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ عُقْبَةَ بْنِ اَبِيْ مَالِكٍ عَنْ عَمِّهِ ثَعْلَبَةَ بْنِ اَبِيْ مَالِكٍ قَالَ قَضٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ سَيْلِ مَهْزُوْرٍ الْاَعْلٰى فَوْقَ الْاَسْفَلِ يَسْقِي الْاَعْلٰى اِلَى الْكَعْبَيْنِ ثُمَّ يُرْسِلُ اِلٰى مَنْ هُوَ اَسْفَلُ مِنْهُ

حضرت ثعلبہ بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ''مہذور'' کے نالے کے بارے میں یہ فیصلہ دیا تھا کہ اوپر والا شخص نیچے والے پر فوقیت رکھتا ہے' اوپر والے حصے کا شخص ٹخنوں تک اسے سیراب کرے گا اور پھر اس پانی کو نیچے والے کے لیے چھوڑ دے گا۔

2482- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ اَنْبَاَنَا الْمُغِيْرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضٰى فِيْ سَيْلِ مَهْزُوْرٍ اَنْ يُمْسِكَ حَتّٰى يَبْلُغَ الْكَعْبَيْنِ ثُمَّ يُرْسِلَ الْمَآءَ

2481: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2482: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

◈◈ عمرو بن شعیب اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ''مہزور'' کے پانی کے بارے میں فیصلہ دیا تھا کہ آدمی اسے روکے یہاں تک کہ وہ ٹخنوں تک پہنچ جائے پھر اس پانی کو چھوڑے گا۔

2483- حَدَّثَنَا اَبُو الْمُغَلِّسِ حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا مُوْسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ اِسْحٰقَ بْنِ يَحْيَى بْنِ الْوَلِيْدِ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضٰى فِىْ شُرْبِ النَّخْلِ مِنَ السَّيْلِ اَنَّ الْاَعْلٰى فَالْاَعْلٰى يَشْرَبُ قَبْلَ الْاَسْفَلِ وَيُتْرَكُ الْمَآءُ اِلَى الْكَعْبَيْنِ ثُمَّ يُرْسَلُ الْمَآءُ اِلَى الْاَسْفَلِ الَّذِىْ يَلِيْهِ وَكَذٰلِكَ حَتّٰى تَنْقَضِىَ الْحَوَائِطُ اَوْ يَفْنَى الْمَآءُ

◈◈ حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے نالے کے پانی کے ذریعے کھجوروں کو سیراب کرنے کے بارے میں یہ فیصلہ دیا تھا کہ اوپر کی سمت والے لوگ درجہ بدرجہ نیچے والوں سے پہلے سیراب کریں گے' وہ ٹخنوں تک پانی روک لیں گے' پھر اس کے بعد اپنے سے قریبی نیچے والے کے لیے اسے چھوڑ دیں گے اور پھر آگے اسی طرح ہوتا رہے گا' یہاں تک کہ باغات ختم ہو جائیں یا وہ پانی ختم ہو جائے۔

بَاب قِسْمَةِ الْمَآءِ

باب 21: پانی تقسیم کرنا

2484- حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ اَنْبَاَنَا اَبُو الْجَعْدِ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ كَثِيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَوْفٍ الْمُزَنِيِّ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُبْدَاُ بِالْخَيْلِ يَوْمَ وِرْدِهَا

◈◈ کثیر بن عبداللہ اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا کے حوالے سے نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:
''پانی پلانے کے مخصوص دن میں گھوڑوں سے آغاز کیا جائے گا''۔

2485- حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُوْسَى بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ الطَّائِفِيُّ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ عَنْ اَبِى الشَّعْثَاءِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ قَسْمٍ قُسِمَ فِى الْجَاهِلِيَّةِ فَهُوَ عَلٰى مَا قُسِمَ وَكُلُّ قَسْمٍ اَدْرَكَهُ الْاِسْلَامُ فَهُوَ عَلٰى قَسْمِ الْاِسْلَامِ

◈◈ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:
''زمانہ جاہلیت میں جو بھی تقسیم ہوئی تھی وہ اسی طرح برقرار رہے گی' اور جو تقسیم اسلام کے زمانے میں ہوئی ہے وہ اسلام کی تقسیم کے مطابق ہوگی''۔

2483 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2484 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2485 :اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 2914

بَاب حَرِيمِ الْبِئْرِ

باب 22: کنوئیں کے اردگرد جگہ مقرر کرنا

2486- حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ سُكَيْنٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُثَنَّى ح و حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ قَالَا حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ الْمَكِّيُّ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُغَفَّلٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ حَفَرَ بِئْرًا فَلَهُ أَرْبَعُونَ ذِرَاعًا عَطَنًا لِمَاشِيَتِهِ

حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''جو شخص کوئی کنواں کھودتا ہے' تو اسے اس کے آس پاس چالیس ہاتھ تک جگہ کا اختیار ہوگا' جو جانوروں کے بیٹھنے کے لیے مخصوص ہوگی''۔

2487- حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ أَبِي الصُّغْدِيِّ حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ صُقَيْرٍ حَدَّثَنَا ثَابِتُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ نَافِعٍ أَبِي غَالِبٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَرِيمُ الْبِئْرِ مَدُّ رِشَائِهَا

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''کنوئیں کے آس پاس کی جگہ' اس کے لیے وہاں تک مخصوص ہوگی' جتنی کنوئیں کی رسی ہے''۔

بَاب حَرِيمِ الشَّجَرِ

باب 23: درخت کے آس پاس جگہ مخصوص کرنا

2488- حَدَّثَنَا عَبْدُ رَبِّهِ بْنُ خَالِدٍ النُّمَيْرِيُّ أَبُو الْمُغَلِّسِ حَدَّثَنَا الْفُضَيْلُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ أَخْبَرَنِي إِسْحَقُ بْنُ يَحْيَى بْنِ الْوَلِيدِ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى فِي النَّخْلَةِ وَالنَّخْلَتَيْنِ وَالثَّلَاثَةِ لِلرَّجُلِ فِي النَّخْلِ فَيَخْتَلِفُونَ فِي حُقُوقِ ذَلِكَ فَقَضَى أَنَّ لِكُلِّ نَخْلَةٍ مِنْ أُولَئِكَ مِنَ الْأَسْفَلِ مَبْلَغُ جَرِيدِهَا حَرِيمٌ لَهَا

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کھجور کے ایک درخت' دو درختوں اور تین درختوں کے بارے میں فیصلہ دیا تھا' جو ایک آدمی کی ملکیت تھے' لوگوں نے ان کے حقوق کے بارے میں اختلاف کیا تھا' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''ان میں سے کھجور کے ہر ایک درخت کے لیے زمین کا اتنا حصہ مخصوص ہوگا' جہاں تک اس کھجور کی شاخیں جاری ہیں' یہ جگہ اس کھجور کے درخت کے لیے مخصوص ہوگی''۔

2487 :اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2488 :اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2489- حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ اَبِی الصُّغْدِیِّ حَدَّثَنَا مَنْصُوْرُ بْنُ صُقَیْرٍ حَدَّثَنَا ثَابِتُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَبْدِیُّ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ حَرِیْمُ النَّخْلَةِ مَدُّ جَرِیْدِهَا

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:
''کھجور کے درخت کے آس پاس اتنی جگہ' اس کے لیے مخصوص ہوگی جہاں تک اس کی شاخیں پہنچتی ہیں''۔

بَاب مَنْ بَاعَ عَقَارًا وَّلَمْ یَجْعَلْ ثَمَنَهٗ فِیْ مِثْلِهٖ

باب 24: جو شخص جائیداد فروخت کرنا چاہے اور اس کی اتنی قیمت مقرر نہ کرے جتنی عام طور پر ہوتی ہے

2490- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِیْعٌ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِیْلُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ بْنِ مُهَاجِرٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَیْرٍ عَنْ سَعِیْدِ بْنِ حُرَیْثٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ مَنْ بَاعَ دَارًا اَوْ عَقَارًا فَلَمْ یَجْعَلْ ثَمَنَهٗ فِیْ مِثْلِهٖ كَانَ قَمِنًا اَنْ لَا یُبَارَكَ فِیْهِ

حضرت سعید بن حریث رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:
''جو شخص کوئی گھر یا کوئی جائیداد فروخت کرتا ہے اور اس کی اتنی قیمت نہیں رکھتا' جتنی اس کی مانند چیز کی ہوتی ہے' تو ایسا شخص اس بات کا حقدار ہوگا کہ اس کے لیے اس میں برکت نہ رکھی جائے''۔

2490م- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عُبَیْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِیْدِ حَدَّثَنِیْ اِسْمٰعِیْلُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ ابْنِ مُهَاجِرٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَیْرٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ حُرَیْثٍ عَنْ اَخِیْهِ سَعِیْدِ بْنِ حُرَیْثٍ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهٗ

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

2491- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَّعَمْرُو بْنُ رَافِعٍ قَالَا حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِیَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْمَالِكٍ النَّخَعِیُّ عَنْ یُوْسُفَ بْنِ مَیْمُوْنٍ عَنْ اَبِیْ عُبَیْدَةَ بْنِ حُذَیْفَةَ عَنْ اَبِیْهِ حُذَیْفَةَ بْنِ الْیَمَانِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَنْ بَاعَ دَارًا وَّلَمْ یَجْعَلْ ثَمَنَهَا فِیْ مِثْلِهَا لَمْ یُبَارَكْ لَهٗ فِیْهَا

حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:
''جو شخص کوئی گھر فروخت کرے اور اس کی اتنی قیمت مقرر نہ کرے جتنی عام طور پر اس کی ہوتی ہے' تو اس کے لیے اس میں برکت نہیں رکھی جائے گی''۔

2489 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔ 2490 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2491 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

اَبْوَابُ الشُّفْعَةِ

کتاب: شفعہ کے بارے میں روایات

بَاب مَنْ بَاعَ رُبَاعًا فَلْيُؤْذِنْ شَرِيكَهُ

باب 1: جو شخص اپنا گھر فروخت کرے اسے چاہیے کہ اپنے شراکت دار کو اطلاع دیدے

2492- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ اَبِى الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَتْ لَهُ نَخْلٌ اَوْ اَرْضٌ فَلَا يَبِيعُهَا حَتّٰى يَعْرِضَهَا عَلٰى شَرِيكِهِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

"جس شخص کا کھجوروں کا باغ ہو یا زمین ہو تو وہ اسے اس وقت تک فروخت نہ کرے جب تک وہ اپنے شراکت دار کو اس کی پیش کش نہ کر دے"۔

2493- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ سِنَانَ وَالْعَلَاءُ بْنُ سَالِمٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُوْنَ اَنْبَاَنَا شَرِيكٌ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَانَتْ لَهُ اَرْضٌ فَاَرَادَ بَيْعَهَا فَلْيَعْرِضْهَا عَلٰى جَارِهِ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

"جس شخص کی کوئی زمین ہو اور وہ اسے فروخت کرنا چاہے تو وہ اپنے پڑوسی کو اس کی پیشکش کر دے"۔

بَاب الشُّفْعَةِ بِالْجِوَارِ

باب 2: پڑوس کی وجہ سے شفعہ کا حق ہونا

2494- حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِى شَيْبَةَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ اَنْبَاَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْجَارُ اَحَقُّ بِشُفْعَةِ جَارِهِ يَنْتَظِرُ بِهَا وَاِنْ كَانَ غَائِبًا اِذَا كَانَ طَرِيقُهُمَا وَاحِدًا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

2492: اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 4714

2493: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2494: اخرجه ابو داؤد فى "السنن" رقم الحديث: 3518' اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 1369

''پڑوسی اپنے پڑوس میں شفعہ کا زیادہ حق دار ہوتا ہے' جس کا اسے انتظار ہو اگر چہ وہ پڑوسی وہاں موجود نہ بھی ہو اور ان دونوں کا راستہ ایک ہو''۔

2495- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَعَلِىُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ الشَّرِيْدِ عَنْ اَبِىْ رَافِعٍ اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْجَارُ اَحَقُّ بِسَقَبِهٖ

◆◆ حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: پڑوسی اپنے قریبی (گھر یا زمین) کا زیادہ حقدار ہوتا ہے۔

2496- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْاُسَامَةَ عَنْ حُسَيْنٍ الْمُعَلِّمِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الشَّرِيْدِ بْنِ سُوَيْدٍ عَنْ اَبِيْهِ الشَّرِيْدِ بْنِ سُوَيْدٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَرْضٌ لَيْسَ فِيْهَا لِاَحَدٍ قِسْمٌ وَّلَا شِرْكٌ اِلَّا الْجِوَارُ قَالَ الْجَارُ اَحَقُّ بِسَقَبِهٖ

◆◆ حضرت شرید بن سوید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے عرض کی: یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! ایک ایسی زمین ہے' جس میں کسی کا حصہ یا شراکت داری نہیں ہے صرف پڑوس ہے' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: پڑوسی اپنی قریبی (زمین) کا زیادہ حقدار ہوتا ہے۔

بَاب اِذَا وَقَعَتِ الْحُدُوْدُ فَلَا شُفْعَةَ

باب 3: جب حدود واقع ہو جائیں' تو پھر شفعہ کا حق باقی نہیں رہے گا

2497- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى وَعَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُمَرَ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْعَاصِمٍ حَدَّثَنَا مَالِكُ ابْنُ اَنَسٍ عَنِ الزُّهْرِىِّ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَاَبِىْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضٰى بِالشُّفْعَةِ فِيْمَا لَمْ يُقْسَمْ فَاِذَا وَقَعَتِ الْحُدُوْدُ فَلَا شُفْعَةَ

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس چیز کے بارے میں شفعہ کا فیصلہ دیا تھا' جو تقسیم نہ ہوئی ہو' جب حدود واقع ہو جائیں' تو پھر شفعہ کا حق باقی نہیں رہے گا۔

2497م- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَمَّادٍ الطِّهْرَانِىُّ حَدَّثَنَا اَبُوْعَاصِمٍ عَنْ مَالِكٍ عَنِ الزُّهْرِىِّ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَاَبِىْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهٗ قَالَ اَبُوْعَاصِمٍ سَعِيْدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ مُرْسَلٌ وَّاَبُوْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ مُتَّصِلٌ

◆◆ یہ روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

2495: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 2258'ورقم الحديث: 6977'ورقم الحديث: 6978'ورقم الحديث: 6980'ورقم الحديث: 6981'اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 3516'اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 4716'اخرجه ابن ماجه في "السنن" رقم الحديث: 2498

2496: اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 4717

2497: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2498- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْجَرَّاحِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ الشَّرِيْدِ عَنْ اَبِیْ رَافِعٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشَّرِيْكُ اَحَقُّ بِسَقَبِهِ مَا كَانَ

حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''شراکت دار اپنی قریبی (جگہ) کے بارے میں زیادہ حقدار ہوتا ہے خواہ وہ کوئی بھی ہو''۔

2499- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ اَبِیْ سَلَمَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ اِنَّمَا جَعَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشُّفْعَةَ فِیْ كُلِّ مَا لَمْ يُقْسَمْ فَاِذَا وَقَعَتِ الْحُدُوْدُ وَصُرِّفَتِ الطُّرُقُ فَلَا شُفْعَةَ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے شفعہ کا حق ہر ایسی چیز میں مقرر کیا ہے' جو تقسیم نہ ہوئی ہو' لیکن جب حدود واقع ہو جائیں اور راستے الگ ہو جائیں' تو پھر شفعہ کا حق نہیں رہے گا۔

بَاب طَلَبِ الشُّفْعَةِ

باب 4: شفعہ کا مطالبہ کرنا

2500- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَارِثِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْبَيْلَمَانِيِّ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشُّفْعَةُ كَحَلِّ الْعِقَالِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''شفعہ رسی کھولنے کی مانند ہے''۔

2501- حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَارِثِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْبَيْلَمَانِيِّ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا شُفْعَةَ لِشَرِيْكٍ عَلٰى شَرِيْكٍ اِذَا سَبَقَهُ بِالشِّرَآءِ وَلَا لِصَغِيْرٍ وَّلَا لِغَائِبٍ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''جب شراکت داروں میں سے کوئی ایک شخص پہلے خرید لے' تو اب کسی دوسرے شراکت دار کو اپنے شراکت دار کے خلاف شفعہ کا حق حاصل نہیں ہوگا' اسی طرح نابالغ اور غیر موجود شخص کو شفعہ کا حق حاصل نہیں ہوگا''۔

2499: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 2213'ورقم الحدیث: 2214'ورقم الحدیث: 2214'ورقم الحدیث: 2257'ورقم الحدیث: 2495'ورقم الحدیث: 2496'ورقم الحدیث: 6976'اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 3514 اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 1370

2500: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2501: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

اَبْوَابُ اللُّقْطَةِ

کتاب: گری ہوئی چیز ملنے کے احکام

بَاب ضَالَّةِ الْإِبِلِ وَالْبَقَرِ وَالْغَنَمِ

باب1: گمشدہ اونٹ' گائے یا بکری ملنے کا حکم

2502- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيْلِ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الشِّخِّيْرِ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَالَّةُ الْمُسْلِمِ حَرَقُ النَّارِ

مطرف بن عبداللہ اپنے والد کے حوالے سے نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''مسلمان کی گمشدہ چیز آگ کا شعلہ ہے''۔

2503- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ حَيَّانَ التَّيْمِيُّ حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ خَالُ الْمُنْذِرِ بْنِ جَرِيْرٍ عَنِ الْمُنْذِرِ بْنِ جَرِيْرٍ قَالَ كُنْتُ مَعَ اَبِىْ بِالْبَوَازِيْجِ فَرَاحَتِ الْبَقَرُ فَرَاٰى بَقَرَةً اَنْكَرَهَا فَقَالَ مَا هٰذِهٖ قَالُوْا بَقَرَةٌ لَحِقَتْ بِالْبَقَرِ قَالَ فَاَمَرَ بِهَا فَطُرِدَتْ حَتّٰى تَوَارَتْ ثُمَّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَا يُؤْوِى الضَّالَّةَ اِلَّا ضَالٌّ

منذر بن جریر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں اپنے والد کے ساتھ ''بوازیج'' کے مقام پر تھا' وہاں کچھ گائیں جارہی تھیں' انہوں نے ایک گائے کو دیکھا' جو کچھ مختلف تھی (یہاں ایک نسخے میں یہ الفاظ ہیں) انہوں نے دریافت کیا: یہ کہاں سے آئی ہے' لوگوں نے بتایا: یہ ایک گائے ہے' جو دوسری گائے کے ساتھ مل گئی ہے۔

راوی کہتے ہیں' تو ان کے حکم کے تحت اسے الگ کردیا گیا' یہاں تک کہ وہ گائے نگاہوں سے اوجھل ہوگئی' پھر انہوں نے بتایا: میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:

''کوئی گمراہ شخص ہی گمشدہ چیز کو حاصل کرتا ہے''۔

2504- حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِسْمٰعِيْلَ بْنِ الْعَلَاءِ الْاَيْلِىُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ يَحْيَى ابْنِ سَعِيْدٍ عَنْ رَبِيْعَةَ بْنِ اَبِىْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ يَزِيْدَ مَوْلَى الْمُنْبَعِثِ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِىِّ فَلَقِيْتُ رَبِيْعَةَ فَسَاَلْتُهٗ فَقَالَ حَدَّثَنِىْ يَزِيْدُ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِىِّ عَنِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سُئِلَ عَنْ ضَالَّةِ الْاِبِلِ فَغَضِبَ

2502: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔ 2503: اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 1720

وَاحْمَرَّتْ وَجْنَتَاهُ فَقَالَ مَا لَكَ وَلَهَا مَعَهَا الْحِذَاءُ وَالسِّقَاءُ تَرِدُ الْمَآءَ وَتَاكُلُ الشَّجَرَ حَتّٰى يَلْقَاهَا رَبُّهَا وَسُئِلَ عَنْ ضَالَّةِ الْغَنَمِ فَقَالَ خُذْهَا فَاِنَّمَا هِيَ لَكَ اَوْ لِاَخِيكَ اَوْ لِلذِّئْبِ وَسُئِلَ عَنِ اللُّقَطَةِ فَقَالَ اعْرِفْ عِفَاصَهَا وَوِكَائَهَا وَعَرِّفْهَا سَنَةً فَاِنِ اعْتُرِفَتْ وَاِلَّا فَاخْلِطْهَا بِمَالِكَ

حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ سے گمشدہ اونٹ کے بارے میں دریافت کیا گیا: تو آپ ﷺ غصے میں آ گئے اور آپ ﷺ کے رخسار سرخ ہو گئے آپ ﷺ نے فرمایا: تمہارا اس کے ساتھ کیا واسطہ ہے؟ اس کے ساتھ اس کے پاؤں اور اس کا پیٹ ہے وہ خود پانی تک پہنچ جائے گا اور درختوں کے پتے کھالے گا' یہاں تک کہ اس کا مالک اس تک پہنچ جائے گا نبی اکرم ﷺ سے گمشدہ بکری کے بارے میں دریافت کیا گیا: تو آپ ﷺ نے فرمایا: اسے تم حاصل کر لو! کیونکہ یا تو وہ تمہیں ملے گی یا تمہارے کسی بھائی کو ملے گی یا پھر بھیڑیے کو مل جائے گی۔

نبی اکرم ﷺ سے گمشدہ چیز کے بارے میں دریافت کیا گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: اس کی تھیلی اور تھیلی کے منہ پر باندھنے والی رسی کو یاد رکھو اور ایک سال تک اس کا اعلان کرو اگر اس کی شناخت ہو جائے' تو ٹھیک ہے ورنہ اسے اپنے مال کے ساتھ شامل کر لو۔

باب اللُّقَطَةِ

باب 2: لقطہ کے بارے میں روایات

2505 - حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ اَبِي الْعَلَاءِ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ عِيَاضِ بْنِ حِمَارٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ وَجَدَ لُقَطَةً فَلْيُشْهِدْ ذَا عَدْلٍ اَوْ ذَوَيْ عَدْلٍ ثُمَّ لَا يُغَيِّرْهُ وَلَا يَكْتُمْ فَاِنْ جَاءَ رَبُّهَا فَهُوَ اَحَقُّ بِهَا وَاِلَّا فَهُوَ مَالُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاءُ

حضرت ایاز بن حمار رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

''جو شخص کوئی گری ہوئی چیز پائے' تو اس پر کسی عادل شخص کو یا دو عادل افراد کو گواہ بنالے' پھر وہ اس میں کوئی تبدیلی نہ کرے اور اسے چھپائے نہیں' اگر اس کا مالک آ جاتا ہے' تو وہ مالک اس کا زیادہ حقدار ہو گا' ورنہ یہ اللہ تعالیٰ کا مال ہے وہ جسے چاہے عطا کر دیتا ہے''۔

2506 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ سُوَيْدِ ابْنِ غَفَلَةَ قَالَ

2504: اخرجه البخاری فی "الصحيح" رقم الحديث: 91' ورقم الحديث: 2372' ورقم الحديث: 2427' ورقم الحديث: 2428' ورقم الحديث: 2429' ورقم الحديث: 2436' ورقم الحديث: 2438' ورقم الحديث: 5292' ورقم الحديث: 6112' اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 4473' ورقم الحديث: 4474' ورقم الحديث: 4475' ورقم الحديث: 4476' ورقم الحديث: 4477' ورقم الحديث: 4478' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 1704' ورقم الحديث: 1705' ورقم الحديث: 1707' ورقم الحديث: 1708' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 1372

2505: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 1709

خَرَجْتُ مَعَ زَيْدِ بْنِ صُوحَانَ وَسَلْمَانَ بْنِ رَبِيعَةَ حَتّٰى إِذَا كُنَّا بِالْعُذَيْبِ الْتَقَطْتُ سَوْطًا فَقَالَا لِي أَلْقِهِ فَأَبَيْتُ فَلَمَّا قَدِمْنَا الْمَدِينَةَ أَتَيْتُ أُبَيَّ بْنَ كَعْبٍ فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لَهُ فَقَالَ أَصَبْتَ الْتَقَطْتُ مِائَةَ دِينَارٍ عَلٰى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ عَرِّفْهَا سَنَةً فَعَرَّفْتُهَا فَلَمْ أَجِدْ أَحَدًا يَعْرِفُهَا فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ عَرِّفْهَا فَعَرَّفْتُهَا فَلَمْ أَجِدْ أَحَدًا يَعْرِفُهَا فَقَالَ اعْرِفْ وِعَاءَهَا وَوِكَاءَهَا وَعَدَدَهَا ثُمَّ عَرِّفْهَا سَنَةً فَإِنْ جَاءَ مَنْ يَعْرِفُهَا وَإِلَّا فَهِيَ كَسَبِيلِ مَالِكَ

◆◆ سوید بن غفلہ بیان کرتے ہیں: زید بن صوہان اور سلیمان بن ربیعہ کے ساتھ روانہ ہوا یہاں تک کہ جب ہم ''عذیب'' کے مقام پر پہنچے تو وہاں ایک کوڑا پڑا ہوا تھا میں نے اسے اٹھالیا ان دونوں حضرات نے مجھے کہا تم اسے رکھ دو تو میں نے یہ بات نہیں مانی جب ہم لوگ مدینہ منورہ آئے' تو میں حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا میں نے ان کے سامنے یہ بات ذکر کی تو انہوں نے فرمایا: تم نے ٹھیک کیا ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس میں مجھے ایک سو دینار ملے میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس بارے میں دریافت کیا: تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم ایک سال تک اس کا اعلان کرتے رہو میں اس کا اعلان کرتا رہا' لیکن مجھے کوئی ایسا شخص نہیں ملا جو اس سے واقف ہو۔ میں نے پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس بارے میں دریافت کیا: تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم اس کا اعلان کرتے رہو میں پھر اس کا اعلان کرتا رہا' لیکن مجھے کوئی ایسا شخص نہیں ملا جو اسے پہچان سکے' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم اس کی تھیلی اور اس کے منہ پر باندھی جانے والی رسی کو پہچان لو اور اس کی تعداد کو بھی یاد رکھو ایک سال تک اس کا اعلان کرو اگر اس کو پہچاننے والا شخص آجاتا ہے' تو ٹھیک ہے ورنہ یہ تمہارے مال کی طرح ہوگی۔

2507 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ الْحَنَفِيُّ ح وَحَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ عُثْمَانَ الْقُرَشِيُّ حَدَّثَنِي سَالِمٌ أَبُو النَّضْرِ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنِ اللُّقَطَةِ فَقَالَ عَرِّفْهَا سَنَةً فَإِنِ اعْتُرِفَتْ فَأَدِّهَا فَإِنْ لَمْ تُعْتَرَفْ فَاعْرِفْ عِفَاصَهَا وَوِعَاءَهَا ثُمَّ كُلْهَا فَإِنْ جَاءَ صَاحِبُهَا فَأَدِّهَا إِلَيْهِ

◆◆ حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے گمشدہ ملی ہوئی چیز کے بارے میں دریافت کیا: تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم ایک سال تک اس کا اعلان کرو اگر اعتراف کرلیا جائے' تو ادا کر دو اگر اس کی شناخت نہیں ہوتی تو تم اس کی تھیلی اور اس کے منہ پر باندھے جانے والے دھاگے کو پہچان لو پھر تم اسے کھالو (بعد میں) اگر اس کا مالک آجائے تم اسے اس کو ادا کر دینا۔

2506: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 2437' 2462'ورقم الحدیث: 4481'ورقم الحدیث: 4483'اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 1701'ورقم الحدیث: 1702'ورقم الحدیث: 1703' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 1374 اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 1374

2507: اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 4479'ورقم الحدیث: 4480'اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 1706'اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 1373

بَابُ الْتِقَاطِ مَا اَخْرَجَ الْجُرَذُ

باب 3: جس چیز کو حشرات الارض (زمین سے) باہر نکالتے ہیں اسے حاصل کرنا

2508 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ عَثْمَةَ حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ يَعْقُوبَ الزَّمْعِيُّ حَدَّثَتْنِي عَمَّتِي قُرَيْبَةُ بِنْتُ عَبْدِ اللهِ اَنَّ اُمَّهَا كَرِيمَةَ بِنْتَ الْمِقْدَادِ بْنِ عَمْرٍو اَخْبَرَتْهَا عَنْ ضُبَاعَةَ بِنْتِ الزُّبَيْرِ عَنِ الْمِقْدَادِ بْنِ عَمْرٍو اَنَّهُ خَرَجَ ذَاتَ يَوْمٍ اِلَى الْبَقِيعِ وَهُوَ الْمَقْبَرَةُ لِحَاجَتِهِ وَكَانَ النَّاسُ لَا يَذْهَبُ اَحَدُهُمْ فِي حَاجَتِهِ اِلَّا فِي الْيَوْمَيْنِ وَالثَّلَاثَةِ فَاِنَّمَا يَبْعَرُ كَمَا تَبْعَرُ الْاِبِلُ ثُمَّ دَخَلَ خَرِبَةً فَبَيْنَمَا هُوَ جَالِسٌ لِحَاجَتِهِ اِذْ رَاَى جُرَذًا اَخْرَجَ مِنْ جُحْرٍ دِينَارًا ثُمَّ دَخَلَ فَاَخْرَجَ اٰخَرَ حَتّٰى اَخْرَجَ سَبْعَةَ عَشَرَ دِينَارًا ثُمَّ اَخْرَجَ طَرَفَ خِرْقَةٍ حَمْرَاءَ قَالَ الْمِقْدَادُ فَسَلَلْتُ الْخِرْقَةَ فَوَجَدْتُ فِيهَا دِينَارًا فَتَمَّتْ ثَمَانِيَةَ عَشَرَ دِينَارًا فَخَرَجْتُ بِهَا حَتّٰى اَتَيْتُ بِهَا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَخْبَرْتُهُ خَبَرَهَا فَقُلْتُ خُذْ صَدَقَتَهَا يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ ارْجِعْ بِهَا لَا صَدَقَةَ فِيهَا بَارَكَ اللّٰهُ لَكَ فِيهَا ثُمَّ قَالَ لَعَلَّكَ اَتْبَعْتَ يَدَكَ فِي الْجُحْرِ قُلْتُ لَا وَالَّذِي اَكْرَمَكَ بِالْحَقِّ قَالَ فَلَمْ يَفْنَ اٰخِرُهَا حَتّٰى مَاتَ

حضرت مقداد بن عمرو رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ وہ "بقیع" کی طرف گئے (یعنی کھلے میدان کی طرف قضائے حاجت کے لیے گئے) اس زمانے میں لوگ قضائے حاجت کے لیے دو دن بعد یا تین دن بعد جایا کرتے تھے اور وہ جس طرح اونٹ مینگنی کرتے ہیں اس طرح پاخانہ کرتے تھے۔

حضرت مقداد رضی اللہ عنہ ایک ویران جگہ پر داخل ہوئے تو وہ قضائے حاجت کے لیے بیٹھے ہوئے تھے اس دوران انہوں نے ایک چوہے کو دیکھا کہ اس نے اپنے بل میں سے ایک دینار نکالا پھر وہ اندر گیا پھر اس نے ایک اور نکالا یہاں تک کہ اس نے سترہ دینار نکال لیے پھر اس نے سرخ رنگ کے کپڑے کا ایک سرا باہر نکالا حضرت مقداد رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: میں نے اس کپڑے کو کھینچا تو مجھے اس میں سے بھی ایک دینار مل گیا یوں میرے اٹھارہ دینار مکمل ہو گئے میں وہاں سے اٹھا اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اس بارے میں بتایا: میں نے عرض کی: یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس کا صدقہ وصول کر لیجئے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"تم اسے لے کر واپس چلے جاؤ اس میں صدقہ نہیں ہوگا اللہ تعالیٰ تمہارے لیے اس میں برکت ڈالے"۔

پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

"شاید تم نے بل میں اپنا ہاتھ بھی داخل کیا ہوگا"۔

میں نے عرض کی: جی نہیں اس ذات کی قسم! جس نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو حق کے ہمراہ عزت بخشی ہے۔

راوی کہتے ہیں: پھر وہ دینار ختم ہونے سے پہلے ہی حضرت مقداد رضی اللہ عنہ کا انتقال ہو گیا۔

2508: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 3087

بَاب مَنْ اَصَابَ رِكَازًا

باب 4: جو شخص کوئی دفینہ پالے

2509- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَيْمُوْنِ الْمَكِّيُّ وَهِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيْدٍ وَّاَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي الرِّكَازِ الْخُمُسُ

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ 'نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''دفینہ میں پانچویں حصے کی ادائیگی لازم ہوگی''۔

2510- حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا اَبُوْ اَحْمَدَ عَنْ اِسْرَائِيلَ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الرِّكَازِ الْخُمُسُ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''دفینہ میں پانچویں حصے کی ادائیگی لازم ہوگی''۔

2511- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ ثَابِتٍ الْجَحْدَرِيُّ حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ اِسْحٰقَ الْحَضْرَمِيُّ حَدَّثَنَا سَلِيْمُ بْنُ حَيَّانَ سَمِعْتُ اَبِيْ يُحَدِّثُ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ فِيْمَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ رَجُلٌ اشْتَرٰى عَقَارًا فَوَجَدَ فِيْهَا جَرَّةً مِّنْ ذَهَبٍ فَقَالَ اشْتَرَيْتُ مِنْكَ الْاَرْضَ وَلَمْ اَشْتَرِ مِنْكَ الذَّهَبَ فَقَالَ الرَّجُلُ اِنَّمَا بِعْتُكَ الْاَرْضَ بِمَا فِيْهَا فَتَحَاكَمَا اِلٰى رَجُلٍ فَقَالَ اَلَكُمَا وَلَدٌ فَقَالَ اَحَدُهُمَا لِيْ غُلَامٌ وَّقَالَ الْاٰخَرُ لِيْ جَارِيَةٌ قَالَ فَاَنْكِحَا الْغُلَامَ الْجَارِيَةَ وَلْيُنْفِقَا عَلٰى اَنْفُسِهِمَا مِنْهُ وَلْيَتَصَدَّقَا

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''تم سے پہلے زمانے میں ایک شخص نے دوسرے شخص سے کوئی زمین خریدی' اسے اس میں سے سونے کا ایک گھڑا ملا' تو اس نے (فروخت کرنے والے سے) کہا' میں نے تم سے یہ زمین خریدی ہے' میں نے تم سے سونا نہیں خریدا' تو دوسرے شخص نے کہا: میں نے تمہیں زمین اس میں موجود تمام چیزوں سمیت فروخت کی ہے' وہ دونوں اپنا مقدمہ لے کر ایک اور شخص کے پاس گئے' اس نے دریافت کیا: کیا تمہاری اولاد ہے؟ ان میں سے ایک نے کہا: میرا ایک بیٹا ہے' دوسرے نے کہا: میری ایک بیٹی ہے' تو اس ثالث نے کہا: تم اس لڑکے کی شادی لڑکی کے ساتھ کر دو' اور وہ دونوں اپنے اوپر اسے خرچ کریں' اور اس میں سے صدقہ بھی کر دیں''۔

2509: اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 4441' اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 3085' ورقم الحديث: 4593' اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 1377' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 2494' اخرجه ابن ماجه في "السنن" رقم الحديث: 2673

2510: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔ 2511: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

اَبْوَابُ الْعِتْقِ

(کتاب:) غلام آزاد کرنے کے بارے میں ابواب

بَابُ الْمُدَبَّرِ

باب 1: مدبر کا حکم

2512 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيلُ بْنُ اَبِي خَالِدٍ عَنْ سَلَمَةَ ابْنِ كُهَيْلٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَاعَ الْمُدَبَّرِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مدبر غلام کو فروخت کر دیا تھا۔

2513 - حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ دَبَّرَ رَجُلٌ مِّنَّا غُلَامًا وَّلَمْ يَكُنْ لَهُ مَالٌ غَيْرُهُ فَبَاعَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاشْتَرَاهُ ابْنُ النَّحَّامِ رَجُلٌ مِّنْ بَنِي عَدِيٍّ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: ہم میں سے ایک شخص نے غلام کو مدبر کے طور پر آزاد کر دیا اس شخص کا اس غلام کے علاوہ کوئی مال نہیں تھا' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس غلام کو فروخت کروا دیا، تو ابن نحام نے' جن کا تعلق بنو عدی سے تھا، انہوں نے اسے خرید لیا تھا۔

2514 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ ظَبْيَانَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُدَبَّرُ مِنَ الثُّلُثِ قَالَ ابْنُ مَاجَةَ سَمِعْتُ عُثْمَانَ يَعْنِي ابْنَ اَبِي شَيْبَةَ يَقُوْلُ هٰذَا خَطَاٌ يَعْنِي حَدِيْثَ الْمُدَبَّرُ مِنَ الثُّلُثِ قَالَ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ لَيْسَ لَهُ اَصْلٌ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''مدبر (غلام' میت کے) ایک تہائی مال میں سے آزاد ہوگا''۔

2512: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 2230' ورقم الحدیث: 7186' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 3955' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 4668' ورقم الحدیث: 5433

2513: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 2231' اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 4315' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 1219

2514: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

امام ابن ماجہ رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں: میں نے عثمان بن ابوشیبہ کو یہ کہتے ہوئے سنا' یہ روایت غلط ہے' ان کی مراد یہ تھی کہ یہ روایت کہ مدبر ایک تہائی مال میں سے آزاد ہوگا۔

امام ابن ماجہ رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں: اس کی کوئی حقیقت نہیں ہے۔

بَاب اُمَّهَاتِ الْاَوْلَادِ

باب 2: اُمّ ولد کا حکم

2515- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ اِسْمٰعِيْلَ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا شَرِيْكٌ عَنْ حُسَيْنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَيُّمَا رَجُلٍ وَّلَدَتْ اَمَتُهٗ مِنْهُ فَهِيَ مُعْتَقَةٌ عَنْ دُبُرٍ مِّنْهُ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''جس شخص کی کنیز اس کے بچے کو جنم دے' تو وہ کنیز اس شخص کی طرف سے مدبر کے طور پر آزاد ہو جائے گی''۔

2516- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يُوْسُفَ حَدَّثَنَا اَبُوْعَاصِمٍ حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرٍ يَعْنِي النَّهْشَلِيَّ عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ ذُكِرَتْ اُمُّ اِبْرَاهِيْمَ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَعْتَقَهَا وَلَدُهَا

◆◆ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے صاحبزادے حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ کی والدہ کا ذکر کیا گیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''اس کے بچے نے اسے آزاد کر دیا ہے''۔

2517- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى وَاِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِيْ اَبُو الزُّبَيْرِ اَنَّهٗ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُوْلُ كُنَّا نَبِيْعُ سَرَارِيَّنَا وَاُمَّهَاتِ اَوْلَادِنَا وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْنَا حَيٌّ لَّا نَرٰى بِذٰلِكَ بَاْسًا

◆◆ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: ہم لوگ پہلے اپنی کنیزوں اور اپنی اُمّ ولد (کنیزوں) کو فروخت کر دیا کرتے تھے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے درمیان زندہ تھے' ہم نے اس میں کوئی حرج محسوس نہیں کیا۔

بَاب الْمُكَاتَبِ

باب 3: مکاتب کا حکم

2518- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْخَالِدٍ الْاَحْمَرُ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ

2515: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔ 2516: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2517: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

سَعِيْدِ بْنِ اَبِىْ سَعِيْدٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَةٌ كُلُّهُمْ حَقٌّ عَلَى اللّٰهِ عَوْنُهُ الْغَازِىْ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَالْمُكَاتَبُ الَّذِىْ يُرِيْدُ الْاَدَاءَ وَالنَّاكِحُ الَّذِىْ يُرِيْدُ التَّعَفُّفَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''تین لوگ ایسے ہیں کہ ان کا اللہ تعالیٰ پر یہ حق ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کی مدد کرے اللہ کی راہ میں جنگ میں حصہ لینے والا وہ مکاتب غلام جو ادائیگی کرنا چاہے اور نکاح کرنے والا وہ شخص جو گناہ سے بچنا چاہتا ہے''۔

2519- حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَيُّمَا عَبْدٍ كُوْتِبَ عَلٰى مِائَةِ اُوْقِيَّةٍ فَاَدَّاهَا اِلَّا عَشْرَ اُوْقِيَاتٍ فَهُوَ رَقِيْقٌ

عمرو بن شعیب اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''جس بھی غلام کو ایک سو اوقیہ کے عوض میں مکاتب کیا گیا ہو اور وہ نوے اوقیہ ادا کر دے' تو وہ پھر بھی غلام ہی رہے گا (جب تک وہ پوری ادائیگی نہیں کرے گا) وہ آزاد نہیں ہوگا''۔

2520- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ نَبْهَانَ مَوْلٰى اُمِّ سَلَمَةَ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ اَنَّهَا اَخْبَرَتْ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ اِذَا كَانَ لِاِحْدَاكُنَّ مُكَاتَبٌ وَّكَانَ عِنْدَهٗ مَا يُؤَدِّىْ فَلْتَحْتَجِبْ مِنْهُ

سیّدہ اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتی ہیں: جب تم میں سے کسی ایک کا کوئی مکاتب غلام ہو اور اس کے پاس رقم موجود ہو جس کی وہ ادائیگی کر سکتا ہو' تو پھر وہ عورت اس غلام سے پردہ کرے۔

2521- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّ بَرِيْرَةَ اَتَتْهَا وَهِىَ مُكَاتَبَةٌ قَدْ كَاتَبَهَا اَهْلُهَا عَلٰى تِسْعِ اَوَاقٍ فَقَالَتْ لَهَا اِنْ شَاءَ اَهْلُكِ عَدَدْتُ لَهُمْ عَدَّةً وَّاحِدَةً وَّكَانَ الْوَلَاءُ لِىْ قَالَ فَاَتَتْ اَهْلَهَا فَذَكَرَتْ ذٰلِكَ لَهُمْ فَاَبَوْا اِلَّا اَنْ تَشْتَرِطَ الْوَلَاءَ لَهُمْ فَذَكَرَتْ عَائِشَةُ ذٰلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ افْعَلِىْ قَالَ فَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَطَبَ النَّاسَ فَحَمِدَ اللّٰهَ وَاَثْنٰى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ مَا بَالُ رِجَالٍ يَّشْتَرِطُوْنَ شُرُوْطًا لَيْسَتْ فِىْ كِتَابِ اللّٰهِ كُلُّ شَرْطٍ لَيْسَ فِىْ كِتَابِ اللّٰهِ فَهُوَ بَاطِلٌ وَّاِنْ كَانَ مِائَةَ شَرْطٍ كِتَابُ اللّٰهِ اَحَقُّ وَشَرْطُ اللّٰهِ اَوْثَقُ وَالْوَلَاءُ

2518: اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 1655' اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 3120' ورقم الحديث: 3218

2519: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2520: اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 3928' اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 1261

2521: اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 3759

لِمَنْ اَعْتَقَ

سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں ''بریرہ'' ان کے پاس آئی اس نے کتابت کا معاہدہ کرلیا تھا اس کے مالک نے اس کے ساتھ 9 اوقیہ کے عوض کتابت کا معاہدہ کیا تھا' تو سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے اس سے کہا اگر تمہارا مالک چاہے میں پوری قیمت ایک ہی مرتبہ ادا کر دیتی ہوں اور ولاء کا حق مجھے حاصل ہوگا۔ راوی کہتے ہیں: بریرہ اپنے مالک کے پاس گئی اس کے سامنے اس بات کا تذکرہ کیا' تو انہوں نے اس بات کو تسلیم نہیں کیا انہوں نے یہ شرط عائد کی کہ ولاء ان کے پاس رہے گی سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے اس بات کا تذکرہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم یہ کرلو۔

راوی بیان کرتے ہیں: پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو خطبہ دیا اور اللہ تعالیٰ کی حمد وثناء بیان کرنے کے بعد ارشاد فرمایا: لوگوں کو کیا ہوگیا ہے؟ جو وہ ایسی شرائط عائد کرتے ہیں جن کی اجازت اللہ کی کتاب میں نہیں ہے اور وہ شرط جس کی اجازت اللہ کی کتاب میں نہ ہو وہ باطل شمار ہوگی اگرچہ وہ 100 شرطیں ہوں اللہ تعالیٰ کی کتاب اس بات کی زیادہ حق دار ہے (کہ اس پر عمل کیا جائے) اور اللہ تعالیٰ کی شرط زیادہ قابل اعتماد ہوتی ہے اور ولاء کا حق آزاد کرنے والے کو حاصل ہوتا ہے۔

بَاب الْعِتْقِ

باب 4: غلام آزاد کرنا

2522- حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا اَبُوْمُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِى الْجَعْدِ عَنْ شُرَحْبِيْلَ بْنِ السِّمْطِ قَالَ قُلْتُ لِكَعْبٍ يَّا كَعْبَ بْنَ مُرَّةَ حَدِّثْنَا عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاحْذَرْ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ اَعْتَقَ امْرَاً مُسْلِمًا كَانَ فِكَاكَهُ مِنَ النَّارِ يُجْزِئُ كُلُّ عَظْمٍ مِّنْهُ بِكُلِّ عَظْمٍ مِّنْهُ وَمَنْ اَعْتَقَ امْرَاَتَيْنِ مُسْلِمَتَيْنِ كَانَتَا فِكَاكَهُ مِنَ النَّارِ يُجْزِئُ بِكُلِّ عَظْمَيْنِ مِنْهُمَا عَظْمٌ مِّنْهُ

شرحبیل بن سمط بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت کعب رضی اللہ عنہ سے کہا: اے حضرت کعب بن مرہ رضی اللہ عنہ! آپ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے ہمیں کوئی حدیث سنایئے اور اس میں ذرا احتیاط سے کام لیجئے گا۔ انہوں نے بتایا: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے' جو شخص کسی مسلمان کو آزاد کرتا ہے' تو وہ غلام اس شخص کے جہنم سے بچاؤ کا ذریعہ بن جائے گا غلام کی ہر ایک ہڈی آزاد کرنے والے کی ہر ایک ہڈی کو بچانے کا ذریعہ بنے گی اور جو شخص دو مسلمان خواتین کو آزاد کرتا ہے' تو وہ دونوں خواتین اس شخص کے جہنم سے بچاؤ کا ذریعہ بن جائیں گی ان دونوں خواتین میں سے ہر ایک کی ایک' ایک ہڈی آزاد کرنے والے کی ایک ہڈی کو بچانے کا ذریعہ بنے گی۔

2522: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 3967' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 3194

2523- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ سِنَانٍ حَدَّثَنَا اَبُوْمُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِىْ مُرَاوِحٍ عَنْ اَبِىْ ذَرٍّ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَىُّ الرِّقَابِ اَفْضَلُ قَالَ اَنْفَسُهَا عِنْدَ اَهْلِهَا وَاَغْلَاهَا ثَمَنًا

حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے عرض کی: یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! کون سے غلام کو آزاد کرنا زیادہ فضیلت رکھتا ہے؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ غلام جو اپنے مالک کے نزدیک عمدہ ہو اور جس کی قیمت زیادہ ہو۔

بَاب مَنْ مَّلَكَ ذَا رَحِمٍ مَّحْرَمٍ فَهُوَ حُرٌّ

باب 5: جو شخص کسی محرم رشتے دار کا مالک بن جائے تو وہ محرم آزاد شمار ہوگا

2524- حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ وَّاِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ الْبُرْسَانِىُّ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ قَتَادَةَ وَعَاصِمٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدَبٍ عَنِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ مَّلَكَ ذَا رَحِمٍ مَّحْرَمٍ فَهُوَ حُرٌّ

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''جو شخص کسی محرم رشتے دار کا مالک بن جائے وہ غلام آزاد شمار ہوگا''۔

2525- حَدَّثَنَا رَاشِدُ بْنُ سَعِيْدٍ الرَّمْلِىُّ وَعُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ الْجَهْمِ الْاَنْمَاطِىُّ قَالَا حَدَّثَنَا ضَمْرَةُ بْنُ رَبِيعَةَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ مَّلَكَ ذَا رَحِمٍ مَّحْرَمٍ فَهُوَ حُرٌّ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''جو شخص کسی محرم رشتے دار کا مالک بن جائے' تو وہ آزاد شمار ہوگا''۔

بَاب مَنْ اَعْتَقَ عَبْدًا وَّاشْتَرَطَ خِدْمَتَهٗ

باب 6: جو شخص کسی غلام کو آزاد کردے اور اس کی خدمت کی شرط عائد کرے

2526- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْجُمَحِىُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُمْهَانَ عَنْ سَفِيْنَةَ اَبِىْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ اَعْتَقَتْنِىْ اُمُّ سَلَمَةَ وَاشْتَرَطَتْ عَلَىَّ اَنْ اَخْدُمَ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا عَاشَ

2523: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 2518' اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 246' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 3129

2524: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 3949' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 1365

2525: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 1365

2526: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 3932

ابوعبدالرحمان سفینہ بیان کرتے ہیں' سیّدہ اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا نے مجھے آزاد کر دیا اور انہوں نے مجھ پر یہ شرط عائد کی کہ جب تک نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم زندہ رہیں گے میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت کرتا رہوں گا۔

بَاب مَنْ اَعْتَقَ شِرْكًا لَهُ فِي عَبْدٍ

باب 7: جو شخص کسی غلام میں اپنے حصے کو آزاد کر دے

2527- حَدَّثَنَا اَبُوبَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ النَّضْرِ بْنِ اَنَسٍ عَنْ بَشِيْرِ بْنِ نَهِيكٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَعْتَقَ نَصِيبًا لَهُ فِي مَمْلُوكٍ اَوْ شِقْصًا فَعَلَيْهِ خَلَاصُهُ مِنْ مَّالِهِ اِنْ كَانَ لَهُ مَالٌ فَاِنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ مَالٌ اسْتُسْعِيَ الْعَبْدُ فِي قِيمَتِهِ غَيْرَ مَشْقُوقٍ عَلَيْهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''جو شخص کسی غلام میں سے اپنے حصے کو آزاد کر دے تو اب اس غلام کی مکمل آزادی اس شخص کے مال میں سے ہوگی۔ اگر اس شخص کے پاس اتنا مال موجود ہو' لیکن اگر اس شخص کے پاس اتنا مال موجود نہ ہو' تو پھر اس غلام سے مزدوری کروائی جائے گی اور اس کی قیمت ادا کی جائے گی۔ اس بارے میں اسے مشقت کا شکار نہیں کیا جائے گا''۔

2528- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَعْتَقَ شِرْكًا لَهُ فِي عَبْدٍ اُقِيمَ عَلَيْهِ بِقِيمَةِ عَدْلٍ فَاَعْطَى شُرَكَائَهُ حِصَصَهُمْ اِنْ كَانَ لَهُ مِنَ الْمَالِ مَا يَبْلُغُ ثَمَنَهُ وَعَتَقَ عَلَيْهِ الْعَبْدُ وَاِلَّا فَقَدْ عَتَقَ مِنْهُ مَا عَتَقَ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''جو شخص کسی غلام میں اپنے حصے کو آزاد کر دے تو اس غلام کی' انصاف کے مطابق' قیمت عائد کی جائے گی اور وہ شخص دیگر شراکت داروں کو ان کے حصے کے مطابق اس کی ادائیگی کرے اگر اس شخص کے پاس مال موجود ہو جو اس غلام کی قیمت کے برابر ہو (تو ایسا ہوگا) اور وہ غلام اس شخص کی طرف سے آزاد شمار ہوگا ورنہ دوسری صورت میں جتنے حصے کو اس

2527: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 2491'ورقم الحدیث: 2503'ورقم الحدیث: 2526'ورقم الحدیث: 2527'اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 3751'ورقم الحدیث: 3752'ورقم الحدیث: 3753'ورقم الحدیث: 3754' ورقم الحدیث: 4307'ورقم الحدیث: 4308'ورقم الحدیث: 4309'ورقم الحدیث: 4310'اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 3934'ورقم الحدیث: 3935'ورقم الحدیث: 3936'ورقم الحدیث: 3937'ورقم الحدیث: 3938'ورقم الحدیث: 1339'اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 1348'ورقم الحدیث: 1348م

2528: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 2522'اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 3749'اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 3940

نے آزاد کیا اتنا حصہ میں آزاد شمار ہوگا"۔

بَاب مَنْ اَعْتَقَ عَبْدًا وَّلَهُ مَالٌ

باب 8: جوشخص کسی غلام کو آزاد کردے اوراس غلام کے پاس مال بھی موجود ہو

2529- حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِىْ ابْنُ لَهِيعَةَ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا سَعِيْدُ ابْنُ اَبِىْ مَرْيَمَ اَنْبَاَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ جَمِيْعًا عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِىْ جَعْفَرٍ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ الْاَشَجِّ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَعْتَقَ عَبْدًا وَّلَهُ مَالٌ فَمَالُ الْعَبْدِ لَهُ اِلَّا اَنْ يَّشْتَرِطَ السَّيِّدُ مَالَهُ فَيَكُوْنَ لَهُ وَقَالَ ابْنُ لَهِيعَةَ اِلَّا اَنْ يَّسْتَثْنِيَهُ السَّيِّدُ

◄► حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

"جوشخص کسی غلام کو آزاد کردے اوراس غلام کے پاس مال بھی موجود ہو تو اس غلام کا مال اس غلام کو ہی ملے گا' البتہ اگر اس کا آقا اس کے مال کی شرط عائد کردے تو پھر وہ آقا کو ملے گا"۔

ابن لہیعہ نامی راوی نے یہ الفاظ نقل کیے ہیں: اگر اس کا آقا استثناء کرلے۔

2530- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَرْمِىُّ حَدَّثَنَا الْمُطَّلِبُ بْنُ زِيَادٍ عَنْ اِسْحٰقَ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ جَدِّهٖ عُمَيْرٍ وَّهُوَ مَوْلٰى ابْنِ مَسْعُوْدٍ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ قَالَ لَهُ يَا عُمَيْرُ اِنِّىْ اَعْتَقْتُكَ عِتْقًا هَنِيْئًا اِنِّىْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اَيُّمَا رَجُلٍ اَعْتَقَ غُلَامًا وَّلَمْ يُسَمِّ مَالَهُ فَالْمَالُ لَهُ فَاَخْبِرْنِىْ مَا مَالُكَ

◄► عمیر نامی راوی جو حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے آزاد کردہ غلام ہیں' وہ بیان کرتے ہیں: حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے ان سے کہا:

اے عمیر! میں تمہیں خوش دلی سے آزاد کررہا ہوں' کیونکہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:

"جو بھی شخص اپنے غلام کو آزاد کرے اوراس کے مال کے بارے میں کوئی تعین نہ کرے تو وہ مال اسے ملے گا"۔

تو تم مجھے بتاؤ کہ تمہارا مال کتنا ہے؟"

2530م- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا الْمُطَّلِبُ بْنُ زِيَادٍ عَنْ اِسْحٰقَ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُوْدٍ لِجَدِّىْ فَذَكَرَ نَحْوَهٗ

◄► یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

2529: اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 3962

2530: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

بَاب عِتْقِ وَلَدِ الزِّنَا

باب 9: زنا کے نتیجے میں پیدا ہونے والے بچے کو آزاد کرنا

2531- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَیْنٍ حَدَّثَنَا اِسْرَائِیْلُ عَنْ زَیْدِ بْنِ جُبَیْرٍ عَنْ اَبِیْ یَزِیْدَ الضَّبِّیِّ عَنْ مَیْمُوْنَةَ بِنْتِ سَعْدٍ مَوْلَاةِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنْ وَلَدِ الزِّنَا فَقَالَ نَعْلَانِ اُجَاهِدُ فِیْهِمَا خَیْرٌ مِّنْ اَنْ اُعْتِقَ وَلَدَ الزِّنَا

نبی اکرم ﷺ کی کنیز سیّدہ میمونہ بنت سعد رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم ﷺ سے زنا کے نتیجے میں پیدا ہونے والے بچے کے بارے میں دریافت کیا گیا' تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

''وہ دو جوتے جنہیں پہن کر میں جہاد میں حصہ لیتا ہوں' یہ اس سے زیادہ بہتر ہے کہ میں زنا کے نتیجے میں پیدا ہونے والے بچے کو آزاد کردوں''۔

بَاب مَنْ اَرَادَ عِتْقَ رَجُلٍ وَّامْرَاَتِهٖ فَلْیَبْدَاْ بِالرَّجُلِ

باب 10: جو شخص کسی غلام اور اس کی بیوی کو آزاد کرنے کا ارادہ کرے تو اسے پہلے غلام کو آزاد کرنا چاہیے

2532- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ مَسْعَدَةَ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَلَفٍ الْعَسْقَلَانِیُّ وَاِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا عُبَیْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِیْدِ حَدَّثَنَا عُبَیْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ مَوْهَبٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّهَا كَانَ لَهَا غُلَامٌ وَّجَارِیَةٌ زَوْجٌ فَقَالَتْ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّیْ اُرِیْدُ اَنْ اُعْتِقَهُمَا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِنْ اَعْتَقْتِهِمَا فَابْدَئِیْ بِالرَّجُلِ قَبْلَ الْمَرْاَةِ

سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے بارے میں یہ بات منقول ہے' ان کا ایک غلام اور ایک کنیز تھے جو میاں بیوی تھے' انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ (ﷺ)! میں ان دونوں کو آزاد کرنا چاہتی ہوں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

''اگر تم ان دونوں کو آزاد کرنا چاہتی ہو' تو عورت سے پہلے مرد سے آغاز کرو''۔

2531: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2532: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 2237' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 3446

کِتَابُ الْحُدُوْدِ

کتاب: حدود کے بارے میں روایات

بَاب لَا يَحِلُّ دَمُ امْرِئٍ مُّسْلِمٍ اِلَّا فِیْ ثَلَاثٍ

باب 1: کسی بھی مسلمان کا خون صرف تین صورتوں میں حلال ہوتا ہے

2533- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ اَنْبَانَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ اَنَّ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ اَشْرَفَ عَلَيْهِمْ فَسَمِعَهُمْ وَهُمْ يَذْكُرُوْنَ الْقَتْلَ فَقَالَ اِنَّهُمْ لَيَتَوَاعَدُوْنِیْ بِالْقَتْلِ فَلِمَ يَقْتُلُوْنِیْ وَقَدْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَا يَحِلُّ دَمُ امْرِئٍ مُّسْلِمٍ اِلَّا فِیْ اِحْدٰی ثَلَاثٍ رَجُلٌ زَنٰی وَهُوَ مُحْصَنٌ فَرُجِمَ اَوْ رَجُلٌ قَتَلَ نَفْسًا بِغَيْرِ نَفْسٍ اَوْ رَجُلٌ ارْتَدَّ بَعْدَ اِسْلَامِهٖ فَوَاللّٰهِ مَا زَنَيْتُ فِیْ جَاهِلِيَّةٍ وَّلَا فِیْ اِسْلَامٍ وَّلَا قَتَلْتُ نَفْسًا مُّسْلِمَةً وَّلَا ارْتَدَدْتُ مُنْذُ اَسْلَمْتُ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے لوگوں کو جھانک کر دیکھا وہ ان کے قتل کا تذکرہ کر رہے تھے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: یہ لوگ مجھے قتل کرنے کی دھمکیاں دے رہے ہیں؟ یہ مجھے کیوں قتل کرنا چاہتے ہیں؟ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے۔

''کسی بھی شخص خون تین میں سے کسی ایک صورت میں جائز ہوسکتا ہے ایک وہ شخص جو شادی شدہ ہونے کے باوجود زنا کرے اور اسے سنگسار کر دیا جائے ایک وہ شخص جو کسی بدلے کے بغیر کسی شخص کو قتل کر دے ایک وہ شخص جو اسلام قبول کرنے کے بعد مرتد ہو جائے۔''

(حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا:) میں نے زمانہ جاہلیت میں یا اسلام قبول کرنے کے بعد کبھی زنا نہیں کیا' میں نے کسی مسلمان کو قتل نہیں کیا اور اسلام قبول کرنے کے بعد میں مرتد بھی نہیں ہوا۔

2534-حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَّاَبُوْ بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِیُّ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ

2533: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 4502' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 2158' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 4031

2534: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 6878' اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 4351' ورقم الحدیث: 4353' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 4352' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 1402' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 4027' ورقم الحدیث: 4735

بْنِ مُرَّةَ عَنْ مَسْرُوْقٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ وَهُوَ ابْنُ مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَحِلُّ دَمُ امْرِئٍ مُسْلِمٍ يَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنِّىْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَّا اَحَدُ ثَلَاثَةِ نَفَرٍ النَّفْسُ بِالنَّفْسِ وَالثَّيِّبُ الزَّانِىْ وَالتَّارِكُ لِدِيْنِهٖ الْمُفَارِقُ لِلْجَمَاعَةِ

◆◆ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا ہے:

''کسی بھی ایسے مسلمان' جو اس بات کی گواہی دیتا ہو کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے اور میں اللہ کا رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہوں' اس کا خون بہانا جائز نہیں ہے صرف تین لوگوں میں سے کسی ایک کو قتل کیا جاسکتا ہے جان کے بدلے جان، شادی شدہ زانی اور اپنے دین کو ترک کر کے (مسلمانوں) کی جماعت سے الگ ہونے والا''۔

بَاب الْمُرْتَدِّ عَنْ دِيْنِهٖ

باب 2: اپنے دین (کو چھوڑ کر) مرتد ہونے والے کا حکم

2535- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ اَنْبَاَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ بَدَّلَ دِيْنَهٗ فَاقْتُلُوْهُ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا ہے:

''جو شخص اپنا دین تبدیل کرلے اسے قتل کردو''۔

2536- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْاُسَامَةَ عَنْ بَهْزِ بْنِ حَكِيْمٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقْبَلُ اللّٰهُ مِنْ مُشْرِكٍ اَشْرَكَ بَعْدَ مَا اَسْلَمَ عَمَلًا حَتّٰى يُفَارِقَ الْمُشْرِكِيْنَ اِلَى الْمُسْلِمِيْنَ

◆◆ بہز بن حکیم اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''جو شخص اسلام قبول کرنے کے بعد مشرک ہو جائے اللہ تعالیٰ اس کا کوئی بھی عمل قبول نہیں کرتا جب تک مشرکین سے علیحدہ ہو کر مسلمانوں کے پاس نہیں آجاتا''۔

بَاب اِقَامَةِ الْحُدُوْدِ

باب 3: حدود قائم کرنا

2535: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 3017'ورقم الحدیث: 6922'اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 4351'اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 1458'اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 4070'ورقم الحدیث: 4071

2536: اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 2435'ورقم الحدیث: 2565'ورقم الحدیث: 2567

2537- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ سِنَانٍ عَنْ اَبِي الزَّاهِرِيَّةِ عَنْ اَبِي شَجَرَةَ كَثِيْرِ بْنِ مُرَّةَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِقَامَةُ حَدٍّ مِنْ حُدُوْدِ اللّٰهِ خَيْرٌ مِنْ مَطَرِ اَرْبَعِيْنَ لَيْلَةً فِي بِلَادِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''اللہ تعالیٰ کی کسی بھی ایک حد کو قائم کرنا' اللہ تعالیٰ کے شہروں میں چالیس دن تک بارش ہونے سے بہتر ہے''۔

2538- حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ اَنْبَاَنَا عِيْسَى بْنُ يَزِيْدَ قَالَ اَظُنُّهُ عَنْ جَرِيْرِ بْنِ يَزِيْدَ عَنْ اَبِي زُرْعَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ جَرِيْرٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدٌّ يُعْمَلُ بِهِ فِي الْاَرْضِ خَيْرٌ لِّاَهْلِ الْاَرْضِ مِنْ اَنْ يُمْطَرُوا اَرْبَعِيْنَ صَبَاحًا

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''ایک ایسی حد جس پر زمین میں عمل کیا جائے وہ زمین والوں کے لیے اس سے زیادہ بہتر ہے کہ چالیس دن تک ان پر بارش ہوتی رہے''۔

2539- حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ اَبَانَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ جَحَدَ اٰيَةً مِنَ الْقُرْاٰنِ فَقَدْ حَلَّ ضَرْبُ عُنُقِهِ وَمَنْ قَالَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ فَلَا سَبِيْلَ لِاَحَدٍ عَلَيْهِ اِلَّا اَنْ يُصِيْبَ حَدًّا فَيُقَامَ عَلَيْهِ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''جو شخص قرآن کی کسی ایک آیت کا انکار کرے اس کی گردن اڑانا جائز ہے اور جو شخص اس بات کی گواہی دے کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے وہی ایک معبود ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بندے اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہیں' تو اب کسی شخص کو اسے قتل کرنے کا حق نہیں ہے صرف ایک صورت ہی مختلف ہے وہ کسی قابل حد جرم کا ارتکاب کرے تو اس پر حد جاری کر دی جائے''۔

2540- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَالِمٍ الْمَفْلُوْجُ حَدَّثَنَا عُبَيْدَةُ بْنُ الْاَسْوَدِ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ الْوَلِيْدِ عَنْ اَبِي صَادِقٍ عَنْ رَبِيْعَةَ بْنِ نَاجِدٍ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَقِيْمُوْا حُدُوْدَ اللّٰهِ فِي الْقَرِيْبِ وَالْبَعِيْدِ وَلَا تَاْخُذْكُمْ فِي اللّٰهِ لَوْمَةُ لَائِمٍ

2537 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2538: اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 4919' ورقم الحديث: 4920

2539 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

⇐ حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:
''قریب اور دور میں (اس سے مراد قریبی عزیز اور دور کا عزیز بھی ہوسکتا ہے، قریبی جگہ اور دور کی جگہ بھی مراد ہوسکتی ہے) میں اللہ تعالیٰ کی حدود کو قائم کرو اور اللہ تعالیٰ کے بارے میں کسی ملامت کرنے والے کی ملامت کی پرواہ نہ کرو''۔

بَاب مَنْ لَّا يَجِبُ عَلَيْهِ الْحَدُّ

باب 4: کس پر حد جاری نہیں ہوتی؟

2541- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ وَعَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ قَالَ سَمِعْتُ عَطِيَّةَ الْقُرَظِیَّ يَقُوْلُ عُرِضْنَا عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ قُرَيْظَةَ فَكَانَ مَنْ اَنْبَتَ قُتِلَ وَمَنْ لَّمْ يُنْبِتْ خُلِّیَ سَبِيْلُهٗ فَكُنْتُ فِيْمَنْ لَّمْ يُنْبِتْ فَخُلِّیَ سَبِيْلِیْ

⇐ حضرت عطیہ قرظی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہمیں غزوہ قریظہ کے موقع پر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے پیش کیا گیا تو جس شخص کے زیرناف بال اگ چکے تھے اسے قتل کر دیا گیا اور جس کے نہیں اُگے تھے اسے چھوڑ دیا گیا تو میں ان لوگوں میں شامل تھا جس کے زیرناف بال نہیں اُگے تھے مجھے چھوڑ دیا گیا۔

2542- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ اَنْبَاَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ قَالَ سَمِعْتُ عَطِيَّةَ الْقُرَظِیَّ يَقُوْلُ فَهَا اَنَا ذَا بَيْنَ اَظْهُرِكُمْ

⇐ حضرت عطیہ قرظی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں اسی وجہ سے میں اب تمہارے سامنے موجود ہوں۔

2543- حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ وَّاَبُوْ مُعَاوِيَةَ وَاَبُوْ اُسَامَةَ قَالُوْا حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ عُرِضْتُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ اُحُدٍ وَّاَنَا ابْنُ اَرْبَعَ عَشْرَةَ سَنَةً فَلَمْ يُجِزْنِیْ وَعُرِضْتُ عَلَيْهِ يَوْمَ الْخَنْدَقِ وَاَنَا ابْنُ خَمْسَ عَشْرَةَ سَنَةً فَاَجَازَنِیْ قَالَ نَافِعٌ فَحَدَّثْتُ بِهٖ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيْزِ فِیْ خِلَافَتِهٖ فَقَالَ هٰذَا فَصْلُ مَا بَيْنَ الصَّغِيْرِ وَالْكَبِيْرِ

⇐ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: غزوۂ اُحد کے موقع پر مجھے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں پیش کیا گیا میں اس وقت چودہ برس کا تھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے (جنگ میں شامل ہونے کی) اجازت نہیں دی' پھر غزوہ خندق کے موقع پر مجھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں پیش کیا گیا میں اس وقت 15 سال کا تھا' تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے اجازت دے دی۔
نافع کہتے ہیں میں نے یہ روایت حضرت عمر بن عبدالعزیز رضی اللہ عنہ کو سنائی یہ ان کے دورِ خلافت کی بات ہے' تو انہوں نے فرمایا:

2540: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2541: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 4404' ورقم الحديث: 4405' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 1584' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 2430' ورقم الحديث: 4996

2543: اخرجه البخاری فی "الصحيح" رقم الحديث: 2664' اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 4814

یہ نابالغ اور بالغ کے درمیان بنیادی فرق ہے۔

بَاب السِّتْرِ عَلَى الْمُؤْمِنِ وَدَفْعِ الْحُدُوْدِ بِالشُّبُهَاتِ

باب 5: مومن کی پردہ داری کرنا اور شبہ کی وجہ سے حدود کو پرے کر دینا

2544- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْمُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِىْ صَالِحٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَتَرَ مُسْلِمًا سَتَرَهُ اللّٰهُ فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''جو شخص کسی مسلمان کی پردہ داری کرتا ہے اللہ تعالیٰ دنیا اور آخرت میں اس کی پردہ داری کرتا ہے''۔

2545- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْجَرَّاحِ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ الْفَضْلِ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِىْ سَعِيْدٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ادْفَعُوْا الْحُدُوْدَ مَا وَجَدْتُّمْ لَهُ مَدْفَعًا

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''جہاں تک تمہیں حدود پرے کرنے کی گنجائش ملے تم حدود پرے کر دو''۔

2546- حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ الْجُمَحِىُّ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ اَبَانَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ سَتَرَ عَوْرَةَ اَخِيْهِ الْمُسْلِمِ سَتَرَ اللّٰهُ عَوْرَتَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَمَنْ كَشَفَ عَوْرَةَ اَخِيْهِ الْمُسْلِمِ كَشَفَ اللّٰهُ عَوْرَتَهُ حَتّٰى يَفْضَحَهُ بِهَا فِىْ بَيْتِهٖ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''جو شخص اپنے مسلمان بھائی کی پردہ پوشی کرتا ہے اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کی پردہ پوشی کرے گا اور جو شخص اپنے مسلمان بھائی کی بے پردگی کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کی بے پردگی کرے گا، یہاں تک کہ اس عمل کی وجہ سے اللہ تعالیٰ اس شخص کے اپنے گھر میں اس کو رسوا کر دے گا''۔

بَاب الشَّفَاعَةِ فِى الْحُدُوْدِ

باب 6: حدود کے بارے میں سفارش کرنا

2547- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ الْمِصْرِىُّ اَنْبَاَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ

2544 :اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2546 :اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2547: اخرجه البخارى فى "الصحيح" رقم الحديث: 3475'ورقم الحديث: 3732'ورقم الحديث: 6787'ورقم الحديث: 6788'اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 4386'اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 4373'اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 1430'اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 4914

قُرَيْشًا اَهَمَّهُمْ شَاْنُ الْمَرْاَةِ الْمَخْزُوْمِيَّةِ الَّتِىْ سَرَقَتْ فَقَالُوْا مَنْ يُكَلِّمُ فِيْهَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوْا وَمَنْ يَّجْتَرِئُ عَلَيْهِ اِلَّا اُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ حِبُّ رَسُوْلِ اللّٰهِ فَكَلَّمَهُ اُسَامَةُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَتَشْفَعُ فِىْ حَدٍّ مِّنْ حُدُوْدِ اللّٰهِ ثُمَّ قَامَ فَاخْتَطَبَ فَقَالَ

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّمَا هَلَكَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ اَنَّهُمْ كَانُوْا اِذَا سَرَقَ فِيْهِمُ الشَّرِيْفُ تَرَكُوْهُ وَاِذَا سَرَقَ فِيْهِمُ الضَّعِيْفُ اَقَامُوْا عَلَيْهِ الْحَدَّ وَايْمُ اللّٰهِ لَوْ اَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ مُحَمَّدٍ سَرَقَتْ لَقَطَعْتُ يَدَهَا

قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ سَمِعْتُ اللَّيْثَ بْنَ سَعْدٍ يَقُوْلُ قَدْ اَعَاذَهَا اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ اَنْ تَسْرِقَ وَكُلُّ مُسْلِمٍ يَّنْبَغِىْ لَهٗ اَنْ يَّقُوْلَ هٰذَا

سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: قریش بنومخزوم سے تعلق رکھنے والی ایک عورت کے بارے میں بہت پریشان تھے جس نے چوری کی تھی انہوں نے کہا: اس عورت کے بارے میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کون بات چیت کر سکتا ہے؟ تو انہوں نے یہ سوچا کہ یہ جرأت صرف حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما کر سکتے ہیں جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے محبوب ہیں حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے جب اس بارے میں بات کی گئی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تم اللہ تعالیٰ کی ایک حد کے بارے میں سفارش کر رہے ہو؟ پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہو گئے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے خطبہ دیتے ہوئے ارشاد فرمایا۔

''اے لوگو! تم سے پہلے کے لوگ اسی لیے ہلاکت کا شکار ہوئے کہ جب ان میں سے کوئی صاحب حیثیت شخص چوری کرتا تھا' تو وہ اسے چھوڑ دیتے تھے اور جب کوئی کمزور شخص چوری کرتا تھا' تو اس پر حد جاری کر دیتے تھے اللہ کی قسم! اگر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی بیٹی فاطمہ رضی اللہ عنہا نے چوری کی ہوتی' تو میں اس کا ہاتھ بھی کٹوا دیتا۔''

محمد بن رمح بیان کرتے ہیں: میں نے لیث بن سعد کو یہ کہتے ہوئے سنا اللہ تعالیٰ نے انہیں چوری کرنے سے محفوظ رکھا تھا (محمد بن رمح کہتے ہیں) ہر مسلمان کو بھی ایسا ہی کہنا چاہیے۔

2548- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحٰقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ طَلْحَةَ بْنِ رُكَانَةَ عَنْ اُمِّهٖ عَائِشَةَ بِنْتِ مَسْعُوْدِ بْنِ الْاَسْوَدِ عَنْ اَبِيْهَا قَالَ لَمَّا سَرَقَتِ الْمَرْاَةُ تِلْكَ الْقَطِيْفَةَ مِنْ بَيْتِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَعْظَمْنَا ذٰلِكَ وَكَانَتِ امْرَاَةً مِّنْ قُرَيْشٍ فَجِئْنَا اِلَى النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نُكَلِّمُهٗ وَقُلْنَا نَحْنُ نَفْدِيْهَا بِاَرْبَعِيْنَ اُوْقِيَّةً فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُطَهَّرَ خَيْرٌ لَّهَا فَلَمَّا سَمِعْنَا لِيْنَ قَوْلِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَتَيْنَا اُسَامَةَ فَقُلْنَا كَلِّمْ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا رَاٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذٰلِكَ قَامَ خَطِيْبًا فَقَالَ مَا اِكْثَارُكُمْ عَلَىَّ فِىْ حَدٍّ مِّنْ حُدُوْدِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ وَقَعَ عَلٰى اَمَةٍ مِّنْ اِمَآءِ اللّٰهِ وَالَّذِىْ نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهٖ لَوْ كَانَتْ فَاطِمَةُ ابْنَةُ رَسُوْلِ اللّٰهِ نَزَلَتْ بِالَّذِىْ نَزَلَتْ بِهٖ لَقَطَعَ مُحَمَّدٌ يَدَهَا

2548: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

عائشہ بنت مسعود اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتی ہیں: جب اس عورت نے نبی اکرم ﷺ کے گھر میں سے ایک چادر چوری کر لی تو ہم نے اسے بہت بڑا جرم سمجھا، اس عورت کا تعلق قریش سے تھا، ہم اس بارے میں بات چیت کرنے کے لیے نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے، ہم نے عرض کی: ہم اس کے فدیے میں چالیس اوقیہ دیتے ہیں۔

نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

''اس کا پاک کر دیا جانا اس کے لیے زیادہ بہتر ہوگا''۔

جب ہم نے اس بارے میں نبی اکرم ﷺ کے الفاظ میں نرمی محسوس کی تو ہم حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ کے پاس آئے اور ہم نے کہا: آپ اللہ کے رسول ﷺ سے اس بارے میں بات چیت کیجئے، جب نبی اکرم ﷺ نے یہ بات ملاحظہ فرمائی تو آپ ﷺ خطبہ دینے کے لیے کھڑے ہوئے۔

آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

''تم لوگ اللہ تعالیٰ کی ایک حد کے بارے میں کتنا زیادہ اصرار کر رہے ہو جو اللہ تعالیٰ کی ایک کنیز پر جاری ہونی ہے، اس ذات کی قسم! جس کے دست قدرت میں میری جان ہے! اگر فاطمہ بنت رسول اللہ نے وہی عمل کیا ہوتا جو اس عورت نے کیا ہے تو محمد (ﷺ) اس کے ہاتھ کو بھی کٹوا دیتا''۔

بَاب حَدِّ الزِّنَا

باب 7: زنا کی حد

2549- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَهِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالُوْا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ وَزَيْدِ بْنِ خَالِدٍ وَّشِبْلٍ قَالُوْا كُنَّا عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَتَاهُ رَجُلٌ فَقَالَ اَنْشُدُكَ اللّٰهَ لَمَّا قَضَيْتَ بَيْنَنَا بِكِتَابِ اللّٰهِ فَقَالَ خَصْمُهُ وَكَانَ اَفْقَهَ مِنْهُ اقْضِ بَيْنَنَا بِكِتَابِ اللّٰهِ وَاْذَنْ لِىْ حَتّٰى اَقُوْلَ قَالَ قُلْ قَالَ اِنَّ ابْنِىْ كَانَ عَسِيفًا عَلٰى هٰذَا وَاِنَّهُ زَنٰى بِامْرَاَتِهِ فَافْتَدَيْتُ مِنْهُ بِمِائَةِ شَاةٍ وَّخَادِمٍ فَسَاَلْتُ رِجَالًا مِّنْ اَهْلِ الْعِلْمِ فَاُخْبِرْتُ اَنَّ عَلَى ابْنِىْ جَلْدَ مِائَةٍ وَّتَغْرِيْبَ عَامٍ وَّاَنَّ عَلَى امْرَاَةِ

2549: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 2314'ورقم الحديث: 2315'ورقم الحديث: 2649'ورقم الحديث: 2695'ورقم الحديث: 2696'ورقم الحديث: 2724'ورقم الحديث: 2725'ورقم الحديث: 6633'ورقم الحديث: 6634' ورقم الحديث: 6828'ورقم الحديث: 6631'ورقم الحديث: 6827'ورقم الحديث: 6835'ورقم الحديث: 6836'ورقم الحديث: 6842'ورقم الحديث: 6843'ورقم الحديث: 6859'ورقم الحديث: 6860'ورقم الحديث: 7193'ورقم الحديث: 7194'ورقم الحديث: 7258'ورقم الحديث: 7259'ورقم الحديث: 7260'ورقم الحديث: 7278'ورقم الحديث: 7279'اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 4410'اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 4445'اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 1433'اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 5425'ورقم الحديث: 5426

هٰذَا الرَّجْمَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِیْ نَفْسِیْ بِيَدِهٖ لَاَقْضِيَنَّ بَيْنَكُمَا بِكِتَابِ اللّٰهِ الْمِائَةُ الشَّاةُ وَالْخَادِمُ رَدٌّ عَلَيْكَ وَعَلٰى ابْنِكَ جَلْدُ مِائَةٍ وَّتَغْرِيْبُ عَامٍ وَّاغْدُ يَا اُنَيْسُ عَلٰى امْرَاَةِ هٰذَا فَاِنِ اعْتَرَفَتْ فَارْجُمْهَا قَالَ هِشَامٌ فَغَدَا عَلَيْهَا فَاعْتَرَفَتْ فَرَجَمَهَا

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ، حضرت زید بن خالد رضی اللہ عنہ اور حضرت شبل رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم لوگ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس موجود تھے ایک شخص آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور بولا: میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اللہ تعالیٰ کا واسطہ دے کر یہ کہتا ہوں کہ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے درمیان فیصلہ کریں' تو اللہ کی کتاب کے مطابق فیصلہ کریں اس شخص کے مخالف فریق نے جو اس سے زیادہ سمجھدار تھا۔ اس نے یہ کہا آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے درمیان اللہ تعالیٰ کی کتاب کے مطابق ہی فیصلہ کیجئے گا' لیکن آپ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے کچھ گزارش کرنے کی اجازت دیجئے! نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم بولو! وہ شخص بولا: میرا بیٹا اس شخص کے ہاں ملازم تھا۔ اس نے اس کی بیوی کے ساتھ زنا کر لیا میں نے اس کے فدیے کے طور پر ایک سو بکریاں اور ایک خادم دیا پھر میں نے ایک اہل علم سے اس بارے میں دریافت کیا: تو انہوں نے بتایا: میرے بیٹے کو ایک سو کوڑے لگائے جائیں گے اور ایک سال کے لیے جلاوطن کیا جائے گا اور اس شخص کی بیوی کو سنگسار کیا جائے گا' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اس ذات کی قسم! جس کے دست قدرت میں میری جان ہے! میں تم لوگوں کے درمیان اللہ تعالیٰ کی کتاب کے مطابق فیصلہ کروں گا ایک سو بکریاں اور خادم تمہیں واپس کر دیے جائیں گے۔

تمہارے بیٹے کو ایک سو کوڑے لگائے جائیں گے یا ایک سال کے لیے جلاوطن کیا جائے گا (پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:) اے انیس! تم اس عورت کے پاس جاؤ اگر وہ اعتراف کر لے' تو اسے سنگسار کر دینا۔

ہشام نامی راوی نے یہ بات بیان کی ہے حضرت انیس رضی اللہ عنہ اس عورت کے پاس گئے اس عورت نے اعتراف کیا' تو انہوں نے اسے سنگسار کروا دیا۔

2550- حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ اَبُوْبِشْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِیْ عَرُوْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ يُوْنُسَ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ حِطَّانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُذُوْا عَنِّیْ قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لَهُنَّ سَبِيْلًا الْبِكْرُ بِالْبِكْرِ جَلْدُ مِائَةٍ وَّتَغْرِيْبُ سَنَةٍ وَّالثَّيِّبُ بِالثَّيِّبِ جَلْدُ مِائَةٍ وَّالرَّجْمُ

◆◆ حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''مجھ سے یہ حکم حاصل کر لو! اللہ تعالیٰ نے خواتین کے لیے یہ راستہ بنا دیا ہے کنوارہ شخص اگر کسی کنواری کے ساتھ زنا کرتا ہے' تو اسے ایک سو کوڑے مارے جائیں گے اور ایک سال کے لیے جلاوطن کیا جائے گا' اگر کوئی شادی شدہ شخص کسی شادی شدہ کے ساتھ زنا کرتا ہے' تو اسے ایک سو کوڑے مارے جائیں گے اور سنگسار کیا جائے گا''۔

2550: اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 4390' ورقم الحدیث: 4391' ورقم الحدیث: 4392' ورقم الحدیث: 4393' ورقم الحدیث: 6014' ورقم الحدیث: 6015' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 4415' ورقم الحدیث: 4416' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 1434

بَاب مَنْ وَقَعَ عَلٰى جَارِيَةِ امْرَاَتِهٖ

باب 8: جو شخص اپنی بیوی کی کنیز کے ساتھ صحبت کر لے

2551 - حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا سَعِيْدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ حَبِيْبِ بْنِ سَالِمٍ قَالَ اُتِيَ النُّعْمَانُ ابْنُ بَشِيْرٍ بِرَجُلٍ غَشِيَ جَارِيَةَ امْرَاَتِهٖ فَقَالَ لَا اَقْضِيْ فِيْهَا اِلَّا بِقَضَاءِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنْ كَانَتْ اَحَلَّتْهَا لَهٗ جَلَدْتُهٗ مِائَةً وَّاِنْ لَّمْ تَكُنْ اَذِنَتْ لَهٗ رَجَمْتُهٗ

حبیب بن سالم کہتے ہیں حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ کے سامنے ایک ایسا شخص لایا گیا جس نے اپنی بیوی کی کنیز کے ساتھ صحبت کی تھی' تو انہوں نے فرمایا: میں اس کے بارے میں وہی فیصلہ دوں گا' جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فیصلہ دیا تھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا: اگر وہ عورت اس کنیز کو اس شخص کے لیے حلال قرار دیتی ہے' تو میں اس شخص کو ایک سو کوڑے لگاؤں گا اور اگر اس کی اجازت نہیں دیتی' تو میں اسے سنگسار کر دوں گا۔

2552 - حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْمُحَبِّقِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رُفِعَ اِلَيْهِ رَجُلٌ وَّطِئَ جَارِيَةَ امْرَاَتِهٖ فَلَمْ يَحُدَّهٗ

حضرت سلمہ بن محبق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ایک شخص کا مقدمہ پیش کیا گیا جس نے اپنی بیوی کی کنیز کے ساتھ صحبت کی تھی' لیکن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس پر حد جاری نہیں کی۔

بَاب الرَّجْمِ

باب 9: سنگسار کرنے کے بارے میں روایت

2553 - حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ لَقَدْ خَشِيْتُ اَنْ يَّطُوْلَ بِالنَّاسِ زَمَانٌ حَتّٰى يَقُوْلَ قَائِلٌ مَّا اَجِدُ الرَّجْمَ فِيْ كِتَابِ اللّٰهِ فَيَضِلُّوْا بِتَرْكِ فَرِيْضَةٍ مِّنْ فَرَائِضِ اللّٰهِ اَلَا وَاِنَّ الرَّجْمَ حَقٌّ اِذَا اُحْصِنَ الرَّجُلُ وَقَامَتِ الْبَيِّنَةُ اَوْ كَانَ حَمْلٌ اَوِ اعْتِرَافٌ وَّقَدْ قَرَاْتُهَا الشَّيْخُ وَالشَّيْخَةُ اِذَا زَنَيَا فَارْجُمُوْهُمَا الْبَتَّةَ

2551: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 4458'ورقم الحديث: 4459'اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 1451'ورقم الحديث: 1452'اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 3360'ورقم الحديث: 3361'ورقم الحديث: 3362

2552: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 4460'ورقم الحديث: 4461'اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 3363'ورقم الحديث: 3364

2553: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 2462'ورقم الحديث: 3928'ورقم الحديث: 4021'ورقم الحديث: 6829'ورقم الحديث: 6830'ورقم الحديث: 7323'اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 4394'ورقم الحديث: 4395' اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 4418'اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 1432

رَجَمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَجَمْنَا بَعْدَهٗ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: مجھے اس بات کا اندیشہ ہے کہ کچھ عرصہ گزر جانے کے بعد ایک ایسا وقت آئے گا' جب کوئی شخص کہے گا: مجھے اللہ کی کتاب میں سنگسار کرنے کا حکم نہیں ملا تو لوگ اللہ تعالیٰ کی طرف سے مقرر کردہ ایک فرض کو ترک کرنے کی وجہ سے گمراہ ہو جائیں گے یاد رکھنا! سنگسار کرنے کا حکم حق ہے جبکہ مرد شادی شدہ ہو اور گواہی کے ذریعے یا حمل کے ذریعے یا اعتراف کے ذریعے (اس پر جرم ثابت ہو جائے) میں نے یہ آیت تلاوت کی ہے۔

''عمر رسیدہ مرد اور عمر رسیدہ عورت (یعنی شادی شدہ مرد اور شادی شدہ عورت) جب زنا کا ارتکاب کریں' تو ان دونوں کو سنگسار کر دو۔''

(حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا:) اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی سنگسار کروایا ہے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد ہم نے بھی سنگسار کروایا ہے۔

2554- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ عَنْ مُّحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ اَبِىْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ جَاءَ مَاعِزُ بْنُ مَالِكٍ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اِنِّىْ زَنَيْتُ فَاَعْرَضَ عَنْهُ ثُمَّ قَالَ اِنِّىْ قَدْ زَنَيْتُ فَاَعْرَضَ عَنْهُ ثُمَّ قَالَ اِنِّىْ زَنَيْتُ فَاَعْرَضَ عَنْهُ ثُمَّ قَالَ قَدْ زَنَيْتُ فَاَعْرَضَ عَنْهُ حَتّٰى اَقَرَّ اَرْبَعَ مَرَّاتٍ فَاَمَرَ بِهٖ اَنْ يُّرْجَمَ فَلَمَّا اَصَابَتْهُ الْحِجَارَةُ اَدْبَرَ يَشْتَدُّ فَلَقِيَهٗ رَجُلٌ بِيَدِهٖ لَحْىُ جَمَلٍ فَضَرَبَهٗ فَصَرَعَهٗ فَذُكِرَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِرَارُهٗ حِيْنَ مَسَّتْهُ الْحِجَارَةُ فَقَالَ فَهَلَّا تَرَكْتُمُوْهُ

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت ماعز بن مالک رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے، انہوں نے عرض کی: میں نے گناہ کا ارتکاب کیا ہے، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے منہ پھیر لیا، انہوں نے پھر عرض کی: میں نے زنا کا ارتکاب کیا ہے، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے اعراض کیا، پھر انہوں نے عرض کی: میں نے زنا کا ارتکاب کیا ہے، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے اعراض کیا، پھر انہوں نے عرض کی: میں نے زنا کا ارتکاب کیا ہے' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے اعراض کیا، یہاں تک کہ انہوں نے چار مرتبہ اقرار کیا' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم کے تحت انہیں سنگسار کر دیا گیا، جب انہیں پتھر لگے تو وہ دوڑ پڑے، ان کے سامنے ایک شخص آیا جس کے ہاتھ میں اونٹ کا جبڑا تھا، اس نے وہ انہیں مارا، جس کے نتیجے میں وہ فوت ہو گئے، جب اس بات کا تذکرہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا گیا کہ جب انہیں پتھر لگے تھے' تو وہ بھاگ گئے تھے' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''تم نے اسے چھوڑ کیوں نہیں دیا؟''

2555- حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عُثْمَانَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا اَبُوْعَمْرٍو حَدَّثَنِىْ يَحْيَى بْنُ

2554: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2555: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

اَبِیْ كَثِيْرٍ عَنْ اَبِیْ قِلَابَةَ عَنْ اَبِی الْمُهَاجِرِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ الْحُصَيْنِ اَنَّ امْرَاَةً اَتَتِ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاعْتَرَفَتْ بِالزِّنَا فَاَمَرَ بِهَا فَشُكَّتْ عَلَيْهَا ثِيَابُهَا ثُمَّ رَجَمَهَا ثُمَّ صَلّٰى عَلَيْهَا

◆◆ حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک خاتون نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی، اس نے زنا کا اعتراف کیا، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم کے تحت اس کے کپڑے باندھ دیئے گئے، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے سنگسار کروادیا، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی نماز جنازہ بھی ادا کی۔

بَاب رَجْمِ الْيَهُوْدِیِّ وَالْيَهُوْدِيَّةِ

باب 10: یہودی مرد اور یہودی عورت کو سنگسار کرنا

2556 - حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجَمَ يَهُوْدِيَّيْنِ اَنَا فِيْمَنْ رَجَمَهُمَا فَلَقَدْ رَاَيْتُهُ وَاِنَّهُ يَسْتُرُهَا مِنَ الْحِجَارَةِ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دو یہودیوں کو سنگسار کروایا تھا، انہیں سنگسار کرنے والوں میں میں بھی شامل تھا، میں نے اس مرد کو دیکھا کہ وہ اس عورت کو پتھر سے بچانے کی کوشش کر رہا تھا۔

2557 - حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ مُوْسٰى حَدَّثَنَا شَرِيْكٌ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجَمَ يَهُوْدِيًّا وَّيَهُوْدِيَّةً

◆◆ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک یہودی مرد اور ایک یہودی عورت کو سنگسار کروا دیا۔

2558 - حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا اَبُوْمُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُرَّةَ عَنِ الْبَرَآءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ مَرَّ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَهُوْدِیٍّ مُحَمَّمٍ مَّجْلُوْدٍ فَدَعَاهُمْ فَقَالَ هٰكَذَا تَجِدُوْنَ فِیْ كِتَابِكُمْ حَدَّ الزَّانِیْ قَالُوْا نَعَمْ فَدَعَا رَجُلًا مِّنْ عُلَمَائِهِمْ فَقَالَ اَنْشُدُكَ بِاللّٰهِ الَّذِیْ اَنْزَلَ التَّوْرَاةَ عَلٰى مُوْسٰى اَهٰكَذَا تَجِدُوْنَ حَدَّ الزَّانِیْ قَالَ لَا وَلَوْلَا اَنَّكَ نَشَدْتَنِیْ لَمْ اُخْبِرْكَ نَجِدُ حَدَّ الزَّانِیْ فِیْ كِتَابِنَا الرَّجْمَ وَلٰكِنَّهُ كَثُرَ فِیْ اَشْرَافِنَا الرَّجْمُ فَكُنَّا اِذَا اَخَذْنَا الشَّرِيْفَ تَرَكْنَاهُ وَكُنَّا اِذَا اَخَذْنَا الضَّعِيْفَ اَقَمْنَا عَلَيْهِ الْحَدَّ فَقُلْنَا تَعَالَوْا فَلْنَجْتَمِعْ عَلٰى شَیْءٍ نُقِيْمُهُ عَلَى الشَّرِيْفِ وَالْوَضِيْعِ فَاجْتَمَعْنَا عَلَى التَّحْمِيْمِ وَالْجَلْدِ مَكَانَ الرَّجْمِ فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَوَّلُ مَنْ اَحْيَا اَمْرَكَ اِذْ اَمَاتُوْهُ وَاَمَرَ بِهٖ فَرُجِمَ

◆◆ حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک یہودی کے پاس سے گزرے جس کا منہ کالا کیا گیا تھا اور اسے کوڑے لگائے گئے تھے، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان یہودیوں کو بلایا اور دریافت کیا: کیا تم نے اپنی کتاب میں زنا کرنے والے

2556: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2557: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 1437

کی سزا ایسی پائی ہے، انہوں نے جواب دیا جی ہاں، پھر نبی اکرم ﷺ نے ان کے علماء میں سے ایک شخص کو بلایا اور دریافت کیا: میں تمہیں اس اللہ کے نام کی قسم دے کر دریافت کرتا ہوں جس نے حضرت موسیٰ علیہ السلام پر تورات نازل کی ہے، کیا تم لوگ زنا کرنے والے کی سزا ایسی پاتے ہو، اس نے جواب دیا: جی نہیں، اگر آپ ﷺ نے مجھے قسم نہ دی ہوتی تو میں آپ ﷺ کو یہ بات نہ بتاتا، ہم نے اپنی کتاب میں زنا کرنے والے کی سزا سنگسار کرنا پائی ہے لیکن ہمارے امیر لوگوں کو سنگسار کیے جانے کے واقعات زیادہ ہوئے تو پھر ہم نے یہ کیا کہ جب ہم کسی امیر آدمی کو پکڑتے تھے تو اسے چھوڑ دیتے تھے اور جب کسی غریب آدمی کو پکڑتے تھے تو اس پر حد جاری کر دیتے تھے، پھر ہم نے یہ سوچا کہ اگر ہم مل جل کر کوئی ایسی سزا تجویز کرتے ہیں جسے ہم امیر اور غریب ہر ایک پر لاگو کر سکیں تو پھر ہم نے اس بات پر اتفاق کیا کہ اس کا منہ کالا کیا جائے اور کوڑے لگا دیا کریں، یہ سنگسار کرنے کی جگہ ہوگا تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

''اے اللہ! ان لوگوں نے جب تیرے حکم کو ترک کر دیا تھا اس وقت میں وہ سب سے پہلا فرد ہوں جس نے تیرے حکم کو دوبارہ جاری کیا''۔

پھر نبی اکرم ﷺ نے اس کے بارے میں حکم دیا تو اس مجرم کو سنگسار کر دیا گیا۔

بَاب مَنْ اَظْهَرَ الْفَاحِشَةَ

باب 11: جو شخص بے حیائی پھیلائے

2559- حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيْدِ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِىْ جَعْفَرٍ عَنْ اَبِى الْاَسْوَدِ عَنْ عُرْوَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ كُنْتُ رَاجِمًا اَحَدًا بِغَيْرِ بَيِّنَةٍ لَّرَجَمْتُ فُلَانَةَ فَقَدْ ظَهَرَ مِنْهَا الرِّيْبَةُ فِىْ مَنْطِقِهَا وَهَيْئَتِهَا وَمَنْ يَدْخُلُ عَلَيْهَا

◄► حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

''اگر میں نے کسی ثبوت کے بغیر کسی کو سنگسار کروانا ہوتا تو میں فلاں عورت کو سنگسار کروا دیتا کیونکہ اس کی بات چیت اس کی ہیئت اور اس کے ہاں آنے جانے والے لوگ اس عورت کے مشکوک ہونے کو ظاہر کرتے ہیں۔

2560- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَبِى الزِّنَادِ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ ذَكَرَ ابْنُ عَبَّاسٍ الْمُتَلَاعِنَيْنِ فَقَالَ لَهُ ابْنُ شَدَّادٍ اَهِىَ الَّتِىْ قَالَ لَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ كُنْتُ رَاجِمًا اَحَدًا بِغَيْرِ بَيِّنَةٍ لَّرَجَمْتُهَا فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ تِلْكَ امْرَاَةٌ اَعْلَنَتْ

◄► قاسم بن محمد بیان کرتے ہیں: حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے لعان کرنے والے میاں بیوی کا تذکرہ کیا تو ابن

2559: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2560: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 6855، ورقم الحدیث: 7238، اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 3739

شداد نے ان سے یہ کہا: کیا یہی وہ عورت تھی؟ جس کے بارے میں نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اگر میں نے کسی ثبوت کے بغیر کسی کو سنگسار کرنا ہوتا' تو اسے سنگسار کر دیتا تو حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: وہ عورت تو اعلانیہ طور پر گناہ کرتی تھی۔

بَاب مَنْ عَمِلَ عَمَلَ قَوْمِ لُوْطٍ

باب 12: جو شخص قوم لوط کا سا عمل کرے

2561- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ وَاَبُوْ بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ اَبِىْ عَمْرٍو عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ وَجَدْتُمُوهُ يَعْمَلُ عَمَلَ قَوْمِ لُوطٍ فَاقْتُلُوا الْفَاعِلَ وَالْمَفْعُولَ بِهِ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جس شخص کو تم قوم لوط کا سا عمل کرتے ہوئے پاؤ تو یہ عمل کرنے والے اور جس کے ساتھ یہ عمل کیا گیا ہے انہیں قتل کر دو۔

2562- حَدَّثَنَا يُوْنُسُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى اَخْبَرَنِىْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نَافِعٍ اَخْبَرَنِىْ عَاصِمُ بْنُ عُمَرَ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِى الَّذِىْ يَعْمَلُ عَمَلَ قَوْمِ لُوطٍ قَالَ ارْجُمُوا الْاَعْلٰى وَالْاَسْفَلَ ارْجُمُوهُمَا جَمِيعًا

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان اس شخص کے بارے میں نقل کرتے ہیں جو قوم لوط کا سا عمل کرتا ہے، آپ ﷺ نے فرمایا ہے:

''تم لوگ اوپر والے اور نیچے والے (یعنی یہ عمل کرنے والے اور جس کے ساتھ یہ عمل کیا جائے اسے) ان دونوں کو سنگسار کر دو''۔

2563- حَدَّثَنَا اَزْهَرُ بْنُ مَرْوَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيْلٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اَخْوَفَ مَا اَخَافُ عَلٰى اُمَّتِىْ عَمَلُ قَوْمِ لُوْطٍ

◆◆ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

''مجھے اپنی امت کے بارے میں سب سے زیادہ اندیشہ یہ ہے کہ وہ قوم لوط کا سا عمل کریں گے''۔

2561: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 4462' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 1456

2562: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 1456

2563: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 1457

بَاب مَنْ اَتٰى ذَاتَ مَحْرَمٍ وَّمَنْ اَتٰى بَهِيْمَةً

باب 13: جو شخص کسی محرم کے ساتھ زنا کرے، یا جو شخص کسی جانور کے ساتھ برا فعل کرے

2564- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِىْ فُدَيْكٍ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ اِسْمٰعِيْلَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ وَقَعَ عَلٰى ذَاتِ مَحْرَمٍ فَاقْتُلُوْهُ وَمَنْ وَقَعَ عَلٰى بَهِيْمَةٍ فَاقْتُلُوْهُ وَاقْتُلُوا الْبَهِيْمَةَ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''جو شخص کسی محرم کے ساتھ زنا کرے اسے قتل کر دو، جو شخص کسی جانور کے ساتھ برا فعل کرے اسے قتل کر دو اور اس جانور کو بھی قتل کر دو''۔

بَاب اِقَامَةِ الْحُدُوْدِ عَلَى الْاِمَآءِ

باب 14: کنیزوں پر حدود قائم کرنا

2565- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ وَزَيْدِ بْنِ خَالِدٍ وَّشِبْلٍ قَالُوْا كُنَّا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَاَلَهُ رَجُلٌ عَنِ الْاَمَةِ تَزْنِىْ قَبْلَ اَنْ تُحْصَنَ فَقَالَ اجْلِدْهَا فَاِنْ زَنَتْ فَاجْلِدْهَا ثُمَّ قَالَ فِى الثَّالِثَةِ اَوْ فِى الرَّابِعَةِ فَبِعْهَا وَلَوْ بِحَبْلٍ مِّنْ شَعَرٍ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ، حضرت زید بن خالد رضی اللہ عنہ، حضرت شبل رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم لوگ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس موجود تھے ایک شخص نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے ایسی کنیز کے بارے میں دریافت کیا: جو شادی شدہ ہونے سے پہلے ہی زنا کا ارتکاب کر لیتی ہے' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم اسے کوڑے مارو پھر اگر وہ زنا کا ارتکاب کرے تو اسے کوڑے لگاؤ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے تیسری یا شاید چوتھی مرتبہ یہ فرمایا پھر تم اسے فروخت کر دو اگرچہ بالوں کی ایک رسی کے عوض کر دو۔

2566- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ قَالَ اَنْبَاَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَّزِيْدَ بْنِ اَبِىْ حَبِيْبٍ عَنْ عَمَّارِ بْنِ اَبِىْ فَرْوَةَ

2564 :اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2565: اخرجه البخارى فى "الصحيح" رقم الحديث: 2153'ورقم الحديث: 2154'ورقم الحديث: 2232'ورقم الحديث: 2233'ورقم الحديث: 2555'ورقم الحديث: 2556'ورقم الحديث: 6837'ورقم الحديث: 6838'اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 4422'ورقم الحديث: 4423'ورقم الحديث: 4424'اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 4469'اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 1433

2566 :اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

اَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ مُسْلِمٍ حَدَّثَهُ اَنَّ عُرْوَةَ حَدَّثَهُ اَنَّ عَمْرَةَ بِنْتَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ حَدَّثَتْهُ اَنَّ عَائِشَةَ حَدَّثَتْهَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا زَنَتِ الْاَمَةُ فَاجْلِدُوْهَا فَاِنْ زَنَتْ فَاجْلِدُوْهَا فَاِنْ زَنَتْ فَاجْلِدُوْهَا فَاِنْ زَنَتْ فَاجْلِدُوْهَا ثُمَّ بِيعُوْهَا وَلَوْ بِضَفِيْرٍ وَّالضَّفِيْرُ الْحَبْلُ

◆◆ سیّدہ عائشہ صدیقہ ﷞ بیان کرتی ہیں: نبی اکرم ﷺ نے یہ بات ارشاد فرمائی ہے:

''جب کوئی کنیز زنا کا ارتکاب کرے تو اسے کوڑے مارو، اگر وہ پھر زنا کا ارتکاب کرے تو اسے کوڑے لگاؤ، اگر وہ پھر زنا کا ارتکاب کرے تو اسے کوڑے لگاؤ، اگر وہ پھر زنا کا ارتکاب کرے تو اسے کوڑے لگاؤ اور پھر اسے فروخت کردو اگرچہ وہ ایک رسی کے عوض میں ہو''۔

(امام ابن ماجہ کہتے ہیں) لفظ ''ضفیر'' سے مراد رسی ہے۔

بَاب حَدِّ الْقَذْفِ

باب 15: زنا کا جھوٹا الزام لگانے پر جاری ہونے والی حد

2567- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ عَدِيٍّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحٰقَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ بَكْرٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا نَزَلَ عُذْرِيْ قَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبَرِ فَذَكَرَ ذٰلِكَ وَتَلَا الْقُرْاٰنَ فَلَمَّا نَزَلَ اَمَرَ بِرَجُلَيْنِ وَامْرَاَةٍ فَضُرِبُوْا حَدَّهُمْ

◆◆ سیّدہ عائشہ صدیقہ ﷞ بیان کرتی ہیں' جب میرے عذر کے بارے میں آیت نازل ہوئی تو نبی اکرم ﷺ منبر پر کھڑے ہوئے آپ ﷺ نے اس بات کا تذکرہ کیا اور قرآن کی آیت تلاوت کی پھر آپ ﷺ منبر سے نیچے اترے تو آپ ﷺ کے حکم کے تحت دو مردوں اور ایک خاتون پر حد جاری کی گئی۔

2568- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ فُدَيْكٍ حَدَّثَنِيْ ابْنُ اَبِيْ حَبِيْبَةَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا قَالَ الرَّجُلُ لِلرَّجُلِ يَا مُخَنَّثُ فَاجْلِدُوْهُ عِشْرِيْنَ وَاِذَا قَالَ الرَّجُلُ لِلرَّجُلِ يَا لُوْطِيُّ فَاجْلِدُوْهُ عِشْرِيْنَ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عباس ﷠' نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

جب کوئی شخص دوسرے شخص سے یہ کہے: اے ہیجڑے! تو تم اسے بیس کوڑے مارو اور جب کوئی شخص کسی دوسرے شخص سے یہ کہے اے لوطی! تو تم اسے بیس کوڑے لگاؤ۔

2567: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 4474' ورقم الحديث: 4475' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 3181

2568: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 1462

بَاب حَدِّ السَّكْرَانِ

باب 16: نشہ کرنے والے کی حد

2569 - حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ مُوْسٰى حَدَّثَنَا شَرِيْكٌ عَنْ اَبِىْ حُصَيْنٍ عَنْ عُمَيْرِ بْنِ سَعِيْدٍ ح و حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الزُّهْرِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ حَدَّثَنَا مُطَرِّفٌ سَمِعْتُهُ عَنْ عُمَيْرِ بْنِ سَعِيْدٍ قَالَ قَالَ عَلِيُّ بْنُ اَبِىْ طَالِبٍ مَّا كُنْتُ اَدِىْ مَنْ اَقَمْتُ عَلَيْهِ الْحَدَّ اِلَّا شَارِبَ الْخَمْرِ فَاِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَسُنَّ فِيْهِ شَيْئًا اِنَّمَا هُوَ شَيْءٌ جَعَلْنَاهُ نَحْنُ

◆◆ حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں جس شخص پر حد جاری کرتا ہوں (اگر وہ مرجاتا ہے) تو میں اس کی دیت ادا نہیں کروں گا صرف شراب پینے والے کا حکم مختلف ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے بارے میں کوئی باقاعدہ چیز (یعنی سزا) مقرر نہیں کی اس کی سزا ہم لوگوں نے مقرر کی ہے۔

2570 - حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا سَعِيْدٌ ح و حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتُوَائِيِّ جَمِيْعًا عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَضْرِبُ فِى الْخَمْرِ بِالنِّعَالِ وَالْجَرِيْدِ

◆◆ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے شراب نوشی پر جوتوں اور ٹہنیوں کے ذریعے (سزا) دلوائی تھی۔

2571 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِىْ عَرُوْبَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ الدَّانَاجِ سَمِعْتُ حُضَيْنَ بْنَ الْمُنْذِرِ الرَّقَاشِيَّ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَبِى الشَّوَارِبِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ الْمُخْتَارِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ فَيْرُوْزَ الدَّانَاجُ قَالَ حَدَّثَنِىْ حُضَيْنُ بْنُ الْمُنْذِرِ قَالَ لَمَّا جِيءَ بِالْوَلِيْدِ بْنِ عُقْبَةَ اِلٰى عُثْمَانَ قَدْ شَهِدُوْا عَلَيْهِ قَالَ لِعَلِيٍّ دُوْنَكَ ابْنَ عَمِّكَ فَاَقِمْ عَلَيْهِ الْحَدَّ فَجَلَدَهُ عَلِيٌّ وَّقَالَ جَلَدَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَرْبَعِيْنَ وَجَلَدَ اَبُوْبَكْرٍ اَرْبَعِيْنَ وَجَلَدَ عُمَرُ ثَمَانِيْنَ وَكُلٌّ سُنَّةٌ

◆◆ حضین بن منذر بیان کرتے ہیں: جب ولید بن عقبہ کو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے سامنے لایا گیا اور لوگوں نے اس کے

2569: اخرجه البخارى فى "الصحيح" رقم الحديث: 6778' اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 4433' ورقم الحديث: 4434' اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 4486

2570: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2571: اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 4432' اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 4480' ورقم الحديث: 4481' اخرجه البخارى فى "الصحيح" رقم الحديث: 6773' ورقم الحديث: 6776' اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 4469' ورقم الحديث: 4430' اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 4479

خلاف گواہی دی تو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے کہا آپ اپنے چچازاد کو سنبھالیں اور اس پر حد جاری کریں حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اسے کوڑے لگائے۔ انہوں نے یہ بتایا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے چالیس کوڑے لگائے ہیں۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے چالیس کوڑے لگائے ہیں حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے 80 کوڑے لگائے ہیں ان میں سے ہر ایک طریقہ سنت ہے۔

بَاب مَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ مِرَارًا

باب 17: جو شخص بار بار شراب نوشی کرے

2572- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ عَنِ ابْنِ اَبِىْ ذِئْبٍ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ اَبِىْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا سَكِرَ فَاجْلِدُوْهُ فَاِنْ عَادَ فَاجْلِدُوْهُ فَاِنْ عَادَ فَاجْلِدُوْهُ ثُمَّ قَالَ فِى الرَّابِعَةِ فَاِنْ عَادَ فَاضْرِبُوا عُنُقَهُ

◄► حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''جب کوئی شخص مدہوش ہو جائے' تو تم اسے کوڑے لگاؤ اگر وہ دوبارہ ایسا کرے تو پھر کوڑے لگاؤ اگر وہ پھر ایسا کرے تو پھر کوڑے لگاؤ' پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے چوتھی مرتبہ یہ ارشاد فرمایا اگر وہ پھر ایسا کرے تو اس کی گردن اڑا دو''۔

2573- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ اِسْحٰقَ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ اَبِىْ عَرُوْبَةَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ بَهْدَلَةَ عَنْ ذَكْوَانَ اَبِىْ صَالِحٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ اَبِىْ سُفْيَانَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا شَرِبُوا الْخَمْرَ فَاجْلِدُوْهُمْ ثُمَّ اِذَا شَرِبُوْا فَاجْلِدُوْهُمْ ثُمَّ اِذَا شَرِبُوْا فَاجْلِدُوْهُمْ ثُمَّ اِذَا شَرِبُوْا فَاقْتُلُوْهُمْ

◄► حضرت معاویہ بن ابوسفیان رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جب لوگ شراب پئیں' تو انہیں کوڑے لگاؤ' پھر اگر وہ شراب پئیں' تو انہیں کوڑے لگاؤ' پھر اگر وہ شراب پئیں' تو انہیں کوڑے لگاؤ' پھر اگر وہ شراب پئیں' تو انہیں قتل کر دو۔

بَاب الْكَبِيْرِ وَالْمَرِيْضِ يَجِبُ عَلَيْهِ الْحَدُّ

باب 18: جب کسی عمر رسیدہ شخص یا بیمار شخص پر حد واجب ہو جائے

2574- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحٰقَ عَنْ يَعْقُوْبَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْاَشَجِّ عَنْ اَبِىْ اُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ سَعْدِ ابْنِ عُبَادَةَ قَالَ كَانَ بَيْنَ اَبْيَاتِنَا رَجُلٌ مُخْدَجٌ ضَعِيْفٌ فَلَمْ يُرَعْ اِلَّا وَهُوَ عَلٰى اَمَةٍ مِّنْ اِمَاءِ الدَّارِ يَخْبُثُ بِهَا فَرَفَعَ شَاْنَهُ سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ

2572: اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 4484' اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 5678

2573: اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 4482' اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 1444

2574: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اجْلِدُوْهُ ضَرْبَ مِائَةِ سَوْطٍ قَالُوْا يَا نَبِيَّ اللّٰهِ هُوَ اَضْعَفُ مِنْ ذٰلِكَ لَوْ ضَرَبْنَاهُ مِائَةَ سَوْطٍ مَاتَ قَالَ فَخُذُوْا لَهُ عِثْكَالًا فِيْهِ مِائَةُ شِمْرَاخٍ فَاضْرِبُوْهُ ضَرْبَةً وَّاحِدَةً

حضرت ابوامامہ بن سہل رضی اللہ عنہ حضرت سعید بن سعد رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: ہمارے محلے میں ایک شخص رہتا تھا، جواپاہج اور انتہائی کمزور تھا، اس کے حوالے سے کوئی اندیشہ نہیں تھا، اس میں صرف ایک مسئلہ تھا کہ وہ اس بستی کی رہنے والی ایک کنیز کے ساتھ زنا کیا کرتا تھا، جب اس کا معاملہ حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں پیش کیا' تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

''اسے ایک سو کوڑے لگاؤ''۔

لوگوں نے عرض کی: اے اللہ کے نبی ﷺ! یہ زیادہ کمزور ہے (یہ انہیں برداشت نہیں کر سکے گا) اگر ہم نے اسے ایک سو کوڑے لگائے' تو یہ مرجائے گا۔

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:

''پھر کھجوروں کی ایک ڈال لو جس میں سو شاخیں ہوں، وہ اسے ایک مرتبہ ماردو''۔

2574م- حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيْعٍ حَدَّثَنَا الْمُحَارِبِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحٰقَ عَنْ يَعْقُوْبَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ اَبِىْ اُمَامَةَ بْنِ سَهْلٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ عَنِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَاب مَنْ شَهَرَ السِّلَاحَ
باب 19: جو شخص ہتھیار اٹھالیتا ہے

2575- حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ اَبِىْ حَازِمٍ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِىْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ وَ حَدَّثَنَا الْمُغِيْرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ وَ حَدَّثَنَا اَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ عَنْ اَبِىْ مَعْشَرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ وَّمُوْسَى بْنِ يَسَارٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ حَمَلَ عَلَيْنَا السِّلَاحَ فَلَيْسَ مِنَّا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''جو شخص ہم پر ہتھیار اٹھالے وہ ہم میں سے نہیں ہے''۔

2576- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَامِرِ بْنِ الْبَرَّادِ بْنِ يُوْسُفَ بْنِ بُرَيْدِ بْنِ اَبِىْ بُرْدَةَ بْنِ اَبِىْ مُوْسَى الْاَشْعَرِىِّ قَالَ

2575م: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2575: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2576: اخرجہ مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 276

حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَمَلَ عَلَيْنَا السِّلَاحَ فَلَيْسَ مِنَّا

◆◆ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''جو شخص ہم پر ہتھیار اٹھائے گا اس کا ہم سے کوئی تعلق نہیں ہے''۔

2577- حَدَّثَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ غَيْلَانَ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ وَيُوْسُفُ بْنُ مُوْسٰى وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْبَرَّادِ قَالُوْا حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ عَنْ بُرَيْدٍ عَنْ اَبِىْ بُرْدَةَ عَنْ اَبِىْ مُوْسَى الْاَشْعَرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ مَنْ شَهَرَ عَلَيْنَا السِّلَاحَ فَلَيْسَ مِنَّا

◆◆ حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''جو شخص ہم پر اپنے ہتھیار سونت لے اس کا ہم سے کوئی تعلق نہیں ہے''۔

بَاب مَنْ حَارَبَ وَسَعٰى فِى الْاَرْضِ فَسَادًا

باب 20: جو شخص جنگ کرے اور زمین میں فساد پھیلانے کی کوشش کرے

2578- حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ اُنَاسًا مِّنْ عُرَيْنَةَ قَدِمُوْا عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاجْتَوَوُا الْمَدِيْنَةَ فَقَالَ لَوْ خَرَجْتُمْ اِلٰى ذَوْدٍ لَّنَا فَشَرِبْتُمْ مِنْ اَلْبَانِهَا وَاَبْوَالِهَا فَفَعَلُوْا فَارْتَدُّوْا عَنِ الْاِسْلَامِ وَقَتَلُوْا رَاعِىَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاسْتَاقُوْا ذَوْدَهٗ فَبَعَثَ رَسُوْلُ اللّٰهِ فِىْ طَلَبِهِمْ فَجِىءَ بِهِمْ فَقَطَعَ اَيْدِيَهُمْ وَاَرْجُلَهُمْ وَسَمَرَ اَعْيُنَهُمْ وَتَرَكَهُمْ بِالْحَرَّةِ حَتّٰى مَاتُوْا

◆◆ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: عرینہ قبیلے کے کچھ لوگ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس میں آئے، مدینہ منورہ کی آب و ہوا انہیں موافق نہیں آئی، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''اگر تم ہمارے اونٹوں کی طرف چلے جاؤ اور ان کا دودھ اور پیشاب پیو (تو یہ تمہارے لیے بہتر ہوگا)''۔

ان لوگوں نے ایسا ہی کیا پھر وہ لوگ اسلام کو چھوڑ کر مرتد ہو گئے، انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے چرواہے کو قتل کر دیا اور اونٹوں کو ہانک کر لے گئے۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی تلاش میں لوگوں کو بھیجا، جب انہیں پکڑ کر لایا گیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے ہاتھ اور پاؤں کٹوا دیئے، ان کی آنکھوں میں سلائیاں پھروا دیں اور انہیں تپتے ہوئے پتھروں پر چھوڑ دیا یہاں تک کہ وہ (اس حالت میں) مر گئے۔

2577: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 7071 'اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 277 'اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 1459

2578: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2579- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَا حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ اَبِى الْوَزِيْرِ حَدَّثَنَا الدَّرَاوَرْدِيُّ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ قَوْمًا اَغَارُوْا عَلٰى لِقَاحِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَطَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَيْدِيَهُمْ وَاَرْجُلَهُمْ وَسَمَلَ اَعْيُنَهُمْ

◆◆ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' کچھ لوگوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اونٹنیوں کولوٹ لیا (پھر جب وہ پکڑے گئے) تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے ہاتھ اور پاؤں کٹوادیئے اوران کی آنکھوں میں سلائیاں پھروادیں۔

بَاب مَنْ قُتِلَ دُوْنَ مَالِهٖ فَهُوَ شَهِيْدٌ

باب 21: جوشخص اپنے مال کی حفاظت کرتے ہوئے قتل ہوجائے وہ شہید ہے

2580- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ نُفَيْلٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قُتِلَ دُوْنَ مَالِهٖ فَهُوَ شَهِيْدٌ

◆◆ حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جوشخص اپنے مال کی حفاظت کرتے ہوئے مارا جائے وہ شہید ہے۔

2581- حَدَّثَنَا الْخَلِيْلُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ سِنَانٍ الْجَزَرِيُّ عَنْ مَيْمُوْنِ بْنِ مِهْرَانَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اُتِيَ عِنْدَ مَالِهٖ فَقُوْتِلَ فَقَاتَلَ فَقُتِلَ فَهُوَ شَهِيْدٌ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''جس شخص کے مال پر حملہ کیا جائے اور پھر اس کے ساتھ لڑائی کی جائے اور وہ لڑائی کرے اور قتل ہوجائے' تو وہ شہید ہے''۔

2582- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَامِرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ الْمُطَّلِبِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اُرِيْدَ مَالُهٗ ظُلْمًا فَقُتِلَ فَهُوَ شَهِيْدٌ

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''جس شخص کا مال ظلم کے طور پر ہتھیانے کی کوشش کی جائے اور اس دوران وہ قتل ہوجائے' تو وہ شہید ہے''۔

2579: اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 4049' ورقم الحديث: 4050' ورقم الحديث: 4051

2580: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 4772' اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 1421' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 4101' ورقم الحديث: 4102' ورقم الحديث: 4105' ورقم الحديث: 4106

2581: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2582: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

بَاب حَدِّ السَّارِقِ

باب22: چوری کرنے والے کی حد

2583- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْمُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِىْ صَالِحٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ اللّٰهُ السَّارِقَ يَسْرِقُ الْبَيْضَةَ فَتُقْطَعُ يَدُهُ وَيَسْرِقُ الْحَبْلَ فَتُقْطَعُ يَدُهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''اللہ تعالیٰ نے چوری کرنے والے پر لعنت کی ہے وہ ایک انڈا چوری کرتا ہے' تو اس کا ہاتھ کاٹ دیا جاتا ہے وہ ایک رسی چوری کرتا ہے' تو اس کا ہاتھ کاٹ دیا جاتا ہے''۔

2584- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِىُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَطَعَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِىْ مِجَنٍّ قِيمَتُهُ ثَلَاثَةُ دَرَاهِمَ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک ڈھال کی چوری پر ہاتھ کٹوا دیا جس کی قیمت تین درہم تھی۔

2585- حَدَّثَنَا اَبُوْمَرْوَانَ الْعُثْمَانِىُّ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ اَنَّ عَمْرَةَ اَخْبَرَتْهُ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُقْطَعُ الْيَدُ اِلَّا فِىْ رُبْعِ دِيْنَارٍ فَصَاعِدًا

سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' ہاتھ صرف ایک چوتھائی دینار جتنی قیمتی چیز یا اس سے زیادہ قیمت والی چیز کی چوری پر کاٹا جائے گا۔

2586- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا اَبُوْهِشَامٍ الْمَخْزُوْمِىُّ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا اَبُوْوَاقِدٍ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تُقْطَعُ يَدُ السَّارِقِ فِىْ ثَمَنِ الْمِجَنِّ

عامر بن سعد اپنے والد کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''ڈھال کی قیمت (جتنی قیمتی چیز) چوری کرنے پر چور کا ہاتھ کاٹ دیا جائے گا''۔

2583: اخرجہ مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 4384' اخرجہ النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 4888

2584: اخرجہ مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 4383

2585: اخرجہ البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 6789' اخرجہ مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 4384' اخرجہ ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 4383' اخرجہ الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 1445' اخرجہ النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 4931' ورقم الحدیث: 4933' ورقم الحدیث: 4934' ورقم الحدیث: 9435' ورقم الحدیث: 4936

2586: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

بَاب تَعْلِيقِ الْيَدِ فِي الْعُنُقِ

باب 23: ہاتھ گلے میں لٹکا دینا

2587- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ وَاَبُوْ بِشْرٍ بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَّاَبُوْ سَلَمَةَ الْجُوبَارِیُّ يَحْيَى بْنُ خَلَفٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَطَاءِ بْنِ مُقَدَّمٍ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ مَكْحُولٍ عَنِ ابْنِ مُحَيْرِيزٍ قَالَ سَاَلْتُ فَضَالَةَ بْنَ عُبَيْدٍ عَنْ تَعْلِيقِ الْيَدِ فِي الْعُنُقِ فَقَالَ السُّنَّةُ قَطَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَ رَجُلٍ ثُمَّ عَلَّقَهَا فِیْ عُنُقِهٖ

ابن محیریز بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت فضالہ بن عبید رضی اللہ عنہ سے گردن میں ہاتھ لٹکانے کے بارے میں دریافت کیا: تو انہوں نے فرمایا: یہ سنت ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کا ہاتھ کٹوا کر اس شخص کی گردن میں لٹکا دیا تھا۔

بَاب السَّارِقِ يَعْتَرِفُ

باب 24: جب کوئی چور اعتراف کرلے

2588- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِیْ مَرْيَمَ اَنْبَاَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِیْ حَبِيْبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ ثَعْلَبَةَ الْاَنْصَارِیِّ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ عَمْرَو بْنَ سَمُرَةَ بْنِ حَبِيْبِ بْنِ عَبْدِ شَمْسٍ جَاءَ اِلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّیْ سَرَقْتُ جَمَلًا لِبَنِیْ فُلَانٍ فَطَهِّرْنِیْ فَاَرْسَلَ اِلَيْهِمُ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوْا اِنَّا افْتَقَدْنَا جَمَلًا لَنَا فَاَمَرَ بِهِ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُطِعَتْ يَدُهٗ قَالَ ثَعْلَبَةُ اَنَا اَنْظُرُ اِلَيْهِ حِيْنَ وَقَعَتْ يَدُهٗ وَهُوَ يَقُوْلُ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ طَهَّرَنِیْ مِنْكِ اَرَدْتِ اَنْ تُدْخِلِیْ جَسَدِی النَّارَ

عبدالرحمٰن بن ثعلبہ انصاری اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: عمرو بن سمرہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے، انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میں نے بنوفلاں کا ایک اونٹ چوری کرلیا ہے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے پاک کردیجئے، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان لوگوں کی طرف پیغام بھجوایا، انہوں نے کہا: ہمیں اپنا ایک اونٹ نہیں مل رہا (یعنی وہ واقعی چوری ہوچکا ہے) تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم کے تحت اس شخص کا ہاتھ کاٹ دیا گیا۔

حضرت ثعلبہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: یہ منظر آج بھی میری نگاہ میں ہے کہ جب اس شخص کا ہاتھ نیچے گرا تو وہ یہ کہہ رہا تھا، ہر طرح کی حمد اس اللہ تعالیٰ کے لیے ہے جس نے تم سے مجھے پاک کردیا ہے، تم یہ چاہتے تھے کہ تم میرے جسم کو جہنم میں داخل کردو۔

2587: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 4411 اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 1447 اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 4997 ورقم الحديث: 4998

2588: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

بَاب الْعَبْدِ يَسْرِقُ

باب 25: جب کوئی غلام چوری کرے

2589- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْاُسَامَةَ عَنْ اَبِىْ عَوَانَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ اَبِىْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا سَرَقَ الْعَبْدُ فَبِيعُوْهُ وَلَوْ بِنَشٍّ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''جب کوئی غلام چوری کرے تو اسے فروخت کر دو اگر چہ نصف اوقیہ کے عوض میں کرو''۔

2590- حَدَّثَنَا جُبَارَةُ بْنُ الْمُغَلِّسِ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ تَمِيمٍ عَنْ مَّيْمُوْنِ بْنِ مِهْرَانَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ عَبْدًا مِّنْ رَّقِيْقِ الْخُمُسِ سَرَقَ مِنَ الْخُمُسِ فَرُفِعَ ذٰلِكَ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَقْطَعْهُ وَقَالَ مَالُ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ سَرَقَ بَعْضُهُ بَعْضًا

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: خمس کے غلاموں میں سے ایک غلام نے خمس کے مال میں سے چوری کی، جب یہ مقدمہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں پیش کیا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کا ہاتھ نہیں کٹوایا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''اللہ کا مال ہے اس میں سے ایک نے دوسرے کو چوری کر لیا''۔

بَاب الْخَائِنِ وَالْمُنْتَهِبِ وَالْمُخْتَلِسِ

باب 26: خیانت کرنے والا، ڈاکہ ڈالنے والا اور اچک کر کوئی چیز لینے والا

2591- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا اَبُوْعَاصِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ اَبِى الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ ابْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُقْطَعُ الْخَائِنُ وَلَا الْمُنْتَهِبُ وَلَا الْمُخْتَلِسُ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''خیانت کرنے والے، ڈاکہ ڈالنے والے اور اچک کر کوئی چیز لینے والے کا ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا''۔

2592- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَاصِمِ بْنِ جَعْفَرٍ الْمِصْرِىُّ حَدَّثَنَا الْمُفَضَّلُ بْنُ فَضَالَةَ

2589: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 4412' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 4994

2590: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2591: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 4391' ورقم الحديث: 4392' ورقم الحديث: 4393' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 1448' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 4987' ورقم الحديث: 4988' ورقم الحديث: 4989' اخرجه ابن ماجه فی "السنن" رقم الحديث: 3935

2592: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

عَنْ يُوْنُسَ بْنِ يَزِيْدَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ ابْنِ عَوْفٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَيْسَ عَلَى الْمُخْتَلِسِ قَطْعٌ

ابراہیم بن عبدالرحمٰن اپنے والد کے حوالے سے نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''اچکنے والے کا ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا''۔

بَاب لَا يُقْطَعُ فِي ثَمَرٍ وَّلَا كَثَرٍ

باب 27: پھل یا کثر چرانے پر ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا

2593- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنْ عَمِّهِ وَاسِعِ بْنِ حَبَّانَ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيْجٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا قَطْعَ فِي ثَمَرٍ وَّلَا كَثَرٍ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

''پھل اور کثر کی چوری پر ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا''۔

2594- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ سَعِيْدٍ الْمَقْبُرِيُّ عَنْ اَخِيْهِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا قَطْعَ فِي ثَمَرٍ وَّلَا كَثَرٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

''پھل اور کثر پر ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا''۔

بَاب مَنْ سَرَقَ مِنَ الْحِرْزِ

باب 28: جو شخص محفوظ جگہ سے کوئی چیز چوری کرے

2595- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ عَنْ مَالِكِ بْنِ اَنَسٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ صَفْوَانَ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّهُ نَامَ فِي الْمَسْجِدِ وَتَوَسَّدَ رِدَائَهُ فَاُخِذَ مِنْ تَحْتِ رَاْسِهِ فَجَاءَ بِسَارِقِهِ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَمَرَ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يُقْطَعَ فَقَالَ صَفْوَانُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ لَمْ اُرِدْ هٰذَا رِدَائِي عَلَيْهِ

2593: اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 1449' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 4981' ورقم الحديث: 4982' ورقم الحديث: 4983' ورقم الحديث: 4984' ورقم الحديث: 4985

2594: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2595: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 4394' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 4893' ورقم الحديث: 4894' ورقم الحديث: 4895' ورقم الحديث: 4896' ورقم الحديث: 4898' ورقم الحديث: 4899

صَدَقَةٌ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَهَلَّا قَبْلَ اَنْ تَاْتِيَنِىْ بِهٖ

عبداللہ بن صفوان اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: وہ مسجد میں سو گئے انہوں نے اپنی چادر تکیہ کے طور پر نیچے رکھ لی تو ان کے سر کے نیچے سے اسے نکال لیا گیا پھر وہ اس چور کو لے کر نبی اکرم ﷺ کے پاس آئے نبی اکرم ﷺ کے حکم کے تحت اس کا ہاتھ کاٹا جانے لگا' تو حضرت صفوان رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ (ﷺ)! میرا یہ مقصد نہیں تھا میں یہ چادر اس کو صدقہ کرتا ہوں' تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اسے میرے پاس لانے سے پہلے تم نے ایسا کیوں نہیں کیا؟

2596- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا اَبُوْاُسَامَةَ عَنِ الْوَلِيْدِ بْنِ كَثِيْرٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ اَنَّ رَجُلًا مِّنْ مُزَيْنَةَ سَاَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الثِّمَارِ فَقَالَ مَا اُخِذَ فِيْ اَكْمَامِهٖ فَاحْتُمِلَ فَثَمَنُهٗ وَمِثْلُهٗ مَعَهٗ وَمَا كَانَ مِنَ الْجَرِيْنِ فَفِيْهِ الْقَطْعُ اِذَا بَلَغَ ثَمَنَ الْمِجَنِّ وَاِنْ اَكَلَ وَلَمْ يَاْخُذْ فَلَيْسَ عَلَيْهِ قَالَ الشَّاةُ الْحَرِيْسَةُ مِنْهُنَّ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ ثَمَنُهَا وَمِثْلُهٗ مَعَهٗ وَالنَّكَالُ وَمَا كَانَ فِى الْمُرَاحِ فَفِيْهِ الْقَطْعُ اِذَا كَانَ مَا يَاْخُذُ مِنْ ذٰلِكَ ثَمَنَ الْمِجَنِّ

عمرو بن شعیب اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: مزینہ قبیلے سے تعلق رکھنے والے ایک شخص نے پھلوں کے بارے میں نبی اکرم ﷺ سے دریافت کیا' تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

''جو پھل خوشے میں سے چوری کیا گیا ہو، اور اسے اٹھا کر لے جایا گیا ہو' تو اس کی قیمت بھی دی جائے گی اور اس کی مثل کی ادائیگی بھی لازم ہوگی اور جس پھل کو کھجوریں خشک کرنے کی جگہ سے چوری کیا گیا ہو' تو اگر اس کی قیمت ڈھال کی قیمت جتنی ہو' تو پھر اس میں ہاتھ کاٹنے کی سزا ہوگی لیکن اگر اس شخص نے صرف پھل کو کھایا ہو لے کر نہ گیا ہو' تو اب اس پر کوئی سزا لازم نہیں ہوگی''۔

ان صاحب نے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ! اگر چراگاہ میں سے کسی بکری کو چوری کر لیا جائے' تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

''اس کی قیمت اور اس کی مانند ایک بکری کی ادائیگی لازم ہوگی اور ایسے شخص کو سزا بھی دی جائے گی لیکن اگر وہ بکریوں کے باڑے میں سے چوری کی گئی ہو' تو اس میں ہاتھ کاٹنے کی سزا ہوگی بشرطیکہ جو بکری اس نے چوری کی ہے وہ ڈھال کی قیمت جتنی ہو''۔

بَاب تَلْقِيْنِ السَّارِقِ

باب 29: چور کو تلقین کرنا

2597- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ اِسْحٰقَ بْنِ اَبِيْ طَلْحَةَ

2596: اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 1711

2597: اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 4380' اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 4892

قَالَ سَمِعْتُ اَبَا الْمُنْذِرِ مَوْلٰى اَبِىْ ذَرٍّ يَذْكُرُ اَنَّ اَبَا اُمَيَّةَ حَدَّثَهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُتِىَ بِلِصٍّ فَاعْتَرَفَ اعْتِرَافًا وَّلَمْ يُوْجَدْ مَعَهُ الْمَتَاعُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا اِخَالُكَ سَرَقْتَ قَالَ بَلٰى ثُمَّ قَالَ مَا اِخَالُكَ سَرَقْتَ قَالَ بَلٰى فَاَمَرَ بِهٖ فَقُطِعَ فَقَالَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ قَالَ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ قَالَ اللّٰهُمَّ تُبْ عَلَيْهِ مَرَّتَيْنِ

حضرت ابوامیہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ایک چور لایا گیا اس نے اپنے گناہ کا اعتراف کر لیا' لیکن اس کے پاس سے سازوسامان نہیں ملا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مجھے یہ نہیں لگتا کہ تم نے چوری کی ہے' اس نے عرض کی: جی ہاں! پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ فرمایا مجھے یہ نہیں لگتا کہ تم نے چوری کی ہے' اس نے عرض کی: جی ہاں! تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم کے تحت اس کا ہاتھ کاٹ دیا گیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم یہ پڑھو۔

''میں اللہ تعالیٰ سے مغفرت طلب کرتا ہوں اور اس کی بارگاہ میں' توبہ کرتا ہوں''۔

اس شخص نے یہ پڑھا میں اللہ تعالیٰ سے مغفرت طلب کرتا ہوں اور اس کی بارگاہ میں' توبہ کرتا ہوں' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دومرتبہ یہ دعا مانگی:

''اے اللہ! تو اس کی توبہ قبول کر لے''

بَاب الْمُسْتَكْرَهِ

باب 30: جس شخص کو مجبور کیا گیا ہو

2598- حَدَّثَنَا عَلِىُّ بْنُ مَيْمُوْنٍ الرَّقِّىُّ وَاَيُّوْبُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَزَّانُ وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا مُعَمَّرُ بْنُ سُلَيْمَانَ اَنْبَاَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ اَرْطَاةَ عَنْ عَبْدِ الْجَبَّارِ بْنِ وَائِلٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ اسْتُكْرِهَتِ امْرَاَةٌ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَرَاَ عَنْهَا الْحَدَّ وَاَقَامَهُ عَلَى الَّذِىْ اَصَابَهَا وَلَمْ يَذْكُرْ اَنَّهُ جَعَلَ لَهَا مَهْرًا

عبدالجبار بن وائل اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانۂ اقدس میں ایک عورت کے ساتھ زبردستی زنا کیا گیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے حد کو ختم کر دیا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس شخص پر حد جاری کی جس نے اس عورت کے ساتھ زنا کیا تھا راوی نے یہ بات ذکر نہیں کی کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس خاتون کے لیے مہر مقرر کیا تھا (یا نہیں؟)

بَاب النَّهْيِ عَنْ اِقَامَةِ الْحُدُوْدِ فِى الْمَسَاجِدِ

باب 31: مساجد میں حدود قائم کرنے کی ممانعت

2599- حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا عَلِىُّ بْنُ مُسْهِرٍ ح و حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَرَفَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ حَفْصٍ

2598: اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 1453

2599: اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 1401' اخرجه ابن ماجه فى "السنن" رقم الحديث: 2661

الْاَبْنَارُ جَمِيْعًا عَنْ اِسْمٰعِيْلَ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُقَامُ الْحُدُوْدُ فِى الْمَسَاجِدِ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''مساجد میں حدود قائم نہیں کی جائیں گی''۔

2600- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ لَهِيعَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ اَنَّهُ سَمِعَ عَمْرَو بْنَ شُعَيْبٍ يُحَدِّثُ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ جَلْدِ الْحَدِّ فِى الْمَسَاجِدِ

عمرو بن شعیب رضی اللہ عنہ اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مساجد میں حد کے کوڑے لگانے سے منع کیا ہے۔

بَاب التَّعْزِيْرِ

باب 32: سزا دینا

2601- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ اَنْبَاَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِىْ حَبِيْبٍ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْاَشَجِّ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ اَبِىْ بُرْدَةَ بْنِ نِيَارٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُوْلُ لَا يُجْلَدُ اَحَدٌ فَوْقَ عَشْرِ جَلَدَاتٍ اِلَّا فِىْ حَدٍّ مِنْ حُدُوْدِ اللّٰهِ

حضرت ابوبردہ بن نیار رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بات ارشاد فرمائی ہے:

''کسی بھی شخص کو دس کوڑوں سے زیادہ نہیں مارے جاسکتے البتہ اللہ تعالیٰ کی حدود کا حکم مختلف ہے''۔

2602- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ عَيَّاشٍ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ كَثِيْرٍ عَنْ يَحْيَى ابْنِ اَبِىْ كَثِيْرٍ عَنْ اَبِىْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُعَزِّرُوْا فَوْقَ عَشَرَةِ اَسْوَاطٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''دس کوڑوں سے زیادہ کی سزا نہ دو''۔

2600: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2601: اخرجه البخارى فى "الصحيح" رقم الحديث: 6848' ورقم الحديث: 6849' ورقم الحديث: 6850' اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 4435' اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 4491' ورقم الحديث: 4492' اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 1463

2602: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

بَاب الْحَدُّ كَفَّارَةٌ

باب 33: حد کفارہ ہوتی ہے

2603 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ وَابْنُ اَبِىْ عَدِيٍّ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ اَبِىْ قِلَابَةَ عَنْ اَبِى الْاَشْعَثِ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَصَابَ مِنْكُمْ حَدًّا فَعُجِّلَتْ لَهٗ عُقُوْبَتُهٗ فَهُوَ كَفَّارَتُهٗ وَاِلَّا فَاَمْرُهٗ اِلَى اللّٰهِ

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:
''تم میں سے جو شخص کسی حد کا ارتکاب کرے اور اسے (دنیا میں) جلدی سزا دے دی جائے' تو یہ سزا اس کے گناہ کا کفارہ بن جائے گی ورنہ اس کا معاملہ اللہ تعالیٰ کے سپرد ہوگا''۔

2604 - حَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَمَّالُ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا يُوْنُسُ بْنُ اَبِىْ اِسْحٰقَ عَنْ اَبِىْ اِسْحٰقَ عَنْ اَبِىْ جُحَيْفَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَصَابَ فِى الدُّنْيَا ذَنْبًا فَعُوقِبَ بِهٖ فَاللّٰهُ اَعْدَلُ مِنْ اَنْ يُّثَنِّىَ عُقُوْبَتَهٗ عَلٰى عَبْدِهٖ وَمَنْ اَذْنَبَ ذَنْبًا فِى الدُّنْيَا فَسَتَرَهُ اللّٰهُ عَلَيْهِ فَاللّٰهُ اَكْرَمُ مِنْ اَنْ يَّعُوْدَ فِىْ شَىْءٍ قَدْ عَفَا عَنْهُ

حضرت علی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:
''جو شخص دنیا میں کسی گناہ کا ارتکاب کرے اور اسے سزا دے دی جائے' تو اللہ تعالیٰ اس معاملے میں زیادہ عدل کرنے والا ہے کہ وہ اپنے بندے کو دوسری مرتبہ بھی سزا دے اور جو شخص دنیا میں کسی گناہ کا ارتکاب کرے اور اللہ تعالیٰ اس کی پردہ پوشی کرے تو اللہ تعالیٰ اس معاملے میں زیادہ معزز ہے کہ جس چیز کو اس نے معاف کر دیا تھا اس میں دوبارہ اس پر گرفت کرے''۔

بَاب الرَّجُلِ يَجِدُ مَعَ امْرَاَتِهٖ رَجُلًا

باب 34: جب کوئی شخص اپنی بیوی کے ساتھ کسی دوسرے شخص کو پائے

2605 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ الْمَدِيْنِىُّ اَبُوْ عُبَيْدٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ ابْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِىُّ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِىْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ اَنَّ سَعْدَ بْنَ عُبَادَةَ الْاَنْصَارِىَّ قَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ الرَّجُلُ يَجِدُ مَعَ امْرَاَتِهٖ رَجُلًا اَيَقْتُلُهٗ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا قَالَ سَعْدٌ بَلٰى وَالَّذِىْ اَكْرَمَكَ

2603: اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 4438

2604: اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 2626

2605: اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 3745' اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 4532

بِالْحَقِّ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْمَعُوْا مَا يَقُوْلُ سَيِّدُكُمْ

◄► حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! ایک شخص اپنی بیوی کے ساتھ کسی اور شخص کو پاتا ہے تو کیا وہ اسے قتل کردے؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نہیں! تو حضرت سعد رضی اللہ عنہ بولے: جی ہاں! اس ذات کی قسم! جس نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو حق کے ہمراہ مبعوث کیا ہے (میں تو ایسا ہی کروں گا) تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم سنو! تمہارا یہ سردار کیا کہہ رہا ہے؟

2606 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنِ الْفَضْلِ بْنِ دَلْهَمٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ قَبِيصَةَ ابْنِ حُرَيْثٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْمُحَبِّقِ قَالَ قِيْلَ لِاَبِيْ ثَابِتٍ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ حِيْنَ نَزَلَتْ اٰيَةُ الْحُدُوْدِ وَكَانَ رَجُلًا غَيُوْرًا اَرَاَيْتَ لَوْ اَنَّكَ وَجَدْتَ مَعَ امْرَاَتِكَ رَجُلًا اَيَّ شَيْءٍ كُنْتَ تَصْنَعُ قَالَ كُنْتُ ضَارِبَهُمَا بِالسَّيْفِ اَنْتَظِرُ حَتّٰى اَجِيْءَ بِاَرْبَعَةٍ اِلٰى مَا ذَاكَ قَدْ قَضٰى حَاجَتَهٗ وَذَهَبَ اَوْ اَقُوْلُ رَاَيْتُ كَذَا وَكَذَا فَتَضْرِبُوْنِي الْحَدَّ وَلَا تَقْبَلُوْا لِيْ شَهَادَةً اَبَدًا قَالَ فَذُكِرَ ذٰلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ كَفٰى بِالسَّيْفِ شَاهِدًا ثُمَّ قَالَ لَا اِنِّيْ اَخَافُ اَنْ يَتَتَابَعَ فِيْ ذٰلِكَ السَّكْرَانُ وَالْغَيْرَانُ

قَالَ اَبُوْعَبْدِ اللّٰهِ يَعْنِيْ ابْنَ مَاجَةَ سَمِعْتُ اَبَا زُرْعَةَ يَقُوْلُ هٰذَا حَدِيْثُ عَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ الطَّنَافِسِيِّ وَفَاتَنِيْ مِنْهُ

◄► سلمہ بن محبق بیان کرتے ہیں: حضرت ابوثابت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ سے کہا گیا، یہ اس وقت کی بات ہے جب حدود سے متعلق آیت نازل ہوئی تھی، وہ ایک غصے والے شخص تھے (ان سے کہا گیا) آپ کا کیا خیال ہے، اگر آپ اپنی بیوی کے ساتھ کسی شخص کو پاتے ہیں تو پھر آپ کیا کریں گے، انہوں نے جواب دیا: میں ان دونوں کو تلوار کے ذریعے قتل کردوں گا، کیا مجھے انتظار کرنا چاہئے کہ جب تک میں چار گواہ نہیں لے آتا، اتنی دیر میں تو وہ شخص اپنا کام پورا کر کے چلا بھی گیا ہوگا یا پھر مجھے یہ کہنا چاہیے کہ میں نے ایسا، ایسا کرتے ہوئے دیکھا ہے، تو تم لوگ پھر مجھ پر حد جاری کردو گے اور آئندہ بھی میری گواہی کبھی قبول نہیں کرو گے۔

راوی کہتے ہیں: اس بات کا تذکرہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

"تلوار گواہ ہونے میں کافی ہے"۔

پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "نہیں! مجھے یہ اندیشہ ہے کہ نشے میں مبتلا لوگ یا تیز مزاج والے لوگ بکثرت ایسا کرنے لگ جائیں گے"۔

امام ابن ماجہ کہتے ہیں: میں نے امام ابوزرعہ کو یہ کہتے ہوئے سنا ہے، یہ روایت علی بن محمد طنافسی سے منقول ہے اور اس کا کچھ حصہ مجھ سے ضائع ہوگیا ہے۔

2606: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

بَاب مَنْ تَزَوَّجَ امْرَاَةَ اَبِيْهِ مِنْ بَعْدِهٖ

باب 35: جو شخص اپنے باپ کے بعد اس کی بیوی سے شادی کرلے

2607- حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ مُوْسٰى حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ح و حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ اَبِىْ سَهْلٍ حَدَّثَنَا حَفْصُ ابْنُ غِيَاثٍ جَمِيْعًا عَنْ اَشْعَثَ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنِ الْبَرَآءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ مَرَّ بِىْ خَالِىْ سَمَّاهُ هُشَيْمٌ فِىْ حَدِيْثِهِ الْحَارِثَ بْنَ عَمْرٍو وَقَدْ عَقَدَ لَهُ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِوَاءً فَقُلْتُ لَهٗ اَيْنَ تُرِيْدُ فَقَالَ بَعَثَنِىْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلٰى رَجُلٍ تَزَوَّجَ امْرَاَةَ اَبِيْهِ مِنْ بَعْدِهٖ فَاَمَرَنِىْ اَنْ اَضْرِبَ عُنُقَهٗ

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میرے ماموں میرے پاس سے گزرے (ہشام نامی راوی نے اپنی روایت میں ان کا نام حارث بن عمرو ذکر کیا ہے) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں ایک جھنڈا دیا تھا میں نے ان سے دریافت کیا: آپ کہاں جارہے ہیں؟ تو انہوں نے بتایا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے ایک شخص کی طرف بھیجا ہے جس نے اپنے باپ کے مرنے کے بعد اس کی بیوی کے ساتھ شادی کرلی۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے ہدایت کی ہے کہ میں اس کی گردن اڑادوں۔

2608- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ ابْنُ اَخِى الْحُسَيْنِ الْجُعْفِىِّ حَدَّثَنَا يُوْسُفُ بْنُ مَنَازِلَ التَّيْمِىُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِدْرِيْسَ عَنْ خَالِدِ بْنِ اَبِىْ كَرِيْمَةَ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ بَعَثَنِىْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلٰى رَجُلٍ تَزَوَّجَ امْرَاَةَ اَبِيْهِ اَنْ اَضْرِبَ عُنُقَهٗ وَاُصَفِّىَ مَالَهٗ

معاویہ بن قرہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے ایک ایسے شخص کی طرف بھیجا جس نے اپنے باپ کی بیوی سے شادی کرلی تھی (اس کام کے لیے) کہ میں اس کی گردن اڑادوں اور اس کے مال پر قبضہ کرلوں۔

بَاب مَنِ ادَّعٰى اِلٰى غَيْرِ اَبِيْهِ اَوْ تَوَلّٰى غَيْرَ مَوَالِيْهِ

باب 36: جو شخص اپنے باپ کے علاوہ کسی اور کی طرف یا اپنے آزاد کرنے والے آقا کی طرف کے علاوہ کسی اور کی طرف اپنی نسبت کرلے

2609- حَدَّثَنَا اَبُوْ بِشْرٍ بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِى الضَّيْفِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُثْمَانَ ابْنِ خُثَيْمٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنِ انْتَسَبَ اِلٰى غَيْرِ اَبِيْهِ اَوْ تَوَلّٰى غَيْرَ مَوَالِيْهِ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللّٰهِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ

2607: اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 4456، ورقم الحديث: 4457، اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 1362 اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 3331، ورقم الحديث: 3332

2608: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2609: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

"جو شخص اپنے باپ کے علاوہ کسی اور کی طرف خود کو منسوب کرے یا اپنے آزاد کرنے والے آقا کے علاوہ کسی اور کی طرف خود کو منسوب کرے تو اس پر اللہ تعالیٰ، تمام فرشتوں اور تمام لوگوں کی لعنت ہوتی ہے"۔

2610- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا اَبُوْمُعَاوِيَةَ عَنْ عَاصِمٍ الْاَحْوَلِ عَنْ اَبِىْ عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ قَالَ سَمِعْتُ سَعْدًا وَّاَبَا بَكْرَةَ وَكُلٌّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا يَقُوْلُ سَمِعَتْ اُذُنَایَ وَوَعٰى قَلْبِىْ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنِ ادَّعٰى اِلٰى غَيْرِ اَبِيْهِ وَهُوَ يَعْلَمُ اَنَّهٗ غَيْرُ اَبِيْهِ فَالْجَنَّةُ عَلَيْهِ حَرَامٌ

حضرت سعد رضی اللہ عنہ اور حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہمارے کانوں نے یہ بات سنی اور ہمارے ذہن نے اسے محفوظ رکھا نبی اکرم ﷺ نے یہ بات ارشاد فرمائی ہے' جو شخص اپنے باپ کے علاوہ کسی اور کی طرف اپنی نسبت کرے اور وہ یہ بات جانتا ہو کہ وہ اس کا باپ نہیں ہے' (جس کی طرف وہ خود کو منسوب کر رہا ہے) تو جنت اس شخص پر حرام ہو جاتی ہے۔

2611- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ اَنْبَاَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيْمِ عَنْ مُّجَاهِدٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنِ ادَّعٰى اِلٰى غَيْرِ اَبِيْهِ لَمْ يَرَحْ رَائِحَةَ الْجَنَّةِ وَاِنَّ رِيْحَهَا لَيُوْجَدُ مِنْ مَّسِيْرَةِ خَمْسِ مِائَةِ عَامٍ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

"جو شخص اپنے باپ کے علاوہ کسی اور (کا بیٹا ہونے) کا دعویٰ کرے وہ جنت کی خوشبو بھی نہیں پا سکے گا، اگرچہ اس کی خوشبو پانچ سو برس کے فاصلے سے محسوس ہوتی ہے"۔

بَاب مَنْ نَفٰى رَجُلًا مِّنْ قَبِيْلَتِهٖ

باب 37: جو شخص کسی شخص کی اس کے قبیلے سے نفی کرے

2612- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ ح و حَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ حَيَّانَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ الْمُغِيْرَةِ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَقِيْلِ بْنِ طَلْحَةَ السُّلَمِيِّ عَنْ مُّسْلِمِ بْنِ هَيْصَمٍ عَنِ الْاَشْعَثِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ اَتَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِىْ وَفْدِ كِنْدَةَ وَلَا يَرَوْنِىْ اِلَّا اَفْضَلَهُمْ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَلَسْتُمْ مِنَّا فَقَالَ نَحْنُ بَنُو النَّضْرِ ابْنِ كِنَانَةَ لَا نَقْفُوْ اُمَّنَا وَلَا نَنْتَفِىْ مِنْ اَبِيْنَا قَالَ فَكَانَ الْاَشْعَثُ بْنُ قَيْسٍ يَقُوْلُ لَا اُوْتٰى بِرَجُلٍ نَفٰى رَجُلًا مِّنْ قُرَيْشٍ مِنَ

2610: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 4326' ورقم الحدیث: 6766' اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 216' ورقم الحدیث: 217' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 5113

2611: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2612: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

النَّضْرِ بْنِ كِنَانَةَ اِلَّا جَلَدْتُهُ الْحَدَّ

◆◆ حضرت اشعث بن قیس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں کندہ قبیلے کے وفد کے ہمراہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا، وہ لوگ مجھے اپنے میں سے سب سے افضل سمجھتے تھے، میں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم لوگ ہم میں سے نہیں ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''ہم نضر بن کنانہ کی اولاد ہیں، ہم ماں کے نسب کی پیروی نہیں کرتے اور باپ کے نسب سے لاتعلقی کا اظہار نہیں کرتے''۔

حضرت اشعث بن قیس رضی اللہ عنہ یہ فرمایا کرتے تھے، میرے سامنے جو بھی ایسا شخص لایا جائے' جو قریش سے تعلق رکھنے والے کسی شخص کی نضر بن کنانہ کی اولاد ہونے سے نفی کرے گا' تو میں اس پر حد جاری کروں گا۔

بَاب الْمُخَنَّثِينَ

باب 38: ہیجڑوں کے بارے میں روایات

2613- حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ اَبِى الرَّبِيعِ الْجُرْجَانِىُّ اَنْبَانَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنِىْ يَحْيَى بْنُ الْعَلَاءِ اَنَّهُ سَمِعَ بِشْرَ بْنَ نُمَيْرٍ اَنَّهُ سَمِعَ مَكْحُولًا يَقُولُ اِنَّهُ سَمِعَ يَزِيْدَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّهُ سَمِعَ صَفْوَانَ بْنَ اُمَيَّةَ قَالَ كُنَّا عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَاءَ عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ قَدْ كَتَبَ عَلَىَّ الشِّقْوَةَ فَمَا اُرَانِىْ اُرْزَقُ اِلَّا مِنْ دُفِّىْ بِكَفِّىْ فَاْذَنْ لِىْ فِى الْغِنَاءِ فِىْ غَيْرِ فَاحِشَةٍ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا اٰذَنُ لَكَ وَلَا كَرَامَةَ وَلَا نُعْمَةَ عَيْنٍ كَذَبْتَ اَىْ عَدُوَّ اللّٰهِ لَقَدْ رَزَقَكَ اللّٰهُ طَيِّبًا حَلَالًا فَاخْتَرْتَ مَا حَرَّمَ اللّٰهُ عَلَيْكَ مِنْ رِزْقِهِ مَكَانَ مَا اَحَلَّ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ لَكَ مِنْ حَلَالِهِ وَلَوْ كُنْتُ تَقَدَّمْتُ اِلَيْكَ لَفَعَلْتُ بِكَ وَفَعَلْتُ قُمْ عَنِّىْ وَتُبْ اِلَى اللّٰهِ اَمَا اِنَّكَ اِنْ فَعَلْتَ بَعْدَ التَّقْدِمَةِ اِلَيْكَ ضَرَبْتُكَ ضَرْبًا وَّجِيعًا وَّحَلَقْتُ رَاْسَكَ مُثْلَةً وَّنَفَيْتُكَ مِنْ اَهْلِكَ وَاَحْلَلْتُ سَلَبَكَ نُهْبَةً لِفِتْيَانِ اَهْلِ الْمَدِيْنَةِ فَقَامَ عَمْرٌو وَبِهِ مِنَ الشَّرِّ وَالْخِزْىِ مَا لَا يَعْلَمُهُ اِلَّا اللّٰهُ فَلَمَّا وَلّٰى قَالَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هٰؤُلَاءِ الْعُصَاةُ مَنْ مَّاتَ مِنْهُمْ بِغَيْرِ تَوْبَةٍ حَشَرَهُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ كَمَا كَانَ فِى الدُّنْيَا مُخَنَّثًا عُرْيَانًا لَا يَسْتَتِرُ مِنَ النَّاسِ بِهُدْبَةٍ كُلَّمَا قَامَ صُرِعَ

◆◆ حضرت صفوان بن امیہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ ہم لوگ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس موجود تھے، اسی دوران عمرو بن مرہ وہاں آیا، وہ بولا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! اللہ تعالیٰ نے میرے لیے بدنصیبی مقرر کردی ہے (یعنی میں ہیجڑا ہوں) تو میرا تو یہی خیال ہے کہ مجھے صرف اپنی ہتھیلی کے ذریعے دف بجا کر ہی رزق مل سکتا ہے، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے گانے کی اجازت دیجئے جو فحش نہ ہو، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

2613: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

''میں تمہیں اجازت نہیں دوں گا کیونکہ اس میں نہ تمہارے لیے عزت ہے اور نہ ہی آنکھوں کی ٹھنڈک ہے، اے اللہ کے دشمن! تم نے غلط کہا ہے، اللہ تعالیٰ نے تمہیں پاکیزہ اور حلال رزق عطا کیا ہے' لیکن تم اسے اختیار کر رہے ہو' جس رزق کو اللہ تعالیٰ نے حرام قرار دیا ہے اور اس رزق کی جگہ اختیار کر رہے ہو' جسے اللہ تعالیٰ نے تمہارے لیے حلال قرار دیا ہے، اگر میں اس حوالے سے آگاہ کر چکا ہوتا تو میں تمہارے ساتھ یہ سلوک کرتا اور وہ کرتا (یعنی میں تمہیں سزا دیتا) تم میرے پاس سے اٹھ کر چلے جاؤ اور اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں' توبہ کرو، اب جب میں نے تمہیں اس سے منع کر دیا ہے' تو اس کے بعد اگر تم نے ایسا کیا' تو میں تمہیں انتہائی شدید سزا دوں گا اور تمہارا سر منڈوا دوں گا، اور تمہارے خاندان والوں سے تمہیں جلاوطن کر دوں گا اور مدینہ منورہ کے لڑکوں کے لیے تمہارے ساز وسامان کو حاصل کرنے کو حلال قرار دوں گا''،

تو عمرو وہاں سے اٹھ گیا، اسے جو برائی اور جو رسوائی لاحق ہوئی اس کا علم صرف اللہ ہی کو ہے، جب وہ چلا گیا تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

''یہ نافرمان لوگ ہیں ان میں سے جو شخص توبہ کیے بغیر مر جائے گا اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اسے اسی طرح زندہ کرے گا' جس طرح وہ دنیا میں تھا، یعنی وہ ہیجڑا بھی ہوگا اور برہنہ بھی ہوگا، وہ اپنے نامرد ہونے کو لوگوں سے نہیں چھپا سکے گا، جب بھی وہ کھڑا ہوگا' تو پھر گر جائے گا''۔

2614- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ اُمِّ سَلَمَةَ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَيْهَا فَسَمِعَ مُخَنَّثًا وَّهُوَ يَقُوْلُ لِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِىْ اُمَيَّةَ اِنْ يَّفْتَحِ اللّٰهُ الطَّائِفَ غَدًا دَلَلْتُكَ عَلٰى امْرَاَةٍ تُقْبِلُ بِاَرْبَعٍ وَّتُدْبِرُ بِثَمَانٍ فَقَالَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَخْرِجُوْهُمْ مِنْ بُيُوْتِكُمْ

◆◆ سیّدہ زینب بنت اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا سیّدہ اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا کا یہ بیان نقل کرتی ہیں: ایک مرتبہ نبی اکرم ﷺ ان کے پاس تشریف لائے' تو آپ ﷺ نے ایک ہیجڑے کو عبداللہ بن امیہ سے یہ کہتے ہوئے سنا، اگر اللہ تعالیٰ نے کل طائف کی فتح نصیب کر دی تو میں تمہاری رہنمائی ایک ایسی عورت کی طرف کروں گا' جو خوب صحت مند ہوگی، نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

''ان لوگوں کو اپنے گھروں سے نکال دو''۔

كِتَابُ الدِّيَاتِ

کتاب: دیت کے بارے میں روایات

بَاب التَّغْلِيْظِ فِيْ قَتْلِ مُسْلِمٍ ظُلْمًا

باب 1: مسلمان کوظلم کے طور پر قتل کرنے کی شدید مذمت

2615 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَّعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ شَقِيْقٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَوَّلُ مَا يُقْضٰى بَيْنَ النَّاسِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِى الدِّمَآءِ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''قیامت کے دن لوگوں کے درمیان سب سے پہلے خونوں (یعنی قتل کے مقدمات) کے بارے میں فیصلہ ہو گا''۔

2616 - حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا عِيْسَى بْنُ يُوْنُسَ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُرَّةَ عَنْ مَّسْرُوْقٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُقْتَلُ نَفْسٌ ظُلْمًا اِلَّا كَانَ عَلَى ابْنِ اٰدَمَ الْاَوَّلِ كِفْلٌ مِّنْ دَمِهَا لِاَنَّهٗ اَوَّلُ مَنْ سَنَّ الْقَتْلَ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''جس شخص کوظلم کے طور پر قتل کیا جاتا ہے' تو اس کے خون کا بوجھ آدم کے اس بیٹے کے سر ہوتا ہے کیونکہ اسی نے سب سے پہلے قتل کا آغاز کیا تھا''۔

2617 - حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ الْاَزْهَرِ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ يُوْسُفَ الْاَزْرَقُ عَنْ شَرِيْكٍ عَنْ

2615: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 6533'ورقم الحديث: 6864'اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 4357'اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 1396'ورقم الحديث: 1397'اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 4003'ورقم الحديث: 4004'ورقم الحديث: 4005'ورقم الحديث: 4007

2616: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 3335'ورقم الحديث: 6867'ورقم الحديث: 7321'اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 4355'اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 2673'اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 3996

عَاصِمٍ عَنْ اَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَوَّلُ مَا يُقْضٰى بَيْنَ النَّاسِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِى الدِّمَآءِ

◆◆ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''قیامت کے دن لوگوں کے درمیان سب سے پہلے خونوں (یعنی قتل کے مقدمات) کے بارے میں فیصلہ ہو گا''۔

2618- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ اَبِي خَالِدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَائِذٍ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ الْجُهَنِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَقِيَ اللّٰهَ لَا يُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا لَمْ يَتَنَدَّ بِدَمٍ حَرَامٍ دَخَلَ الْجَنَّةَ

◆◆ حضرت عقبہ بن عامر جہنی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''جو شخص اس حال میں اللہ تعالیٰ سے ملاقات کرے کہ وہ کسی کو اس کا شریک نہ سمجھتا ہو اور اس نے کسی کو قتل نہ کیا ہو تو وہ شخص جنت میں داخل ہوگا''۔

2619- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ جَنَاحٍ عَنْ اَبِي الْجَهْمِ الْجُوْزَجَانِيِّ عَنِ الْبَرَآءِ بْنِ عَازِبٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَزَوَالُ الدُّنْيَا اَهْوَنُ عَلَى اللّٰهِ مِنْ قَتْلِ مُؤْمِنٍ بِغَيْرِ حَقٍّ

◆◆ حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ 'نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''اللہ تعالیٰ کے نزدیک پوری دنیا کا ختم ہو جانا اس سے زیادہ کم حیثیت رکھتا ہے کہ کسی مومن کو ناحق طور پر قتل کر دیا جائے''۔

2620- حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ زِيَادٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَعَانَ عَلٰى قَتْلِ مُؤْمِنٍ بِشَطْرِ كَلِمَةٍ لَقِيَ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ مَكْتُوْبٌ بَيْنَ عَيْنَيْهِ اٰيِسٌ مِّنْ رَحْمَةِ اللّٰهِ

◆◆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''جو شخص کسی مومن کے قتل میں نصف کلمے کے برابر مدد کرے جب وہ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں حاضر ہوگا' تو اس کی دونوں آنکھوں کے درمیان لکھا ہوا ہوگا'' یہ شخص اللہ تعالیٰ کی رحمت سے مایوس ہے''۔

2617: اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 4002

2618 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2619 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2620 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

بَاب هَلْ لِقَاتِلِ مُؤْمِنٍ تَوْبَةٌ

باب 2: کیا کسی مومن کو قتل کرنے والے کے لیے توبہ کی گنجائش ہے؟

2621- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمَّارٍ الدُّهْنِيِّ عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِي الْجَعْدِ قَالَ سُئِلَ ابْنُ عَبَّاسٍ عَمَّنْ قَتَلَ مُؤْمِنًا مُتَعَمِّدًا ثُمَّ تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ثُمَّ اهْتَدَى قَالَ وَيْحَهُ وَاَنّٰى لَهُ الْهُدَى سَمِعْتُ نَبِيَّكُمْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَجِيءُ الْقَاتِلُ وَالْمَقْتُولُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مُتَعَلِّقٌ بِرَاْسِ صَاحِبِهٖ يَقُولُ رَبِّ سَلْ هٰذَا لِمَ قَتَلَنِي وَاللّٰهِ لَقَدْ اَنْزَلَهَا اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلٰى نَبِيِّكُمْ ثُمَّ مَا نَسَخَهَا بَعْدَمَا اَنْزَلَهَا

◆◆ سالم بن ابوجعد بیان کرتے ہیں: حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے ایسے شخص کے بارے میں دریافت کیا گیا: جو کسی مؤمن کو جان بوجھ کر قتل کر دیتا ہے' پھر وہ توبہ کرتا ہے ایمان لے آتا ہے اور نیک عمل کرتا ہے' پھر وہ ہدایت حاصل کر لیتا ہے؟ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: اس کا ستیاناس ہو! اسے ہدایت کہاں سے مل سکتی ہے؟ میں نے تمہارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے قیامت کے دن قاتل اور مقتول آئیں گے' جس میں مقتول نے اپنے مقابل فریق کا سر پکڑا ہوا ہوگا اور وہ یہ عرض کرے گا: اے میرے پروردگار! تو اس سے یہ پوچھ کہ اس نے مجھے کیوں قتل کیا تھا؟

(پھر حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا:) اللہ کی قسم! اللہ تعالیٰ نے تمہارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر یہ آیت نازل کی تھی پھر اس کے بعد کسی آیت نے اس نازل شدہ آیت کو منسوخ نہیں کیا۔

2622- حَدَّثَنَا اَبُوبَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ اَنْبَاَنَا هَمَّامُ بْنُ يَحْيٰى عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَبِي الصِّدِّيقِ النَّاجِيِّ عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ اَلَا اُخْبِرُكُمْ بِمَا سَمِعْتُ مِنْ فِي رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعَتْهُ اُذُنَايَ وَوَعَاهُ قَلْبِي اِنَّ عَبْدًا قَتَلَ تِسْعَةً وَتِسْعِينَ نَفْسًا ثُمَّ عَرَضَتْ لَهُ التَّوْبَةُ فَسَاَلَ عَنْ اَعْلَمِ اَهْلِ الْاَرْضِ فَدُلَّ عَلٰى رَجُلٍ فَاَتَاهُ فَقَالَ اِنِّي قَتَلْتُ تِسْعَةً وَتِسْعِينَ نَفْسًا فَهَلْ لِي مِنْ تَوْبَةٍ قَالَ بَعْدَ تِسْعَةٍ وَتِسْعِينَ نَفْسًا قَالَ فَانْتَضٰى سَيْفَهُ فَقَتَلَهُ فَاَكْمَلَ بِهِ الْمِائَةَ ثُمَّ عَرَضَتْ لَهُ التَّوْبَةُ فَسَاَلَ عَنْ اَعْلَمِ اَهْلِ الْاَرْضِ فَدُلَّ عَلٰى رَجُلٍ فَاَتَاهُ فَقَالَ اِنِّي قَتَلْتُ مِائَةَ نَفْسٍ فَهَلْ لِي مِنْ تَوْبَةٍ فَقَالَ وَيْحَكَ وَمَنْ يَحُولُ بَيْنَكَ وَبَيْنَ التَّوْبَةِ اُخْرُجْ مِنَ الْقَرْيَةِ الْخَبِيثَةِ الَّتِي اَنْتَ فِيهَا اِلَى الْقَرْيَةِ الصَّالِحَةِ قَرْيَةِ كَذَا وَكَذَا فَاعْبُدْ رَبَّكَ فِيهَا فَخَرَجَ يُرِيدُ الْقَرْيَةَ الصَّالِحَةَ فَعَرَضَ لَهُ اَجَلُهُ فِي الطَّرِيقِ فَاخْتَصَمَتْ فِيهِ مَلَائِكَةُ الرَّحْمَةِ وَمَلَائِكَةُ الْعَذَابِ قَالَ اِبْلِيسُ اَنَا اَوْلٰى بِهِ اِنَّهُ لَمْ يَعْصِنِي سَاعَةً قَطُّ قَالَ فَقَالَتْ مَلَائِكَةُ الرَّحْمَةِ اِنَّهُ خَرَجَ تَائِبًا قَالَ هَمَّامٌ فَحَدَّثَنِي حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ اَبِي رَافِعٍ قَالَ فَبَعَثَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ مَلَكًا فَاخْتَصَمُوا اِلَيْهِ ثُمَّ رَجَعُوا فَقَالَ انْظُرُوا اَيَّ الْقَرْيَتَيْنِ

2621: اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 4010' ورقم الحديث: 4881

2622: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 3470' اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 6939' ورقم الحديث: 6940' ورقم الحديث: 6941

كَانَتْ اَقْرَبَ فَاَلْحِقُوهُ بِاَهْلِهَا قَالَ قَتَادَةُ فَحَدَّثَنَا الْحَسَنُ قَالَ لَمَّا حَضَرَهُ الْمَوْتُ احْتَفَزَ بِنَفْسِهٖ فَقَرُبَ مِنَ الْقَرْيَةِ الصَّالِحَةِ وَبَاعَدَ مِنْهُ الْقَرْيَةَ الْخَبِيثَةَ فَاَلْحَقُوهُ بِاَهْلِ الْقَرْيَةِ الصَّالِحَةِ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: کیا میں تم لوگوں کو یہ بات نہ بتاؤں؟ جو میں نے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانی سنی ہے میرے دونوں کانوں نے اس بات کو سنا اور میرے ذہن نے اسے محفوظ رکھا ایک شخص نے ننانوے قتل کیے پھر اسے توبہ کا خیال آیا' تو اس نے اس وقت کے سب سے بڑے عالم کے بارے میں دریافت کیا: اس کی رہنمائی ایک شخص کی طرف کی گئی وہ اس کے پاس گیا اور بولا: میں نے ننانوے قتل کیے ہیں کیا میرے لیے توبہ کی گنجائش ہے؟ اس نے دریافت کیا: کیا ننانوے قتل کے بعد بھی توبہ کی گنجائش ہوسکتی ہے؟ تو اس نے تلوار کھینچی اور اس کو بھی قتل کر دیا اس طرح اس کی تعداد مکمل 100 ہوگئی پھر اسے توبہ کا خیال آیا اس نے اس علاقے کے سب سے بڑے عالم کے بارے میں دریافت کیا: اس کی رہنمائی ایک شخص کی طرف کی گئی وہ اس کے پاس آیا اور بولا: میں نے ایک سو قتل کیے ہیں کیا میرے لیے توبہ کی گنجائش ہے؟ تو وہ بولا تمہارا ستیاناس ہو تمہارے اور توبہ کے درمیان کون سی چیز رکاوٹ بن سکتی ہے؟ تم اس وقت جس بری جگہ پر رہتے ہو وہاں سے کسی نیک بستی کی طرف چلے جاؤ وہ فلاں' فلاں بستی ہے وہاں تم اپنے پروردگار کی عبادت کرو (نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں) وہ شخص اس نیک بستی کی طرف جانے کے ارادے سے روانہ ہوا راستے میں ہی اسے موت آگئی' تو اس کے بارے میں رحمت کے فرشتوں اور عذاب کے فرشتوں کے درمیان اختلاف ہوگیا شیطان نے کہا: میں اس کا زیادہ حقدار ہوں' کیونکہ اس نے ایک لمحے کے لیے بھی میری نافرمانی نہیں کی رحمت کے فرشتوں نے کہا: یہ شخص توبہ کر کے روانہ ہوا تھا۔ ہمام نامی راوی نے اپنی روایت میں یہ الفاظ نقل کیے ہیں حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: اللہ تعالیٰ نے ایک فرشتے کو بھیجا فرشتوں نے اس کے سامنے اپنا مقدمہ پیش کیا اور رجوع کیا' تو اس فرشتے نے کہا: تم لوگ اس بات کا جائزہ لو کہ دونوں بستیوں میں سے کون سی بستی زیادہ قریب ہے؟ تو تم اسے اس بستی والوں کے ساتھ شامل کر دو۔

قتادہ نامی راوی بیان کرتے ہیں: حسن نے یہ بات بیان کی ہے جب اس شخص کی موت کا وقت قریب آیا' تو اس نے اپنے سانس کو روکا اور (گھسٹ کر) نیک بستی کے قریب ہوگیا اور بری بستی سے دور ہوگیا تو ان فرشتوں نے اسے نیک بستی والوں کے ساتھ شامل کیا۔

2622م-حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اِسْمٰعِيلَ الْبَغْدَادِيُّ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ فَذَكَرَ نَحْوَهٗ

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَاب مَنْ قُتِلَ لَهٗ قَتِيلٌ فَهُوَ بِالْخِيَارِ بَيْنَ اِحْدَى ثَلَاثٍ

باب 3: جس شخص کا کوئی قریبی عزیز فوت ہو جائے اسے تین میں سے ایک بات کا اختیار ہے

2623- حَدَّثَنَا عُثْمَانُ وَاَبُو بَكْرٍ ابْنَا اَبِیْ شَيْبَةَ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُو خَالِدٍ الْاَحْمَرُ ح و حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرٍ وَّعُثْمَانُ ابْنَا اَبِیْ شَيْبَةَ قَالَا حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ وَّعَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ جَمِيعًا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحٰقَ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ فُضَيْلٍ

2623: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 4496

اَظُنُّهُ عَنِ ابْنِ اَبِى الْعَوْجَاءِ وَاسْمُهُ سُفْيَانُ عَنْ اَبِى شُرَيْحٍ الْخُزَاعِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اُصِيْبَ بِدَمٍ اَوْ خَبْلٍ وَالْخَبْلُ الْجُرْحُ فَهُوَ بِالْخِيَارِ بَيْنَ اِحْدٰى ثَلَاثٍ فَاِنْ اَرَادَ الرَّابِعَةَ فَخُذُوْا عَلٰى يَدَيْهِ اَنْ يَقْتُلَ اَوْ يَعْفُوَ اَوْ يَاْخُذَ الدِّيَةَ فَمَنْ فَعَلَ شَيْئًا مِّنْ ذٰلِكَ فَعَادَ فَاِنَّ لَهُ نَارَ جَهَنَّمَ خَالِدًا مُّخَلَّدًا فِيْهَا اَبَدًا

حضرت ابوشریح خزاعی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''جس شخص کو قتل کر دیا جائے' یا جسے کوئی زخم لاحق ہوا سے تین میں سے ایک بات کا اختیار ہوگا، اگر وہ کوئی چوتھی صورت اختیار کرنا چاہے' تو تم اس کے ہاتھ کو پکڑ لو، یہ کہ وہ (قاتل کو) قتل کر دے یا پھر یہ ہے کہ وہ معاف کر دے یا وہ دیت وصول کر لے، جو شخص ان میں سے کوئی ایک کام کرے اور پھر اس کے بعد دوبارہ کرنا چاہے' تو اس کے لیے جہنم کی آگ ہوگی' جس میں وہ ہمیشہ ہمیشہ رہے گا''۔

2624- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِىْ يَحْيَى بْنُ اَبِىْ كَثِيْرٍ عَنْ اَبِىْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قُتِلَ لَهُ قَتِيْلٌ فَهُوَ بِخَيْرِ النَّظَرَيْنِ اِمَّا اَنْ يَقْتُلَ وَاِمَّا اَنْ يُفْدٰى

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''جس شخص کا کوئی عزیز قتل ہو جائے' تو اسے دو میں سے ایک باتوں کا اختیار ہوتا ہے یا تو یہ کہ وہ (قاتل کو) قتل کر دے یا پھر یہ ہے کہ اسے دیت دے دی جائے''۔

بَاب مَنْ قَتَلَ عَمْدًا فَرَضُوْا بِالدِّيَةِ

باب 4: جو شخص جان بوجھ کر قتل کرے اور (دوسرے فریق) کے لوگ دیت پر راضی ہو جائیں

2625- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ خَالِدٍ الْاَحْمَرُ عَنْ مُّحَمَّدِ بْنِ اِسْحٰقَ حَدَّثَنِىْ مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ ضُمَيْرَةَ حَدَّثَنِىْ اَبِىْ وَعَمِّىْ وَكَانَا شَهِدَا حُنَيْنًا مَّعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَا صَلَّى النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظُّهْرَ ثُمَّ جَلَسَ تَحْتَ شَجَرَةٍ فَقَامَ اِلَيْهِ الْاَقْرَعُ بْنُ حَابِسٍ وَهُوَ سَيِّدُ خِنْدِفٍ يَرُدُّ عَنْ دَمِ مُحَلِّمِ بْنِ جَثَّامَةَ وَقَامَ عُيَيْنَةُ بْنُ حِصْنٍ يَطْلُبُ بِدَمِ عَامِرِ بْنِ الْاَضْبَطِ وَكَانَ اَشْجَعِيًّا فَقَالَ لَهُمُ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَقْبَلُوْنَ الدِّيَةَ فَاَبَوْا فَقَامَ رَجُلٌ مِّنْ بَنِىْ لَيْثٍ يُقَالُ لَهُ مُكَيْتِلٌ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَاللّٰهِ مَا

2624: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 2434' اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 3292' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 2017' ورقم الحدیث: 3649' ورقم الحدیث: 3650' ورقم الحدیث: 4505' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 1405' ورقم الحدیث: 2667' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 4799' ورقم الحدیث: 4800' ورقم الحدیث: 4801

2625: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 4503

شَبَّهْتُ هٰذَا الْقَتِيلَ فِي غُرَّةِ الْإِسْلَامِ إِلَّا كَغَنَمٍ رُمِيَ أَوَّلُهَا فَنَفَرَ آخِرُهَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَكُمْ خَمْسُونَ فِي سَفَرِنَا وَخَمْسُونَ إِذَا رَجَعْنَا فَقَبِلُوا الدِّيَةَ

حضرت زید بن ضمیرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میرے والد اور میرے چچا نے مجھے یہ بات بتائی ہے کہ یہ دونوں حضرات غزوہ حنین میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ شریک ہوئے ہیں، یہ دونوں حضرات بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ظہر کی نماز ادا کر لی پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم ایک درخت کے نیچے تشریف فرما ہوئے تو اقرع بن حابس جو خندف کا سردار تھا، وہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا جو محلم بن جثامہ کو قصاص کے طور پر قتل ہونے سے بچانا چاہتا تھا، پھر عیینہ بن حصن آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا، وہ عامر بن اضبط کے خون کا قصاص لینا چاہتا تھا، وہ اشجعی تھا، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا۔

''تم لوگ دیت قبول کر لو گے''۔

انہوں نے یہ بات نہیں مانی، تو بنولیث سے تعلق رکھنے والا ایک شخص کھڑا ہوا جس کا نام مکیتل تھا، اس نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم، اللہ کی قسم! میں اس مقتول کو اسلام کے آغاز میں صرف یہی تشبیہ دے سکتا ہوں کہ اس کی مثال ان بکریوں کی طرح ہے جو پانی پینے کے لیے آتی ہیں انہیں تیر مارا جاتا ہے تو ان میں سے آخری بھاگ جاتی ہے، تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''تم لوگوں کو سفر کے دوران پچاس اونٹ مل جائیں گے اور جب ہم واپس جائیں گے تو پچاس اس وقت مل جائیں گے''۔

تو ان لوگوں نے دیت کو قبول کر لیا۔

2626 - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ خَالِدٍ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَاشِدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ ابْنِ مُوسَى عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَتَلَ عَمْدًا دُفِعَ إِلَى أَوْلِيَاءِ الْقَتِيلِ فَإِنْ شَاؤُوا قَتَلُوا وَإِنْ شَاؤُوا أَخَذُوا الدِّيَةَ وَذٰلِكَ ثَلَاثُونَ حِقَّةً وَثَلَاثُونَ جَذَعَةً وَأَرْبَعُونَ خَلِفَةً وَذٰلِكَ عَقْلُ الْعَمْدِ مَا صُولِحُوا عَلَيْهِ فَهُوَ لَهُمْ وَذٰلِكَ تَشْدِيدُ الْعَقْلِ

عمرو بن شعیب اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص جان بوجھ کر کسی کو قتل کر دے تو اسے مقتول کے ورثاء کے حوالے کر دیا جائے اگر وہ لوگ چاہیں تو اسے قتل کر دیں اگر وہ لوگ چاہیں، تو اس سے دیت وصول کر لیں یہ تیس حقہ تیس جزعہ اور چالیس خلفہ اونٹ ہوگی اور یہ قتل عمد کی دیت ہے جب اس شخص پر مصالحت ہو جائے تو یہ ان کو مل جائے گی اور یہ شدید ترین دیت ہے۔

بَاب دِيَةِ شِبْهِ الْعَمْدِ مُغَلَّظَةً

باب 5: شبہ عمد کی دیت بڑی ہوگی

2627 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ وَمُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ

2626: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 4506 اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 1387

اَيُّوْبَ سَمِعْتُ الْقَاسِمَ بْنَ رَبِيعَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَتِيلُ الْخَطَاِ شِبْهِ الْعَمْدِ قَتِيلُ السَّوْطِ وَالْعَصَا مِائَةٌ مِّنَ الْاِبِلِ اَرْبَعُوْنَ مِنْهَا خَلِفَةٌ فِيْ بُطُوْنِهَا اَوْلَادُهَا

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

"خطا شبہ عمد کے طور پر قتل ہونے والے (یعنی لاٹھی یا عصا کے ذریعے قتل ہونے والے) کی دیت ایک سو اونٹ ہوگی، جن میں سے چالیس ایسی اونٹنیاں ہوں گی جن کے پیٹ میں ان کی اولاد ہو"۔

2627م- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ اَوْسٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

2628- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الزُّهْرِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ ابْنِ جُدْعَانَ سَمِعَهُ مِنَ الْقَاسِمِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ وَهُوَ عَلٰى دَرَجِ الْكَعْبَةِ فَحَمِدَ اللّٰهَ وَاَثْنٰى عَلَيْهِ فَقَالَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ صَدَقَ وَعْدَهُ وَنَصَرَ عَبْدَهُ وَهَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَهُ اَلَا اِنَّ قَتِيلَ الْخَطَاِ قَتِيلَ السَّوْطِ وَالْعَصَا فِيْهِ مِائَةٌ مِّنَ الْاِبِلِ مِنْهَا اَرْبَعُوْنَ خَلِفَةً فِيْ بُطُوْنِهَا اَوْلَادُهَا اَلَا اِنَّ كُلَّ مَاْثُرَةٍ كَانَتْ فِي الْجَاهِلِيَّةِ وَدَمٍ تَحْتَ قَدَمَيَّ هَاتَيْنِ اِلَّا مَا كَانَ مِنْ سِدَانَةِ الْبَيْتِ وَسِقَايَةِ الْحَاجِّ اَلَا اِنِّيْ قَدْ اَمْضَيْتُهُمَا لِاَهْلِهِمَا كَمَا كَانَا

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: فتح مکہ کے دن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت خانہ کعبہ کی دہلیز پر موجود تھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ تعالیٰ کی حمد وثناء کرنے کے بعد ارشاد فرمایا:

"ہر طرح کی حمد اس اللہ تعالیٰ کے لیے مخصوص ہے' جس نے اپنے وعدہ کو سچا کیا اپنے بندے کی مدد کی (اور مشرکین کے) لشکروں کو تنہا پسپا کر دیا' یاد رکھنا! خطاء کے طور پر قتل ہونے والا شخص وہ ہے' جسے لاٹھی یا عصاء کے ذریعے قتل کیا جائے اس کی دیت ایک سو اونٹ ہوگی۔ اس میں چالیس خلفہ ہوں گے' جن کے پیٹ میں بچہ موجود ہوگا اور یہ بھی یاد رکھنا! کہ زمانہ جاہلیت کی ہر ایک رسم اور خون (یعنی قتل یا اس کے بدلے کا حساب) میرے ان دو قدموں کے نیچے ہے' البتہ بیت اللہ کی خدمت اور حاجیوں کو پانی پلانے کا حکم مختلف ہے کیونکہ میں ان دونوں کاموں کو ان سے متعلقہ افراد کے لیے باقی رکھوں گا' جس طرح وہ پہلے تھے"۔

2627: اخرجہ النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 4805' ورقم الحدیث: 4806

2627م: اخرجہ ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 4547' ورقم الحدیث: 4548' اخرجہ النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 4807' ورقم الحدیث: 4808' ورقم الحدیث: 4809' ورقم الحدیث: 4810' ورقم الحدیث: 4811' ورقم الحدیث: 4812' ورقم الحدیث: 4814

2628: اخرجہ ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 4549' اخرجہ النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 4813

بَاب دِيَةِ الْخَطَإِ

باب 6: قتل خطاء کی دیت

2629- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هَانِئٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ جَعَلَ الدِّيَةَ اثْنَيْ عَشَرَ أَلْفًا

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں یہ بات نقل کرتے ہیں: آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دیت 12 ہزار (درہم) مقرر کی ہے۔

2630- حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ الْمَرْوَزِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَاشِدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قُتِلَ خَطَأً فَدِيَتُهُ مِنَ الْإِبِلِ ثَلَاثُونَ بِنْتَ مَخَاضٍ وَثَلَاثُونَ بِنْتَ لَبُونٍ وَثَلَاثُونَ حِقَّةً وَعَشَرَةٌ بَنِي لَبُونٍ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَوِّمُهَا عَلَى أَهْلِ الْقُرَى أَرْبَعَ مِائَةِ دِينَارٍ أَوْ عَدْلَهَا مِنَ الْوَرِقِ وَيُقَوِّمُهَا عَلَى أَزْمَانِ الْإِبِلِ إِذَا غَلَتْ رَفَعَ ثَمَنَهَا وَإِذَا هَانَتْ نَقَصَ مِنْ ثَمَنِهَا عَلَى نَحْوِ الزَّمَانِ مَا كَانَ فَبَلَغَ قِيمَتُهَا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا بَيْنَ الْأَرْبَعِ مِائَةِ دِينَارٍ إِلَى ثَمَانِ مِائَةِ دِينَارٍ أَوْ عَدْلَهَا مِنَ الْوَرِقِ ثَمَانِيَةُ آلَافِ دِرْهَمٍ وَقَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ مَنْ كَانَ عَقْلُهُ فِي الْبَقَرِ عَلَى أَهْلِ الْبَقَرِ مِائَتَيْ بَقَرَةٍ وَمَنْ كَانَ عَقْلُهُ فِي الشَّاءِ عَلَى أَهْلِ الشَّاءِ أَلْفَيْ شَاةٍ

عمرو بن شعیب اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس شخص کو خطا کے طور پر قتل کر دیا تو اونٹوں کی شکل میں اس کی دیت میں تیس بنت مخاض، تیس بنت لبون، تیس حقہ اور دس بنو لبون ہوں گی۔

شہروں میں رہنے والوں کے لیے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی قیمت چار سو دینار یا اس کے برابر چاندی مقرر کی ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ادائیگی اونٹوں کی قیمت کے حساب سے مقرر کی ہے' اگر اونٹ مہنگے ہو جائیں' تو قیمت زیادہ ہو جائے گی اونٹ سستے ہو جائیں' تو ادائیگی میں بھی کمی آ جائے گی اور یہ زمانہ کے حساب سے ہوگا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں ان اونٹوں کی قیمت چار سو دینار سے آٹھ سو دینار رہی یا اس کے برابر چاندی جتنی رہی' جو آٹھ ہزار درہم بنتے ہیں۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بھی فیصلہ دیا ہے' جو لوگ گائیں پالتے ہیں' تو گائے کی شکل میں دیت 200 گائے ہوگی اور جو لوگ بھیڑ بکریاں پالتے ہیں وہ بھیڑ بکریوں کی شکل میں اس کی دیت 2000 بھیڑ بکریاں ہوگی۔

2629: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 4546' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 1388' ورقم الحديث: 1389' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 4817' ورقم الحديث: 4818

2630: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 4541' ورقم الحديث: 4546' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 4815

2631- حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا الصَّبَّاحُ بْنُ مُحَارِبٍ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ اَرْطَاةَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ جُبَيْرٍ عَنْ خِشْفِ بْنِ مَالِكٍ الطَّائِيِّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ دِيَةِ الْخَطَاِ عِشْرُوْنَ حِقَّةً وَّعِشْرُوْنَ جَذَعَةً وَّعِشْرُوْنَ بِنْتَ مَخَاضٍ وَّعِشْرُوْنَ بِنْتَ لَبُوْنٍ وَّعِشْرُوْنَ بَنِيْ مَخَاضٍ ذُكُوْرٌ

◆◆ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:
"قتل خطاء کی دیت میں 20 حقہ، 20 جزعہ، بیس بنت مخاض، بیس بنت لبون اور 10 بنو مخاض مذکر ہوں گے"۔

2632- حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِنَانٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ عَمْرِو ابْنِ دِيْنَارٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَعَلَ الدِّيَةَ اثْنَيْ عَشَرَ اَلْفًا قَالَ وَذٰلِكَ قَوْلُهُ (وَمَا نَقَمُوْا اِلَّا اَنْ اَغْنَاهُمُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهُ مِنْ فَضْلِهِ) قَالَ بِاَخْذِهِمُ الدِّيَةَ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں یہ بات نقل کرتے ہیں: آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دیت بارہ ہزار مقرر کی ہے، وہ فرماتے ہیں، اللہ تعالیٰ کے فرمان سے مراد یہی ہے۔
"اورانہوں نے اسی بات کو برا سمجھا کہ اللہ تعالیٰ نے اور اس کے رسول نے اپنے فضل کے ساتھ انہیں خوشحال کر دیا ہے"۔
حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں، اس سے مراد ان کا دیت وصول کرنا ہے۔

بَاب الدِّيَةِ عَلَى الْعَاقِلَةِ فَاِنْ لَمْ تَكُنْ لَهُ عَاقِلَةٌ فَفِيْ بَيْتِ الْمَالِ

باب 7: دیت کی ادائیگی خاندان پر ہوگی اگر قاتل کا خاندان نہ ہو تو بیت المال میں سے ادائیگی کی جائے گی

2633- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا اَبِيْ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ عُبَيْدِ ابْنِ نَضْلَةَ عَنِ الْمُغِيْرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ قَضٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالدِّيَةِ عَلَى الْعَاقِلَةِ

◆◆ حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے (قاتل کے خاندان) پر دیت کی ادائیگی ختم ہونے کا

2631: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 4545' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 1386' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 4816

2633: اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحديث: 4369' ورقم الحديث: 4370' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 4568' ورقم الحديث: 4569' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 1411' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 4836' ورقم الحديث: 4837' ورقم الحديث: 4838' ورقم الحديث: 4839' ورقم الحديث: 4840' ورقم الحديث: 4841' ورقم الحديث: 4842

فیصلہ دیا۔

2634- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ دُرُسْتَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ بُدَيْلِ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَلْحَةَ عَنْ رَاشِدِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ اَبِي عَامِرٍ الْهَوْزَنِيِّ عَنِ الْمِقْدَامِ الشَّامِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَا وَارِثُ مَنْ لَّا وَارِثَ لَهُ اَعْقِلُ عَنْهُ وَاَرِثُهُ وَالْخَالُ وَارِثُ مَنْ لَّا وَارِثَ لَهُ يَعْقِلُ عَنْهُ وَيَرِثُهُ

◆◆ حضرت مقدام شامی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''جس کا کوئی وارث نہ ہو اس کا میں وارث ہوں میں اس کی طرف سے دیت ادا کروں گا میں اس کا وارث بنوں گا اور جس کا کوئی وارث نہ ہو ماموں اس کا وارث ہوتا ہے وہ اس کی طرف سے دیت ادا کرے گا اور وہی اس کا وارث بنے گا''۔

بَاب مَنْ حَالَ بَيْنَ وَلِيِّ الْمَقْتُوْلِ وَبَيْنَ الْقَوَدِ اَوِ الدِّيَةِ

باب 8: جو شخص مقتول کے ولی اور قصاص کی دیت کے درمیان حائل ہو جائے

2635- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيْرٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ كَثِيْرٍ عَنْ عَمْرِو ابْنِ دِيْنَارٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَفَعَهُ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَتَلَ فِيْ عِمِّيَّةٍ اَوْ عَصَبِيَّةٍ بِحَجَرٍ اَوْ سَوْطٍ اَوْ عَصًا فَعَلَيْهِ عَقْلُ الْخَطَاِ وَمَنْ قَتَلَ عَمْدًا فَهُوَ قَوَدٌ وَّمَنْ حَالَ بَيْنَهُ وَبَيْنَهُ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللّٰهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ لَا يُقْبَلُ مِنْهُ صَرْفٌ وَّلَا عَدْلٌ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تک ''مرفوع'' حدیث کے طور پر یہ بات نقل کرتے ہیں: آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص اندھا دھندیا معصیت میں پتھر لاٹھی یا عصا کے ذریعے قتل کر دیتا ہے تو اس پر قتل کی خطاء کی دیت لازم ہو گی اور جو شخص جان بوجھ کر قتل کرتا ہے تو اس میں قصاص لازم ہوگا اور جو اس شخص کے اور اس کے (مخالف فریق) کے درمیان رکاوٹ بنے گا اس پر اللہ تعالیٰ اور اس کے تمام فرشتوں اور تمام لوگوں کی لعنت ہو گی ایسے شخص کی کوئی فرض یا نفلی عبادت قبول نہیں ہو گی۔

بَاب مَا لَا قَوَدَ فِيْهِ

باب 9: کن صورتوں میں قصاص نہیں ہوگا؟

2634: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 2899' ورقم الحدیث: 2900' اخرجه ابن ماجه فی "السنن" رقم الحدیث: 2738

2635: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 4539' ورقم الحدیث: 4540' ورقم الحدیث: 4591' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 4803' ورقم الحدیث: 4804

2636: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2636 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ وَعَمَّارُ بْنُ خَالِدٍ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ دَهْثَمِ بْنِ قُرَّانَ حَدَّثَنِي نِمْرَانُ بْنُ جَارِيَةَ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ رَجُلًا ضَرَبَ رَجُلًا عَلٰى سَاعِدِهٖ بِالسَّيْفِ فَقَطَعَهَا مِنْ غَيْرِ مَفْصِلٍ فَاسْتَعْدَى عَلَيْهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَمَرَ لَهٗ بِالدِّيَةِ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّيْ اُرِيْدُ الْقِصَاصَ قَالَ خُذِ الدِّيَةَ بَارَكَ اللّٰهُ لَكَ فِيْهَا وَلَمْ يَقْضِ لَهٗ بِالْقِصَاصِ

نمران بن جاریہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: ایک شخص نے دوسرے شخص کی کلائی پر ہاتھ مار کر اسے کاٹ دیا جو جوڑ سے ذرا ہٹ کے تھی، دوسرے شخص نے نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں مقدمہ پیش کیا' تو نبی اکرم ﷺ نے اسے دیت کی ادائیگی کا حکم دیا، اس نے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ! میں قصاص لینا چاہتا ہوں، نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

''تم دیت وصول کرلو، اللہ تعالیٰ اس میں تمہارے لیے برکت رکھے گا''۔

نبی اکرم ﷺ نے اس کے حق میں قصاص کا فیصلہ نہیں دیا۔

2637 - حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا رِشْدِيْنُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ مُعَاذِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْاَنْصَارِيِّ عَنِ ابْنِ صُهْبَانَ عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا قَوَدَ فِي الْمَامُوْمَةِ وَلَا الْجَائِفَةِ وَلَا الْمُنَقِّلَةِ

حضرت عباس بن عبد المطلب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

''مامومہ (سر کے زخم)، جائفہ (پیٹ کے زخم)، منقلہ (ایسا زخم جس میں چھوٹی ہڈی ظاہر ہو جائے) زخم میں دیت نہیں ہوگی''۔

بَابُ الْجَارِحِ يُفْتَدٰى بِالْقَوَدِ

باب 10: زخمی کرنے والا قصاص کی جگہ فدیہ دے گا

2638 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَنْبَاَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ اَبَا جَهْمِ بْنَ حُذَيْفَةَ مُصَدِّقًا فَلَاجَّهٗ رَجُلٌ فِيْ صَدَقَتِهٖ فَضَرَبَهٗ اَبُوْ جَهْمٍ فَشَجَّهٗ فَاَتَوُا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا الْقَوَدَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَكُمْ كَذَا وَكَذَا فَلَمْ يَرْضَوْا فَقَالَ لَكُمْ كَذَا وَكَذَا فَرَضُوْا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنِّيْ خَاطِبٌ عَلَى النَّاسِ وَمُخْبِرُهُمْ بِرِضَاكُمْ قَالُوْا نَعَمْ فَخَطَبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اِنَّ هٰؤُلَاءِ اللَّيْثِيِّيْنَ اَتَوْنِيْ يُرِيْدُوْنَ الْقَوَدَ فَعَرَضْتُ عَلَيْهِمْ كَذَا وَكَذَا اَرَضِيْتُمْ قَالُوْا لَا فَهَمَّ بِهِمُ الْمُهَاجِرُوْنَ فَاَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَكُفُّوْا فَكَفُّوْا ثُمَّ دَعَاهُمْ فَزَادَهُمْ فَقَالَ اَرَضِيْتُمْ قَالُوْا نَعَمْ قَالَ اِنِّيْ خَاطِبٌ عَلَى النَّاسِ وَمُخْبِرُهُمْ بِرِضَاكُمْ قَالُوْا

2637: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2638: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 4534' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 4792

نَعَمْ فَخَطَبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ اَرَضِيتُمْ قَالُوا نَعَمْ

قَالَ ابْنُ مَاجَةَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ يَحْيٰى يَقُولُ تَفَرَّدَ بِهٰذَا مَعْمَرٌ لَا اَعْلَمُ رَوَاهُ غَيْرُهُ

سیّدہ عائشہ صدیقہ ﷺ بیان کرتی ہیں' نبی اکرم ﷺ نے حضرت ابوجہم بن حذیفہ ﷺ کو زکوۃ وصول کرنے کے لیے بھیجا ایک شخص نے زکوۃ کے حوالے سے ان کے ساتھ جھگڑا کیا' تو ابوجہم نے اس کی پٹائی کی اور اسے زخمی کر دیا وہ لوگ نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ (ﷺ)! قصاص دلوایئے نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تمہیں اتنا اور اتنا دیا جاتا ہے (تم اسے معاف کردو) وہ لوگ اس پر راضی نہیں ہوئے نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تمہیں اتنا اور اتنا مل جائے' تو وہ لوگ اس پر راضی ہوگئے۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: میں لوگوں کو خطبہ دینے لگا ہوں اور تمہاری رضامندی کے بارے میں ان کو بتا دوں گا' ان لوگوں نے کہا: ٹھیک ہے' پھر نبی اکرم ﷺ نے خطبہ دیتے ہوئے ارشاد فرمایا: لیث قبیلے سے تعلق رکھنے والے یہ لوگ میرے پاس آئے یہ لوگ قصاص لینا چاہ رہے تھے میں نے انہیں اتنی اور اتنی رقم کی پیشکش کی تو کیا تم لوگ اس بات سے راضی ہو؟ تو انہوں نے جواب دیا: جی نہیں! (راوی کہتے ہیں:) مہاجرین ان لوگوں پر حملہ کرنے لگے' تو نبی اکرم ﷺ نے حکم دیا وہ رک جائیں' تو وہ لوگ گئے' پھر نبی اکرم ﷺ نے ان لوگوں کو بلوایا اور انہیں مزید ادائیگی کی پیشکش کی آپ ﷺ نے دریافت کیا: تم لوگ راضی ہو؟ تو انہوں نے جواب دیا: جی ہاں! نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: میں لوگوں کو اس بارے میں خطبہ دینے لگا ہوں اور انہیں تمہاری رضامندی کے بارے میں بتاؤں گا۔ ان لوگوں نے کہا: ٹھیک ہے' تو نبی اکرم ﷺ نے خطبہ دیا پھر آپ ﷺ نے دریافت کیا: کیا تم لوگ راضی ہو ان لوگوں نے جواب دیا: جی ہاں!

امام ابن ماجہ رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں: میں نے محمد بن یحییٰ کو یہ کہتے ہوئے سنا ہے اس روایت کو نقل کرنے میں معمر نامی راوی منفرد ہیں میرے علم کے مطابق ان کے علاوہ کسی اور نے اس روایت کو نقل نہیں کیا۔

بَاب دِيَةِ الْجَنِينِ

باب 11: پیٹ میں موجود بچے کی دیت

2639 - حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ اَبِیْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَضٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِی الْجَنِينِ بِغُرَّةٍ عَبْدٍ اَوْ اَمَةٍ فَقَالَ الَّذِیْ قُضِیَ عَلَيْهِ اَنَعْقِلُ مَنْ لَّا شَرِبَ وَلَا اَكَلَ وَلَا صَاحَ وَلَا اسْتَهَلَّ وَمِثْلُ ذٰلِكَ يُطَلُّ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ هٰذَا لَيَقُوْلُ بِقَوْلِ شَاعِرٍ فِيْهِ غُرَّةٌ عَبْدٌ اَوْ اَمَةٌ

حضرت ابوہریرہ ﷺ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے پیٹ میں موجود بچے کے بارے میں تاوان کی ادائیگی کا فیصلہ دیا ہے' جو ایک غلام یا کنیز ہوگی، جس شخص کے خلاف فیصلہ دیا گیا تھا وہ بولا: کیا ایسے بچے کی دیت دی جائے گی' جس نے کچھ کھایا نہیں کچھ پیا نہیں، وہ چیخا نہیں، چلا کے رویا نہیں، اس طرح کا خون تو رائیگاں جاتا ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

2639: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

"یہ شخص شاعروں کی طرح بات کر رہا ہے، ایسی صورت میں جرمانہ لازم ہوگا' جو ایک غلام یا ایک کنیز ہوگی"۔

2640- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَعَلِىُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ قَالَ اسْتَشَارَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ النَّاسَ فِىْ اِمْلَاصِ الْمَرْاَةِ يَعْنِىْ سِقْطَهَا فَقَالَ الْمُغِيْرَةُ بْنُ شُعْبَةَ شَهِدْتُّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضٰى فِيْهِ بِغُرَّةٍ عَبْدٍ اَوْ اَمَةٍ فَقَالَ عُمَرُ ائْتِنِىْ بِمَنْ يَّشْهَدُ مَعَكَ فَشَهِدَ مَعَهُ مُحَمَّدُ بْنُ مَسْلَمَةَ

حضرت مسور بن مخرمہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے لوگوں سے عورت کا بچہ ضائع ہو جانے کے بارے میں مشورہ لیا تو حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ نے بتایا: میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں گواہی دے کر یہ بات بیان کرتا ہوں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے بارے میں ایک غلام یا کنیز تاوان کے طور پر ادا کرنے کا فیصلہ دیا تھا' تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ بولے: تم میرے پاس اس شخص کو لے کر آؤ! جو تمہارے ساتھ گواہی دے تو حضرت محمد بن مسلمہ رضی اللہ عنہ نے ان کے ساتھ گواہی دی۔

2641- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ سَعِيْدٍ الدَّارِمِىُّ حَدَّثَنَا اَبُوْعَاصِمٍ اَخْبَرَنِىْ ابْنُ جُرَيْجٍ حَدَّثَنِىْ عَمْرُو بْنُ دِيْنَارٍ اَنَّهُ سَمِعَ طَاوُسًا عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ اَنَّهُ نَشَدَ النَّاسَ قَضَاءَ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِىْ ذٰلِكَ يَعْنِىْ فِى الْجَنِيْنِ فَقَامَ حَمَلُ بْنُ مَالِكِ بْنِ النَّابِغَةِ فَقَالَ كُنْتُ بَيْنَ امْرَاَتَيْنِ لِىْ فَضَرَبَتْ اِحْدَاهُمَا الْاُخْرٰى بِمِسْطَحٍ فَقَتَلَتْهَا وَقَتَلَتْ جَنِيْنَهَا فَقَضٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِى الْجَنِيْنِ بِغُرَّةٍ عَبْدٍ وَّاَنْ تُقْتَلَ بِهَا

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے بارے میں یہ بات نقل کرتے ہیں: انہوں نے لوگوں کو واسطہ دیا کہ وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اس معاملے میں فیصلے کے بارے میں بتائیں یعنی پیٹ میں موجود بچے کے بارے میں' تو حضرت حمل بن مالک رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے وہ بولے: میری دو بیویاں تھیں۔ ان میں سے ایک نے دوسری بیوی کو لکڑی کے ذریعے مار کر اسے بھی قتل کر دیا اور اس کے پیٹ میں موجود بچے کو بھی قتل کر دیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ فیصلہ دیا کہ بچے کا تاوان ایک غلام ہوگا اور مقتول عورت کے عوض میں اس عورت کو قتل کر دیا جائے۔

بَاب الْمِيْرَاثُ مِنَ الدِّيَةِ

باب 12: دیت کی میراث (کا حکم)

2642- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِىِّ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ اَنَّ عُمَرَ كَانَ يَقُوْلُ الدِّيَةُ لِلْعَاقِلَةِ وَلَا تَرِثُ الْمَرْاَةُ مِنْ دِيَةِ زَوْجِهَا شَيْئًا حَتّٰى كَتَبَ اِلَيْهِ الضَّحَّاكُ بْنُ سُفْيَانَ اَنَّ النَّبِىَّ

2640: اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 3473' اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 4570

2641: اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 4572' ورقم الحديث: 4573' ورقم الحديث: 4574' اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 4753

2642: اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 2927' اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 1415' ورقم الحديث: 2110

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرِّثَ امْرَاَةَ اَشْيَمَ الضِّبَابِيِّ مِنْ دِيَةِ زَوْجِهَا

◆◆ سعید بن میسّب یہ کہتے ہیں حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ یہ فرماتے ہیں دیت خاندان کو ملے گی عورت اپنے شوہر کی دیت میں کسی چیز کی وارث نہیں ہوگی' پھر حضرت ضحاک بن سفیان رضی اللہ عنہ نے انہیں خط میں لکھا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت اشیم ضبابی رضی اللہ عنہ کی بیوی کو ان کے شوہر کی دیت میں وارث قرار دیا۔

2643- حَدَّثَنَا عَبْدُ رَبِّهِ بْنُ خَالِدٍ النُّمَيْرِيُّ حَدَّثَنَا الْفُضَيْلُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ اِسْحٰقَ بْنِ يَحْيَى بْنِ الْوَلِيْدِ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضٰى لِحَمَلِ بْنِ مَالِكٍ الْهُذَلِيِّ اللِّحْيَانِيِّ بِمِيْرَاثِهِ مِنِ امْرَاَتِهِ الَّتِيْ قَتَلَتْهَا امْرَاَتُهُ الْاُخْرٰى

◆◆ حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت حمل بن مالک رضی اللہ عنہ کو ان کی اس بیوی کی وراثت میں حصے دار قرار دیا تھا جس بیوی نے ان کی دوسری بیوی کو قتل کر دیا تھا۔

بَاب دِيَةِ الْكَافِرِ

باب 13: کافر کی دیت

2644- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ اِسْمٰعِيْلَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَيَّاشٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضٰى اَنَّ عَقْلَ اَهْلِ الْكِتَابَيْنِ نِصْفُ عَقْلِ الْمُسْلِمِيْنَ وَهُمُ الْيَهُوْدُ وَالنَّصَارٰى

◆◆ عمرو بن شعیب اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بات ارشاد فرمائی ہے:

''اہل کتاب کی دیت مسلمانوں کی دیت کا نصف ہوگی''۔

اس سے مراد یہودی اور عیسائی ہیں۔

بَاب الْقَاتِلُ لَا يَرِثُ

باب 14: قاتل وارث نہیں بنے گا

2645- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ الْمِصْرِيُّ اَنْبَاَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ اِسْحٰقَ بْنِ اَبِيْ فَرْوَةَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْقَاتِلُ لَا يَرِثُ

2643 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2644 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2645 :اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 2109'اخرجه ابن ماجه فى "السنن" رقم الحديث: 2735

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''قاتل وارث نہیں بنتا''۔

2646- حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ وَّعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ الْكِنْدِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْ خَالِدٍ الْاَحْمَرُ عَنْ يَّحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ اَنَّ اَبَا قَتَادَةَ رَجُلٌ مِّنْ بَنِىْ مُدْلِجٍ قَتَلَ ابْنَهٗ فَاَخَذَ مِنْهُ عُمَرُ مِائَةً مِّنَ الْاِبِلِ ثَلَاثِيْنَ حِقَّةً وَّثَلَاثِيْنَ جَذَعَةً وَّاَرْبَعِيْنَ خَلِفَةً فَقَالَ اَيْنَ اَخُو الْمَقْتُوْلِ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَيْسَ لِقَاتِلٍ مِيْرَاثٌ

◆◆ عمرو بن شعیب بیان کرتے ہیں: بنو مدلج سے تعلق رکھنے والے ایک شخص ابوقتادہ نے اپنے بیٹے کو قتل کر دیا، تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس سے ایک سو اونٹ وصول کیے، جس میں تیس حقہ، تیس جزعہ اور تیس خلفہ تھے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے دریافت کیا: مقتول کا بھائی کہاں ہے؟ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:

''قاتل کو وراثت میں حصہ نہیں ملتا''۔

بَاب عَقْلِ الْمَرْاَةِ عَلٰى عَصَبَتِهَا وَمِيْرَاثِهَا لِوَلَدِهَا

باب 15: عورت پر لازم ہونے والی دیت کی ادائیگی اس کے عصبہ رشتے داروں پر لازم ہوگی' جبکہ اس عورت کی وراثت اس کی اولاد کو ملے گی

2647- حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ اَنْبَاَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ اَنْبَاَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَاشِدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوْسٰى عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ قَالَ قَضٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَّعْقِلَ الْمَرْاَةَ عَصَبَتُهَا مَنْ كَانُوْا وَلَا يَرِثُوْا مِنْهَا شَيْئًا اِلَّا مَا فَضَلَ عَنْ وَرَثَتِهَا وَاِنْ قُتِلَتْ فَعَقْلُهَا بَيْنَ وَرَثَتِهَا فَهُمْ يَقْتُلُوْنَ قَاتِلَهَا

◆◆ عمرو بن شعیب اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بات ارشاد فرمائی ہے:

''عورت کے عصبہ رشتے دار اس کی طرف سے دیت ادا کریں گے خواہ وہ جو بھی ہوں تاہم وہ اس عورت کے وارث نہیں بنیں گے ماسوائے اس چیز کے جو اس کے ورثاء میں سے بچ جاتی ہے، اگر عورت قتل ہو جاتی ہے' تو اس کی دیت اس کے ورثاء میں تقسیم ہوگی یا وہ ورثاء اس عورت کے قاتل کو قتل کر دیں گے''۔

2648- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا الْمُعَلّٰى بْنُ اَسَدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا مُجَالِدٌ عَنْ

2646: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2647: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2648: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 4572

الشَّعْبِيِّ عَنْ جَابِرٍ قَالَ جَعَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الدِّيَةَ عَلٰى عَاقِلَةِ الْقَاتِلَةِ فَقَالَتْ عَاقِلَةُ الْمَقْتُوْلَةِ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مِيْرَاثُهَا لَنَا قَالَ لَا مِيْرَاثُهَا لِزَوْجِهَا وَوَلَدِهَا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے قتل کرنے والی عورت کے خاندان پر دیت کی ادائیگی لازم قرار دی ہے، مقتول عورت کے خاندان والوں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کیا اس کی وراثت ہمیں ملے گی؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''نہیں، اس کی وراثت اس کے شوہر اور اس کے بچوں کو ملے گی''۔

بَاب الْقِصَاصِ فِي السِّنِّ

باب 16: دانت توڑنے کا قصاص لینا

2649- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى اَبُوْ مُوْسٰى حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ وَابْنُ اَبِيْ عَدِيٍّ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ اَنَسٍ قَالَ كَسَرَتِ الرُّبَيِّعُ عَمَّةُ اَنَسٍ ثَنِيَّةَ جَارِيَةٍ فَطَلَبُوا الْعَفْوَ فَاَبَوْا فَعَرَضُوْا عَلَيْهِمُ الْاَرْشَ فَاَبَوْا فَاَتَوُا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَمَرَ بِالْقِصَاصِ فَقَالَ اَنَسُ ابْنُ النَّضْرِ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ تُكْسَرُ ثَنِيَّةُ الرُّبَيِّعِ وَالَّذِيْ بَعَثَكَ بِالْحَقِّ لَا تُكْسَرُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا اَنَسُ كِتَابُ اللّٰهِ الْقِصَاصُ قَالَ فَرَضِيَ الْقَوْمُ فَعَفَوْا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ مِنْ عِبَادِ اللّٰهِ مَنْ لَوْ اَقْسَمَ عَلَى اللّٰهِ لَاَبَرَّهُ

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت انس رضی اللہ عنہ کی پھوپھی سیّدہ ربیع رضی اللہ عنہا نے ایک کنیز کے دانت توڑ دیے، ان کے خاندان والوں نے معافی کی درخواست کی تو ان لوگوں نے اس بات کو تسلیم نہیں کیا، ان کے خاندان والوں نے دیت دینے کی پیشکش کی تو انہوں نے اس بات کو بھی تسلیم نہیں کیا، وہ لوگ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے قصاص لینے کا حکم دیا، اس پر حضرت انس بن نضر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کیا ربیع رضی اللہ عنہا کے دانت توڑ دیے جائیں گے؟ اس ذات کی قسم! جس نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو حق کے ہمراہ مبعوث کیا ہے وہ نہیں توڑے جائیں گے، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''اے انس! اللہ تعالیٰ کی کتاب میں قصاص کا حکم ہے''۔

راوی کہتے ہیں: پھر دوسرے فریق کے لوگ راضی ہو گئے اور انہوں نے معاف کر دیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''اللہ کے کچھ بندے ایسے ہیں کہ اگر وہ اللہ کے نام کی قسم اٹھالیں' تو اللہ تعالیٰ اسے پوری کر دیتا ہے''۔

بَاب دِيَةِ الْاَسْنَانِ

باب 17: دانتوں کی دیت

2650- حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيْمِ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنِيْ شُعْبَةُ عَنْ

2649: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2650: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 4559

قَتَادَةَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْاَسْنَانُ سَوَاءٌ الثَّنِيَّةُ وَالضِّرْسُ سَوَاءٌ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''تمام دانت برابر کی حیثیت رکھتے ہیں، سامنے کے دانت اور داڑھیں برابر ہیں''۔

2651- حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الْبَالِسِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ شَقِيْقٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ حَمْزَةَ الْمَرْوَزِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ النَّحْوِيُّ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَضٰى فِى السِّنِّ خَمْسًا مِّنَ الْاِبِلِ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں یہ بات نقل کرتے ہیں: آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دانت (کی دیت) میں پانچ اونٹوں کی ادائیگی کا فیصلہ دیا ہے۔

بَاب دِيَةِ الْاَصَابِعِ

باب 18: انگلیوں کی دیت

2652- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَّابْنُ اَبِىْ عَدِيٍّ قَالُوْا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ هٰذِهٖ وَهٰذِهٖ سَوَاءٌ يَّعْنِى الْخِنْصَرَ وَالْاِبْهَامَ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''یہ اور یہ برابر ہیں (راوی کہتے ہیں:) یعنی سب سے چھوٹی انگلی اور انگوٹھا''۔

2653- حَدَّثَنَا جَمِيْلُ بْنُ الْحَسَنِ الْعَتَكِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰى حَدَّثَنَا سَعِيْدٌ عَنْ مَّطَرٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْاَصَابِعُ سَوَاءٌ كُلُّهُنَّ فِيْهِنَّ عَشْرٌ عَشْرٌ مِّنَ الْاِبِلِ

عمرو بن شعیب اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''تمام انگلیاں برابر کی حیثیت رکھتی ہیں، اور ان میں (سے ہر ایک کی) دس، دس اونٹوں (کی دیت ہوگی)''۔

2654- حَدَّثَنَا رَجَاءُ بْنُ الْمُرَجَّى السَّمَرْقَنْدِيُّ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ اَبِىْ عَرُوْبَةَ عَنْ

2651 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2652: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 6895' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 4558' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 1392' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 4862' ورقم الحدیث: 4863

2653 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2654: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 4556' ورقم الحدیث: 4557' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 4858' ورقم الحدیث: 4859' ورقم الحدیث: 4860

غَالِبِ التَّمَّارِ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ مَسْرُوقِ بْنِ اَوْسٍ عَنْ اَبِىْ مُوْسَى الْاَشْعَرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْاَصَابِعُ سَوَاءٌ

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''تمام انگلیاں برابر ہیں''۔

بَابُ الْمُوْضِحَةِ

باب 19: موضحہ (یعنی ایسا زخم جس میں ہڈی ظاہر ہو جائے) کا حکم

2655- حَدَّثَنَا جَمِيْلُ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰى حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ اَبِىْ عَرُوْبَةَ عَنْ مَطَرٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِى الْمَوَاضِحِ خَمْسٌ خَمْسٌ مِّنَ الْاِبِلِ

عمرو بن شعیب اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: موضحہ زخم میں پانچ اونٹوں کی ادائیگی لازم ہوگی۔

بَاب مَنْ عَضَّ رَجُلًا فَنَزَعَ يَدَهٗ فَنَدَرَ ثَنَايَاهُ

باب 20: جو شخص کسی دوسرے کے ہاتھ پر کاٹے اور دوسرا اپنے ہاتھ کو کھینچے تو پہلے شخص کے سامنے کے دانت ٹوٹ جائیں

2656- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيْمِ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحٰقَ عَنْ عَطَآءٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ عَمَّيْهِ يَعْلٰى وَسَلَمَةَ ابْنَىْ اُمَيَّةَ قَالَا خَرَجْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِىْ غَزْوَةِ تَبُوْكَ وَمَعَنَا صَاحِبٌ لَّنَا فَاقْتَتَلَ هُوَ وَرَجُلٌ اٰخَرُ وَنَحْنُ بِالطَّرِيْقِ قَالَ فَعَضَّ الرَّجُلُ يَدَ صَاحِبِهٖ فَجَذَبَ صَاحِبُهٗ يَدَهٗ مِنْ فِيْهِ فَطَرَحَ ثَنِيَّتَهٗ فَاَتٰى رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَلْتَمِسُ عَقْلَ ثَنِيَّتِهٖ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْمِدُ اَحَدُكُمْ اِلٰى اَخِيْهِ فَيَعَضُّهٗ كَعِضَاضِ الْفَحْلِ ثُمَّ يَاْتِىْ يَلْتَمِسُ الْعَقْلَ لَا عَقْلَ لَهَا قَالَ فَاَبْطَلَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت یعلیٰ بن امیہ رضی اللہ عنہ اور حضرت سلمہ بن امیہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم لوگ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ غزوہ تبوک کے لیے روانہ ہوئے ہمارے ساتھ ہمارا ایک ساتھی بھی تھا اس کا ایک اور شخص کے ساتھ جھگڑا ہو گیا ہم ابھی راستے میں تھے راوی بیان کرتے ہیں: اس شخص نے دوسرے کے ہاتھ پر دانت کاٹا تو دوسرے شخص نے اپنا ہاتھ اس سے کھینچ لیا اس کے نتیجے میں

2655: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2656: اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 4779

اس کے سامنے والے دو دانت گر گئے وہ اپنے دانتوں کی دیت وصول کرنے کے لیے نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: کوئی شخص اپنے بھائی کی طرف بڑھتا ہے اور اسے یوں چبالیتا ہے جس طرح اونٹ چباتا ہے اور پھر وہ دیت لینے کے لیے آجاتا ہے؟ اس کی کوئی دیت نہیں ہوگی راوی بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے اس (کے نقصان کو) کالعدم قرار دیا۔

2657- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِىْ عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ اَوْفَى عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ اَنَّ رَجُلًا عَضَّ رَجُلًا عَلٰى ذِرَاعِهٖ فَنَزَعَ يَدَهٗ فَوَقَعَتْ ثَنِيَّتُهٗ فَرُفِعَ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَبْطَلَهَا وَقَالَ يَقْضَمُ اَحَدُكُمْ كَمَا يَقْضَمُ الْفَحْلُ

◆◆ حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ایک شخص نے دوسرے شخص کی کلائی پر کاٹا دوسرے نے اپنا ہاتھ کھینچا تو اس شخص کے سامنے کے دانت گر گئے یہ معاملہ نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں پیش ہوا تو آپ ﷺ نے اسے رائیگاں قرار دیا اور ارشاد فرمایا: تم میں سے ایک شخص دوسرے کو یوں کاٹتا ہے' جیسے اونٹ کاٹتا ہے۔

بَاب لَا يُقْتَلُ مُسْلِمٌ بِكَافِرٍ

باب 21: کسی کافر کے بدلے میں کسی مسلمان کو قتل نہیں کیا جاسکتا

2658- حَدَّثَنَا عَلْقَمَةُ بْنُ عَمْرٍو الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ اَبِىْ جُحَيْفَةَ قَالَ قُلْتُ لِعَلِيِّ بْنِ اَبِىْ طَالِبٍ هَلْ عِنْدَكُمْ شَىْءٌ مِّنَ الْعِلْمِ لَيْسَ عِنْدَ النَّاسِ قَالَ لَا وَاللّٰهِ مَا عِنْدَنَا اِلَّا مَا عِنْدَ النَّاسِ اِلَّا اَنْ يَّرْزُقَ اللّٰهُ رَجُلًا فَهْمًا فِى الْقُرْاٰنِ اَوْ مَا فِىْ هٰذِهِ الصَّحِيْفَةِ فِيْهَا الدِّيَاتُ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنْ لَا يُقْتَلَ مُسْلِمٌ بِكَافِرٍ

◆◆ ابوجحیفہ بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ سے کہا آپ کے پاس کوئی خاص علم ہے؟ جو باقی لوگوں کے پاس نہیں ہے انہوں نے جواب دیا: جی نہیں! ہمارے پاس وہی کچھ ہے' جو لوگوں کے پاس بھی ہے' البتہ اللہ تعالیٰ کسی بندے کو قرآن کا جو فہم عطا کر دیتا ہے وہ ہے یا پھر اس صحیفے میں جو تحریر ہے وہ ہے' اس میں دیت کے بارے میں نبی اکرم ﷺ سے احکام منقول ہیں (جس میں یہ بات بھی شامل ہے) کہ کسی مسلمان کو کسی کافر کے قتل کے بدلے میں قتل نہیں کیا جائے گا۔

2659- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ اِسْمٰعِيْلَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ

2657: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 6892'اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 4342'اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 1416'اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 4773'ورقم الحدیث: 4774'ورقم الحدیث: 4775'ورقم الحدیث: 4776

2658: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 111'ورقم الحدیث: 3047'ورقم الحدیث: 6903'اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 1412'اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 4758

شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُقْتَلُ مُسْلِمٌ بِكَافِرٍ

عمرو بن شعیب اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا کے حوالے سے نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''کسی کافر کے بدلے میں کسی مسلمان کو قتل نہیں کیا جاسکتا''۔

2660- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلَى الصَّنْعَانِيُّ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ حَنَشٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُقْتَلُ مُؤْمِنٌ بِكَافِرٍ وَّلَا ذُوْ عَهْدٍ فِيْ عَهْدِهٖ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''کسی کافر کے بدلے میں کسی مومن کو قتل نہیں کیا جاسکتا اور جب تک کوئی ذمی اپنے عہد پر کاربند ہے (اسے قتل نہیں کیا جاسکتا)''

بَاب لَا يُقْتَلُ الْوَالِدُ بِوَلَدِهٖ

باب 22: والد کو اس کی اولاد کے بدلے میں قتل نہیں کیا جاسکتا

2661- حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ اِسْمٰعِيْلَ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُقْتَلُ بِالْوَلَدِ الْوَالِدُ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما' نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''والد کو اس کی اولاد کے بدلے میں قتل نہیں کیا جاسکتا''۔

2662- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ خَالِدٍ الْاَحْمَرُ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَا يُقْتَلُ الْوَالِدُ بِالْوَلَدِ

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:

''والد کو اس کی اولاد کے قتل کے بدلے میں قتل نہیں کیا جائے گا''۔

بَاب هَلْ يُقْتَلُ الْحُرُّ بِالْعَبْدِ

باب 23: کیا غلام کے بدلے میں آزاد شخص کو قتل کیا جاسکتا ہے؟

2663- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِيْ عَرُوْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدَبٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَتَلَ عَبْدَهٗ قَتَلْنَاهُ وَمَنْ جَدَعَهٗ جَدَعْنَاهُ

2659: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2660: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2662: اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 1400

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:
"جو شخص اپنے غلام کو قتل کر دے ہم اس کو قتل کر دیں گے اور جو شخص اس کی ناک کاٹ دے ہم اس کی ناک کاٹ دیں گے"۔

2664- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا ابْنُ الطَّبَّاعِ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ اِسْحٰقَ ابْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِىْ فَرْوَةَ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حُنَيْنٍ عَنْ عَلِيٍّ وَ عَنْ عَمْرِو ابْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَتَلَ رَجُلٌ عَبْدَهُ عَمْدًا مُتَعَمِّدًا فَجَلَدَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِائَةً وَّنَفَاهُ سَنَةً وَّمَحَا سَهْمَهُ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ

ایک روایت کے مطابق حضرت علی رضی اللہ عنہ اور ایک روایت کے مطابق حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ کے حوالے سے یہ بات منقول ہے۔

ایک شخص نے اپنے غلام کو جان بوجھ کر قتل عمد کے طور پر قتل کر دیا، تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے کوڑے لگوائے اور اسے ایک سال کے لیے جلاوطن کر دیا اور مسلمانوں میں سے اس کے حصے کو ختم کر دیا۔

بَاب يُقْتَادُ مِنَ الْقَاتِلِ كَمَا قَتَلَ

باب 24: قاتل سے اسی طرح قصاص لیا جائے گا، جس طرح اس نے قتل کیا تھا

2665- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ يَحْيٰى عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ يَهُوْدِيًّا رَضَخَ رَاْسَ امْرَاَةٍ بَيْنَ حَجَرَيْنِ فَقَتَلَهَا فَرَضَخَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاْسَهُ بَيْنَ حَجَرَيْنِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک یہودی نے ایک لڑکی کا سر دو پتھروں کے درمیان رکھ کر اسے کچل کر اس لڑکی کو قتل کر دیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس یہودی کا سر دو پتھروں کے درمیان رکھ کر کچلوا دیا۔

2666- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ح و حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ هِشَامِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ يَهُوْدِيًّا قَتَلَ جَارِيَةً عَلٰى اَوْضَاحٍ لَّهَا فَقَالَ لَهَا اَقَتَلَكِ فُلَانٌ فَاَشَارَتْ بِرَاْسِهَا اَنْ لَا ثُمَّ سَاَلَهَا الثَّانِيَةَ فَاَشَارَتْ بِرَاْسِهَا اَنْ لَا ثُمَّ سَاَلَهَا الثَّالِثَةَ فَاَشَارَتْ بِرَاْسِهَا اَنْ

2664: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2665: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 2413، ورقم الحدیث: 2746، ورقم الحدیث: 6876، ورقم الحدیث: 6884، اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 4341، اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 4527، اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 1394، اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 4756

2666: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 5295، ورقم الحدیث: 6877، ورقم الحدیث: 6879، اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 4337، ورقم الحدیث: 4338، اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 4529، اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 4793

نَعَمْ فَقَتَلَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ حَجَرَيْنِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک یہودی نے ایک لڑکی کو اس کے ہار کی وجہ سے قتل کر دیا (وہ لڑکی قریب المرگ تھی)

کسی نے اس سے دریافت کیا: کیا تمہیں فلاں نے قتل کیا ہے؟ تو اس نے اپنے سر کے ذریعے اشارہ کیا: جی نہیں! پھر اس سے دوسرے شخص کے بارے میں دریافت کیا: تو اس نے اپنے سر کے ذریعے اشارہ کیا جی نہیں! پھر اس سے تیسرے شخص کے بارے میں دریافت کیا گیا: تو اس نے اپنے سر کے ذریعے اشارہ کیا جی ہاں! نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس شخص کا سر دو پتھروں میں رکھوا کر اسے قتل کروا دیا۔

بَاب لَا قَوَدَ اِلَّا بِالسَّيْفِ

باب 25: قصاص صرف تلوار کے ذریعے لیا جائے گا

2667- حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْمُسْتَمِرِّ الْعُرُوْقِيُّ حَدَّثَنَا اَبُوْعَاصِمٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ عَنْ اَبِىْ عَازِبٍ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيْرٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا قَوَدَ اِلَّا بِالسَّيْفِ

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''قصاص صرف تلوار کے ذریعے لیا جائے گا''۔

2668- حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْمُسْتَمِرِّ حَدَّثَنَا الْحُرُّ بْنُ مَالِكٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا مُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ اَبِىْ بَكْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا قَوَدَ اِلَّا بِالسَّيْفِ

حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''قصاص صرف تلوار کے ذریعے لیا جائے گا''۔

بَاب لَا يَجْنِىْ اَحَدٌ عَلٰى اَحَدٍ

باب 26: کوئی شخص کسی دوسرے کی سزا نہیں بھگتے گا

2669- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ عَنْ شَبِيْبِ بْنِ غَرْقَدَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ ابْنِ عَمْرِو بْنِ الْاَحْوَصِ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ فِىْ حَجَّةِ الْوَدَاعِ اَلَا لَا يَجْنِىْ جَانٍ اِلَّا عَلٰى نَفْسِهٖ لَا يَجْنِىْ وَالِدٌ عَلٰى وَلَدِهٖ وَلَا مَوْلُوْدٌ عَلٰى وَالِدِهٖ

2667: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2668: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2669: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

سلیمان بن عمرو اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں کہ میں نے نبی اکرم ﷺ کو حجۃ الوداع کے موقع پر یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا:

''یاد رکھنا! اور ہر مجرم اپنی سزا خود بھگتے گا، والد اپنی اولاد کی یا اولاد اپنے والد کی سزا نہیں بھگتے گی''۔

2670- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِیْ زِيَادٍ حَدَّثَنَا جَامِعُ بْنُ شَدَّادٍ عَنْ طَارِقٍ الْمُحَارِبِيِّ قَالَ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ حَتّٰى رَاَيْتُ بَيَاضَ اِبْطَيْهِ يَقُوْلُ اَلَا لَا تَجْنِیْ اُمٌّ عَلٰى وَلَدٍ اَلَا لَا تَجْنِیْ اُمٌّ عَلٰى وَلَدٍ

حضرت طارق محاربی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم ﷺ کو دیکھا، آپ ﷺ نے اپنے دونوں ہاتھ بلند کیے، یہاں تک کہ میں نے آپ ﷺ کی بغلوں کی سفیدی بھی دیکھ لی، آپ ﷺ نے فرمایا:

''یاد رکھنا ماں اپنی اولاد کی سزا نہیں بھگتے گی، یاد رکھنا ماں اپنی اولاد کی سزا نہیں بھگتے گی''۔

2671- حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ يُوْنُسَ عَنْ حُصَيْنِ بْنِ اَبِی الْحُرِّ عَنِ الْخَشْخَاشِ الْعَنْبَرِيِّ قَالَ اَتَيْتُ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعِیَ ابْنِیْ فَقَالَ لَا تَجْنِیْ عَلَيْهِ وَلَا يَجْنِیْ عَلَيْكَ

حضرت خشخاش عنبری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا، میرے ساتھ میرا بیٹا بھی تھا، آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

''تم اس کی سزا نہیں بھگتو گے اور یہ تمہاری سزا نہیں بھگتے گا''۔

2672- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عَقِيْلٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا اَبُو الْعَوَّامِ الْقَطَّانُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ عَنْ اُسَامَةَ بْنِ شَرِيْكٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَجْنِیْ نَفْسٌ عَلٰى اُخْرٰى

حضرت اسامہ بن شریک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

''کوئی شخص کسی دوسرے کی سزا نہیں بھگتے گا''۔

بَاب الْجُبَارِ

باب 27: رائیگاں جانا (یعنی جس قتل یا زخم کی قصاص یا دیت نہیں ہوتی)

2673- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَجْمَاءُ جَرْحُهَا جُبَارٌ وَّالْمَعْدِنُ جُبَارٌ وَّالْبِئْرُ جُبَارٌ

2670: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2671: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2672: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''جانور کا زخمی کرنا رائیگاں جائے گا، معدن میں گر کر مرنا رائیگاں جائے گا، کنویں میں گر کر مرنا رائیگاں جائے گا''۔

2674- حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ عَنْ اَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ الْعَجْمَاءُ جَرْحُهَا جُبَارٌ وَّالْمَعْدِنُ جُبَارٌ

کثیر بن عبداللہ اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے۔

''جانور کی وجہ سے زخمی ہونے والے کا کوئی تاوان نہیں ہوگا، اور کان میں گر کر مرنے والے کا کوئی تاوان نہیں ہوگا''۔

2675- حَدَّثَنَا عَبْدُ رَبِّهِ بْنُ خَالِدٍ النُّمَيْرِىُّ حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنِىْ مُوْسَى بْنُ عُقْبَةَ حَدَّثَنِىْ اِسْحٰقُ بْنُ يَحْيَى بْنِ الْوَلِيْدِ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ قَضٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّ الْمَعْدِنَ جُبَارٌ وَّالْبِئْرَ جُبَارٌ وَّالْعَجْمَاءَ جَرْحُهَا جُبَارٌ وَّالْعَجْمَاءُ الْبَهِيمَةُ مِنَ الْاَنْعَامِ وَغَيْرِهَا وَالْجُبَارُ هُوَ الْهَدَرُ الَّذِىْ لَا يُغَرَّمُ

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ فیصلہ دیا تھا۔

''کان میں گر کر مرنے والے کا خون رائیگاں جائے گا، کنوئیں میں گر کر مرنے والے خون رائیگاں جائے گا اور جانور کے زخمی کرنے کا رائیگاں جائے گا''۔

روایت میں استعمال ہونے والے لفظ ''عجماء'' سے مراد جانور ہیں جبکہ لفظ ''جبار'' سے مراد رائیگاں قرار دینا ہے' جس پر کوئی تاوان لازم نہیں ہوتا۔

2676- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْاَزْهَرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَّعْمَرٍ عَنْ هَمَّامٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّارُ جُبَارٌ وَّالْبِئْرُ جُبَارٌ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''آگ میں گرنے والے کا خون رائیگاں جائے گا اور کنوئیں میں گر کر مرنے والے کا خون رائیگاں جائے گا''۔

بَابُ الْقَسَامَةِ

باب 28: قسامت کے بارے میں روایات

2677- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ عُمَرَ سَمِعْتُ مَالِكَ بْنَ اَنَسٍ حَدَّثَنِىْ اَبُوْ لَيْلٰى بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ

2674: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2675: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2676: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 4594

بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ سَهْلٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ اَبِیْ حَثْمَةَ اَنَّهُ اَخْبَرَهُ عَنْ رِجَالٍ مِّنْ كُبَرَآءِ قَوْمِهِ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ سَهْلٍ وَّمُحَيِّصَةَ خَرَجَا اِلٰى خَيْبَرَ مِنْ جَهْدٍ اَصَابَهُمْ فَاُتِیَ مُحَيِّصَةُ فَاُخْبِرَ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ سَهْلٍ قَدْ قُتِلَ وَاُلْقِیَ فِیْ فَقِيْرٍ اَوْ عَيْنٍ بِخَيْبَرَ فَاَتٰى يَهُوْدَ فَقَالَ اَنْتُمْ وَاللّٰهِ قَتَلْتُمُوْهُ قَالُوْا وَاللّٰهِ مَا قَتَلْنَاهُ ثُمَّ اَقْبَلَ حَتّٰى قَدِمَ عَلٰى قَوْمِهِ فَذَكَرَ ذٰلِكَ لَهُمْ ثُمَّ اَقْبَلَ هُوَ وَاَخُوْهُ حُوَيِّصَةُ وَهُوَ اَكْبَرُ مِنْهُ وَعَبْدُ الرَّحْمٰنِ ابْنُ سَهْلٍ فَذَهَبَ مُحَيِّصَةُ يَتَكَلَّمُ وَهُوَ الَّذِیْ كَانَ بِخَيْبَرَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِمُحَيِّصَةَ كَبِّرْ كَبِّرْ يُرِيْدُ السِّنَّ فَتَكَلَّمَ حُوَيِّصَةُ ثُمَّ تَكَلَّمَ مُحَيِّصَةُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِمَّا اَنْ يَّدُوْا صَاحِبَكُمْ وَاِمَّا اَنْ يُّؤْذَنُوْا بِحَرْبٍ فَكَتَبَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَيْهِمْ فِیْ ذٰلِكَ فَكَتَبُوْا اِنَّا وَاللّٰهِ مَا قَتَلْنَاهُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِحُوَيِّصَةَ وَمُحَيِّصَةَ وَعَبْدِ الرَّحْمٰنِ تَحْلِفُوْنَ وَتَسْتَحِقُّوْنَ دَمَ صَاحِبِكُمْ قَالُوْا لَا قَالَ فَتَحْلِفُ لَكُمْ يَهُوْدُ قَالُوْا لَيْسُوْا بِمُسْلِمِيْنَ فَوَدَاهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عِنْدِهٖ فَبَعَثَ اِلَيْهِمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِائَةَ نَاقَةٍ حَتّٰى اُدْخِلَتْ عَلَيْهِمُ الدَّارَ فَقَالَ سَهْلٌ فَلَقَدْ رَكَضَتْنِیْ مِنْهَا نَاقَةٌ حَمْرَاءُ

حضرت سہل بن ابوحثمہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ان کی قوم کے عمر رسیدہ افراد نے انہیں یہ بتایا کہ حضرت عبداللہ بن سہل رضی اللہ عنہ اور حضرت محیصہ رضی اللہ عنہ کسی ضروری کام کی وجہ سے خیبر گئے' پھر حضرت محیصہ رضی اللہ عنہ کو پتہ چلا کہ حضرت عبداللہ بن سہل رضی اللہ عنہ کو قتل کر کے انہیں ایک گڑھے یا چشمے میں پھینک دیا گیا ہے۔ حضرت محیصہ یہودیوں کے پاس آئے اور بولے: اللہ کی قسم! تم لوگوں نے اسے قتل کیا ہے انہوں نے کہا: اللہ کی قسم! ہم نے انہیں قتل نہیں کیا پھر حضرت محیصہ رضی اللہ عنہ اپنی قوم کے پاس آئے ان لوگوں کے سامنے اس بات کا تذکرہ کیا پھر وہ اور ان کے بھائی حضرت حویصہ رضی اللہ عنہ جو عمر میں ان سے بڑے تھے اور عبدالرحمان بن سہل نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے حضرت محیصہ رضی اللہ عنہ گفتگو شروع کرنے لگے کیونکہ وہی خیبر میں موجود تھے' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت محیصہ رضی اللہ عنہ سے فرمایا پہلے بڑے کو موقع دو! نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی مراد یہ تھی کہ جو شخص عمر میں بڑا ہے (وہ پہلے بات کرے) تو حضرت حویصہ رضی اللہ عنہ نے گفتگو شروع کی پھر حضرت محیصہ رضی اللہ عنہ نے کلام کیا' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: یا تو وہ تمہارے ساتھی کی دیت دیں گے یا پھر وہ جنگ کے لیے تیار ہو جائیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان یہودیوں کو خط لکھا تو انہوں نے جواب دیا: اللہ کی قسم! ہم نے انہیں قتل نہیں کیا' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت حویصہ رضی اللہ عنہ اور حضرت محیصہ رضی اللہ عنہ، حضرت عبدالرحمان رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا: کیا تم لوگ قسم اٹھا کر اپنے ساتھی کے خون کے مستحق بن جاؤ گے؟ ان لوگوں نے جواب دیا: جی نہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پھر

2677: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 2702'ورقم الحدیث: 3173'ورقم الحدیث: 6143'ورقم الحدیث: 2898'ورقم الحدیث: 7192'اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 4318'ورقم الحدیث: 4319'ورقم الحدیث: 4320' ورقم الحدیث: 4321'ورقم الحدیث: 4322'ورقم الحدیث: 4323'اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 4520' ورقم الحدیث: 4521'ورقم الحدیث: 4523'اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 1422'اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 4724'ورقم الحدیث: 4725'ورقم الحدیث: 4726'ورقم الحدیث: 4727'ورقم الحدیث: 4728'ورقم الحدیث: 4729'ورقم الحدیث: 4730'ورقم الحدیث: 4731'ورقم الحدیث: 4732'ورقم الحدیث: 4733

یہودی قسم اٹھالیں گے ان لوگوں نے عرض کی: وہ لوگ مسلمان نہیں ہیں (راوی کہتے ہیں:) تو نبی اکرم ﷺ نے اپنی طرف سے انہیں دیت ادا کی نبی اکرم ﷺ نے انہیں ایک سو اونٹنیاں بھجوائیں وہ ان کے گھر آ گئیں۔

حضرت سہل رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: ان میں سے ایک اونٹنی نے مجھے ٹانگ بھی ماری تھی۔

2678 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ خَالِدٍ الْاَحْمَرُ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ اَنَّ حُوَيِّصَةَ وَمُحَيِّصَةَ ابْنَيْ مَسْعُوْدٍ وَّعَبْدَ اللّٰهِ وَعَبْدَ الرَّحْمٰنِ ابْنَيْ سَهْلٍ خَرَجُوْا يَمْتَارُوْنَ بِخَيْبَرَ فَعُدِيَ عَلٰى عَبْدِ اللّٰهِ فَقُتِلَ فَذُكِرَ ذٰلِكَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ تُقْسِمُوْنَ وَتَسْتَحِقُّوْنَ فَقَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ كَيْفَ نُقْسِمُ وَلَمْ نَشْهَدْ قَالَ فَتُبْرِئُكُمْ يَهُوْدُ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِذًا تَقْتُلُنَا قَالَ فَوَدَاهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عِنْدِهٖ

◆◆ عمرو بن شعیب اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: حویصہ اور محیصہ جو مسعود کے صاحبزادے ہیں، اور عبداللہ اور عبدالرحمن جو سہل کے صاحبزادے ہیں، یہ لوگ خیبر چلے گئے، وہاں عبداللہ پر حملہ کر کے انہیں قتل کر دیا گیا، جب اس بات کا تذکرہ نبی اکرم ﷺ سے کیا گیا تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

''تم لوگ قسم اٹھا کر مستحق بن جاؤ گے؟''

انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ! ہم کیسے قسم اٹھا سکتے ہیں؟ جبکہ ہم وہاں موجود ہی نہیں تھے، نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:

''پھر یہودی تم سے بری الذمہ ہو جائیں گے''۔

انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ! اس طرح تو وہ ہمیں مار دیں گے، نبی اکرم ﷺ نے پھر اپنی طرف سے ان کی دیت ادا کی۔

بَابُ مَنْ مَثَّلَ بِعَبْدِهٖ فَهُوَ حُرٌّ

باب 29: جو شخص اپنے غلام کا مثلہ کر دے تو وہ غلام آزاد ہوگا

2679 - حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ عَنْ اِسْحٰقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ فَرْوَةَ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ رَوْحِ بْنِ زِنْبَاعٍ عَنْ جَدِّهٖ اَنَّهٗ قَدِمَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ اَخْصٰى غُلَامًا لَهٗ فَاَعْتَقَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْمُثْلَةِ

◆◆ سلمہ بن روح اپنے دادا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: وہ نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے، انہوں نے اپنے غلام کو خصی کر دیا تھا تو نبی اکرم ﷺ نے اس مثلہ کی وجہ سے اس غلام کو آزاد کر دیا۔

2680 - حَدَّثَنَا رَجَاءُ بْنُ الْمُرَجَّى السَّمَرْقَنْدِيُّ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ حَمْزَةَ الصَّيْرَفِيُّ

2678: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2679: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَارِخًا فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا لَكَ قَالَ سَيِّدِي رَآنِي اُقَبِّلُ جَارِيَةً لَهُ فَجَبَّ مَذَاكِيرِي فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيَّ بِالرَّجُلِ فَطُلِبَ فَلَمْ يُقْدَرْ عَلَيْهِ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اذْهَبْ فَاَنْتَ حُرٌّ قَالَ عَلٰى مَنْ نُصْرَتِي يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ يَقُولُ اَرَاَيْتَ اِنِ اسْتَرَقَّنِي مَوْلَايَ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى كُلِّ مُؤْمِنٍ اَوْ مُسْلِمٍ

◆◆ عمرو بن شعیب اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: ایک شخص بلند آواز میں چیختا ہوا نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا، نبی اکرم ﷺ نے دریافت کیا: تمہیں کیا ہوا ہے؟ اس نے کہا: میرے آقا نے مجھے دیکھا کہ میں اس کی کنیز کو بوسہ دے رہا تھا تو اس نے میری شرمگاہ کو کاٹ دیا، نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:

''اس آدمی کو میرے پاس لے کر آؤ''۔

اس شخص کو تلاش کیا گیا' لیکن وہ نہیں مل سکا تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:

''تم جاؤ تم آزاد ہو''۔

وہ شخص بولا یا رسول اللہ ﷺ! میری مدد کرنا کس پر لازم ہوگا، راوی کہتے ہیں: اس کی مراد یہ تھی کہ اگر میرا آقا مجھے اپنا غلام رکھنا چاہے تو اس کے بارے میں آپ ﷺ کی کیا رائے ہوگی، نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:

''ہر مومن پر (راوی کو شک ہے کہ شاید یہ الفاظ ہیں) ہر مسلمان پر (تمہاری مدد کرنا لازم ہے)''

بَاب اَعَفُّ النَّاسِ قِتْلَةً اَهْلُ الْاِيمَانِ

باب 30: اہل ایمان' قتل سے سب سے زیادہ بچنے والے ہیں

2681 - حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيُّ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ مُغِيرَةَ عَنْ شِبَاكٍ عَنْ اِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ مِنْ اَعَفِّ النَّاسِ قِتْلَةً اَهْلَ الْاِيمَانِ

◆◆ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

''بے شک اہل ایمان' قتل سے سب سے زیادہ بچنے والے ہیں''۔

2682 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ مُغِيرَةَ عَنْ شِبَاكٍ عَنْ اِبْرَاهِيمَ عَنْ هُنَيِّ بْنِ نُوَيْرَةَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اَعَفَّ النَّاسِ قِتْلَةً اَهْلُ الْاِيمَانِ

◆◆ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

2680: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 4519

2681: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2682: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 2666

''بے شک اہل ایمان قتل سے سب سے زیادہ بچنے والے ہیں''۔

بَاب الْمُسْلِمُوْنَ تَتَكَافَأُ دِمَاؤُهُمْ

باب 31: تمام مسلمانوں کا خون برابر کی حیثیت رکھتا ہے

2683- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى الصَّنْعَانِيُّ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ حَنَشٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُسْلِمُوْنَ تَتَكَافَأُ دِمَاؤُهُمْ وَهُمْ يَدٌ عَلٰى مَنْ سِوَاهُمْ يَسْعٰى بِذِمَّتِهِمْ اَدْنَاهُمْ وَيَرُدُّ عَلٰى اَقْصَاهُمْ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''تمام مسلمانوں کا خون برابر کی حیثیت رکھتا ہے اور یہ اپنے علاوہ سب کے لیے ایک ہاتھ کی حیثیت رکھتے ہیں، ان کی دی ہوئی پناہ کے بارے میں ان کا کم ترین فرد بھی کوشش کرے گا اور اسے ان کے دور والے شخص کی طرف بھی لوٹایا جائے گا''۔

2684- حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ سَعِيْدٍ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا اَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ اَبُوْ ضَمْرَةَ عَنْ عَبْدِ السَّلَامِ بْنِ اَبِي الْجَنُوْبِ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُسْلِمُوْنَ يَدٌ عَلٰى مَنْ سِوَاهُمْ وَتَتَكَافَأُ دِمَاؤُهُمْ

◆◆ حضرت معقل بن یسار رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''مسلمان اپنے علاوہ سب کے لیے ایک ہاتھ کی حیثیت رکھتے ہیں اور ان کے خون برابر کی حیثیت رکھتے ہیں''۔

2685- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ اِسْمٰعِيْلَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَيَّاشٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدُ الْمُسْلِمِيْنَ عَلٰى مَنْ سِوَاهُمْ تَتَكَافَأُ دِمَاؤُهُمْ وَاَمْوَالُهُمْ وَيُجِيْرُ عَلَى الْمُسْلِمِيْنَ اَدْنَاهُمْ وَيَرُدُّ عَلَى الْمُسْلِمِيْنَ اَقْصَاهُمْ

◆◆ عمرو بن شعیب اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''مسلمانوں کا ہاتھ دوسرے سب لوگوں کے خلاف ہے (یعنی وہ لوگ جو دوسرے مذاہب سے تعلق رکھتے ہیں ان کے خلاف مسلمان یکجان کی حیثیت رکھتے ہیں) مسلمانوں کی جانیں اور مال برابر کی حیثیت رکھتے ہیں، مسلمان کا عام فرد بھی پناہ دے سکتا ہے اور اس کی ادائیگی دور کے شخص پر بھی لازم ہوگی''۔

2683 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2684 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2685 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

بَاب مَنْ قَتَلَ مُعَاهَدًا

باب 32: جو شخص کسی معاہد (ذمی) کو قتل کردے

2686- حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا اَبُوْمُعَاوِيَةَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَتَلَ مُعَاهَدًا لَمْ يَرِحْ رَائِحَةَ الْجَنَّةِ وَاِنَّ رِيحَهَا لَيُوجَدُ مِنْ مَسِيْرَةِ اَرْبَعِيْنَ عَامًا

◆◆ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:
"جو شخص کسی ذمی کو قتل کردے وہ جنت کی بو بھی نہیں پائے گا' اگرچہ اس کی بو چالیس برس کے فاصلے سے محسوس ہوتی ہے"۔

2687- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مَعْدِيُّ بْنُ سُلَيْمَانَ اَنْبَاَنَا ابْنُ عَجْلَانَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَتَلَ مُعَاهَدًا لَهُ ذِمَّةُ اللّٰهِ وَذِمَّةُ رَسُوْلِهٖ لَمْ يَرِحْ رَائِحَةَ الْجَنَّةِ وَاِنَّ رِيحَهَا لَيُوجَدُ مِنْ مَسِيْرَةِ سَبْعِيْنَ عَامًا

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ 'نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:
"جو شخص کسی ایسے ذمی کو قتل کردے جو اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی پناہ میں ہو' تو وہ شخص جنت کی خوشبو بھی نہیں پائے گا' اگرچہ اس کی خوشبو ستر برس کی مسافت سے محسوس ہو جاتی ہے"۔

بَاب مَنْ اٰمَنَ رَجُلًا عَلٰى دَمِهٖ فَقَتَلَهٗ

باب 33: جو شخص کسی کو جان کی امان دینے کے بعد اسے قتل کردے

2688- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَبِي الشَّوَارِبِ حَدَّثَنَا اَبُوْعَوَانَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ رِفَاعَةَ بْنِ شَدَّادٍ الْقِتْبَانِيِّ قَالَ لَوْلَا كَلِمَةٌ سَمِعْتُهَا مِنْ عَمْرِو بْنِ الْحَمِقِ الْخُزَاعِيِّ لَمَشَيْتُ فِيْمَا بَيْنَ رَاْسِ الْمُخْتَارِ وَجَسَدِهٖ سَمِعْتُهٗ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اٰمَنَ رَجُلًا عَلٰى دَمِهٖ فَقَتَلَهٗ فَاِنَّهٗ يَحْمِلُ لِوَاءَ غَدْرٍ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

◆◆ رفاعہ بن شداد بیان کرتے ہیں: میں نے اگر حضرت عمرو بن حمق خزاعی کی زبانی یہ حدیث نہ سنی ہوئی ہوتی تو میں مختار کے سر اور اس کے جسم کے درمیان چلتا، میں نے انہیں یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے، وہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بات

2686: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 3166' ورقم الحديث: 6914

2687: اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 1403

2688: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

ارشاد فرمائی ہے:

''جو شخص کسی دوسرے کو جان کی امان دینے کے بعد اسے قتل کر دے تو قیامت کے دن وہ غداری کے جھنڈے کو اٹھائے گا''۔

2689- حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا اَبُو لَيْلٰى عَنْ اَبِىْ عُكَّاشَةَ عَنْ رِفَاعَةَ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى الْمُخْتَارِ فِىْ قَصْرِهِ فَقَالَ قَامَ جِبْرَائِيلُ مِنْ عِنْدِىَ السَّاعَةَ فَمَا مَنَعَنِىْ مِنْ ضَرْبِ عُنُقِهِ اِلَّا حَدِيثٌ سَمِعْتُهُ مِنْ سُلَيْمَانَ بْنِ صُرَدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ اِذَا اَمِنَكَ الرَّجُلُ عَلٰى دَمِهِ فَلَا تَقْتُلْهُ فَذَاكَ الَّذِىْ مَنَعَنِىْ مِنْهُ

رفاعہ بیان کرتے ہیں: میں مختار کے محل میں اس کے پاس آیا تو وہ بولا: ابھی میرے پاس سے جبرائیل علیہ السلام اٹھ کر گئے ہیں (رفاعہ کہتے ہیں) میں نے اس کی گردن صرف اس لیے نہیں اڑائی کیونکہ میں نے حضرت سلیمان بن صرد رضی اللہ عنہ کو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے ایک حدیث بیان کرتے ہوئے سنا ہے، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''جب تم کسی شخص کو جان کی امان دیدو تو تم اسے قتل نہ کرو''۔

تو اس بات نے مجھے اسے قتل کرنے سے روک لیا۔

بَاب الْعَفْوِ عَنِ الْقَاتِلِ

باب 34: قاتل کو معاف کر دینا

2690- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَعَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِىْ صَالِحٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَتَلَ رَجُلٌ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرُفِعَ ذٰلِكَ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَفَعَهُ اِلٰى وَلِيِّ الْمَقْتُوْلِ فَقَالَ الْقَاتِلُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَاللّٰهِ مَا اَرَدْتُ قَتْلَهُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْوَلِيِّ اَمَا اِنَّهُ اِنْ كَانَ صَادِقًا ثُمَّ قَتَلْتَهُ دَخَلْتَ النَّارَ قَالَ فَخَلّٰى سَبِيْلَهُ قَالَ فَكَانَ مَكْتُوْفًا بِنِسْعَةٍ فَخَرَجَ يَجُرُّ نِسْعَتَهُ فَسُمِّىَ ذَا النِّسْعَةِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس میں ایک شخص نے قتل کر دیا اس کا معاملہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں پیش کیا گیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے مقتول کے وارث کے سپرد کر دیا قاتل نے عرض کی: یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! اللہ کی قسم! میں نے اسے قتل کرنے کا ارادہ نہیں کیا تھا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے (مقتول کے) ولی سے کہا اگر یہ سچ کہہ رہا ہے اور پھر بھی تم نے اسے قتل کر دیا تو جہنم میں جاؤ گے راوی کہتے ہیں: تو اس شخص نے اسے چھوڑ دیا۔

راوی کہتے ہیں: وہ شخص رسی میں بندھا ہوا تھا' تو وہ اپنی رسی کو گھسیٹتا ہوا وہاں سے نکل آیا اسی وجہ سے اس کا نام ''رسی والا'' پڑ گیا۔

2690: اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 4498' اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 1407' اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 4736

2691- حَدَّثَنَا اَبُوْ عُمَيْرٍ عِيْسَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ النَّحَّاسِ وَعِيْسَى بْنُ يُوْنُسَ وَالْحُسَيْنُ بْنُ اَبِى السَّرِيِّ الْعَسْقَلَانِيُّ قَالُوْا حَدَّثَنَا ضَمْرَةُ بْنُ رَبِيْعَةَ عَنِ ابْنِ شَوْذَبٍ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ اَتَى رَجُلٌ بِقَاتِلِ وَلِيِّهِ اِلَى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اعْفُ فَاَبَى فَقَالَ خُذْ اَرْشَكَ فَاَبَى قَالَ اذْهَبْ فَاقْتُلْهُ فَاِنَّكَ مِثْلُهُ قَالَ فَلُحِقَ بِهِ فَقِيْلَ لَهُ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ قَالَ اقْتُلْهُ فَاِنَّكَ مِثْلُهُ فَخَلَّى سَبِيْلَهُ قَالَ فَرُئِىَ يَجُرُّ نِسْعَتَهُ ذَاهِبًا اِلَى اَهْلِهِ قَالَ كَاَنَّهُ قَدْ كَانَ اَوْثَقَهُ قَالَ اَبُوْ عُمَيْرٍ فِىْ حَدِيْثِهِ قَالَ ابْنُ شَوْذَبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْقَاسِمِ فَلَيْسَ لِاَحَدٍ بَعْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَّقُوْلَ اقْتُلْهُ فَاِنَّكَ مِثْلُهُ قَالَ ابْنُ مَاجَةَ هٰذَا حَدِيْثُ الرَّمْلِيِّيْنَ لَيْسَ اِلَّا عِنْدَهُمْ

◆◆ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک شخص اپنے ولی کے قاتل کو لے کر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم اسے معاف کر دو! اس نے یہ بات تسلیم نہیں کی۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم دیت وصول کرلو! اس نے یہ بات بھی تسلیم نہیں کی۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم جاؤ اور اسے قتل کر دو! تم بھی اس کی مانند ہو گے۔

راوی کہتے ہیں: بعد میں کوئی شخص کے پاس گیا اور اسے بتایا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بات ارشاد فرمائی ہے: تم اسے قتل کر دو گے تو تم بھی اسی کی مانند ہو گے تو اس شخص نے اسے چھوڑ دیا تو (قاتل کو) دیکھا گیا کہ وہ اپنی رسی گھسیٹتا ہوا اپنے گھر جا رہا تھا۔

راوی کہتے ہیں: اس سے یہ لگتا ہے کہ اس شخص نے اسے باندھا ہوا تھا۔

ابو عمیر نامی راوی نے اپنی روایت میں یہ الفاظ نقل کیے ہیں عبدالرحمان بن قاسم یہ کہتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد کسی اور کو اس بات کا اختیار نہیں ہے کہ وہ یہ کہے: تم اسے قتل کر دو تو تم بھی اس کی مانند ہو۔

امام ابن ماجہ رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں: یہ روایت رملہ کے رہنے والوں نے نقل کی ہے اور یہ صرف انہی سے منقول ہے۔

بَاب الْعَفْوِ فِى الْقِصَاصِ

باب 35: قصاص کو معاف کر دینا

2692- حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ اَنْبَاَنَا حَبَّانُ بْنُ هِلَالٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بَكْرٍ الْمُزَنِيُّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِىْ مَيْمُوْنَةَ قَالَ لَا اَعْلَمُهُ اِلَّا عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ مَا رُفِعَ اِلَى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَىْءٌ فِيْهِ الْقِصَاصُ اِلَّا اَمَرَ فِيْهِ بِالْعَفْوِ

◆◆ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں جب بھی کوئی ایسا مقدمہ پیش کیا گیا جس میں قصاص کی صورت ہو تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس میں معاف کر دینے کی ہدایت کی۔

2691: اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 4744

2692: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 4497 اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 4797 ورقم الحديث: 4798

2693- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ يُونُسَ بْنِ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ أَبِي السَّفَرِ قَالَ قَالَ أَبُو الدَّرْدَاءِ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا مِنْ رَجُلٍ يُصَابُ بِشَيْءٍ مِنْ جَسَدِهِ فَيَتَصَدَّقُ بِهِ إِلَّا رَفَعَهُ اللَّهُ بِهِ دَرَجَةً أَوْ حَطَّ عَنْهُ بِهِ خَطِيئَةً سَمِعَتْهُ أُذُنَايَ وَوَعَاهُ قَلْبِي

حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:
''جس شخص کو کوئی جسمانی تکلیف لاحق ہو اور وہ اسے معاف کر دے تو اللہ تعالیٰ اس کے اس عمل کی وجہ سے اس کے درجے کو بلند کرتا اور اس کے گناہ کو معاف کر دیتا ہے''۔
(حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں) میرے دونوں کانوں نے یہ بات سنی اور میرے ذہن نے اسے یاد رکھا۔

بَاب الْحَامِلِ يَجِبُ عَلَيْهَا الْقَوَدُ

باب 36: جب حاملہ عورت پر قصاص لازم ہو جائے

2694- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو صَالِحٍ عَنِ ابْنِ لَهِيعَةَ عَنِ ابْنِ أَنْعُمَ عَنْ عُبَادَةَ ابْنِ نُسَيٍّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ غَنْمٍ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ وَأَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ وَعُبَادَةُ بْنُ الصَّامِتِ وَشَدَّادُ بْنُ أَوْسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمَرْأَةُ إِذَا قَتَلَتْ عَمْدًا لَا تُقْتَلُ حَتَّى تَضَعَ مَا فِي بَطْنِهَا إِنْ كَانَتْ حَامِلًا وَحَتَّى تُكَفِّلَ وَلَدَهَا وَإِنْ زَنَتْ لَمْ تُرْجَمْ حَتَّى تَضَعَ مَا فِي بَطْنِهَا وَحَتَّى تُكَفِّلَ وَلَدَهَا

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ، حضرت ابوعبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ، حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ، حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ نے یہ بات بیان کی ہے، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بات ارشاد فرمائی ہے:
''جب کوئی عورت عمد کے طور پر قتل کر دے تو اسے قتل نہیں کیا جائے گا اگر وہ حاملہ تھی، تو جب تک وہ اپنے پیٹ میں موجود بچے کو جنم نہیں دیتی، اس کو اس وقت تک قتل نہیں کیا جائے گا' جب تک بچے کو اس کی ضرورت ہے (یعنی جب تک بچہ کھانے کے قابل نہیں ہو جاتا) اور اگر ایسی کسی عورت نے زنا کا ارتکاب کیا ہو' تو اسے اس وقت تک سنگسار نہیں کیا جائے گا' جب تک وہ اپنے پیٹ میں موجود بچے کو جنم نہیں دیتی اور جب تک وہ اپنے بچے کی کفالت نہیں کرتی (یعنی جب تک بچہ کھانے کی عمر تک نہیں پہنچ جاتا)''

2693: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 1393
2694: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

كِتَابُ الْوَصَايَا

کتاب: وصیت کے بارے میں روایات

بَاب هَلْ اَوْصَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

باب1: کیا نبی اکرم ﷺ نے (کوئی) وصیت کی تھی؟

2695 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِىْ وَاَبُوْ مُعَاوِيَةَ ح و حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَعَلِىُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْمُعَاوِيَةَ قَالَ اَبُوْبَكْرٍ وَّعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ شَقِيْقٍ عَنْ مَّسْرُوْقٍ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ مَا تَرَكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دِيْنَارًا وَّلَا دِرْهَمًا وَّلَا شَاةً وَّلَا بَعِيْرًا وَّلَا اَوْصَى بِشَىْءٍ

◆◆ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم ﷺ نے کوئی دینار، درہم، بکری یا اونٹ (وراثت میں) نہیں چھوڑا تھا اور آپ ﷺ نے کوئی وصیت نہیں کی تھی۔

2696 - حَدَّثَنَا عَلِىُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ مَّالِكِ بْنِ مِغْوَلٍ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ قَالَ قُلْتُ لِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِىْ اَوْفٰى اَوْصٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَىْءٍ قَالَ لَا قُلْتُ فَكَيْفَ اَمَرَ الْمُسْلِمِيْنَ بِالْوَصِيَّةِ قَالَ اَوْصٰى بِكِتَابِ اللّٰهِ قَالَ مَالِكٌ وَّقَالَ طَلْحَةُ بْنُ مُصَرِّفٍ قَالَ الْهُزَيْلُ بْنُ شُرَحْبِيْلَ اَبُوْبَكْرٍ كَانَ يَتَاَمَّرُ عَلٰى وَصِيِّ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَدَّ اَبُوْبَكْرٍ اَنَّهُ وَجَدَ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَهْدًا فَخَزَمَ اَنْفَهُ بِخِزَامٍ

◆◆ طلحہ بن مصرف بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت عبداللہ بن ابواوفی رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا: کیا نبی اکرم ﷺ نے کوئی وصیت کی تھی؟ انہوں نے جواب دیا: جی نہیں! میں نے دریافت کیا: پھر نبی اکرم ﷺ نے مسلمانوں کو وصیت کرنے کی ہدایت کیوں کی؟ تو حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے جواب دیا: نبی اکرم ﷺ نے اللہ کی کتاب کے مطابق حکم دیا تھا۔

2695: اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 4205' اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 2863' اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 3623' ورقم الحديث: 3624

2696: اخرجه البخارى فى "الصحيح" رقم الحديث: 2720' ورقم الحديث: 4460' ورقم الحديث: 2022' اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 4203' ورقم الحديث: 4204' اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 2119' اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 3622

مالک نامی راوی کہتے ہیں: طلحہ بن مصرف نامی راوی نے یہ بات بیان کی ہے ہذیل نامی راوی یہ کہتے ہیں: کیا حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی کسی اور کے بارے میں وصیت کی موجودگی میں خود امیر بن سکتے تھے؟ جب کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ تو اس بات کو پسند کرتے تھے۔ انہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے کوئی حکم ملے تو وہ مکمل طور پر اس کی پیروی کریں۔

2697 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْمِقْدَامِ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ سَمِعْتُ اَبِي يُحَدِّثُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَتْ عَامَّةُ وَصِيَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِيْنَ حَضَرَتْهُ الْوَفَاةُ وَهُوَ يُغَرْغِرُ بِنَفْسِهِ الصَّلَاةَ وَمَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے وصال کا وقت قریب آیا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی سانس رک رک کر آنے لگی، اس وقت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہی وصیت کی تھی۔

''نماز اور اپنے زیر ملکیت (یعنی غلاموں اور کنیزوں) کا خیال رکھنا''۔

2698 - حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ اَبِي سَهْلٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ مُغِيْرَةَ عَنْ اُمِّ مُوْسٰى عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ قَالَ كَانَ اٰخِرُ كَلَامِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّلَاةَ وَمَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ

حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا آخری کلام یہ تھا۔

''نماز اور اپنے زیر ملکیت (یعنی غلاموں اور کنیزوں) کا خیال رکھنا''۔

بَاب الْحَثِّ عَلَى الْوَصِيَّةِ

باب 2: وصیت کرنے کی ترغیب دینا

2699 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا حَقُّ امْرِئٍ مُسْلِمٍ اَنْ يَبِيْتَ لَيْلَتَيْنِ وَلَهُ شَيْءٌ يُوْصِي فِيْهِ اِلَّا وَوَصِيَّتُهُ مَكْتُوْبَةٌ عِنْدَهُ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''کسی مسلمان کے لیے یہ بات مناسب نہیں ہے کہ اس کے پاس کوئی ایسی چیز موجود ہو جس کے بارے میں وہ وصیت کرسکتا ہو اور پھر دو راتیں گزر جائیں اور اس نے وصیت نہ کی ہو اس کی وصیت اس کے پاس تحریر ہونی چاہئے''۔

2700 - حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا دُرُسْتُ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ الرَّقَاشِيُّ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ

2697: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2698: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 5156

2699: اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 4181 اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 974

2700: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَحْرُوْمُ مَنْ حُرِمَ وَصِيَّتَهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''محروم شخص وہ ہے جو وصیت کے حوالے سے محروم رہے''۔

2701- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَفَّى الْحِمْصِيُّ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيْدِ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ عَوْفٍ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ مَّاتَ عَلٰى وَصِيَّةٍ مَّاتَ عَلٰى سَبِيْلٍ وَّسُنَّةٍ وَّمَاتَ عَلٰى تُقًى وَشَهَادَةٍ وَّمَاتَ مَغْفُوْرًا لَهُ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''جو شخص وصیت کر کے مرتا ہے وہ (درست) راستے اور سنت پر مرتا ہے، وہ پرہیز گاری اور شہادت پر مرتا ہے، وہ ایسی حالت میں مرتا ہے کہ اس کی مغفرت ہو چکی ہوتی ہے''۔

2702- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عَوْفٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا حَقُّ امْرِئٍ مُّسْلِمٍ يَّبِيْتُ لَيْلَتَيْنِ وَلَهُ شَيْءٌ يُوْصِي بِهٖ اِلَّا وَوَصِيَّتُهُ مَكْتُوْبَةٌ عِنْدَهُ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما 'نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''کسی بھی بندہ مومن کے لیے یہ بات مناسب نہیں ہے کہ اگر اس کے پاس کوئی ایسی چیز ہو کہ جس کے بارے میں وہ وصیت کر سکتا ہو تو پھر وہ دو راتیں گزار دے (اور اس نے وصیت نہ کی ہو) اس کی وصیت اس کے پاس لکھی ہوئی ہونی چاہیے''۔

بَاب الْحَيْفِ فِي الْوَصِيَّةِ

باب 3: وصیت میں زیادتی کرنا

2703- حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيْمِ بْنُ زَيْدٍ الْعَمِّيُّ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ فَرَّ مِنْ مِّيْرَاثِ وَارِثِهٖ قَطَعَ اللّٰهُ مِيْرَاثَهُ مِنَ الْجَنَّةِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''جو شخص اپنے کسی وارث کو وراثت میں حصہ دینے سے فرار اختیار کرنا چاہے گا' تو اللہ تعالیٰ قیامت کے دن جنت میں سے اس کی وراثت کو ختم کر دے گا''۔

2704- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْاَزْهَرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ بْنُ هَمَّامٍ اَنْبَاَنَا مَعْمَرٌ عَنْ اَشْعَثَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ

2701: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2702: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2703: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ الرَّجُلَ لَيَعْمَلُ بِعَمَلِ اَهْلِ الْخَيْرِ سَبْعِيْنَ سَنَةً فَاِذَا اَوْصٰى حَافَ فِیْ وَصِيَّتِهٖ فَيُخْتَمُ لَهٗ بِشَرِّ عَمَلِهٖ فَيَدْخُلُ النَّارَ وَاِنَّ الرَّجُلَ لَيَعْمَلُ بِعَمَلِ اَهْلِ الشَّرِّ سَبْعِيْنَ سَنَةً فَيَعْدِلُ فِیْ وَصِيَّتِهٖ فَيُخْتَمُ لَهٗ بِخَيْرِ عَمَلِهٖ فَيَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَالَ اَبُوْهُرَيْرَةَ وَاقْرَءُ وْا اِنْ شِئْتُمْ (تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ) اِلٰى قَوْلِهٖ (عَذَابٌ مُّهِيْنٌ)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''ایک شخص اہل خیر کے سے عمل ستر برس تک کرتا رہتا ہے' پھر وہ وصیت کرتا ہے' تو اپنی وصیت میں ظلم کرتا ہے' تو اس کے لیے برے عمل کی مہر لگادی جاتی ہے اور وہ جہنم میں چلا جاتا ہے' ایک شخص ستر برس تک برے لوگوں کی طرح کے اعمال کرتا رہتا ہے' لیکن وہ اپنی وصیت میں انصاف سے کام لیتا ہے' تو اس کے لیے بھلے عمل کی مہر لگادی جاتی ہے اور وہ جنت میں چلا جاتا ہے''۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اگر تم لوگ چاہو' تو یہ آیت تلاوت کرو۔

''یہ اللہ تعالیٰ کی مقرر کردہ حدود ہیں''۔

یہ آیت یہاں تک ہے ''رسوا کرنے والا عذاب''۔

2705 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيْدِ بْنِ كَثِيْرِ بْنِ دِيْنَارٍ الْحِمْصِیُّ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ عَنْ اَبِیْ حَلْبَسٍ عَنْ خُلَيْدِ بْنِ اَبِیْ خُلَيْدٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَضَرَتْهُ الْوَفَاةُ فَاَوْصٰى وَكَانَتْ وَصِيَّتُهٗ عَلٰى كِتَابِ اللّٰهِ كَانَتْ كَفَّارَةً لِمَا تَرَكَ مِنْ زَكَاتِهٖ فِیْ حَيَاتِهٖ

معاویہ بن قرہ اپنے والد کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''جس شخص کی موت کا وقت قریب آجائے اور وہ وصیت کردے اور اس کی وصیت اللہ تعالیٰ کی کتاب کے حکم کے مطابق ہو' تو یہ وصیت اس چیز کا کفارہ ہوگی جو اپنی زندگی میں اس نے زکوٰۃ ترک کی تھی''۔

بَاب النَّهْيِ عَنِ الْاِمْسَاكِ فِی الْحَيَاةِ وَالتَّبْذِيْرِ عِنْدَ الْمَوْتِ

باب 4: زندگی کے دوران مال روکے رکھنے اور موت کے وقت فضول طور پر خرچ کرنے کی ممانعت

2706 - حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَرِيْكٌ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقَعْقَاعِ بْنِ شُبْرُمَةَ عَنْ اَبِیْ زُرْعَةَ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ اِلَى النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ نَبِّئْنِیْ مَا حَقُّ النَّاسِ مِنِّیْ بِحُسْنِ

2704: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 2867' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 2117

2705: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2706: اخرجه البخاری فی "الصحيح" رقم الحديث: 5971' اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 6447' ورقم الحديث: 6448' ورقم الحديث: 6449

الصُّحْبَةِ فَقَالَ نَعَمْ وَأَبِيكَ لَتُنَبَّأَنَّ أُمُّكَ قَالَ ثُمَّ مَنْ قَالَ ثُمَّ أُمُّكَ قَالَ ثُمَّ مَنْ قَالَ ثُمَّ أُمُّكَ قَالَ ثُمَّ مَنْ قَالَ ثُمَّ أَبُوكَ قَالَ نَبِّئْنِي يَا رَسُولَ اللّٰهِ عَنْ مَالِي كَيْفَ أَتَصَدَّقُ فِيهِ قَالَ نَعَمْ وَاللّٰهِ لَتُنَبَّأَنَّ أَنْ تَصَدَّقَ وَأَنْتَ صَحِيحٌ شَحِيحٌ تَأْمُلُ الْعَيْشَ وَتَخَافُ الْفَقْرَ وَلَا تُمْهِلْ حَتّٰى إِذَا بَلَغَتْ نَفْسُكَ هَا هُنَا قُلْتَ مَالِي لِفُلَانٍ وَمَالِي لِفُلَانٍ وَهُوَ لَهُمْ وَإِنْ كَرِهْتَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک شخص نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اس نے عرض کی: یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! آپ مجھے بتایئے کہ میرے اچھے سلوک کا سب سے زیادہ حق دار کون ہے؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمہارے باپ کی قسم! تمہیں اس بارے میں ضرور بتایا جائے گا' وہ تمہاری ماں ہے اس نے دریافت کیا: پھر کون ہے؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پھر تمہاری ماں، اس نے دریافت کیا: پھر کون ہے؟ تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پھر تمہاری ماں ہے۔ اس نے دریافت کیا: پھر کون نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پھر تمہارا والد ہے۔ اس نے عرض کی: یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! مجھے میرے مال کے بارے میں بتایئے کہ میں اس میں سے کیسے صدقہ کروں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جی ہاں! اللہ کی قسم! تمہیں اس بارے میں ضرور بتایا جائے گا تم اس وقت صدقہ کرو کہ جب تم تندرست ہو تمہیں مال کی رغبت ہو تمہیں زندہ رہنے کی امید ہو اور (مال خرچ کرنے کے نتیجے میں) تمہیں غربت کا اندیشہ ہو' تم اس میں اتنی تاخیر نہ کرو کہ تمہاری جان یہاں (حلق) تک پہنچ جائے اور تم یہ کہو میرا مال فلاں کو ملے گا میرا مال فلاں کو ملے گا' کیونکہ وہ تو اسے ویسے ہی مل جائے گا' اگرچہ تمہیں یہ پسند نہ بھی ہو۔

2707 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنْبَأَنَا حَرِيزُ بْنُ عُثْمَانَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَيْسَرَةَ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ عَنْ بُسْرِ بْنِ جَحَّاشٍ الْقُرَشِيِّ قَالَ بَزَقَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي كَفِّهِ ثُمَّ وَضَعَ أُصْبُعَهُ السَّبَّابَةَ وَقَالَ يَقُولُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ أَنَّى تُعْجِزُنِي ابْنَ آدَمَ وَقَدْ خَلَقْتُكَ مِنْ مِثْلِ هٰذِهِ فَإِذَا بَلَغَتْ نَفْسُكَ هٰذِهِ وَأَشَارَ إِلَى حَلْقِهِ قُلْتَ أَتَصَدَّقُ وَأَنّٰى أَوَانُ الصَّدَقَةِ

حضرت بسر بن جحاش قرشی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی ہتھیلی پر لعاب دہن ڈالا پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی شہادت کی انگلی اس پر رکھی اور ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

''اے آدم علیہ السلام کے بیٹے! تم مجھے کیسے عاجز کر سکتے ہو جبکہ میں نے تمہیں اس کی مانند چیز سے پیدا کیا ہے، جب تمہاری جان یہاں تک پہنچ جاتی ہے (نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے حلق کی طرف اشارہ کر کے یہ بات فرمائی) تو تم یہ کہتے ہو کہ میں صدقہ کرتا ہوں، اب صدقہ کا وقت کہاں رہا ہے''۔

بَابُ الْوَصِيَّةِ بِالثُّلُثِ

باب 5: ایک تہائی مال کے بارے میں وصیت کرنا

2708 - حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَالْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ الْمَرْوَزِيُّ وَسَهْلٌ قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ

2707: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

الزُّهْرِيِّ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ مَرِضْتُ عَامَ الْفَتْحِ حَتّٰى اَشْفَيْتُ عَلَى الْمَوْتِ فَعَادَنِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ اَيْ رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ لِيْ مَالًا كَثِيْرًا وَّلَيْسَ يَرِثُنِيْ اِلَّا ابْنَةٌ لِّيْ اَفَاَتَصَدَّقُ بِثُلُثَيْ مَالِيْ قَالَ لَا قُلْتُ فَالشَّطْرُ قَالَ لَا قُلْتُ فَالثُّلُثُ قَالَ الثُّلُثُ وَالثُّلُثُ كَثِيْرٌ اَنْ تَذَرَ وَرَثَتَكَ اَغْنِيَاءَ خَيْرٌ مِّنْ اَنْ تَذَرَهُمْ عَالَةً يَتَكَفَّفُوْنَ النَّاسَ

◆◆ عامر بن سعد اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: فتح مکہ کے سال میں بیمار ہو گیا' یہاں تک کہ میں موت کے کنارے تک پہنچ گیا نبی اکرم ﷺ میری عیادت کرنے کے لیے تشریف لائے' تو میں نے عرض کی: یارسول اللہ (ﷺ)! میرے پاس بہت زیادہ مال ہے اور میری وارث صرف میری ایک بیٹی ہے' تو کیا میں اپنا دو تہائی مال صدقہ کر دوں؟ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: نہیں! پھر میں نے عرض کی: پھر نصف مال صدقہ کر دوں؟ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: نہیں، میں نے عرض کی: ایک تہائی کر دوں؟ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ایک تہائی کر دو ویسے ایک تہائی بھی زیادہ ہے' تم اپنے ورثاء کو خوشحال چھوڑ کر جاؤ' یہ اس سے زیادہ بہتر ہے کہ تم انہیں بدحال چھوڑ کر جاؤ اور وہ لوگوں سے مانگتے پھریں۔

2709 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَمْرٍو عَنْ عَطَاءٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ تَصَدَّقَ عَلَيْكُمْ عِنْدَ وَفَاتِكُمْ بِثُلُثِ اَمْوَالِكُمْ زِيَادَةً لَّكُمْ فِيْ اَعْمَالِكُمْ

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

''بے شک اللہ تعالیٰ نے تمہیں یہ اجازت دی ہے کہ تم اپنی موت کے قریب اپنے ایک تہائی مال کو صدقہ کر سکتے ہو تا کہ تمہارے (نیک) اعمال میں اضافہ ہو جائے''۔

2710 - حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسٰى اَنْبَاَنَا مُبَارَكُ بْنُ حَسَّانَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا ابْنَ اٰدَمَ اثْنَتَانِ لَمْ تَكُنْ لَّكَ وَاحِدَةٌ مِّنْهُمَا جَعَلْتُ لَكَ نَصِيْبًا مِّنْ مَّالِكَ حِيْنَ اَخَذْتُ بِكَظْمِكَ لِاُطَهِّرَكَ بِهٖ وَاُزَكِّيَكَ وَصَلَاةُ عِبَادِيْ عَلَيْكَ بَعْدَ انْقِضَاءِ اَجَلِكَ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

''اے آدم علیہ السلام کے بیٹے! دو چیزیں ہیں، ان دونوں میں سے کوئی ایک بھی تمہارے اندر نہیں ہے، جب میں تمہاری

2708: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 56'ورقم الحديث: 1295'ورقم الحديث: 3936'ورقم الحديث: 4409' ورقم الحديث: 5668'ورقم الحديث: 6373'ورقم الحديث: 6733'اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 4185' اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 2864'اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 2116'اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 3628

2709: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2710: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

جان قبض کرنے لگتا ہوں اس وقت میں نے تمہیں تمہارے مال میں ایک حصہ مقرر کردیا ہے' تاکہ میں اس کے ذریعے تمہیں پاک کردوں اور تمہارا تزکیہ کردوں اور دوسرا تمہاری زندگی ختم ہو جانے کے بعد میرے بندوں کا تمہارے لیے دعائے رحمت کرنا (اس کا بھی اجر و ثواب تمہیں حاصل ہوتا ہے)''

2711- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ وَدِدْتُ اَنَّ النَّاسَ غَضُّوا مِنَ الثُّلُثِ اِلَى الرُّبُعِ لِاَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الثُّلُثُ كَبِيرٌ اَوْ كَثِيرٌ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: میری یہ خواہش ہے کہ لوگ ایک تہائی کی بجائے ایک چوتھائی کے بارے میں وصیت کیا کریں، کیونکہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بات ارشاد فرمائی ہے:

''ایک تہائی بھی بڑا ہے (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں) زیادہ ہے''۔

بَاب لَا وَصِيَّةَ لِوَارِثٍ

باب 6: وارث کے لیے وصیت نہیں ہو سکتی

2712- حَدَّثَنَا اَبُوبَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ اَنْبَاَنَا سَعِيدُ بْنُ اَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ غَنْمٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ خَارِجَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَهُمْ وَهُوَ عَلٰى رَاحِلَتِهِ وَاِنَّ رَاحِلَتَهُ لَتَقْصَعُ بِجِرَّتِهَا وَاِنَّ لُغَامَهَا لَيَسِيلُ بَيْنَ كَتِفَيَّ قَالَ اِنَّ اللهَ قَسَمَ لِكُلِّ وَارِثٍ نَصِيبَهُ مِنَ الْمِيرَاثِ فَلَا يَجُوزُ لِوَارِثٍ وَصِيَّةٌ الْوَلَدُ لِلْفِرَاشِ وَلِلْعَاهِرِ الْحَجَرُ وَمَنِ ادَّعٰى اِلٰى غَيْرِ اَبِيهِ اَوْ تَوَلّٰى غَيْرَ مَوَالِيهِ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِينَ لَا يُقْبَلُ مِنْهُ صَرْفٌ وَّلَا عَدْلٌ اَوْ قَالَ عَدْلٌ وَّلَا صَرْفٌ

◆◆ عمرو بن خارجہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو خطبہ دیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت اپنی سواری پر سوار تھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی سواری جگالی کر رہی تھی اور اس کا لعاب میرے کندھوں کے درمیان بہہ رہا تھا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''بے شک اللہ تعالیٰ نے ہر وارث کا وراثت میں مخصوص حصہ مقرر کر دیا ہے' تو اب کسی وارث کے لیے وصیت کرنا جائز نہیں ہے بچہ فراش والے کو ملے گا اور زنا کرنے والے کو محرومی ملے گی' جو شخص اپنے باپ کے علاوہ کسی اور کی طرف اپنی نسبت کرے یا اپنے آزاد کرنے والے آقا کی جگہ کسی اور کی طرف خود کو منسوب کرے اس پر اللہ تعالیٰ اور تمام فرشتوں کی لعنت ہوگی ایسے شخص کی کوئی فرض یا نفل عبادت قبول نہیں ہوگی (راوی کو یہاں ایک لفظ کے بارے میں شک ہے)''

2711: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 2773'اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 4194'اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 3636

2712:اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 2121'اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 3643'ورقم الحدیث: 3644'ورقم الحدیث: 3645

2713- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ عَيَّاشٍ حَدَّثَنَا شُرَحْبِيْلُ بْنُ مُسْلِمٍ الْخَوْلَانِيُّ سَمِعْتُ اَبَا اُمَامَةَ الْبَاهِلِيَّ يَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ فِيْ خُطْبَتِهٖ عَامَ حَجَّةِ الْوَدَاعِ اِنَّ اللّٰهَ قَدْ اَعْطٰى كُلَّ ذِيْ حَقٍّ حَقَّهٗ فَلَا وَصِيَّةَ لِوَارِثٍ

⇔ حضرت ابوامامہ باہلی بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم ﷺ کو حجۃ الوداع کے موقع پر خطبہ میں یہ بات ارشاد فرماتے ہوئے سنا: بے شک اللہ تعالیٰ نے ہر حق دار کو اس کا حق دے دیا ہے اس لیے وارث کے لیے وصیت نہیں ہوگی۔

2714- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ شَابُوْرَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ يَزِيْدَ بْنِ جَابِرٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِيْ سَعِيْدٍ اَنَّهٗ حَدَّثَهٗ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ اِنِّيْ لَتَحْتَ نَاقَةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسِيْلُ عَلَيَّ لُعَابُهَا فَسَمِعْتُهٗ يَقُوْلُ اِنَّ اللّٰهَ قَدْ اَعْطٰى كُلَّ ذِيْ حَقٍّ حَقَّهٗ اَلَا لَا وَصِيَّةَ لِوَارِثٍ

⇔ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں اس وقت نبی اکرم ﷺ کی اونٹنی کے نیچے کھڑا ہوا تھا، اور اس کا لعاب میرے اوپر گر رہا تھا، میں نے آپ ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:

''اللہ تعالیٰ نے ہر حقدار کو اس کا حق عطاء کر دیا ہے، یاد رکھنا! وارث کے لیے وصیت نہیں ہوتی''۔

بَاب الدَّيْنِ قَبْلَ الْوَصِيَّةِ

باب 7: وصیت پوری کرنے سے پہلے قرض ادا کرنا

2715- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَضٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالدَّيْنِ قَبْلَ الْوَصِيَّةِ وَاَنْتُمْ تَقْرَءُوْنَهَا (مِنْ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُّوْصِيْ بِهَا اَوْ دَيْنٍ) وَاِنَّ اَعْيَانَ بَنِي الْاُمِّ لَيَتَوَارَثُوْنَ دُوْنَ بَنِي الْعَلَّاتِ

⇔ حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے یہ فیصلہ دیا ہے کہ وصیت پوری کرنے سے پہلے (میت کا) قرض ادا کیا جائے گا حالانکہ تم لوگ یہ آیت تلاوت کرتے ہو۔

''وصیت کے بعد جو اس نے کی ہے اور قرض کے بعد''

بے شک حقیقی بھائی وارث بنیں گے صرف باپ کی طرف سے شریک بھائی وارث نہیں بنیں گے۔

بَاب مَنْ مَّاتَ وَلَمْ يُوْصِ هَلْ يُتَصَدَّقُ عَنْهُ

باب 8: جو شخص فوت ہو جائے اور اس نے کوئی وصیت نہ کی ہو

2713: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 3565' ورقم الحديث: 2870' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 2120

2714: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2715: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 2094' ورقم الحديث: 2095' ورقم الحديث: 2122

تو کیا اس کی طرف سے کوئی چیز صدقہ کی جاسکتی ہے؟

2716- حَدَّثَنَا اَبُوْمَرْوَانَ مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ الْعُثْمَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ اَبِىْ حَازِمٍ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَجُلًا سَاَلَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ اَبِىْ مَاتَ وَتَرَكَ مَالًا وَّلَمْ يُوْصِ فَهَلْ يُكَفِّرُ عَنْهُ اَنْ تَصَدَّقْتُ عَنْهُ قَالَ نَعَمْ

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک شخص نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا: اس نے عرض کی: میرے والد کا انتقال ہوگیا ہے، انہوں نے کچھ مال چھوڑا ہے، انہوں نے کوئی وصیت نہیں کی تھی، اگر میں ان کی طرف سے صدقہ کر دیتا ہوں' تو کیا یہ ان کی طرف سے کفارہ بن جائے گا، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جواب دیا ''جی ہاں''۔

2717- حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ حَدَّثَنَا اَبُوْاُسَامَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَآئِشَةَ اَنَّ رَجُلًا اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اِنَّ اُمِّىَ افْتُلِتَتْ نَفْسُهَا وَلَمْ تُوْصِ وَاِنِّىْ اَظُنُّهَا لَوْ تَكَلَّمَتْ لَتَصَدَّقَتْ فَلَهَا اَجْرٌ اِنْ تَصَدَّقْتُ عَنْهَا وَلِىَ اَجْرٌ قَالَ نَعَمْ

◆◆ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' ایک شخص نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اس نے عرض کی: میری والدہ کا اچانک انتقال ہوگیا وہ وصیت نہیں کرسکی میرا یہ خیال ہے کہ اگر انہیں بات کرنے کا موقع ملتا تو وہ صدقہ کرنے کے لیے کہتیں میں ان کی طرف سے صدقہ کر دیتا ہوں' تو کیا انہیں اجر ملے گا اور کیا مجھے اجر ملے گا؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جواب دیا: جی ہاں۔

بَاب قَوْلِهٖ (وَمَنْ كَانَ فَقِيْرًا فَلْيَاْكُلْ بِالْمَعْرُوْفِ)

باب 9: ارشاد باری تعالیٰ ہے ''اور جو شخص غریب ہو، وہ مناسب طور پر کھالے''

2718- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْاَزْهَرِ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ الْمُعَلِّمُ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَا اَجِدُ شَيْئًا وَّلَيْسَ لِىْ مَالٌ وَّلِىْ يَتِيْمٌ لَهٗ مَالٌ قَالَ كُلْ مِنْ مَّالِ يَتِيْمِكَ غَيْرَ مُسْرِفٍ وَّلَا مُتَاَثِّلٍ مَّالًا قَالَ وَاَحْسِبُهٗ قَالَ وَلَا تَقِىْ مَالَكَ بِمَالِهٖ

◆◆ عمرو بن شعیب اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: ایک شخص نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اس نے عرض کی: مجھے کوئی چیز نہیں ملتی میرے پاس کوئی مال بھی نہیں ہے میرے پاس ایک یتیم ہے' جس کا مال موجود ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم اپنے یتیم کے مال میں سے اسراف کیے بغیر اور مال جمع کیے بغیر کھالو۔

راوی کہتے ہیں: میرا خیال ہے روایت میں یہ الفاظ ہیں۔

''تم اس کے مال کے ذریعے اپنے مال کو بچانہ لینا۔''

2716 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2717 : اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 2324' ورقم الحديث: 4198

2718 : اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 2872' اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 3670

كِتَابُ الْفَرَائِضِ

کتاب: وراثت کے بارے میں روایات

بَاب الْحَثِّ عَلٰى تَعْلِيمِ الْفَرَائِضِ

باب 1: علم وراثت سیکھنے کی ترغیب دینا

2719 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ بْنِ اَبِي الْعِطَافِ حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا اَبَا هُرَيْرَةَ تَعَلَّمُوا الْفَرَائِضَ وَعَلِّمُوهَا فَاِنَّهُ نِصْفُ الْعِلْمِ وَهُوَ يُنْسَى وَهُوَ اَوَّلُ شَيْءٍ يُنْزَعُ مِنْ اُمَّتِي

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''اے ابوہریرہ! تم علم وراثت سیکھو اور لوگوں کو اس کی تعلیم دو کیونکہ یہ نصف علم ہے اور اسے بھلا دیا جائے گا، یہ وہ سب سے پہلی چیز ہوگی' جسے میری امت سے اٹھالیا جائے گا''۔

بَاب فَرَائِضِ الصُّلْبِ

باب 2: صلبی اولاد کی وراثت

2720 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي عُمَرَ الْعَدَنِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ ابْنِ عَقِيلٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ جَاءَتِ امْرَاَةُ سَعْدِ بْنِ الرَّبِيعِ بِابْنَتَيْ سَعْدٍ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ هَاتَانِ ابْنَتَا سَعْدٍ قُتِلَ مَعَكَ يَوْمَ اُحُدٍ وَّاِنَّ عَمَّهُمَا اَخَذَ جَمِيعَ مَا تَرَكَ اَبُوهُمَا وَاِنَّ الْمَرْاَةَ لَا تُنْكَحُ اِلَّا عَلٰى مَالِهَا فَسَكَتَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى اُنْزِلَتْ اٰيَةُ الْمِيرَاثِ فَدَعَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَخَا سَعْدِ بْنِ الرَّبِيعِ فَقَالَ اَعْطِ ابْنَتَيْ سَعْدٍ ثُلُثَيْ مَالِهِ وَاَعْطِ امْرَاَتَهُ الثُّمُنَ وَخُذْ اَنْتَ مَا بَقِيَ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: حضرت سعد بن ربیع رضی اللہ عنہ کی اہلیہ حضرت سعد رضی اللہ عنہ کی دو صاحبزادیوں کو ساتھ لے کر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی اس نے عرض کی: یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! یہ دونوں حضرت سعد رضی اللہ عنہ کی صاحبزادیاں ہیں جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ غزوۂ اُحد میں (شرکت کرتے ہوئے) شہید ہو گئے تھے۔ان کے چچا نے ان کے والد کا

2720: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 2891'ورقم الحديث: 2892'اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث:

چھوڑا ہوا سارا ترکہ حاصل کرلیا ہے اور کسی عورت کے ساتھ تو اس کے مال کی وجہ سے ہی نکاح کیا جاتا ہے' تو نبی اکرم ﷺ خاموش ہو گئے یہاں تک کہ وارثت کے متعلق آیت نازل ہوگئی نبی اکرم ﷺ نے حضرت سعد بن ربیع رضی اللہ عنہ کے بھائی کو بلوایا اور فرمایا: سعد کی دونوں بیٹیوں کو اس کے مال کا دوتہائی حصہ دو اور اس کی بیوی کو آٹھواں حصہ دو اور جو باقی بچ جائے وہ تم لو۔

2721 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَبِىْ قَيْسٍ الْاَوْدِيِّ عَنِ الْهُزَيْلِ بْنِ شُرَحْبِيلَ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ اِلَى اَبِىْ مُوسَى الْاَشْعَرِيِّ وَسَلْمَانَ بْنِ رَبِيعَةَ الْبَاهِلِيِّ فَسَاَلَهُمَا عَنِ ابْنَةٍ وَّابْنَةِ ابْنٍ وَّاُخْتٍ لِاَبٍ وَّاُمٍّ فَقَالَا لِلابْنَةِ النِّصْفُ وَمَا بَقِىَ فَلِلْاُخْتِ وَائْتِ ابْنَ مَسْعُودٍ فَسَيُتَابِعُنَا فَاَتَى الرَّجُلُ ابْنَ مَسْعُودٍ فَسَاَلَهُ وَاَخْبَرَهُ بِمَا قَالَا فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ قَدْ ضَلَلْتُ اِذًا وَّمَا اَنَا مِنَ الْمُهْتَدِيْنَ وَلٰكِنِّىْ سَاَقْضِىْ بِمَا قَضٰى بِهٖ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلابْنَةِ النِّصْفُ وَلابْنَةِ الِابْنِ السُّدُسُ تَكْمِلَةَ الثُّلُثَيْنِ وَمَا بَقِىَ فَلِلْاُخْتِ

ہذیل بن شرحبیل بیان کرتے ہیں: ایک شخص حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ اور حضرت سلمان بن ربیعہ رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور ان دونوں سے (میت کی) ایک بیٹی، ایک پوتی اور ایک سگی بہن کے بارے میں دریافت کیا: تو ان دونوں حضرات نے فرمایا: میت کی بیٹی کو نصف حصہ ملے گا اور جو باقی بچ جائے گا' وہ بہن کو ملے گا تم حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس جاؤ تو وہ بھی ہماری تائید کریں گے وہ شخص حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور ان سے اس بارے میں دریافت کیا: اور انہیں یہ بھی بتایا جو ان دونوں نے جواب دیا: تھا' تو حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: (اگر میں یہ جواب دوں) پھر تو میں گمراہ ہو جاؤں گا' پھر تو میں ہدایت یافتہ نہیں رہوں گا' میں اس بارے میں وہ فیصلہ دوں گا' جو اس بارے میں نبی اکرم ﷺ نے دیا تھا: بیٹی کو نصف حصہ ملے گا اور پوتی کو چھٹا حصہ ملے گا۔ اس طرح دو تہائی حصے مکمل ہو جائیں اور جو باقی بچے گا' وہ بہن کو مل جائے گا۔

بَاب فَرَائِضِ الْجَدِّ

باب 3: دادا کی وراثت

2722 - حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ حَدَّثَنَا يُوْنُسُ بْنُ اَبِىْ اِسْحٰقَ عَنْ اَبِىْ اِسْحٰقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُوْنٍ عَنْ مَّعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ الْمُزَنِيِّ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُتِىَ بِفَرِيضَةٍ فِيهَا جَدٌّ فَاَعْطَاهُ ثُلُثًا اَوْ سُدُسًا

حضرت معقل بن یسار رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم ﷺ کو سنا، آپ ﷺ کی خدمت میں وراثت کا ایک ایسا مسئلہ آیا جس میں دادا بھی موجود تھا تو نبی اکرم ﷺ نے اس دادا کو ایک تہائی (راوی کو شک ہے) یا چھٹا حصہ عطاء کیا۔

2723 - حَدَّثَنَا اَبُوْحَاتِمٍ حَدَّثَنَا ابْنُ الطَّبَّاعِ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ يُوْنُسَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ مَّعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ قَالَ

2721: اخرجه البخاری فی "الصحيح" رقم الحديث: 6736' ورقم الحديث: 6742' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 2890' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 2093

2722: اس روایت کونقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

قَضٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِىْ جَدٍّ كَانَ فِيْنَا بِالسُّدُسِ

حضرت معقل بن سیار رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمارے درمیان موجود ایک دادا کے بارے میں چھٹے حصے کا فیصلہ دیا۔

بَاب مِيْرَاثِ الْجَدَّةِ

باب 4: دادی کی وراثت

2724 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ الْمِصْرِىُّ اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ اَنْبَاَنَا يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَهُ عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ ذُؤَيْبٍ ح و حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ اِسْحٰقَ بْنِ خَرَشَةَ عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ ذُؤَيْبٍ قَالَ جَاءَتِ الْجَدَّةُ اِلٰى اَبِىْ بَكْرِ الصِّدِّيْقِ تَسْاَلُهُ مِيْرَاثَهَا فَقَالَ لَهَا اَبُوْبَكْرٍ مَا لَكِ فِىْ كِتَابِ اللّٰهِ شَىْءٌ وَّمَا عَلِمْتُ لَكِ فِىْ سُنَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا فَارْجِعِىْ حَتّٰى اَسْاَلَ النَّاسَ فَسَاَلَ النَّاسَ فَقَالَ الْمُغِيْرَةُ بْنُ شُعْبَةَ حَضَرْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَعْطَاهَا السُّدُسَ فَقَالَ اَبُوْبَكْرٍ هَلْ مَعَكَ غَيْرُكَ فَقَامَ مُحَمَّدُ بْنُ مَسْلَمَةَ الْاَنْصَارِىُّ فَقَالَ مِثْلَ مَا قَالَ الْمُغِيْرَةُ بْنُ شُعْبَةَ فَاَنْفَذَهُ لَهَا اَبُوْبَكْرٍ ثُمَّ جَاءَتِ الْجَدَّةُ الْاُخْرٰى مِنْ قِبَلِ الْاَبِ اِلٰى عُمَرَ تَسْاَلُهُ مِيْرَاثَهَا فَقَالَ مَا لَكِ فِىْ كِتَابِ اللّٰهِ شَىْءٌ وَّمَا كَانَ الْقَضَاءُ الَّذِىْ قُضِىَ بِهِ اِلَّا لِغَيْرِكِ وَمَا اَنَا بِزَائِدٍ فِى الْفَرَائِضِ شَيْئًا وَّلٰكِنْ هُوَ ذَاكِ السُّدُسُ فَاِنِ اجْتَمَعْتُمَا فِيْهِ فَهُوَ بَيْنَكُمَا وَاَيَّتُكُمَا خَلَتْ بِهِ فَهُوَ لَهَا

قبیصہ بن ذویب بیان کرتے ہیں: ایک دادی (یا نانی) حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئی اور ان سے اپنی وراثت کا مطالبہ کیا' تو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے اس سے فرمایا تمہارے بارے میں اللہ کی کتاب میں کوئی حکم نہیں ہے اور تمہارے بارے میں میرے علم میں سنت میں بھی کوئی حکم نہیں ہے تم واپس جاؤ میں لوگوں سے اس بارے میں دریافت کرتا ہوں پھر حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے لوگوں سے دریافت کیا: تو حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ نے بتایا: میں اس وقت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس موجود تھا جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دادی (نانی) کو چھٹا حصہ دیا تھا' تو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے دریافت کیا: کیا اس وقت تمہارے ساتھ کوئی اور بھی موجود تھا؟ تو حضرت محمد بن مسلمہ انصاری رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے انہوں نے بھی وہی بات بیان کی جو حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ نے بیان کی تھی' تو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے اس (دادی یا نانی) کے لیے اس حصے کو نافذ کر دیا پھر ایک اور دادی حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئی اور ان سے اپنی وراثت دلوانے کا مطالبہ کیا' تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ بولے: تمہارے بارے میں اللہ کی کتاب میں کوئی حکم نہیں ہے اور جو فیصلہ دیا گیا ہے وہ تمہارے علاوہ (نانی) کے لیے ہے اور میں فرض حصے میں کوئی اضافہ نہیں کر سکتا صرف یہی چھٹا حصہ ہے

2723: اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 2897

2724: اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 2897'اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 2100'ورقم الحديث: 2101

اگر تم دونوں اس میں اکٹھی ہو جاتی ہو تو وہ تم دونوں کے درمیان تقسیم ہو جائے گا اور تم دونوں میں سے جو تنہا ہو وہ اسے مل جائے۔

2725- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا سَلْمُ بْنُ قُتَيْبَةَ عَنْ شَرِيكٍ عَنْ لَيْثٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَّثَ جَدَّةً سُدُسًا

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دادی کو چھٹے حصے کا وارث قرار دیا ہے۔

بَابُ الْكَلَالَةِ

باب 5: کلالہ (کا حکم)

2726- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ سَعِيْدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِى الْجَعْدِ عَنْ مَّعْدَانَ بْنِ اَبِىْ طَلْحَةَ الْيَعْمُرِيِّ اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ قَامَ خَطِيْبًا يَوْمَ الْجُمُعَةِ اَوْ خَطَبَهُمْ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَحَمِدَ اللّٰهَ وَاَثْنٰى عَلَيْهِ وَقَالَ اِنِّىْ وَاللّٰهِ مَا اَدَعُ بَعْدِىْ شَيْئًا هُوَ اَهَمُّ اِلَىَّ مِنْ اَمْرِ الْكَلَالَةِ وَقَدْ سَاَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَا اَغْلَظَ لِىْ فِىْ شَىْءٍ مَّا اَغْلَظَ لِىْ فِيْهَا حَتّٰى طَعَنَ بِاِصْبَعِهٖ فِىْ جَنْبِىْ اَوْ فِىْ صَدْرِىْ ثُمَّ قَالَ يَا عُمَرُ تَكْفِيْكَ اٰيَةُ الصَّيْفِ الَّتِىْ نَزَلَتْ فِىْ اٰخِرِ سُوْرَةِ النِّسَاءِ

معدان بیان کرتے ہیں: حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ جمعہ کے دن خطبہ دینے کے لیے کھڑے ہوئے (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں) انہوں نے جمعہ کے دن خطبہ دیتے ہوئے اللہ تعالیٰ کی حمد و ثناء بیان کی اور یہ بات بیان کی اللہ کی قسم! میں اپنے بعد جو چیزیں چھوڑ کر جاؤں گا۔ ان میں میرے نزدیک سب سے زیادہ اہم مسئلہ کلالہ کا مسئلہ ہے میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس بارے میں دریافت کیا تھا' لیکن آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس حوالے سے جتنی سختی میرے ساتھ کی تھی اس طرح کی سختی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی اور مسئلے کے بارے میں نہیں کی یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک انگلی میرے پہلو میں (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں) میرے سینے میں چبھوئی تھی اور فرمایا تھا: اے عمر رضی اللہ عنہ! تمہارے لیے گرمی کے موسم میں نازل ہونے والی آیت کافی ہے' جو سورۃ النساء کے آخر میں نازل ہوئی تھی۔

2727- حَدَّثَنَا عَلِىُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَّاَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ عَنْ مُرَّةَ بْنِ شَرَاحِيلَ قَالَ قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ ثَلَاثٌ لَاَنْ يَكُوْنَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيَّنَهُنَّ اَحَبُّ اِلَىَّ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيْهَا الْكَلَالَةُ وَالرِّبَا وَالْخِلَافَةُ

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں، تین چیزیں ایسی ہیں اگر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم انہیں بیان کر دیتے تو یہ بات میرے نزدیک دنیا اور اس میں موجود ہر چیز سے زیادہ میرے نزدیک محبوب تھی، کلالہ، سود اور خلافت۔

2728- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُوْلُ

2725: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2727: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

مَرِضْتُ فَاَتَانِیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعُوْدُنِیْ هُوَ وَاَبُوْ بَكْرٍ مَعَهُ وَهُمَا مَاشِيَانِ وَقَدْ اُغْمِیَ عَلَیَّ فَتَوَضَّاَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَبَّ عَلَیَّ مِنْ وَّضُوْئِهٖ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ كَيْفَ اَصْنَعُ كَيْفَ اَقْضِیْ فِیْ مَالِیْ حَتّٰى نَزَلَتْ اٰيَةُ الْمِيْرَاثِ فِیْ اٰخِرِ النِّسَاءِ (وَاِنْ كَانَ رَجُلٌ يُّوْرَثُ كَلٰلَةً) وَ (يَسْتَفْتُوْنَكَ قُلِ اللّٰهُ يُفْتِيْكُمْ فِی الْكَلٰلَةِ) الْاٰيَةَ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: میں بیمار ہوا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم میری عیادت کرنے کے لیے تشریف لائے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ بھی تھے یہ دونوں حضرات پیدل چل کر تشریف لائے تھے مجھ پر بیہوشی طاری ہو چکی تھی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو کیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے وضو کا بچا ہوا پانی مجھ پر انڈیلا گیا (تو مجھے ہوش آ گیا) میں نے عرض کی: یا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! میں کیا کروں میں اپنے مال کے بارے میں کیا فیصلہ دوں؟ (راوی کہتے ہیں:) تو سورۃ النساء کے آخر میں موجود وراثت والی آیت نازل ہوگئی۔

''اگر کوئی ایسا شخص ہو جو وراثت میں کلالہ چھوڑ کر جائے۔''

اور یہ آیت

''لوگ تم سے مسئلہ دریافت کرتے ہیں تم یہ فرما دو کہ اللہ تعالیٰ تم کو کلالہ کے بارے میں یہ حکم دیتا ہے۔''

بَاب مِيْرَاثِ اَهْلِ الْاِسْلَامِ مِنْ اَهْلِ الشِّرْكِ

باب 6: کسی مسلمان کا کسی مشرک کا وارث بننا

2729- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِیِّ عَنْ عَلِیِّ بْنِ الْحُسَيْنِ عَنْ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ رَفَعَهُ اِلَى النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَرِثُ الْمُسْلِمُ الْكَافِرَ وَلَا الْكَافِرُ الْمُسْلِمَ

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تک ''مرفوع'' حدیث کے طور پر یہ بات نقل کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: کوئی مسلمان کسی کافر کا وارث نہیں بنتا اور کوئی کافر کسی مسلمان کا وارث نہیں بنتا۔

2730- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ اَنْبَاَنَا يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَلِیِّ بْنِ الْحُسَيْنِ اَنَّهُ حَدَّثَهُ اَنَّ عَمْرَو بْنَ عُثْمَانَ اَخْبَرَهُ عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ اَنَّهُ قَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَتَنْزِلُ فِیْ دَارِكَ

2729: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 6764'ورقم الحدیث: 4283'اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 4116'اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 2909'اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 2107

2730: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 1588'ورقم الحدیث: 3058'ورقم الحدیث: 4282'اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 3281'ورقم الحدیث: 3282'ورقم الحدیث: 3283'اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 2008' اخرجه ابن ماجه فی "السنن" رقم الحدیث: 2942

بِمَكَّةَ قَالَ وَهَلْ تَرَكَ لَنَا عَقِيلٌ مِنْ رِبَاعٍ اَوْ دُوْرٍ وَّكَانَ عَقِيلٌ وَّرِثَ اَبَا طَالِبٍ هُوَ وَطَالِبٌ وَّلَمْ يَرِثْ جَعْفَرٌ وَّلَا عَلِيٌّ شَيْئًا لِاَنَّهُمَا كَانَا مُسْلِمَيْنِ وَكَانَ عَقِيلٌ وَّطَالِبٌ كَافِرَيْنِ فَكَانَ عُمَرُ مِنْ اَجْلِ ذٰلِكَ يَقُوْلُ لَا يَرِثُ الْمُؤْمِنُ الْكَافِرَ قَالَ اُسَامَةُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَرِثُ الْمُسْلِمُ الْكَافِرَ وَلَا الْكَافِرُ الْمُسْلِمَ

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! کیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم مکہ میں اپنے گھر میں پڑاؤ کریں گے، تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا: کیا عقیل نے ہمارے لیے کوئی زمین یا گھر چھوڑا ہے۔

(راوی کہتے ہیں:) جناب عقیل جناب ابوطالب کے وارث بنے تھے جناب عقیل اور جناب طالب ان کے وارث بنے تھے لیکن حضرت جعفر طیار رضی اللہ عنہ اور حضرت علی رضی اللہ عنہ ان کے وارث نہیں بنے تھے کیونکہ یہ دونوں حضرات مسلمان تھے جبکہ جناب عقیل اور جناب طالب دونوں کافر تھے۔

یہی وجہ ہے حضرت عمر رضی اللہ عنہ یہ فرمایا کرتے تھے: کوئی مؤمن کسی کافر کا وارث نہیں بن سکتا۔

حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: کوئی مسلمان کسی کافر کا وارث نہیں بنتا اور کوئی کافر کسی مسلمان کا وارث نہیں بنتا۔

2731 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ اَنْبَاَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيْدَ اَنَّ الْمُثَنَّى بْنَ الصَّبَّاحِ اَخْبَرَهُ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَتَوَارَثُ اَهْلُ مِلَّتَيْنِ

عمرو بن شعیب اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''دو مذاہب سے تعلق رکھنے والے لوگ باہمی طور پر وارث نہیں بن سکتے''۔

بَاب مِيْرَاثِ الْوَلَاءِ

باب 7: ولاء کی وراثت کا حکم

2732 - حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْاُسَامَةَ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ الْمُعَلِّمُ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ تَزَوَّجَ رِبَابُ بْنُ حُذَيْفَةَ بْنِ سَعِيْدِ بْنِ سَهْمٍ اُمَّ وَائِلٍ بِنْتَ مَعْمَرٍ الْجُمَحِيَّةَ فَوَلَدَتْ لَهُ ثَلَاثَةً فَتُوُفِّيَتْ اُمُّهُمْ فَوَرِثَهَا بَنُوْهَا رِبَاعًا وَّوَلَاءَ مَوَالِيْهَا فَخَرَجَ بِهِمْ عَمْرُو بْنُ الْعَاصِ اِلَى الشَّامِ فَمَاتُوْا فِيْ طَاعُوْنِ عَمَوَاسٍ فَوَرِثَهُمْ عَمْرٌو وَكَانَ عَصَبَتَهُمْ فَلَمَّا رَجَعَ عَمْرُو بْنُ الْعَاصِ جَاءَ بَنُوْ مَعْمَرٍ يُخَاصِمُوْنَهُ فِيْ وَلَاءِ اُخْتِهِمْ اِلٰى عُمَرَ فَقَالَ عُمَرُ اَقْضِيْ بَيْنَكُمْ بِمَا سَمِعْتُ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعْتُهُ يَقُوْلُ مَا اَحْرَزَ الْوَلَدُ وَالْوَالِدُ فَهُوَ لِعَصَبَتِهِ مَنْ كَانَ قَالَ فَقَضٰى لَنَا بِهِ وَكَتَبَ لَنَا بِهِ كِتَابًا فِيْهِ شَهَادَةُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ وَّزَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ وَّاٰخَرَ حَتّٰى اِذَا اسْتُخْلِفَ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مَرْوَانَ تُوُفِّيَ مَوْلًى لَهَا وَتَرَكَ اَلْفَيْ دِيْنَارٍ فَبَلَغَنِيْ اَنَّ ذٰلِكَ الْقَضَاءَ قَدْ

2731: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2732: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 2917

غُيِّرَ فَخَاصَمُوْا اِلٰى هِشَامِ بْنِ اِسْمٰعِيْلَ فَرَفَعَنَا اِلٰى عَبْدِ الْمَلِكِ فَاَتَيْنَاهُ بِكِتَابِ عُمَرَ فَقَالَ اِنْ كُنْتُ لَاَرٰى اَنَّ هٰذَا مِنَ الْقَضَاءِ الَّذِىْ لَا يُشَكُّ فِيْهِ وَمَا كُنْتُ اَرٰى اَنَّ اَمْرَ اَهْلِ الْمَدِيْنَةِ بَلَغَ هٰذَا اَنْ يَّشُكُّوْا فِىْ هٰذَا الْقَضَاءِ فَقَضٰى لَنَا فِيْهِ فَلَمْ نَزَلْ فِيْهِ بَعْدُ

◆◆ عمرو بن شعیب اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: رباب بن حذیفہ نے اُمّ وائل بنت معمر کے ساتھ شادی کر لی تو اس خاتون نے ان کے تین بچوں کو جنم دیا جب ان بچوں کی والدہ کا انتقال ہوا تو اس خاتون کے بچے اس خاتون کی زمین اور ولاء کے وارث بنے۔ حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ انہیں لے کر شام چلے گئے وہاں عمواس کے طاعون میں ان کا انتقال ہو گیا تو حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ ان کے وارث بنے کیونکہ وہ ان کے عصبہ رشتہ دار تھے جب حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ واپس آئے تو بنو معمر اپنی بہن کی ولاء کے بارے میں مقدمہ لے کر حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آئے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ بولے: میں تمہارے درمیان وہ فیصلہ کروں گا' جو میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے۔ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے۔

''جو چیز اولاد اور والد محفوظ کریں وہ ان کے عصبہ کو ملتی ہے خواہ وہ جو کوئی بھی ہو۔''

راوی کہتے ہیں: انہوں نے ہمارے بارے میں یہ فیصلہ دیا اور اس کے مطابق ہمیں تحریر لکھ کر دی جس میں حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ اور حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ اور دیگر حضرات کی گواہی موجود تھی۔

یہاں تک کہ وہ وقت آیا جب عبدالملک بن مروان خلیفہ بنا تو اس خاتون کا ایک غلام فوت ہوا جس نے دو ہزار دینار چھوڑے تو مجھے یہ اطلاع ملی کہ اس فیصلے میں تبدیلی کر دی گئی وہ لوگ اپنا مقدمہ لے کر ہشام بن اسماعیل کے پاس گئے اس نے انہیں عبدالملک کے پاس بھیج دیا میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی تحریر لے کر عبدالملک کے پاس آیا' تو وہ بولا میری یہ رائے ہے کہ یہ ایک ایسا فیصلہ ہے' جس کے بارے میں شک نہیں کیا جا سکتا اور میں یہ سمجھتا ہوں کہ اہل مدینہ کا معاملہ یہاں تک نہیں پہنچا ہوگا' وہ اس فیصلے کے بارے میں شک کریں (راوی کہتے ہیں:) تو اس نے اس بارے میں ہمارے حق میں فیصلہ دیا اور اس کے بعد (اس طرح کی صورتحال میں) یہی فیصلہ ہوتا رہا ہے۔

2733- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَعَلِىُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْاَصْبَهَانِىِّ عَنْ مُجَاهِدِ بْنِ وَرْدَانَ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ مَوْلًى لِلنَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَعَ مِنْ نَخْلَةٍ فَمَاتَ وَتَرَكَ مَالًا وَّلَمْ يَتْرُكْ وَلَدًا وَّلَا حَمِيْمًا فَقَالَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَعْطُوْا مِيْرَاثَهٗ رَجُلًا مِّنْ اَهْلِ قَرْيَتِهٖ

◆◆ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک غلام کھجور کے درخت سے نیچے گر کر فوت ہو گیا' اس نے کچھ مال چھوڑا اس کی کوئی اولاد نہیں تھی کوئی رشتے دار بھی نہیں تھا' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اس کی وراثت اس کی بستی کے کسی شخص کو دے دو۔

2733: اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 2903' اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 2105

2734- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِى شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِى لَيْلٰى عَنِ الْحَكَمِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَدَّادٍ عَنْ بِنْتِ حَمْزَةَ قَالَ مُحَمَّدٌ يَعْنِى ابْنَ اَبِى لَيْلٰى وَهِىَ اُخْتُ ابْنِ شَدَّادٍ لِاُمِّهِ قَالَتْ مَاتَ مَوْلَاىَ وَتَرَكَ ابْنَةً فَقَسَمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَالَهٗ بَيْنِىْ وَبَيْنَ ابْنَتِهٖ فَجَعَلَ لِىَ النِّصْفَ وَلَهَا النِّصْفَ

عبداللہ بن شداد رضی اللہ عنہ نے' حمزہ کی صاحبزادی' جو عبداللہ کی ماں کی طرف سے بہن ہے، ان کا یہ بیان نقل کیا ہے، میرے غلام کا انتقال ہوگیا، اس نے پسماندگان میں ایک بیٹی چھوڑی تھی، تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے مال کو میرے اور اس کی بیٹی کے درمیان تقسیم کردیا تو نصف میرے حصے میں آیا اور نصف اس کے حصے میں آیا۔

بَاب مِيْرَاثِ الْقَاتِلِ

باب 8: قاتل کی وراثت (یعنی اس کے وارث بننے کا حکم)

2735- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ اَنْبَاَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ اِسْحٰقَ بْنِ اَبِى فَرْوَةَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ الْقَاتِلُ لَا يَرِثُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: "قاتل وارث نہیں بنتا"۔

2736- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى قَالَا حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسٰى عَنِ الْحَسَنِ بْنِ صَالِحٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيْدٍ وَّقَالَ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى عَنْ عُمَرَ بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ حَدَّثَنِىْ اَبِىْ عَنْ جَدِّىْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ فَقَالَ الْمَرْاَةُ تَرِثُ مِنْ دِيَةِ زَوْجِهَا وَمَالِهٖ وَهُوَ يَرِثُ مِنْ دِيَتِهَا وَمَالِهَا مَا لَمْ يَقْتُلْ اَحَدُهُمَا صَاحِبَهٗ فَاِذَا قَتَلَ اَحَدُهُمَا صَاحِبَهٗ عَمْدًا لَّمْ يَرِثْ مِنْ دِيَتِهٖ وَمَالِهٖ شَيْئًا وَّاِنْ قَتَلَ اَحَدُهُمَا صَاحِبَهٗ خَطَاً وَّرِثَ مِنْ مَّالِهٖ وَلَمْ يَرِثْ مِنْ دِيَتِهٖ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: فتح مکہ کے دن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

"عورت اپنے شوہر کی دیت اور اس کے مال میں سے وارث ہوگی اور وہ مرد اس عورت کی دیت اور اس کے مال میں سے وارث ہوگا بشرطیکہ ان دونوں میں سے کسی ایک نے دوسرے کو قتل نہ کیا ہو، اگر ان دونوں میں سے کوئی ایک دوسرے کو جان بوجھ کر قتل کردیتا ہے تو پھر وہ دوسرے فریق کی دیت یا مال میں سے کسی بھی چیز کا وارث نہیں ہوگا، اگر ان دونوں میں سے کسی ایک نے دوسرے کو خطاء کے طور پر قتل کیا ہو تو وہ اس کے مال میں سے وارث ہوگا تاہم دیت میں سے وارث نہیں ہوگا"۔

2734: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2736: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

بَاب ذَوِی الْاَرْحَامِ

باب 9: ذوی الارحام (کا وراثت میں حصہ)

2737- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ وَعَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ عَيَّاشِ بْنِ اَبِیْ رَبِيعَةَ الزُّرَقِیِّ عَنْ حَكِيمِ بْنِ حَكِيمِ بْنِ عَبَّادِ بْنِ حُنَيْفٍ الْاَنْصَارِیِّ عَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ اَنَّ رَجُلًا رَمٰى رَجُلًا بِسَهْمٍ فَقَتَلَهُ وَلَيْسَ لَهُ وَارِثٌ اِلَّا خَالٌ فَكَتَبَ فِیْ ذٰلِكَ اَبُوْعُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ اِلٰى عُمَرَ فَكَتَبَ اِلَيْهِ عُمَرُ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهُ مَوْلٰى مَنْ لَّا مَوْلٰى لَهُ وَالْخَالُ وَارِثُ مَنْ لَّا وَارِثَ لَهُ

حضرت ابوامامہ بن سہل رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک شخص نے دوسرے کو تیر مار کر قتل کر دیا اس کا وارث صرف ایک ماموں تھا حضرت ابوعبیدہ رضی اللہ عنہ نے اس بارے میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو خط لکھا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے انہیں خط میں لکھا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بات ارشاد فرمائی ہے: جس کا کوئی مولیٰ نہ ہو اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم اس کے مولیٰ ہیں اور جس کا کوئی وارث نہ ہو ماموں اس کا وارث ہے۔

2738- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنِیْ بُدَيْلُ بْنُ مَيْسَرَةَ الْعُقَيْلِیُّ عَنْ عَلِیِّ بْنِ اَبِیْ طَلْحَةَ عَنْ رَاشِدِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ اَبِیْ عَامِرٍ الْهَوْزَنِیِّ عَنِ الْمِقْدَامِ اَبِیْ كَرِيمَةَ رَجُلٌ مِّنْ اَهْلِ الشَّامِ مِنْ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَرَكَ مَالًا فَلِوَرَثَتِهٖ وَمَنْ تَرَكَ كَلًّا فَاِلَيْنَا وَرُبَّمَا قَالَ فَاِلَى اللّٰهِ وَاِلٰى رَسُوْلِهٖ وَاَنَا وَارِثُ مَنْ لَّا وَارِثَ لَهُ اَعْقِلُ عَنْهُ وَاَرِثُهُ وَالْخَالُ وَارِثُ مَنْ لَّا وَارِثَ لَهُ يَعْقِلُ عَنْهُ وَيَرِثُهُ

حضرت ابوکریمہ رضی اللہ عنہ جو شام سے تعلق رکھنے والے ایک صحابی ہیں وہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بات ارشاد فرمائی ہے' جو شخص مال چھوڑ کر مرے وہ اس کے ورثاء کو ملے گا' جو شخص بال بچے چھوڑ کر فوت ہو جائے وہ ہمارے سپرد ہوں گے۔

بعض اوقات راوی نے یہ الفاظ نقل کیے ہیں وہ اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے سپرد ہوں گے' جس کا کوئی وارث نہ ہو میں اس کا وارث ہوں میں اس کی طرف سے دیت ادا کروں گا میں اس کا وارث بنوں گا اور جس کا کوئی وارث نہ ہو اس کا ماموں اس کا وارث ہوگا' وہ اس کی طرف سے دیت ادا کرے گا اور اس کا وارث بھی ہوگا۔

بَاب مِيْرَاثِ الْعَصَبَةِ

باب 10: عصبہ کی وراثت

2737: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 2103

2739- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ حَدَّثَنَا اَبُوْبَحْرٍ الْبَكْرَاوِيُّ حَدَّثَنَا اِسْرَائِيلُ عَنْ اَبِي اِسْحٰقَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ قَالَ قَضَى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّ اَعْيَانَ بَنِي الْاُمِّ يَتَوَارَثُوْنَ دُوْنَ بَنِي الْعَلَّاتِ يَرِثُ الرَّجُلُ اَخَاهُ لِاَبِيهِ وَاُمِّهِ دُوْنَ اِخْوَتِهِ لِاَبِيهِ

⇐ حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ فیصلہ دیا تھا سگے بھائی ایک دوسرے کے وارث بنیں گے صرف باپ کی طرف سے شریک بھائی وارث نہیں بنیں گے آدمی اپنے سگے بھائی کا وارث بنے گا اپنے (صرف) باپ کی طرف سے شریک بھائیوں کا وارث نہیں بنے گا۔

2740- حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَنْبَاَنَا مَعْمَرٌ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ اَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اقْسِمُوا الْمَالَ بَيْنَ اَهْلِ الْفَرَائِضِ عَلَى كِتَابِ اللّٰهِ فَمَا تَرَكَتِ الْفَرَائِضُ فَلِاَوْلٰى رَجُلٍ ذَكَرٍ

⇐ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:
''اللہ تعالیٰ کی کتاب کے فیصلے کے مطابق مال کو ذوالفروض میں تقسیم کردو اور فرائض کے بعد جو بچ جائے وہ قریبی مرد رشتے دار کے لیے ہوگا''۔

بَاب مَنْ لَّا وَارِثَ لَهٗ

باب 11: جس کا کوئی وارث نہ ہو

2741- حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيلُ بْنُ مُوْسٰى حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ عَنْ عَوْسَجَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ مَاتَ رَجُلٌ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ يَدَعْ لَهٗ وَارِثًا اِلَّا عَبْدًا هُوَ اَعْتَقَهٗ فَدَفَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِيْرَاثَهٗ اِلَيْهِ

⇐ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس میں ایک شخص فوت ہو گیا اس نے کوئی وارث نہیں چھوڑا صرف ایک غلام تھا جسے اس شخص نے آزاد کیا تھا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی وارثت اس غلام کے حوالے کردی۔

بَاب تَحُوْزُ الْمَرْاَةُ ثَلَاثَ مَوَارِيثَ

باب 12: عورت تین طرح کی وراثت حاصل کرے گی

2740: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 6732'ورقم الحدیث: 6735'ورقم الحدیث: 6737'ورقم الحدیث: 6746'اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 4117'ورقم الحدیث: 4118'ورقم الحدیث: 4119'ورقم الحدیث: 4120' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 2898'اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 2098

2741: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 2905'اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 2106

2742- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ رُؤْبَةَ التَّغْلِبِيُّ عَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ النَّصْرِيِّ عَنْ وَاثِلَةَ بْنِ الْاَسْقَعِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمَرْاَةُ تَحُوزُ ثَلَاثَ مَوَارِيثَ عَتِيقِهَا وَلَقِيطِهَا وَوَلَدِهَا الَّذِي لَاعَنَتْ عَلَيْهِ قَالَ مُحَمَّدُ ابْنُ يَزِيْدَ مَا رَوَى هٰذَا الْحَدِيْثَ غَيْرُ هِشَامٍ

حضرت واثلہ بن اسقع رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: عورت تین طرح کی وارثت کو مکمل طور پر حاصل کرلیتی ہے ایک اپنے آزاد کردہ غلام، جس بچے کو اس نے اٹھایا تھا اور اس کی وہ اولاد جس پر اس نے لعان کیا تھا (ان کی وارثت صرف عورت کو ملتی ہے)

محمد بن یزید نامی راوی کہتے ہیں: اس روایت کو صرف ھشام نامی راوی نے نقل کیا ہے۔

بَاب مَنْ اَنْكَرَ وَلَدَهُ

باب 13: جو شخص اپنی اولاد کا انکار کردے

2743- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ عَنْ مُوْسَى بْنِ عُبَيْدَةَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ حَرْبٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِي سَعِيْدِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ اٰيَةُ اللِّعَانِ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَيُّمَا امْرَاَةٍ اَلْحَقَتْ بِقَوْمٍ مَنْ لَيْسَ مِنْهُمْ فَلَيْسَتْ مِنَ اللّٰهِ فِي شَيْءٍ وَلَنْ يُدْخِلَهَا جَنَّتَهُ وَاَيُّمَا رَجُلٍ اَنْكَرَ وَلَدَهُ وَقَدْ عَرَفَهُ احْتَجَبَ اللّٰهُ مِنْهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَفَضَحَهُ عَلَى رُءُوْسِ الْاَشْهَادِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جب لعان سے متعلق آیت نازل ہوئی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''جو عورت کسی قوم میں اس شخص کو شامل کردے جو ان کا فرد نہ ہو (یعنی وہ ناجائز بچے کو جنم دے) تو اللہ تعالیٰ کی طرف سے اُسے کوئی (اجر و ثواب) نہیں ملے گا، اللہ تعالیٰ اسے اپنی جنت میں داخل نہیں کرے گا اور جو شخص اپنی اولاد کا انکار کردے حالانکہ وہ اس سے واقف ہو (کہ یہ اس کی اپنی اولاد ہے) تو قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اس شخص سے حجاب کرے گا اور اسے تمام مخلوق کی موجودگی میں ذلیل و رسواء کرے گا''۔

2744- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهِ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُفْرٌ بِامْرِئٍ ادِّعَاءُ نَسَبٍ لَا يَعْرِفُهُ اَوْ جَحْدُهُ وَاِنْ دَقَّ

عمرو بن شعیب اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بات ارشاد فرمائی ہے:

2742: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 2906' اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 2115

2743: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2744: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

"آدمی کے لیے یہ بات کفر کی حیثیت رکھتی ہے کہ وہ کسی ایسے نسب کا دعویٰ کردے جس سے وہ شناسا نہ ہو (یعنی جو اس کا نسب نہ ہو اس کا دعویٰ کردے) یا وہ اس کا انکار کردے (یعنی اپنے نسب کا انکار کردے) اگرچہ وہ کتنا ہی معمولی کیوں نہ ہو"۔

بَاب فِي ادِّعَاءِ الْوَلَدِ

باب 14: کسی بچے کے بارے میں (اپنی اولاد ہونے) کا دعویٰ کرنا

2745- حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ الْيَمَانِ عَنِ الْمُثَنَّى بْنِ الصَّبَّاحِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ عَاهَرَ أَمَةً أَوْ حُرَّةً فَوَلَدُهُ وَلَدُ زِنًا لَا يَرِثُ وَلَا يُورَثُ

◆◆ عمرو بن شعیب اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا کے حوالے سے نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:
"جو شخص کسی آزاد عورت یا کسی کنیز کے ساتھ زنا کرتا ہے' تو اس کے نتیجے میں پیدا ہونے والا بچہ زنا کی اولاد شمار ہوگا، جو نہ وارث بنے گا اور نہ ہی اس کا کوئی وارث بنے گا"۔

2746- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارِ بْنِ بِلَالٍ الدِّمَشْقِيُّ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ ابْنُ رَاشِدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُلُّ مُسْتَلْحَقٍ اسْتُلْحِقَ بَعْدَ أَبِيهِ الَّذِي يُدْعَى لَهُ ادَّعَاهُ وَرَثَتُهُ مِنْ بَعْدِهِ فَقَضَى أَنَّ مَنْ كَانَ مِنْ أَمَةٍ يَمْلِكُهَا يَوْمَ أَصَابَهَا فَقَدْ لَحِقَ بِمَنِ اسْتَلْحَقَهُ وَلَيْسَ لَهُ فِيمَا قُسِمَ قَبْلَهُ مِنَ الْمِيرَاثِ شَيْءٌ وَمَا أَدْرَكَ مِنْ مِيرَاثٍ لَمْ يُقْسَمْ فَلَهُ نَصِيبُهُ وَلَا يَلْحَقُ إِذَا كَانَ أَبُوهُ الَّذِي يُدْعَى لَهُ أَنْكَرَهُ وَإِنْ كَانَ مِنْ أَمَةٍ لَا يَمْلِكُهَا أَوْ مِنْ حُرَّةٍ عَاهَرَ بِهَا فَإِنَّهُ لَا يَلْحَقُ وَلَا يُورَثُ وَإِنْ كَانَ الَّذِي يُدْعَى لَهُ هُوَ ادَّعَاهُ فَهُوَ وَلَدُ زِنًا لِأَهْلِ أُمِّهِ مَنْ كَانُوا حُرَّةً أَوْ أَمَةً قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ رَاشِدٍ يَعْنِي بِذَلِكَ مَا قُسِمَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ قَبْلَ الْإِسْلَامِ

◆◆ عمرو بن شعیب اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: ہر وہ بچہ جسے کسی شخص کی وفات کے بعد اس کے ساتھ لاحق کیا گیا ہو یہ دعویٰ اس کے ورثاء نے اس کے مرنے کے بعد کیا ہو' تو اس کے بارے میں نبی اکرم ﷺ نے یہ فیصلہ دیا ہے ہر وہ بچہ جو کسی ایسی کنیز کی اولاد ہو' جس کا وہ مرحوم شخص اس دن مالک تھا جس دن اس نے اس کنیز کے ساتھ صحبت کی تھی' تو اس بچے کا نسب اس مرحوم شخص کے ساتھ لاحق ہوگا تاہم اس سے پہلے جو وراثت تقسیم ہو چکی تھی اس میں سے اس بچے کو کچھ نہیں ملے گا' لیکن جو وراثت تقسیم نہیں ہوئی تھی اس میں سے اس بچے کو اس کا حصہ ملے جائے گا' لیکن اس بچے کا نسب اس مرحوم کے ساتھ اس صورت میں لاحق نہیں ہوگا' جس شخص نے اس کا باپ ہونے کا دعویٰ کیا ہے اس نے خود اس کا انکار کیا ہو' اگر وہ بچہ کسی ایسی کنیز کی اولاد ہو' جس کا وہ مرحوم شخص مالک نہیں تھا یا وہ کسی آزاد عورت کی اولاد ہو' جس کے ساتھ اس مرحوم نے زنا کیا تھا اب اس بچے کا

2745: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2746: اخرجہ ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 2265' ورقم الحدیث: 2266

نسب اس مرحوم کے ساتھ لاحق نہیں ہوگا اور وہ بچہ اس کا وارث نہیں بنے گا' اگرچہ جس مرحوم کے ساتھ اسے منسوب کیا جارہا ہے اس نے خود اس بچے کے اپنی اولاد ہونے کا دعویٰ کیا ہو' یہ بچہ زنا کی اولاد ہے یہ اپنی ماں کے رشتے داروں کو ملے گا خواہ وہ جو کوئی بھی ہوں خواہ وہ عورت آزاد ہو' یا کنیز ہو۔

محمد بن راشد کہتے ہیں: اس سے مراد یہ ہے کہ اسلام سے پہلے زمانہ جاہلیت میں یہ تقسیم نہیں کی جاتی تھی۔

بَاب النَّهْيِ عَنْ بَيْعِ الْوَلَاءِ وَعَنْ هِبَتِهِ

باب 15: ولاء کو فروخت کرنے یا اسے ہبہ کرنے کی ممانعت

2747- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَسُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الْوَلَاءِ وَعَنْ هِبَتِهِ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ولاء کو فروخت کرنے اور اسے ہبہ کرنے سے منع کیا ہے۔

2748- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَبِي الشَّوَارِبِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ الطَّائِفِيُّ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الْوَلَاءِ وَعَنْ هِبَتِهِ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ولاء کو فروخت کرنے اور اسے حبہ کرنے سے منع کیا ہے۔

بَاب قِسْمَةِ الْمَوَارِيْثِ

باب 16: وراثت کو تقسیم کرنا

2749- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ لَهِيعَةَ عَنْ عُقَيْلٍ اَنَّهُ سَمِعَ نَافِعًا يُخْبِرُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا كَانَ مِنْ مِيْرَاثٍ قُسِمَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَهُوَ عَلٰى قِسْمَةِ الْجَاهِلِيَّةِ وَمَا كَانَ مِنْ مِيْرَاثٍ اَدْرَكَهُ الْاِسْلَامُ فَهُوَ عَلٰى قِسْمَةِ الْاِسْلَامِ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''جو وراثت زمانہ جاہلیت میں تقسیم ہوگئی تھی وہ زمانہ جاہلیت کی تقسیم کے مطابق ہوگی اور جو وراثت اسلام کے زمانہ میں تقسیم ہوئی ہے وہ اسلام کی تقسیم کے مطابق ہوگی''۔

2747: اخرجه البخاری فی "الصحيح" رقم الحديث: 2535'ورقم الحديث: 2756'اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 3768'اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 2919'اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 1236

2749: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

بَاب إِذَا اسْتَهَلَّ الْمَوْلُودُ وَرِثَ

باب 17: جب نومولود بچہ چلا کر روئے تو وہ وارث بنے گا

2750 - حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ بَدْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اسْتَهَلَّ الصَّبِيُّ صُلِّيَ عَلَيْهِ وَوَرِثَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''جب کوئی بچہ چلا کر روئے تو اس کی نماز جنازہ بھی ادا کی جائے گی اور اس کے بارے میں وراثت کے احکام بھی جاری ہوں گے''۔

2751 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَالْمِسْوَرِ ابْنِ مَخْرَمَةَ قَالَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَرِثُ الصَّبِيُّ حَتَّى يَسْتَهِلَّ صَارِخًا قَالَ وَاسْتِهْلَالُهُ أَنْ يَبْكِيَ وَيَصِيحَ أَوْ يَعْطِسَ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما اور حضرت مسور بن مخرمہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''بچہ اس وقت تک وارث نہیں بنتا جب تک وہ چلا کر نہ روئے''۔

راوی کہتے ہیں: چلا کر رونے سے مراد یہ ہے کہ وہ روئے یا چیخ مار دے یا چھینک مار دے۔

بَاب الرَّجُلِ يُسْلِمُ عَلَى يَدَيِ الرَّجُلِ

باب 18: کسی شخص کا کسی دوسرے کے ہاتھ پر اسلام قبول کرنا

2752 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُمَرَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ابْنِ مَوْهَبٍ قَالَ سَمِعْتُ تَمِيمًا الدَّارِيَّ يَقُولُ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا السُّنَّةُ فِي الرَّجُلِ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ يُسْلِمُ عَلَى يَدَيِ الرَّجُلِ قَالَ هُوَ أَوْلَى النَّاسِ بِمَحْيَاهُ وَمَمَاتِهِ

حضرت تمیم داری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے عرض کی: یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! اہل کتاب سے تعلق رکھنے والا ایک شخص کسی شخص کے ہاتھ پر اسلام قبول کر لیتا ہے تو اس بارے میں طریقہ کار کیا ہوگا' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: یہ اس کی زندگی اور اس کی موت (دونوں صورتوں میں) دیگر سب لوگوں کے مقابلے میں زیادہ حقدار ہوگا۔

2750: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2751: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2752: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 2112 اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 2918

كِتَابُ الْجِهَادِ

کتاب: جہاد کے بارے میں روایات

بَاب فَضْلِ الْجِهَادِ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ

باب 1: اللہ تعالیٰ کی راہ میں جہاد کرنے کی فضیلت

2753- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفُضَيْلِ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقَعْقَاعِ عَنْ اَبِيْ زُرْعَةَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَعَدَّ اللّٰهُ لِمَنْ خَرَجَ فِيْ سَبِيْلِهِ لَا يُخْرِجُهُ اِلَّا جِهَادٌ فِيْ سَبِيْلِيْ وَاِيْمَانٌ بِيْ وَتَصْدِيْقٌ بِرُسُلِيْ فَهُوَ عَلَيَّ ضَامِنٌ اَنْ اُدْخِلَهُ الْجَنَّةَ اَوْ اَرْجِعَهُ اِلٰى مَسْكَنِهِ الَّذِيْ خَرَجَ مِنْهُ نَائِلًا مَّا نَالَ مِنْ اَجْرٍ اَوْ غَنِيْمَةٍ ثُمَّ قَالَ وَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهٖ لَوْلَا اَنْ اَشُقَّ عَلَى الْمُسْلِمِيْنَ مَا قَعَدْتُّ خِلَافَ سَرِيَّةٍ تَخْرُجُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَبَدًا وَّلٰكِنْ لَا اَجِدُ سَعَةً فَاَحْمِلَهُمْ وَلَا يَجِدُوْنَ سَعَةً فَيَتَّبِعُوْنِيْ وَلَا تَطِيْبُ اَنْفُسُهُمْ فَيَتَخَلَّفُوْنَ بَعْدِيْ وَالَّذِيْ نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهٖ لَوَدِدْتُّ اَنْ اَغْزُوَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَاُقْتَلَ ثُمَّ اَغْزُوَ فَاُقْتَلَ ثُمَّ اَغْزُوَ فَاُقْتَلَ

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''اللہ تعالیٰ نے اس شخص کے لیے، جو اس کی راہ میں نکلتا ہے (اللہ تعالیٰ فرماتا ہے) جو شخص مجھ پر ایمان رکھتے ہوئے میرے رسولوں کی تصدیق کرتے ہوئے صرف میری راہ میں جہاد کے لیے نکلتا ہے، تو اللہ تعالیٰ نے اس کے لیے یہ (اجر) تیار کیا ہے کہ یہ بات میرے ذمہ ہے کہ میں اسے جنت میں داخل کروں گا یا پھر جس گھر سے وہ نکلا تھا اسے وہاں اجر اور مال غنیمت کے ہمراہ واپس لے کر جاؤں گا''۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اس ذات کی قسم! جس کے دست قدرت میں میری جان ہے اگر مجھے اس بات کا اندیشہ نہ ہوتا کہ میں مسلمانوں کو مشقت کا شکار کر دوں گا' تو میں کسی بھی جنگی مہم سے پیچھے نہ رہتا جو اللہ کی راہ میں نکلتی ہے لیکن نہ تو میرے پاس اتنی گنجائش ہے کہ میں سب لوگوں کو سواریاں فراہم کروں' اور نہ ان لوگوں کے پاس اتنی گنجائش ہے وہ بھی میرے ساتھ آئیں اور نہ ہی وہ لوگ اس بات پر خوش ہوں گے کہ وہ لوگ مجھ سے پیچھے رہ جائیں

2753: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 36 اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 4836 اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 5046

اس ذات کی قسم! جس کے دست قدرت میں محمد ﷺ کی جان ہے میری یہ خواہش تھی کہ میں اللہ کی راہ میں جنگ میں حصہ لیتا اور مجھے شہید کر دیا جاتا پھر میں جنگ میں حصہ لیتا پھر مجھے شہید کر دیا جاتا پھر میں جنگ میں حصہ لیتا پھر مجھے شہید کر دیا جاتا۔

2754 - حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسٰی عَنْ شَيْبَانَ عَنْ فِرَاسٍ عَنْ عَطِيَّةَ عَنْ اَبِیْ سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُجَاهِدُ فِیْ سَبِيْلِ اللّٰهِ مَضْمُوْنٌ عَلَى اللّٰهِ اِمَّا اَنْ يَّكْفِتَهُ اِلٰی مَغْفِرَتِهٖ وَرَحْمَتِهٖ وَاِمَّا اَنْ يَّرْجِعَهُ بِاَجْرٍ وَّغَنِيْمَةٍ وَّمَثَلُ الْمُجَاهِدِ فِیْ سَبِيْلِ اللّٰهِ كَمَثَلِ الصَّائِمِ الْقَائِمِ الَّذِیْ لَا يَفْتُرُ حَتّٰی يَرْجِعَ

◆◆ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

"اللہ تعالیٰ کی راہ میں جہاد کرنے والے کے بارے میں اللہ تعالیٰ کے ہاں یہ ضمانت ہے کہ وہ اسے یا تو اپنی مغفرت اور رحمت کی طرف لے جائے گا یا اجر اور مال غنیمت کے ساتھ اسے اس کے گھر واپس لوٹائے گا، اللہ تعالیٰ کی راہ میں جہاد کرنے والے کی مثال نفلی روزے رکھنے والے اور نوافل ادا کرنے والے کی مانند ہے جو نہیں منقطع نہیں کرتا (اور یہ عمل اس وقت تک شمار ہوتا ہے) جب تک وہ (جنگ سے) واپس نہیں آجاتا"۔

بَاب فَضْلِ الْغَدْوَةِ وَالرَّوْحَةِ فِیْ سَبِيْلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ

باب 2: اللہ تعالیٰ کی راہ میں صبح وشام کرنے کی فضیلت

2755 - حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْخَالِدِ الْاَحْمَرُ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ اَبِیْ حَازِمٍ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَدْوَةٌ اَوْ رَوْحَةٌ فِیْ سَبِيْلِ اللّٰهِ خَيْرٌ مِّنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيْهَا

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

"اللہ کی راہ میں ایک صبح یا ایک شام گزارنا دنیا اور اس میں موجود تمام چیزوں سے زیادہ بہتر ہے"۔

2756 - حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ مَنْظُوْرٍ حَدَّثَنَا اَبُوْحَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدِ السَّاعِدِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَدْوَةٌ اَوْ رَوْحَةٌ فِیْ سَبِيْلِ اللّٰهِ خَيْرٌ مِّنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيْهَا

◆◆ حضرت سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

"اللہ تعالیٰ کی راہ میں صبح یا شام گزار دینا' دنیا اور اس میں موجود تمام چیزوں سے بہتر ہے"۔

2754: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2755: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 1649

2756: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2757- حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَغَدْوَةٌ اَوْ رَوْحَةٌ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ خَيْرٌ مِّنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيْهَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''اللہ تعالیٰ کی راہ میں صبح یا شام گزارنا' دنیا اور اس میں موجود ہر چیز سے زیادہ بہتر ہے''۔

بَاب مَنْ جَهَّزَ غَازِيًا

باب 3: جو شخص کسی غازی کو سامان فراہم کرے

2758- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يُوْنُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْهَادِ عَنِ الْوَلِيْدِ بْنِ اَبِي الْوَلِيْدِ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سُرَاقَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ جَهَّزَ غَازِيًا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ حَتّٰى يَسْتَقِلَّ كَانَ لَهٗ مِثْلُ اَجْرِهٖ حَتّٰى يَمُوْتَ اَوْ يَرْجِعَ

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:

''جو شخص کسی غازی کو سامان فراہم کرے یہاں تک کہ وہ غازی تیار ہو جائے' تو اس شخص کو اس غازی کی مانند اجر ملتا ہے، یہاں تک کہ وہ غازی فوت ہو جائے یا واپس آ جائے''۔

2759- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَبِيْ سُلَيْمَانَ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدِ الْجُهَنِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ جَهَّزَ غَازِيًا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ كَانَ لَهٗ مِثْلُ اَجْرِهٖ مِنْ غَيْرِ اَنْ يَّنْقُصَ مِنْ اَجْرِ الْغَازِيْ شَيْئًا

حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''جو شخص اللہ کی راہ میں جنگ کرنے والے کسی غازی کو سامان فراہم کرے تو اس شخص کو بھی اس غازی کی مانند اجر ملتا ہے اور اس غازی کے اجر میں کوئی کمی نہیں ہوتی''۔

بَاب فَضْلِ النَّفَقَةِ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ تَعَالٰى

باب 4: اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرنے کی فضیلت

2757: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2758: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2759: اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 1629' ورقم الحديث: 1630

2760- حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُوسَى اللَّيْثِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي أَسْمَاءَ عَنْ ثَوْبَانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفْضَلُ دِينَارٍ يُنْفِقُهُ الرَّجُلُ دِينَارٌ يُنْفِقُهُ عَلَى عِيَالِهِ وَدِينَارٌ يُنْفِقُهُ عَلَى فَرَسٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَدِينَارٌ يُنْفِقُهُ الرَّجُلُ عَلَى أَصْحَابِهِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ

◄► حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''سب سے زیادہ افضل دینار جسے کوئی شخص خرچ کرتا ہے وہ دینار ہے جسے آدمی اپنے بال بچوں پر خرچ کرتا ہے یا وہ دینار ہے جسے آدمی اللہ کی راہ میں کسی گھوڑے پر خرچ کرتا ہے اور وہ دینار ہے جسے اللہ کی راہ میں آدمی اپنے ساتھیوں پر خرچ کرتا ہے''۔

2761- حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَمَّالُ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ عَنِ الْخَلِيلِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ وَأَبِي الدَّرْدَاءِ وَأَبِي هُرَيْرَةَ وَأَبِي أُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو وَجَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَعِمْرَانَ بْنِ الْحُصَيْنِ كُلُّهُمْ يُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ أَرْسَلَ بِنَفَقَةٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَأَقَامَ فِي بَيْتِهِ فَلَهُ بِكُلِّ دِرْهَمٍ سَبْعُ مِائَةِ دِرْهَمٍ وَمَنْ غَزَا بِنَفْسِهِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَأَنْفَقَ فِي وَجْهِ ذَلِكَ فَلَهُ بِكُلِّ دِرْهَمٍ سَبْعُ مِائَةِ أَلْفِ دِرْهَمٍ ثُمَّ تَلَا هَذِهِ الْآيَةَ (وَاللَّهُ يُضَاعِفُ لِمَنْ يَشَاءُ)

◄► حضرت علی بن ابو طالب رضی اللہ عنہ، حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ، حضرت ابوامامہ باہلی رضی اللہ عنہ، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما، حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما، حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ ان تمام حضرات نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کیا ہے۔

''جو شخص اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ بھجواتا ہے اور خود اپنے گھر میں مقیم رہتا ہے تو اسے ہر ایک درہم کے عوض میں سات سو درہم کا ثواب ملے گا اور جو شخص اللہ تعالیٰ کی راہ میں بذات خود جنگ میں حصہ لیتا ہے اور اس میں اپنا مال بھی خرچ کرتا ہے تو اسے ہر ایک درہم کے عوض میں سات سو درہم کا ثواب ملے گا''۔

پھر انہوں نے یہ آیت تلاوت کی:

''اور اللہ تعالیٰ جس کے لیے چاہے اس کے لیے (اجر وثواب) کئی گنا کر دیتا ہے''۔

بَاب التَّغْلِيظِ فِي تَرْكِ الْجِهَادِ

باب 5: جہاد نہ کرنے کی شدید مذمت

2762- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ الْحَارِثِ الذِّمَارِيُّ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ لَمْ يَغْزُ أَوْ يُجَهِّزْ غَازِيًا أَوْ يَخْلُفْ غَازِيًا فِي أَهْلِهِ بِخَيْرٍ أَصَابَهُ

2760: اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 2307 'اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 1966

2761: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

اللّٰهُ سُبْحَانَهُ بِقَارِعَةٍ قَبْلَ يَوْمِ الْقِيَامَةِ

◆◆ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''جو شخص جنگ میں حصہ نہیں لیتا' یا کسی غازی کو سامان فراہم نہیں کرتا' یا غازی کی غیر موجودگی میں اس کے گھر والوں کا اچھے طریقے سے خیال نہیں رکھتا تو قیامت کے دن سے پہلے ہی اللہ تعالیٰ اسے شدید مصیبت لاحق کرے گا''۔

2763- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ حَدَّثَنَا اَبُو رَافِعٍ هُوَ اِسْمٰعِيلُ بْنُ رَافِعٍ عَنْ سُمَيٍّ مَوْلٰى اَبِى بَكْرٍ عَنْ اَبِى صَالِحٍ عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَقِىَ اللّٰهَ وَلَيْسَ لَهُ اَثَرٌ فِى سَبِيْلِ اللّٰهِ لَقِىَ اللّٰهَ وَفِيْهِ ثُلْمَةٌ

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''جو اس حالت میں اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں حاضر ہو کہ اس پر اللہ کی راہ میں (جہاد میں حصہ لینے کا) کوئی نشان نہ ہو' تو جب وہ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں حاضر ہوگا' تو اس میں کوئی نہ کوئی نقص ہوگا''۔

بَاب مَنْ حَبَسَهُ الْعُذْرُ عَنِ الْجِهَادِ

باب 6: جو شخص عذر کی وجہ سے جہاد میں حصہ نہ لے سکے

2764- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِى عَدِيٍّ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ لَمَّا رَجَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ غَزْوَةِ تَبُوكَ فَدَنَا مِنَ الْمَدِيْنَةِ قَالَ اِنَّ بِالْمَدِيْنَةِ لَقَوْمًا مَّا سِرْتُمْ مِنْ مَّسِيْرٍ وَّلَا قَطَعْتُمْ وَادِيًا اِلَّا كَانُوْا مَعَكُمْ فِيْهِ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَهُمْ بِالْمَدِيْنَةِ قَالَ وَهُمْ بِالْمَدِيْنَةِ حَبَسَهُمُ الْعُذْرُ

◆◆ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جب غزوۂ تبوک سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم واپس تشریف لائے اور مدینہ منورہ کے قریب پہنچے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''مدینہ منورہ میں کچھ لوگ ایسے ہیں کہ تم نے جو بھی سفر طے کیا اور جس بھی جگہ سے گزرے وہ لوگ وہاں تمہارے ساتھ تھے''۔

لوگوں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کیا وہ لوگ مدینہ میں موجود تھے، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''وہ مدینہ میں موجود تھے لیکن وہ عذر کی وجہ سے (جہاد میں شرکت کے لیے) نہیں جاسکے''۔

2765- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ سِنَانٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِى سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ

2762: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 2503

2763: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 1939

2764: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2765: اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 4909' ورقم الحديث: 4910

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ بِالْمَدِيْنَةِ رِجَالًا مَّا قَطَعْتُمْ وَادِيًا وَّلَا سَلَكْتُمْ طَرِيْقًا اِلَّا شَرِكُوْكُمْ فِي الْاَجْرِ حَبَسَهُمُ الْعُذْرُ قَالَ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ اَوْ كَمَا قَالَ كَتَبْتُهُ لَفْظًا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

مدینہ میں کچھ لوگ ایسے ہیں کہ تم لوگوں نے جو بھی وادی پار کی اور جس بھی راستے پر چلے وہ لوگ اجر میں تمہارے ساتھ حصہ دار ہیں یہ وہ لوگ ہیں جو عذر کی وجہ سے نہیں آسکے۔

امام ابن ماجہ رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں: یا شاید اس طرح راوی نے بیان کی ہے۔ میں یہ روایت ان ہی الفاظ میں نوٹ کی تھی۔

بَاب فَضْلِ الرِّبَاطِ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

باب 7: اللہ تعالیٰ کی راہ میں پہرہ دینے کی فضیلت

2766 - حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ مُّصْعَبِ ابْنِ ثَابِتٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ خَطَبَ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ النَّاسَ فَقَالَ يٰاَيُّهَا النَّاسُ اِنِّيْ سَمِعْتُ حَدِيْثًا مِّنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَمْنَعْنِيْ اَنْ اُحَدِّثَكُمْ بِهٖ اِلَّا الضِّنُّ بِكُمْ وَبِصَحَابَتِكُمْ فَلْيَخْتَرْ مُخْتَارٌ لِّنَفْسِهٖ اَوْ لِيَدَعْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ رَابَطَ لَيْلَةً فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ سُبْحَانَهٗ كَانَتْ كَاَلْفِ لَيْلَةٍ صِيَامِهَا وَقِيَامِهَا

حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے لوگوں کو خطبہ دیتے ہوئے فرمایا:

اے لوگو! میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانی ایک حدیث سن رکھی ہے، میں نے وہ حدیث تمہیں صرف اس وجہ سے نہیں سنائی کیونکہ میں تمہارے حوالے سے اور تمہارے ساتھ کے حوالے سے بخیل ہوں (یعنی مجھے یہ اندیشہ تھا کہ اگر میں نے وہ حدیث سنادی تو تم لوگ مجھے چھوڑ کر جہاد اور سرحدوں پر پہرے کے لیے چلے جاؤ گے) اب آدمی کو اختیار ہے کہ وہ اسے اپنے لیے اختیار کرلے اور اگر چاہے تو اسے چھوڑ دے، میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:

''جو شخص اللہ تعالیٰ کی راہ میں ایک رات پہرہ دیتا ہے تو یہ ایک ہزار دن کے نفلی روزے رکھنے اور ایک ہزار راتوں کی عبادت کرنے کی مانند ہے''۔

2767 - حَدَّثَنَا يُوْنُسُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِي اللَّيْثُ عَنْ زُهْرَةَ ابْنِ مَعْبَدٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ مَّاتَ مُرَابِطًا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَجْرٰى عَلَيْهِ اَجْرَ عَمَلِهِ الصَّالِحِ الَّذِيْ كَانَ يَعْمَلُ وَاَجْرٰى عَلَيْهِ رِزْقَهٗ وَاَمِنَ مِنَ الْفَتَّانِ وَبَعَثَهُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ اٰمِنًا مِّنَ الْفَزَعِ

2766: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2767: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:
''جو شخص اللہ تعالیٰ کی راہ میں پہرہ دیتے ہوئے فوت ہو جائے' تو وہ جو بھی نیک عمل کیا کرتا تھا اللہ تعالیٰ اس نیک عمل کو جاری رکھے گا اور اسے آزمائش میں مبتلا کرنے والے دو افراد (یعنی منکر نکیر) سے محفوظ رکھے گا اور جب قیامت کے دن اسے اٹھائے گا' تو اسے گھبراہٹ سے محفوظ رکھے گا''۔

2768- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمٰعِيلَ بْنِ سَمُرَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْلَى السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ صُبْحٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَرِبَاطُ يَوْمٍ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ مِنْ وَّرَآءِ عَوْرَةِ الْمُسْلِمِيْنَ مُحْتَسِبًا مِّنْ غَيْرِ شَهْرِ رَمَضَانَ اَعْظَمُ اَجْرًا مِّنْ عِبَادَةِ مِائَةِ سَنَةٍ صِيَامِهَا وَقِيَامِهَا وَرِبَاطُ يَوْمٍ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ مِنْ وَّرَآءِ عَوْرَةِ الْمُسْلِمِيْنَ مُحْتَسِبًا مِّنْ شَهْرِ رَمَضَانَ اَفْضَلُ عِنْدَ اللّٰهِ وَاَعْظَمُ اَجْرًا اُرَاهُ قَالَ مِنْ عِبَادَةِ اَلْفِ سَنَةٍ صِيَامِهَا وَقِيَامِهَا فَاِنْ رَدَّهُ اللّٰهُ اِلٰى اَهْلِهٖ سَالِمًا لَّمْ تُكْتَبْ عَلَيْهِ سَيِّئَةٌ اَلْفَ سَنَةٍ وَّتُكْتَبُ لَهُ الْحَسَنَاتُ وَيُجْرٰى لَهٗ اَجْرُ الرِّبَاطِ اِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:
''اللہ تعالیٰ کی راہ میں ایک دن پہرہ دینا جو مسلمانوں کی حفاظت کے لیے ہو اور ثواب کی امید رکھتے ہوئے ہو اور رمضان کے مہینے کے علاوہ ہو' تو یہ ایک سو سال کے نفلی روزے رکھنے اور نفلی قیام کرنے سے زیادہ اجر رکھتا ہے اور مسلمانوں کی حفاظت کے لیے ثواب کی امید رکھتے ہوئے رمضان کے مہینے میں اللہ تعالیٰ کی راہ میں ایک دن پہرہ دینا اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں ایک ہزار سال کے نفلی روزے رکھنے اور رات بھر نوافل ادا کرنے سے زیادہ فضیلت رکھتا ہے، ایسے شخص کو اگر اللہ تعالیٰ اس کے گھر سلامتی کے ساتھ بھیج دے تو ایک ہزار سال تک اس کا کوئی گناہ نوٹ نہیں ہوگا اور اس کی نیکیاں لکھی جاتی رہیں گی اور قیامت تک اسے پہرہ داری کا ثواب ملے گا''۔

بَاب فَضْلِ الْحَرَسِ وَالتَّكْبِيْرِ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

باب 8: اللہ تعالیٰ کی راہ میں حفاظت کرنا (یعنی پہرہ دینا) اور تکبیر کہنا

2769- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ اَنْبَاَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ صَالِحِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ زَائِدَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيْزِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ الْجُهَنِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَحِمَ اللّٰهُ حَارِسَ الْحَرَسِ

حضرت عقبہ بن عامر جہنی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:
''اللہ تعالیٰ حفاظت کرنے والے (یعنی پہرہ داری کرنے والے) پر رحم کرے''۔

2770- حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُوْنُسَ الرَّمْلِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ شَابُوْرَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ خَالِدِ بْنِ اَبِي

2768: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔
2769: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

الطَّوِيلِ قَالَ سَمِعْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ حَرَسُ لَيْلَةٍ فِىْ سَبِيلِ اللّٰهِ اَفْضَلُ مِنْ صِيَامِ رَجُلٍ وَّقِيَامِهِ فِىْ اَهْلِهِ اَلْفَ سَنَةٍ السَّنَةُ ثَلَاثُ مِائَةٍ وَّسِتُّونَ يَوْمًا وَّالْيَوْمُ كَاَلْفِ سَنَةٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:

''اللہ تعالیٰ کی راہ میں ایک رات پہرہ دینا آدمی کے اپنے گھر میں ایک ہزار سال تک نفلی روزے رکھنے اور نوافل ادا کرنے سے افضل ہے، ایسا سال جس میں تین سو ساٹھ دن ہوں اور ہر ایک دن ایک ہزار سال کی مانند ہو''۔

2771- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِرَجُلٍ اُوصِيكَ بِتَقْوَى اللّٰهِ وَالتَّكْبِيرِ عَلٰى كُلِّ شَرَفٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص سے فرمایا۔

''میں تمہیں اللہ تعالیٰ سے ڈرنے اور ہر بلندی پر چڑھتے ہوئے تکبیر کہنے کی تلقین کرتا ہوں''۔

بَاب الْخُرُوجِ فِى النَّفِيرِ

باب 9: جہاد میں شریک ہونے کے لیے نکلنا

2772- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ اَنْبَاَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ ذُكِرَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ كَانَ اَحْسَنَ النَّاسِ وَكَانَ اَجْوَدَ النَّاسِ وَكَانَ اَشْجَعَ النَّاسِ وَلَقَدْ فَزِعَ اَهْلُ الْمَدِينَةِ لَيْلَةً فَانْطَلَقُوا قِبَلَ الصَّوْتِ فَتَلَقَّاهُمْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ سَبَقَهُمْ اِلَى الصَّوْتِ وَهُوَ عَلٰى فَرَسٍ لِاَبِىْ طَلْحَةَ عُرْيٍ مَا عَلَيْهِ سَرْجٌ فِىْ عُنُقِهِ السَّيْفُ وَهُوَ يَقُولُ يَاَيُّهَا النَّاسُ لَنْ تُرَاعُوا يَرُدُّهُمْ ثُمَّ قَالَ لِلْفَرَسِ وَجَدْنَاهُ بَحْرًا اَوْ اِنَّهُ لَبَحْرٌ قَالَ حَمَّادٌ وَّحَدَّثَنِىْ ثَابِتٌ اَوْ غَيْرُهُ قَالَ كَانَ فَرَسًا لِاَبِىْ طَلْحَةَ يُبَطَّاُ فَمَا سُبِقَ بَعْدَ ذٰلِكَ الْيَوْمِ

ثابت نامی راوی حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کے بارے میں یہ بات ذکر کرتے ہیں: (ان کے سامنے) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر کیا گیا' تو وہ بولے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سب سے زیادہ خوبصورت، سب سے زیادہ سخی اور سب سے زیادہ بہادر تھے۔ ایک مرتبہ رات کے وقت اہل مدینہ خوف زدہ ہو گئے (کہ شاید دشمن نے حملہ کر دیا ہے) جب لوگ اس طرف گئے جہاں سے آوازیں آتی ہوئی محسوس ہو رہی تھیں' تو سامنے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم آتے ہوئے ملے آپ صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں سے پہلے ہی اس آواز کی طرف چلے گئے تھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ کے گھوڑے کی برہنہ پیٹھ پر سوار تھے جس پر کوئی زین نہیں پڑی ہوئی تھی

2770 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2771:اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 3445

2772: اخرجه البخارى فى "الصحيح" رقم الحديث: 2820'ورقم الحديث: 2866'ورقم الحديث: 2908'ورقم الحديث: 6033'اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 5961'اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 1687

نبی اکرم ﷺ کی گردن میں تلوار تھی اور آپ ﷺ یہ فرما رہے تھے اے لوگو! تم لوگ ڈرو نہیں آپ ﷺ نے انہیں واپس جانے کے لیے کہا پھر آپ ﷺ نے گھوڑے کے بارے میں فرمایا ہم نے اسے سمندر پایا ہے (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں) یہ سمندر ہے۔

حماد نامی راوی کہتے ہیں: ثابت نامی راوی اور دیگر حضرات نے یہ الفاظ نقل کیے ہیں وہ حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ کا گھوڑا تھا جو پیچھے رہ جایا کرتا تھا لیکن اس دن کے بعد کوئی اس سے آگے نہیں نکل سکا۔

2773- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ بَكَّارِ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ الْوَلِيْدِ بْنِ بُسْرِ بْنِ اَبِىْ اَرْطَاةَ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ حَدَّثَنِىْ شَيْبَانُ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِىْ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا اسْتُنْفِرْتُمْ فَانْفِرُوا

◆◆ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما' نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

جب تمہیں (جہاد کے لیے) نکلنے کے لیے کہا جائے' تو تم لوگ نکل پڑو۔

2774- حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ مَوْلٰى اٰلِ طَلْحَةَ عَنْ عِيْسَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَجْتَمِعُ غُبَارٌ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَدُخَانُ جَهَنَّمَ فِىْ جَوْفِ عَبْدٍ مُّسْلِمٍ

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

اللہ کی راہ میں غبار اور جہنم کا دھواں ایک مسلمان بندے کے پیٹ میں جمع نہیں ہوں گے۔

2775- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيْدِ بْنِ يَزِيْدَ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ التُّسْتَرِىُّ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَاصِمٍ عَنْ شَبِيْبٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ رَاحَ رَوْحَةً فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ كَانَ لَهٗ بِمِثْلِ مَا اَصَابَهٗ مِنَ الْغُبَارِ مِسْكًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ

◆◆ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

''جو شخص اللہ تعالیٰ کی راہ میں روانہ ہوتا ہے' تو جتنا بھی غبار اسے لاحق ہوتا ہے قیامت کے دن اتنی ہی مشک اسے نصیب ہوگی''۔

2773: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2774: اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 1633' ورقم الحديث: 2311' اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 3107' ورقم الحديث: 3108

2775: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

بَاب فَضْلِ غَزْوِ الْبَحْرِ

باب 10: بحری جنگ کی فضیلت

2776 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ اَنْبَانَا اللَّيْثُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ عَنِ ابْنِ حَبَّانَ هُوَ مُحَمَّدُ ابْنُ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ خَالَتِهِ اُمِّ حَرَامٍ بِنْتِ مِلْحَانَ اَنَّهَا قَالَتْ نَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا قَرِيْبًا مِنِّيْ ثُمَّ اسْتَيْقَظَ يَتَبَسَّمُ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا اَضْحَكَكَ قَالَ نَاسٌ مِنْ اُمَّتِيْ عُرِضُوْا عَلَيَّ يَرْكَبُوْنَ ظَهْرَ هٰذَا الْبَحْرِ كَالْمُلُوْكِ عَلَى الْاَسِرَّةِ قَالَتْ فَادْعُ اللّٰهَ اَنْ يَّجْعَلَنِيْ مِنْهُمْ قَالَ فَدَعَا لَهَا ثُمَّ نَامَ الثَّانِيَةَ فَفَعَلَ مِثْلَهَا ثُمَّ قَالَتْ مِثْلَ قَوْلِهَا فَاَجَابَهَا مِثْلَ جَوَابِهِ الْاَوَّلِ قَالَتْ فَادْعُ اللّٰهَ اَنْ يَّجْعَلَنِيْ مِنْهُمْ قَالَ اَنْتِ مِنَ الْاَوَّلِيْنَ قَالَ فَخَرَجَتْ مَعَ زَوْجِهَا عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ غَازِيَةً اَوَّلَ مَا رَكِبَ الْمُسْلِمُوْنَ الْبَحْرَ مَعَ مُعَاوِيَةَ بْنِ اَبِيْ سُفْيَانَ فَلَمَّا انْصَرَفُوْا مِنْ غَزَاتِهِمْ قَافِلِيْنَ فَنَزَلُوا الشَّامَ فَقُرِّبَتْ اِلَيْهَا دَابَّةٌ لِتَرْكَبَ فَصَرَعَتْهَا فَمَاتَتْ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ اپنی خالہ سیدہ ام حرام کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: وہ خاتون بیان کرتی ہیں' ایک دن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم میرے قریب ہی سو گئے جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم بیدار ہوئے' تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم مسکرا رہے تھے میں نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ کس بات پر ہنس رہے ہیں؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میری امت میں سے کچھ لوگ میرے سامنے پیش کیے گئے جو اس سمندر کی پشت پر یوں سوار تھے جیسے بادشاہ اپنے تختوں پر ہوتے ہیں' تو اس خاتون نے عرض کی: آپ صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ سے دعا کیجئے کہ اللہ تعالیٰ مجھے بھی ان لوگوں میں شامل کر دے۔ راوی کہتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے لیے دعا کی پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم دوسری مرتبہ سو گئے پھر ایسا ہی ہوا اس خاتون نے وہی سوال کیا' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس خاتون کو وہی جواب دیا: جو پہلے دیا تھا اس خاتون نے عرض کی: آپ صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ سے دعا کیجئے کہ وہ مجھے بھی ان میں شامل کر دے' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم پہلے والوں میں شامل ہو۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: وہ خاتون اپنے شوہر حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ کے ساتھ ایک جنگ میں حصہ لینے کے لیے گئی یہ وہ پہلی جنگ تھی جس میں حضرت معاویہ بن سفیان رضی اللہ عنہ کے زمانے میں مسلمان سمندری سفر پر نکلے تھے جب یہ لوگ اس جنگ سے واپس آئے' تو یہ شام کے ساحل پر اترے اس خاتون کے سامنے جانور پیش کیا گیا تا کہ وہ اس پر سوار ہوں' تو وہ اس سے گر پڑیں اور ان کا انتقال ہو گیا۔

2777 - حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ يَحْيٰى عَنْ لَيْثِ بْنِ اَبِيْ سُلَيْمٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبَّادٍ عَنْ اُمِّ الدَّرْدَاءِ عَنْ اَبِي الدَّرْدَاءِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ غَزْوَةٌ فِي الْبَحْرِ مِثْلُ عَشْرِ غَزَوَاتٍ

2776: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 2799' ورقم الحدیث: 2800' ورقم الحدیث: 2877' ورقم الحدیث: 2878' ورقم الحدیث: 2894' ورقم الحدیث: 2895' اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 4912' ورقم الحدیث: 4913' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 2490' ورقم الحدیث: 2492' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 3172

2777: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

فِى الْبَرِّ وَالَّذِى يُسْدَرُ فِى الْبَحْرِ كَالْمُتَشَحِّطِ فِى دَمِهِ فِى سَبِيلِ اللّٰهِ سُبْحَانَهُ

◆◆ حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''سمندر میں ایک جنگ میں حصہ لینا خشکی کی دس جنگوں کی مانند ہے اور جس شخص کا سمندری سفر کے دوران سر چکراتا ہے وہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں خون میں لت پت ہونے کی مانند ہے''۔

2778- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ الْجُبَيْرِىُّ حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْكِنْدِىُّ حَدَّثَنَا عُفَيْرُ بْنُ مَعْدَانَ الشَّامِىُّ عَنْ سُلَيْمِ بْنِ عَامِرٍ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا اُمَامَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ شَهِيدُ الْبَحْرِ مِثْلُ شَهِيدَىِ الْبَرِّ وَالْمَائِدُ فِى الْبَحْرِ كَالْمُتَشَحِّطِ فِى دَمِهِ فِى الْبَرِّ وَمَا بَيْنَ الْمَوْجَتَيْنِ كَقَاطِعِ الدُّنْيَا فِى طَاعَةِ اللّٰهِ وَاِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ وَكَّلَ مَلَكَ الْمَوْتِ بِقَبْضِ الْاَرْوَاحِ اِلَّا شَهِيدَ الْبَحْرِ فَاِنَّهُ يَتَوَلَّى قَبْضَ اَرْوَاحِهِمْ وَيَغْفِرُ لِشَهِيدِ الْبَرِّ الذُّنُوبَ كُلَّهَا اِلَّا الدَّيْنَ وَلِشَهِيدِ الْبَحْرِ الذُّنُوبَ وَالدَّيْنَ

◆◆ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:

''سمندری جنگ میں شہید ہونے والا خشکی کے دو شہیدوں کی مانند ہے اور جس شخص کا سمندر میں سر چکراتا ہو وہ خشکی میں خون میں لوٹ پوٹ ہونے کی مانند ہے اور جو شخص دو موجوں کے درمیان ہو وہ اس کی مانند ہے' جو اللہ تعالیٰ کی فرمانبرداری کرتے ہوئے پوری دنیا کا سفر کرتا ہے، اللہ تعالیٰ نے ملک الموت کو روح قبض کرنے کے لیے مقرر کیا ہے، صرف سمندری جنگ میں شہید ہونے والے کا حکم مختلف ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ ان لوگوں کی ارواح خود قبض کرتا ہے، اللہ تعالیٰ خشکی کے شہید کے تمام گناہوں کی مغفرت کرتا ہے صرف قرض کی نہیں کرتا لیکن سمندری شہید کے تمام گناہوں اور قرض کی بھی مغفرت کر دیتا ہے''۔

بَاب ذِكْرِ الدَّيْلَمِ وَفَضْلِ قَزْوِينَ

باب 11: دیلم کا تذکرہ اور قزوین کی فضیلت

2779- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الْوَاسِطِىُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ح و حَدَّثَنَا عَلِىُّ بْنُ الْمُنْذِرِ حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُورٍ كُلُّهُمْ عَنْ قَيْسٍ عَنْ اَبِى حُصَيْنٍ عَنْ اَبِى صَالِحٍ عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ لَمْ يَبْقَ مِنَ الدُّنْيَا اِلَّا يَوْمٌ لَطَوَّلَهُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ حَتّٰى يَمْلِكَ رَجُلٌ مِنْ اَهْلِ بَيْتِى يَمْلِكُ جَبَلَ الدَّيْلَمِ وَالْقُسْطَنْطِينِيَّةَ

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''اگر دنیا ختم ہونے میں صرف ایک دن بھی باقی رہ جائے' تو اللہ تعالیٰ اس دن کو طویل کر دے گا یہاں تک کہ میرے

2778 :اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2779 :اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

اہل بیت سے تعلق رکھنے والا ایک فرد دیلم کے پہاڑ اور قسطنطنیہ کا مالک بن جائے گا"۔

2780 - حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيلُ بْنُ اَسَدٍ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ الْمُحَبَّرِ اَنْبَاَنَا الرَّبِيعُ بْنُ صَبِيحٍ عَنْ يَزِيدَ ابْنِ اَبَانَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَتُفْتَحُ عَلَيْكُمُ الْاٰفَاقُ وَسَتُفْتَحُ عَلَيْكُمْ مَدِينَةٌ يُقَالُ لَهَا قَزْوِينُ مَنْ رَابَطَ فِيهَا اَرْبَعِينَ يَوْمًا اَوْ اَرْبَعِينَ لَيْلَةً كَانَ لَهُ فِي الْجَنَّةِ عَمُودٌ مِنْ ذَهَبٍ عَلَيْهِ زَبَرْجَدَةٌ خَضْرَاءُ عَلَيْهَا قُبَّةٌ مِنْ يَاقُوتَةٍ حَمْرَاءَ لَهَا سَبْعُونَ اَلْفَ مِصْرَاعٍ مِنْ ذَهَبٍ عَلٰى كُلِّ مِصْرَاعٍ زَوْجَةٌ مِنَ الْحُورِ الْعِينِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

"عنقریب تمہارے لیے دور دراز کے علاقے فتح ہو جائیں گے، تمہارے لیے ایک شہر فتح کیا جائے گا' جس کا نام قزوین ہوگا' جو شخص وہاں چالیس دن یا چالیس راتوں تک سرحد کی حفاظت کرتا رہے' تو اسے جنت میں سونے کا ایک ستون ملے گا' جس پر سبز رنگ کا زبرجد لگا ہوا ہوگا، اس پر سرخ یاقوت کا بنا ہوا قبہ ہوگا، اس کے سونے سے بنے ہوئے ستر ہزار کواڑ ہوں گے اور ہر کواڑ کے پاس "حور عین" سے تعلق رکھنے والی ایک بیوی ہوگی"۔

بَاب الرَّجُلِ يَغْزُو وَلَهُ اَبَوَانِ

باب 12: آدمی کا جہاد میں حصہ لینا جبکہ اس کے ماں باپ موجود ہوں

2781 - حَدَّثَنَا اَبُو يُوسُفَ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ الرَّقِّيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ الْحَرَّانِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحٰقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ جَاهِمَةَ السُّلَمِيِّ قَالَ اَتَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ اِنِّي كُنْتُ اَرَدْتُ الْجِهَادَ مَعَكَ اَبْتَغِي بِذٰلِكَ وَجْهَ اللّٰهِ وَالدَّارَ الْاٰخِرَةَ قَالَ وَيْحَكَ اَحَيَّةٌ اُمُّكَ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ ارْجِعْ فَبَرَّهَا ثُمَّ اَتَيْتُهُ مِنَ الْجَانِبِ الْاٰخَرِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ اِنِّي كُنْتُ اَرَدْتُ الْجِهَادَ مَعَكَ اَبْتَغِي بِذٰلِكَ وَجْهَ اللّٰهِ وَالدَّارَ الْاٰخِرَةَ قَالَ وَيْحَكَ اَحَيَّةٌ اُمُّكَ قُلْتُ نَعَمْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ فَارْجِعْ اِلَيْهَا فَبَرَّهَا ثُمَّ اَتَيْتُهُ مِنْ اَمَامِهِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ اِنِّي كُنْتُ اَرَدْتُ الْجِهَادَ مَعَكَ اَبْتَغِي بِذٰلِكَ وَجْهَ اللّٰهِ وَالدَّارَ الْاٰخِرَةَ قَالَ وَيْحَكَ اَحَيَّةٌ اُمُّكَ قُلْتُ نَعَمْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ وَيْحَكَ الْزَمْ رِجْلَهَا فَثَمَّ الْجَنَّةُ

حضرت معاویہ بن جاہمہ سلمی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں اللہ تعالیٰ کی رضا کے حصول کے لیے آخرت کے حصول کے لیے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ جہاد میں حصہ لینا چاہتا ہوں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمہارا ستیاناس ہو کیا تمہاری والدہ زندہ ہیں؟ انہوں نے جواب دیا: جی ہاں! نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم جاؤ اور ان کے ساتھ اچھا سلوک کرو۔

(راوی کہتے ہیں) پھر میں دوسری طرف سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں اللہ

2780: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2781: اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 3104

کی رضا اور آخرت کے حصول کے لئے آپ ﷺ کے ساتھ جہاد میں حصہ لینا چاہتا ہوں نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تمہارا ستیاناس ہو کیا تمہاری والدہ زندہ ہیں؟ میں نے عرض کی: جی ہاں! یارسول اللہ ﷺ! نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تم ان کے پاس واپس چلے جاؤ اور ان کے ساتھ اچھا سلوک کرو پھر میں سامنے کی طرف سے نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں اللہ تعالیٰ کی رضا اور آخرت کے حصول کے لیے آپ ﷺ کے ساتھ جہاد میں حصہ لینا چاہتا ہوں۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تمہارا ستیاناس ہو کیا تمہاری والدہ زندہ ہیں؟ میں نے عرض کی: جی ہاں! یارسول اللہ ﷺ! نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تمہارا ستیاناس ہو تم ان کے قدموں میں رہو وہیں جنت ہے۔

2781م- حَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَمَّالُ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِىْ مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِىْ بَكْرٍ الصِّدِّيْقِ عَنْ اَبِيْهِ طَلْحَةَ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ جَاهِمَةَ السُّلَمِيِّ اَنَّ جَاهِمَةَ اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ نَحْوَهُ قَالَ اَبُوْعَبْد اللّٰهِ بْن مَاجَةَ هٰذَا جَاهِمَةُ بْنُ عَبَّاسِ بْنِ مِرْدَاسٍ السُّلَمِيُّ الَّذِىْ عَاتَبَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ حُنَيْنٍ

◄► حضرت معاویہ بن جاہمہ سلمی رضی اللہ عنہ کے بارے میں یہ بات منقول ہے وہ نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ اس کے بعد راوی نے حسب سابق حدیث ذکر کی ہے۔

امام ابن ماجہ رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں: یہ جاہمہ بن عباس بن مرداس سلمی وہ شخص ہے جس نے غزوہ حنین کے دن نبی اکرم ﷺ پر ناراضگی کا اظہار کیا تھا۔

2782- حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا الْمُحَارِبِىُّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ اَتَى رَجُلٌ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّىْ جِئْتُ اُرِيْدُ الْجِهَادَ مَعَكَ اَبْتَغِىْ وَجْهَ اللّٰهِ وَالدَّارَ الْاٰخِرَةَ وَلَقَدْ اَتَيْتُ وَاِنَّ وَالِدَىَّ لَيَبْكِيَانِ قَالَ فَارْجِعْ اِلَيْهِمَا فَاَضْحِكْهُمَا كَمَا اَبْكَيْتَهُمَا

◄► حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک شخص نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اس نے عرض کی: یارسول اللہ! میں اللہ تعالیٰ کی رضا اور آخرت کے حصول کے لیے آپ ﷺ کے ساتھ جہاد میں حصہ لینا چاہتا ہوں میں آ گیا ہوں حالانکہ میرے والدین دونوں رو رہے تھے۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تم ان کے پاس واپس جاؤ اور انہیں ہنساؤ جس طرح تم نے انہیں پہلے رلایا ہے۔

بَاب النِّيَّةِ فِى الْقِتَالِ

باب 13: جنگ کے بارے میں نیت کرنا

2783- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبُوْمُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ شَقِيْقٍ عَنْ اَبِىْ مُوْسٰى قَالَ

2782: اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 2528' اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 4174

سُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الرَّجُلِ يُقَاتِلُ شَجَاعَةً وَّيُقَاتِلُ حَمِيَّةً وَّيُقَاتِلُ رِيَاءً فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَاتَلَ لِتَكُوْنَ كَلِمَةُ اللّٰهِ هِيَ الْعُلْيَا فَهُوَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے ایسے شخص کے بارے میں دریافت کیا گیا: جو شخص بہادری دکھانے کے لیے جنگ میں حصہ لیتا ہے یا جو حمیت کی وجہ سے جنگ میں حصہ لیتا ہے یا جو دکھاوے کے لیے جنگ میں حصہ لیتا ہے' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص اس لیے جنگ میں حصہ لیتا ہے تاکہ اللہ تعالیٰ کا دین سربلند ہو وہ اللہ کی راہ میں شمار ہوتا ہے۔

2784- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا جَرِيْرُ بْنُ حَازِمِ بْنِ اِسْحٰقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحٰقَ عَنْ دَاوٗدَ بْنِ الْحُصَيْنِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِىْ عُقْبَةَ عَنْ اَبِىْ عُقْبَةَ وَكَانَ مَوْلًى لِاَهْلِ فَارِسَ قَالَ شَهِدْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ اُحُدٍ فَضَرَبْتُ رَجُلًا مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ فَقُلْتُ خُذْهَا مِنِّىْ وَاَنَا الْغُلَامُ الْفَارِسِيُّ فَبَلَغَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَلَا قُلْتَ خُذْهَا وَاَنَا الْغُلَامُ الْاَنْصَارِيُّ

عبدالرحمٰن بن ابوعقبہ حضرت ابوعقبہ رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: میں غزوۂ احد کے دن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھا، میں نے مشرکین سے تعلق رکھنے والے ایک شخص کو مار دیا، میں نے اس سے کہا: تم میری طرف سے یہ وار سنبھالو، میں ایک ایرانی نوجوان ہوں، جب اس بات کی اطلاع نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو ملی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''تم نے یہ کیوں نہیں کہا، اس وار کو میری طرف سے سنبھالو، میں ایک انصاری لڑکا ہوں''۔

2785- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيْدَ حَدَّثَنَا حَيْوَةُ اَخْبَرَنِىْ اَبُوْهَانِئٍ اَنَّهٗ سَمِعَ اَبَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْحُبُلِيَّ يَقُوْلُ اِنَّهٗ سَمِعَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَمْرٍو يَقُوْلُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَا مِنْ غَازِيَةٍ تَغْزُوْ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَيُصِيْبُوْا غَنِيْمَةً اِلَّا تَعَجَّلُوْا ثُلُثَىْ اَجْرِهِمْ فَاِنْ لَّمْ يُصِيْبُوْا غَنِيْمَةً تَمَّ لَهُمْ اَجْرُهُمْ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:

جو غازی اللہ کی راہ میں جہاد میں حصہ لیتے ہیں انہیں مال غنیمت حاصل ہوتا ہے' تو ان کا دو تہائی اجر انہیں دنیا میں ہی مل جاتا ہے اور اگر ان لوگوں کو مال غنیمت حاصل نہیں ہوتا' تو پھر انہیں مکمل اجر (آخرت میں) حاصل ہوگا۔

2783: اخرجه البخارى فى "الصحيح" رقم الحديث: 2810'ورقم الحديث: 3126'ورقم الحديث: 7458'اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 4896'ورقم الحديث: 4897'اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 2517'ورقم الحديث: 2518' اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 1646'اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 36 ; 3

2784: اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 5123

2785: اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 4909'ورقم الحديث: 4910'اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 2497'اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 3125

بَاب ارْتِبَاطِ الْخَيْلِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ

باب 14: اللہ تعالیٰ کی راہ میں گھوڑے کو تیار کرنا

2786- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ عَنْ شَبِيْبِ بْنِ غَرْقَدَةَ عَنْ عُرْوَةَ الْبَارِقِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْخَيْرُ مَعْقُوْدٌ بِنَوَاصِي الْخَيْلِ اِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

◆◆ حضرت عروہ بارقی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

قیامت کے دن تک کے لیے گھوڑوں کی پیشانی میں بھلائی رکھ دی گئی ہے۔

2787- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ اَنْبَاَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ الْخَيْلُ فِي نَوَاصِيهَا الْخَيْرُ اِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما 'نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

گھوڑوں کی پیشانی میں قیامت کے دن تک کے لیے بھلائی رکھ دی گئی ہے۔

2788- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَبِي الشَّوَارِبِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْمُخْتَارِ حَدَّثَنَا سُهَيْلٌ عَنْ اَبِيهِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْخَيْلُ فِي نَوَاصِيهَا الْخَيْرُ اَوْ قَالَ الْخَيْلُ مَعْقُوْدٌ فِي نَوَاصِيهَا الْخَيْرُ قَالَ سُهَيْلٌ اَنَا اَشُكُّ الْخَيْرُ اِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ الْخَيْلُ ثَلَاثَةٌ فَهِيَ لِرَجُلٍ اَجْرٌ وَّلِرَجُلٍ سِتْرٌ وَّعَلٰى رَجُلٍ وِزْرٌ فَاَمَّا الَّذِي هِيَ لَهُ اَجْرٌ فَالرَّجُلُ يَتَّخِذُهَا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ وَيُعِدُّهَا فَلَا تُغَيِّبُ شَيْئًا فِي بُطُوْنِهَا اِلَّا كُتِبَ لَهُ اَجْرٌ وَّلَوْ رَعَاهَا فِي مَرْجٍ مَّا اَكَلَتْ شَيْئًا اِلَّا كُتِبَ لَهُ بِهَا اَجْرٌ وَّلَوْ سَقَاهَا مِنْ نَهْرٍ جَارٍ كَانَ لَهُ بِكُلِّ قَطْرَةٍ تُغَيِّبُهَا فِي بُطُوْنِهَا اَجْرٌ حَتّٰى ذَكَرَ الْاَجْرَ فِي اَبْوَالِهَا وَاَرْوَاثِهَا وَلَوِ اسْتَنَّتْ شَرَفًا اَوْ شَرَفَيْنِ كُتِبَ لَهُ بِكُلِّ خُطْوَةٍ تَخْطُوْهَا اَجْرٌ وَّاَمَّا الَّذِي هِيَ لَهُ سِتْرٌ فَالرَّجُلُ يَتَّخِذُهَا تَكَرُّمًا وَّتَجَمُّلًا وَّلَا يَنْسٰى حَقَّ ظُهُوْرِهَا وَبُطُوْنِهَا فِي عُسْرِهَا وَيُسْرِهَا وَاَمَّا الَّذِي هِيَ عَلَيْهِ وِزْرٌ فَالَّذِي يَتَّخِذُهَا اَشَرًا وَّبَطَرًا وَّبَذَخًا وَّرِيَاءً لِلنَّاسِ فَذٰلِكَ الَّذِي هِيَ عَلَيْهِ وِزْرٌ

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

گھوڑوں کی پیشانی میں بھلائی ہے (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں) گھوڑوں کی پیشانی میں بھلائی رکھ دی گئی ہے۔

سہیل نامی راوی کہتے ہیں: مجھے یہ شک ہے کہ یہ الفاظ ہیں "قیامت کے دن تک کے لیے" (نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بھی ارشاد فرمایا) "گھوڑے تین طرح کے ہوتے ہیں ایک آدمی کے لیے اجر کا باعث ہوتے، ایک شخص کے لیے جہنم سے بچاؤ کا ذریعہ ہوتے

2787: اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 4833 اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 3575

2788: اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 2289

ہیں اور ایک شخص کے لیے گناہ ہوتے ہیں جہاں تک اس شخص کا تعلق ہے جس کے لیے یہ اجر کا باعث ہوتے ہیں' تو یہ وہ شخص ہے جو اللہ کی راہ میں (استعمال کرنے کے لیے) انہیں حاصل کرتا ہے وہ انہیں تیار کرتا ہے' تو ان گھوڑوں کے پیٹ میں جو بھی چیز جاتی ہے اس کا اس شخص کے لیے اجر لکھا جاتا ہے اگر وہ اس گھوڑے کو کسی چراگاہ میں چراتا ہے اور وہ گھوڑا وہاں سے کچھ بھی نہیں کھاتا' تو بھی اس شخص کو اس کا اجر ملتا ہے اور اگر وہ شخص اس گھوڑے کو کسی بہتی ہوئی نہر سے پانی پلاتا ہے' تو اس گھوڑے کے پیٹ میں جانے والے ایک ایک قطرے کے عوض اس شخص کو اجر ملتا ہے (راوی کہتے ہیں) یہاں تک کہ نبی اکرم ﷺ نے اس گھوڑے کے پیشاب کرنے اور لید کرنے کا بھی تذکرہ کیا (کہ اس پر بھی اس شخص کو اجر ملتا ہے) پھر اگر وہ گھوڑا ایک یا دو گھاٹیوں پر چڑھ جاتا ہے' تو اس کے اٹھائے ہوئے ہر ایک قدم کے عوض میں اس شخص کو اجر ملتا ہے جہاں تک اس شخص کا تعلق ہے جس کے لیے یہ بچاؤ کا ذریعہ ہے' تو یہ وہ شخص ہے جو اسے عزت افزائی اور اپنی حیثیت ظاہر کرنے کے لیے رکھتا ہے' لیکن وہ تنگدستی اور خوشحالی کسی بھی حالت میں اس گھوڑے کی پشت اور پیٹ کے حق کو بھولتا نہیں ہے جہاں تک اس شخص کا تعلق ہے جس کے لیے یہ گناہ ہوتا ہے' تو یہ وہ شخص ہے جو شرارت، غرور، فخر اور لوگوں کے سامنے دکھاوے کے لیے اسے رکھتا ہے یہ وہ شخص ہے جس کے لیے وہ گھوڑا گناہ کی حیثیت رکھتا ہے۔

2789 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا اَبِیْ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ اَيُّوْبَ يُحَدِّثُ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِیْ حَبِيْبٍ عَنْ عُلَيِّ بْنِ رَبَاحٍ عَنْ اَبِیْ قَتَادَةَ الْاَنْصَارِيِّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَيْرُ الْخَيْلِ الْاَدْهَمُ الْاَقْرَحُ الْمُحَجَّلُ الْاَرْثَمُ طَلْقُ الْيَدِ الْيُمْنٰى فَاِنْ لَّمْ يَكُنْ اَدْهَمَ فَكُمَيْتٌ عَلٰى هٰذِهِ الشِّيَةِ

◆◆ حضرت ابوقتادہ انصاری رضی اللہ عنہ' نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

سب سے بہترین گھوڑا وہ ہے جس کا رنگ سیاہ ہو اور اس کی پیشانی پر تھوڑا سا سفید نشان ہو، اس کی ٹانگوں پر سفید نشان ہوں، اس کی ناک سفید ہو اور اوپر والا ہونٹ سفید ہو لیکن اس کے دائیں ہاتھ (یعنی اگلی ٹانگ) میں کوئی نشان نہ ہو اگر سیاہ نہ ہو' تو پھر سرخ رنگ کا وہ گھوڑا جس میں یہ تمام نشانات پائے جاتے ہوں۔

2790 - حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سَلْمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ النَّخَعِيِّ عَنْ اَبِیْ زُرْعَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ جَرِيْرٍ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكْرَهُ الشِّكَالَ مِنَ الْخَيْلِ

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ گھوڑوں میں ''شکال'' کو پسند نہیں کرتے تھے۔

2791 - حَدَّثَنَا اَبُوْعُمَيْرٍ عِيْسَى بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّمْلِيُّ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَزِيْدَ بْنِ رَوْحٍ الدَّارِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُقْبَةَ الْقَاضِيْ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ عَنْ تَمِيْمٍ الدَّارِيِّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ

2789: اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 1696

2790: اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 4833' ورقم الحديث: 4834' اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 2547' اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 1698' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 3569

2791: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

ارْتَبَطَ فَرَسًا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ عَالَجَ عَلَفَهُ بِيَدِهِ كَانَ لَهُ بِكُلِّ حَبَّةٍ حَسَنَةٌ

حضرت تمیم داری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:

''جو شخص اللہ تعالیٰ کی راہ میں گھوڑا تیار کرتا ہے پھر اپنے ہاتھ سے اسے چارہ کھلاتا ہے' تو اسے ہر ایک دانے کے عوض میں ایک نیکی ملتی ہے''۔

بَاب الْقِتَالِ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ سُبْحَانَهُ وَتَعَالٰى

باب 15: اللہ تعالیٰ کی راہ میں جنگ کرنا

2792- حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ اٰدَمَ حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ مُوْسٰى حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ يُخَامِرَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ اَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ قَاتَلَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ رَجُلٍ مُّسْلِمٍ فُوَاقَ نَاقَةٍ وَّجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے جو شخص اونٹنی کا دودھ دوہنے جتنے وقت کے لیے جہاد میں حصہ لیتا ہے اس کے لیے جنت واجب ہو جاتی ہے۔

2793- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا دَيْلَمُ بْنُ غَزْوَانَ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ حَضَرْتُ حَرْبًا فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَوَاحَةَ يَا نَفْسِ اَلَا اَرَاكِ تَكْرَهِيْنَ الْجَنَّةَ اَحْلِفُ بِاللّٰهِ لَتَنْزِلِنَّهُ طَائِعَةً اَوْ لَتُكْرَهِنَّهْ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں ایک جنگ میں شریک ہوا تو حضرت عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہ نے کہا۔

''اے نفس خبردار! میں دیکھ رہا ہوں کہ تم جنت کو پسند نہیں کرتے ہو جبکہ میں نے اللہ کے نام کی یہ قسم اٹھائی ہے کہ تم نے وہیں پڑاؤ کرنا ہے خواہ تم خوشی خوشی ایسا کرو' خواہ مجبوری کے عالم میں ایسا کرو''۔

2794- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ دِيْنَارٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ ذَكْوَانَ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبَسَةَ قَالَ اَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَيُّ الْجِهَادِ اَفْضَلُ قَالَ مَنْ اُهَرِيْقَ دَمُهُ وَعُقِرَ جَوَادُهُ

حضرت عمرو بن عبسہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا، میں نے عرض کی:

2792: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 2541 'اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 1654 'ورقم الحديث: 1657 'اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 3141

2793: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2794: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

یارسول اللہ ﷺ! کون سا جہاد زیادہ فضیلت رکھتا ہے؟ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا:
''جس میں خون بہا دیا جائے اور گھوڑے کے پاؤں کاٹ دیے جائیں''۔

2795 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ اٰدَمَ وَاَحْمَدُ بْنُ ثَابِتٍ الْجَحْدَرِیُّ قَالَا حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عِيْسٰى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَجْلَانَ عَنِ الْقَعْقَاعِ بْنِ حَكِيْمٍ عَنْ اَبِیْ صَالِحٍ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ مَّجْرُوْحٍ يُّجْرَحُ فِیْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَنْ يُّجْرَحُ فِیْ سَبِيْلِهٖ اِلَّا جَآءَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَجُرْحُهٗ كَهَيْئَتِهٖ يَوْمَ جُرِحَ اللَّوْنُ لَوْنُ دَمٍ وَّالرِّيْحُ رِيْحُ مِسْكٍ

◄► حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:
جس شخص کو اللہ کی راہ میں زخمی کیا جاتا ہے اور اللہ بہتر جانتا ہے کہ کسے اس کی راہ میں زخمی کیا گیا ہے تو جب وہ شخص قیامت کے دن آئے گا' تو اس کے زخم کی شکل اسی دن کی طرح ہوگی جس دن وہ زخمی ہوا تھا جس کا رنگ خون کے رنگ جیسا ہوگا اور جس کی بو مشک کی خوشبو جیسی ہوگی۔

2796 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنِیْ اِسْمٰعِيْلُ بْنُ اَبِیْ خَالِدٍ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ اَبِیْ اَوْفٰى يَقُوْلُ دَعَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْاَحْزَابِ فَقَالَ اللّٰهُمَّ مُنْزِلَ الْكِتَابِ سَرِيْعَ الْحِسَابِ اهْزِمِ الْاَحْزَابَ اللّٰهُمَّ اهْزِمْهُمْ وَزَلْزِلْهُمْ

◄► حضرت عبداللہ بن ابواوفی رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے (مشرکین کے) لشکروں کے لیے دعائے ضرر کرتے ہوئے یہ دعا مانگی۔
''اے اللہ! اے کتاب نازل کرنے والے' اے جلد حساب لینے والے' تو (مشرکین کے) لشکروں کو پسپا کر دے اے اللہ! تو انہیں پسپا کر دے اور انہیں ہلا کر رکھ دے۔''

2797 - حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى وَاَحْمَدُ بْنُ عِيْسٰى الْمِصْرِيَّانِ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِیْ اَبُوْ شُرَيْحٍ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ شُرَيْحٍ اَنَّ سَهْلَ بْنَ اَبِیْ اُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ حَدَّثَهٗ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ سَاَلَ اللّٰهَ الشَّهَادَةَ بِصِدْقٍ مِّنْ قَلْبِهٖ بَلَّغَهُ اللّٰهُ مَنَازِلَ الشُّهَدَآءِ وَاِنْ مَّاتَ عَلٰى فِرَاشِهٖ

2795: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2796: اخرجه البخاری فی "الصحيح" رقم الحديث: 2933'ورقم الحديث: 4115'ورقم الحديث: 6392'ورقم الحديث: 7489'اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 4518'ورقم الحديث: 4519'ورقم الحديث: 4520'اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 1653'اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 3162

2797: اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 4907'اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 1520'اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 1653'اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 3162

سہیل بن ابوامامہ اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے یہ بات ارشاد فرمائی ہے جو شخص سچے دل کے ساتھ اللہ تعالیٰ سے شہادت کی دعا مانگتا ہے اللہ تعالیٰ اسے شہداء کے مرتبے پر فائز کرے گا اگرچہ وہ شخص اپنے بستر پر فوت ہو۔

بَاب فَضْلِ الشَّهَادَةِ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

باب 16: اللہ تعالیٰ کی راہ میں شہید ہونے کی فضیلت

2798- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِىْ عَدِيٍّ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ اَبِىْ زَيْنَبَ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ذُكِرَ الشُّهَدَاءُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَا تَجِفُّ الْاَرْضُ مِنْ دَمِ الشَّهِيْدِ حَتّٰى تَبْتَدِرَهُ زَوْجَتَاهُ كَاَنَّهُمَا ظِئْرَانِ اَضَلَّتَا فَصِيْلَيْهِمَا فِىْ بَرَاحٍ مِنَ الْاَرْضِ وَفِىْ يَدِ كُلِّ وَاحِدَةٍ مِّنْهُمَا حُلَّةٌ خَيْرٌ مِّنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيْهَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کے بارے میں یہ بات نقل کرتے ہیں: آپ ﷺ کے سامنے شہداء کا ذکر کیا گیا تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

''زمین پر شہید کا خون خشک ہونے سے پہلے اس کی دو بیویاں تیزی سے اس کی طرف بڑھتی ہیں، یوں جیسے وہ دو دودھ پلانے والیاں ہیں جو اپنے دودھ پیتے بچوں سے الگ تھیں، وہ دونوں بیویاں کھلی زمین میں ہوتی ہیں اور ان میں سے ہر ایک کے ہاتھ میں ایک ایسا حلہ ہوتا ہے جو دنیا اور اس میں موجود تمام چیزوں سے بہتر ہوتا ہے''۔

2799- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ عَيَّاشٍ حَدَّثَنِىْ بَحِيْرُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ خَالِدِ ابْنِ مَعْدَانَ عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ مَعْدِيكَرِبَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِلشَّهِيْدِ عِنْدَ اللّٰهِ سِتُّ خِصَالٍ يُغْفَرُ لَهٗ فِىْ اَوَّلِ دُفْعَةٍ مِّنْ دَمِهٖ وَيُرٰى مَقْعَدَهٗ مِنَ الْجَنَّةِ وَيُجَارُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَيَاْمَنُ مِنَ الْفَزَعِ الْاَكْبَرِ وَيُحَلّٰى حُلَّةَ الْاِيْمَانِ وَيُزَوَّجُ مِنَ الْحُوْرِ الْعِيْنِ وَيُشَفَّعُ فِىْ سَبْعِيْنَ اِنْسَانًا مِّنْ اَقَارِبِهٖ

حضرت مقدام بن معدی کرب رضی اللہ عنہ' نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

شہید کو اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں چھ خصوصیات حاصل ہوتی ہیں اس کے خون کا پہلا قطرہ گرنے سے پہلے ہی اللہ تعالیٰ اس کی مغفرت کر دیتا ہے اسے جنت میں اس کا مخصوص ٹھکانہ دکھا دیا جاتا ہے، اسے قبر کے عذاب سے محفوظ کر دیا جاتا ہے، وہ بڑی گھبراہٹ سے محفوظ ہو جاتا ہے، اسے ایمان کا حلہ پہنایا جاتا ہے، حورعین کے ساتھ اس کی شادی کر دی جاتی ہے اور اس کے قریبی رشتے داروں میں سے 70 افراد کے لیے اس کی شفاعت قبول کی جائے گی۔

2800- حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ حَدَّثَنَا مُوْسَى بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الْحَرَامِيُّ الْاَنْصَارِيُّ سَمِعْتُ

2798: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2799: اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 1663

طَلْحَةَ بْنَ خِرَاشٍ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ لَمَّا قُتِلَ عَبْدُ اللَّهِ ابْنُ عَمْرِو بْنِ حَرَامٍ يَوْمَ أُحُدٍ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا جَابِرُ أَلَا أُخْبِرُكَ مَا قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لِأَبِيكَ قُلْتُ بَلَى قَالَ مَا كَلَّمَ اللَّهُ أَحَدًا إِلَّا مِنْ وَرَاءِ حِجَابٍ وَكَلَّمَ أَبَاكَ كِفَاحًا فَقَالَ يَا عَبْدِي تَمَنَّ عَلَيَّ أُعْطِكَ قَالَ يَا رَبِّ تُحْيِينِي فَأُقْتَلُ فِيكَ ثَانِيَةً قَالَ إِنَّهُ سَبَقَ مِنِّي أَنَّهُمْ إِلَيْهَا لَا يُرْجَعُونَ قَالَ يَا رَبِّ فَأَبْلِغْ مَنْ وَرَائِي فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ هَذِهِ الْآيَةَ (وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ قُتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَمْوَاتًا) الْآيَةَ كُلَّهَا

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: غزوۂ احد کے دن جب حضرت عبداللہ بن عمرو بن حرام رضی اللہ عنہ (یعنی حضرت جابر رضی اللہ عنہ کے والد) شہید ہو گئے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''اے جابر رضی اللہ عنہ! کیا میں تمہیں یہ بات نہ بتاؤں جو اللہ تعالیٰ نے تمہارے باپ سے فرمائی تھی۔

میں نے عرض کی ''جی ہاں''

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''اللہ تعالیٰ نے ہر شخص کے ساتھ حجاب کے پیچھے سے کلام کیا ہے' لیکن اس نے تمہارے باپ کے ساتھ براہ راست کلام کیا ہے، اس نے فرمایا ہے''۔

''اے میرے بندے! تم میرے سامنے تمنا ظاہر کرو، میں وہ تمہیں عطاء کروں گا''۔

تو اس نے عرض کی: اے میرے پروردگار! تو مجھے زندہ کر دے تا کہ مجھے دوسری مرتبہ بھی تیری راہ میں شہید کر دیا جائے' تو پروردگار نے یہ فرمایا:

''میری طرف سے یہ بات پہلے طے ہو چکی ہے کہ وہ لوگ دوبارہ دنیا کی طرف نہیں لوٹائے جائیں گے''۔

تو اس نے عرض کی: اے میرے پروردگار! پھر تو میرے پیچھے والوں کی طرف پیغام پہنچا دے۔

تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کی:

''جو اللہ تعالیٰ کی راہ میں قتل کر دیے جاتے ہیں' تو ان کو مردہ ہرگز گمان نہ کرو''۔

(راوی کہتے ہیں) یہ پوری آیت ہے۔

2801 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُرَّةَ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ فِي قَوْلِهِ (وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ قُتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَمْوَاتًا بَلْ أَحْيَاءٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ يُرْزَقُونَ) قَالَ أَمَا إِنَّا سَأَلْنَا عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ أَرْوَاحُهُمْ كَطَيْرٍ خُضْرٍ تَسْرَحُ فِي الْجَنَّةِ فِي أَيِّهَا شَاءَتْ ثُمَّ تَأْوِي إِلَى قَنَادِيلَ مُعَلَّقَةٍ بِالْعَرْشِ فَبَيْنَمَا هُمْ كَذَلِكَ إِذِ اطَّلَعَ عَلَيْهِمْ رَبُّكَ اطِّلَاعَةً فَيَقُولُ سَلُونِي مَا شِئْتُمْ قَالُوا رَبَّنَا مَاذَا نَسْأَلُكَ وَنَحْنُ نَسْرَحُ فِي

2800: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2801: اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 4862' اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 3011

الْجَنَّةِ فِي اَيِّهَا شِئْنَا فَلَمَّا رَاَوْا اَنَّهُمْ لَا يُتْرَكُونَ مِنْ اَنْ يَسْاَلُوْا قَالُوْا نَسْاَلُكَ اَنْ تَرُدَّ اَرْوَاحَنَا فِي اَجْسَادِنَا اِلَى الدُّنْيَا حَتّٰى نُقْتَلَ فِي سَبِيلِكَ فَلَمَّا رَاٰى اَنَّهُمْ لَا يَسْاَلُوْنَ اِلَّا ذٰلِكَ تُرِكُوْا

حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اللہ تعالیٰ کے اس فرمان کے بارے میں بیان کرتے ہیں:۔

''اور جو لوگ اللہ کی راہ میں قتل کر دیئے جاتے ہیں تم انہیں مردہ ہرگز گمان نہ کرو کہ وہ اپنے پروردگار کی بارگاہ میں زندہ ہیں انہیں رزق دیا جاتا ہے۔''

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں ہم نے اس بارے میں دریافت کیا' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ان لوگوں کی ارواح سبز پرندوں کی شکل میں ہوں گی وہ جنت میں جہاں چاہیں گی جائیں گی پھر وہ واپس ان قندیلوں کی طرف آجائیں گی جو عرش کے ساتھ لٹکی ہوئی ہیں اسی دوران ان کا پروردگار ان کی طرف متوجہ ہو کر فرمائے گا: تم جو چاہو مجھ سے مانگو' تو وہ عرض کریں گے اے ہمارے پروردگار! ہم تجھ سے کیا مانگیں؟ جبکہ ہم جنت میں ادھر سے ادھر جہاں چاہیں آجاسکتے ہیں پھر جب وہ لوگ یہ دیکھیں گے کہ انہیں کچھ نہ کچھ مانگنا ہوگا' تو وہ لوگ عرض کریں گے: ہم تجھ سے یہ سوال کرتے ہیں: کہ ہماری ارواح کو ہمارے جسم میں واپس کر کے ہمیں دنیا میں بھیج دے تاکہ ہمیں تیری بارگاہ میں (دوبارہ) قتل کیا جائے پھر جب ان کا پروردگار یہ ملاحظہ کرے گا کہ وہ لوگ یہی سوال کریں گے' تو ان لوگوں کو ان کے حال پر چھوڑ دیا جائے گا۔

2802- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَّاَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيُّ وَبِشْرُ بْنُ اٰدَمَ قَالُوْا حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عِيسٰى اَنْبَاَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَجْلَانَ عَنِ الْقَعْقَاعِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ اَبِي صَالِحٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يَجِدُ الشَّهِيدُ مِنَ الْقَتْلِ اِلَّا كَمَا يَجِدُ اَحَدُكُمْ مِنَ الْقَرْصَةِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

شہید کو مرنے پر اتنی ہی تکلیف ہوتی ہے جتنی کسی شخص کو چیونٹی کے کاٹنے سے ہوتی ہے۔

بَاب مَا يُرْجٰى فِيهِ الشَّهَادَةُ

باب 17: کن صورتوں میں شہادت کی امید کی جاسکتی ہے؟

2803- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ اَبِي الْعُمَيْسِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَبْرِ بْنِ عَتِيكٍ عَنْ اَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ اَنَّهُ مَرِضَ فَاَتَاهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعُوْدُهُ فَقَالَ قَائِلٌ مِنْ اَهْلِهِ اِنْ كُنَّا لَنَرْجُو اَنْ تَكُوْنَ وَفَاتُهُ قَتْلَ شَهَادَةٍ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ شُهَدَاءَ اُمَّتِي اِذًا لَقَلِيلٌ الْقَتْلُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ شَهَادَةٌ وَّالْمَطْعُوْنُ شَهَادَةٌ وَّالْمَرْاَةُ تَمُوْتُ بِجُمْعٍ شَهَادَةٌ يَعْنِي الْحَامِلَ وَالْغَرِقُ وَالْحَرِقُ

2802: اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 1668 'اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 3161

2803: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 3111 'اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 1845 'ورقم الحديث: 3194 'ورقم الحديث: 3195

وَالْمَجْنُوبُ يَعْنِىْ ذَاتَ الْجَنْبِ شَهَادَةٌ

عبداللہ بن عبداللہ بن جبیر اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: وہ بیمار ہوئے نبی اکرم ﷺ ان کی عیادت کرنے کے لیے ان کے گھر تشریف لائے، تو ان کے گھر والوں میں سے کسی نے یہ کہا ہمیں یہ امید ہے کہ ان کا انتقال اللہ کی راہ میں شہید ہونے کی مانند ہوگا، تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اس صورت میں میری امت کے شہداء بہت کم ہوں گے اللہ کی راہ میں قتل ہونا بھی شہادت ہے، زچگی کے دوران عورت کا فوت ہو جانا بھی شہادت ہے (راوی کہتے ہیں اگر چہ حاملہ ہو اس کا فوت ہونا بھی شہادت)، ڈوب کر مرنا، جل کر مرنا اور ذات الجنب کی بیماری سے مرنا بھی شہادت ہے۔

2804- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَبِى الشَّوَارِبِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْمُخْتَارِ حَدَّثَنَا سُهَيْلٌ عَنْ اَبِيهِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ مَا تَقُوْلُوْنَ فِى الشَّهِيْدِ فِيكُمْ قَالُوا الْقَتْلُ فِىْ سَبِيلِ اللّٰهِ قَالَ اِنَّ شُهَدَآءَ اُمَّتِىْ اِذًا لَقَلِيلٌ مَّنْ قُتِلَ فِىْ سَبِيلِ اللّٰهِ فَهُوَ شَهِيْدٌ وَّمَنْ مَّاتَ فِىْ سَبِيلِ اللّٰهِ فَهُوَ شَهِيْدٌ وَّالْمَبْطُوْنُ شَهِيْدٌ وَّالْمَطْعُوْنُ شَهِيْدٌ قَالَ سُهَيْلٌ وَّاَخْبَرَنِىْ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مِقْسَمٍ عَنْ اَبِىْ صَالِحٍ وَّزَادَ فِيهِ وَالْغَرِقُ شَهِيْدٌ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، نبی اکرم ﷺ نے دریافت کیا:

''تم لوگ اپنے درمیان کسے شہید سمجھتے ہو؟''۔

لوگوں نے عرض کی: اللہ تعالیٰ کی راہ میں قتل ہونا، نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:

''اس صورت میں، تو میری امت کے شہید بہت تھوڑے سے ہوں گے، جو شخص اللہ تعالیٰ کی راہ میں قتل ہو جائے وہ شہید ہے، جو اللہ تعالیٰ کی راہ میں مر جائے وہ شہید ہے، پیٹ کی بیماری سے مرنے والا شہید ہے، طاعون کی بیماری میں مرنے والا شہید ہے''۔

سہیل نامی راوی نے یہ بات بیان کی ہے، عبیداللہ نامی راوی نے یہ بات بیان کی ہے کہ ابوصالح نامی راوی نے اس میں مزید ان الفاظ کا اضافہ کیا ہے۔

''ڈوب کر مرنے والا شہید ہے''۔

بَابُ السِّلَاحِ

باب 18: ہتھیار (کے بارے میں روایات)

2805- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَّسُوَيْدُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَا حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ حَدَّثَنِى الزُّهْرِيُّ عَنْ اَنَسِ بْنِ

2804: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2805: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 1846' ورقم الحدیث: 3044' ورقم الحدیث: 4286' ورقم الحدیث: 5808' اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 3295' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 2685' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 1693' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 2867' ورقم الحدیث: 2868

مَالِكٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ مَكَّةَ يَوْمَ الْفَتْحِ وَعَلٰى رَأْسِهِ الْمِغْفَرُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: فتح مکہ کے موقع پر جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مکہ میں داخل ہوئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سر پر خود پہنا ہوا تھا۔

2806 - حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ خُصَيْفَةَ عَنِ السَّائِبِ ابْنِ يَزِيْدَ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ تَعَالٰى اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ اُحُدٍ اَخَذَ دِرْعَيْنِ كَاَنَّهُ ظَاهَرَ بَيْنَهُمَا

حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: غزوۂ احد کے موقع پر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دو زرہیں پہنی تھیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دوسرے کے اوپر انہیں پہنا تھا۔

2807 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِيْ سُلَيْمَانُ بْنُ حَبِيْبٍ قَالَ دَخَلْنَا عَلٰى اَبِيْ اُمَامَةَ فَرَاٰى فِيْ سُيُوْفِنَا شَيْئًا مِّنْ حِلْيَةِ فِضَّةٍ فَغَضِبَ وَقَالَ لَقَدْ فَتَحَ الْفُتُوْحَ قَوْمٌ مَّا كَانَ حِلْيَةُ سُيُوْفِهِمْ مِنَ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَلٰكِنِ الْاٰنُكُ وَالْحَدِيْدُ وَالْعَلَابِيُّ قَالَ اَبُو الْحَسَنِ الْقَطَّانُ الْعَلَابِيُّ الْعَصَبُ

سلیمان بن حبیب بیان کرتے ہیں: حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ کی خدمت میں ہم لوگ حاضر ہوئے انہوں نے ہماری تلواروں میں چاندی لگی ہوئی دیکھی تو ناراض ہوگئے انہوں نے ارشاد فرمایا: لوگوں نے (یعنی صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے) فتوحات حاصل کیں لیکن ان کی تلواروں پر سونے یا چاندی کا کام نہیں ہوا تھا ان کا زیور، سیسہ، لوہا اور علابی تھا۔

ابوالحسن قطان کہتے ہیں علابی سے مراد پٹھے ہیں۔

2808 - حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ الصَّلْتِ عَنِ ابْنِ اَبِي الزِّنَادِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَنَفَّلَ سَيْفَهُ ذَا الْفَقَارِ يَوْمَ بَدْرٍ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی تلوار ''ذوالفقار'' غزوہ بدر کے موقع پر مال انفال (مالِ غنیمت) میں سے لی تھی۔

2809 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمٰعِيْلَ بْنِ سَمُرَةَ اَنْبَاَنَا وَكِيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ عَنْ اَبِي الْخَلِيْلِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ قَالَ كَانَ الْمُغِيْرَةُ بْنُ شُعْبَةَ اِذَا غَزَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَمَلَ مَعَهُ رُمْحًا فَاِذَا رَجَعَ طَرَحَ رُمْحَهُ حَتّٰى يُحْمَلَ لَهُ فَقَالَ لَهُ عَلِيٌّ لَاَذْكُرَنَّ ذٰلِكَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَا تَفْعَلْ فَاِنَّكَ اِنْ فَعَلْتَ لَمْ تُرْفَعْ ضَالَّةٌ

2806 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2807 : اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 2909

2808 : اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 1516

2809 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

حضرت علی ابن ابو طالب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک جنگ میں شرکت کی تو انہوں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نیزہ اٹھالیا، جب وہ واپس آئے تو انہوں نے نیزہ رکھ دیا تا کہ اسے اٹھالیا جائے تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ان سے کہا: میں اس بات کا تذکرہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کروں گا، انہوں نے کہا: آپ ایسا نہ کریں کیونکہ اگر آپ نے ایسا کیا تو پھر کسی بھی گمشدہ چیز کو اٹھایا نہیں جائے گا۔

2810 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمٰعِيْلَ بْنِ سَمُرَةَ اَنْبَاَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسٰى عَنْ اَشْعَثَ بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُسْرٍ عَنْ اَبِىْ رَاشِدٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ كَانَتْ بِيَدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَوْسٌ عَرَبِيَّةٌ فَرَاٰى رَجُلًا بِيَدِهٖ قَوْسٌ فَارِسِيَّةٌ فَقَالَ مَا هٰذِهٖ اَلْقِهَا وَعَلَيْكُمْ بِهٰذِهٖ وَاَشْبَاهِهَا وَرِمَاحِ الْقَنَا فَاِنَّهُمَا يَزِيْدُ اللّٰهُ لَكُمْ بِهِمَا فِى الدِّيْنِ وَيُمَكِّنُ لَكُمْ فِى الْبِلَادِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے دست مبارک میں ایک عربی کمان تھی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو دیکھا جس کے ہاتھ میں ایرانی کمان تھی' تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: یہ کیا چیز ہے تم اسے رکھ دو۔ تم یہ اور اس جیسی دیگر کمانیں استعمال کرو اور نیزے استعمال کرو۔ اللہ تعالیٰ ان دونوں کے ذریعے تمہارے دین کو بڑھائے گا اور تمہیں مختلف علاقوں کی حکومت عطا کرے گا۔

بَاب الرَّمْيِ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

باب 19 - اللہ تعالیٰ کی راہ میں تیر اندازی کرنا

2811 - حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ اَنْبَاَنَا هِشَامٌ الدَّسْتَوَائِىُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِىْ كَثِيْرٍ عَنْ اَبِىْ سَلَّامٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْاَزْرَقِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ الْجُهَنِىِّ عَنِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ لَيُدْخِلُ بِالسَّهْمِ الْوَاحِدِ الثَّلَاثَةَ الْجَنَّةَ صَانِعَهُ يَحْتَسِبُ فِىْ صَنْعَتِهِ الْخَيْرَ وَالرَّامِىَ بِهٖ وَالْمُمِدَّ بِهٖ وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ارْمُوْا وَارْكَبُوْا وَاَنْ تَرْمُوْا اَحَبُّ اِلَىَّ مِنْ اَنْ تَرْكَبُوْا وَكُلُّ مَا يَلْهُوْ بِهِ الْمَرْءُ الْمُسْلِمُ بَاطِلٌ اِلَّا رَمْيَهُ بِقَوْسِهٖ وَتَادِيْبَهُ فَرَسَهُ وَمُلَاعَبَتَهُ امْرَاَتَهُ فَاِنَّهُنَّ مِنَ الْحَقِّ

حضرت عقبہ بن عامر جہنی رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

"اللہ تعالیٰ ایک تیر کی وجہ سے تین لوگوں کو جنت میں داخل کرے گا اسے بنانے والا شخص' جو اسے بنانے میں بھلائی کا ارادہ رکھتا ہے، اسے پھینکنے والا شخص اور اسے سیدھا کرنے والا شخص (یا پکڑانے والا شخص)

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بھی ارشاد فرمایا تم لوگ تیر اندازی کرو اور سواری کرو اور تمہارا تیر اندازی کرنا میرے نزدیک تمہارے سواری کرنے سے زیادہ بہتر ہے۔ مسلمان بندہ لہو ولعب کے طور پر جو بھی کھیل کھیلتا ہے وہ فضول ہوتا ہے'

2810: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2811: اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 1637

سوائے اس کھیل کے جس میں وہ اپنی کمان کے ذریعے تیراندازی کرے یا اپنے گھوڑے کی تربیت کرے یا اپنی بیوی کے ساتھ خوش مزاجی کرے ایسا کرنا حق ہے۔

2812- حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِىْ عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْقُرَشِيِّ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبَسَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ رَمَى الْعَدُوَّ بِسَهْمٍ فَبَلَغَ سَهْمُهُ الْعَدُوَّ اَصَابَ اَوْ اَخْطَاَ فَعَدْلُ رَقَبَةٍ

حضرت عمرو بن عبسہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:

''جو شخص دشمن کو کوئی ایک تیر مارتا ہے اور اس کا تیر دشمن تک پہنچ جاتا ہے' تو خواہ وہ اسے لگے یا نہ لگے یہ ایک غلام آزاد کرنے کے برابر ہوتا ہے''۔

2813- حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِىْ عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ اَبِىْ عَلِيٍّ الْهَمْدَانِيِّ اَنَّهٗ سَمِعَ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ الْجُهَنِيَّ يَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَاُ عَلَى الْمِنْبَرِ (وَاَعِدُّوا لَهُمْ مَّا اسْتَطَعْتُمْ مِنْ قُوَّةٍ) اَلَا وَاِنَّ الْقُوَّةَ الرَّمْىُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ

حضرت عقبہ بن عامر جہنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو منبر پر یہ تلاوت کرتے ہوئے سنا ہے۔

''اور تم ان کے لیے جہاں تک ہوسکے تیاری مکمل کرو''

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہاں قوت سے مراد تیراندازی کرنا ہے یہ الفاظ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے تین مرتبہ ارشاد فرمائے۔

2814- حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى الْمِصْرِيُّ اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِى ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ نُعَيْمٍ الرُّعَيْنِيِّ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ نَهِيكٍ اَنَّهٗ سَمِعَ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ الْجُهَنِيَّ يَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ تَعَلَّمَ الرَّمْىَ ثُمَّ تَرَكَهٗ فَقَدْ عَصَانِىْ

حضرت عقبہ بن عامر جہنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:

''جو شخص تیراندازی سیکھنے کے بعد اسے ترک کردے اس نے میری نافرمانی کی''۔

2815- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَنْبَاَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ زِيَادِ بْنِ الْحُصَيْنِ عَنْ اَبِى الْعَالِيَةِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ مَرَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَفَرٍ يَرْمُوْنَ فَقَالَ رَمْيًا بَنِىْ اِسْمٰعِيْلَ فَاِنَّ اَبَاكُمْ كَانَ رَامِيًا

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کچھ لوگوں کے پاس سے گزرے جو تیراندازی کررہے تھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے اسماعیل کی اولاد! تیراندازی جاری رکھو! تمہارے جد امجد بھی تیرانداز تھے۔

2812: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2814: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

بَاب الرَّايَاتِ وَالْأَلْوِيَةِ

باب 20- بڑے اور چھوٹے جھنڈے

2816- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ حَسَّانَ قَالَ قَدِمْتُ الْمَدِيْنَةَ فَرَاَيْتُ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَائِمًا عَلَى الْمِنْبَرِ وَبِلَالٌ قَائِمٌ بَيْنَ يَدَيْهِ مُتَقَلِّدٌ سَيْفًا وَاِذَا رَايَةٌ سَوْدَاءُ فَقُلْتُ مَنْ هٰذَا قَالُوْا هٰذَا عَمْرُو بْنُ الْعَاصِ قَدِمَ مِنْ غَزَاةٍ

◆◆ حضرت حارث بن حسان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں مدینہ منورہ آیا میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو منبر پر کھڑے ہوئے دیکھا حضرت بلال رضی اللہ عنہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے تلوار گردن میں لٹکا کر کھڑے تھے اسی دوران ایک سیاہ جھنڈا نظر آیا تو میں نے دریافت کیا: یہ کون ہے؟ تو لوگوں نے بتایا: یہ حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ ہیں جو جنگی مہم سے واپس آئے ہیں۔

2817- حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِیٍّ الْخَلَّالُ وَعَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اٰدَمَ حَدَّثَنَا شَرِيْكٌ عَنْ عَمَّارٍ الدُّهْنِیِّ عَنْ اَبِی الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ مَكَّةَ يَوْمَ الْفَتْحِ وَلِوَاؤُهٗ اَبْيَضُ

◆◆ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: فتح مکہ کے موقع پر جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مکہ میں داخل ہوئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا مخصوص جھنڈا سفید تھا۔

2818- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِسْحٰقَ الْوَاسِطِیُّ النَّاقِدُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اِسْحٰقَ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ حَيَّانَ سَمِعْتُ اَبَا مِجْلَزٍ يُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَايَةَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَتْ سَوْدَاءَ وَلِوَاؤُهٗ اَبْيَضُ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا بڑا جھنڈا سیاہ رنگ کا تھا اور چھوٹا جھنڈا سفید رنگ کا تھا۔

بَاب لُبْسِ الْحَرِيْرِ وَالدِّيْبَاجِ فِی الْحَرْبِ

باب 21- جنگ کے دوران ریشم اور دیباج پہننا

2813: اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 4923' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 2514

2815: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2816: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 3273' ورقم الحدیث: 3274

2817: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 2592' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 1679' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 2866

2818: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 1665

2819- حَدَّثَنَا اَبُوبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ اَبِىْ عُمَرَ مَوْلٰى اَسْمَآءَ عَنْ اَسْمَآءَ بِنْتِ اَبِىْ بَكْرٍ اَنَّهَا اَخْرَجَتْ جُبَّةً مُزَرَّرَةً بِالدِّيبَاجِ فَقَالَتْ كَانَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَلْبَسُ هٰذِهٖ اِذَا لَقِىَ الْعَدُوَّ

◆◆ سیدہ اسماء بنت ابوبکر رضی اللہ عنہا کے بارے میں یہ بات منقول ہے انہوں نے ایک جبہ نکالا جس میں ریشم کے بٹن لگے ہوئے تھے۔انہوں نے یہ بات بیان کی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب دشمن کے مقابلے میں جاتے تھے' تو اسے زیب تن کیا کرتے تھے۔

2820- حَدَّثَنَا اَبُوبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ عَاصِمٍ الْاَحْوَلِ عَنْ اَبِىْ عُثْمَانَ عَنْ عُمَرَ اَنَّهٗ كَانَ يَنْهٰى عَنِ الْحَرِيْرِ وَالدِّيبَاجِ اِلَّا مَا كَانَ هٰكَذَا ثُمَّ اَشَارَ بِاِصْبَعِهٖ ثُمَّ الثَّانِيَةِ ثُمَّ الثَّالِثَةِ ثُمَّ الرَّابِعَةِ وَقَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَانَا عَنْهُ

◆◆ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے بارے میں یہ بات منقول ہے وہ ریشم اور دیباج پہننے سے منع کرتے تھے' البتہ اتنے کی اجازت دیتے تھے پھر راوی نے اپنی انگلی کے ذریعے اشارہ کیا پھر دوسری انگلی کے ذریعے کیا پھر تیسری انگلی کے ذریعے کیا پھر چوتھی انگلی کے ذریعے کیا (یعنی چار انگلی تک ریشم کی پٹی لگائی جاسکتی ہے)

حضرت عمر رضی اللہ عنہ یہ فرمایا کرتے تھے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں اس سے منع کیا ہے۔

بَاب لُبْسِ الْعَمَائِمِ فِي الْحَرْبِ

باب 22- جنگ کے دوران عمامہ پہننا

2821- حَدَّثَنَا اَبُوبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْاُسَامَةَ عَنْ مُسَاوِرٍ حَدَّثَنِىْ جَعْفَرُ بْنُ عَمْرِو ابْنِ حُرَيْثٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ كَاَنِّىْ اَنْظُرُ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهِ عِمَامَةٌ سَوْدَاءُ قَدْ اَرْخٰى طَرَفَيْهَا بَيْنَ كَتِفَيْهِ

◆◆ جعفر بن عمرو اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: گویا کہ میں اس وقت بھی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھ رہا ہوں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سیاہ عمامہ باندھا ہوا تھا جس کا شملہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دونوں کندھوں کے درمیان لٹکایا ہوا تھا۔

2822- حَدَّثَنَا اَبُوبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ اَبِى الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ اَنَّ

2819:اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 5376'اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 4054'اخرجه ابن ماجه فى "السنن" رقم الحديث: 3594

2820: اخرجه البخارى فى "الصحيح" رقم الحديث: 5828'ورقم الحديث: 5829'ورقم الحديث: 5830'ورقم الحديث: 5831'اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 5378'ورقم الحديث: 5379'ورقم الحديث: 5380'ورقم الحديث: 5381' ورقم الحديث: 5382'اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 4042'اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 5327' اخرجه ابن ماجه فى "السنن" رقم الحديث: 3593

2822:اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 4076'اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 1735

النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ مَكَّةَ وَعَلَيْهِ عِمَامَةٌ سَوْدَاءُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب مکہ میں داخل ہوئے' تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سیاہ عمامہ باندھا ہوا تھا۔

بَاب الشِّرَآءِ وَالْبَيْعِ فِي الْغَزْوِ

باب 23- جنگ کے دوران خرید وفروخت کرنا

2823- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْكَرِيمِ حَدَّثَنَا سُنَيْدُ بْنُ دَاوُدَ عَنْ خَالِدِ بْنِ حَيَّانَ الرَّقِّيِّ أَنْبَأَنَا عَلِيُّ بْنُ عُرْوَةَ الْبَارِقِيُّ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدٍ قَالَ رَأَيْتُ رَجُلًا يَسْأَلُ أَبِي عَنِ الرَّجُلِ يَغْزُو فَيَشْتَرِي وَيَبِيعُ وَيَتَّجِرُ فِي غَزْوَتِهِ فَقَالَ لَهُ أَبِي كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِتَبُوكَ نَشْتَرِي وَنَبِيعُ وَهُوَ يَرَانَا وَلَا يَنْهَانَا

خارجہ بن زید رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: میں نے ایک شخص کو دیکھا اس نے میرے والد سے ایسے شخص کے بارے میں دریافت کیا: جو جنگ کے دوران خرید وفروخت کرتا ہے اور جنگ کے دوران تجارت کرتا ہے' تو میرے والد نے انہیں بتایا ہم لوگ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تبوک میں موجود تھے وہاں ہم نے خرید وفروخت بھی کی تھی۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں ملاحظہ فرمایا' لیکن آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں منع نہیں کیا۔

بَاب تَشْيِيعِ الْغُزَاةِ وَوَدَاعِهِمْ

باب 24- غازی کے ساتھ جانا اور اسے رخصت کرنا

2824- حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُسَافِرٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَسْوَدِ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ زَبَّانَ بْنِ فَائِدٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ مُعَاذِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَأَنْ أُشَيِّعَ مُجَاهِدًا فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَأَكُفَّهُ عَلَى رَحْلِهِ غَدْوَةً أَوْ رَوْحَةً أَحَبُّ إِلَيَّ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا

سہل بن معاذ اپنے والد کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں۔

''اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والے شخص کے ساتھ مل کر جانا اس طرح کہ میں نے اس کی سواری (کی لگام) پکڑی ہوئی ہو۔ خواہ یہ صبح کے وقت ہو' یا شام کے وقت ہو۔ یہ میرے نزدیک دنیا اور اس میں موجود تمام چیزوں سے زیادہ بہتر ہے''۔

2825- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ ثَوْبَانَ عَنْ مُوسَى

2823: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2824: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

بْنِ وَرْدَانَ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ وَدَّعَنِیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَسْتَوْدِعُكَ اللّٰهَ الَّذِیْ لَا تَضِيعُ وَدَائِعُهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے رخصت کرتے ہوئے ارشاد فرمایا۔

''میں تمہیں اللہ تعالیٰ کے سپرد کرتا ہوں' جو امانت کو ضائع نہیں کرتا۔''

2826- حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْوَلِيْدِ حَدَّثَنَا حَبَّانُ بْنُ هِلَالٍ حَدَّثَنَا اَبُوْمِحْصَنٍ عَنِ ابْنِ اَبِیْ لَيْلٰى عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَشْخَصَ السَّرَايَا يَقُوْلُ لِلشَّاخِصِ اَسْتَوْدِعُ اللّٰهَ دِيْنَكَ وَاَمَانَتَكَ وَخَوَاتِيمَ عَمَلِكَ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کسی جنگی مہم میں جانے والے کو رخصت کرتے تو آپ اس سے یہ فرماتے۔

''میں تمہارے دین، تمہاری امانت اور تمہارے انجام کو اللہ کے سپرد کرتا ہوں۔''

بَاب السَّرَايَا

باب 25: چھوٹے لشکر

2827- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ مُحَمَّدٌ الصَّنْعَانِیُّ حَدَّثَنَا اَبُوْسَلَمَةَ الْعَامِلِیُّ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِاَكْثَمَ بْنِ الْجَوْنِ الْخُزَاعِیِّ يَا اَكْثَمُ اغْزُ مَعَ غَيْرِ قَوْمِكَ يَحْسُنْ خُلُقُكَ وَتَكْرُمْ عَلٰى رُفَقَائِكَ يَا اَكْثَمُ خَيْرُ الرُّفَقَاءِ اَرْبَعَةٌ وَّخَيْرُ السَّرَايَا اَرْبَعُ مِائَةٍ وَّخَيْرُ الْجُيُوْشِ اَرْبَعَةُ اٰلَافٍ وَّلَنْ يُّغْلَبَ اثْنَا عَشَرَ اَلْفًا مِّنْ قِلَّةٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت اکثم بن جون خزاعی رضی اللہ عنہ سے فرمایا۔

اے اکثم! تم اپنی قوم کے علاوہ دیگر لوگوں کے ساتھ بھی جنگ میں حصہ لو۔ اس سے تمہارے اخلاق اچھے ہو جائیں گے اور تمہارے ساتھیوں کے سامنے تمہاری عزت میں اضافہ ہوگا۔

اے اکثم! سب سے بہترین ساتھی چار ہوتے ہیں۔ سب سے بہترین چھوٹی مہم چار سو افراد کی ہوتی ہے۔ سب سے بہترین لشکر چار ہزار افراد کا ہوتا ہے اور بارہ ہزار لوگ کمی کی وجہ سے مغلوب نہیں ہوتے۔

2828- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا اَبُوْعَامِرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَبِیْ اِسْحٰقَ عَنِ الْبَرَاءِ ابْنِ عَازِبٍ قَالَ

2825: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2826: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2827: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2828: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 3957' ورقم الحدیث: 3958' ورقم الحدیث: 3559

كُنَّا نَتَحَدَّثُ اَنَّ اَصْحَابَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانُوْا يَوْمَ بَدْرٍ ثَلَاثَ مِائَةٍ وَّبِضْعَةَ عَشَرَ عَلٰى عِدَّةِ اَصْحَابِ طَالُوْتَ مَنْ جَازَ مَعَهُ النَّهَرَ وَمَا جَازَ مَعَهُ اِلَّا مُؤْمِنٌ

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ہم لوگ یعنی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب یہ بات چیت کیا کرتے تھے کہ غزوہ بدر کے موقع پر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب کی تعداد 3 سو سے کچھ زیادہ تھی جو حضرت طالوت کے ساتھیوں کی تعداد جتنی تھی جنہوں نے ان کے ساتھ نہر کو عبور کیا تھا اور ان کے ساتھ نہر کو عبور صرف ان لوگوں نے کیا تھا جو مومن تھے۔

2829- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ عَنِ ابْنِ لَهِيعَةَ اَخْبَرَنِیْ يَزِيْدُ ابْنُ اَبِیْ حَبِيْبٍ عَنْ لَهِيعَةَ بْنِ عُقْبَةَ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا الْوَرْدِ صَاحِبَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِيَّاكُمْ وَالسَّرِيَّةَ الَّتِیْ اِنْ لَقِيَتْ فَرَّتْ وَاِنْ غَنِمَتْ غَلَّتْ

لہیعہ بن عقبہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابی حضرت ابوالورد رضی اللہ عنہ کو یہ کہتے ہوئے سنا ہے تم چھوٹے لشکر میں شامل ہونے سے بچو ایسا چھوٹا لشکر کہ اگر اس کا دشمن سے سامنا ہو تو وہ راہ فرار اختیار کرلے اور اگر اسے مال غنیمت حاصل ہو تو اس میں خیانت کرے۔

بَاب الْاَكْلِ فِیْ قُدُوْرِ الْمُشْرِكِيْنَ

باب 26- مشرکین کی ہانڈیوں میں کھانا

2830- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ وَعَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ قَبِيْصَةَ بْنِ هُلْبٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ سَاَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ طَعَامِ النَّصَارٰى فَقَالَ لَا يَخْتَلِجَنَّ فِیْ صَدْرِكَ طَعَامٌ ضَارَعْتَ فِيْهِ نَصْرَانِيَّةً

قبیصہ بن ہلب اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے عیسائیوں کے کھانے کے بارے میں دریافت کیا: تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ایسے کھانے کے بارے میں تمہارے سینے میں ہرگز کوئی خلجان نہیں ہونا چاہئے جس میں تم عیسائیت کے ساتھ شریک ہو۔

2831-حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا اَبُوْاُسَامَةَ حَدَّثَنِیْ اَبُوْفَرْوَةَ يَزِيْدُ بْنُ سِنَانٍ حَدَّثَنِیْ عُرْوَةُ بْنُ رُوَيْمٍ اللَّخْمِیُّ عَنْ اَبِیْ ثَعْلَبَةَ الْخُشَنِيِّ قَالَ وَلَقِيَهُ وَكَلَّمَهُ قَالَ اَتَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَاَلْتُهُ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قُدُوْرُ الْمُشْرِكِيْنَ نَطْبُخُ فِيْهَا قَالَ لَا تَطْبُخُوْا فِيْهَا قُلْتُ فَاِنِ احْتَجْنَا اِلَيْهَا فَلَمْ نَجِدْ مِنْهَا بُدًّا قَالَ فَارْحَضُوْهَا رَحْضًا حَسَنًا ثُمَّ اطْبُخُوْا وَكُلُوْا

2829 :اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2830 :اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 3784'ورقم الحديث: 1565

2831 :اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

حضرت ابوثعلبہ خشنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا میں نے آپ ﷺ سے سوال کیا میں نے عرض کی: یارسول اللہ (ﷺ)! کیا ہم مشرکین کی ہانڈیوں میں کھانا پکالیں۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:

''تم ان میں کھانا نہ پکاؤ''

میں نے عرض کی: اگر ہمیں ان کی شدید ضرورت ہو اور ہمارے لیے اس کے علاوہ کوئی چارہ نہ ہو تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:

پھر تم انہیں اچھے طریقے سے دھوکر پھر اس میں پکاؤ اور اس میں کھالو۔

بَاب الِاسْتِعَانَةِ بِالْمُشْرِكِينَ

باب 27- مشرکین سے مدد حاصل کرنا

2832- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ وَعَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيْدَ عَنْ نِيَارٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّا لَا نَسْتَعِيْنُ بِمُشْرِكٍ قَالَ عَلِیٌّ فِیْ حَدِيْثِهٖ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيْدَ اَوْ زَيْدٍ

سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: بے شک ہم مشرکین سے مدد حاصل نہیں کریں گے۔

علی نامی راوی نے اپنی روایت میں راوی کا نام عبداللہ بن یزید (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں) عبداللہ بن زید نقل کیا ہے۔

بَاب الْخَدِيعَةِ فِی الْحَرْبِ

باب 28- جنگ کے دوران (دشمن کو) دھوکہ دینا

2833- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا يُوْنُسُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحٰقَ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ رُوْمَانَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْحَرْبُ خَدْعَةٌ

سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نبی اکرم ﷺ کا یہ بیان نقل کرتی ہیں:

''جنگ دھوکہ دینے کا نام ہے۔''

2834- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا يُوْنُسُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنْ مَطَرِ بْنِ مَيْمُوْنٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ

2832: اخرجہ مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 4677؛ اخرجہ ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 2732؛ اخرجہ الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 1558

2833: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2834: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْحَرْبُ خَدْعَةٌ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''جنگ (دشمن کو) دھوکہ دینے کا نام ہے''۔

بَاب الْمُبَارَزَةِ وَالسَّلَبِ

باب 29- مقابلے کی دعوت دینا اور (دشمن) کے ہتھیار (کا حکم)

2835- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ وَحَفْصُ بْنُ عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمٰعِيلَ اَنْبَانَا وَكِيعٌ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَبِي هَاشِمٍ الرُّمَّانِيِّ قَالَ اَبُو عَبْد اللّٰهِ هُوَ يَحْيَى بْنُ الْاَسْوَدِ عَنْ اَبِي مِجْلَزٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ عُبَادٍ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا ذَرٍّ يُقْسِمُ لَنَزَلَتْ هٰذِهِ الْاٰيَةُ فِي هٰؤُلَاءِ الرَّهْطِ السِّتَّةِ يَوْمَ بَدْرٍ (هٰذَانِ خَصْمَانِ اخْتَصَمُوْا فِي رَبِّهِمْ فَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا قُطِّعَتْ لَهُمْ ثِيَابٌ مِّنْ نَّارٍ) اِلٰى قَوْلِهِ (الْحَرِيْقِ) فِي حَمْزَةَ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ وَعَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ وَعُبَيْدَةَ بْنِ الْحَارِثِ وَعُتْبَةَ بْنِ رَبِيعَةَ وَشَيْبَةَ بْنِ رَبِيعَةَ وَالْوَلِيْدِ بْنِ عُتْبَةَ اخْتَصَمُوْا فِي الْحُجَجِ يَوْمَ بَدْرٍ

قیس بن عباد بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ کو سنا انہوں نے قسم اٹھا کر یہ بات کہی یہ آیت ان چھ افراد کے بارے میں غزوہ بدر کے موقع پر نازل ہوئی:

''یہ وہ فریق ہیں جنہوں نے اپنے پروردگار کے بارے میں اختلاف کیا' تو جن لوگوں نے کفر کیا ان کے لیے جہنم کے کپڑے کاٹ لیے گئے۔''

یہ آیت یہاں تک ہے ''جلانے''۔

(یعنی یہ آیت ان چھ افراد کے بارے میں نازل ہوئی)

حضرت حمزہ بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ، حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ اور حضرت عبیدہ بن حارث رضی اللہ عنہ (مسلمانوں کی طرف سے تھے' جبکہ مشرکین کی طرف سے) عتبہ بن ربیعہ، شیبہ بن ربیعہ، ولید بن عتبہ تھے۔ انہوں نے غزوہ بدر کے موقع پر ایک دوسرے سے مقابلہ کیا تھا۔

2836- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا اَبُو الْعُمَيْسِ وَعِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ عَنْ اِيَاسِ بْنِ سَلَمَةَ بْنِ الْاَكْوَعِ عَنْ اَبِيهِ قَالَ بَارَزْتُ رَجُلًا فَقَتَلْتُهُ فَنَفَّلَنِي رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَلَبَهُ

ایاس بن سلمہ رضی اللہ عنہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: میں نے ایک شخص کو مقابلے کی دعوت دی میں نے اسے قتل کر

2835: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 3966' ورقم الحديث: 3968' ورقم الحديث: 3969' ورقم الحديث: 4743' اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 7478' ورقم الحديث: 7479

2836: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

دیا تو نبی اکرم ﷺ نے اس کا ساز و سامان مجھے عطا کر دیا۔

2837 حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ اَنْبَاَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ كَثِيرِ بْنِ اَفْلَحَ عَنْ اَبِي مُحَمَّدٍ مَوْلَى اَبِي قَتَادَةَ عَنْ اَبِي قَتَادَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَفَّلَهُ سَلَبَ قَتِيلٍ قَتَلَهُ يَوْمَ حُنَيْنٍ

◆◆ حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ایک مقتول کا سامان انہیں عطیے کے طور پر دیا تھا جسے انہوں نے غزوہ حنین کے دن قتل کیا تھا۔

2838 حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ مَالِكٍ الْاَشْجَعِيُّ عَنْ نُعَيْمِ بْنِ اَبِي هِنْدٍ عَنِ ابْنِ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدَبٍ عَنْ اَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَتَلَ فَلَهُ السَّلَبُ

◆◆ حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ کے صاحبزادے اپنے والد کے حوالے سے نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں۔ جو شخص (دشمن کے کسی فرد) کو قتل کرے گا' تو اس کا ساز و سامان اسی شخص کو ملے گا۔

بَاب الْغَارَةِ وَالْبَيَاتِ وَقَتْلِ النِّسَآءِ وَالصِّبْيَانِ

باب 30- حملہ کرنا، رات کے وقت حملہ کرنا (ایسے حملے میں) خواتین اور بچوں کو قتل کرنا

باب! حملہ کرنا، رات کے وقت حملہ کرنا، خواتین اور بچوں کو قتل کرنا

2839 - حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ ابْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ حَدَّثَنَا الصَّعْبُ بْنُ جَثَّامَةَ قَالَ سُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ اَهْلِ الدَّارِ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ يُبَيَّتُوْنَ فَيُصَابُ النِّسَآءُ وَالصِّبْيَانُ قَالَ هُمْ مِنْهُمْ

◆◆ حضرت صعب بن جثامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ سے مشرکین کے ایک ایسے علاقے کے بارے میں دریافت کیا گیا: جس پر رات کے وقت حملہ کیا جاتا ہے اور جس میں ان کی خواتین اور بچے مارے جاتے ہیں' تو نبی اکرم ﷺ نے

2838 :اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2837: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 2100'ورقم الحدیث: 3142'ورقم الحدیث: 4321'ورقم الحدیث: 4322'ورقم الحدیث: 7170'اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 4541'ورقم الحدیث: 4542'ورقم الحدیث: 4543' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 2717'اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 1562

2838 :اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2839: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 3012'اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 4524'ورقم الحدیث: 4525'ورقم الحدیث: 4526'اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 2672'اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 1570'2840:اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 2596'ورقم الحدیث: 2638

ارشاد فرمایا: وہ لوگ ان کا حصہ ہیں۔

2840- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ أَنْبَأَنَا وَكِيعٌ عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ عَمَّارٍ عَنْ إِيَاسِ بْنِ سَلَمَةَ ابْنِ الْأَكْوَعِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ غَزَوْنَا مَعَ أَبِي بَكْرٍ هَوَازِنَ عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَتَيْنَا مَاءً لِبَنِي فَزَارَةَ فَعَرَّسْنَا حَتَّى إِذَا كَانَ عِنْدَ الصُّبْحِ شَنَنَّاهَا عَلَيْهِمْ غَارَةً فَأَتَيْنَا أَهْلَ مَاءٍ فَبَيَّتْنَاهُمْ فَقَتَلْنَاهُمْ تِسْعَةً أَوْ سَبْعَةَ أَبْيَاتٍ

ایاس بن سلمہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: ہم لوگ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے ساتھ ہوازن کے ساتھ جنگ میں شریک ہوئے یہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانۂ اقدس کی بات ہے۔ ہم لوگ بنوفزارہ کے چشمے کے پاس پہنچے تو ہم نے وہاں رات کے وقت پڑاؤ کیا۔ جب صبح ہوئی تو ہم نے ان پر یکبارگی حملہ کر دیا۔ جب ہم اس چشمے کے قریب آئے تھے تو ہم نے وہاں رہنے والوں پر رات کے وقت ہی حملہ کر کے انہیں قتل کر دیا تھا وہ نو یا شاید سات گھرانے تھے۔

2841- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ أَنْبَأَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى امْرَأَةً مَقْتُولَةً فِي بَعْضِ الطَّرِيقِ فَنَهَى عَنْ قَتْلِ النِّسَاءِ وَالصِّبْيَانِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے راستے میں کوئی عورت قتل کی ہوئی ملاحظہ فرمائی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے خواتین اور بچوں کو قتل کرنے سے منع کر دیا۔

2842- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْمُرَقَّعِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ صَيْفِيٍّ عَنْ حَنْظَلَةَ الْكَاتِبِ قَالَ غَزَوْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَرَرْنَا عَلَى امْرَأَةٍ مَقْتُولَةٍ قَدِ اجْتَمَعَ عَلَيْهَا النَّاسُ فَأَفْرَجُوا لَهُ فَقَالَ مَا كَانَتْ هَذِهِ تُقَاتِلُ فِيمَنْ يُقَاتِلُ ثُمَّ قَالَ لِرَجُلٍ انْطَلِقْ إِلَى خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ فَقُلْ لَهُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُكَ يَقُولُ لَا تَقْتُلَنَّ ذُرِّيَّةً وَلَا عَسِيفًا

حضرت حنظلہ کاتب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم لوگ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک جنگ میں شریک ہوئے ہمارا گزر ایک مقتول عورت کے پاس سے ہوا جس کے اردگرد لوگ اکٹھے تھے۔ لوگوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے جگہ کشادہ کر دی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: یہ جنگ میں حصہ لینے والے مردوں کے ساتھ جنگ میں حصہ تو نہیں لیتی تھی پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو حکم دیا تم خالد بن ولید کے پاس جاؤ اور اس سے کہو: اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم تمہیں یہ حکم دے رہے ہیں وہ یہ فرما رہے ہیں۔
"تم بچوں اور مزدوروں کو قتل نہ کرو۔"

2842م- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا الْمُغِيرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْمُرَقَّعِ عَنْ جَدِّهِ رَبَاحِ بْنِ الرَّبِيعِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ قَالَ أَبُو بَكْرِ ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ يُخْطِئُ

2841: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2842: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2842م: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 2669

الثَّوْرِیُّ فِیهِ

◆◆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ ابوبکر بن ابوشیبہ کہتے ہیں اس روایت میں ثوری نے غلطی کی ہے۔

بَاب التَّحْرِيقِ بِأَرْضِ الْعَدُوِّ

باب 31- دشمن کی سرزمین کو جلا دینا

2843- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمٰعِيلَ بْنِ سَمُرَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ صَالِحِ بْنِ أَبِي الْأَخْضَرِ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ قَالَ بَعَثَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلٰى قَرْيَةٍ يُقَالُ لَهَا أُبْنٰى فَقَالَ ائْتِ أُبْنٰى صَبَاحًا ثُمَّ حَرِّقْ

◆◆ حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے ایک بستی کی طرف بھیجا جس کا نام ''ابنیٰ'' تھا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''تم صبح کے وقت ابنیٰ پہنچ جانا اور پھر اسے آگ لگا دینا۔''

2844- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَرَّقَ نَخْلَ بَنِي النَّضِيرِ وَقَطَعَ وَهِيَ الْبُوَيْرَةُ فَأَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ (مَا قَطَعْتُمْ مِنْ لِينَةٍ أَوْ تَرَكْتُمُوهَا قَائِمَةً) الْآيَةَ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بنونضیر کے باغات جلوا دیے تھے اور انہیں کٹوا دیا تھا یہ ''بویرہ'' نامی جگہ تھی تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کی:

''جن بھی درختوں کو تم نے کاٹا اور جنہیں کھڑا ہوا چھوڑ دیا۔''

2845- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَرَّقَ نَخْلَ بَنِي النَّضِيرِ وَقَطَعَ وَفِيهِ يَقُولُ شَاعِرُهُمْ

فَهَانَ عَلٰى سَرَاةِ بَنِي لُؤَيٍّ حَرِيقٌ بِالْبُوَيْرَةِ مُسْتَطِيرُ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بنو نضیر کے باغات جلوا دیے تھے اور انہیں کٹوا دیا تھا اسی واقعے کے بارے میں شاعر نے یہ شعر کہا تھا۔

2843: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 2615

2844: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحديث: 4031' ورقم الحديث: 4884' اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحديث: 1' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 2615' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 1552' ورقم الحديث: 2302

2845: اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحديث: 4529

"بنولوی کے سرداروں پر یہ بات آسان ہوگئی کہ وہ بویرہ میں موجود سیدھے کھڑے ہوئے درختوں کو جلوا دیں۔"

بَاب فِدَآءِ الْاُسَارٰى

باب 32- قیدیوں سے فدیہ لینا

2846- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ اِسْمٰعِيلَ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ عَمَّارٍ عَنْ اِيَاسِ بْنِ سَلَمَةَ بْنِ الْاَكْوَعِ عَنْ اَبِيهِ قَالَ غَزَوْنَا مَعَ اَبِي بَكْرٍ هَوَازِنَ عَلٰى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَفَّلَنِي جَارِيَةً مِّنْ بَنِي فَزَارَةَ مِنْ اَجْمَلِ الْعَرَبِ عَلَيْهَا قَشْعٌ لَهَا فَمَا كَشَفْتُ لَهَا عَنْ ثَوْبٍ حَتّٰى اَتَيْتُ الْمَدِينَةَ فَلَقِيَنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي السُّوقِ فَقَالَ لِلّٰهِ اَبُوكَ هَبْهَا لِي فَوَهَبْتُهَا لَهُ فَبَعَثَ بِهَا فَفَادٰى بِهَا اُسَارٰى مِنْ اُسَارَى الْمُسْلِمِينَ كَانُوا بِمَكَّةَ

◄► ایاس بن سلمہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ کے زمانہ اقدس میں ہم نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے ساتھ ایک جنگ میں حصہ لیا تو انہوں نے مجھے مال انفال میں سے بنوفزارہ سے تعلق رکھنے والی ایک کنیز دی جو عرب کی خوبصورت ترین عورت تھی اس نے چمڑے کا کپڑا پہنا ہوا تھا میں نے اس کا کپڑا تک نہیں ہٹایا یہاں تک کہ میں مدینہ منورہ آ گیا نبی اکرم ﷺ کی مجھ سے بازار میں ملاقات ہوئی تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ تمہارے والد کا بھلا کرے تم وہ عورت مجھے ہبہ کر دو میں نے وہ کنیز نبی اکرم ﷺ کو ہبہ کر دی تو نبی اکرم ﷺ نے اس کنیز کو بھجوایا اور اس کے بدلے میں فدیہ کے طور پر کچھ مسلمان قیدیوں کو چھڑوا لیا جو مکہ میں تھے۔

بَاب مَا اَحْرَزَ الْعَدُوُّ ثُمَّ ظَهَرَ عَلَيْهِ الْمُسْلِمُونَ

باب 33- دشمن جو مال لے جائے اور پھر مسلمان اس پر غلبہ حاصل کر لیں

2847- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ ذَهَبَتْ فَرَسٌ لَهُ فَاَخَذَهَا الْعَدُوُّ فَظَهَرَ عَلَيْهِمُ الْمُسْلِمُونَ فَرُدَّ عَلَيْهِ فِي زَمَنِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَاَبَقَ عَبْدٌ لَهُ فَلَحِقَ بِالرُّومِ فَظَهَرَ عَلَيْهِمُ الْمُسْلِمُونَ فَرَدَّهُ عَلَيْهِ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ بَعْدَ وَفَاةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

◄► حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: ان کا ایک گھوڑا بھاگ گیا دشمن نے اسے پکڑ لیا پھر مسلمان ان لوگوں پر غالب آ گئے تو ان کا گھوڑا انہیں واپس کر دیا گیا یہ نبی اکرم ﷺ کے زمانہ اقدس کی بات ہے۔

وہ یہ بھی بیان کرتے ہیں: ان کا ایک غلام مفرور ہو گیا اور اہل روم کے ساتھ مل گیا پھر مسلمان ان لوگوں پر غالب آئے تو

2846: اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 4548' اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 2697

2847: اخرجه البخارى فى "الصحيح" رقم الحديث: 3067' اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 2699

حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ نے ان کا غلام انہیں واپس کر دیا' لیکن یہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے وصال کے بعد کی بات ہے۔

بَاب الْغُلُوْلِ

باب 34- (مال غنیمت میں) خیانت کرنا

2848- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنْ أَبِي عَمْرَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ قَالَ تُوُفِّيَ رَجُلٌ مِنْ أَشْجَعَ بِخَيْبَرَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلُّوا عَلَى صَاحِبِكُمْ فَأَنْكَرَ النَّاسُ ذَلِكَ وَتَغَيَّرَتْ لَهُ وُجُوهُهُمْ فَلَمَّا رَأَى ذَلِكَ قَالَ إِنَّ صَاحِبَكُمْ غَلَّ فِي سَبِيلِ اللَّهِ قَالَ زَيْدٌ فَالْتَمَسُوا فِي مَتَاعِهِ فَإِذَا خَرَزَاتٌ مِنْ خَرَزِ يَهُودَ مَا تُسَاوِي دِرْهَمَيْنِ

حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: اشجع قبیلے سے تعلق رکھنے والا ایک شخص خیبر میں فوت ہوگیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم لوگ اپنے ساتھی کی نماز جنازہ ادا کرلو! لوگ اس بات پر بہت حیران ہوئے اوران کے چہرے تبدیل ہوگئے (یعنی وہ پریشان ہوگئے) جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بات ملاحظہ کی تو فرمایا (یعنی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے وضاحت کی) تمہارے ساتھی نے اللہ کی راہ میں خیانت کی ہے۔

حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: لوگوں نے اس کے سامان کی تلاشی لی تو اس میں یہودیوں کا ایک ہار تھا جس کی قیمت دو درہم کے برابر تھی۔

2849- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ كَانَ عَلَى ثَقَلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ يُقَالُ لَهُ كِرْكِرَةُ فَمَاتَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ فِي النَّارِ فَذَهَبُوا يَنْظُرُونَ فَوَجَدُوا عَلَيْهِ كِسَاءً أَوْ عَبَاءَةً قَدْ غَلَّهَا

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامان کی حفاظت کے لیے ایک شخص مقرر تھا جس کا نام "کرکرہ" اس کا انتقال ہوگیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ جہنم میں ہے' لوگ گئے انہوں نے تحقیق کی تو انہیں اس کے سامان میں سے ایک چادر یا شاید ایک عبا ملی جسے اس نے خیانت کے طور پر حاصل کیا تھا۔

2850- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ أَبِي سِنَانٍ عِيسَى بْنِ سِنَانٍ عَنْ يَعْلَى بْنِ شَدَّادٍ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ حُنَيْنٍ إِلَى جَنْبِ بَعِيرٍ مِنَ الْمَقَاسِمِ ثُمَّ تَنَاوَلَ شَيْئًا مِنَ الْبَعِيرِ فَأَخَذَ مِنْهُ قَرَدَةً يَعْنِي وَبَرَةً فَجَعَلَ بَيْنَ إِصْبَعَيْهِ ثُمَّ قَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ هَذَا مِنْ غَنَائِمِكُمْ أَدُّوا الْخَيْطَ وَالْمِخْيَطَ فَمَا فَوْقَ ذَلِكَ فَمَا دُونَ ذَلِكَ فَإِنَّ الْغُلُولَ عَارٌ عَلَى أَهْلِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَشَنَارٌ وَنَارٌ

2848: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 3710 اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 1958

2849: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 3074

2850: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: غزوۂ حنین کے دن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں مال غنیمت سے تعلق رکھنے والے ایک اونٹ کے پاس نماز پڑھائی۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اونٹ کی طرف ہاتھ بڑھایا اور اس کے کچھ بال لیے اور انہیں اپنی انگلیوں کے درمیان رکھا پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''اے لوگو یہ چیزیں بھی تمہارے مال غنیمت میں شامل ہیں' تو تم لوگ دھاگہ اور سوئی بھی یا اس سے بھی کم جو چیز ہے اسے بھی ادا کرو کیونکہ قیامت کے دن خیانت' خیانت کرنے والے کے لیے شرمندگی، عیب اور آگ کا باعث ہوگی''۔

بَاب النَّفَلِ

باب 35- عطیات دینا

2851- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ وَعَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ يَزِيْدَ بْنِ جَابِرٍ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ زِيَادِ بْنِ جَارِيَةَ عَنْ حَبِيْبِ بْنِ مَسْلَمَةَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَفَّلَ الثُّلُثَ بَعْدَ الْخُمُسِ

حضرت حبیب بن مسلمہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے خمس کے بعد ایک تہائی حصہ بھی انعام کے طور پر دیا۔

2852- حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْحَارِثِ الزُّرَقِیِّ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوْسٰی عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ اَبِیْ سَلَّامٍ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَفَّلَ فِی الْبَدْاَةِ الرُّبُعَ وَفِی الرَّجْعَةِ الثُّلُثَ

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے آغاز میں چوتھا حصہ اور واپسی پر ایک تہائی حصہ عطیہ کے طور پر دیا تھا۔

2853- حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا اَبُو الْحُسَيْنِ اَنْبَاَنَا رَجَاءُ بْنُ اَبِیْ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا عَمْرُو ابْنُ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ قَالَ لَا نَفَلَ بَعْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرُدُّ الْمُسْلِمُوْنَ قَوِيُّهُمْ عَلٰی ضَعِيْفِهِمْ قَالَ رَجَاءٌ فَسَمِعْتُ سُلَيْمَانَ بْنَ مُوْسٰی يَقُوْلُ لَهٗ حَدَّثَنِیْ مَكْحُولٌ عَنْ حَبِيْبِ بْنِ مَسْلَمَةَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَفَّلَ فِی الْبَدْاَةِ الرُّبُعَ وَحِيْنَ قَفَلَ الثُّلُثَ فَقَالَ عَمْرٌو اُحَدِّثُكَ عَنْ اَبِیْ عَنْ جَدِّیْ وَتُحَدِّثُنِیْ عَنْ مَكْحُولٍ

عمرو بن شعیب اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد عطیہ کے طور پر دینے کی صورت باقی نہیں رہی مسلمانوں میں سے خوشحال لوگ کمزور لوگوں کو (اپنے حصے میں سے) ادائیگی کر دیں گے۔

2851: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 2748' ورقم الحديث: 2749' ورقم الحديث: 2750

2852: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 1561

2853: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

رجاء نامی راوی کہتے ہیں: میں نے سلمان بن موسیٰ کو اپنی سند کے ساتھ حضرت حبیب بن مسلمہ رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کرتے ہوئے سنا ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے آغاز میں چوتھا حصہ دیا اور واپسی میں ایک چوتھائی حصہ عطیے کے طور پر دیا تھا۔

عمرو نامی راوی کہتے ہیں: میں یہ روایت اپنے والد اپنے دادا کے حوالے سے تمہیں سنا رہا ہوں اور تم مجھے اسے مکحول کے حوالے سے سنا رہے ہو۔

بَاب قِسْمَةِ الْغَنَائِمِ

باب 36- مال غنیمت کو تقسیم کرنا

2854- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَسْهَمَ يَوْمَ خَيْبَرَ لِلْفَارِسِ ثَلَاثَةَ اَسْهُمٍ لِلْفَرَسِ سَهْمَانِ وَلِلرَّجُلِ سَهْمٌ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: غزوۂ خیبر کے موقع پر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے گھڑ سوار کو تین حصے دیئے تھے جس میں سے دو حصے گھوڑے کے تھے اور ایک حصہ آدمی کا تھا۔

بَاب الْعَبِيْدِ وَالنِّسَآءِ يَشْهَدُوْنَ مَعَ الْمُسْلِمِيْنَ

باب 37- غلاموں اور خواتین کا مسلمانوں کے ساتھ جنگ میں حصہ لینا

2855- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ مُهَاجِرِ بْنِ قُنْفُذٍ قَالَ سَمِعْتُ عُمَيْرًا مَوْلٰى اَبِى اللَّحْمِ قَالَ وَكِيْعٌ كَانَ لَا يَاْكُلُ اللَّحْمَ قَالَ غَزَوْتُ مَعَ مَوْلَايَ يَوْمَ خَيْبَرَ وَاَنَا مَمْلُوْكٌ فَلَمْ يَقْسِمْ لِيْ مِنَ الْغَنِيْمَةِ وَاُعْطِيْتُ مِنْ خُرْثِيِّ الْمَتَاعِ سَيْفًا وَكُنْتُ اَجُرُّهُ اِذَا تَقَلَّدْتُهُ

◆◆ حضرت عمیر رضی اللہ عنہ جو حضرت ابو اللحم رضی اللہ عنہ کے غلام ہیں وہ بیان کرتے ہیں: وہ گوشت نہیں کھایا کرتے تھے وہ کہتے ہیں: ایک مرتبہ میں اپنے آقا کے ساتھ جنگ میں شریک ہوا یہ غزوۂ خیبر کی بات ہے میں اس وقت غلام تھا' تو مال غنیمت میں سے میرے حصے میں کچھ نہیں آیا عام ساز و سامان میں سے ایک تلوار مجھے دی گئی جو (اتنی بڑی تھی) کہ جب میں اسے گلے میں لٹکاتا تھا' تو وہ زمین پر گھسٹ رہی ہوتی تھی۔

2856- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيْمِ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ سِيْرِيْنَ عَنْ اُمِّ عَطِيَّةَ الْاَنْصَارِيَّةِ قَالَتْ غَزَوْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبْعَ غَزَوَاتٍ اَخْلُفُهُمْ فِيْ رِحَالِهِمْ وَاَصْنَعُ لَهُمُ الطَّعَامَ وَاُدَاوِي الْجَرْحٰى وَاَقُوْمُ عَلَى الْمَرْضٰى

2854: اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 2733

2855: اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 2730' اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 1557

2856: اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 4667' ورقم الحديث: 4668

•• سیدہ اُمّ عطیہ انصاریہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں، میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سات جنگوں میں حصہ لیا ہے میں مردوں کے پیچھے پڑاؤ کی جگہ میں موجود ہوتی تھی میں ان کے لیے کھانا تیار کرتی تھی، زخمیوں کو دوائی دیا کرتی تھی اور بیماروں کا خیال رکھتی تھی۔

بَاب وَصِيَّةِ الْإِمَامِ

باب 38- امام کا تلقین کرنا

2857- حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنِي عَطِيَّةُ بْنُ الْحَارِثِ أَبُو رَوْقٍ الْهَمْدَانِيُّ حَدَّثَنِي أَبُو الْغَرِيفِ عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ خَلِيفَةَ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَسَّالٍ قَالَ بَعَثَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَرِيَّةٍ فَقَالَ سِيرُوا بِاسْمِ اللَّهِ وَفِي سَبِيلِ اللَّهِ قَاتِلُوا مَنْ كَفَرَ بِاللَّهِ وَلَا تَمْثُلُوا وَلَا تَغْدِرُوا وَلَا تَغُلُّوا وَلَا تَقْتُلُوا وَلِيدًا

•• حضرت صفوان بن عسال رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں ایک مہم پر روانہ کیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''اللہ کا نام لے کر اللہ کی راہ میں روانہ ہو جاؤ جو شخص اللہ کا انکار کرتا ہے اس کے ساتھ جنگ کرو۔ تم لوگ مثلہ نہ کرنا، وعدہ خلافی نہ کرنا، خیانت نہ کرنا اور بچوں کو قتل نہ کرنا''۔

2858- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الْفِرْيَابِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَمَّرَ رَجُلًا عَلَى سَرِيَّةٍ أَوْصَاهُ فِي خَاصَّةِ نَفْسِهِ بِتَقْوَى اللَّهِ وَمَنْ مَعَهُ مِنَ الْمُسْلِمِينَ خَيْرًا فَقَالَ اغْزُوا بِاسْمِ اللَّهِ وَفِي سَبِيلِ اللَّهِ قَاتِلُوا مَنْ كَفَرَ بِاللَّهِ اغْزُوا وَلَا تَغْدِرُوا وَلَا تَغُلُّوا وَلَا تَمْثُلُوا وَلَا تَقْتُلُوا وَلِيدًا وَإِذَا أَنْتَ لَقِيتَ عَدُوَّكَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ فَادْعُهُمْ إِلَى إِحْدَى ثَلَاثِ خِلَالٍ أَوْ خِصَالٍ فَأَيَّتُهُنَّ أَجَابُوكَ إِلَيْهَا فَاقْبَلْ مِنْهُمْ وَكُفَّ عَنْهُمْ ادْعُهُمْ إِلَى الْإِسْلَامِ فَإِنْ أَجَابُوكَ فَاقْبَلْ مِنْهُمْ وَكُفَّ عَنْهُمْ ثُمَّ ادْعُهُمْ إِلَى التَّحَوُّلِ مِنْ دَارِهِمْ إِلَى دَارِ الْمُهَاجِرِينَ وَأَخْبِرْهُمْ إِنْ فَعَلُوا ذَلِكَ أَنَّ لَهُمْ مَا لِلْمُهَاجِرِينَ وَأَنَّ عَلَيْهِمْ مَا عَلَى الْمُهَاجِرِينَ وَإِنْ أَبَوْا فَأَخْبِرْهُمْ أَنَّهُمْ يَكُونُونَ كَأَعْرَابِ الْمُسْلِمِينَ يَجْرِي عَلَيْهِمْ حُكْمُ اللَّهِ الَّذِي يَجْرِي عَلَى الْمُؤْمِنِينَ وَلَا يَكُونُ لَهُمْ فِي الْفَيْءِ وَالْغَنِيمَةِ شَيْءٌ إِلَّا أَنْ يُجَاهِدُوا مَعَ الْمُسْلِمِينَ فَإِنْ هُمْ أَبَوْا أَنْ يَدْخُلُوا فِي الْإِسْلَامِ فَسَلْهُمْ إِعْطَاءَ الْجِزْيَةِ فَإِنْ فَعَلُوا فَاقْبَلْ مِنْهُمْ وَكُفَّ عَنْهُمْ فَإِنْ هُمْ أَبَوْا فَاسْتَعِنْ بِاللَّهِ عَلَيْهِمْ وَقَاتِلْهُمْ وَإِنْ حَاصَرْتَ حِصْنًا فَأَرَادُوكَ أَنْ تَجْعَلَ لَهُمْ ذِمَّةَ اللَّهِ وَذِمَّةَ نَبِيِّكَ فَلَا

2857: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2858: اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 4496، ورقم الحديث: 4497، ورقم الحديث: 4498، اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 2612، ورقم الحديث: 2613، اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 1408، ورقم الحديث: 1617

تَجْعَلْ لَهُمْ ذِمَّةَ اللّٰهِ وَلَا ذِمَّةَ نَبِيِّكَ وَلٰكِنِ اجْعَلْ لَهُمْ ذِمَّتَكَ وَذِمَّةَ اَبِيكَ وَذِمَّةَ اَصْحَابِكَ فَاِنَّكُمْ اِنْ تُخْفِرُوا ذِمَمَكُمْ وَذِمَّةَ اٰبَائِكُمْ اَهْوَنُ عَلَيْكُمْ مِنْ اَنْ تُخْفِرُوا ذِمَّةَ اللّٰهِ وَذِمَّةَ رَسُوْلِهِ وَاِنْ حَاصَرْتَ حِصْنًا فَاَرَادُوكَ اَنْ يَنْزِلُوْا عَلٰى حُكْمِ اللّٰهِ فَلَا تُنْزِلْهُمْ عَلٰى حُكْمِ اللّٰهِ وَلٰكِنْ اَنْزِلْهُمْ عَلٰى حُكْمِكَ فَاِنَّكَ لَا تَدْرِي اَتُصِيبُ فِيهِمْ حُكْمَ اللّٰهِ اَمْ لَا قَالَ عَلْقَمَةُ فَحَدَّثْتُ بِهِ مُقَاتِلَ بْنَ حَيَّانَ فَقَالَ حَدَّثَنِي مُسْلِمُ بْنُ هَيْضَمٍ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ مُقَرِّنٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَ ذٰلِكَ

ابن بریدہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ جب کسی شخص کو کسی مہم کا امیر مقرر کرتے تھے' تو آپ ﷺ یہ نصیحت کرتے تھے کہ وہ بطور خاص اپنی ذات کے بارے میں اللہ تعالیٰ سے ڈرے اور اپنے ساتھ والے مسلمانوں کے ساتھ بھلائی والا سلوک کرے آپ ﷺ ارشاد فرماتے تھے: اللہ کا نام لے کر اللہ کی راہ میں روانہ ہو جاؤ اور جن لوگوں نے اللہ کا انکار کیا ہے ان کے ساتھ جنگ کرو تم لوگ جاؤ تم لوگ وعدہ خلافی نہ کرنا، مثلہ نہ کرنا، خیانت نہ کرنا اور کسی بچے کو قتل نہ کرنا جب تمہارا مشرکین میں سے اپنے دشمن سے سامنا ہو' تو تم اسے تین میں سے ایک بات کی دعوت دینا ان میں سے کسی کو اگر وہ تمہارے لیے قبول کر لے تو تم ان کی طرف سے اسے قبول کر لینا اور ان سے جنگ کرنے سے رک جانا تم انہیں اسلام کی دعوت دینا اگر وہ تمہاری بات مان لیں' تو تم انہیں قبول کر لینا اور ان سے جنگ سے رک جانا پھر تم انہیں اس بات کی دعوت دینا کہ وہ اپنے علاقے کو چھوڑ کر مہاجرین کے علاقے کی طرف آ جائیں اور تم انہیں یہ بتانا کہ اگر انہوں نے ایسا کیا' تو انہیں وہ تمام حقوق ملیں گے' جو مہاجرین کو ملتے ہیں اور ان پر وہ تمام فرائض لازم ہوں گے' جو مہاجرین پر لازم ہیں اگر وہ یہ بات نہ مانیں' تو تم انہیں بتانا کہ وہ لوگ دیہاتی مسلمانوں کی طرح ہو جائیں گے اور ان کے بارے میں اللہ تعالیٰ کا وہی حکم جاری ہوگا' جو اہل ایمان پر جاری ہوا تھا ان لوگوں کو مال خیر اور مال غنیمت میں سے کچھ نہیں ملے گا حتیٰ کہ وہ مسلمانوں کے ساتھ جہاد میں حصہ لیتے ہیں' تو صورت مختلف ہوگی اگر تو وہ اسلام میں داخل ہونے سے انکار کرتے ہیں' تو پھر تم ان سے یہ مطالبہ کرنا کہ وہ جزیہ ادا کریں اگر وہ ایسا کر لیتے ہیں' تو تم ان کی طرف سے یہ قبول کر لینا اور ان سے جنگ کرنے سے رک جانا اگر وہ انکار کر دیتے ہیں' تو تم ان کے خلاف اللہ تعالیٰ سے مدد حاصل کرتے ہوئے ان کے ساتھ جنگ شروع کر دینا اگر تم لوگ کسی قلعے کا محاصرہ کرو اور وہ لوگ یہ چاہیں کہ تم انہیں اللہ اور اپنے نبی ﷺ کی پناہ میں دو تو انہیں اللہ یا اپنے نبی ﷺ کی پناہ میں نہ دینا بلکہ انہیں اپنی یا اپنے باپ یا ساتھیوں کی پناہ میں دینا کیونکہ اگر تم اپنی پناہ یا اپنے آباؤ اجداد کی پناہ کی خلاف ورزی کرتے ہو' تو تمہارے لیے یہ اس سے زیادہ آسان ہوگا' تم اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی پناہ کی خلاف ورزی کرو اگر تم کسی قلعے کا محاصرہ کرتے ہو اور وہ لوگ یہ چاہیں تم اللہ تعالیٰ کو ثالث مقرر کر دو تو تم ان لوگوں کو اللہ تعالیٰ کے ثالث ہونے پر نہ لانا بلکہ تم انہیں اپنے ثالث ہونے پر لانا کیونکہ تم یہ بات نہیں جانتے کہ تم نے ان لوگوں کے بارے میں اللہ تعالیٰ کی پابندی کی ہے یا نہیں کی ہے؟

علقمہ نامی راوی کہتے ہیں: میں نے یہ روایت مقاتل بن حیان کو سنائی تو انہوں نے بتایا: مسلم بن ہیضم نے یہ روایت نعمان بن مقرن کے حوالے سے نبی اکرم ﷺ سے اسی کی مانند نقل کی ہے۔

بَاب طَاعَةِ الْإِمَامِ

باب 39- اللہ تعالیٰ کی نافرمانی میں (حاکم کی) فرمانبرداری نہیں ہوگی

2859- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ وَعَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ اَبِیْ صَالِحٍ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَطَاعَنِیْ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ وَمَنْ عَصَانِیْ فَقَدْ عَصَى اللّٰهَ وَمَنْ اَطَاعَ الْاِمَامَ فَقَدْ اَطَاعَنِیْ وَمَنْ عَصَى الْاِمَامَ فَقَدْ عَصَانِیْ

◄► حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''جو شخص میری اطاعت کرتا ہے وہ اللہ تعالیٰ کی اطاعت کرتا ہے' جو میری نافرمانی کرتا ہے وہ اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کرتا ہے۔ جو امام کی فرمانبرداری کرتا ہے وہ میری فرمانبرداری کرتا ہے اور جو امام کی نافرمانی کرتا ہے وہ میری نافرمانی کرتا ہے''۔

2860- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَّاَبُوْ بِشْرٍ بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنِیْ اَبُو التَّيَّاحِ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْمَعُوْا وَاَطِيْعُوْا وَاِنِ اسْتُعْمِلَ عَلَيْكُمْ عَبْدٌ حَبَشِیٌّ كَاَنَّ رَاْسَهٗ زَبِيْبَةٌ

◄► حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''تم اطاعت وفرمانبرداری سے کام لو! اگرچہ تمہارے اوپر کسی ایسے حبشی کو حاکم بنا دیا جائے جس کا سر کشمش کے دانے کی طرح ہو''۔

2861- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعُ بْنُ الْجَرَّاحِ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ الْحُصَيْنِ عَنْ جَدَّتِهٖ اُمِّ الْحُصَيْنِ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِنْ اُمِّرَ عَلَيْكُمْ عَبْدٌ حَبَشِیٌّ مُجَدَّعٌ فَاسْمَعُوْا لَهٗ وَاَطِيْعُوْا مَا قَادَكُمْ بِكِتَابِ اللّٰهِ

◄► سیّدہ اُم حصین رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے' اگر تمہارے اوپر ناک کٹے ہوئے حبشی کو امیر بنا دیا جائے' تو تم اس کی اطاعت وفرمانبرداری کرو! اس وقت تک جب تک وہ اللہ تعالیٰ کی کتاب کے مطابق تمہاری قیادت کرے۔

2862- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَبِیْ عِمْرَانَ الْجَوْنِیِّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ اَبِیْ ذَرٍّ اَنَّهُ انْتَهٰى اِلَى الرَّبَذَةِ وَقَدْ اُقِيْمَتِ الصَّلَاةُ فَاِذَا عَبْدٌ يَؤُمُّهُمْ فَقِيْلَ هٰذَا اَبُوْذَرٍّ فَذَهَبَ

2859 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2860 : اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 693'ورقم الحدیث: 696'ورقم الحدیث: 7142

2861 : اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 4735'اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 4203

يَمَاتَمُرُ فَقَالَ اَبُوْذَرٍّ اَوْصَانِىْ خَلِيْلِىْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ اَسْمَعَ وَاُطِيْعَ وَاِنْ كَانَ عَبْدًا حَبَشِيًّا مُجَدَّعَ الْاَطْرَافِ

حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ کے بارے میں یہ بات منقول ہے وہ "ربذہ" پہنچے نماز کا وقت ہوا تو ایک غلام ان لوگوں کی امامت کرنے لگا۔ انہیں بتایا گیا یہ حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ ہیں غلام پیچھے ہٹنے لگا' تو حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میرے خلیل نے مجھے یہ تلقین کی تھی کہ میں اطاعت و فرمانبرداری سے کام لوں اگرچہ کسی ایسے حبشی کی اطاعت کرنی پڑے جو غلام ہو اور جس کے اعضاء کٹے ہوئے ہوں۔

بَاب لَا طَاعَةَ فِیْ مَعْصِيَةِ اللّٰهِ

باب 40- اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کے بارے میں (مخلوق میں سے کسی کی بھی) اطاعت نہیں ہوتی

2863- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ عُمَرَ بْنِ الْحَكَمِ بْنِ ثَوْبَانَ عَنْ اَبِىْ سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ عَلْقَمَةَ بْنَ مُجَزِّزٍ عَلٰى بَعْثٍ وَّاَنَا فِيْهِمْ فَلَمَّا انْتَهٰى اِلٰى رَاْسِ غَزَاتِهٖ اَوْ كَانَ بِبَعْضِ الطَّرِيْقِ اسْتَاْذَنَتْهُ طَائِفَةٌ مِّنَ الْجَيْشِ فَاَذِنَ لَهُمْ وَاَمَّرَ عَلَيْهِمْ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ حُذَافَةَ بْنِ قَيْسٍ السَّهْمِيَّ فَكُنْتُ فِيْمَنْ غَزَا مَعَهٗ فَلَمَّا كَانَ بِبَعْضِ الطَّرِيْقِ اَوْقَدَ الْقَوْمُ نَارًا لِيَصْطَلُوْا اَوْ لِيَصْنَعُوْا عَلَيْهَا صَنِيعًا فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ وَكَانَتْ فِيْهِ دُعَابَةٌ اَلَيْسَ لِیْ عَلَيْكُمُ السَّمْعُ وَالطَّاعَةُ قَالُوْا بَلٰى قَالَ فَمَا اَنَا بِاٰمِرِكُمْ بِشَیْءٍ اِلَّا صَنَعْتُمُوْهُ قَالُوْا نَعَمْ قَالَ فَاِنِّىْ اَعْزِمُ عَلَيْكُمْ اِلَّا تَوَاثَبْتُمْ فِیْ هٰذِهِ النَّارِ فَقَامَ نَاسٌ فَتَحَجَّزُوْا فَلَمَّا ظَنَّ اَنَّهُمْ وَاثِبُوْنَ قَالَ اَمْسِكُوْا عَلٰى اَنْفُسِكُمْ فَاِنَّمَا كُنْتُ اَمْزَحُ مَعَكُمْ فَلَمَّا قَدِمْنَا ذَكَرُوْا ذٰلِكَ لِلنَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَمَرَكُمْ مِنْهُمْ بِمَعْصِيَةِ اللّٰهِ فَلَا تُطِيْعُوْهُ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علقمہ بن مجزر رضی اللہ عنہ کو ایک مہم کا امیر بنا کر بھیجا اس مہم میں' میں بھی شامل تھا جب وہ اس مقام پر پہنچے جہاں جنگ ہونا تھی یا ابھی راستے میں تھے' تو لشکر کے ایک چھوٹے حصے نے ان سے اجازت مانگی۔ علقمہ نے انہیں اجازت دے دی اور حضرت عبداللہ بن حذافہ رضی اللہ عنہ کو ان کا امیر مقرر کیا۔ میں ان لوگوں میں شامل تھا جنہوں نے ان کے ساتھ جنگ میں حصہ لیا تھا۔ ابھی وہ راستے میں تھے کہ ان کے ساتھیوں نے آگ جلائی تاکہ اسے تاپ لیں' یا اس پر کوئی چیز پکائیں' تو حضرت عبداللہ بن حذافہ رضی اللہ عنہ نے کہا: ان کی عادت یہ تھی کہ وہ خوش مزاجی کیا کرتے تھے (انہوں نے کہا) کیا تم لوگوں پر یہ بات لازم نہیں ہے کہ تم میرے حکم کو مانو اور اس کی فرمانبرداری کرو۔ ان کے ساتھیوں نے کہا: کیوں نہیں' تو حضرت عبداللہ بن حذافہ رضی اللہ عنہ نے کہا۔

"میں تمہیں جو بھی حکم دوں گا' اس پر عمل کرنا تم پر لازم ہوگا"

2863: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

ان کے ساتھیوں نے کہا: "ٹھیک ہے۔"

تو حضرت عبداللہ بن حذافہ رضی اللہ عنہ نے کہا۔

"میں تمہیں تاکید کے ساتھ یہ حکم دے رہا ہوں کہ تم اس آگ میں کود جاؤ۔"

تو کچھ لوگ اٹھے اور اس آگ میں جانے کی تیاری شروع کی۔ جب حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے دیکھا کہ وہ آگ میں کودنے لگے ہیں' تو وہ بولے، تم اپنے آپ کو روک لو! میں' تو تمہارے ساتھ مذاق کر رہا تھا۔

(راوی کہتے ہیں:) جب ہم لوگ واپس آگئے اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے اس بات کا تذکرہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا' تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

"جو شخص اللہ تعالیٰ کی نافرمانی سے متعلق کوئی حکم دے تو تم اس کی فرمانبرداری نہ کرو۔"

2864- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ وَسُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَجَاءٍ الْمَكِّيُّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَلَى الْمَرْءِ الْمُسْلِمِ الطَّاعَةُ فِيمَا أَحَبَّ أَوْ كَرِهَ إِلَّا أَنْ يُؤْمَرَ بِمَعْصِيَةٍ فَإِذَا أُمِرَ بِمَعْصِيَةٍ فَلَا سَمْعَ وَلَا طَاعَةَ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

"مسلمان شخص پر (حاکم کی) فرمانبرداری لازم ہے خواہ وہ اسے پسند ہو' یا ناپسند ہو' البتہ اگر اسے کسی گناہ کا حکم دیا جائے' (تو حکم مختلف ہوگا)' جب اسے گناہ کا حکم دیا جائے' تو کوئی اطاعت و فرمانبرداری نہیں ہوگی۔

2865- حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ ح و حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَيَلِي أُمُورَكُمْ بَعْدِي رِجَالٌ يُطْفِئُونَ السُّنَّةَ وَيَعْمَلُونَ بِالْبِدْعَةِ وَيُؤَخِّرُونَ الصَّلَاةَ عَنْ مَوَاقِيتِهَا فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنْ أَدْرَكْتُهُمْ كَيْفَ أَفْعَلُ قَالَ تَسْأَلُنِي يَا ابْنَ أُمِّ عَبْدٍ كَيْفَ تَفْعَلُ لَا طَاعَةَ لِمَنْ عَصَى اللَّهَ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بات ارشاد فرمائی ہے۔

"میرے بعد تمہارے حکمران کچھ ایسے لوگ بنیں گے' جو سنت کو ختم کردیں گے، بدعت پر عمل کریں گے، نماز کو اس کے مخصوص وقت سے تاخیر کے ساتھ ادا کریں گے۔"

(حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں) میں نے عرض کی: یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! اگر میں ان لوگوں کو پاؤں' تو میں کیا طرز

2864: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2865: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

عمل اختیار کروں؟ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:

''اے ابن اُمّ عبد! تم مجھ سے پوچھ رہے ہو کہ تم کیا کرو؟ جو شخص اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کرے اس کی فرمانبرداری نہیں ہو گی۔''

بَاب الْبَيْعَةِ

باب 41- بیعت کو پورا کرنا

2866- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحٰقَ وَيَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَعُبَيْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ وَابْنُ عَجْلَانَ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الْوَلِيدِ بْنِ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ بَايَعْنَا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى السَّمْعِ وَالطَّاعَةِ فِي الْعُسْرِ وَالْيُسْرِ وَالْمَنْشَطِ وَالْمَكْرَهِ وَالْأَثَرَةِ عَلَيْنَا وَأَنْ لَا نُنَازِعَ الْأَمْرَ أَهْلَهُ وَأَنْ نَقُولَ الْحَقَّ حَيْثُمَا كُنَّا لَا نَخَافُ فِي اللهِ لَوْمَةَ لَائِمٍ

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم نے نبی اکرم ﷺ کے دست اقدس پر تنگی اور خوشحالی، پسندیدگی اور ناپسندیدگی اور اپنے ساتھ ترجیحی سلوک یعنی (ہر حالت میں) اطاعت و فرمانبرداری کی بیعت کی اور یہ کہ ہم حکمرانوں کے ساتھ ان کے عہدے کے بارے میں جھگڑا نہیں کریں گے اور ہم جہاں کہیں بھی ہوں گے حق کے مطابق بات کریں اور اللہ تعالیٰ کے احکام کے بارے میں کسی کی ملامت کی پرواہ نہیں کریں گے۔

2867- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ التَّنُوخِيُّ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيِّ عَنْ أَبِي مُسْلِمٍ قَالَ حَدَّثَنِي الْحَبِيبُ الْأَمِينُ أَمَّا هُوَ إِلَيَّ فَحَبِيبٌ وَأَمَّا هُوَ عِنْدِي فَأَمِينٌ عَوْفُ بْنُ مَالِكٍ الْأَشْجَعِيُّ قَالَ كُنَّا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبْعَةً أَوْ ثَمَانِيَةً أَوْ تِسْعَةً فَقَالَ أَلَا تُبَايِعُونَ رَسُولَ اللهِ فَبَسَطْنَا أَيْدِيَنَا فَقَالَ قَائِلٌ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّا قَدْ بَايَعْنَاكَ فَعَلَامَ نُبَايِعُكَ فَقَالَ أَنْ تَعْبُدُوا اللهَ وَلَا تُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا وَتُقِيمُوا الصَّلَوَاتِ الْخَمْسَ وَتَسْمَعُوا وَتُطِيعُوا وَأَسَرَّ كَلِمَةً خُفْيَةً وَلَا تَسْأَلُوا النَّاسَ شَيْئًا قَالَ فَلَقَدْ رَأَيْتُ بَعْضَ أُولَئِكَ النَّفَرِ يَسْقُطُ سَوْطُهُ فَلَا يَسْأَلُ أَحَدًا يُنَاوِلُهُ إِيَّاهُ

حضرت عوف بن مالک اشجعی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم یا شاید 8 یا شاید 9 لوگ نبی اکرم ﷺ کے پاس موجود تھے آپ ﷺ نے فرمایا: تم اللہ کے رسول ﷺ کی بیعت کیوں نہیں کرتے؟ تو ہم نے اپنے ہاتھ آگے کیے ایک صاحب نے عرض کی:

2866: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 7199 ورقم الحدیث: 7200 اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 4745 اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 4160 ورقم الحدیث: 4161 ورقم الحدیث: 4162 ورقم الحدیث: 4163 ورقم الحدیث: 4164 ورقم الحدیث: 4165

2867: اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 2400 اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 1642 اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 459

یارسول اللہ (ﷺ)! ہم تو آپ ﷺ کی بیعت کر چکے ہیں اب کس بات پر آپ ﷺ کی بیعت کریں؟ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اس بات پر کہ تم اللہ تعالیٰ کی عبادت کرو گے کسی کو اس کا شریک نہیں ٹھہراؤ گے، پانچ نمازیں ادا کرو گے، (حاکم کی) اطاعت وفرمانبرداری کرو گے' پھر نبی اکرم ﷺ نے پست آواز میں ایک بات کہی کہ تم لوگوں سے کچھ مانگو گے نہیں۔

راوی کہتے ہیں: میں نے ان افراد میں سے ایک صاحب کو دیکھا کہ ان کا درّہ نیچے گر گیا تھا' تو انہوں نے کسی سے یہ نہیں کہا کہ وہ درّہ انہیں پکڑا دے۔

2868- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَتَّابٍ مَوْلَى هُرْمُزَ قَالَ سَمِعْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ بَايَعْنَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى السَّمْعِ وَالطَّاعَةِ فَقَالَ فِيمَا اسْتَطَعْتُمْ

◆◆ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم نے نبی اکرم ﷺ کی اطاعت وفرمانبرداری کی بیعت کی تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

''جہاں تک تمہاری استطاعت ہو۔''

2869- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ اَنْبَاَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ اَبِى الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ جَاءَ عَبْدٌ فَبَايَعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْهِجْرَةِ وَلَمْ يَشْعُرِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ عَبْدٌ فَجَاءَ سَيِّدُهُ يُرِيدُهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعْنِيهِ فَاشْتَرَاهُ بِعَبْدَيْنِ اَسْوَدَيْنِ ثُمَّ لَمْ يُبَايِعْ اَحَدًا بَعْدَ ذٰلِكَ حَتّٰى يَسْاَلَهُ اَعَبْدٌ هُوَ

◆◆ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک غلام آیا اور اس نے نبی اکرم ﷺ کے دست اقدس پر ہجرت کی بیعت کر لی نبی اکرم ﷺ کو یہ اندازہ نہیں ہوا کہ وہ غلام ہے' اس کا آقا اسے تلاش کرتا ہوا آ گیا تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اسے مجھے فروخت کر دو' پھر نبی اکرم ﷺ نے 2 سیاہ فام غلاموں کے عوض اسے خرید لیا' پھر آپ ﷺ جس بھی شخص کی بیعت کرتے تھے اس سے پہلے پوچھ لیتے تھے کیا وہ غلام ہے؟

بَاب الْوَفَاءِ بِالْبَيْعَةِ

باب 42: بیعت کو پورا کرنا

2870- حَدَّثَنَا اَبُوبَكْرِ بْنُ اَبِى شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَاَحْمَدُ بْنُ سِنَانٍ قَالُوا حَدَّثَنَا اَبُومُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِى صَالِحٍ عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَةٌ لَا يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ وَلَا يَنْظُرُ اِلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا يُزَكِّيهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيمٌ رَجُلٌ عَلٰى فَضْلِ مَاءٍ بِالْفَلَاةِ يَمْنَعُهُ مِنِ ابْنِ السَّبِيلِ وَرَجُلٌ بَايَعَ رَجُلًا بِسِلْعَةٍ بَعْدَ الْعَصْرِ فَحَلَفَ بِاللّٰهِ لَاَخَذَهَا بِكَذَا وَكَذَا فَصَدَّقَهُ وَهُوَ عَلٰى غَيْرِ ذٰلِكَ وَرَجُلٌ بَايَعَ

2868: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2869: اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 4089' اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 3358' اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 1239' ورقم الحديث: 1596' اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 4195' ورقم الحديث: 4635

إِمَامًا لَا يُبَايِعُهُ إِلَّا لِلدُّنْيَا فَإِنْ أَعْطَاهُ مِنْهَا وَفَى لَهُ وَإِنْ لَمْ يُعْطِهِ مِنْهَا لَمْ يَفِ لَهُ

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:
تین طرح کے لوگ ایسے ہیں کہ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ ان کے ساتھ کلام نہیں کرے گا۔ ان کی طرف نظر رحمت نہیں کرے گا۔ ان کا تزکیہ نہیں کرے گا۔ ان کے لیے دردناک عذاب ہوگا۔ ایک وہ شخص جو بے آب وگیاہ جگہ پر اضافی پانی کا مالک ہو اور کسی مسافر کو وہ پانی استعمال نہ کرنے دے، ایک وہ شخص جو عصر کے بعد کسی شخص کو کوئی سامان فروخت کرے اور اللہ کے نام کی قسم اٹھا کر یہ کہے کہ میں نے خود یہ سامان اتنی اور اتنی قیمت پر حاصل کیا تھا اور دوسرا شخص اس کی بات کو سچ سمجھے حالانکہ حقیقت یہ نہ ہو، وہ شخص جو کسی امام کے ہاتھ پر بیعت کرے اور وہ صرف دنیاوی فائدے کے لیے اس کی بیعت کرے اگر وہ امام اسے وہ فائدہ دے تو اس بیعت کو پورا کرے اگر وہ امام اسے فائدہ نہ دے تو وہ اس بیعت کو پورا نہ کرے۔

2871- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنْ حَسَنِ بْنِ فُرَاتٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ بَنِي إِسْرَائِيلَ كَانَتْ تَسُوسُهُمْ أَنْبِيَاؤُهُمْ كُلَّمَا ذَهَبَ نَبِيٌّ خَلَفَهُ نَبِيٌّ وَأَنَّهُ لَيْسَ كَائِنٌ بَعْدِي نَبِيٌّ فِيكُمْ قَالُوا فَمَا يَكُونُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ تَكُونُ خُلَفَاءُ فَيَكْثُرُوا قَالُوا فَكَيْفَ نَصْنَعُ قَالَ أَوْفُوا بِبَيْعَةِ الْأَوَّلِ فَالْأَوَّلِ أَدُّوا الَّذِي عَلَيْكُمْ فَسَيَسْأَلُهُمُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَنِ الَّذِي عَلَيْهِمْ

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:
"بے شک بنی اسرائیل کے سیاسی امور کی قیادت ان کے انبیاء کرتے تھے جب کوئی نبی (دنیا سے) رخصت ہو جاتا تو اس کی جگہ ایک اور نبی آ جاتا' لیکن تمہارے درمیان میرے بعد کوئی نبی نہیں ہوگا لوگوں نے دریافت کیا: یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! پھر کیا ہوگا؟ تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پھر خلفاء ہوں گے اور وہ بہت زیادہ ہوں گے لوگوں نے عرض کی: پھر ہم کیا طرز عمل اختیار کریں؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم لوگ پہلے والے کی ترتیب کے ساتھ بیعت کو پورا کرو تم پر جو لازم ہے تم اسے ادا کر دو اللہ تعالیٰ ان لوگوں سے اس چیز کا حساب لے گا' جو ان کا ذمہ تھا۔

2872- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ ابْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُنْصَبُ لِكُلِّ غَادِرٍ لِوَاءٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَيُقَالُ هَذِهِ غَدْرَةُ فُلَانٍ

2871: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 3455' اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 4750' ورقم الحديث: 4751

2872: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 3186' ورقم الحديث: 4508

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:
''قیامت کے دن ہر بدعہدی کرنے والے کے لیے ایک مخصوص جھنڈا لگایا جائے گا اور یہ کہا جائے گا یہ فلاں شخص کی بدعہدی ہے''۔

2873- حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُوسَى اللَّيْثِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ اَنْبَانَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدِ بْنِ جُدْعَانَ عَنْ اَبِي نَضْرَةَ عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلَا اِنَّهُ يُنْصَبُ لِكُلِّ غَادِرٍ لِوَاءٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِقَدْرِ غَدْرَتِهِ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:
''یاد رکھنا! قیامت کے دن ہر غداری کرنے والے کے لیے جھنڈا نصب کیا جائے گا' جو اس کی غداری کے حساب سے ہوگا''۔

بَاب بَيْعَةِ النِّسَاءِ

باب 43-خواتین سے بیعت لینا (یا خواتین کا بیعت کرنا)

2874- حَدَّثَنَا اَبُوبَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ اَنَّهُ سَمِعَ مُحَمَّدَ بْنَ الْمُنْكَدِرِ قَالَ سَمِعْتُ اُمَيْمَةَ بِنْتَ رُقَيْقَةَ تَقُولُ جِئْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي نِسْوَةٍ نُبَايِعُهُ فَقَالَ لَنَا فِيمَا اسْتَطَعْتُنَّ وَاَطَقْتُنَّ اِنِّي لَا اُصَافِحُ النِّسَاءَ

سیدہ امیمہ بنت رقیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' میں چند خواتین کے ساتھ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی بیعت کرنے کے لیے حاضر ہوئی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:
''جہاں تک تمہاری استطاعت اور طاقت ہو (تم ان احکام پر عمل کروگی)' میں خواتین کے ساتھ مصافحہ نہیں کرتا''۔

2875- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ اَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ اَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَتِ الْمُؤْمِنَاتُ اِذَا هَاجَرْنَ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُمْتَحَنَّ بِقَوْلِ اللّٰهِ (يَآيُّهَا النَّبِيُّ اِذَا جَآءَكَ الْمُؤْمِنَاتُ يُبَايِعْنَكَ) اِلَى اٰخِرِ الْاٰيَةِ قَالَتْ عَائِشَةُ فَمَنْ اَقَرَّ بِهَا مِنَ الْمُؤْمِنَاتِ فَقَدْ اَقَرَّ بِالْمِحْنَةِ فَكَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَقْرَرْنَ بِذٰلِكَ مِنْ قَوْلِهِنَّ قَالَ لَهُنَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْطَلِقْنَ فَقَدْ بَايَعْتُكُنَّ لَا وَاللّٰهِ مَا

2873: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2874: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 1597' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 4192' ورقم الحديث: 4201

2875: اخرجه البخاری فی "الصحيح" رقم الحديث: 5288' اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 4811

مَسَّتْ يَدُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَ امْرَاَةٍ قَطُّ غَيْرَ اَنَّهُ يُبَايِعُهُنَّ بِالْكَلَامِ قَالَتْ عَائِشَةُ وَاللّٰهِ مَا اَخَذَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى النِّسَاءِ اِلَّا مَا اَمَرَهُ اللّٰهُ وَلَا مَسَّتْ كَفُّ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَفَّ امْرَاَةٍ قَطُّ وَكَانَ يَقُوْلُ لَهُنَّ اِذَا اَخَذَ عَلَيْهِنَّ قَدْ بَايَعْتُكُنَّ كَلَامًا

سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: جب مؤمن خواتین ہجرت کر کے نبی اکرم ﷺ کے پاس آتی تھیں' تو ان کا اللہ تعالیٰ کے حکم کے مطابق امتحان لیا جاتا تھا۔

"اے نبی ﷺ! جب مؤمن خواتین تمہارے پاس آئیں تا کہ وہ تمہاری بیعت کریں"

یہ آیت آخر تک ہے۔

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: جو مؤمن خاتون ان باتوں کا اقرار کر لیتی تھی وہ کامیابی کا اقرار کر لیتی تھی۔ نبی اکرم ﷺ نے جب ان خواتین سے یہ زبانی اقرار کروا لیا تو آپ ﷺ نے ان خواتین سے فرمایا: تم لوگ چلی جاؤ! میں نے تمہاری بیعت لے لی ہے۔

(سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں) اللہ کی قسم! نبی اکرم ﷺ کے دست مبارک نے کبھی کسی عورت کے ہاتھ کو نہیں چھوا آپ ﷺ زبانی طور پر ان سے (خواتین) بیعت لیا کرتے ہیں۔

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: اللہ کی قسم! نبی اکرم ﷺ نے خواتین سے صرف اسی بات کا اقرار کروایا جس کا اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کو حکم دیا تھا اور نبی اکرم ﷺ کی ہتھیلی نے کسی عورت کی ہتھیلی کو نہیں چھوا جب نبی اکرم ﷺ ان خواتین سے یہ اقرار کروا لیتے تھے تو آپ ﷺ ان سے یہ فرما دیتے تھے: میں نے تم سے زبانی طور پر یہ بیعت لے لی ہے۔

بَاب السَّبَقِ وَالرِّهَانِ

باب 44- گھوڑوں میں دوڑ کا مقابلہ کروانا

2876- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى قَالَا حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ اَنْبَاَنَا سُفْيَانُ بْنُ حُسَيْنٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَدْخَلَ فَرَسًا بَيْنَ فَرَسَيْنِ وَهُوَ لَا يَاْمَنُ اَنْ يَّسْبِقَ فَلَيْسَ بِقِمَارٍ وَّمَنْ اَدْخَلَ فَرَسًا بَيْنَ فَرَسَيْنِ وَهُوَ يَاْمَنُ اَنْ يَّسْبِقَ فَهُوَ قِمَارٌ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

"جو شخص ایک گھوڑے کو دو گھوڑوں کے درمیان داخل کرے اور وہ اس بات سے محفوظ نہ ہو کہ وہ آگے نکل جائے گا' تو یہ جوا نہیں ہوگا اور جو شخص دو گھوڑوں کے درمیان ایسا گھوڑا داخل کرے جس کے بارے میں یہ اعتماد ہو کہ وہ آگے نکل جائے گا' تو یہ جوا ہوگا"۔

2876: اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 2579

2877- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ ضَمَّرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْخَيْلَ فَكَانَ يُرْسِلُ الَّتِي ضُمِّرَتْ مِنَ الْحَفْيَاءِ إِلَى ثَنِيَّةِ الْوَدَاعِ وَالَّتِي لَمْ تُضَمَّرْ مِنْ ثَنِيَّةِ الْوَدَاعِ إِلَى مَسْجِدِ بَنِي زُرَيْقٍ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے گھوڑوں کی تربیت کروائی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم تربیت یافتہ گھوڑوں کا مقابلہ حفیاء سے لے کر ثنیۃ الوداع تک کرواتے تھے جبکہ غیر تربیت یافتہ گھوڑوں کا مقابلہ ثنیۃ الوداع سے لے کر مسجد بنو زریق تک کرواتے تھے۔

2878- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي الْحَكَمِ مَوْلَى بَنِي لَيْثٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا سَبَقَ إِلَّا فِي خُفٍّ أَوْ حَافِرٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:
''دوڑ کا مقابلہ صرف اونٹوں اور گھوڑوں میں ہو سکتا ہے''۔

بَاب النَّهْيِ أَنْ يُسَافَرَ بِالْقُرْآنِ إِلَى أَرْضِ الْعَدُوِّ

باب 45- اس چیز کی ممانعت کہ قرآن کو ساتھ لے کر دشمن کی سرزمین کی طرف سفر کیا جائے

2879- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سِنَانٍ وَأَبُو عُمَرَ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يُسَافَرَ بِالْقُرْآنِ إِلَى أَرْضِ الْعَدُوِّ مَخَافَةَ أَنْ يَنَالَهُ الْعَدُوُّ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بات سے منع کیا ہے کہ قرآن ساتھ لے کر دشمن کی سرزمین کی طرف سفر کیا جائے کیونکہ اس بات کا اندیشہ موجود ہے کہ دشمن اسے حاصل کر لے گا اور دشمن اس کی بے حرمتی کر سکتا ہے۔

2880- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يَنْهَى أَنْ يُسَافَرَ بِالْقُرْآنِ إِلَى أَرْضِ الْعَدُوِّ مَخَافَةَ أَنْ يَنَالَهُ الْعَدُوُّ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں یہ بات نقل کرتے ہیں: آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بات سے منع کیا ہے کہ قرآن ساتھ لے کر دشمن کی سرزمین کی طرف سفر کیا جائے کیونکہ اس بات کا اندیشہ موجود ہے کہ دشمن اسے حاصل کر لے گا اور

2877: اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 4821

2878: اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 3591

2879: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 2990' اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 4816' اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 2610

2880: اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 4817

اس کی بے حرمتی کرے گا۔

بَاب قِسْمَةِ الْخُمُسِ
باب 46- مالِ خمس کو تقسیم کرنا

2881 - حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ سُوَيْدٍ عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّ جُبَيْرَ بْنَ مُطْعِمٍ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ جَاءَ هُوَ وَعُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكَلِّمَانِهِ فِيمَا قَسَمَ مِنْ خُمُسِ خَيْبَرَ لِبَنِي هَاشِمٍ وَبَنِي الْمُطَّلِبِ فَقَالَا قَسَمْتَ لِإِخْوَانِنَا بَنِي هَاشِمٍ وَبَنِي الْمُطَّلِبِ وَقَرَابَتُنَا وَاحِدَةٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا أَرَى بَنِي هَاشِمٍ وَبَنِي الْمُطَّلِبِ شَيْئًا وَاحِدًا

◆◆ حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ وہ اور حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس بارے میں بات چیت کی کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے خیبر کے "خمس" کو بنو ہاشم اور بنو مطلب میں تقسیم کیا تھا ان دونوں حضرات نے عرض کی: آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے بنو ہاشم اور بنو مطلب سے تعلق رکھنے والے ہمارے بھائیوں کو عطا کر دیا ہے جبکہ ہماری رشتہ داری تو ایک ہی ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میں یہ سمجھتا ہوں بنو ہاشم اور بنو مطلب ایک حیثیت رکھتے ہیں۔

2881: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 3140' ورقم الحديث: 3502' ورقم الحديث: 4229' اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 2978' ورقم الحديث: 2979' ورقم الحديث: 2980' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 4147' ورقم الحديث: 4148

كِتَابُ الْمَنَاسِكِ

کتاب! مناسک حج کے بارے میں روایات

بَاب الْخُرُوْجِ اِلَى الْحَجِّ

باب 1- حج کے لیے جانا

2882- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَّاَبُوْ مُصْعَبٍ الزُّهْرِيُّ وَسُوَيْدُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا مَالِكُ ابْنُ اَنَسٍ عَنْ سُمَيٍّ مَوْلٰى اَبِيْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ السَّمَّانِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ السَّفَرُ قِطْعَةٌ مِّنَ الْعَذَابِ يَمْنَعُ اَحَدَكُمْ نَوْمَهٗ وَطَعَامَهٗ وَشَرَابَهٗ فَاِذَا قَضٰى اَحَدُكُمْ نَهْمَتَهٗ مِنْ سَفَرِهٖ فَلْيُعَجِّلِ الرُّجُوْعَ اِلٰى اَهْلِهٖ

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: سفر عذاب کا ایک ٹکڑا ہے' جو آدمی کو (آرام سے) سونے، کھانے اور پینے سے روک دیتا ہے' تو جب کوئی شخص سفر کے دوران اپنا کام پورا کر لے' تو اسے جلدی اپنے گھر واپس چلے جانا چاہیے۔

2882م- حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِهٖ

◆◆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ منقول ہے۔

2883- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَّعَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ اَبُوْ اِسْرَآئِيْلَ عَنْ فُضَيْلِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ الْفَضْلِ اَوْ اَحَدِهِمَا عَنِ الْاٰخَرِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَرَادَ الْحَجَّ فَلْيَتَعَجَّلْ فَاِنَّهٗ قَدْ يَمْرَضُ الْمَرِيْضُ وَتَضِلُّ الضَّآلَّةُ وَتَعْرِضُ الْحَاجَةُ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما' حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہما کے حوالے سے (یا ان دونوں میں سے کوئی ایک دوسرے صاحب کے حوالے سے) یہ بات نقل کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بات ارشاد فرمائی ہے:

2882: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 1804' ورقم الحديث: 3001' ورقم الحديث: 5429' اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 4938

2883: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

''جس شخص نے حج کا ارادہ کیا ہو اسے جلدی کر لینی چاہئے کیونکہ بعض اوقات کوئی بیمار شخص زیادہ بیمار ہو جاتا ہے۔ بعض اوقات کوئی چیز گم ہو جاتی ہے۔ بعض اوقات کوئی اور کام پیش آجاتا ہے (جس کی وجہ سے حج میں تاخیر ہوتی چلی جاتی ہے)''

بَاب فَرْضِ الْحَجِّ

باب 2- حج کا فرض ہونا

2884 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَّعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا مَنْصُوْرُ بْنُ وَرْدَانَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِى الْبَخْتَرِيّ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ (وَلِلّٰهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ اِلَيْهِ سَبِيْلًا) قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ الْحَجُّ فِىْ كُلِّ عَامٍ فَسَكَتَ ثُمَّ قَالُوْا اَفِىْ كُلِّ عَامٍ فَقَالَ لَا وَلَوْ قُلْتُ نَعَمْ لَوَجَبَتْ فَنَزَلَتْ (يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَسْاَلُوْا عَنْ اَشْيَاءَ اِنْ تُبْدَ لَكُمْ تَسُؤْكُمْ)

حضرت علی ﷜ بیان کرتے ہیں: جب یہ آیت نازل ہوئی۔

''اور لوگوں پر یہ بات لازم ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کے لیے بیت اللہ کا حج کریں جو شخص وہاں جانے کی استطاعت رکھتا ہو۔''

لوگوں نے عرض کی: یارسول اللہ (ﷺ)! کیا ہر سال حج کرنا لازم ہے تو نبی اکرم ﷺ خاموش رہے۔ ان لوگوں نے عرض کی: کیا ہر سال لازم ہے؟ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جی نہیں! اگر میں جواب میں ہاں کہہ دیتا تو یہ لازم ہو جاتا۔

پھر یہ آیت نازل ہوئی۔

''اے ایمان والو! تم ایسی چیزوں کے بارے میں دریافت نہ کرو کہ اگر وہ تمہارے سامنے ظاہر کی جائیں تو تمہیں برا لگے۔''

2885 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِىْ عُبَيْدَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِىْ سُفْيَانَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ الْحَجُّ فِىْ كُلِّ عَامٍ قَالَ لَوْ قُلْتُ نَعَمْ لَوَجَبَتْ وَلَوْ وَجَبَتْ لَمْ تَقُوْمُوْا بِهَا وَلَوْ لَمْ تَقُوْمُوْا بِهَا عُذِّبْتُمْ

حضرت انس بن مالک ﷜ بیان کرتے ہیں: لوگوں نے عرض کی: یارسول اللہ (ﷺ)! کیا ہر سال حج کرنا (فرض ہے)؟

نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

''اگر میں ہاں کہہ دیتا تو یہ لازم ہو جاتا اور اگر یہ لازم ہو جاتا تو تم اسے ادا نہیں کر پاتے اور اگر تم اسے ادا نہیں کر پاتے

2884: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 814، ورقم الحديث: 3056

2885: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

تو تمہیں عذاب دیا جاتا۔"

2886- حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الدَّوْرَقِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ اَنْبَاَنَا سُفْيَانُ بْنُ حُسَيْنٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ اَبِيْ سِنَانٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ الْاَقْرَعَ بْنَ حَابِسٍ سَاَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ الْحَجُّ فِيْ كُلِّ سَنَةٍ اَوْ مَرَّةً وَّاحِدَةً قَالَ بَلْ مَرَّةً وَّاحِدَةً فَمَنِ اسْتَطَاعَ فَتَطَوَّعَ

◈ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: اقرع بن حابس نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا' انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! ہر سال حج کرنا لازم ہے یا (زندگی میں) ایک مرتبہ؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایک مرتبہ (حج کرنا فرض ہے)۔ البتہ جو شخص استطاعت رکھتا ہو وہ نفلی حج کر لے۔

بَاب فَضْلِ الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ

باب 3- حج اور عمرہ کرنے کی فضیلت

2887- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَامِرٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَابِعُوْا بَيْنَ الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ فَاِنَّ الْمُتَابَعَةَ بَيْنَهُمَا تَنْفِي الْفَقْرَ وَالذُّنُوْبَ كَمَا يَنْفِي الْكِيْرُ خَبَثَ الْحَدِيْدِ

◈ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں۔

"حج اور عمرے کو آگے پیچھے کرو کیونکہ انہیں آگے پیچھے کرنا غربت اور گناہوں کو اس طرح ختم کر دیتا ہے' جس طرح بھٹی زنگ کو ختم کر دیتی ہے۔"

2887م- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ عَاصِمِ ابْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَامِرِ بْنِ رَبِيْعَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

◈ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

2888- حَدَّثَنَا اَبُوْمُصْعَبٍ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ عَنْ سُمَيٍّ مَوْلٰى اَبِيْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ السَّمَّانِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْعُمْرَةُ اِلَى الْعُمْرَةِ كَفَّارَةُ مَا بَيْنَهُمَا وَالْحَجُّ الْمَبْرُوْرُ لَيْسَ لَهٗ جَزَاءٌ اِلَّا الْجَنَّةُ

◈ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

2886: اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 1721' اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 2619

2887: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2888: اخرجه البخارى فى "الصحيح" رقم الحديث: 1773' اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 3276' اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 2628

ایک عمرہ دوسرے عمرے تک درمیان میں ہونے والے گناہوں کا کفارہ بن جاتا ہے اور مبرور حج کا بدلہ صرف جنت ہے۔

2889- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ مِسْعَرٍ وَّسُفْيَانُ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ اَبِیْ حَازِمٍ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَجَّ هٰذَا الْبَيْتَ فَلَمْ يَرْفُثْ وَلَمْ يَفْسُقْ رَجَعَ كَمَا وَلَدَتْهُ اُمُّهٗ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

جو شخص اس گھر کا حج کرے وہ برائی نہ کرے فسق نہ کرے تو جب وہ واپس جاتا ہے تو یوں ہوتا ہے جیسے ابھی اس کی ماں نے اسے جنم دیا ہے۔

بَاب الْحَجِّ عَلَى الرَّحْلِ

باب 4- پالان پر (سوار ہو کر) حج کرنا

2890- حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنِ الرَّبِيْعِ بْنِ صَبِيْحٍ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبَانَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ حَجَّ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى رَحْلٍ رَثٍّ وَقَطِيْفَةٍ تُسَاوِیْ اَرْبَعَةَ دَرَاهِمَ اَوْ لَا تُسَاوِیْ ثُمَّ قَالَ اللّٰهُمَّ حَجَّةٌ لَا رِيَاءَ فِيْهَا وَلَا سُمْعَةَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک بوسیدہ پالان پر اور ایک چادر پر بیٹھ کر حج کیا تھا جس کی قیمت چار درہم تھی یا شاید اس کے برابر بھی نہیں تھی۔ پھر بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ دعا کی تھی۔

''اے اللہ! یہ ایسا حج ہو جس میں کوئی ریاکاری اور دکھاوا نہ ہو۔''

2891- حَدَّثَنَا اَبُوْبِشْرٍ بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِیْ عَدِیٍّ عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِیْ هِنْدٍ عَنْ اَبِی الْعَالِيَةِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ مَكَّةَ وَالْمَدِيْنَةِ فَمَرَرْنَا بِوَادٍ فَقَالَ اَیُّ وَادٍ هٰذَا قَالُوْا وَادِی الْاَزْرَقِ قَالَ كَاَنِّیْ اَنْظُرُ اِلٰى مُوْسٰى صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ مِنْ طُوْلِ شَعَرِهٖ شَيْئًا لَا يَحْفَظُهٗ دَاوُدُ وَاضِعًا اِصْبَعَيْهِ فِیْ اُذُنَيْهِ لَهٗ جُؤَارٌ اِلَى اللّٰهِ بِالتَّلْبِيَةِ مَارًّا بِهٰذَا الْوَادِیْ قَالَ ثُمَّ سِرْنَا حَتّٰى اَتَيْنَا عَلٰى ثَنِيَّةٍ فَقَالَ اَیُّ ثَنِيَّةٍ هٰذِهٖ قَالُوْا ثَنِيَّةُ هَرْشٰى اَوْ لَفْتٍ قَالَ كَاَنِّیْ اَنْظُرُ اِلٰى يُوْنُسَ عَلٰى نَاقَةٍ حَمْرَاءَ عَلَيْهِ جُبَّةُ صُوْفٍ وَّخِطَامُ نَاقَتِهٖ خُلْبَةٌ مَارًّا بِهٰذَا الْوَادِیْ مُلَبِّيًا

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ مکہ اور مدینہ کے درمیان (سفر کر رہے)

2889: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 1819 'ورقم الحدیث: 1820 'اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 3278 'اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 811 'اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 2626

2890: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2891: اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 419 'ورقم الحدیث: 420

تھے۔ ہمارا گزر ایک وادی سے ہوا تو نبی اکرم ﷺ نے دریافت کیا: یہ کون سی وادی ہے؟ لوگوں نے بتایا: یہ وادیٔ ازرق ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: گویا میں اس وقت بھی حضرت موسیٰ علیہ السلام کو دیکھ رہا ہوں (راوی کہتے ہیں: اس کے بعد میرے استاد نے حضرت موسیٰ کے بالوں کی لمبائی کے بارے میں کچھ الفاظ نقل کیے جو داؤد نامی راوی کو یاد نہیں رہے)۔ انہوں نے اپنی دونوں انگلیاں اپنے دونوں کانوں میں ڈالی ہوئی ہیں اور تلبیہ کے ذریعے اللہ تعالیٰ سے پناہ طلب کرتے ہوئے اس وادی سے گزر رہے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں: پھر ہم چلتے رہے' ہم ایک گھاٹی کے پاس پہنچے تو نبی اکرم نے دریافت کیا: یہ کون سی گھاٹی ہے؟ لوگوں نے عرض کی: یہ ہرشی (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں:) یہ لفت نامی گھاٹی ہے۔ تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: میں اس وقت بھی گویا حضرت یونس کو دیکھ رہا ہوں جو سرخ اونٹنی پر سوار ہیں' انہوں نے اونی جبہ پہنا ہوا ہے۔ ان کی اونٹنی کی لگام کھجور کی شاخوں سے بنی ہوئی ہے۔ اور وہ تلبیہ پڑھتے ہوئے اس وادی سے گزر رہے ہیں۔

بَاب فَضْلِ دُعَاءِ الْحَاجِّ

باب 5- حاجی کی دعا کی فضیلت

2892- حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ صَالِحٍ مَّوْلٰى بَنِیْ عَامِرٍ حَدَّثَنِیْ يَعْقُوْبُ بْنُ يَحْيٰى بْنِ عَبَّادِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ اَبِیْ صَالِحٍ السَّمَّانِ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ الْحُجَّاجُ وَالْعُمَّارُ وَفْدُ اللّٰهِ اِنْ دَعَوْهُ اَجَابَهُمْ وَاِنِ اسْتَغْفَرُوْهُ غَفَرَ لَهُمْ

◆◆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں۔

''حج کرنے والے اور عمرہ کرنے والے اللہ تعالیٰ کے مہمان ہوتے ہیں اگر وہ اس سے دعا کریں' تو اللہ تعالیٰ ان کی دعا قبول کرتا ہے' اگر وہ اس سے مغفرت طلب کریں' تو اللہ تعالیٰ ان کی مغفرت کر دیتا ہے''۔

2893- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَرِيفٍ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْغَازِیْ فِیْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَالْحَاجُّ وَالْمُعْتَمِرُ وَفْدُ اللّٰهِ دَعَاهُمْ فَاَجَابُوْهُ وَسَاَلُوْهُ فَاَعْطَاهُمْ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں۔

''اللہ کی راہ میں جنگ میں حصہ لینے والا، حج کرنے والا اور عمرہ کرنے والا اللہ تعالیٰ کا وفد (یعنی مہمان ہیں) ہے۔ اللہ تعالیٰ انہیں بلاتا ہے' تو وہ لوگ آجاتے ہیں۔ وہ لوگ اللہ تعالیٰ سے مانگتے ہیں' تو اللہ تعالیٰ انہیں عطا کرتا ہے۔''

2894- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ

2892: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

[illegible] روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

عُمَرَ عَنْ عُمَرَ اَنَّهُ اسْتَاْذَنَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْعُمْرَةِ فَاَذِنَ لَهُ وَقَالَ لَهُ يَا اُخَيَّ اَشْرِكْنَا فِيْ شَيْءٍ مِنْ دُعَائِكَ وَلَا تَنْسَنَا

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے عمرہ کرنے کی اجازت مانگی۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں اجازت عطا کر دی اور ان سے فرمایا: اے میرے چھوٹے بھائی! اپنی دعاؤں میں ہمیں بھی شریک کرنا اور ہمیں بھول نہ جانا۔

2895- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَبِيْ سُلَيْمَانَ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ صَفْوَانَ قَالَ وَكَانَتْ تَحْتَهُ ابْنَةُ اَبِي الدَّرْدَاءِ فَاَتَاهَا فَوَجَدَ اُمَّ الدَّرْدَاءِ وَلَمْ يَجِدْ اَبَا الدَّرْدَاءِ فَقَالَتْ لَهُ تُرِيْدُ الْحَجَّ الْعَامَ قَالَ نَعَمْ قَالَتْ فَادْعُ اللّٰهَ لَنَا بِخَيْرٍ فَاِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُوْلُ دَعْوَةُ الْمَرْءِ مُسْتَجَابَةٌ لِاَخِيْهِ بِظَهْرِ الْغَيْبِ عِنْدَ رَاْسِهِ مَلَكٌ يُؤَمِّنُ عَلٰى دُعَائِهِ كُلَّمَا دَعَا لَهُ بِخَيْرٍ قَالَ اٰمِيْنَ وَلَكَ بِمِثْلِهِ قَالَ ثُمَّ خَرَجْتُ اِلَى السُّوْقِ فَلَقِيْتُ اَبَا الدَّرْدَاءِ فَحَدَّثَنِيْ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ ذٰلِكَ

صفوان بن عبداللہ بیان کرتے ہیں: حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ کی صاحبزادی ان کی اہلیہ تھیں۔ ایک مرتبہ وہ ان کے پاس آئے تو وہاں سیدہ اُمّ درداء رضی اللہ عنہا موجود تھیں' حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ موجود نہیں تھے۔ سیدہ اُمّ درداء رضی اللہ عنہا نے ان سے دریافت کیا: تم اس سال حج کرنا چاہتے ہو؟ انہوں نے جواب دیا: جی ہاں! سیدہ اُمّ درداء رضی اللہ عنہا نے فرمایا: تم اللہ تعالیٰ سے ہمارے لئے بھی بھلائی کی دعا کرنا کیونکہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''آدمی کی اپنے بھائی کے لئے اس کی غیر موجودگی میں کی ہوئی دعا قبول ہوتی ہے' آدمی کے سرہانے ایک فرشتہ موجود ہوتا ہے جو اس کی دعا پر آمین کہتا ہے۔ جب بھی آدمی (دوسرے کے لئے) دعائے خیر کرتا ہے تو فرشتہ کہتا ہے: آمین۔ اور تمہیں بھی اس کی مانند ملے۔

صفوان کہتے ہیں: میں وہاں سے بازار چلا گیا وہاں میری ملاقات حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ سے ہوئی تو انہوں نے بھی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے اسی کی مانند حدیث مجھے سنائی۔

بَاب مَا يُوْجِبُ الْحَجَّ

باب 6-کون سی چیز حج کو لازم کرتی ہے؟

2896- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ ح و حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَعَمْرُو ابْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ يَزِيْدَ الْمَكِّيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبَّادِ ابْنِ جَعْفَرٍ الْمَخْزُوْمِيِّ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ

2894: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 1498' اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 3562

2895: اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 6866' ورقم الحديث: 6867

قَامَ رَجُلٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا يُوجِبُ الْحَجَّ قَالَ الزَّادُ وَالرَّاحِلَةُ قَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَمَا الْحَاجُّ قَالَ الشَّعِثُ التَّفِلُ وَقَامَ اٰخَرُ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا الْحَجُّ قَالَ الْعَجُّ وَالثَّجُّ قَالَ وَكِيْعٌ يَعْنِيْ بِالْعَجِّ الْعَجِيْجَ بِالتَّلْبِيَةِ وَالثَّجُّ نَحْرُ الْبُدْنِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' ایک شخص نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے کھڑا ہوا' اس نے عرض کی: یارسول اللہ! کون سی چیز حج کو فرض کرتی ہے؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: زادِراہ اور سواری (دستیاب ہونا)۔ اس نے عرض کی: یارسول اللہ! کون شخص حاجی شمار ہوتا ہے؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس کے بال بکھرے ہوئے ہوں اور (اس کے جسم پر) میل ہو۔ ایک اور صاحب کھڑے ہوئے' انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! حج کیا ہے؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عج اور ثج۔

وکیع کہتے ہیں: عج سے مراد بلند آواز میں تلبیہ پڑھنا اور ثج سے مراد قربانی کا جانور قربان کرنا ہے۔

2897- حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْقُرَشِيُّ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ وَاَخْبَرَنِيْهِ اَيْضًا عَنِ ابْنِ عَطَاءٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الزَّادُ وَالرَّاحِلَةُ يَعْنِيْ قَوْلَهُ (مَنِ اسْتَطَاعَ اِلَيْهِ سَبِيْلًا)

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں۔ زادِراہ اور ہر سواری۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی مراد اللہ تعالیٰ کا یہ فرمان تھا۔

"جو شخص وہاں تک جانے کی استطاعت رکھتا ہو۔"

(تو یہاں استطاعت رکھنے سے مراد زادِ سفر اور سواری رکھنا ہے)

بَاب الْمَرْاَةِ تَحُجُّ بِغَيْرِ وَلِيٍّ

باب 7-عورت کا ولی کے بغیر حج کرنا

2898- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُسَافِرُ الْمَرْاَةُ سَفَرًا ثَلَاثَةَ اَيَّامٍ فَصَاعِدًا اِلَّا مَعَ اَبِيْهَا اَوْ اَخِيْهَا اَوِ ابْنِهَا اَوْ زَوْجِهَا اَوْ ذِيْ مَحْرَمٍ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

کوئی بھی عورت تین دن یا اس سے زیادہ کا سفر اپنے والد یا بھائی یا بیٹے یا شوہر یا کسی اور محرم رشتے دار کے بغیر نہ کرے۔

2896: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 813' ورقم الحدیث: 3001

2897: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2898: اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 3257' ورقم الحدیث: 3258' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 1726' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 1169

2899- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ عَنِ ابْنِ اَبِىْ ذِئْبٍ عَنْ سَعِيْدِ الْمَقْبُرِىِّ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَحِلُّ لِامْرَاَةٍ تُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ اَنْ تُسَافِرَ مَسِيْرَةَ يَوْمٍ وَّاحِدٍ لَّيْسَ لَهَا ذُوْ حُرْمَةٍ

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھنے والی کسی بھی عورت کے لیے یہ جائز نہیں ہے کہ وہ ایک دن کی مسافت سے زیادہ کا سفر کرے اور اس کے ساتھ کوئی محرم عزیز نہ ہو''۔

2900- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ اِسْحٰقَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ حَدَّثَنِىْ عَمْرُو بْنُ دِيْنَارٍ اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا مَعْبَدٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ جَاءَ اَعْرَابِىٌّ اِلَى النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنِّى اكْتُتِبْتُ فِىْ غَزْوَةِ كَذَا وَكَذَا وَامْرَاَتِىْ حَاجَّةٌ قَالَ فَارْجِعْ مَعَهَا

◆◆ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' ایک دیہاتی نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اس نے عرض کی: میرا نام فلاں جنگی مہم میں شرکت کے لئے لکھا گیا ہے اور میری بیوی حج کے لئے جانا چاہتی ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تم اس کے ساتھ چلے جاؤ۔

بَاب الْحَجُّ جِهَادُ النِّسَآءِ

باب 8- حج' خواتین کا جہاد ہے

2901- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ حَبِيْبِ بْنِ اَبِىْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ طَلْحَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ عَلَى النِّسَاءِ جِهَادٌ قَالَ نَعَمْ عَلَيْهِنَّ جِهَادٌ لَّا قِتَالَ فِيْهِ الْحَجُّ وَالْعُمْرَةُ

◆◆ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا عورتوں پر جہاد لازم ہے نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ان پر ایسا جہاد لازم ہے جس میں لڑائی نہیں ہوتی وہ حج اور عمرہ ہے۔

2902- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ الْفَضْلِ الْحُدَّانِىِّ عَنْ اَبِىْ جَعْفَرٍ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَجُّ جِهَادُ كُلِّ ضَعِيْفٍ

◆◆ سیدہ اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

2899: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2900: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 3061

2901: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 1520' ورقم الحدیث: 1861' ورقم الحدیث: 2784' ورقم الحدیث: 2876' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 2627

2902: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

''حج، ہر ضعیف کا جہاد ہے۔''

بَاب الْحَجِّ عَنِ الْمَيِّتِ

باب 9-میت کی طرف سے حج کرنا

2903- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ سَعِيْدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَزْرَةَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعَ رَجُلًا يَقُوْلُ لَبَّيْكَ عَنْ شُبْرُمَةَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ شُبْرُمَةُ قَالَ قَرِيْبٌ لِّيْ قَالَ هَلْ حَجَجْتَ قَطُّ قَالَ لَا قَالَ فَاجْعَلْ هٰذِهٖ عَنْ نَفْسِكَ ثُمَّ حُجَّ عَنْ شُبْرُمَةَ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو یہ کہتے ہوئے سنا میں شبرمہ کی طرف سے حج کرنے کے لیے حاضر ہوں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا: شبرمہ کون ہے؟ اس نے جواب دیا: میرا قریبی عزیز ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا: کیا تم نے کبھی حج کیا ہے؟ اس نے جواب دیا: ''نہیں''۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''پھر یہ حج تم اپنی طرف سے کرو۔ بعد میں شبرمہ کی طرف سے حج کر لینا۔''

2904- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى الصَّنْعَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَنْبَاَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ سُلَيْمَانَ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ الْاَصَمِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَحُجُّ عَنْ اَبِيْ قَالَ نَعَمْ حُجَّ عَنْ اَبِيْكَ فَاِنْ لَّمْ تَزِدْهُ خَيْرًا لَّمْ تَزِدْهُ شَرًّا

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: ایک شخص آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اس نے عرض کی۔ میں اپنے والد کی طرف سے حج کرلوں؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جواب دیا: جی ہاں! تم اپنے والد کی طرف سے حج کرلو۔ اگر تم اس کی بھلائی میں اضافہ نہیں کرو گے' تو اس کی برائی میں بھی اضافہ نہیں کرو گے۔

2905- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عَطَاءٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِي الْغَوْثِ بْنِ حُصَيْنٍ رَجُلٌ مِّنَ الْفُرْعِ اَنَّهُ اسْتَفْتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ حَجَّةٍ كَانَتْ عَلٰى اَبِيْهِ مَاتَ وَلَمْ يَحُجَّ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُجَّ عَنْ اَبِيْكَ وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَذٰلِكَ الصِّيَامُ فِي النَّذْرِ يُقْضٰى عَنْهُ

ابوالغوث بن حصین' جو فرع سے تعلق رکھنے والے ایک فرد ہیں' انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس حج کے بارے میں

2903: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 1811

2904: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2905: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

دریافت کیا: جو ان کے مرحوم والد کے ذمے لازم تھا اور وہ اس حج کو نہیں کر سکے تھے تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

''تم اپنے والد کی طرف سے حج کر لو۔''

نبی اکرم ﷺ نے یہ بھی ارشاد فرمایا۔

''نذر کے روزے کا بھی یہی حکم ہے وہ ان کی طرف سے قضا کیا جا سکتا ہے۔''

بَاب الْحَجِّ عَنِ الْحَيِّ اِذَا لَمْ يَسْتَطِعْ

باب 10- زندہ شخص اگر حج نہ کر سکتا ہو تو اس کی طرف سے حج کرنا

2906- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ وَعَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ سَالِمٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ اَوْسٍ عَنْ اَبِیْ رَزِيْنٍ الْعُقَيْلِيِّ اَنَّهُ اَتَى النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ اَبِیْ شَيْخٌ كَبِيْرٌ لَّا يَسْتَطِيْعُ الْحَجَّ وَلَا الْعُمْرَةَ وَلَا الظَّعْنَ قَالَ حُجَّ عَنْ اَبِيْكَ وَاعْتَمِرْ

حضرت ابو رزین عقیلی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: وہ نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! میرے والد عمر رسیدہ شخص ہیں وہ حج کرنے کی یا عمرہ کرنے کی یا سفر کرنے کی استطاعت نہیں رکھتے نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تم اپنے والد کی طرف سے حج بھی کر لو اور عمرہ بھی کر لو۔

2907- حَدَّثَنَا اَبُوْ مَرْوَانَ مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ الْعُثْمَانِیُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ الدَّرَاوَرْدِیُّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ عَيَّاشِ بْنِ اَبِیْ رَبِيْعَةَ الْمَخْزُوْمِیِّ عَنْ حَكِيْمِ بْنِ حَكِيْمِ ابْنِ عَبَّادِ بْنِ حُنَيْفٍ الْاَنْصَارِیِّ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ امْرَاَةً مِّنْ خَثْعَمٍ جَآئَتِ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ اَبِیْ شَيْخٌ كَبِيْرٌ قَدْ اَفْنَدَ وَاَدْرَكَتْهُ فَرِيْضَةُ اللّٰهِ عَلٰى عِبَادِهٖ فِی الْحَجِّ وَلَا يَسْتَطِيْعُ اَدَآئَهَا فَهَلْ يُجْزِئُ عَنْهُ اَنْ اُؤَدِّيَهَا عَنْهُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَمْ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: خثعم قبیلے سے تعلق رکھنے والی ایک عورت نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی اس نے عرض کی: یارسول اللہ (ﷺ)! میرے والد بوڑھے اور عمر رسیدہ شخص ہیں وہ سفر کرنے کی صلاحیت نہیں رکھتے اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں پر جو حج فرض کیا ہے وہ ان پر بھی فرض ہو چکا ہے لیکن وہ اسے ادا کرنے کی استطاعت نہیں رکھتے تو اگر میں ان کی طرف سے اسے ادا کر دوں تو کیا یہ ان کی طرف سے جائز ہو گا۔ نبی اکرم ﷺ نے جواب دیا: ''جی ہاں۔''

2908- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ خَالِدٍ الْاَحْمَرُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كُرَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ اَخْبَرَنِیْ حُصَيْنُ بْنُ عَوْفٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ اَبِیْ اَدْرَكَهُ الْحَجُّ وَلَا يَسْتَطِيْعُ اَنْ يَّحُجَّ اِلَّا

2906: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 1810' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 930' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 2620' ورقم الحديث: 2636

2908: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

مُعْتَرِضًا فَصَمَتَ سَاعَةً ثُمَّ قَالَ حُجَّ عَنْ اَبِيكَ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: حضرت حصین بن عوف رضی اللہ عنہ نے یہ بات مجھے بتائی ہے وہ کہتے ہیں میں نے عرض کی: یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)!

''میرے والد پر حج لازم ہوگیا ہے' لیکن وہ صرف لیٹ کر حج کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں (یعنی وہ سواری پر بیٹھنے کے قابل نہیں ہیں) تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کچھ دیر خاموش رہے' پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''تم اپنے والد کی طرف سے حج کرلو۔''

2909- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ اَخِيهِ الْفَضْلِ اَنَّهُ كَانَ رِدْفَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَدَاةَ النَّحْرِ فَاَتَتْهُ امْرَاَةٌ مِّنْ خَثْعَمَ فَقَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ فَرِيضَةَ اللّٰهِ فِي الْحَجِّ عَلٰى عِبَادِهٖ اَدْرَكَتْ اَبِيْ شَيْخًا كَبِيْرًا لَا يَسْتَطِيعُ اَنْ يَّرْكَبَ اَفَاَحُجُّ عَنْهُ قَالَ نَعَمْ فَاِنَّهُ لَوْ كَانَ عَلٰى اَبِيكِ دَيْنٌ قَضَيْتِهٖ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما اپنے بھائی حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہ کے بارے میں نقل کرتے ہیں: قربانی کے دن صبح وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے سوار تھے ایک عورت جو خثعم قبیلے سے تعلق رکھتی تھی وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی اس نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں پر جو حج فرض کیا ہے وہ میرے عمر رسیدہ والد پر بھی لازم ہوگیا ہے جو سواری پر سوار ہونے کی استطاعت نہیں رکھتے' تو کیا میں ان کی طرف سے حج کرلوں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جی ہاں! اگر تمہارے والد کے ذمے قرض ہوتا' تو تم اسے ادا کردیتی۔

بَاب حَجِّ الصَّبِيِّ

باب 11- بچے کا حج کرنا

2910- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ طَرِيفٍ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْمُعَاوِيَةَ حَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ سُوْقَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ رَفَعَتِ امْرَاَةٌ صَبِيًّا لَهَا اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ حَجَّتِهٖ فَقَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَلِهٰذَا حَجٌّ قَالَ نَعَمْ وَلَكِ اَجْرٌ

◆◆ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: ایک خاتون نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے اپنے بچے کو بلند کیا اور عرض کی: یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! کیا اس کا حج ہوگا؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جی ہاں اور تمہیں بھی اجر ملے گا۔

2909: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 1853' اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 3239' اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 928' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 4504

2910: اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 924

بَاب النُّفَسَاءِ وَالْحَائِضِ تُهِلُّ بِالْحَجِّ

باب 12- نفاس اور حیض والی عورت حج کا احرام باندھے گی

2911- حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَیْمَانَ عَنْ عُبَیْدِ اللّٰهِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ ابْنِ الْقَاسِمِ عَنْ اَبِیْهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ نُفِسَتْ اَسْمَاءُ بِنْتُ عُمَیْسٍ بِالشَّجَرَةِ فَاَمَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَبَا بَكْرٍ اَنْ یَّاْمُرَهَا اَنْ تَغْتَسِلَ وَتُهِلَّ

◄► سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' شجرہ کے مقام پر سیدہ اسماء بنت عمیس رضی اللہ عنہا نفاس کی حالت میں ہوگئیں (یعنی وہاں انہوں نے بچے کو جنم دیا)' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کو یہ ہدایت کی کہ وہ اس خاتون کو یہ ہدایت کریں کہ وہ غسل کر کے احرام باندھ لے۔

2912- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ عَنْ سُلَیْمَانَ بْنِ بِلَالٍ حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ سَعِیْدٍ اَنَّهٗ سَمِعَ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ یُّحَدِّثُ عَنْ اَبِیْهِ عَنْ اَبِیْ بَكْرٍ اَنَّهٗ خَرَجَ حَاجًّا مَّعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَهٗ اَسْمَاءُ بِنْتُ عُمَیْسٍ فَوَلَدَتْ بِالشَّجَرَةِ مُحَمَّدَ بْنَ اَبِیْ بَكْرٍ فَاَتٰی اَبُوْبَكْرٍ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَاَخْبَرَهٗ فَاَمَرَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَنْ یَّاْمُرَهَا اَنْ تَغْتَسِلَ ثُمَّ تُهِلَّ بِالْحَجِّ وَتَصْنَعَ مَا یَصْنَعُ النَّاسُ اِلَّا اَنَّهَا لَا تَطُوْفُ بِالْبَیْتِ

◄► قاسم بن محمد اپنے والد کے حوالے سے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے بارے میں یہ بات نقل کرتے ہیں: کہ وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ حج کرنے کے لیے روانہ ہوئے ان کے ساتھ سیدہ اسماء بنت عمیس رضی اللہ عنہا بھی تھیں "شجرہ" کے مقام پر انہوں نے محمد بن ابوبکر کو جنم دیا حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اس بارے میں بتایا' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو یہ ہدایت کی کہ وہ اس خاتون کو یہ ہدایت کریں کہ وہ غسل کر کے احرام باندھ لے اور وہ تمام افعال سرانجام دے جو لوگ سرانجام دیتے ہیں البتہ وہ بیت اللہ کا طواف نہ کرے۔

2913- حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ اٰدَمَ عَنْ سُفْیَانَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ اَبِیْهِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ نُفِسَتْ اَسْمَاءُ بِنْتُ عُمَیْسٍ بِمُحَمَّدِ بْنِ اَبِیْ بَكْرٍ فَاَرْسَلَتْ اِلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَاَمَرَهَا اَنْ تَغْتَسِلَ وَتَسْتَثْفِرَ بِثَوْبٍ ثُمَّ تُهِلَّ

◄► امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ اپنے والد (امام محمد الباقر رضی اللہ عنہ) کے حوالے سے حضرت جابر رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں:

2911: اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 2900' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 1743

2912: اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 2663

2913: اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 2901' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 214' ورقم الحدیث: 390' ورقم الحدیث: 2760' ورقم الحدیث: 2761

سیدہ اسماء بنت عمیس رضی اللہ عنہا نے محمد بن ابوبکر کو جنم دیا انہوں نے نبی اکرم ﷺ کو پیغام بھجوایا' تو نبی اکرم ﷺ نے انہیں یہ ہدایت کی کہ وہ غسل کر کے کپڑا اچھی طرح باندھ لیں پھر احرام باندھ لیں۔

بَاب مَوَاقِيتِ اَهْلِ الْآفَاقِ

باب 13: مختلف علاقوں کے مواقیت

2914- حَدَّثَنَا اَبُوْمُصْعَبٍ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُهِلُّ اَهْلُ الْمَدِيْنَةِ مِنْ ذِى الْحُلَيْفَةِ وَاَهْلُ الشَّامِ مِنَ الْجُحْفَةِ وَاَهْلُ نَجْدٍ مِّنْ قَرْنٍ فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ اَمَّا هٰذِهِ الثَّلَاثَةُ فَقَدْ سَمِعْتُهَا مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبَلَغَنِىْ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَيُهِلُّ اَهْلُ الْيَمَنِ مِنْ يَّلَمْلَمَ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: اہل مدینہ ذوالحلیفہ سے اہل شام جحفہ سے اہل نجد' قرن سے احرام باندھیں گے۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: ان تینوں کے بارے میں' تو میں نے نبی اکرم ﷺ کی زبانی سنا ہے اور مجھے یہ بات پتہ چلی ہے نبی اکرم ﷺ نے یہ بات ارشاد فرمائی ہے: اہل یمن یلملم سے احرام باندھیں گے۔

2915- حَدَّثَنَا عَلِىُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ يَزِيْدَ عَنْ اَبِى الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ خَطَبَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مُهَلُّ اَهْلِ الْمَدِيْنَةِ مِنْ ذِى الْحُلَيْفَةِ وَمُهَلُّ اَهْلِ الشَّامِ مِنَ الْجُحْفَةِ وَمُهَلُّ اَهْلِ الْيَمَنِ مِنْ يَّلَمْلَمَ وَمُهَلُّ اَهْلِ نَجْدٍ مِّنْ قَرْنٍ وَّمُهَلُّ اَهْلِ الْمَشْرِقِ مِنْ ذَاتِ عِرْقٍ ثُمَّ اَقْبَلَ بِوَجْهِهٖ لِلْاُفُقِ ثُمَّ قَالَ اللّٰهُمَّ اَقْبِلْ بِقُلُوْبِهِمْ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ہمیں خطبہ دیتے ہوئے فرمایا:

''اہل مدینہ کا میقات ذوالحلیفہ ہے، اہل شام کا میقات جحفہ ہے، اہل یمن کا میقات یلملم ہے، اہل نجد کا میقات قرن ہے، اہل مشرق کا میقات ذات عرق ہے''۔

پھر نبی اکرم ﷺ نے افق کی طرف چہرہ کیا اور دعا مانگی:

''اے اللہ! ان کے دلوں کو لے آ''۔

2914: اخرجه البخاری فی "الصحيح" رقم الحديث: 1525' اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 2797' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 1737' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 2650

2915: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

بَاب الْإِحْرَامِ

باب 14: احرام باندھنا

2916- حَدَّثَنَا مُحْرِزُ بْنُ سَلَمَةَ الْعَدَنِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا اَدْخَلَ رِجْلَهُ فِي الْغَرْزِ وَاسْتَوَتْ بِهٖ رَاحِلَتُهُ اَهَلَّ مِنْ عِنْدِ مَسْجِدِ ذِي الْحُلَيْفَةِ

◆ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا پاؤں مبارک رکاب میں رکھا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی سواری سیدھی کھڑی ہوئی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مسجد ذوالحلیفہ کے پاس سے تلبیہ پڑھنا شروع کیا۔

2917- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ وَّعُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ قَالَا حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ عَنْ اَيُّوْبَ بْنِ مُوْسٰى عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ اِنِّيْ عِنْدَ ثَفِنَاتِ نَاقَةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ الشَّجَرَةِ فَلَمَّا اسْتَوَتْ بِهٖ قَائِمَةً قَالَ لَبَّيْكَ بِعُمْرَةٍ وَّحَجَّةٍ مَّعًا وَّذٰلِكَ فِيْ حَجَّةِ الْوَدَاعِ

◆ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں درخت کے پاس نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اونٹنی کے پاس موجود تھا، وہ سیدھی کھڑی ہوئی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ کہا:

''میں حج اور عمرہ ایک ساتھ کرنے کے لیے حاضر ہوا ہوں''۔

(راوی کہتے ہیں) یہ حجۃ الوداع کے موقع کی بات ہے۔

بَاب التَّلْبِيَةِ

باب 15: تلبیہ پڑھنا

2918- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ وَاَبُوْ اُسَامَةَ وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ تَلَقَّفْتُ التَّلْبِيَةَ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَقُوْلُ لَبَّيْكَ اللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ لَبَّيْكَ اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ قَالَ وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ يَزِيْدُ فِيْهَا لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ وَالْخَيْرُ فِيْ يَدَيْكَ لَبَّيْكَ وَالرَّغْبَاءُ اِلَيْكَ وَالْعَمَلُ

◆ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں، میں نے تلبیہ کے الفاظ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سیکھے ہیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم یہ پڑھتے تھے۔

2916: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2917: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2918: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

''میں حاضر ہوں اے اللہ، میں حاضر ہوں، میں حاضر ہوں، تیرا کوئی شریک نہیں ہے، میں حاضر ہوں، بے شک حمد اور نعمت تیرے لیے مخصوص ہے، اور بادشاہی بھی، تیرا کوئی شریک نہیں''۔

راوی بیان کرتے ہیں: حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما ان الفاظ میں درج ذیل الفاظ کا اضافہ کرتے تھے۔

''میں حاضر ہوں، میں حاضر ہوں، سعادت تیری طرف سے نصیب ہوسکتی ہے اور بھلائی تیرے دست قدرت میں ہے، میں حاضر ہوں، ہر طرح کی رغبت اور عمل تیری ہی طرف لوٹتے ہیں۔''

2919 - حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ اَخْزَمَ حَدَّثَنَا مُؤَمَّلُ بْنُ اِسْمٰعِيْلَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ كَانَتْ تَلْبِيَةُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَبَّيْكَ اللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ لَبَّيْكَ اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ

◆◆ امام جعفر صادق اپنے والد (امام محمد الباقر) کے حوالے سے حضرت جابر رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے تلبیہ کے الفاظ یہ تھے۔

''میں حاضر ہوں، اے اللہ میں حاضر ہوں، میں حاضر ہوں، تیرا کوئی شریک نہیں، میں حاضر ہوں، بے شک حمد اور نعمت تیرے لیے مخصوص ہے اور بادشاہی بھی، تیرا کوئی شریک نہیں ہے''۔

2920 - حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ ابْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِىْ سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْفَضْلِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِىْ تَلْبِيَتِهٖ لَبَّيْكَ اِلٰهَ الْحَقِّ لَبَّيْكَ

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے تلبیہ میں یہ پڑھا: میں حاضر ہوں اے حقیقی معبود میں حاضر ہوں۔

2921 - حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ عَيَّاشٍ حَدَّثَنَا عُمَارَةُ بْنُ غَزِيَّةَ الْاَنْصَارِيُّ عَنْ اَبِىْ حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ مُلَبٍّ يُلَبِّىْ اِلَّا لَبّٰى مَا عَنْ يَمِيْنِهٖ وَشِمَالِهٖ مِنْ حَجَرٍ اَوْ شَجَرٍ اَوْ مَدَرٍ حَتّٰى تَنْقَطِعَ الْاَرْضُ مِنْ هَاهُنَا وَهَاهُنَا

◆◆ حضرت سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ عنہ ''نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

جب کوئی تلبیہ پڑھنے والا تلبیہ پڑھتا ہے تو اس کے دائیں طرف اور بائیں طرف جہاں تک زمین ہے وہاں تک موجود ہر پتھر، درخت اور اینٹ بھی تلبیہ پڑھتے ہیں۔

2919: اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 1813

2920: اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 2751

2921: اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 828

بَاب رَفْعِ الصَّوْتِ بِالتَّلْبِيَةِ

باب 16: بلند آواز میں تلبیہ پڑھنا

2922- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ حَدَّثَهُ عَنْ خَلَّادِ ابْنِ السَّائِبِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَتَانِي جِبْرِيلُ فَأَمَرَنِي أَنْ آمُرَ أَصْحَابِي أَنْ يَرْفَعُوا أَصْوَاتَهُمْ بِالْإِهْلَالِ

خلاد بن سائب اپنے والد کے حوالے سے نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جبریل علیہ السلام میرے پاس آئے انہوں نے مجھے یہ کہا کہ میں اپنے اصحاب کو یہ ہدایت کروں کہ وہ بلند آواز میں تلبیہ پڑھیں۔

2923- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي لَبِيدٍ عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حَنْطَبٍ عَنْ خَلَّادِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَاءَنِي جِبْرِيلُ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ مُرْ أَصْحَابَكَ فَلْيَرْفَعُوا أَصْوَاتَهُمْ بِالتَّلْبِيَةِ فَإِنَّهَا مِنْ شِعَارِ الْحَجِّ

حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

''جبرائیل علیہ السلام میرے پاس آئے اور بولے: اے حضرت محمد ﷺ! آپ ﷺ اپنے اصحاب کو حکم دیجیے کہ وہ بلند آواز میں تلبیہ پڑھیں، کیونکہ یہ حج کا مخصوص علامتی نشان ہے (یا مخصوص طریقہ ہے)''

2924- حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ وَيَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ عُثْمَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَرْبُوعٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ أَيُّ الْأَعْمَالِ أَفْضَلُ قَالَ الْعَجُّ وَالثَّجُّ

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ سے دریافت کیا گیا: کون سا عمل زیادہ فضیلت رکھتا ہے؟ تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: تلبیہ پڑھنا اور قربانی کرنا۔

بَاب الظِّلَالِ لِلْمُحْرِمِ

باب 17: احرام والے شخص کا مسلسل تلبیہ پڑھنا

2925- حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نَافِعٍ وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ

2922: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 1814' اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 829' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 2752

2923: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2924: اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 827

فُلَيْح قَالُوْا حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ عُمَرَ بْنِ حَفْصٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ مُّحْرِمٍ يَّضْحَى لِلّٰهِ يَوْمَهُ يُلَبِّي حَتّٰى تَغِيبَ الشَّمْسُ اِلَّا غَابَتْ بِذُنُوبِهِ فَعَادَ كَمَا وَلَدَتْهُ اُمُّهُ

◆◆ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''حالت احرام والا شخص سارا دن تلبیہ پڑھتا رہتا ہے یہاں تک کہ سورج غروب ہونے تک تلبیہ پڑھتا رہتا ہے، تو وہ سورج اس شخص کے گناہوں سمیت غروب ہوتا ہے، اور وہ شخص اس طرح ہو جاتا ہے جیسے اس دن تھا جب اس کی والدہ نے اُسے جنم دیا تھا''۔

بَاب الطِّيْبِ عِنْدَ الْاِحْرَامِ

باب 18: احرام باندھنے کے وقت خوشبو لگانا

2926- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ اَنْبَاَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ جَمِيْعًا عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّهَا قَالَتْ طَيَّبْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِاِحْرَامِهِ قَبْلَ اَنْ يُّحْرِمَ وَلِحِلِّهِ قَبْلَ اَنْ يُّفِيضَ قَالَ سُفْيَانُ بِيَدَيَّ هَاتَيْنِ

◆◆ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے احرام باندھنے سے پہلے اور طواف افاضہ سے پہلے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے احرام کھولنے سے پہلے میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو خوشبو لگائی تھی۔

سفیان نامی راوی نے یہ الفاظ نقل کیے ہیں اپنے ان دو ہاتھوں کے ذریعے خوشبو لگائی تھی۔

2927- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ اَبِي الضُّحٰى عَنْ مَسْرُوْقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَاَنِّيْ اَنْظُرُ اِلٰى وَبِيْصِ الطِّيْبِ فِيْ مَفَارِقِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُلَبِّي

◆◆ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی مانگ میں خوشبو کی چمک کا منظر گویا آج بھی میری نگاہ میں ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت تلبیہ پڑھ رہے تھے۔

2928- حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ مُوْسٰى حَدَّثَنَا شَرِيْكٌ عَنْ اَبِي اِسْحٰقَ عَنِ الْاَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَاَنِّيْ اَرٰى وَبِيْصَ الطِّيْبِ فِيْ مَفْرِقِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ ثَلَاثَةٍ وَّهُوَ مُحْرِمٌ

◆◆ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی پیشانی میں خوشبو کی چمک کا منظر گویا آج بھی میری نگاہ میں

2925: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2926: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 1754

2927: اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 2826 ورقم الحدیث: 2827

2928: اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 2702

ہے حالانکہ آپ ﷺ کو احرام باندھے ہوئے تین دن گزر چکے تھے۔

بَاب مَا يَلْبَسُ الْمُحْرِمُ مِنَ الثِّيَابِ

باب 19: احرام والا شخص کون سے کپڑے پہن سکتا ہے؟

2929- حَدَّثَنَا اَبُوْمُصْعَبٍ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اَنَّ رَجُلًا سَاَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يَلْبَسُ الْمُحْرِمُ مِنَ الثِّيَابِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَلْبَسُ الْقُمُصَ وَلَا الْعَمَائِمَ وَلَا السَّرَاوِيلَاتِ وَلَا الْبَرَانِسَ وَلَا الْخِفَافَ اِلَّا اَنْ لَا يَجِدَ نَعْلَيْنِ فَلْيَلْبَسْ خُفَّيْنِ وَلْيَقْطَعْهُمَا اَسْفَلَ مِنَ الْكَعْبَيْنِ وَلَا تَلْبَسُوا مِنَ الثِّيَابِ شَيْئًا مَّسَّهُ الزَّعْفَرَانُ اَوِ الْوَرْسُ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: ایک شخص نے نبی اکرم ﷺ سے سوال کیا احرام والا شخص کون سے کپڑے پہن سکتا ہے تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: وہ قمیص نہیں پہنے گا، عمامہ نہیں پہنے گا، شلوار نہیں پہنے گا، ٹوپی نہیں پہنے گا اور موزے نہیں پہنے گا البتہ اگر اسے جوتے نہیں ملتے تو موزے پہن لے گا لیکن اسے چاہئے کہ ٹخنوں سے نیچے سے انہیں کاٹ لے اور تم لوگ ایسا کوئی کپڑا نہ پہنو جس پر زعفران یا ورس لگا ہوا ہو۔

2930- حَدَّثَنَا اَبُوْمُصْعَبٍ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اَنَّهُ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَّلْبَسَ الْمُحْرِمُ ثَوْبًا مَّصْبُوْغًا بِوَرْسٍ اَوْ زَعْفَرَانٍ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے اس بات سے منع کیا ہے کہ احرام والا شخص ورس یا زعفران سے رنگا ہوا کپڑا پہنے۔

بَاب السَّرَاوِيلِ وَالْخُفَّيْنِ لِلْمُحْرِمِ اِذَا لَمْ يَجِدْ اِزَارًا اَوْ نَعْلَيْنِ

باب 20: احرام والے شخص کا شلوار اور موزے پہننا' جب اسے تہبند یا جوتے نہ ملیں

2931- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو ابْنِ دِيْنَارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ اَبِي الشَّعْثَاءِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ قَالَ هِشَامٌ عَلٰى

2929: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 1542' ورقم الحدیث: 5803' اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 2783' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 1824' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 2668' ورقم الحدیث: 2673

2930: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 5852' اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 2785' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 2665

2931: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 1841' ورقم الحدیث: 1843' ورقم الحدیث: 5804' ورقم الحدیث: 5853' اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 2786' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 834' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 2670' ورقم الحدیث: 2671' ورقم الحدیث: 2678' ورقم الحدیث: 5340

الْمِنبَرِ فَقَالَ مَنْ لَّمْ يَجِدْ اِزَارًا فَلْيَلْبَسْ سَرَاوِيلَ وَمَنْ لَّمْ يَجِدْ نَعْلَيْنِ فَلْيَلْبَسْ خُفَّيْنِ و قَالَ هِشَامٌ فِي حَدِيْثِهِ فَلْيَلْبَسْ سَرَاوِيلَ اِلَّا اَنْ يَّفْقِدَ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو خطبہ دیتے ہوئے سنا (ہشام نامی راوی نے یہ الفاظ نقل کیے ہیں) منبر پر خطبہ دیتے ہوئے سنا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جسے تہبند نہیں ملتا وہ شلوار پہن لے جسے جوتے نہیں ملتے وہ موزے پہن لے۔

ہشام نامی راوی نے اپنی روایت میں یہ الفاظ نقل کیے ہیں' تو وہ شلوار پہن لے البتہ اگر وہ نہ پائے (تو حکم مختلف ہے)

2932- حَدَّثَنَا اَبُوْ مُصْعَبٍ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ عَنْ نَافِعٍ وَّعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ لَّمْ يَجِدْ نَعْلَيْنِ فَلْيَلْبَسْ خُفَّيْنِ وَلْيَقْطَعْهُمَا اَسْفَلَ مِنَ الْكَعْبَيْنِ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

جس شخص کو جوتے نہیں ملتے وہ موزے پہن لے تاہم انہیں ٹخنوں کے نیچے سے کاٹ لے۔

بَاب التَّوَقِّيْ فِي الْاِحْرَامِ

باب 21: احرام کے دوران پرہیز کرنا

2933-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِدْرِيْسَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحٰقَ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبَّادِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَسْمَاءَ بِنْتِ اَبِيْ بَكْرٍ قَالَتْ خَرَجْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى اِذَا كُنَّا بِالْعَرْجِ نَزَلْنَا فَجَلَسَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَائِشَةُ اِلٰى جَنْبِهِ وَاَنَا اِلٰى جَنْبِ اَبِيْ بَكْرٍ فَكَانَتْ زِمَالَتُنَا وَزِمَالَةُ اَبِيْ بَكْرٍ وَّاحِدَةً مَّعَ غُلَامِ اَبِيْ بَكْرٍ قَالَ فَطَلَعَ الْغُلَامُ وَلَيْسَ مَعَهُ بَعِيْرُهُ فَقَالَ لَهُ اَيْنَ بَعِيْرُكَ قَالَ اَضْلَلْتُهُ الْبَارِحَةَ قَالَ مَعَكَ بَعِيْرٌ وَّاحِدٌ تُضِلُّهُ قَالَ فَطَفِقَ يَضْرِبُهُ وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ انْظُرُوْا اِلٰى هٰذَا الْمُحْرِمِ مَا يَصْنَعُ

◆◆ سیدہ اسماء بنت ابوبکر رضی اللہ عنہما بیان کرتی ہیں: ہم لوگ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ روانہ ہوئے، جب ہم ''عرج'' کے مقام پر پہنچے تو ہم نے پڑاؤ کیا، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف فرما ہوئے، عائشہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پہلو میں بیٹھیں، میں حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پہلو میں بیٹھی، ہمارا اور حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کا سامان کا اونٹ ایک ہی تھا جو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے غلام کے ساتھ تھا، اس دوران وہ غلام سامنے آیا، اس کے ساتھ اس کا اونٹ نہیں تھا، حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے اس سے دریافت کیا: تمہارا اونٹ کہاں ہے، اس نے جواب دیا: وہ گزشتہ رات مجھ سے گم ہو گیا ہے، تو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ بولے: تمہارے ساتھ ایک اونٹ تھا اور تم نے اسے بھی گم کر دیا ہے، پھر حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے اس کی پٹائی کرنا شروع کی، تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

2933: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 1770

''اس احرام والے شخص کی طرف دیکھو! یہ کیا کر رہا ہے''۔

بَاب الْمُحْرِمِ يَغْسِلُ رَأْسَهُ

باب 22: احرام والا شخص اپنا سر دھوسکتا ہے

2934- حَدَّثَنَا اَبُوْ مُصْعَبٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حُنَيْنٍ عَنْ اَبِيهِ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَبَّاسٍ وَّالْمِسْوَرَ بْنَ مَخْرَمَةَ اخْتَلَفَا بِالْاَبْوَاءِ فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبَّاسٍ يَغْسِلُ الْمُحْرِمُ رَاْسَهُ وَقَالَ الْمِسْوَرُ لَا يَغْسِلُ الْمُحْرِمُ رَاْسَهُ فَاَرْسَلَنِي ابْنُ عَبَّاسٍ اِلٰى اَبِي اَيُّوْبَ الْاَنْصَارِيِّ اَسْاَلُهُ عَنْ ذٰلِكَ فَوَجَدْتُهُ يَغْتَسِلُ بَيْنَ الْقَرْنَيْنِ وَهُوَ يَسْتَتِرُ بِثَوْبٍ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَقَالَ مَنْ هٰذَا قُلْتُ اَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ حُنَيْنٍ اَرْسَلَنِي اِلَيْكَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبَّاسٍ اَسْاَلُكَ كَيْفَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْسِلُ رَاْسَهُ وَهُوَ مُحْرِمٌ قَالَ فَوَضَعَ اَبُوْ اَيُّوْبَ يَدَهُ عَلَى الثَّوْبِ فَطَاْطَاَهُ حَتّٰى بَدَا لِي رَاْسُهُ ثُمَّ قَالَ لِاِنْسَانٍ يَصُبُّ عَلَيْهِ اصْبُبْ فَصَبَّ عَلٰى رَاْسِهِ ثُمَّ حَرَّكَ رَاْسَهُ بِيَدِهِ فَاَقْبَلَ بِهِمَا وَاَدْبَرَ ثُمَّ قَالَ هٰكَذَا رَاَيْتُهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُ

ابراہیم بن عبداللہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: ''ابواء'' کے مقام پر حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما اور حضرت مسور بن مخرمہ رضی اللہ عنہ کے درمیان اختلاف ہو گیا حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کا یہ کہنا تھا کہ احرام والا شخص اپنا سر دھوسکتا ہے جبکہ حضرت مسور رضی اللہ عنہ کا یہ کہنا تھا کہ احرام والا شخص اپنے سر کو نہیں دھوسکتا' تو حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے مجھے حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ کے پاس بھیجا تاکہ میں ان سے اس بارے میں دریافت کروں' تو میں نے انہیں کنویں کی دیوار کے پاس غسل کرتے ہوئے پایا انہوں نے کپڑے کے ذریعے پردہ کیا ہوا تھا میں نے انہیں سلام کیا انہوں نے دریافت کیا: کون ہے' میں نے جواب دیا: میں عبداللہ بن حسین ہوں مجھے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے آپ کی خدمت میں بھیجا ہے تاکہ میں آپ سے سوال کروں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم احرام کے دوران اپنے سر کو کیسے دھویا کرتے تھے؟ راوی کہتے ہیں' تو حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ نے اپنے ہاتھ کو کپڑے پر رکھ کر اسے ذرا سا ہٹایا' تو ان کا سر میرے سامنے نمودار ہوا پھر انہوں نے اپنے اوپر پانی انڈیلنے والے شخص سے فرمایا تم پانی انڈیلو اس نے ان کے سر پر پانی انڈیلا' تو انہوں نے اپنے ہاتھ کے ذریعے اپنے سر کو حرکت دی اور ہاتھ آگے سے پیچھے لے کر گئے اور پھر آگے سے پیچھے لے کر آئے پھر انہوں نے یہ بات بیان کی میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو اس طرح کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

بَاب الْمُحْرِمَةِ تَسْدُلُ الثَّوْبَ عَلٰى وَجْهِهَا

باب 23: احرام والی عورت اپنے چہرے پر کپڑا لٹکا سکتی ہے

2934: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 1840' اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 2881' ورقم الحدیث: 2882' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 1840' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 2664

2935- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِىْ زِيَادٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ مُحْرِمُوْنَ فَاِذَا لَقِيَنَا الرَّاكِبُ اَسْدَلْنَا ثِيَابَنَا مِنْ فَوْقِ رُءُوْسِنَا فَاِذَا جَاوَزَنَا رَفَعْنَاهَا

سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: ہم (یعنی ازواج مطہرات) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سفر کر رہی تھیں، ہم نے احرام باندھا ہوا تھا، جب کوئی قافلہ ہمارے سامنے آتا تو ہم اپنے سر کے اوپر سے اپنے کپڑے آگے کی طرف لٹکا لیتی تھیں، جب وہ گزر جاتے تھے تو ہم ان کپڑوں کو اٹھا دیتی تھیں۔

2935م-حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِدْرِيْسَ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِىْ زِيَادٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِهِ

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَاب الشَّرْطِ فِي الْحَجِّ

باب 24: حج میں شرط عائد کرنا

2936- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِىْ ح و حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ حَكِيْمٍ عَنْ اَبِىْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ جَدَّتِهِ قَالَ لَا اَدْرِىْ اَسْمَاءَ بِنْتِ اَبِىْ بَكْرٍ اَوْ سُعْدَى بِنْتِ عَوْفٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَى ضُبَاعَةَ بِنْتِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ فَقَالَ مَا يَمْنَعُكِ يَا عَمَّتَاهُ مِنَ الْحَجِّ فَقَالَتْ اَنَا امْرَاَةٌ سَقِيْمَةٌ وَاَنَا اَخَافُ الْحَبْسَ قَالَ فَاَحْرِمِىْ وَاشْتَرِطِىْ اَنَّ مَحِلَّكِ حَيْثُ حُبِسْتِ

ابوبکر بن عبداللہ اپنی دادی کے حوالے سے نقل کرتے ہیں: مجھے یہ نہیں معلوم کہ ان کی مراد سیّدہ اسماء بنت ابوبکر رضی اللہ عنہا ہیں یا سیّدہ سعدی بنت عوف رضی اللہ عنہا ہیں، وہ بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سیّدہ ضباعہ بنت عبدالمطلب رضی اللہ عنہا کے ہاں تشریف لے گئے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا: اے پھوپھی جان! آپ صلی اللہ علیہ وسلم حج کے لیے کیوں نہیں جارہی ہیں، تو انہوں نے جواب دیا: میں ایک بیمار عورت ہوں، اور مجھے ڈر ہے کہ میں سفر جاری نہیں رکھ سکوں گی، تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''آپ احرام باندھ لیں اور یہ شرط عائد کریں کہ جہاں آپ آگے جانے کے قابل نہ رہیں وہاں احرام کھول دیں گی''۔

2937- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ وَوَكِيْعٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ ضُبَاعَةَ قَالَتْ دَخَلَ عَلَيَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنَا شَاكِيَةٌ فَقَالَ اَمَا تُرِيْدِيْنَ الْحَجَّ الْعَامَ قُلْتُ اِنِّىْ

2935: اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 1833

2936: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3937: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

لَعَلِيلَةٌ يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ حُجِّي وَقُولِي مَحِلِّي حَيْثُ تَحْبِسُنِي

◆◆ سیّدہ ضباعہ بنت زبیر رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم ﷺ میرے پاس تشریف لائے، میں بیمار تھی، نبی اکرم ﷺ نے دریافت کیا: کیا آپ نے اس سال حج کرنے کا ارادہ نہیں کیا، میں نے جواب دیا: میں بیمار ہوں یارسول اللہ ﷺ، نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:

"آپ حج کا ارادہ کریں اور یہ کہہ دیں کہ جہاں میں آگے جانے کے قابل نہ رہی وہیں احرام کھول دوں گی"۔

2938- حَدَّثَنَا اَبُوْبِشْرٍ بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ حَدَّثَنَا اَبُوْعَاصِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِي اَبُو الزُّبَيْرِ اَنَّهُ سَمِعَ طَاوُسًا وَّعِكْرِمَةَ يُحَدِّثَانِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ جَاءَتْ ضُبَاعَةُ بِنْتُ الزُّبَيْرِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ اِنِّي امْرَاَةٌ ثَقِيلَةٌ وَّاِنِّي اُرِيدُ الْحَجَّ فَكَيْفَ اُهِلُّ قَالَ اَهِلِّي وَاشْتَرِطِي اَنَّ مَحِلِّي حَيْثُ حَبَسْتَنِي

◆◆ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: سیّدہ ضباعہ بنت زبیر رضی اللہ عنہا نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئیں انہوں نے عرض کی: میں ایک بیمار عورت ہوں میں حج بھی کرنا چاہتی ہوں تو میں کیسے احرام باندھوں (یعنی میں کیا نیت کروں)؟ تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: آپ احرام باندھ لیں اور یہ شرط رکھیں جہاں میں آگے جانے کے قابل نہ رہی میں احرام کھول دوں گی۔

بَاب دُخُوْلِ الْحَرَمِ

باب 25: حرم میں داخل ہونا

2939- حَدَّثَنَا اَبُوْكُرَيْبٍ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيلُ بْنُ صَبِيحٍ حَدَّثَنَا مُبَارَكُ بْنُ حَسَّانَ اَبُوْعَبْدِ اللّٰهِ عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِي رَبَاحٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَتِ الْاَنْبِيَاءُ تَدْخُلُ الْحَرَمَ مُشَاةً حُفَاةً وَّيَطُوفُونَ بِالْبَيْتِ وَيَقْضُونَ الْمَنَاسِكَ حُفَاةً مُشَاةً

◆◆ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: انبیائے کرام پیدل چلتے ہوئے برہنہ پاؤں حرم کی حدود میں داخل ہوتے تھے، وہ پیدل چلتے ہوئے برہنہ پاؤں بیت اللہ کا طواف کرتے اور تمام مناسک حج ادا کیا کرتے تھے۔

بَاب دُخُوْلِ مَكَّةَ

باب 26: مکہ میں داخل ہونا

2940- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا اَبُوْمُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ

2938: اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 2897' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 2766

2939: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2940: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَدْخُلُ مَكَّةَ مِنَ الثَّنِيَّةِ الْعُلْيَا وَإِذَا خَرَجَ خَرَجَ مِنَ الثَّنِيَّةِ السُّفْلٰى

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ بالائی پہاڑی کی طرف سے مکہ میں داخل ہوئے تھے، اور جب آپ ﷺ باہر تشریف لے گئے تو آپ ﷺ نیچے والی پہاڑی کی طرف سے باہر نکلے۔

2941- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْعُمَرِيُّ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ مَكَّةَ نَهَارًا

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ دن کے وقت مکہ مکرمہ میں داخل ہوئے تھے۔

2942- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَنْبَاَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ عَنْ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَيْنَ تَنْزِلُ غَدًا وَّذٰلِكَ فِيْ حَجَّتِهٖ قَالَ وَهَلْ تَرَكَ لَنَا عَقِيْلٌ مَنْزِلًا ثُمَّ قَالَ نَحْنُ نَازِلُوْنَ غَدًا بِخَيْفِ بَنِيْ كِنَانَةَ يَعْنِي الْمُحَصَّبَ حَيْثُ قَاسَمَتْ قُرَيْشٌ عَلَى الْكُفْرِ وَذٰلِكَ اَنَّ بَنِيْ كِنَانَةَ حَالَفَتْ قُرَيْشًا عَلٰى بَنِيْ هَاشِمٍ اَنْ لَا يُنَاكِحُوْهُمْ وَلَا يُبَايِعُوْهُمْ قَالَ مَعْمَرٌ قَالَ الزُّهْرِيُّ وَالْخَيْفُ الْوَادِيْ

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: میں نے عرض کی: یارسول اللہ! کل آپ ﷺ کہاں پڑاؤ کریں گے؟ یہ نبی اکرم ﷺ کے حج کے موقع کی بات ہے نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: کیا عقیل نے ہمارے لیے کوئی گھر چھوڑا ہے۔ پھر آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: کل ہم خیف بنو کنانہ میں یعنی وادی محصب میں پڑاؤ کریں گے جہاں قریش نے کفر پر ثابت قدم رہنے کا حلف اٹھایا تھا (راوی کہتے ہیں) اس سے مراد یہ ہے کہ بنو کنانہ نے قریش سے بنو ہاشم کے خلاف حلف لیا تھا کہ وہ ان کے خاندان میں نکاح نہیں کریں گے ان کے ساتھ خرید وفروخت نہیں کریں گے۔

معمر کہتے ہیں: زہری نے یہ بات بیان کی ہے "خیف" سے مراد "وادی" ہے۔

بَاب اسْتِلَامِ الْحَجَرِ

باب 27: حجر اسود کا استلام کرنا

2943- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ الْاَحْوَلُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَرْجِسَ قَالَ رَاَيْتُ الْاَصْلَعَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يُقَبِّلُ الْحَجَرَ وَيَقُوْلُ اِنِّيْ لَاُقَبِّلُكَ وَاِنِّيْ لَاَعْلَمُ اَنَّكَ حَجَرٌ لَّا تَضُرُّ وَلَا تَنْفَعُ وَلَوْلَا اَنِّيْ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَبِّلُكَ مَا قَبَّلْتُكَ

عبداللہ بن سرجس کہتے ہیں: میں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو دیکھا' جن کے آگے سے بال کم تھے' وہ حجر اسود کو بوسہ دیتے ہوئے فرما رہے تھے: میں نے تمہیں بوسہ دیا ہے' میں یہ جانتا ہوں کہ تم صرف ایک پتھر ہو اور تم کوئی نقصان یا کوئی نفع نہیں

2941: اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 854

2943: اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 3058

پہنچا سکتے اگر میں نے نبی اکرم ﷺ کو تمہیں بوسہ دیتے ہوئے نہ دیکھا ہوتا' تو میں تمہیں بوسہ نہ دیتا۔

2944- حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ الرَّازِيُّ عَنِ ابْنِ خُثَيْمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيَأْتِيَنَّ هَذَا الْحَجَرُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَهُ عَيْنَانِ يُبْصِرُ بِهِمَا وَلِسَانٌ يَنْطِقُ بِهِ يَشْهَدُ عَلَى مَنْ يَسْتَلِمُهُ بِحَقٍّ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

قیامت کے دن یہ حجر اسود اس حالت میں آئے گا اس کی دونوں آنکھیں ہوں گی جس کے ذریعے یہ دیکھتا ہوگا اور ایک زبان ہوگی جس کے ذریعے یہ بات چیت کرے گا اور یہ ہر اس شخص کے بارے میں گواہی دے گا جس نے حق کے ساتھ اس کا استلام کیا ہوگا۔

2945- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا خَالِي يَعْلَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَوْنٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ اسْتَقْبَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَجَرَ ثُمَّ وَضَعَ شَفَتَيْهِ عَلَيْهِ يَبْكِي طَوِيلًا ثُمَّ الْتَفَتَ فَإِذَا هُوَ بِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ يَبْكِي فَقَالَ يَا عُمَرُ هَاهُنَا تُسْكَبُ الْعَبَرَاتُ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ حجر اسود کے سامنے آئے، آپ ﷺ نے اپنے ہونٹ اس پر رکھے اور کافی دیر روتے رہے، پھر آپ ﷺ نے توجہ کی تو حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ بھی رو رہے تھے، نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:

''اے عمر! اس جگہ آنسو بہائے جاتے ہیں''۔

2946- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ لَمْ يَكُنْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَلِمُ مِنْ أَرْكَانِ الْبَيْتِ إِلَّا الرُّكْنَ الْأَسْوَدَ وَالَّذِي يَلِيهِ مِنْ نَحْوِ دُورِ الْجُمَحِيِّينَ

سالم بن عبداللہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ بیت اللہ کے ارکان میں سے صرف حجر اسود اور اس کے ساتھ والے اس رکن کا استلام کرتے تھے جو بنو جمح کے گھروں کی سمت میں تھا۔

بَاب مَنِ اسْتَلَمَ الرُّكْنَ بِمِحْجَنِهِ

باب 28: جو شخص اپنی چھڑی کے ذریعے حجر اسود کا استلام کرے

2947- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَقَ عَنْ مُحَمَّدٍ

2944: اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 961

2945: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2946: اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 3051' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 2951

2947: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 1878

بْنِ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِىْ ثَوْرٍ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ قَالَتْ لَمَّا اطْمَاَنَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ الْفَتْحِ طَافَ عَلٰى بَعِيْرٍ يَسْتَلِمُ الرُّكْنَ بِمِحْجَنٍ بِيَدِهٖ ثُمَّ دَخَلَ الْكَعْبَةَ فَوَجَدَ فِيْهَا حَمَامَةَ عَيْدَانٍ فَكَسَرَهَا ثُمَّ قَامَ عَلٰى بَابِ الْكَعْبَةِ فَرَمٰى بِهَا وَاَنَا اَنْظُرُهٗ

◆◆ حضرت صفیہ بنت شیبہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: فتح مکہ کے موقع پر جب نبی اکرم ﷺ کو اطمینان ہو گیا تو آپ ﷺ نے اپنے اونٹ پر بیت اللہ کا طواف کیا اور آپ ﷺ نے اپنے ہاتھ میں موجود چھڑی کے ذریعے رکن (حجر اسود) کا استلام کیا، پھر آپ ﷺ خانہ کعبہ کے اندر تشریف لے گئے، وہاں آپ ﷺ نے کھجور کی لکڑی سے بنی ہوئی کبوتری دیکھی تو اسے توڑ دیا، پھر آپ ﷺ خانہ کعبہ کے دروازے پر کھڑے ہوئے، آپ ﷺ نے اسے باہر پھینک دیا، میں یہ منظر دیکھ رہی تھی۔

2948- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ عَنْ يُوْنُسَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَافَ فِىْ حَجَّةِ الْوَدَاعِ عَلٰى بَعِيْرٍ يَسْتَلِمُ الرُّكْنَ بِمِحْجَنٍ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: حجۃ الوداع کے موقع پر نبی اکرم ﷺ نے اونٹ پر بیٹھ کر طواف کیا اور آپ ﷺ نے چھڑی کے ذریعے حجر اسود کا استلام کیا۔

2949- حَدَّثَنَا عَلِىُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ ح و حَدَّثَنَا هَدِيَّةُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ ابْنُ مُوْسٰى قَالَا حَدَّثَنَا مَعْرُوْفُ بْنُ خَرَّبُوْذَ الْمَكِّىُّ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا الطُّفَيْلِ عَامِرَ بْنَ وَاثِلَةَ قَالَ رَاَيْتُ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَطُوْفُ بِالْبَيْتِ عَلٰى رَاحِلَتِهٖ يَسْتَلِمُ الرُّكْنَ بِمِحْجَنِهٖ وَيُقَبِّلُ الْمِحْجَنَ

◆◆ حضرت ابوطفیل عامر بن واثلہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم ﷺ کو اپنی سواری پر بیٹھ کر بیت اللہ کا طواف کرتے ہوئے دیکھا ہے۔ آپ ﷺ اپنی چھڑی کے ذریعے حجر اسود کا استلام کرتے تھے اور پھر اس چھڑی کو بوسہ دیتے تھے۔

بَاب الرَّمَلِ حَوْلَ الْبَيْتِ

باب 29: بیت اللہ کے اردگرد رمل کرنا

2950- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ بَشِيْرٍ ح و حَدَّثَنَا عَلِىُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ قَالَا حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا طَافَ بِالْبَيْتِ الطَّوَافَ الْاَوَّلَ رَمَلَ ثَلَاثَةً وَمَشٰى اَرْبَعَةً مِّنَ الْحِجْرِ اِلَى الْحِجْرِ وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ يَفْعَلُهٗ

2948: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 1607 اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 3062 اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 712 ورقم الحدیث: 2954

2949: اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 3066 اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 1878

2950: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

◆◆ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ جب بیت اللہ کا پہلا طواف کرتے تھے تو آپ ﷺ تین چکروں میں رمل کرتے تھے اور چار چکروں میں عام رفتار سے چلتے تھے، آپ ﷺ حطیم سے لے کر حطیم تک ایسا کرتے تھے۔
حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بھی ایسا ہی کیا کرتے تھے۔

2951 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا اَبُو الْحُسَيْنِ الْعُكْلِيُّ عَنْ مَالِكِ بْنِ اَنَسٍ عَنْ جَعْفَرِ ابْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَابِرٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَمَلَ مِنَ الْحِجْرِ اِلَى الْحِجْرِ ثَلَاثًا وَّمَشٰى اَرْبَعًا

◆◆ امام مالک رحمۃ اللہ علیہ امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ کے حوالے سے (امام محمد باقر رضی اللہ عنہ) کے حوالے سے حضرت جابر رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے حطیم سے لے کر حطیم تک تین چکروں میں رمل کیا تھا اور چار چکروں میں آپ ﷺ عام رفتار سے چلے تھے۔

2952 - حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ يَقُوْلُ فِيْمَ الرَّمَلَانُ الْاٰنَ وَقَدْ اَطَّاَ اللّٰهُ الْاِسْلَامَ وَنَفَى الْكُفْرَ وَاَهْلَهُ وَايْمُ اللّٰهِ مَا نَدَعُ شَيْئًا كُنَّا نَفْعَلُهُ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

◆◆ حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں، اب رمل کرنے کی کیا ضرورت ہے حالانکہ اللہ تعالیٰ نے اسلام کو قوت عطا کر دی ہے اور کفر اور اہل کفر کو ختم کر دیا ہے' لیکن اللہ کی قسم! ہم ایسی کوئی چیز نہیں چھوڑیں گے جو ہم نبی اکرم ﷺ کے زمانہ اقدس میں کیا کرتے تھے۔

2953 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَنْبَاَنَا مَعْمَرٌ عَنِ ابْنِ خُثَيْمٍ عَنْ اَبِى الطُّفَيْلِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِاَصْحَابِهٖ حِيْنَ اَرَادُوْا دُخُوْلَ مَكَّةَ فِىْ عُمْرَتِهٖ بَعْدَ الْحُدَيْبِيَةِ اِنَّ قَوْمَكُمْ غَدًا سَيَرَوْنَكُمْ فَلَيَرَوُنَّكُمْ جُلْدًا فَلَمَّا دَخَلُوا الْمَسْجِدَ اسْتَلَمُوا الرُّكْنَ وَرَمَلُوْا وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَهُمْ حَتّٰى اِذَا بَلَغُوا الرُّكْنَ الْيَمَانِيَ مَشَوْا اِلَى الرُّكْنِ الْاَسْوَدِ ثُمَّ رَمَلُوْا حَتّٰى بَلَغُوا الرُّكْنَ الْيَمَانِيَ ثُمَّ مَشَوْا اِلَى الرُّكْنِ الْاَسْوَدِ فَفَعَلَ ذٰلِكَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ مَشَى الْاَرْبَعَ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے اپنے اصحاب رضی اللہ عنہم سے مکہ میں داخل ہونے کے وقت یہ فرمایا: یہ حدیبیہ کے بعد والے عمرے کے موقع کی بات ہے۔
''کل تمہاری قوم کے لوگ تمہیں دیکھیں گے وہ لوگ تمہیں مضبوط دیکھیں''۔
جب وہ لوگ مسجد میں داخل ہوئے' تو انہوں نے رکن (حجر اسود) سے اس کا استلام کیا اور رمل شروع کیا، نبی اکرم ﷺ بھی

2951: اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 3042' ورقم الحديث: 3043' اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 857' اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 2944

2952: اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 1887

2953: اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 1890

ان کے ساتھ تھے، یہاں تک کہ جب وہ لوگ رکن یمانی کے پاس پہنچے تو عام رفتار سے چلتے ہوئے رکن اسود تک آئے، ایسا انہوں نے تین مرتبہ کیا پھر چار چکروں میں وہ عام رفتار سے چلے۔

بَاب الاِضْطِبَاعِ

باب 30: چادر کو دائیں کندھے کے نیچے سے نکال کر بائیں کندھے پر ڈالنا

2954 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ وَقَبِيصَةُ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ عَنِ ابْنِ يَعْلَى بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ أَبِيهِ يَعْلَى أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَافَ مُضْطَبِعًا قَالَ قَبِيصَةُ وَعَلَيْهِ بُرْدٌ

◄► حضرت یعلیٰ بن امیہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے چادر کو دائیں کندھے کے نیچے سے نکال کر بائیں کندھے پر ڈال کر طواف کیا تھا۔

قبیصہ نامی راوی نے یہ الفاظ نقل کیے ہیں: آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے جسم پر چادر موجود تھی۔

بَاب الطَّوَافِ بِالْحِجْرِ

باب 31: حطیم سے طواف کا آغاز کرنا

2955 - حَدَّثَنَا أَبُوبَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسٰى حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ أَشْعَثَ ابْنِ أَبِي الشَّعْثَاءِ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَأَلْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْحِجْرِ فَقَالَ هُوَ مِنَ الْبَيْتِ قُلْتُ مَا مَنَعَهُمْ أَنْ يُدْخِلُوهُ فِيهِ فَقَالَ عَجَزَتْ بِهِمُ النَّفَقَةُ قُلْتُ فَمَا شَأْنُ بَابِهِ مُرْتَفِعًا لَا يُصْعَدُ إِلَيْهِ إِلَّا بِسُلَّمٍ قَالَ ذٰلِكَ فِعْلُ قَوْمِكِ لِيُدْخِلُوهُ مَنْ شَاءُوا وَيَمْنَعُوهُ مَنْ شَاءُوا وَلَوْلَا أَنَّ قَوْمَكِ حَدِيثُ عَهْدٍ بِكُفْرٍ مَخَافَةَ أَنْ تَنْفِرَ قُلُوبُهُمْ لَنَظَرْتُ هَلْ أُغَيِّرُهُ فَأُدْخِلَ فِيهِ مَا انْتَقَصَ مِنْهُ وَجَعَلْتُ بَابَهُ بِالْأَرْضِ

◄► سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے "حطیم" کے بارے میں دریافت کیا، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: یہ بیت اللہ کا حصہ ہے۔ میں نے دریافت کیا: کیا وجہ ہے پھر لوگوں نے اس کو شامل کیوں نہیں کیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ان لوگوں کا خرچ ختم ہو گیا تھا میں نے دریافت کیا: کیا وجہ ہے اس کا دروازہ کیوں اونچا ہے اس پر سیڑھی کے ذریعے ہی چڑھا جا سکتا ہے؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: یہ تمہاری قوم کا کام ہے، ایسا انہوں نے اس لیے کیا تھا کہ جسے وہ چاہیں اندر داخل ہونے دیں اور جسے وہ چاہیں روک دیں، اگر تمہاری قوم زمانہ کفر کے قریب نہ ہوتی اور اس بات کا اندیشہ نہ ہوتا کہ ان کے دل متنفر ہو

2954: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 1883 'اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 859

2955: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 1584 'ورقم الحديث: 7243 'اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 3236 'ورقم الحديث: 3237

جائیں گے تو میں اس بات کا جائزہ لیتا' یا میں اسے تبدیل کر کے وہ حصہ اس میں داخل کر دوں جو اس میں رہ گیا ہے اور اس کا دروازہ زمین کے ساتھ لگا دوں۔

بَاب فَضْلِ الطَّوَافِ

باب 32: طواف کرنے کی فضیلت

2956 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفُضَيْلِ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ طَافَ بِالْبَيْتِ وَصَلّٰى رَكْعَتَيْنِ كَانَ كَعِتْقِ رَقَبَةٍ

◄◄ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:

''جو شخص بیت اللہ کا طواف کرے اور دو رکعات ادا کرے تو یہ غلام آزاد کرنے کی مانند ہے''۔

2957 - حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ عَيَّاشٍ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ اَبِىْ سَوِيَّةَ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ هِشَامٍ يَسْاَلُ عَطَاءَ بْنَ اَبِىْ رَبَاحٍ عَنِ الرُّكْنِ الْيَمَانِىِّ وَهُوَ يَطُوْفُ بِالْبَيْتِ فَقَالَ عَطَاءٌ حَدَّثَنِىْ اَبُوْهُرَيْرَةَ اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وُكِّلَ بِهٖ سَبْعُوْنَ مَلَكًا فَمَنْ قَالَ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْاَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ رَبَّنَا اٰتِنَا فِى الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِى الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ قَالُوْا اٰمِيْنَ فَلَمَّا بَلَغَ الرُّكْنَ الْاَسْوَدَ قَالَ يَا اَبَا مُحَمَّدٍ مَا بَلَغَكَ فِىْ هٰذَا الرُّكْنِ الْاَسْوَدِ فَقَالَ عَطَاءٌ حَدَّثَنِىْ اَبُوْهُرَيْرَةَ اَنَّهٗ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ فَاوَضَهٗ فَاِنَّمَا يُفَاوِضُ يَدَ الرَّحْمٰنِ قَالَ لَهُ ابْنُ هِشَامٍ يَّا اَبَا مُحَمَّدٍ فَالطَّوَافُ قَالَ عَطَاءٌ حَدَّثَنِىْ اَبُوْهُرَيْرَةَ اَنَّهٗ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ طَافَ بِالْبَيْتِ سَبْعًا وَّلَا يَتَكَلَّمُ اِلَّا بِسُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ مُحِيَتْ عَنْهُ عَشْرُ سَيِّئَاتٍ وَّكُتِبَتْ لَهٗ عَشْرُ حَسَنَاتٍ وَّرُفِعَ لَهٗ بِهَا عَشَرَةُ دَرَجَاتٍ وَّمَنْ طَافَ فَتَكَلَّمَ وَهُوَ فِىْ تِلْكَ الْحَالِ خَاضَ فِى الرَّحْمَةِ بِرِجْلَيْهِ كَخَائِضِ الْمَاءِ بِرِجْلَيْهِ

◄◄ حمید بن ابوسویہ بیان کرتے ہیں: میں نے ابن ہشام کو عطا بن ابی رباح سے رکن یمانی کے بارے میں سوال کرتے ہوئے سنا، وہ اس وقت بیت اللہ کا طواف کر رہے تھے، عطاء نے جواب دیا: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے مجھے یہ حدیث سنائی ہے، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بات ارشاد فرمائی ہے:

اس کے پاس ستر فرشتے مقرر ہیں جو شخص یہ دعا مانگتا ہے۔

''اے اللہ! میں دنیا اور آخرت میں تجھ سے معافی اور عافیت کا سوال کرتا ہوں، اے ہمارے پروردگار! تو دنیا میں بھی ہمیں بھلائی عطا کر اور آخرت میں بھی بھلائی عطا کر، اور ہمیں جہنم کے عذاب سے بچا دے''۔

2956: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2957: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

تو وہ فرشتے آمین کہتے ہیں۔

جب وہ حجر اسود کے پاس پہنچے تو ابن ہشام نے کہا: اے ابومحمد! حجر اسود کے بارے میں آپ تک کیا روایت پہنچی ہے، تو عطاء نے بتایا: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے مجھے یہ حدیث سنائی ہے، انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:

''جو شخص اسے چھوتا ہے وہ رحمٰن کے ہاتھ کو چھوتا ہے''۔

ابن ہشام نے ان سے کہا: اے ابومحمد! طواف کے بارے میں کیا کہتے ہیں: تو عطاء نے بتایا: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے مجھے یہ بات بتائی ہے، انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:

''جو شخص بیت اللہ کا سات مرتبہ طواف کرے اور اس دوران کلام نہ کرے صرف یہ پڑھتا رہے۔

''اللہ تعالیٰ کی ذات پاک ہے، ہر طرح کی حمد اللہ تعالیٰ کے لیے مخصوص ہے، اللہ تعالیٰ کے علاوہ اور کوئی معبود نہیں ہے، اللہ تعالیٰ سب سے بڑا ہے، اللہ تعالیٰ کی مدد کے بغیر کچھ نہیں ہوسکتا''

تو اس شخص کی دس برائیاں مٹادی جائیں گی اور اس کے لیے دس نیکیاں لکھی جائیں گی اور اس کے دس درجات بلند کیے جائیں گے''۔

جو شخص طواف کرتے ہوئے اس دوران کلام کر لیتا ہے' تو وہ اپنے پاؤں رحمت پر اس طرح داخل کرتا ہے' جس طرح آدمی پانی میں اپنے پاؤں داخل کرتا ہے۔

بَاب الرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الطَّوَافِ

باب 33: طواف کے بعد کی دو رکعات

2958 - حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْاُسَامَةَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ كَثِيْرِ بْنِ كَثِيْرِ ابْنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ اَبِىْ وَدَاعَةَ السَّهْمِيِّ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ الْمُطَّلِبِ قَالَ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا فَرَغَ مِنْ سَبْعِهٖ جَاءَ حَتّٰى يُحَاذِىَ بِالرُّكْنِ فَصَلّٰى رَكْعَتَيْنِ فِىْ حَاشِيَةِ الْمَطَافِ وَلَيْسَ بَيْنَهٗ وَبَيْنَ الطُّوَّافِ اَحَدٌ

قَالَ ابْنُ مَاجَةَ هٰذَا بِمَكَّةَ خَاصَّةً

کثیر بن کثیر اپنے والد کے حوالے سے حضرت مطلب رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم سات چکروں سے فارغ ہوئے' تو تشریف لائے اور حجر اسود کے مقابل آ کر کھڑے ہوئے وہاں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مطاف کے کنارے پر دو رکعت نماز ادا کی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے اور طواف کرنے والوں کے درمیان کوئی چیز نہیں تھی۔

امام ابن ماجہ رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں: یہ حکم مکہ کے ساتھ مخصوص ہے۔

2959 - حَدَّثَنَا عَلِىُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَّعَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ ثَابِتٍ الْعَبْدِىِّ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدِمَ فَطَافَ بِالْبَيْتِ سَبْعًا ثُمَّ صَلّٰى رَكْعَتَيْنِ

2958: اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 2016' اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 757' ورقم الحديث: 2959

قَالَ وَكِيعٌ يَعْنِي عِنْدَ الْمَقَامِ ثُمَّ خَرَجَ إِلَى الصَّفَا

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیت اللہ کا سات مرتبہ طواف کیا پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو رکعت نماز ادا کی۔

وکیع نامی راوی کہتے ہیں: پہلے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مقام ابراہیم کے پاس نماز ادا کی پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم صفاء کی طرف تشریف لے گئے۔

2960- حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عُثْمَانَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّهُ لَمَّا فَرَغَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ طَوَافِ الْبَيْتِ أَتَى مَقَامَ إِبْرَاهِيمَ فَقَالَ عُمَرُ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا مَقَامُ أَبِينَا إِبْرَاهِيمَ الَّذِي قَالَ اللَّهُ سُبْحَانَهُ (وَاتَّخِذُوا مِنْ مَقَامِ إِبْرَاهِيمَ مُصَلًّى) قَالَ الْوَلِيدُ فَقُلْتُ لِمَالِكٍ هَكَذَا قَرَأَهَا (وَاتَّخِذُوا مِنْ مَقَامِ إِبْرَاهِيمَ مُصَلًّى) قَالَ نَعَمْ

امام مالک رحمۃ اللہ علیہ، امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ کے حوالے سے ان کے والد (امام باقر رضی اللہ عنہ) کے حوالے سے حضرت جابر رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بیت اللہ کا طواف کر کے فارغ ہوئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم مقام ابراہیم کے پاس تشریف لائے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ! یہ ہمارے جدامجد حضرت ابراہیم علیہ السلام کے قیام کی جگہ ہے اس کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے:۔

''تم لوگ ابراہیم کے کھڑے ہونے کی جگہ کو جائے نماز بنالو۔''

ولید بن مسلم نامی راوی کہتے ہیں: میں نے امام مالک رحمۃ اللہ علیہ سے کہا: کیا انہوں نے اس کی تلاوت اسی طرح کی تھی۔

''تم لوگ ابراہیم کے کھڑے ہونے کی جگہ کو جائے نماز بنالو۔''

تو امام مالک رحمۃ اللہ علیہ نے جواب دیا: جی ہاں!

بَابُ الْمَرِيضِ يَطُوفُ رَاكِبًا

باب 34: بیمار کا سوار ہو کر طواف کرنا

2961- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ مَنْصُورٍ ح و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ وَأَحْمَدُ بْنُ

2959: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 395'ورقم الحدیث: 1623'ورقم الحدیث: 1627'ورقم الحدیث: 1645' ورقم الحدیث: 1647'ورقم الحدیث: 1793'اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 2987'اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 2930'ورقم الحدیث: 2960'ورقم الحدیث: 2966

2961: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 464'ورقم الحدیث: 1619'ورقم الحدیث: 1626'ورقم الحدیث: 1633' ورقم الحدیث: 4853'اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 3068'اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 1882'اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 2925'ورقم الحدیث: 2927

سِنَانٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ ابْنُ مَهْدِيٍّ قَالَا حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ نَوْفَلٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ زَيْنَبَ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ اَنَّهَا مَرِضَتْ فَاَمَرَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ تَطُوْفَ مِنْ وَّرَآءِ النَّاسِ وَهِيَ رَاكِبَةٌ قَالَتْ فَرَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي اِلَى الْبَيْتِ وَهُوَ يَقْرَاُ وَالطُّوْرِ وَكِتَابٍ مَّسْطُوْرٍ قَالَ ابْنُ مَاجَةَ هٰذَا حَدِيْثُ اَبِيْ بَكْرٍ

سیدہ زینب بنت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے بارے میں یہ بات نقل کرتی ہیں وہ بیمار ہوئیں' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں یہ حکم دیا کہ وہ لوگوں سے پرے ہوکر طواف کرلیں سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم بیت اللہ کی طرف رخ کر کے نماز ادا کر رہے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم سورہ طور کی تلاوت کر رہے تھے۔

امام ابن ماجہ رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں: یہ ابوبکر نامی راوی کی نقل کردہ روایت ہے۔

بَابُ الْمُلْتَزَمِ

باب 35: ملتزم کے بارے میں روایات

2962- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ سَمِعْتُ الْمُثَنّٰى بْنَ الصَّبَّاحِ يَقُوْلُ حَدَّثَنِيْ عَمْرُو بْنُ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ طُفْتُ مَعَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو فَلَمَّا فَرَغْنَا مِنَ السَّبْعِ رَكَعْنَا فِيْ دُبُرِ الْكَعْبَةِ فَقُلْتُ اَلَا نَتَعَوَّذُ بِاللّٰهِ مِنَ النَّارِ قَالَ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ النَّارِ قَالَ ثُمَّ مَضٰى فَاسْتَلَمَ الرُّكْنَ ثُمَّ قَامَ بَيْنَ الْحَجَرِ وَالْبَابِ فَاَلْصَقَ صَدْرَهُ وَيَدَيْهِ وَخَدَّهُ اِلَيْهِ ثُمَّ قَالَ هٰكَذَا رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُ

عمرو بن شعیب اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا کے بارے میں نقل کرتے ہیں: وہ بیان کرتے ہیں: میں حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ کے ساتھ طواف کر رہا تھا، جب ہم ساتویں چکر سے فارغ ہوئے' تو ہم نے خانہ کعبہ کے پیچھے نوافل پڑھے، میں نے کہا: کیا ہم جہنم سے اللہ تعالیٰ کی پناہ نہیں مانگیں گے، انہوں نے کہا: میں جہنم سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگتا ہوں۔

راوی بیان کرتے ہیں: پھر وہ چل پڑے، انہوں نے رکن کا استلام کیا، پھر حطیم اور دروازے کے درمیان کھڑے ہوئے، انہوں نے اپنا سینہ دونوں ہاتھ اور اپنے رخسار اس کے ساتھ لگائے اور بولے: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو ایسا ہی کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

بَابُ الْحَائِضِ تَقْضِى الْمَنَاسِكَ اِلَّا الطَّوَافَ

باب 36: حیض والی عورت طواف کے علاوہ تمام مناسک ادا کرے گی

2963- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ خَرَجْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا نَرٰى اِلَّا الْحَجَّ فَلَمَّا كُنَّا

2962: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 1899

بِسَرِفَ اَوْ قَرِيْبًا مِّنْ سَرِفَ حِضْتُ فَدَخَلَ عَلَيَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنَا اَبْكِيْ فَقَالَ مَا لَكِ اَنَفِسْتِ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ اِنَّ هٰذَا اَمْرٌ كَتَبَهُ اللّٰهُ عَلٰى بَنَاتِ اٰدَمَ فَاقْضِي الْمَنَاسِكَ كُلَّهَا غَيْرَ اَنْ لَا تَطُوْفِيْ بِالْبَيْتِ قَالَتْ وَضَحّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ نِسَائِهٖ بِالْبَقَرِ

◆◆ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' ہم لوگ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ روانہ ہوئے ہمارا ارادہ صرف حج کرنے کا تھا جب ہم ''سرف'' پہنچے (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں) ہم ''سرف'' کے قریب پہنچے تو مجھے حیض آ گیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس تشریف لائے' تو میں رو رہی تھی۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمہیں کیا ہوا ہے؟ کیا تمہیں حیض آ گیا ہے' میں نے عرض کی: جی ہاں! نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ ایک ایسی چیز ہے جو اللہ تعالیٰ نے آدم علیہ السلام کی بیٹیوں کے لیے مقرر کر دی تم تمام مناسک حج ادا کرو البتہ تم بیت اللہ کا طواف نہ کرنا۔

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی ازواج کی طرف سے گائے قربان کی تھی۔

بَابُ الْاِفْرَادِ بِالْحَجِّ

باب 37: حج افراد کرنا

2964- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَّاَبُوْ مُصْعَبٍ قَالَا حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ حَدَّثَنِيْ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ ابْنُ الْقَاسِمِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَفْرَدَ الْحَجَّ

◆◆ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حج افراد کیا تھا۔

2965- حَدَّثَنَا اَبُوْ مُصْعَبٍ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ نَوْفَلٍ وَّكَانَ يَتِيْمًا فِيْ حِجْرِ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ اُمِّ الْمُؤْمِنِيْنَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَفْرَدَ الْحَجَّ '

◆◆ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حج افراد کیا تھا۔

2966- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ الدَّرَاوَرْدِيُّ وَحَاتِمُ بْنُ اِسْمٰعِيْلَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ

2963: اخرجه البخاری فی "الصحيح" رقم الحديث: 294'ورقم الحديث: 5548'ورقم الحديث: 5559'اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 2910'اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 289'ورقم الحديث: 347'ورقم الحديث: 3740' ورقم الحديث: 2990

2964: اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 2913'اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 1777'اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 820'اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 2714

2965: اخرجه البخاری فی "الصحيح" رقم الحديث: 1562'ورقم الحديث: 4408'اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 2909'اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 1779'ورقم الحديث: 1780'اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 2715

2966: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَابِرٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَفْرَدَ الْحَجَّ

◆◆ امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ اپنے والد (امام محمد باقر رضی اللہ عنہ) کے حوالے سے حضرت جابر رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حج افراد کیا تھا۔

2967- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْعُمَرِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَبَا بَكْرٍ وَّعُمَرَ وَعُثْمَانَ اَفْرَدُوا الْحَجَّ

◆◆ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ، حضرت عمر رضی اللہ عنہ اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہ حج افراد کرتے تھے۔

بَاب مَنْ قَرَنَ الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ

باب 38: جو شخص حج اور عمرے کو ملالے

2968- حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰى بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى حَدَّثَنَا يَحْيٰى ابْنُ اَبِيْ اِسْحٰقَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلٰى مَكَّةَ فَسَمِعْتُهُ يَقُوْلُ لَبَّيْكَ عُمْرَةً وَّحِجَّةً

◆◆ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم لوگ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ مکہ کی طرف روانہ ہوئے تو میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ پڑھتے ہوئے سنا۔

''میں عمرہ اور حج کرنے کے لیے حاضر ہوں۔''

2969- حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ اَنَسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَبَّيْكَ بِعُمْرَةٍ وَّحِجَّةٍ

◆◆ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ پڑھا، میں عمرہ اور حج کرنے کے لیے حاضر ہوں۔

2970- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَهِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدَةَ بْنِ اَبِيْ لُبَابَةَ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا وَائِلٍ شَقِيْقَ بْنَ سَلَمَةَ يَقُوْلُ سَمِعْتُ الصُّبَيَّ بْنَ مَعْبَدٍ يَقُوْلُ كُنْتُ رَجُلًا نَصْرَانِيًّا فَاَسْلَمْتُ

2967 :اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2968:اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 3018'اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 1795'اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 2728

2969 :اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2970:اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 1798'ورقم الحديث: 1799'اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 2718'ورقم الحديث: 2720

فَاَهْلَلْتُ بِالْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ فَسَمِعَنِىْ سَلْمَانُ بْنُ رَبِيعَةَ وَزَيْدُ بْنُ صُوحَانَ وَاَنَا اُهِلُّ بِهِمَا جَمِيعًا بِالْقَادِسِيَّةِ فَقَالَا لَهٰذَا اَضَلُّ مِنْ بَعِيْرِهٖ فَكَاَنَّمَا حَمَلَا عَلَىَّ جَبَلًا بِكَلِمَتِهِمَا فَقَدِمْتُ عَلٰى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لَهٗ فَاَقْبَلَ عَلَيْهِمَا فَلَامَهُمَا ثُمَّ اَقْبَلَ عَلَىَّ فَقَالَ هُدِيتَ لِسُنَّةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُدِيتَ لِسُنَّةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ هِشَامٌ فِىْ حَدِيثِهٖ قَالَ شَقِيقٌ فَكَثِيرًا مَّا ذَهَبْتُ اَنَا وَمَسْرُوقٌ نَسْاَلُهٗ عَنْهُ

صبی بن معبد بیان کرتے ہیں: میں ایک عیسائی شخص تھا میں نے اسلام قبول کیا' تو میں نے حج اور عمرے کا احرام باندھ لیا قادسیہ میں سلمان بن ربیعہ اور زید بن صوحان نے مجھے سنا کہ میں ان دونوں کو ایک ساتھ کرنے کا تلبیہ پڑھ رہا ہوں' تو ان دونوں حضرات نے کہا یہ شخص اپنے اونٹ سے بھی زیادہ گمراہ ہے' تو یہ یوں تھا جیسے انہوں نے اپنی بات کے ذریعے میرے اوپر پہاڑ کا وزن ڈال دیا میں حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا میں نے ان کے سامنے اس بات کا تذکرہ کیا' تو وہ ان دونوں حضرات کی طرف متوجہ ہوئے اور ان دونوں کو ملامت کی پھر میری طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت کی طرف تمہاری رہنمائی کی گئی ہے۔

ہشام نامی راوی اپنی روایت میں یہ الفاظ نقل کرتے ہیں: شقیق نامی راوی نے یہ بات بیان کی ہے' میں اور مسروق کئی مرتبہ جا کر ان سے اس بارے میں دریافت کر چکے ہیں۔

2970 م- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَّاَبُوْ مُعَاوِيَةَ وَخَالِى يَعْلٰى قَالُوْا حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ شَقِيقٍ عَنِ الصُّبَىِّ بْنِ مَعْبَدٍ قَالَ كُنْتُ حَدِيثَ عَهْدٍ بِنَصْرَانِيَّةٍ فَاَسْلَمْتُ فَلَمْ اٰلُ اَنْ اَجْتَهِدَ فَاَهْلَلْتُ بِالْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ فَذَكَرَ نَحْوَهٗ

صبی بن معبد بیان کرتے ہیں: میں زمانہ عیسائیت کے قریب تھا میں نے اسلام قبول کر لیا' میں نے اپنی طرف سے کوشش کرنے میں کوئی کسر نہ اٹھا رکھی' تو میں نے حج اور عمرے کا احرام باندھ لیا (اس کے بعد راوی نے حسب سابق حدیث ذکر کی ہے)

2971- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا اَبُوْمُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَخْبَرَنِىْ اَبُوْ طَلْحَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَنَ الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ نے مجھے یہ بات بتائی ہے، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حج اور عمرے کو ملا لیا تھا۔

بَاب طَوَافِ الْقَارِنِ

باب 39: حج قران کرنے والے کا طواف کرنا

2972- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَعْلَى بْنِ حَارِثٍ الْمُحَارِبِىُّ حَدَّثَنَا اَبِىْ عَنْ

2971: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

غَيْلَانَ بْنِ جَامِعٍ عَنْ لَيْثٍ عَنْ عَطَاءٍ وَّطَاوُسٍ وَّمُجَاهِدٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ وَابْنِ عُمَرَ وَابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَطُفْ هُوَ وَاَصْحَابُهُ لِعُمْرَتِهِمْ وَحَجَّتِهِمْ حِيْنَ قَدِمُوْا اِلَّا طَوَافًا وَّاحِدًا

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما اور حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما یہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب رضی اللہ عنہم جب (مکہ مکرمہ) آئے تھے تو انہوں نے اپنے عمرے اور حج کے لیے صرف ایک طواف کیا تھا۔

2973- حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ حَدَّثَنَا عَبْثَرُ بْنُ الْقَاسِمِ عَنْ اَشْعَثَ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَافَ لِلْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ طَوَافًا وَّاحِدًا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حج اور عمرے کے لیے ایک طواف کیا تھا۔

2974- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ الزَّنْجِيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّهُ قَدِمَ قَارِنًا فَطَافَ بِالْبَيْتِ سَبْعًا وَّسَعٰى بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ ثُمَّ قَالَ هٰكَذَا فَعَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے بارے میں یہ بات منقول ہے وہ حج قران کرنے کے لیے آئے، انہوں نے بیت اللہ کا سات مرتبہ طواف کیا اور صفا اور مروہ کی سعی کی اور یہ بات بیان کی، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی اسی طرح کیا تھا۔

2975- حَدَّثَنَا مُحْرِزُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اَحْرَمَ بِالْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ كَفٰى لَهُمَا طَوَافٌ وَّاحِدٌ وَّلَمْ يَحِلَّ حَتّٰى يَقْضِيَ حَجَّهُ وَيَحِلَّ مِنْهُمَا جَمِيْعًا

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص حج اور عمرے کا احرام باندھتا ہے تو ان دونوں کے لیے ایک ہی طواف کافی ہے ایسا آدمی اس وقت تک حلال نہیں ہوگا جب تک وہ اپنا حج مکمل نہیں کر لیتا ان دونوں سے ایک ساتھ حلال ہوگا (یعنی ان دونوں کا احرام ایک ساتھ کھولے گا)۔

بَاب التَّمَتُّعِ بِالْعُمْرَةِ اِلَى الْحَجِّ

باب 40: عمرے کو حج کے ساتھ ملا کر نفع حاصل کرنا (یعنی حج تمتع کرنا)

2976- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصْعَبٍ ح و حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ

2972: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2973: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2974: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2975: اخرجہ الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 947

الدِّمَشْقِيُّ يَعْنِي دُحَيْمًا حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَا حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ اَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنِي عِكْرِمَةُ حَدَّثَنَا ابْنُ عَبَّاسٍ حَدَّثَنِي عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ وَهُوَ بِالْعَقِيقِ اَتَانِي آتٍ مِّنْ رَبِّي فَقَالَ صَلِّ فِي هٰذَا الْوَادِي الْمُبَارَكِ وَقُلْ عُمْرَةٌ فِي حَجَّةٍ وَّاللَّفْظُ لِدُحَيْمٍ

◆◆ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:

''نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت وادی عقیق میں موجود تھے (آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا) ابھی میرے پروردگار کی طرف سے ایک فرشتہ میرے پاس آیا اور بولا آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس مبارک وادی میں نماز ادا کیجئے اور یہ کہیے عمرہ حج میں ہے''۔

روایت کے یہ الفاظ رحیم نامی راوی کے ہیں۔

2977- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ سُرَاقَةَ بْنِ جُعْشُمٍ قَالَ قَامَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطِيبًا فِي هٰذَا الْوَادِي فَقَالَ اَلَا اِنَّ الْعُمْرَةَ قَدْ دَخَلَتْ فِي الْحَجِّ اِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

◆◆ حضرت سراقہ بن جعشم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں:۔نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس وادی میں خطبہ دینے کے لیے کھڑے ہوئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: یاد رکھنا! بے شک عمرہ قیامت تک کے لیے حج میں داخل ہو گیا۔

2978- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ اَبِي الْعَلَاءِ يَزِيدَ بْنِ الشِّخِّيرِ عَنْ اَخِيهِ مُطَرِّفِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الشِّخِّيرِ قَالَ قَالَ لِي عِمْرَانُ بْنُ الْحُصَيْنِ اِنِّي اُحَدِّثُكَ حَدِيثًا لَعَلَّ اللّٰهَ اَنْ يَّنْفَعَكَ بِهِ بَعْدَ الْيَوْمِ اعْلَمْ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدِ اعْتَمَرَ طَائِفَةٌ مِّنْ اَهْلِهِ فِي الْعَشْرِ مِنْ ذِي الْحِجَّةِ فَلَمْ يَنْهَهُ عَنْهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ يَنْزِلْ نَسْخُهُ قَالَ فِي ذٰلِكَ بَعْدُ رَجُلٌ بِرَاْيِهِ مَا شَاءَ اَنْ يَّقُولَ

◆◆ مطرف بن عبداللہ کہتے ہیں: حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ نے مجھ سے فرمایا میں تمہیں ایک حدیث سناتا ہوں شاید اللہ تعالیٰ آج کے دن کے بعد اس روایت کے ذریعے تمہیں کوئی فائدہ دے' تم یہ بات جان لو! نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے خاندان کے کئی افراد کے ساتھ ذوالحج کے آخری عشرے میں عمرہ کیا تھا پھر بعد میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ ہی اس سے منع کیا اور نہ ہی اس کے منسوخ ہونے کے بارے میں حکم نازل ہوا اس کے بعد ایک صاحب نے اپنی رائے کے ذریعے اس کے بارے میں جو کہنا تھا وہ کہہ دیا۔

2979- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ح و حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ

2976: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 1534' ورقم الحدیث: 2337' ورقم الحدیث: 7343' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 1800

2977: اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 2805' ورقم الحدیث: 2806

2978: اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 2805' ورقم الحدیث: 2806

2979: اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 2952' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 2734

عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ عُمَارَةَ ابْنِ عُمَيْرٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ أَبِي مُوسَى عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ أَنَّهُ كَانَ يُفْتِي بِالْمُتْعَةِ فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ رُوَيْدَكَ بَعْضَ فُتْيَاكَ فَإِنَّكَ لَا تَدْرِي مَا أَحْدَثَ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ فِي النُّسُكِ بَعْدَكَ حَتَّى لَقِيتُهُ بَعْدُ فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ عُمَرُ قَدْ عَلِمْتُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَهُ وَأَصْحَابُهُ وَلَكِنِّي كَرِهْتُ أَنْ يَظَلُّوا بِهِنَّ مُعْرِسِينَ تَحْتَ الْأَرَاكِ ثُمَّ يَرُوحُونَ بِالْحَجِّ تَقْطُرُ رُءُوسُهُمْ

◆◆ حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کے بارے میں یہ بات منقول ہے وہ حج تمتع کے بارے میں فتویٰ دیا کرتے تھے تو ایک صاحب نے ان سے کہا آپ اپنے کچھ فتاویٰ سے باز آجائیں کیونکہ آپ یہ بات نہیں جانتے کہ آپ کے بعد حج کے ارکان کے بارے میں امیر المؤمنین نے نیا حکم کیا دیا ہے۔ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: بعد میں میری ملاقات حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے ہوئی میں نے ان سے اس بارے میں دریافت کیا' تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ بولے: مجھے یہ بات پتہ ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسا کیا ہے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب نے بھی ایسا کیا ہے' لیکن مجھے یہ بات پسند نہیں ہے کہ لوگ پیلو کے درخت کے نیچے رات بسر کریں اور پھر جب وہ حج کے لیے روانہ ہوں' تو ان کے سروں سے پانی کے قطرے ٹپک رہے ہوں۔

بَاب فَسْخِ الْحَجِّ

باب 41: حج کو فسخ کرنا

2980 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ أَهْلَلْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْحَجِّ خَالِصًا لَا نَخْلِطُهُ بِعُمْرَةٍ فَقَدِمْنَا مَكَّةَ لِأَرْبَعِ لَيَالٍ خَلَوْنَ مِنْ ذِي الْحِجَّةِ فَلَمَّا طُفْنَا بِالْبَيْتِ وَسَعَيْنَا بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَجْعَلَهَا عُمْرَةً وَأَنْ نَحِلَّ إِلَى النِّسَاءِ فَقُلْنَا مَا بَيْنَنَا لَيْسَ بَيْنَنَا وَبَيْنَ عَرَفَةَ إِلَّا خَمْسٌ فَنَخْرُجُ إِلَيْهَا وَمَذَاكِيرُنَا تَقْطُرُ مَنِيًّا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي لَأَبَرُّكُمْ وَأَصْدَقُكُمْ وَلَوْلَا الْهَدْيُ لَأَحْلَلْتُ فَقَالَ سُرَاقَةُ بْنُ مَالِكٍ أَمُتْعَتُنَا هَذِهِ لِعَامِنَا هَذَا أَمْ لِأَبَدٍ فَقَالَ لَا بَلْ لِأَبَدِ الْأَبَدِ

◆◆ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: ہم نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ صرف حج کا احرام باندھا تھا، ہم نے اس کے ساتھ عمرہ شامل نہیں کیا تھا، جب ذوالحج کی چار راتیں گزر گئیں' تو ہم مکہ پہنچے، جب ہم نے بیت اللہ کا طواف کر لیا اور صفاو مروہ کی سعی کر لی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں یہ ہدایت کی کہ ہم اسے عمرے میں تبدیل کر دیں اور ہمارے لیے اپنی خواتین کے پاس جانا حلال ہو گیا، ہم نے سوچا اس وقت ہمارے اور عرفہ کے درمیان صرف پانچ دن ہیں، تو جب ہم عرفہ کی طرف جائیں گے تو ہماری شرمگاہوں سے منی ٹپک رہی ہوگی، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''میں تم سب سے زیادہ نیک اور سب سے زیادہ سچا ہوں، اگر میرے ساتھ قربانی کا جانور نہ ہوتا تو میں بھی احرام کھول دیتا''۔

2980: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 1787

حضرت سراقہ بن مالک رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کیا یہ سہولت ہمارے اس سال کے لیے ہے؟ یا ہمیشہ کے لیے ہے، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نہیں بلکہ ہمیشہ ہمیشہ کے لیے ہے۔

2981 - حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ خَرَجْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِخَمْسٍ بَقِيْنَ مِنْ ذِى الْقَعْدَةِ لَا نُرٰى اِلَّا الْحَجَّ حَتّٰى اِذَا قَدِمْنَا وَدَنَوْنَا اَمَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَّمْ يَكُنْ مَّعَهُ هَدْىٌ اَنْ يَّحِلَّ فَحَلَّ النَّاسُ كُلُّهُمْ اِلَّا مَنْ كَانَ مَعَهُ هَدْىٌ فَلَمَّا كَانَ يَوْمُ النَّحْرِ دُخِلَ عَلَيْنَا بِلَحْمِ بَقَرٍ فَقِيْلَ ذَبَحَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ اَزْوَاجِهٖ

سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' جب ذیقعدہ ختم ہونے میں پانچ دن رہ گئے' تو ہم لوگ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ روانہ ہوئے ہمارا ارادہ صرف حج کرنے کا تھا جب ہم لوگ (مکہ مکرمہ) آئے اور اس کے قریب پہنچے' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ حکم دیا کہ جس شخص کے ساتھ قربانی کا جانور نہیں ہے وہ احرام کھول دے' تو سب نے احرام کھول دیا' سوائے اس کے' جس کے ساتھ قربانی کا جانور موجود تھا جب قربانی کا دن آیا' تو ہمارے سامنے گائے کا گوشت آیا' تو یہ بات بتائی گئی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی ازواج کی طرف سے یہ گائے ذبح کی ہے۔

2982 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ اَبِیْ اِسْحٰقَ عَنِ الْبَرَآءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَصْحَابُهٗ فَاَحْرَمْنَا بِالْحَجِّ فَلَمَّا قَدِمْنَا مَكَّةَ قَالَ اجْعَلُوْا حِجَّتَكُمْ عُمْرَةً فَقَالَ النَّاسُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَدْ اَحْرَمْنَا بِالْحَجِّ فَكَيْفَ نَجْعَلُهَا عُمْرَةً قَالَ انْظُرُوْا مَا اٰمُرُكُمْ بِهٖ فَافْعَلُوْا فَرَدُّوْا عَلَيْهِ الْقَوْلَ فَغَضِبَ فَانْطَلَقَ ثُمَّ دَخَلَ عَلٰى عَآئِشَةَ غَضْبَانَ فَرَاَتِ الْغَضَبَ فِیْ وَجْهِهٖ فَقَالَتْ مَنْ اَغْضَبَكَ اَغْضَبَهُ اللّٰهُ قَالَ وَمَا لِیْ لَا اَغْضَبُ وَاَنَا اٰمُرُ اَمْرًا فَلَا اُتْبَعُ

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب رضی اللہ عنہم ہمارے پاس تشریف لائے، ہم نے حج کا احرام باندھا، جب ہم مکہ آئے' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''تم اپنے حج کو عمرے میں تبدیل کرلو''۔

لوگوں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ہم نے تو حج کا احرام باندھا ہے ہم اسے عمرے میں کیسے تبدیل کر سکتے ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''تم اس بات کا جائزہ لو جو میں حکم دے رہا ہوں ویسا ہی کرو''۔

تو لوگوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بات نہیں مانی، تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ناراض ہو گئے، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لے گئے اور غصے کی

2981: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 1709' ورقم الحديث: 1720' اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 2917' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 2649' ورقم الحديث: 2803

2982: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

حالت میں سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوئے، سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرے پر غصے کی کیفیت دیکھی تو دریافت کیا: آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو کس پر غصہ ہے؟ اللہ تعالیٰ بھی اس پر غضبناک ہو، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:
"مجھے غصہ کیوں نہ آئے میں ایک حکم دیتا ہوں اور میرے حکم کی پیروی نہیں کی جاتی"۔

2983- حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ اَبُوْبِشْرٍ حَدَّثَنَا اَبُوْعَاصِمٍ اَنْبَأَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِىْ مَنْصُوْرُ ابْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اُمِّهٖ صَفِيَّةَ عَنْ اَسْمَآءَ بِنْتِ اَبِىْ بَكْرٍ قَالَتْ خَرَجْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُحْرِمِيْنَ فَقَالَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ مَعَهٗ هَدْىٌ فَلْيُقِمْ عَلٰى اِحْرَامِهٖ وَمَنْ لَّمْ يَكُنْ مَّعَهٗ هَدْىٌ فَلْيَحْلِلْ قَالَتْ فَلَمْ يَكُنْ مَّعِىْ هَدْىٌ فَاَحْلَلْتُ وَكَانَ مَعَ الزُّبَيْرِ هَدْىٌ فَلَمْ يَحِلَّ فَلَبِسْتُ ثِيَابِىْ وَجِئْتُ اِلَى الزُّبَيْرِ فَقَالَ قُوْمِىْ عَنِّىْ فَقُلْتُ اَتَخْشٰى اَنْ اَثِبَ عَلَيْكَ

◆◆ سیدہ اسماء بنت ابوبکر رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' ہم لوگ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ احرام باندھ کر روانہ ہوئے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس کے ساتھ قربانی کا جانور موجود ہو وہ اپنے احرام میں باقی رہے اور جس کے ساتھ قربانی کا جانور موجود نہ ہو وہ احرام کھول دے۔ سیدہ اسماء رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' میرے ساتھ چونکہ قربانی کا جانور نہیں تھا اس لیے میں نے احرام کھول دیا اور حضرت زبیر رضی اللہ عنہ کے ساتھ قربانی کا جانور تھا اس لیے انہوں نے احرام نہیں کھولا' میں دوسرے کپڑے پہنے ہوئے حضرت زبیر رضی اللہ عنہ کے پاس آئی' تو وہ بولے: تم میرے پاس سے اٹھ جاؤ' تو میں نے کہا کیا آپ کو یہ اندیشہ ہے کہ میں آپ پر حملہ کر دوں گی۔

بَاب مَنْ قَالَ كَانَ فَسْخُ الْحَجِّ لَهُمْ خَاصَّةً

باب 42: جو شخص اس بات کا قائل ہو: حج کو فسخ کرنے کا حکم صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے ساتھ مخصوص تھا

2984- حَدَّثَنَا اَبُوْمُصْعَبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِىُّ عَنْ رَبِيْعَةَ بْنِ اَبِىْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ بِلَالِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَرَاَيْتَ فَسْخَ الْحَجِّ فِى الْعُمْرَةِ لَنَا خَاصَّةً اَمْ لِلنَّاسِ عَامَّةً فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَلْ لَنَا خَاصَّةً

◆◆ حضرت بلال بن حارث رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا کیا خیال ہے عمرہ کر کے حج کو فسخ کر دینے کا حکم ہمارے لیے مخصوص ہے یا یہ لوگوں کے لیے عام ہے؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ ہمارے لیے مخصوص ہے۔

2985- حَدَّثَنَا عَلِىُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا اَبُوْمُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ التَّيْمِىِّ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِىْ ذَرٍّ

2983: اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 2992' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 2992

2984: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 1808' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 2807

2985: اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 2955' ورقم الحدیث: 2956' ورقم الحدیث: 2957' ورقم الحدیث: 2958' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 2808' ورقم الحدیث: 2809' ورقم الحدیث: 2810' ورقم الحدیث: 2811

قَالَ كَانَتِ الْمُتْعَةُ فِي الْحَجِّ لِأَصْحَابِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاصَّةً

◆◆ حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حج تمتع کرنا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب کے لیے مخصوص ہے۔

بَاب السَّعْيِ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ

باب 43: صفا اور مروہ کے درمیان سعی کرنا

2986 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ أَخْبَرَنِي أَبِي قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ مَا أَرَى عَلَيَّ جُنَاحًا أَنْ لَا أَطَّوَّفَ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ قَالَتْ إِنَّ اللّٰهَ يَقُولُ (إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللّٰهِ فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ أَوِ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ أَنْ يَطَّوَّفَ بِهِمَا) وَلَوْ كَانَ كَمَا تَقُولُ لَكَانَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ أَنْ لَا يَطَّوَّفَ بِهِمَا إِنَّمَا أُنْزِلَ هٰذَا فِي نَاسٍ مِنَ الْأَنْصَارِ كَانُوا إِذَا أَهَلُّوا أَهَلُّوا لِمَنَاةَ فَلَا يَحِلُّ لَهُمْ أَنْ يَطَّوَّفُوا بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ فَلَمَّا قَدِمُوا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْحَجِّ ذَكَرُوا ذٰلِكَ لَهُ فَأَنْزَلَهَا اللّٰهُ فَلَعَمْرِي مَا أَتَمَّ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ حَجَّ مَنْ لَمْ يَطُفْ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ

◆◆ ہشام بن عروہ کہتے ہیں: میرے والد نے یہ بات بتائی میں نے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے گزارش کی میں یہ سمجھتا ہوں: اگر میں صفا اور مروہ کا طواف نہیں کرتا ہوں' تو مجھ پر کوئی گناہ نہیں ہوگا' تو سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے یہ بات ارشاد فرمائی ہے۔

"بے شک صفا اور مروہ اللہ تعالیٰ کی نشانیاں ہیں' تو جو شخص بیت اللہ کا حج کرے یا عمرہ کرے' تو اس پر کوئی گناہ نہیں ہوگا اگر وہ ان دونوں کا طواف کر لیتا ہے۔"

اگر صورتحال وہ ہوتی جو تم کہہ رہے ہو' تو پھر یہ ہونا چاہئے تھا کہ اس شخص پر کوئی گناہ نہیں ہوگا اگر وہ ان دونوں کا طواف نہیں کرتا۔

(پھر سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے وضاحت کی) یہ آیت کچھ انصار کے بارے میں نازل ہوئی تھی وہ لوگ جب احرام باندھتے تھے (یا تلبیہ پڑھتے تھے)' تو وہ منات کے لیے احرام باندھتے تھے' تو ان لوگوں کے لیے یہ بات جائز نہیں تھی کہ وہ صفا اور مروہ کے درمیان طواف کریں جب یہ لوگ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ حج کرنے کے لیے آئے' تو انہوں نے اس بات کا تذکرہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا' تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کی (پھر سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا) مجھے اپنی زندگی کی قسم ہے! اللہ تعالیٰ اس شخص کا حج مکمل نہیں کرتا جو صفا اور مروہ کا طواف نہیں کرتا۔

2987 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا هِشَامٌ الدَّسْتُوَائِيُّ عَنْ بُدَيْلِ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ عَنْ أُمِّ وَلَدٍ لِشَيْبَةَ قَالَتْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْعٰى

2986: اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 3069

2987: اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 2980

بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ وَهُوَ يَقُوْلُ لَا يُقْطَعُ الْاَبْطَحُ اِلَّا شَدًّا

◆◆ صفیہ بنت شیبہ، شیبہ کی ام ولد کا یہ بیان نقل کرتی ہیں وہ کہتی ہیں: میں نے نبی اکرم ﷺ کو صفا اور مروہ کے درمیان دوڑتے ہوئے دیکھا ہے آپ ﷺ نے یہ ارشاد فرمایا: ''ابطح'' کو تیزی سے چلتے ہوئے ہی پار کیا جائے۔

2988- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَّعَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا اَبِىْ عَنْ عَطَاءِ ابْنِ السَّائِبِ عَنْ كَثِيْرِ بْنِ جُمْهَانَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ اِنْ اَسْعَ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ فَقَدْ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْعٰى وَاِنْ اَمْشِ فَقَدْ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْشِىْ وَاَنَا شَيْخٌ كَبِيْرٌ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: اگر میں صفا اور مروہ کی سعی کروں، تو میں نے نبی اکرم ﷺ کو دوڑتے ہوئے بھی دیکھا ہے اور اگر میں یہاں چلوں، تو میں نے نبی اکرم ﷺ کو چلتے ہوئے بھی دیکھا ہے اور (اب) میں ایک عمر رسیدہ شخص ہوں۔

بَاب الْعُمْرَةِ

باب 44: عمرہ کرنے کے بارے میں روایات

2989- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ يَحْيٰى الْخُشَنِىُّ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ قَيْسٍ اَخْبَرَنِىْ طَلْحَةُ بْنُ يَحْيٰى عَنْ عَمِّهِ اِسْحٰقَ بْنِ طَلْحَةَ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ اَنَّهُ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ الْحَجُّ جِهَادٌ وَّالْعُمْرَةُ تَطَوُّعٌ

◆◆ حضرت طلحہ بن عبیداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: انہوں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:
''حج جہاد ہے اور عمرہ نفل ہے''۔

2990- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا يَعْلٰى حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ اَبِىْ اَوْفٰى يَقُوْلُ كُنَّا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِيْنَ اعْتَمَرَ فَطَافَ وَطُفْنَا مَعَهُ وَصَلّٰى وَصَلَّيْنَا مَعَهُ وَكُنَّا نَسْتُرُهُ مِنْ اَهْلِ مَكَّةَ لَا يُصِيْبُهُ اَحَدٌ بِشَىْءٍ

◆◆ حضرت عبداللہ بن ابو اوفیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے جب عمرہ کیا، تو ہم لوگ نبی اکرم ﷺ کے ساتھ تھے، تو آپ ﷺ نے طواف کیا آپ ﷺ کے ہمراہ ہم نے بھی طواف کیا آپ ﷺ نے نماز ادا کی آپ ﷺ کے ساتھ ہم نے بھی

2988: اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 1904' اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 864' اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 2976

2989: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2990: اخرجه البخارى فى "الصحيح" رقم الحديث: 1600' ورقم الحديث: 1791' ورقم الحديث: 4255' اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 1902

نماز ادا کی ہم اہل مکہ سے آپ ﷺ کو بچانے کی کوشش کر رہے تھے تاکہ کوئی شخص آپ ﷺ کو کسی قسم کا نقصان نہ پہنچائے۔

بَابُ الْعُمْرَةِ فِي رَمَضَانَ

باب 45: رمضان میں عمرہ کرنا

2991 - حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ بَيَانٍ وَّجَابِرٌ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ وَهْبِ بْنِ خَنْبَشٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُمْرَةٌ فِي رَمَضَانَ تَعْدِلُ حَجَّةً

حضرت وہب بن خنبش رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

"رمضان میں عمرہ کرنا حج کرنے کے برابر ہے"۔

2992 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ح و حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَّعَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ جَمِيعًا عَنْ دَاوُدَ بْنِ يَزِيْدَ الزَّعَافِرِيِّ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ هَرِمِ بْنِ خَنْبَشٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُمْرَةٌ فِي رَمَضَانَ تَعْدِلُ حَجَّةً

حضرت وہب بن خنبش رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

"رمضان میں عمرہ کرنا حج کرنے کے برابر ہے"۔

2993 - حَدَّثَنَا جُبَارَةُ بْنُ الْمُغَلِّسِ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ عُثْمَانَ عَنْ اَبِیْ اِسْحٰقَ عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ يَزِيْدَ عَنْ اَبِیْ مَعْقِلٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عُمْرَةٌ فِي رَمَضَانَ تَعْدِلُ حَجَّةً

حضرت ابو معقل رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

"رمضان میں عمرہ کرنا حج کرنے کے برابر ہے"۔

2994 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا اَبُوْمُعَاوِيَةَ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ عَطَآءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُمْرَةٌ فِي رَمَضَانَ تَعْدِلُ حَجَّةً

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

"رمضان میں عمرہ کرنا حج کرنے کے برابر ہے"۔

2995 - حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ وَاقِدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو عَنْ

2991: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2992: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2993: اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 939

2994: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2995: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 1860

عَبْدِ الْكَرِيمِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عُمْرَةٌ فِي رَمَضَانَ تَعْدِلُ حَجَّةً

◆◆ حضرت جابر رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:
''رمضان میں عمرہ کرنا حج کرنے کے برابر ہے''۔

بَاب الْعُمْرَةِ فِي ذِي الْقَعْدَةِ

باب 46: ذی العقدہ میں عمرہ کرنا

2996- حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ اَبِي زَائِدَةَ عَنِ ابْنِ اَبِي لَيْلَى عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَمْ يَعْتَمِرْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا فِي ذِي الْقَعْدَةِ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے صرف ذیعقدہ میں عمرہ کیا ہے۔

2997- حَدَّثَنَا اَبُوبَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ حَبِيبٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمْ يَعْتَمِرْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُمْرَةً اِلَّا فِي ذِي الْقَعْدَةِ

◆◆ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے صرف ذیقعدہ میں عمرہ کیا ہے۔

بَاب الْعُمْرَةِ فِي رَجَبٍ

باب 47: رجب میں عمرہ کرنا

2998- حَدَّثَنَا اَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اٰدَمَ عَنْ اَبِي بَكْرِ بْنِ عَيَّاشٍ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ حَبِيبٍ يَعْنِي ابْنَ اَبِي ثَابِتٍ عَنْ عُرْوَةَ قَالَ سُئِلَ ابْنُ عُمَرَ فِي اَيِّ شَهْرٍ اعْتَمَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي رَجَبٍ فَقَالَتْ عَائِشَةُ مَا اعْتَمَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رَجَبٍ قَطُّ وَمَا اعْتَمَرَ اِلَّا وَهُوَ مَعَهُ تَعْنِي ابْنَ عُمَرَ

◆◆ عروہ بیان کرتے ہیں: حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے سوال کیا گیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کون سے مہینے میں عمرہ کیا تھا' توانہوں نے جواب دیا: رجب میں (جب سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کو اس بات کا پتہ چلا تو سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے رجب میں عمرہ کبھی نہیں کیا حالانکہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جو بھی عمرہ کیا حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما اس میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے۔

2996 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2997: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 1775' ورقم الحديث: 4253' اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 3027' اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 1992

2998: اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 3026' اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 936' اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 936

بَاب الْعُمْرَةِ مِنَ التَّنْعِيمِ

باب 48: تنعیم سے عمرہ کرنا

2999- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَاَبُوْ اِسْحٰقَ الشَّافِعِىُّ اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْعَبَّاسِ ابْنِ عُثْمَانَ بْنِ شَافِعٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ اَخْبَرَنِىْ عَمْرُو ابْنُ اَوْسٍ حَدَّثَنِىْ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اَبِىْ بَكْرٍ اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَهُ اَنْ يُّرْدِفَ عَائِشَةَ فَيُعْمِرَهَا مِنَ التَّنْعِيْمِ

حضرت عبدالرحمان بن ابوبکر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں یہ ہدایت کی کہ وہ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کو اپنے پیچھے (اونٹ پر) سوار کریں اور انہیں تنعیم سے عمرہ کروادیں۔

3000- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ خَرَجْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِىْ حَجَّةِ الْوَدَاعِ نُوَافِىْ هِلَالَ ذِى الْحِجَّةِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَرَادَ مِنْكُمْ اَنْ يُّهِلَّ بِعُمْرَةٍ فَلْيُهِلَّ فَلَوْلَا اَنِّىْ اَهْدَيْتُ لَاَهْلَلْتُ بِعُمْرَةٍ قَالَتْ فَكَانَ مِنَ الْقَوْمِ مَنْ اَهَلَّ بِعُمْرَةٍ وَّمِنْهُمْ مَّنْ اَهَلَّ بِحَجٍّ فَكُنْتُ اَنَا مِمَّنْ اَهَلَّ بِعُمْرَةٍ قَالَتْ فَخَرَجْنَا حَتّٰى قَدِمْنَا مَكَّةَ فَاَدْرَكَنِىْ يَوْمُ عَرَفَةَ وَاَنَا حَائِضٌ لَمْ اَحِلَّ مِنْ عُمْرَتِىْ فَشَكَوْتُ ذٰلِكَ اِلَى النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ دَعِىْ عُمْرَتَكِ وَانْقُضِىْ رَاْسَكِ وَامْتَشِطِىْ وَاَهِلِّىْ بِالْحَجِّ قَالَتْ فَفَعَلْتُ فَلَمَّا كَانَتْ لَيْلَةُ الْحَصْبَةِ وَقَدْ قَضَى اللّٰهُ حَجَّنَا اَرْسَلَ مَعِىْ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ اَبِىْ بَكْرٍ فَاَرْدَفَنِىْ وَخَرَجَ اِلَى التَّنْعِيْمِ فَاَحْلَلْتُ بِعُمْرَةٍ فَقَضَى اللّٰهُ حَجَّنَا وَعُمْرَتَنَا وَلَمْ يَكُنْ فِىْ ذٰلِكَ هَدْىٌ وَّلَا صَدَقَةٌ وَّلَا صَوْمٌ

سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' جب حجۃ الوداع کے موقع پر ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ روانہ ہوئے تو ذوالحجہ کا مہینہ شروع ہونے والا تھا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم میں جو شخص عمرے کا تلبیہ پڑھنا چاہتا ہو وہ عمرے کا تلبیہ پڑھ لے (یعنی عمرے کی نیت کرے) اگر میں نے قربانی کا جانور ساتھ نہ رکھا ہوتا' تو میں بھی عمرے کا تلبیہ پڑھ لیتا۔ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' لوگوں میں سے کچھ نے عمرے کا تلبیہ پڑھا کچھ لوگوں نے حج کا تلبیہ پڑھا میں ان لوگوں میں شامل تھی جنہوں نے عمرے کا تلبیہ پڑھا۔ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' ہم لوگ روانہ ہوئے یہاں تک کہ ہم مکہ آئے' تو عرفہ کے دن مجھے حیض آ گیا میں نے ابھی اپنے عمرے کا احرام نہیں کھولا تھا میں نے اس بات کی شکایت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کی' تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم اپنے عمرے کو چھوڑ کر اپنے بال کھول لو ان میں کنگھی کر لو اور حج کا احرام باندھ لو۔ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' میں نے ایسا ہی کیا پھر جب حصبہ میں پڑاؤ کی رات آئی اور اللہ تعالیٰ نے ہمارے حج کو مکمل کروادیا' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عبدالرحمٰن بن ابوبکر رضی اللہ عنہما کو میرے ساتھ

2999: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 1784' ورقم الحدیث: 2985' اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 2928' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 934

3000: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 1783' اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 2906

بھیجا انہوں نے مجھے سواری پر اپنے پیچھے بٹھایا اور لے کر تنعیم گئے (وہاں سے عمرے کا احرام باندھ کر میں نے عمرہ کیا اور پھر عمرے کا احرام بھی کھول دیا) اللہ تعالیٰ نے ہمارے حج اور عمرے کو ادا کروادیا اور اس میں کوئی قربانی کا جانور، کوئی صدقہ، کوئی روزہ (کفارے کے طور پر ادا نہیں کرنا پڑا)

بَاب مَنْ اَهَلَّ بِعُمْرَةٍ مِّنْ بَيْتِ الْمَقْدِسِ

باب 49: جوشخص بیت المقدس سے عمرہ کا احرام باندھے

3001- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰى بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى عَنْ مُّحَمَّدِ بْنِ اِسْحٰقَ حَدَّثَنِیْ سُلَيْمَانُ بْنُ سُحَيْمٍ عَنْ اُمِّ حَكِيمٍ بِنْتِ اُمَيَّةَ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اَهَلَّ بِعُمْرَةٍ مِّنْ بَيْتِ الْمَقْدِسِ غُفِرَ لَهٗ

سیدہ اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بات ارشاد فرمائی ہے:

''جوشخص بیت المقدس سے عمرہ کا احرام باندھے اس کی مغفرت ہو جاتی ہے''۔

3002- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَفّٰى الْحِمْصِیُّ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحٰقَ عَنْ يَحْيٰى بْنِ اَبِیْ سُفْيَانَ عَنْ اُمِّهٖ اُمِّ حَكِيمٍ بِنْتِ اُمَيَّةَ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَهَلَّ بِعُمْرَةٍ مِّنْ بَيْتِ الْمَقْدِسِ كَانَتْ لَهٗ كَفَّارَةً لِّمَا قَبْلَهَا مِنَ الذُّنُوْبِ قَالَتْ فَخَرَجْتُ اَیْ مِنْ بَيْتِ الْمَقْدِسِ بِعُمْرَةٍ

سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جوشخص بیت المقدس سے عمرے کا احرام باندھے' تو یہ اس کے لیے اس سے پہلے کے گناہوں کا کفارہ ہو جاتا ہے۔

(اس روایت کی ایک راوی خاتون سیدہ ام حکیم رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں) اس لیے میں نے بیت المقدس سے عمرے کا احرام باندھا تھا۔

بَاب كَمِ اعْتَمَرَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

باب 50: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کتنے عمرے کیے؟

3003- حَدَّثَنَا اَبُوْاِسْحٰقَ الشَّافِعِیُّ اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ اعْتَمَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَرْبَعَ عُمَرٍ عُمْرَةَ الْحُدَيْبِيَةِ وَعُمْرَةَ

3001: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 1741

3003: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 1993' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 816' ورقم الحديث: 816م

الْقَضَاءِ مِنْ قَابِلٍ وَّالثَّالِثَةَ مِنَ الْجِعْرَانَةِ وَالرَّابِعَةَ الَّتِي مَعَ حَجَّتِهِ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے 4 عمرے کیے تھے ایک وہ جو حدیبیہ کے موقع پر کیا تھا ایک وہ عمرہ جو اگلے سال قضا کے طور پر کیا تھا تیسرا عمرہ آپ نے ''جعرانہ'' سے کیا تھا اور چوتھا عمرہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے حج کے ساتھ کیا تھا۔

بَابُ الْخُرُوجِ اِلٰى مِنًى

باب 51: منیٰ کے لیے روانہ ہونا

3004- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا اَبُوْمُعَاوِيَةَ عَنْ اِسْمٰعِيْلَ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلّٰى بِمِنًى يَوْمَ التَّرْوِيَةِ الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ وَالْمَغْرِبَ وَالْعِشَآءَ وَالْفَجْرَ ثُمَّ غَدَا اِلٰى عَرَفَةَ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ترویہ کے دن منیٰ میں ظہر، عصر، مغرب، عشاء اور فجر کی نمازیں ادا کیں پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم عرفہ کی طرف روانہ ہوئے۔

3005- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّهٗ كَانَ يُصَلِّي الصَّلَوَاتِ الْخَمْسَ بِمِنًى ثُمَّ يُخْبِرُهُمْ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَفْعَلُ ذٰلِكَ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے بارے میں یہ بات منقول ہے، وہ منیٰ میں پانچوں نمازیں ادا کرتے تھے، پھر انہوں نے لوگوں کو یہ بتایا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بھی ایسا ہی کیا کرتے تھے۔

بَابُ النُّزُوْلِ بِمِنًى

باب 52: منیٰ میں پڑاؤ کرنا

3006- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ اِسْرَائِيْلَ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ مُهَاجِرٍ عَنْ يُوْسُفَ بْنِ مَاهَكَ عَنْ اُمِّهٖ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَلَا نَبْنِيْ لَكَ بِمِنًى بَيْتًا قَالَ لَا مِنًى مُنَاخُ مَنْ سَبَقَ

◆◆ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: میں نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا ہم آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے منیٰ میں کوئی گھر نہ بنادیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جی نہیں! منیٰ جانور کو بٹھانے کی جگہ ہے جو پہلے پہنچ جائے (وہ وہاں ٹھہر جائے)

3007- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَّعَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ اِسْرَائِيْلَ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ مُهَاجِرٍ عَنْ يُوْسُفَ بْنِ مَاهَكَ عَنْ اُمِّهٖ مُسَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قُلْنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَلَا نَبْنِيْ لَكَ بِمِنًى بَيْتًا يُظِلُّكَ

3004: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 879

3005: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3006: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 2019' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 881

قَالَ لَا مِنًى مُنَاخٌ مَنْ سَبَقَ

◆◆ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' ہم نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا ہم آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے منیٰ میں کوئی گھر نہ بنا دیں؟ جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر سایہ کرے' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جی نہیں! منیٰ جانور کو باندھنے کی جگہ ہے جو شخص پہلے پہنچ جائے وہ وہاں کہیں بھی خالی جگہ پر ٹھہر سکتا ہے۔

بَاب الْغُدُوِّ مِنْ مِنًى اِلٰى عَرَفَاتٍ

باب 53: منیٰ سے عرفات کی طرف جانا

3008- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِیْ عُمَرَ الْعَدَنِیُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُقْبَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِیْ بَكْرٍ عَنْ اَنَسٍ قَالَ غَدَوْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِیْ هٰذَا الْيَوْمِ مِنْ مِنًى اِلٰى عَرَفَةَ فَمِنَّا مَنْ يُكَبِّرُ وَمِنَّا مَنْ يُهِلُّ فَلَمْ يَعِبْ هٰذَا عَلٰى هٰذَا وَلَا هٰذَا عَلٰى هٰذَا وَرُبَّمَا قَالَ هٰؤُلَاءِ عَلٰى هٰؤُلَاءِ وَلَا هٰؤُلَاءِ عَلٰى هٰؤُلَاءِ

◆◆ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم لوگ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ اس دن منیٰ سے عرفہ کے لیے روانہ ہوئے' تو ہم میں سے بعض لوگ تکبیر پڑھ رہے تھے اور بعض لوگ لا الہ الا اللہ پڑھ رہے تھے' تو یہ لوگ ان پر کوئی اعتراض نہیں کر رہے تھے اور وہ لوگ انہیں غلط نہیں سمجھ رہے تھے۔ یہاں راوی نے الفاظ کچھ مختلف نقل کیے ہیں۔

بَاب الْمَنْزِلِ بِعَرَفَةَ

باب 54: عرفہ میں پڑاؤ کرنے کی جگہ

3009- حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَّعَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ اَنْبَاَنَا نَافِعُ بْنُ عُمَرَ الْجُمَحِیُّ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ حَسَّانَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَنْزِلُ بِعَرَفَةَ فِیْ وَادِیْ نَمِرَةَ قَالَ فَلَمَّا قَتَلَ الْحَجَّاجُ ابْنَ الزُّبَيْرِ اَرْسَلَ اِلَى ابْنِ عُمَرَ اَیَّ سَاعَةٍ كَانَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرُوْحُ فِیْ هٰذَا الْيَوْمِ قَالَ اِذَا كَانَ ذٰلِكَ رُحْنَا فَاَرْسَلَ الْحَجَّاجُ رَجُلًا يَنْظُرُ اَیَّ سَاعَةٍ يَّرْتَحِلُ فَلَمَّا اَرَادَ ابْنُ عُمَرَ اَنْ يَّرْتَحِلَ قَالَ اَزَاغَتِ الشَّمْسُ قَالُوْا لَمْ تَزِغْ بَعْدُ فَجَلَسَ ثُمَّ قَالَ اَزَاغَتِ الشَّمْسُ قَالُوْا لَمْ تَزِغْ بَعْدُ فَجَلَسَ ثُمَّ قَالَ اَزَاغَتِ الشَّمْسُ قَالُوْا لَمْ تَزِغْ بَعْدُ فَجَلَسَ ثُمَّ قَالَ اَزَاغَتِ الشَّمْسُ قَالُوْا نَعَمْ فَلَمَّا قَالُوْا قَدْ زَاغَتِ ارْتَحَلَ قَالَ وَكِيْعٌ يَعْنِیْ رَاحَ

3008: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 970'ورقم الحدیث: 1659'اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 3085'ورقم الحدیث: 3086'اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 3000'ورقم الحدیث: 3001

3009: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 1914

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم عرفہ میں وادی نمرہ میں پڑاؤ کیا کرتے تھے۔

راوی بیان کرتے ہیں: جب حجاج نے حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما کو شہید کر دیا تو اس نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کو پیغام بھجوایا۔

آج کے دن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کس وقت روانہ ہوتے تھے؟ تو حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: جب وہ وقت ہوگا' تو ہم روانہ ہو جائیں گے، تو حجاج نے ایک شخص کو بھیجا جو اس بات کا جائزہ لیتا رہا کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کس وقت روانہ ہوتے ہیں۔

جب حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے روانہ ہونے کا ارادہ کیا' تو دریافت کیا: سورج ڈھل گیا ہے؟ لوگوں نے جواب دیا: ابھی نہیں ڈھلا، تو وہ بیٹھے رہے، پھر انہوں نے دریافت کیا: کیا سورج ڈھل گیا ہے؟ لوگوں نے جواب دیا: جی ہاں، جب لوگوں نے یہ جواب دیدیا کہ سورج ڈھل گیا ہے' تو حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے کوچ کیا۔

وکیع نامی راوی کہتے ہیں: یعنی وہ روانہ ہو گئے۔

بَاب الْمَوْقِفِ بِعَرَفَاتٍ

باب 55: عرفات میں وقوف کرنے کی جگہ

3010 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اٰدَمَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَيَّاشٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ اَبِيهِ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ اَبِي رَافِعٍ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ وَقَفَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَرَفَةَ فَقَالَ هٰذَا الْمَوْقِفُ وَعَرَفَةُ كُلُّهَا مَوْقِفٌ

حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے عرفات میں وقوف کیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: یہ وقوف کرنے کی جگہ ہے' عرفات پورے کا پورا وقوف کرنے کی جگہ ہے۔

3011 - حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ صَفْوَانَ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ شَيْبَانَ قَالَ كُنَّا وُقُوفًا فِي مَكَانٍ تُبَاعِدُهُ مِنَ الْمَوْقِفِ فَاَتَانَا ابْنُ مِرْبَعٍ فَقَالَ اِنِّي رَسُوْلُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَيْكُمْ يَقُوْلُ كُوْنُوْا عَلٰى مَشَاعِرِكُمْ فَاِنَّكُمُ الْيَوْمَ عَلٰى اِرْثٍ مِّنْ اِرْثِ اِبْرَاهِيمَ

حضرت یزید بن شیبان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم لوگوں نے ایسی جگہ پر وقوف کر لیا جو وقوف کی مخصوص جگہ سے کچھ دور تھی' تو حضرت ابن مربع رضی اللہ عنہ ہمارے پاس تشریف لائے انہوں نے ارشاد فرمایا: میں اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا پیغام رساں ہوں جو تمہارے پاس آیا ہوں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ارشاد فرمایا ہے: تم اپنی مخصوص جگہ پر رہو کیونکہ آج کے دن تم نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کے

3010: اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 1935' ورقم الحديث: 1936' اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 885

3011: اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 1919' اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 883

طریقے پر عمل کرنا ہے۔

3012- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْعُمَرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ عَرَفَةَ مَوْقِفٌ وَّارْتَفِعُوا عَنْ بَطْنِ عَرَفَةَ وَكُلُّ الْمُزْدَلِفَةِ مَوْقِفٌ وَّارْتَفِعُوا عَنْ بَطْنِ مُحَسِّرٍ وَّكُلُّ مِنًى مَنْحَرٌ اِلَّا مَا وَرَاءَ الْعَقَبَةِ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

''عرفہ سارے کا سارا ٹھہرنے کی جگہ ہے اور عرفہ کے نشیب سے بلند جگہ پر ٹھہرو، مزدلفہ سارے کا سارا ٹھہرنے کی جگہ ہے، وادی محسر کے نشیب سے بلندی کی طرف ٹھہرو، اور منیٰ سارے کا سارا قربانی کی جگہ ہے، سوائے اس جگہ کے جو عقبہ سے پرے ہے''۔

بَاب الدُّعَاءِ بِعَرَفَةَ

باب 56: عرفہ میں دعا مانگنا

3013- حَدَّثَنَا اَيُّوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْهَاشِمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْقَاهِرِ بْنُ السَّرِيِّ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ كِنَانَةَ بْنِ عَبَّاسِ بْنِ مِرْدَاسٍ السُّلَمِيُّ اَنَّ اَبَاهُ اَخْبَرَهُ عَنْ اَبِيهِ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعَا لِاُمَّتِهِ عَشِيَّةَ عَرَفَةَ بِالْمَغْفِرَةِ فَاُجِيبَ اِنِّي قَدْ غَفَرْتُ لَهُمْ مَّا خَلَا الظَّالِمَ فَاِنِّي اٰخُذُ لِلْمَظْلُومِ مِنْهُ قَالَ اَيْ رَبِّ اِنْ شِئْتَ اَعْطَيْتَ الْمَظْلُومَ مِنَ الْجَنَّةِ وَغَفَرْتَ لِلظَّالِمِ فَلَمْ يُجَبْ عَشِيَّتَهُ فَلَمَّا اَصْبَحَ بِالْمُزْدَلِفَةِ اَعَادَ الدُّعَاءَ فَاُجِيبَ اِلٰى مَا سَاَلَ قَالَ فَضَحِكَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَوْ قَالَ تَبَسَّمَ فَقَالَ لَهُ اَبُو بَكْرٍ وَّعُمَرُ بِاَبِي اَنْتَ وَاُمِّي اِنَّ هٰذِهِ لَسَاعَةٌ مَّا كُنْتَ تَضْحَكُ فِيهَا فَمَا الَّذِي اَضْحَكَكَ اَضْحَكَ اللّٰهُ سِنَّكَ قَالَ اِنَّ عَدُوَّ اللّٰهِ اِبْلِيسَ لَمَّا عَلِمَ اَنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدِ اسْتَجَابَ دُعَائِي وَغَفَرَ لِاُمَّتِي اَخَذَ التُّرَابَ فَجَعَلَ يَحْثُوهُ عَلٰى رَاْسِهِ وَيَدْعُو بِالْوَيْلِ وَالثُّبُورِ فَاَضْحَكَنِي مَا رَاَيْتُ مِنْ جَزَعِهِ

عبداللہ بن کنانہ اپنے والد کے حوالے سے ان کے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے عرفہ کی شام اپنی امت کی مغفرت کے لیے دعا کی تو اس کا جواب یہ آیا کہ میں نے ان کی مغفرت کر دی ہے، سوائے ظالم شخص کے کیونکہ میں مظلوم کے بدلے میں اس کی گرفت کروں گا، نبی اکرم ﷺ نے عرض کی۔

''اے میرے پروردگار! اگر تو چاہے تو مظلوم کو جنت عطا کر دے اور ظالم کی مغفرت کر دے''۔

تو اس شام نبی اکرم ﷺ کو اس بات کا جواب نہیں ملا، اگلے دن صبح مزدلفہ میں نبی اکرم ﷺ نے دوبارہ یہ دعا مانگی تو آپ ﷺ نے جو دعا مانگی تھی وہ قبول ہوگئی، نبی اکرم ﷺ اس بات پر ہنس پڑے (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں) آپ ﷺ

3012: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3013: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 5234

مسکرا دیئے تو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے آپ ﷺ کی خدمت میں عرض کی۔

''ہمارے ماں باپ آپ ﷺ پر قربان ہوں، پہلے اس گھڑی میں آپ ﷺ اس طرح نہیں ہنسا کرتے تھے، اب آپ ﷺ کس بات پر ہنسے ہیں، ویسے اللہ تعالیٰ آپ ﷺ کو ہمیشہ مسکراتا رکھے''۔

تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

''اللہ کے دشمن ابلیس کو جب اس بات کا پتہ چلا کہ اللہ تعالیٰ نے میری دعا قبول کر لی ہے اور اللہ تعالیٰ نے میری امت کی مغفرت کر دی ہے تو اس نے مٹی پکڑی اور اسے اپنے سر پر ڈالنے لگا اور تباہی و بربادی کی چیخ و پکار کرنے لگا تو اس کے اس رونے پیٹنے کو دیکھ کر مجھے ہنسی آگئی''۔

3014 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْمِصْرِيُّ اَبُوْ جَعْفَرٍ اَنْبَانَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِىْ مَخْرَمَةُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ سَمِعْتُ يُوْنُسَ بْنَ يُوْسُفَ يَقُوْلُ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ يَوْمٍ اَكْثَرَ مِنْ اَنْ يُعْتِقَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ فِيْهِ عَبْدًا مِّنَ النَّارِ مِنْ يَوْمِ عَرَفَةَ وَاِنَّهُ لَيَدْنُوْ عَزَّ وَجَلَّ ثُمَّ يُبَاهِىْ بِهِمُ الْمَلَائِكَةَ فَيَقُوْلُ مَا اَرَادَ هٰؤُلَاءِ

◆◆ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: کوئی دن ایسا نہیں ہے جس دن میں اللہ تعالیٰ عرفہ کے دن سے زیادہ تعداد میں لوگوں کو جہنم سے آزاد کرتا ہو (عرفہ کے دن) اللہ تعالیٰ خاص طور پر (اپنے بندوں کی طرف) متوجہ ہوتا ہے اور پھر ان بندوں پر فرشتوں کے سامنے فخر کرتا ہے اور دریافت کرتا ہے: یہ لوگ کیا چاہتے ہیں۔

بَاب مَنْ اَتٰى عَرَفَةَ قَبْلَ الْفَجْرِ لَيْلَةَ جَمْعٍ

باب 57: جو شخص مزدلفہ کی رات صبح صادق ہونے سے پہلے عرفہ آجائے

3015 - حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَعَلِىُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَطَاءٍ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ يَعْمَرَ الدِّيلِىَّ قَالَ شَهِدْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ وَاقِفٌ بِعَرَفَةَ وَاَتَاهُ نَاسٌ مِّنْ اَهْلِ نَجْدٍ فَقَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ كَيْفَ الْحَجُّ قَالَ الْحَجُّ عَرَفَةُ فَمَنْ جَاءَ قَبْلَ صَلَاةِ الْفَجْرِ لَيْلَةَ جَمْعٍ فَقَدْ تَمَّ حَجُّهُ اَيَّامُ مِنًى ثَلَاثَةٌ فَمَنْ تَعَجَّلَ فِىْ يَوْمَيْنِ فَلَا اِثْمَ عَلَيْهِ وَمَنْ تَاَخَّرَ فَلَا اِثْمَ عَلَيْهِ ثُمَّ اَرْدَفَ رَجُلًا خَلْفَهُ فَجَعَلَ يُنَادِىْ بِهِنَّ

◆◆ حضرت عبدالرحمان بن یعمر دیلی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نبی اکرم ﷺ کے ساتھ موجود تھا ہم نے عرفات میں وقوف کیا نجد سے تعلق رکھنے والے کچھ لوگ آپ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! حج کیسے ہوتا

3014: اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 3275' اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 3003

3015: اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 1949' اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 889' ورقم الحديث: 890' اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 3016' ورقم الحديث: 3044

ہے؟ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: حج عرفات (میں وقوف کرنے سے ہوتا ہے) جو شخص مزدلفہ کی رات فجر کی نماز سے پہلے یہاں آ جائے' تو اس نے حج کو مکمل کر لیا منیٰ میں پڑاؤ کے دن تین ہیں جو شخص دو دن بعد جلدی چلا جائے' تو اس پر کوئی گناہ نہیں ہوگا اور جو شخص ٹھہرا رہے اس پر بھی کوئی گناہ نہیں ہوگا پھر نبی اکرم ﷺ نے ایک شخص کو اپنے پیچھے سوار کیا جس نے بلند آواز میں ان کلمات کا اعلان کیا۔

3015م- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَنْبَاَنَا الثَّوْرِيُّ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَطَاءٍ اللَّيْثِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَعْمَرَ الدِّيلِيِّ قَالَ اَتَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَرَفَةَ فَجَائَهُ نَفَرٌ مِّنْ اَهْلِ نَجْدٍ فَذَكَرَ نَحْوَهُ قَالَ مُحَمَّدُ ابْنُ يَحْيٰى مَا اُرَى لِلثَّوْرِيِّ حَدِيثًا اَشْرَفَ مِنْهُ

◆◆ حضرت عبدالرحمان بن یعمر دیلی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں عرفات میں نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا نجد سے تعلق رکھنے والے کچھ لوگ آپ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔

اس کے بعد راوی نے حسب سابق حدیث ذکر کی ہے۔

محمد بن یحییٰ نامی راوی کہتے ہیں: میرے خیال میں روایت ثوری سے نقل کردہ سب سے بہترین روایت ہے۔

3016- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيلُ ابْنُ اَبِيْ خَالِدٍ عَنْ عَامِرٍ يَعْنِي الشَّعْبِيَّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ مُضَرِّسٍ الطَّائِيِّ اَنَّهُ حَجَّ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يُدْرِكِ النَّاسَ اِلَّا وَهُمْ بِجَمْعٍ قَالَ فَاَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّي اَنْضَيْتُ رَاحِلَتِي وَاَتْعَبْتُ نَفْسِي وَاللّٰهِ اِنْ تَرَكْتُ مِنْ حَبْلٍ اِلَّا وَقَفْتُ عَلَيْهِ فَهَلْ لِيْ مِنْ حَجٍّ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ شَهِدَ مَعَنَا الصَّلَاةَ وَاَفَاضَ مِنْ عَرَفَاتٍ لَيْلًا اَوْ نَهَارًا فَقَدْ قَضٰى تَفَثَهُ وَتَمَّ حَجُّهُ

◆◆ حضرت عروہ بن مضرس طائی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: انہوں نے نبی اکرم ﷺ کے زمانۂ اقدس میں حج کیا لیکن جب وہ لوگوں تک پہنچے' تو اس وقت وہ لوگ مزدلفہ پہنچ چکے تھے وہ بیان کرتے ہیں: میں نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں نے اپنی اونٹنی کو بھی کمزور کر دیا ہے اور اپنے آپ کو بھی تھکا دیا ہے اللہ کی قسم! میں ہر بڑے ٹیلے سے گزر کر آیا ہوں' تو کیا میرا حج ہوگا؟ تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص ہمارے ساتھ اس نماز میں شامل ہو گیا اور رات یا دن میں کسی بھی وقت عرفات سے روانہ ہوا' تو اس نے اپنے ذمے لازم چیز کو ادا کر دیا' تو اس کا حج مکمل ہو گیا۔

بَاب الدَّفْعِ مِنْ عَرَفَةَ

باب 58: عرفہ سے روانہ ہونا

3017- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَّعَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ

3016: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 1950' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 891' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 3039' ورقم الحديث: 3040' ورقم الحديث: 3041' ورقم الحديث: 3042' ورقم الحديث: 3043

أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ أَنَّهُ سُئِلَ كَيْفَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسِيرُ حِينَ دَفَعَ مِنْ عَرَفَةَ قَالَ كَانَ يَسِيرُ الْعَنَقَ فَإِذَا وَجَدَ فَجْوَةً نَصَّ قَالَ وَكِيعٌ وَالنَّصُّ يَعْنِي فَوْقَ الْعَنَقِ

◆◆ حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما سے سوال کیا گیا نبی اکرم ﷺ جب عرفہ سے روانہ ہوئے تھے تو آپ ﷺ کس طرح چلے تھے تو انہوں نے بتایا نبی اکرم ﷺ تیز رفتاری سے چلے تھے جس جگہ رش کم تھا وہاں آپ ﷺ رفتار اور تیز کر دیتے تھے۔

وکیع نامی راوی کہتے ہیں: نص اس رفتار کو کہتے ہیں: جو عنق نامی رفتار سے تیز ہو۔

3018- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا الثَّوْرِيُّ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَتْ قُرَيْشٌ نَحْنُ قَوَاطِنُ الْبَيْتِ لَا نُجَاوِزُ الْحَرَمَ فَقَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ (ثُمَّ أَفِيضُوا مِنْ حَيْثُ أَفَاضَ النَّاسُ)

◆◆ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: قریش یہ کہا کرتے تھے، ہم بیت اللہ کے رہائشی ہیں اس لیے ہم حرم کی حدود سے باہر نہیں جائیں گے تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کی:

''پھر تم لوگ وہاں سے روانہ ہو جہاں سے لوگ روانہ ہوتے ہیں''۔

بَاب النُّزُولِ بَيْنَ عَرَفَاتٍ وَجَمْعٍ لِمَنْ كَانَتْ لَهُ حَاجَةٌ

باب 59: جس شخص کو مجبوری لاحق ہو وہ عرفات اور مزدلفہ کے درمیان پڑاؤ کرے

3019- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عُقْبَةَ عَنْ كُرَيْبٍ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ قَالَ أَفَضْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا بَلَغَ الشِّعْبَ الَّذِي يَنْزِلُ عِنْدَهُ الْأُمَرَاءُ نَزَلَ فَبَالَ فَتَوَضَّأَ قُلْتُ الصَّلَاةَ قَالَ الصَّلَاةُ أَمَامَكَ فَلَمَّا انْتَهَى إِلَى جَمْعٍ أَذَّنَ وَأَقَامَ ثُمَّ صَلَّى الْمَغْرِبَ ثُمَّ لَمْ يَحِلَّ أَحَدٌ مِنَ النَّاسِ حَتَّى قَامَ فَصَلَّى الْعِشَاءَ

◆◆ حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: میں نبی اکرم ﷺ کے ساتھ روانہ ہوا نبی اکرم ﷺ جب اس گھاٹی کے پاس پہنچے جس کے پاس آج کل (حکمران پڑاؤ کرتے ہیں:) تو وہاں نبی اکرم ﷺ نے پیشاب کیا پھر آپ ﷺ نے وضو کیا میں نے عرض کی: آپ ﷺ نماز ادا کریں گے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: نماز آگے جا کر ہوگی یہاں تک کہ نبی اکرم ﷺ مزدلفہ پہنچے تو وہاں مؤذن نے اذان دی پھر اقامت کہی پھر نبی اکرم ﷺ نے مغرب کی نماز ادا کی پھر لوگوں نے ابھی (سواری سے اپنا سامان)

3017: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 1666' ورقم الحدیث: 2999' ورقم الحدیث: 4413' اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 3094' ورقم الحدیث: 3095' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 1923' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 3023' ورقم الحدیث: 3051

3018 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3019 : اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 1921' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 3031

نہیں اتارا تھا یہاں تک کہ نبی اکرم ﷺ کھڑے ہوئے اور آپ ﷺ نے عشاء کی نماز ادا کی۔

بَاب الْجَمْعِ بَيْنَ الصَّلَاتَيْنِ بِجَمْعٍ

باب 60: مزدلفہ میں دو نمازیں ایک ساتھ ادا کرنا

3020- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ الْخَطْمِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيَّ يَقُولُ صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ بِالْمُزْدَلِفَةِ

◄► حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم ﷺ کی اقتداء میں حجۃ الوداع کے موقع پر مغرب اور عشاء کی نماز مزدلفہ میں ادا کی تھی۔

3021- حَدَّثَنَا مُحْرِزُ بْنُ سَلَمَةَ الْعَدَنِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الْمَغْرِبَ بِالْمُزْدَلِفَةِ فَلَمَّا أَنَخْنَا قَالَ الصَّلَاةُ بِإِقَامَةٍ

◄► سالم اپنے والد (حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما) کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے مزدلفہ میں مغرب کی نماز ادا کی، جب ہم نے اپنی سواریوں کو بٹھا لیا تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:

''نماز اقامت کے ساتھ ہوگی''۔

بَاب الْوُقُوفِ بِجَمْعٍ

باب 61: مزدلفہ میں وقوف کرنا

3022- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ قَالَ حَجَجْنَا مَعَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ فَلَمَّا أَرَدْنَا أَنْ نُفِيضَ مِنَ الْمُزْدَلِفَةِ قَالَ إِنَّ الْمُشْرِكِينَ كَانُوا يَقُولُونَ أَشْرِقْ ثَبِيرُ كَيْمَا نُغِيرُ وَكَانُوا لَا يُفِيضُونَ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ فَخَالَفَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَفَاضَ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ

◄► عمرو بن میمون بیان کرتے ہیں: ہم نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے ساتھ حج کیا' جب ہم مزدلفہ سے روانہ ہونے

3020: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 1674' ورقم الحدیث: 4414' اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 3096' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 604' ورقم الحدیث: 3026

3021: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3022: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 1684' ورقم الحدیث: 3838' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 1938' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 896' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 3047

گئے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے بتایا مشرکین یہ کہا کرتے تھے: اے ثبیر! پہاڑ روشن ہو جا! تاکہ ہم لوگ روانہ ہو جائیں (یعنی وہ لوگ سورج نکلنے کے بعد وہاں سے روانہ ہوتے تھے) وہ لوگ اس وقت تک روانہ نہیں ہوتے تھے جب تک سورج نکل نہیں آتا تھا' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے برخلاف کیا' آپ سورج نکلنے سے پہلے ہی مزدلفہ سے روانہ ہو گئے۔

3023 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ الْمَكِّيُّ عَنِ الثَّوْرِيِّ قَالَ قَالَ اَبُو الزُّبَيْرِ قَالَ جَابِرٌ اَفَاضَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ وَعَلَيْهِ السَّكِينَةُ وَاَمَرَهُمْ بِالسَّكِينَةِ وَاَمَرَهُمْ اَنْ يَّرْمُوْا بِمِثْلِ حَصَى الْخَذْفِ وَاَوْضَعَ فِي وَادِي مُحَسِّرٍ وَّقَالَ لِتَاْخُذْ اُمَّتِي نُسُكَهَا فَاِنِّي لَا اَدْرِي لَعَلِّي لَا اَلْقَاهُمْ بَعْدَ عَامِي هٰذَا

◆◆ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم حجۃ الوداع کے موقع پر روانہ ہوئے' تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم اطمینان سے چل رہے تھے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو بھی اطمینان کا حکم دیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو یہ ہدایت کی کہ وہ چٹکی میں آنے والی کنکریاں ماریں۔ وادی محسر میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی رفتار تیز کر دی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ارشاد فرمایا: میری امت کو حج کا طریقہ سیکھ لینا چاہئے کیونکہ مجھے یہ معلوم نہیں ہے کہ شاید میں اس سال کے بعد ان سے ملاقات نہ کر سکوں۔

3024 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَّعَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي رَوَّادٍ عَنْ اَبِي سَلَمَةَ الْحِمْصِيِّ عَنْ بِلَالِ بْنِ رَبَاحٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُ غَدَاةَ جَمْعٍ يَّا بِلَالُ اَسْكِتِ النَّاسَ اَوْ اَنْصِتِ النَّاسَ ثُمَّ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ تَطَوَّلَ عَلَيْكُمْ فِي جَمْعِكُمْ هٰذَا فَوَهَبَ مُسِيئَكُمْ لِمُحْسِنِكُمْ وَاَعْطَى مُحْسِنَكُمْ مَّا سَاَلَ ادْفَعُوْا بِاسْمِ اللّٰهِ

◆◆ حضرت بلال بن رباح رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: مزدلفہ کی صبح نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا۔

''اے بلال! لوگوں کو خاموش کرواؤ''۔

(یہاں الفاظ میں راوی کو شک ہے) پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''تمہارے مزدلفہ میں وقوف کرنے کی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے تم پر بڑا فضل کیا ہے، تمہارے نیک لوگوں کی وجہ سے اس نے تمہارے گنہگار لوگوں کو بھی یہ فضل عطا کر دیا ہے، اور تمہارے اچھے لوگوں نے جو کچھ مانگا تھا وہ کچھ عطا کر دیا ہے، اب تم اللہ کا نام لے کر روانہ ہو جاؤ''۔

بَاب مَنْ تَقَدَّمَ مِنْ جَمْعٍ اِلٰى مِنًى لِرَمْيِ الْجِمَارِ

باب 62: جمرات کو کنکریاں مارنے کے لیے مزدلفہ سے منیٰ کی طرف پہلے روانہ ہو جانا

3025 - حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ وَّسُفْيَانُ عَنْ سَلَمَةَ

3023: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 1944 اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 3021

3024: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

بْنِ كُهَيْلٍ عَنِ الْحَسَنِ الْعُرَنِيِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَدِمْنَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُغَيْلِمَةَ بَنِيْ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ عَلٰى حُمُرَاتٍ لَّنَا مِنْ جَمْعٍ فَجَعَلَ يَلْطَحُ اَفْخَاذَنَا وَيَقُوْلُ اُبَيْنِيَّ لَا تَرْمُوا الْجَمْرَةَ حَتّٰى تَطْلُعَ الشَّمْسُ زَادَ سُفْيَانُ فِيْهِ وَلَا اِخَالُ اَحَدًا يَرْمِيْهَا حَتّٰى تَطْلُعَ الشَّمْسُ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: ہم لوگ یعنی بنوعبدالمطلب سے تعلق رکھنے والے کچھ نوجوان اونٹنیوں پرسوار ہوکر مزدلفہ سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے' تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمارے زانو پر ہاتھ مارتے ہوئے ارشاد فرمایا: اے میرے بیٹو! تم جمرہ کو کنکریاں اس وقت تک نہ مارنا جب تک سورج نکل نہ آئے۔

سفیان نامی راوی نے اپنی روایت میں یہ الفاظ مزید نقل کیے ہیں: میرے خیال میں کوئی ایسا نہیں ہوگا جو سورج نکلنے سے پہلے اسے کنکریاں مارتا ہو۔

3026- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا عَمْرٌو عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كُنْتُ فِيْمَنْ قَدِمَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ ضَعَفَةِ اَهْلِهِ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: میں ان لوگوں میں شامل تھا' جنہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے اہل خانہ کے کمزور افراد کے ساتھ پہلے روانہ کردیا تھا۔

3027- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَآئِشَةَ اَنَّ سَوْدَةَ بِنْتَ زَمْعَةَ كَانَتِ امْرَاَةً ثَبِطَةً فَاسْتَاْذَنَتْ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ تَدْفَعَ مِنْ جَمْعٍ قَبْلَ دَفْعَةِ النَّاسِ فَاَذِنَ لَهَا

◆◆ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' سیدہ سودہ بنت زمعہ رضی اللہ عنہا بھاری بھرکم خاتون تھیں انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اجازت مانگی کہ وہ لوگوں کے روانہ ہونے سے پہلے مزدلفہ سے روانہ ہوجائیں' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں اجازت دے دی۔

بَاب قَدْرِ حَصَى الرَّمْيِ

باب 63: کنکریوں کی تعداد

3028- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِيْ زِيَادٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَمْرِو

3025: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 1940' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 3064

3026: اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 3115' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 3033' ورقم الحديث: 3048

3027: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 1680' اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 3109

3028: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 1966' ورقم الحديث: 1967' ورقم الحديث: 1968' اخرجه ابن ماجه في "السنن" رقم الحديث: 3031' اخرجه ابن ماجه في "السنن" رقم الحديث: 3031م' ورقم الحديث: 3032

بْنِ الْاَحْوَصِ عَنْ اُمِّهِ قَالَتْ رَاَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ النَّحْرِ عِنْدَ جَمْرَةِ الْعَقَبَةِ وَهُوَ رَاكِبٌ عَلٰى بَغْلَةٍ فَقَالَ يَا اَيُّهَا النَّاسُ اِذَا رَمَيْتُمُ الْجَمْرَةَ فَارْمُوْا بِمِثْلِ حَصَى الْخَذْفِ

◆◆ سلیمان بن عمرو اپنی والدہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: میں نے قربانی کے دن نبی اکرم ﷺ کو جمرہ عقبہ کے پاس دیکھا آپ ﷺ ایک خچر پر سوار تھے آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا۔

"اے لوگو! جب تم جمرہ کو کنکریاں مارو تو ایسی کنکریاں مارنا جو چٹکی میں آجاتی ہیں۔"

3029- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ عَنْ عَوْفٍ عَنْ زِيَادِ بْنِ الْحُصَيْنِ عَنْ اَبِى الْعَالِيَةِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَدَاةَ الْعَقَبَةِ وَهُوَ عَلٰى نَاقَتِهِ الْقُطْ لِيْ حَصًى فَلَقَطْتُ لَهٗ سَبْعَ حَصَيَاتٍ هُنَّ حَصَى الْخَذْفِ فَجَعَلَ يَنْفُضُهُنَّ فِيْ كَفِّهٖ وَيَقُوْلُ اَمْثَالَ هٰؤُلَاءِ فَارْمُوْا ثُمَّ قَالَ يَا اَيُّهَا النَّاسُ اِيَّاكُمْ وَالْغُلُوَّ فِى الدِّيْنِ فَاِنَّهٗ اَهْلَكَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمُ الْغُلُوُّ فِى الدِّيْنِ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عباس ﷠ بیان کرتے ہیں: عقبہ کی صبح (یعنی جس دن جمرہ عقبہ کو کنکریاں مارنی تھیں) نبی اکرم ﷺ اپنی اونٹنی پر سوار تھے نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: میرے لیے کچھ کنکریاں اٹھالو میں نے نبی اکرم ﷺ کے لیے سات کنکریاں اٹھائیں جو اتنی تھیں کہ انہیں چٹکی میں لیا جاسکتا تھا' تو نبی اکرم ﷺ نے اپنی ہتھیلی میں انہیں لیا اور ارشاد فرمایا: انہی کی مانند کنکریوں کو تم مارو۔

پھر آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اے لوگو! تم لوگ دین میں غلو کرنے سے بچو! کیونکہ تم سے پہلے لوگ دین میں غلو کرنے کی وجہ سے ہلاکت کا شکار ہوئے تھے۔

بَاب مِنْ اَيْنَ تُرْمَى جَمْرَةُ الْعَقَبَةِ

باب 64: جمرہ عقبہ کو کہاں سے کنکریاں ماری جائیں؟

3030-حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنِ الْمَسْعُوْدِيِّ عَنْ جَامِعِ بْنِ شَدَّادٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَزِيْدَ قَالَ لَمَّا اَتَى عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُوْدٍ جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ اسْتَبْطَنَ الْوَادِىَ وَاسْتَقْبَلَ الْكَعْبَةَ وَجَعَلَ الْجَمْرَةَ عَلٰى حَاجِبِهِ الْاَيْمَنِ ثُمَّ رَمٰى بِسَبْعِ حَصَيَاتٍ يُكَبِّرُ مَعَ كُلِّ حَصَاةٍ ثُمَّ قَالَ مِنْ هَاهُنَا وَالَّذِىْ لَا اِلٰهَ غَيْرُهٗ رَمَى الَّذِىْ

3029: اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 3057' ورقم الحديث: 3059

3030: اخرجه البخارى فى "الصحيح" رقم الحديث: 1747' ورقم الحديث: 1748' ورقم الحديث: 1749' ورقم الحديث: 1750' اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 3118' ورقم الحديث: 3119' ورقم الحديث: 3110' ورقم الحديث: 3120' ورقم الحديث: 3121' ورقم الحديث: 3122' اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 1974' اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 901' اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 3070' ورقم الحديث: 3071' ورقم الحديث: 3072' ورقم الحديث: 3073

أُنْزِلَتْ عَلَيْهِ سُورَةُ الْبَقَرَةِ

◈ عبدالرحمٰن بن یزید یہ بیان کرتے ہیں: جب حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ جمرہ عقبہ کے پاس آتے تھے' تو وادی کے نشیبی حصے میں کھڑے ہوجاتے تھے' تو وہ خانہ کعبہ کی طرف رخ کر لیتے تھے اور جمرہ کو وہ اپنے بائیں طرف کرتے تھے پھر انہوں نے سات کنکریاں ماریں اور ہر کنکری کے ساتھ انہوں نے تکبیر کہی پھر انہوں نے یہ بات بیان کی: اس ذات کی قسم! جس کے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے' یہاں سے اس ہستی نے کنکریاں ماری تھیں جن پر سورۃ البقرہ نازل ہوئی تھی۔

3031- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِىُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِىْ زِيَادٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْاَحْوَصِ عَنْ اُمِّهِ قَالَتْ رَاَيْتُ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ النَّحْرِ عِنْدَ جَمْرَةِ الْعَقَبَةِ اسْتَبْطَنَ الْوَادِىَ فَرَمَى الْجَمْرَةَ بِسَبْعِ حَصَيَاتٍ يُكَبِّرُ مَعَ كُلِّ حَصَاةٍ ثُمَّ انْصَرَفَ

◈ سلیمان بن عمرو اپنی والدہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: قربانی کے دن میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو جمرہ عقبہ کے پاس دیکھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم وادی کے نشیبی حصے میں کھڑے ہوئے پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سات کنکریاں ماریں' ہر کنکری کے ساتھ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے تکبیر کہی پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم واپس تشریف لائے۔

3031م- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيْمِ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِىْ زِيَادٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْاَحْوَصِ عَنْ اُمِّ جُنْدَبٍ عَنِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِهِ

◈ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ سیدہ ام جندب رضی اللہ عنہا (وہی خاتون جن کا تذکرہ سابقہ روایت میں ہے) سے منقول ہے۔

بَاب اِذَا رَمَى جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ لَمْ يَقِفْ عِنْدَهَا

باب **65**: جب آدمی جمرہ عقبہ کو کنکریاں مارے گا' تو اس کے پاس ٹھہرے گا نہیں

3032- حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا طَلْحَةُ بْنُ يَحْيٰى عَنْ يُوْنُسَ بْنِ يَزِيْدَ عَنِ الزُّهْرِىِّ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّهُ رَمَى جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ وَلَمْ يَقِفْ عِنْدَهَا وَذَكَرَ اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَ مِثْلَ ذٰلِكَ

◈ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے بارے میں یہ بات منقول ہے۔ انہوں نے جمرہ عقبہ کو کنکریاں ماریں اور وہ اس کے پاس ٹھہرے نہیں' انہوں نے یہ بات ذکر کی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی ایسا ہی کیا تھا۔

3033- حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا عَلِىُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنِ الْحَجَّاجِ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ عَنْ مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا رَمَى جَمْرَ الْعَقَبَةِ مَضٰى وَلَمْ يَقِفْ

3032: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 1751' ورقم الحدیث: 1752' ورقم الحدیث: 1753' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 3083

3033: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جب جمرہ عقبہ کی رمی کر لی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم آگے چلے گئے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم وہاں ٹھہرے نہیں۔

بَاب رَمْيِ الْجِمَارِ رَاكِبًا

باب 66: سوار ہو کر جمرات کو کنکریاں مارنا

3034- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْخَالِدِ الْاَحْمَرُ عَنْ حَجَّاجٍ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَمَى الْجَمْرَةَ عَلٰى رَاحِلَتِهٖ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی اونٹنی پر بیٹھ کر جمرہ کو کنکریاں ماری تھیں۔

3035- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ اَيْمَنَ بْنِ نَابِلٍ عَنْ قُدَامَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْعَامِرِىِّ قَالَ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَمَى الْجَمْرَةَ يَوْمَ النَّحْرِ عَلٰى نَاقَةٍ لَّهٗ صَهْبَاءَ لَا ضَرْبَ وَلَا طَرْدَ وَلَا اِلَيْكَ اِلَيْكَ

حضرت قدامہ بن عبداللہ عامری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے قربانی کے دن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی اونٹنی صہبا پر (سوار رہ کر) جمرہ کو کنکریاں ماریں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے (راستہ صاف کرنے کے لیے) کوئی مار کٹائی، کوئی دھکم پیل، کوئی ہٹو بچو نہیں ہوئی۔

بَاب تَاْخِيرِ رَمْيِ الْجِمَارِ مِنْ عُذْرٍ

باب 67: کسی عذر کی وجہ سے جمرات کو کنکریاں مارنے میں تاخیر کرنا

3036- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِىْ بَكْرٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَبِىْ بَكْرٍ عَنْ اَبِى الْبَدَّاحِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ لِلرِّعَاءِ اَنْ يَّرْمُوْا يَوْمًا وَّيَدَعُوْا يَوْمًا

ابوالبداح بن قاسم اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے چرواہوں کو یہ اجازت دی تھی کہ وہ ایک دن کنکریاں ماریں اور ایک دن چھوڑ دیں۔

3037- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَنْبَاَنَا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ ح وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ ابْنُ سِنَانٍ

3034: اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 899

3035: اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 903' اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 3061

3036: اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 1975' ورقم الحديث: 1976' اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 954' ورقم الحديث: 955' اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 3068' ورقم الحديث: 3069

حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ مَالِكِ بْنِ اَنَسٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِي بَكْرٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِي الْبَدَّاحِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ رَخَّصَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِرِعَاءِ الْاِبِلِ فِي الْبَيْتُوْتَةِ اَنْ يَرْمُوْا يَوْمَ النَّحْرِ ثُمَّ يَجْمَعُوْا رَمْيَ يَوْمَيْنِ بَعْدَ النَّحْرِ فَيَرْمُوْنَهُ فِيْ اَحَدِهِمَا قَالَ مَالِكٌ ظَنَنْتُ اَنَّهُ قَالَ فِي الْاَوَّلِ مِنْهُمَا ثُمَّ يَرْمُوْنَ يَوْمَ النَّفْرِ

ابوالبداح بن قاسم اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے اونٹوں کے چرواہوں کو (اونٹوں کے پاس) رات بسر کرنے کی اجازت دی تھی کہ وہ قربانی کے دن کنکریاں ماریں پھر قربانی کے بعد کے دو دن کی کنکریاں کسی ایک دن میں ایک ساتھ ماریں۔

امام مالک رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں: میرا یہ خیال ہے راوی نے یہ بات بیان کی تھی کہ ان دونوں دنوں میں سے پہلے دن کنکریاں ماریں اور پھر روانگی کے دن کنکریاں ماریں۔

بَاب الرَّمْيِ عَنِ الصِّبْيَانِ

باب 68: بچوں کی طرف سے کنکریاں مارنا

3038- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ اَشْعَثَ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ حَجَجْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَنَا النِّسَآءُ وَالصِّبْيَانُ فَلَبَّيْنَا عَنِ الصِّبْيَانِ وَرَمَيْنَا عَنْهُمْ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم نے نبی اکرم ﷺ کے ساتھ حج کیا ہمارے ساتھ خواتین اور بچے بھی تھے تو ہم نے بچوں کی طرف سے تلبیہ پڑھا پھر ہم نے ان کی طرف سے کنکریاں ماریں۔

بَاب مَتَى يَقْطَعُ الْحَاجُّ التَّلْبِيَةَ

باب 69: حاجی تلبیہ پڑھنا کب منقطع کرے گا

3039- حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ اَبُوْبِشْرٍ حَدَّثَنَا حَمْزَةُ بْنُ الْحَارِثِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَبّٰى حَتّٰى رَمٰى جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ تلبیہ پڑھتے رہے' یہاں تک کہ آپ ﷺ نے جمرہ عقبہ کو کنکریاں ماریں' تو تلبیہ پڑھنا موقوف کر دیا۔

3040- حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ حَدَّثَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ عَنْ خُصَيْفٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ

3038: اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 927

3039: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3040: اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 3080' ورقم الحديث: 3081

الْفَضْلُ بْنُ عَبَّاسٍ كُنْتُ رِدْفَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَا زِلْتُ اَسْمَعُهُ يُلَبِّي حَتّٰى رَمٰى جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ فَلَمَّا رَمَاهَا قَطَعَ التَّلْبِيَةَ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہما کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے سواری پر بیٹھا ہوا تھا اور میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو مسلسل تلبیہ پڑھتے ہوئے سنتا رہا یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب جمرہ عقبہ کو کنکریاں ماریں اس وقت تلبیہ پڑھنا ختم کیا۔

بَاب مَا يَحِلُّ لِلرَّجُلِ اِذَا رَمٰى جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ

باب 70: جب آدمی جمرہ عقبہ کو کنکریاں مارے گا تو اس کے لیے کون سی چیزیں حلال ہو جائیں گی؟

3041- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ح و حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ وَّوَكِيعٌ وَّعَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالُوْا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنِ الْحَسَنِ الْعُرَنِيِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ اِذَا رَمَيْتُمُ الْجَمْرَةَ فَقَدْ حَلَّ لَكُمْ كُلُّ شَيْءٍ اِلَّا النِّسَاءَ فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ يَّا ابْنَ عَبَّاسٍ وَّالطِّيْبُ فَقَالَ اَمَّا اَنَا فَقَدْ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُضَمِّخُ رَاْسَهُ بِالْمِسْكِ اَفَطِيْبٌ ذٰلِكَ اَمْ لَا

◆◆ حسن عرنی حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کا یہ قول نقل کرتے ہیں: جب تم جمرہ کو کنکریاں مارو تو تم خواتین کے علاوہ ہر چیز کے لیے حلال ہو جاؤ گے۔ ایک صاحب نے ان سے دریافت کیا: اے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما! خوشبو کے بارے میں کیا حکم ہے تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے سر پر اچھی طرح مشک لگائی ہوئی تھی، تو کیا یہ خوشبو ہے یا نہیں؟

3042- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا خَالِيْ مُحَمَّدٌ وَّاَبُوْ مُعَاوِيَةَ وَاَبُوْ اُسَامَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ طَيَّبْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِاِحْرَامِهِ حِيْنَ اَحْرَمَ وَلِاِحْلَالِهِ حِيْنَ اَحَلَّ

◆◆ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے احرام باندھنے کے وقت اور احرام کھولنے کے وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو خوشبو لگائی تھی۔

بَاب الْحَلْقِ

باب 71: سر منڈوانے کے بارے میں روایات

3041: اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 3084

3042: اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 2819

3043- حَدَّثَنَا اَبُوبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ وَعَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ حَدَّثَنَا عُمَارَةُ بْنُ الْقَعْقَاعِ عَنْ اَبِیْ زُرْعَةَ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُحَلِّقِيْنَ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَالْمُقَصِّرِيْنَ قَالَ اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُحَلِّقِيْنَ ثَلَاثًا قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَالْمُقَصِّرِيْنَ قَالَ وَالْمُقَصِّرِيْنَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''(اے اللہ! تو سر منڈوانے والوں کی مغفرت کردے) لوگوں نے عرض کی: یارسول اللہ! بال چھوٹے کروانے والوں کے بارے میں بھی دعا کیجئے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا مانگی: اے اللہ! تو سر منڈوانے والوں کی مغفرت کردے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے تین مرتبہ یہ دعا مانگی لوگوں نے عرض کی: یارسول اللہ! ساتھ بال چھوٹے کروانے والوں کے لیے بھی دعا کیجئے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا کی: (اے اللہ! بال چھوٹے کروانے والوں کی (مغفرت کردے)''

3044- حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَّاَحْمَدُ بْنُ اَبِی الْحَوَارِیِّ الدِّمَشْقِیُّ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَحِمَ اللّٰهُ الْمُحَلِّقِيْنَ قَالُوْا وَالْمُقَصِّرِيْنَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ رَحِمَ اللّٰهُ الْمُحَلِّقِيْنَ قَالُوْا وَالْمُقَصِّرِيْنَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ رَحِمَ اللّٰهُ الْمُحَلِّقِيْنَ قَالُوْا وَالْمُقَصِّرِيْنَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ وَالْمُقَصِّرِيْنَ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ سر منڈوانے والوں پر رحم کرے لوگوں نے عرض کی: یارسول اللہ! بال چھوٹے کروانے والوں کے لیے بھی دعا کیجئے' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ سر منڈوانے والوں پر رحم کرے لوگوں نے عرض کی: یارسول اللہ! بال چھوٹے کروانے والوں کے لیے بھی دعا کیجئے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ سر منڈوانے والوں پر رحم کرے' تو لوگوں نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ چھوٹے کروانے والوں کے لیے بھی دعا کیجئے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بال چھوٹے کروانے والوں پر (بھی اللہ تعالیٰ رحم کرے)

3045- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا يُوْنُسُ بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ اِسْحٰقَ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِیْ نَجِيْحٍ عَنْ مُّجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قِيْلَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ لِمَ ظَاهَرْتَ لِلْمُحَلِّقِيْنَ ثَلَاثًا وَّلِلْمُقَصِّرِيْنَ وَاحِدَةً قَالَ اِنَّهُمْ لَمْ يَشُكُّوْا

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: عرض کی گئی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سر منڈوانے والوں کے لیے تین دفعہ اور بال چھوٹے کروانے والوں کے لیے ایک مرتبہ دعا کیوں کی ہے، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''انہوں نے شک نہیں کیا تھا''۔

3043: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 1728' اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 3135

3044: اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 3133

3045: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

بَابُ مَنْ لَبَّدَ رَأْسَهُ

باب 72: جو شخص اپنے سر کو تلبید کرے

3046- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ حَفْصَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا شَأْنُ النَّاسِ حَلُّوا وَلَمْ تَحِلَّ أَنْتَ مِنْ عُمْرَتِكَ قَالَ إِنِّي لَبَّدْتُ رَأْسِي وَقَلَّدْتُ هَدْيِي فَلَا أَحِلُّ حَتَّى أَنْحَرَ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: سیدہ حفصہ رضی اللہ عنہا نے یہ بات بیان کی ہے' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا وجہ ہے کہ لوگوں نے اپنا احرام کھول دیا ہے' لیکن آپ ﷺ نے احرام عمرہ کرنے کے بعد نہیں کھولا' تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: میں نے اپنے سر پر تلبیہ کی ہوئی ہے اور میں نے اپنی قربانی کے جانور کے گلے میں ہار بھی ڈالا ہوا ہے اس لیے میں اس وقت تک احرام نہیں کھولوں گا جب تک قربانی نہیں کر لیتا۔

3047- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ الْمِصْرِيُّ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَنْبَأَنَا يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُهِلُّ مُلَبِّدًا

سالم اپنے والد (حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما) کا یہ قول نقل کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم ﷺ کو تلبید کیے ہوئے (یعنی گوند کے ذریعے بالوں کو جما کر) تلبیہ پڑھتے ہوئے سنا ہے۔

بَابُ الذَّبْحِ

باب 73: ذبح کرنا

3048- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَعَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنًى كُلُّهَا مَنْحَرٌ وَكُلُّ فِجَاجِ مَكَّةَ طَرِيقٌ وَمَنْحَرٌ وَكُلُّ عَرَفَةَ مَوْقِفٌ وَكُلُّ الْمُزْدَلِفَةِ مَوْقِفٌ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

3046: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 1566,1697,1725,4398,5916 اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 2974 ورقم الحديث: 2976 ورقم الحديث: 2977 ورقم الحديث: 2978 اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 1806 اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 2681 ورقم الحديث: 2780

3047: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 1540 ورقم الحديث: 5915 اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 2806 اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 1747 اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 2682,2746

3048: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 1938

''منیٰ سارے کا سارا قربانی کی جگہ ہے، مکہ کے تمام راستے' گزرگاہیں اور قربانی کی جگہ ہیں، میدان عرفات سارے کا سارا وقوف کی جگہ ہے اور مزدلفہ سارے کا سارا وقوف کی جگہ ہے''۔

بَاب مَنْ قَدَّمَ نُسُكًا قَبْلَ نُسُكٍ

باب 74: جب کوئی شخص کسی ایک عمل کو دوسرے سے پہلے کرے

3049- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ مَا سُئِلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَمَّنْ قَدَّمَ شَيْئًا قَبْلَ شَيْءٍ اِلَّا يُلْقِيْ بِيَدَيْهِ كِلْتَيْهِمَا لَا حَرَجَ

◄► حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے جس بھی چیز کے دوسری چیز سے پہلے کیے جانے کے بارے میں دریافت کیا گیا: تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دونوں ہاتھوں کے ذریعے یہی اشارہ کیا کہ کوئی حرج نہیں ہے۔

3050- حَدَّثَنَا اَبُوْبِشْرٍ بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسْاَلُ يَوْمَ مِنًى فَيَقُوْلُ لَا حَرَجَ لَا حَرَجَ فَاَتَاهُ رَجُلٌ فَقَالَ حَلَقْتُ قَبْلَ اَنْ اَذْبَحَ قَالَ لَا حَرَجَ قَالَ رَمَيْتُ بَعْدَ مَا اَمْسَيْتُ قَالَ لَا حَرَجَ

◄► حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: منیٰ کے دن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے جو بھی سوال کیا گیا' تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہی فرمایا: کوئی حرج نہیں' کوئی حرج نہیں ہے۔ ایک شخص آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اس نے عرض کی: میں نے ذبح کرنے سے پہلے سر منڈوالیا ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کوئی حرج نہیں۔ ایک نے عرض کی: میں نے شام ہونے کے بعد رمی کی ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کوئی حرج نہیں ہے۔

3051- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عِيْسَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَمَّنْ ذَبَحَ قَبْلَ اَنْ يَّحْلِقَ اَوْ حَلَقَ قَبْلَ اَنْ يَّذْبَحَ قَالَ لَا حَرَجَ

◄► حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سر منڈوانے سے پہلے ذبح کرنے یا ذبح سے پہلے سر منڈوانے کے بارے میں جو بھی سوال کیا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہی فرمایا کوئی حرج نہیں۔

3049: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 84

3050: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 1723' ورقم الحدیث: 1735' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 1983' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 3067

3051: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 83' ورقم الحدیث: 124' ورقم الحدیث: 1736' ورقم الحدیث: 1737' ورقم الحدیث: 1738' ورقم الحدیث: 6665' اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 3143' ورقم الحدیث: 3144' ورقم الحدیث: 3145' ورقم الحدیث: 3146' ورقم الحدیث: 3147' ورقم الحدیث: 3148' ورقم الحدیث: 3149' ورقم الحدیث: 3150' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 2014' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 916

3052- حَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ سَعِيْدٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِيْ اُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنِيْ عَطَاءُ بْنُ اَبِيْ رَبَاحٍ اَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُوْلُ قَعَدَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِنًى يَوْمَ النَّحْرِ لِلنَّاسِ فَجَاءَهُ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّيْ حَلَقْتُ قَبْلَ اَنْ اَذْبَحَ قَالَ لَا حَرَجَ ثُمَّ جَاءَهُ اٰخَرُ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّيْ نَحَرْتُ قَبْلَ اَنْ اَرْمِيَ قَالَ لَا حَرَجَ فَمَا سُئِلَ يَوْمَئِذٍ عَنْ شَيْءٍ قُدِّمَ قَبْلَ شَيْءٍ اِلَّا قَالَ لَا حَرَجَ

◆◆ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم قربانی کے دن لوگوں کے لیے منیٰ میں تشریف فرما ہوئے، ایک شخص آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا، اس نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میں نے ذبح کرنے سے پہلے ہی سر منڈوالیا ہے، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کوئی حرج نہیں ہے، پھر ایک اور شخص آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا، اس نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میں نے رمی کرنے سے پہلے قربانی کرلی ہے، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کوئی حرج نہیں ہے، اس دن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کسی بھی چیز سے پہلے کوئی بھی کام کرنے کے بارے میں دریافت کیا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہی فرمایا: کوئی حرج نہیں ہے۔

بَاب رَمْيِ الْجِمَارِ اَيَّامَ التَّشْرِيْقِ

باب 75: ایام تشریق میں رمی جمار کرنا

3053- حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَمٰى جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ ضُحًى وَاَمَّا بَعْدَ ذٰلِكَ فَبَعْدَ زَوَالِ الشَّمْسِ

◆◆ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے چاشت کے وقت جمرہ عقبہ کی رمی کی' البتہ بعد کے دنوں میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سورج ڈھلنے کے بعد رمی کی تھی۔

3054- حَدَّثَنَا جُبَارَةُ بْنُ الْمُغَلِّسِ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِيْ شَيْبَةَ اَبُوْ شَيْبَةَ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَرْمِي الْجِمَارَ اِذَا زَالَتِ الشَّمْسُ قَدْرَ مَا اِذَا فَرَغَ مِنْ رَمْيِهِ صَلَّى الظُّهْرَ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سورج ڈھل جانے کے بعد جمعرات کو کنکریاں مارتے تھے یا اتنا وقت ہوتا تھا کہ کنکریاں مار کر فارغ ہونے کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم ظہر کی نماز ادا کر لیتے تھے۔

3052: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3053: اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 3128' اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 1971' اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 894' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 3063

3054: اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 898

بَابُ الْخُطْبَةِ يَوْمَ النَّحْرِ

باب 76: قربانی کے دن خطبہ دینا

3055- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَهَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ عَنْ شَبِيْبِ ابْنِ غَرْقَدَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْاَحْوَصِ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ فِيْ حَجَّةِ الْوَدَاعِ يَا اَيُّهَا النَّاسُ اَلَا اَيُّ يَوْمٍ اَحْرَمُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ قَالُوْا يَوْمُ الْحَجِّ الْاَكْبَرِ قَالَ فَاِنَّ دِمَائَكُمْ وَاَمْوَالَكُمْ وَاَعْرَاضَكُمْ بَيْنَكُمْ حَرَامٌ كَحُرْمَةِ يَوْمِكُمْ هٰذَا فِيْ شَهْرِكُمْ هٰذَا فِيْ بَلَدِكُمْ هٰذَا اَلَا لَا يَجْنِيْ جَانٍ اِلَّا عَلٰى نَفْسِهٖ وَلَا يَجْنِيْ وَالِدٌ عَلٰى وَلَدِهٖ وَلَا مَوْلُوْدٌ عَلٰى وَالِدِهٖ اَلَا اِنَّ الشَّيْطَانَ قَدْ اَيِسَ اَنْ يُّعْبَدَ فِيْ بَلَدِكُمْ هٰذَا اَبَدًا وَّلٰكِنْ سَيَكُوْنُ لَهٗ طَاعَةٌ فِيْ بَعْضِ مَا تَحْتَقِرُوْنَ مِنْ اَعْمَالِكُمْ فَيَرْضٰى بِهَا اَلَا وَكُلُّ دَمٍ مِّنْ دِمَآءِ الْجَاهِلِيَّةِ مَوْضُوْعٌ وَّاَوَّلُ مَا اَضَعُ مِنْهَا دَمُ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ كَانَ مُسْتَرْضِعًا فِيْ بَنِيْ لَيْثٍ فَقَتَلَتْهُ هُذَيْلٌ اَلَا وَاِنَّ كُلَّ رِبًا مِّنْ رِبَا الْجَاهِلِيَّةِ مَوْضُوْعٌ لَكُمْ رُءُوْسُ اَمْوَالِكُمْ لَا تَظْلِمُوْنَ وَلَا تُظْلَمُوْنَ اَلَا يَا اُمَّتَاهُ هَلْ بَلَّغْتُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ قَالُوْا نَعَمْ قَالَ اللّٰهُمَّ اشْهَدْ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ

◆◆ سلیمان بن عمرو اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: میں نے حجۃ الوداع کے موقع پر نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا۔

"اے لوگو! کون سا دن سب سے زیادہ قابل احترام ہے؟ نبی اکرم ﷺ نے تین مرتبہ یہ سوال کیا: تو لوگوں نے عرض کی: حج اکبر کا دن۔ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: تمہاری جانیں، تمہارے مال، تمہاری عزتیں ایک دوسرے کے لیے اسی طرح قابل احترام ہیں جس طرح اس شہر میں اس مہینے میں یہ دن قابل احترام ہے یاد رکھنا! ہر شخص اپنی ذات کا جواب دہ ہوگا، والد اپنی اولاد کا جواب دہ نہیں ہوگا، اولاد اپنے والد کی جواب دہ نہیں ہوگی، یاد رکھنا! شیطان اس بات سے مایوس ہو چکا ہے کہ تمہارے اس شہر میں کبھی اس کی عبادت کی جائے البتہ بعض ان معاملات میں اس کی فرمانبرداری کی جائے گی جسے تم اعمال میں کم تر سمجھتے ہو' تو وہ اس سے بھی راضی ہو جائے گا۔ یاد رکھنا! زمانہ جاہلیت سے تعلق رکھنے والے تمام خون (یعنی قتل کے تمام بدلے) کالعدم کر دیئے گئے ہیں اور میں سب سے پہلے جناب حارث بن عبدالمطلب کے خون (کے مقدمے کو) کالعدم قرار دیتا ہوں' جو بنولیث کے ہاں رضاعت کی عمر میں تھے اور ہذیل قبیلے والوں نے انہیں قتل کر دیا تھا یاد رکھنا! زمانہ جاہلیت کے ہر سود کو کالعدم قرار دے دیا گیا ہے تمہاری اصل رقم تمہیں مل جائے گی نہ تم لوگ زیادتی کرو نہ تمہارے ساتھ زیادتی کی جائے۔ اے لوگو! کیا میں نے تبلیغ کر دی ہے یہ بات آپ ﷺ نے تین مرتبہ ارشاد فرمائی لوگوں نے عرض کی: جی ہاں! نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اے اللہ! تو گواہ ہو جا!

3055: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 3334' اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 3087

یہ بات بھی آپ ﷺ نے تین مرتبہ ارشاد فرمائی۔"

3056 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِیْ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحٰقَ عَنْ عَبْدِ السَّلَامِ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ قَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْخَيْفِ مِنْ مِّنًى فَقَالَ نَضَّرَ اللّٰهُ امْرَأً سَمِعَ مَقَالَتِیْ فَبَلَّغَهَا فَرُبَّ حَامِلِ فِقْهٍ غَيْرُ فَقِيْهٍ وَّرُبَّ حَامِلِ فِقْهٍ اِلٰى مَنْ هُوَ اَفْقَهُ مِنْهُ ثَلَاثٌ لَّا يُغِلُّ عَلَيْهِنَّ قَلْبُ مُؤْمِنٍ اِخْلَاصُ الْعَمَلِ لِلّٰهِ وَالنَّصِيحَةُ لِوُلَاةِ الْمُسْلِمِيْنَ وَلُزُوْمُ جَمَاعَتِهِمْ فَاِنَّ دَعْوَتَهُمْ تُحِيطُ مِنْ وَّرَائِهِمْ

◄► محمد بن جبیر اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ منیٰ میں "خیف" میں کھڑے ہوئے آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ اس شخص کو خوش رکھے جو ہماری بات کو سن کر اس کی تبلیغ کر دے کیونکہ بعض اوقات علم حاصل کرنے والا درحقیقت عالم نہیں ہوتا اور بعض اوقات براہ راست علم حاصل کرنے والا اس شخص تک اس بات کو منتقل کر دیتا ہے' جو اس سے بڑا عالم ہوتا ہے تین چیزیں ایسی ہیں' جن کے بارے میں مؤمن کا دل خیانت نہیں کرتا عمل کو اللہ تعالیٰ کے لیے خالص کرنا، مسلمان حکمرانوں کے لیے خیر خواہی اور مسلمانوں کی جماعت کے ساتھ رہنا کیونکہ مسلمانوں کی دعا ان لوگوں کو بھی محیط ہوتی ہے' جو وہاں موجود نہیں ہوتے۔

3057 - حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ تَوْبَةَ حَدَّثَنَا زَافِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ اَبِیْ سِنَانٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ مُّرَّةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عَلٰى نَاقَتِهِ الْمُخَضْرَمَةِ بِعَرَفَاتٍ فَقَالَ اَتَدْرُوْنَ اَیُّ يَوْمٍ هٰذَا وَاَیُّ شَهْرٍ هٰذَا وَاَیُّ بَلَدٍ هٰذَا قَالُوْا هٰذَا بَلَدٌ حَرَامٌ وَّشَهْرٌ حَرَامٌ وَّيَوْمٌ حَرَامٌ قَالَ اَلَا وَاِنَّ اَمْوَالَكُمْ وَدِمَائَكُمْ عَلَيْكُمْ حَرَامٌ كَحُرْمَةِ شَهْرِكُمْ هٰذَا فِیْ بَلَدِكُمْ هٰذَا فِیْ يَوْمِكُمْ هٰذَا اَلَا وَاِنِّیْ فَرَطُكُمْ عَلَى الْحَوْضِ وَاُكَاثِرُ بِكُمُ الْاُمَمَ فَلَا تُسَوِّدُوْا وَجْهِیْ اَلَا وَاِنِّیْ مُسْتَنْقِذٌ اُنَاسًا وَّمُسْتَنْقَذٌ مِّنِّیْ اُنَاسٌ فَاَقُوْلُ يَا رَبِّ اُصَيْحَابِیْ فَيَقُوْلُ اِنَّكَ لَا تَدْرِیْ مَا اَحْدَثُوْا بَعْدَكَ

◄► حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: آپ ﷺ اس وقت میدانِ عرفات میں اپنی ایک طرف سے کان کٹی ہوئی اونٹنی پر سوار تھے، آپ ﷺ نے فرمایا:

"کیا تم لوگ یہ بات جانتے ہو یہ کون سا دن ہے، یہ کون سا مہینہ ہے اور یہ کون سا شہر ہے؟

لوگوں نے عرض کی: یہ حرمت والا شہر ہے، یہ حرمت والا مہینہ ہے اور یہ حرمت والا دن ہے، نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

"یاد رکھنا، تمہارے اموال، تمہاری جانیں تمہارے لیے (یعنی تم میں سے ایک دوسرے کے لیے) اسی طرح قابل احترام ہیں جس طرح اس دن میں' اس شہر میں' یہ مہینہ قابل احترام ہے، یاد رکھنا، میں حوض کوثر پر تمہارا پیش رو ہوں گا اور تمہاری کثرت کی وجہ سے دیگر امتوں کے سامنے فخر کا اظہار کروں گا' تو تم لوگ مجھے شرمندہ نہ کروا دینا، یاد رکھنا میں

3057: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

کچھ لوگوں کو بچاؤں گا اور کچھ لوگوں کو مجھ سے پرے کیا جائے گا، تو میں یہ کہوں گا "اے میرے پروردگار! یہ تو میرے ساتھی ہیں تو پروردگار فرمائے گا، تم نہیں جانتے کہ تمہارے بعد انہوں نے کیا کیا تھا"۔

3058- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ الْغَازِ قَالَ سَمِعْتُ نَافِعًا يُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَفَ يَوْمَ النَّحْرِ بَيْنَ الْجَمَرَاتِ فِي الْحَجَّةِ الَّتِي حَجَّ فِيهَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَيُّ يَوْمٍ هٰذَا قَالُوْا يَوْمُ النَّحْرِ قَالَ فَاَيُّ بَلَدٍ هٰذَا قَالُوْا هٰذَا بَلَدُ اللّٰهِ الْحَرَامُ قَالَ فَاَيُّ شَهْرٍ هٰذَا قَالُوْا شَهْرُ اللّٰهِ الْحَرَامُ قَالَ هٰذَا يَوْمُ الْحَجِّ الْاَكْبَرِ وَدِمَاؤُكُمْ وَاَمْوَالُكُمْ وَاَعْرَاضُكُمْ عَلَيْكُمْ حَرَامٌ كَحُرْمَةِ هٰذَا الْبَلَدِ فِي هٰذَا الشَّهْرِ فِي هٰذَا الْيَوْمِ ثُمَّ قَالَ هَلْ بَلَّغْتُ قَالُوْا نَعَمْ فَطَفِقَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللّٰهُمَّ اشْهَدْ ثُمَّ وَدَّعَ النَّاسَ فَقَالُوْا هٰذِهِ حَجَّةُ الْوَدَاعِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جو حج کیا تھا اس حج کے موقع پر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم دس ذوالحجہ کو جمرات کے درمیان کھڑے ہوئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: یہ کون سا دن ہے' تو لوگوں نے عرض کی: یہ قربانی کا دن ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ کون سا شہر ہے؟ لوگوں نے عرض کی: یہ اللہ تعالیٰ کا قابل احترام شہر ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ کون سا مہینہ ہے؟ لوگوں نے عرض کی: یہ اللہ تعالیٰ کا قابل احترام مہینہ ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ حج اکبر کا دن ہے تمہاری جانیں، تمہارے مال، تمہاری عزتیں ایک دوسرے کے لیے اسی طرح قابل احترام ہیں جس طرح اس شہر میں اس مہینے میں یہ دن قابل احترام ہے' پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کیا میں نے تبلیغ کر دی ہے لوگوں نے عرض کی: جی ہاں' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم یہ کہنے لگے اے اللہ! تو گواہ ہو جا! پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو الوداع کہا تو لوگوں نے کہا: یہ حجۃ الوداع ہے۔

بَاب زِيَارَةِ الْبَيْتِ

باب 77: بیت اللہ تعالیٰ کی زیارت (یعنی طواف زیارت کرنا)

3059- حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ اَبُوْ بِشْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ ابْنُ طَارِقٍ عَنْ طَاوُسٍ وَاَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ وَابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَخَّرَ طَوَافَ الزِّيَارَةِ اِلَى اللَّيْلِ

سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا اور حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے طواف زیارت کو رات تک مؤخر کر دیا تھا۔

3060- حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَنْبَانَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ

3058: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 1739 'اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 1945

3059: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 1742 'اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 2000 'اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 920

3060: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 2001

النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَرْمُلْ فِي السَّبْعِ الَّذِيْ اَفَاضَ فِيْهِ قَالَ عَطَاءٌ وَّلَا رَمَلَ فِيْهِ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے طواف افاضہ کے ساتوں چکروں میں رمل نہیں کیا تھا، عطاء فرماتے ہیں، اس طواف میں رمل نہیں ہوگا۔

بَاب الشُّرْبِ مِنْ زَمْزَمَ

باب 78: آب زم زم پینا

3061- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسٰى عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الْاَسْوَدِ عَنْ مُحَمَّدِ ابْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِيْ بَكْرٍ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ ابْنِ عَبَّاسٍ جَالِسًا فَجَائَهُ رَجُلٌ فَقَالَ مِنْ اَيْنَ جِئْتَ قَالَ مِنْ زَمْزَمَ قَالَ فَشَرِبْتَ مِنْهَا كَمَا يَنْبَغِيْ قَالَ وَكَيْفَ قَالَ اِذَا شَرِبْتَ مِنْهَا فَاسْتَقْبِلِ الْقِبْلَةَ وَاذْكُرِ اسْمَ اللّٰهِ وَتَنَفَّسْ ثَلَاثًا وَّتَضَلَّعْ مِنْهَا فَاِذَا فَرَغْتَ فَاحْمَدِ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ فَاِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ اٰيَةَ مَا بَيْنَنَا وَبَيْنَ الْمُنَافِقِيْنَ اِنَّهُمْ لَا يَتَضَلَّعُوْنَ مِنْ زَمْزَمَ

◆◆ محمد بن عبدالرحمٰن کہتے ہیں: میں حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس بیٹھا ہوا تھا، ایک شخص ان کے پاس آیا، انہوں نے دریافت کیا: تم کہاں سے آئے ہو؟ اس نے جواب دیا: آب زم زم کے پاس سے، انہوں نے دریافت کیا: کیا تم نے اس میں سے اتنا پانی پیا ہے جتنا پینا مناسب ہے؟ اس نے دریافت کیا: وہ کتنا ہوتا ہے؟ تو حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا:

''جب تم اسے پیو تو اپنا رخ خانہ کعبہ کی طرف کرو، اس پر اللہ تعالیٰ کا نام لو (یعنی بسم اللہ پڑھو) اسے تین سانسوں میں پیو اور خوب پیٹ بھر کر پیو، جب پی کر فارغ ہو جاؤ تو اللہ تعالیٰ کی حمد بیان کرو''۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بات ارشاد فرمائی ہے:

''ہمارے اور منافقین کے درمیان بنیادی فرق یہ ہے کہ وہ لوگ پیٹ بھر کر آب زم زم نہیں پیتے ہیں''۔

3062- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُؤَمَّلِ اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا الزُّبَيْرِ يَقُوْلُ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَآءُ زَمْزَمَ لِمَا شُرِبَ لَهٗ

◆◆ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:

''زم زم کو جس بھی مقصد کے لیے پیا جائے (وہ مقصد حاصل ہوتا ہے)''

بَاب دُخُوْلِ الْكَعْبَةِ

باب 79: خانہ کعبہ میں داخل ہونا

3061 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3062 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3063- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ حَدَّثَنِيْ حَسَّانُ بْنُ عَطِيَّةَ حَدَّثَنِيْ نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ دَخَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْفَتْحِ الْكَعْبَةَ وَمَعَهُ بِلَالٌ وَّعُثْمَانُ بْنُ شَيْبَةَ فَاَغْلَقُوْهَا عَلَيْهِمْ مِنْ دَاخِلٍ فَلَمَّا خَرَجُوْا سَاَلْتُ بِلَالًا اَيْنَ صَلّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَخْبَرَنِيْ اَنَّهُ صَلّٰى عَلٰى وَجْهِهِ حِيْنَ دَخَلَ بَيْنَ الْعَمُوْدَيْنِ عَنْ يَّمِيْنِهِ ثُمَّ لُمْتُ نَفْسِيْ اَنْ لَّا اَكُوْنَ سَاَلْتُهُ كَمْ صَلّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: فتح مکہ کے دن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم خانہ کعبہ میں داخل ہوئے ان کے ساتھ حضرت بلال رضی اللہ عنہ اور حضرت عثمان بن شیبہ رضی اللہ عنہ تھے۔ انہوں نے دروازہ بند کر دیا جب یہ لوگ باہر تشریف لائے' تو میں نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کہاں نماز ادا کی تھی' تو انہوں نے مجھے بتایا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب اندر داخل ہوئے' تو اپنے سامنے کی طرف منہ کر کے اپنے دائیں طرف موجود دو ستونوں کے درمیان نماز ادا کی تھی۔ (حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں بعد میں) میں نے اپنے آپ کو ملامت کی کہ میں نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے یہ سوال کیوں نہیں کیا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کتنی رکعات ادا کی تھیں۔

3064- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنِ ابْنِ اَبِيْ مُلَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ خَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عِنْدِيْ وَهُوَ قَرِيْرُ الْعَيْنِ طَيِّبُ النَّفْسِ ثُمَّ رَجَعَ اِلَيَّ وَهُوَ حَزِيْنٌ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ خَرَجْتَ مِنْ عِنْدِيْ وَاَنْتَ قَرِيْرُ الْعَيْنِ وَرَجَعْتَ وَاَنْتَ حَزِيْنٌ فَقَالَ اِنِّيْ دَخَلْتُ الْكَعْبَةَ وَوَدِدْتُ اَنِّيْ لَمْ اَكُنْ فَعَلْتُ اِنِّيْ اَخَافُ اَنْ اَكُوْنَ اَتْعَبْتُ اُمَّتِيْ مِنْ بَعْدِيْ

◆◆ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب میرے ہاں سے تشریف لے گئے' تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم خوش وخرم تھے' لیکن آپ صلی اللہ علیہ وسلم جب میرے پاس واپس تشریف لائے' تو غمگین تھے میں نے عرض کی: یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم میرے گھر سے تشریف لے گئے' تو اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم خوش وخرم تھے اور اب آپ صلی اللہ علیہ وسلم غمگین ہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میں کعبہ کے اندر گیا تھا' لیکن اب میں یہ بات پسند کرتا ہوں کہ میں نے ایسا نہ کیا ہوتا کیونکہ مجھے یہ اندیشہ ہے کہ میں اپنے بعد اپنی امت کو مشکل کا شکار کر دوں گا۔

3063: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 397' ورقم الحدیث: 468' ورقم الحدیث: 504' ورقم الحدیث: 505' ورقم الحدیث: 506' ورقم الحدیث: 1167" ورقم الحدیث: 1598' ورقم الحدیث: 1599' ورقم الحدیث: 2988' ورقم الحدیث: 4289' ورقم الحدیث: 4400' اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 3217' ورقم الحدیث: 3218' ورقم الحدیث: 3219' ورقم الحدیث: 3220' ورقم الحدیث: 3221' ورقم الحدیث: 3222' ورقم الحدیث: 3223' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 2023' ورقم الحدیث: 2024' ورقم الحدیث: 2025' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 691' ورقم الحدیث: 748' ورقم الحدیث: 2905' ورقم الحدیث: 2906' ورقم الحدیث: 2907' ورقم الحدیث: 2908

3064: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 2029' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 873

بَاب الْبَيْتُوتَةِ بِمَكَّةَ لَيَالِيَ مِنًى

باب 80: منیٰ کی مخصوص راتیں مکہ میں بسر کرنا

3065- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ اسْتَأْذَنَ الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَبِيتَ بِمَكَّةَ أَيَّامَ مِنًى مِنْ أَجْلِ سِقَايَتِهِ فَأَذِنَ لَهُ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: حضرت عباس بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ اجازت طلب کی کہ وہ منیٰ کی مخصوص راتیں مکہ میں بسر کریں' کیونکہ انہوں نے (حاجیوں کو) پانی پلانا ہوتا ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں اس چیز کی اجازت دے دی۔

3066- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَهَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَمْ يُرَخِّصِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَحَدٍ يَبِيتُ بِمَكَّةَ إِلَّا لِلْعَبَّاسِ مِنْ أَجْلِ السِّقَايَةِ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے صرف حضرت عباس رضی اللہ عنہ کو مکہ میں (منیٰ کی مخصوص راتیں) گزارنے کی اجازت دی تھی، اس کی یہ وجہ تھی کہ انہوں نے پانی پلانا ہوتا تھا۔

بَاب نُزُولِ الْمُحَصَّبِ

باب 81: وادی محصب میں پڑاؤ کرنا

3067- حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ وَعَبْدَةُ وَوَكِيعٌ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ ح و حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ ح و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ كُلُّهُمْ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ إِنَّ نُزُولَ الْأَبْطَحِ لَيْسَ بِسُنَّةٍ إِنَّمَا نَزَلَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَكُونَ أَسْمَحَ لِخُرُوجِهِ

◆◆ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' "ابطح" میں پڑاؤ کرنا سنت نہیں ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے وہاں اس لیے پڑاؤ کیا تھا کیونکہ وہاں سے نکلنا آسان ہے۔

3068- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ عَنْ عَمَّارِ بْنِ زُرَيْقٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ

3065: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 1745' اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 4164' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 1959

3066 : اس روایت کونقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3067 : اس روایت کونقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

اِبْرَاهِيْمَ عَنِ الْاَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتِ اَدْلَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةَ النَّفْرِ مِنَ الْبَطْحَاءِ اِدْلَاجًا

◆◆ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: روانگی کی رات نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم وادی بطحا (یعنی وادی محصب میں) تھے، آپ رات تاخیر سے روانہ ہوئے تھے۔

3069- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَنْبَاَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَبُوْ بَكْرٍ وَّعُمَرُ وَعُثْمَانُ يَنْزِلُوْنَ بِالْاَبْطَحِ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ، حضرت عمر رضی اللہ عنہ اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہ وادی ابطح میں پڑاؤ کیا کرتے تھے۔

بَاب طَوَافِ الْوَدَاعِ

باب 82: طواف رخصت

3070- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ النَّاسُ يَنْصَرِفُوْنَ كُلَّ وَجْهٍ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَنْفِرَنَّ اَحَدٌ حَتّٰى يَكُوْنَ اٰخِرُ عَهْدِهٖ بِالْبَيْتِ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: پہلے لوگ کسی بھی جگہ سے واپس چلے جایا کرتے تھے' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کوئی بھی شخص اس وقت تک واپس نہ جائے جب تک وہ سب سے آخر میں بیت اللہ (کا طواف نہیں کرتا)

3071- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ يَزِيْدَ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَّنْفِرَ الرَّجُلُ حَتّٰى يَكُوْنَ اٰخِرُ عَهْدِهٖ بِالْبَيْتِ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بات سے منع کیا ہے کہ آدمی (حج کے بعد مکہ سے) ایسے ہی روانہ ہو جائے، آدمی کو سب سے آخر میں خانہ کعبہ کا طواف کرنا چاہیے۔

بَاب الْحَائِضِ تَنْفِرُ قَبْلَ اَنْ تُوَدِّعَ

باب 83: حیض والی عورت کا طواف رخصت کرنے سے پہلے روانہ ہونا

3072- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ ح و

3068: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3069: اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 921

3070: اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 3206' اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 2002

3071: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3072: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ اَنْبَاَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ اَبِىْ سَلَمَةَ وَعُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ حَاضَتْ صَفِيَّةُ بِنْتُ حُيَيٍّ بَعْدَ مَا اَفَاضَتْ قَالَتْ عَائِشَةُ فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَحَابِسَتُنَا هِىَ فَقُلْتُ اِنَّهَا قَدْ اَفَاضَتْ ثُمَّ حَاضَتْ بَعْدَ ذٰلِكَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلْتَنْفِرْ

◆◆ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' سیّدہ صفیہ بنت حیی رضی اللہ عنہا کو طواف افاضہ کرنے کے بعد حیض آ گیا۔ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' میں نے اس بات کا تذکرہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا' تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا اس کی وجہ سے ہمیں رکنا پڑے گا؟ میں نے عرض کی: وہ طواف افاضہ کر چکی ہیں' پھر اس کے بعد انہیں حیض آیا تھا' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: وہ پھر وہ روانہ ہو سکتی ہے۔

3073- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَعَلِىُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْمُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنِ الْاَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ ذَكَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَفِيَّةَ فَقُلْنَا قَدْ حَاضَتْ فَقَالَ عَقْرٰى حَلْقٰى مَا اُرَاهَا اِلَّا حَابِسَتَنَا فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّهَا قَدْ طَافَتْ يَوْمَ النَّحْرِ قَالَ فَلَا اِذَنْ مُرُوْهَا فَلْتَنْفِرْ

◆◆ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سیّدہ صفیہ رضی اللہ عنہا کا ذکر کیا' تو ہم نے عرض کی: انہیں حیض آ گیا ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ نالائق مجھے لگ رہا ہے اس کی وجہ سے ہمیں رکنا پڑے گا میں نے عرض کی: یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! انہوں نے قربانی کے دن طواف کر لیا تھا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پھر کوئی بات نہیں ہے تم اس سے کہو کہ وہ روانہ ہو جائے۔

بَاب حَجَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

باب **84**: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا حج

3074- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ اِسْمٰعِيْلَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ دَخَلْنَا عَلٰى جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ فَلَمَّا انْتَهَيْنَا اِلَيْهِ سَاَلَ عَنِ الْقَوْمِ حَتّٰى انْتَهٰى اِلَىَّ فَقُلْتُ اَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِىِّ بْنِ الْحُسَيْنِ فَاَهْوٰى بِيَدِهٖ اِلٰى رَاْسِىْ فَحَلَّ زِرِّى الْاَعْلٰى ثُمَّ حَلَّ زِرِّى الْاَسْفَلَ ثُمَّ وَضَعَ كَفَّهُ بَيْنَ ثَدْيَىَّ وَاَنَا يَوْمَئِذٍ غُلَامٌ شَابٌّ فَقَالَ مَرْحَبًا بِكَ سَلْ عَمَّا شِئْتَ فَسَاَلْتُهُ وَهُوَ اَعْمٰى فَجَآءَ وَقْتُ الصَّلٰوةِ فَقَامَ فِىْ نِسَاجَةٍ مُلْتَحِفًا بِهَا كُلَّمَا وَضَعَهَا عَلٰى مَنْكِبَيْهِ رَجَعَ طَرَفَاهَا اِلَيْهِ مِنْ صِغَرِهَا وَرِدَاؤُهُ اِلٰى جَانِبِهٖ عَلَى الْمِشْجَبِ فَصَلّٰى بِنَا فَقُلْتُ اَخْبِرْنَا عَنْ حَجَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ بِيَدِهٖ فَعَقَدَ تِسْعًا

وَقَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَثَ تِسْعَ سِنِيْنَ لَمْ يَحُجَّ فَاَذَّنَ فِى النَّاسِ فِى الْعَاشِرَةِ اَنَّ

3073: اخرجه البخارى فى "الصحيح" رقم الحديث: 1771' اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 3216

3074: اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 2941' ورقم الحديث: 2942' اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 1905' ورقم الحديث: 1909

رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَاجٌّ فَقَدِمَ الْمَدِيْنَةَ بَشَرٌ كَثِيْرٌ كُلُّهُمْ يَلْتَمِسُ اَنْ يَّأْتَمَّ بِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيَعْمَلَ بِمِثْلِ عَمَلِهِ فَخَرَجَ وَخَرَجْنَا مَعَهُ فَاَتَيْنَا ذَا الْحُلَيْفَةِ فَوَلَدَتْ اَسْمَاءُ بِنْتُ عُمَيْسٍ مُحَمَّدَ بْنَ اَبِىْ بَكْرٍ فَاَرْسَلَتْ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ اَصْنَعُ قَالَ اغْتَسِلِىْ وَاسْتَثْفِرِىْ بِثَوْبٍ وَّاَحْرِمِىْ فَصَلّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِى الْمَسْجِدِ ثُمَّ رَكِبَ الْقَصْوَاءَ حَتّٰى اِذَا اسْتَوَتْ بِهٖ نَاقَتُهٗ عَلَى الْبَيْدَاءِ قَالَ جَابِرٌ نَظَرْتُ اِلٰى مَدِّ بَصَرِىْ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ بَيْنَ رَاكِبٍ وَّمَاشٍ وَّعَنْ يَّمِيْنِهٖ مِثْلُ ذٰلِكَ وَعَنْ يَّسَارِهٖ مِثْلُ ذٰلِكَ وَمِنْ خَلْفِهٖ مِثْلُ ذٰلِكَ وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ اَظْهُرِنَا وَعَلَيْهِ يَنْزِلُ الْقُرْاٰنُ وَهُوَ يَعْرِفُ تَاْوِيْلَهٗ مَا عَمِلَ بِهٖ مِنْ شَىْءٍ عَمِلْنَا بِهٖ فَاَهَلَّ بِالتَّوْحِيْدِ لَبَّيْكَ اللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ لَبَّيْكَ اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ وَاَهَلَّ النَّاسُ بِهٰذَا الَّذِىْ يُهِلُّوْنَ بِهٖ فَلَمْ يَرُدَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِمْ شَيْئًا مِّنْهُ وَلَزِمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَلْبِيَتَهٗ

قَالَ جَابِرٌ لَسْنَا نَنْوِىْ اِلَّا الْحَجَّ لَسْنَا نَعْرِفُ الْعُمْرَةَ حَتّٰى اِذَا اَتَيْنَا الْبَيْتَ مَعَهٗ اسْتَلَمَ الرُّكْنَ فَرَمَلَ ثَلَاثًا وَّمَشٰى اَرْبَعًا ثُمَّ قَامَ اِلٰى مَقَامِ اِبْرَاهِيْمَ فَقَالَ (وَاتَّخِذُوْا مِنْ مَّقَامِ اِبْرَاهِيْمَ مُصَلًّى) فَجَعَلَ الْمَقَامَ بَيْنَهٗ وَبَيْنَ الْبَيْتِ فَكَانَ اَبِىْ يَقُوْلُ وَلَا اَعْلَمُهٗ اِلَّا ذَكَرَهٗ عَنِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ كَانَ يَقْرَاُ فِى الرَّكْعَتَيْنِ قُلْ يَا اَيُّهَا الْكَافِرُوْنَ وَ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ثُمَّ رَجَعَ اِلَى الْبَيْتِ فَاسْتَلَمَ الرُّكْنَ ثُمَّ خَرَجَ مِنَ الْبَابِ اِلَى الصَّفَا حَتّٰى اِذَا دَنَا مِنَ الصَّفَا قَرَاَ (اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللّٰهِ) نَبْدَاُ بِمَا بَدَاَ اللّٰهُ بِهٖ فَبَدَاَ بِالصَّفَا فَرَقِىَ عَلَيْهِ حَتّٰى رَاَى الْبَيْتَ فَكَبَّرَ اللّٰهَ وَهَلَّلَهٗ وَحَمِدَهٗ وَقَالَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِىْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ اَنْجَزَ وَعْدَهٗ وَنَصَرَ عَبْدَهٗ وَهَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَهٗ ثُمَّ دَعَا بَيْنَ ذٰلِكَ وَقَالَ مِثْلَ هٰذَا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ نَزَلَ اِلَى الْمَرْوَةِ فَمَشٰى حَتّٰى اِذَا انْصَبَّتْ قَدَمَاهُ رَمَلَ فِىْ بَطْنِ الْوَادِىْ حَتّٰى اِذَا صَعِدَتَا يَعْنِىْ قَدَمَاهُ مَشٰى حَتّٰى اَتَى الْمَرْوَةَ فَفَعَلَ عَلَى الْمَرْوَةِ كَمَا فَعَلَ عَلَى الصَّفَا فَلَمَّا كَانَ اٰخِرُ طَوَافِهٖ عَلَى الْمَرْوَةِ قَالَ لَوْ اَنِّىْ اسْتَقْبَلْتُ مِنْ اَمْرِىْ مَا اسْتَدْبَرْتُ لَمْ اَسُقِ الْهَدْىَ وَجَعَلْتُهَا عُمْرَةً فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ لَيْسَ مَعَهٗ هَدْىٌ فَلْيَحْلِلْ وَلْيَجْعَلْهَا عُمْرَةً فَحَلَّ النَّاسُ كُلُّهُمْ وَقَصَّرُوْا اِلَّا النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَنْ كَانَ مَعَهُ الْهَدْىُ فَقَامَ سُرَاقَةُ بْنُ مَالِكِ بْنِ جُعْشُمٍ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَلِعَامِنَا هٰذَا اَمْ لِاَبَدِ الْاَبَدِ قَالَ فَشَبَّكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَصَابِعَهٗ فِى الْاُخْرٰى وَقَالَ دَخَلَتِ الْعُمْرَةُ فِى الْحَجِّ هٰكَذَا مَرَّتَيْنِ لَا بَلْ لِاَبَدِ الْاَبَدِ

قَالَ وَقَدِمَ عَلِىٌّ بِبُدْنِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَجَدَ فَاطِمَةَ مِمَّنْ حَلَّ وَلَبِسَتْ ثِيَابًا صَبِيْغًا وَّاكْتَحَلَتْ فَاَنْكَرَ ذٰلِكَ عَلَيْهَا عَلِىٌّ فَقَالَتْ اَمَرَنِىْ اَبِىْ بِهٰذَا فَكَانَ عَلِىٌّ يَقُوْلُ بِالْعِرَاقِ فَذَهَبْتُ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُحَرِّشًا عَلٰى فَاطِمَةَ فِى الَّذِىْ صَنَعَتْهُ مُسْتَفْتِيًا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِى الَّذِىْ ذَكَرَتْ

عَنْهُ وَانْكَرْتُ ذٰلِكَ عَلَيْهَا فَقَالَ صَدَقَتْ صَدَقَتْ مَاذَا قُلْتَ حِيْنَ فَرَضْتَ الْحَجَّ قَالَ قُلْتُ اللّٰهُمَّ اِنِّیْ اُهِلُّ بِمَا اَهَلَّ بِهٖ رَسُوْلُكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَاِنَّ مَعِیَ الْهَدْیَ فَلَا تَحِلَّ قَالَ فَكَانَ جَمَاعَةُ الْهَدْیِ الَّذِیْ جَآءَ بِهٖ عَلِیٌّ مِّنَ الْيَمَنِ وَالَّذِیْ اَتٰی بِهِ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْمَدِيْنَةِ مِائَةً ثُمَّ حَلَّ النَّاسُ كُلُّهُمْ وَقَصَّرُوا اِلَّا النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَنْ كَانَ مَعَهٗ هَدْیٌ

فَلَمَّا كَانَ يَوْمُ التَّرْوِيَةِ وَتَوَجَّهُوْا اِلٰی مِنًی اَهَلُّوْا بِالْحَجِّ فَرَكِبَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلّٰی بِمِنًی الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ وَالْمَغْرِبَ وَالْعِشَآءَ وَالصُّبْحَ ثُمَّ مَكَثَ قَلِيْلًا حَتّٰی طَلَعَتِ الشَّمْسُ وَاَمَرَ بِقُبَّةٍ مِّنْ شَعَرٍ فَضُرِبَتْ لَهٗ بِنَمِرَةَ فَسَارَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَشُكُّ قُرَيْشٌ اِلَّا اَنَّهٗ وَاقِفٌ عِنْدَ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ اَوِ الْمُزْدَلِفَةِ كَمَا كَانَتْ قُرَيْشٌ تَصْنَعُ فِی الْجَاهِلِيَّةِ فَاَجَازَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰی اَتٰی عَرَفَةَ فَوَجَدَ الْقُبَّةَ قَدْ ضُرِبَتْ لَهٗ بِنَمِرَةَ فَنَزَلَ بِهَا حَتّٰی اِذَا زَاغَتِ الشَّمْسُ اَمَرَ بِالْقَصْوَآءِ فَرُحِلَتْ لَهٗ فَرَكِبَ حَتّٰی اَتٰی بَطْنَ الْوَادِیْ فَخَطَبَ النَّاسَ فَقَالَ اِنَّ دِمَآءَكُمْ وَاَمْوَالَكُمْ عَلَيْكُمْ حَرَامٌ كَحُرْمَةِ يَوْمِكُمْ هٰذَا فِیْ شَهْرِكُمْ هٰذَا فِیْ بَلَدِكُمْ هٰذَا اَلَا وَاِنَّ كُلَّ شَیْءٍ مِّنْ اَمْرِ الْجَاهِلِيَّةِ مَوْضُوْعٌ تَحْتَ قَدَمَیَّ هَاتَيْنِ وَدِمَآءُ الْجَاهِلِيَّةِ مَوْضُوْعَةٌ وَّاَوَّلُ دَمٍ اَضَعُهٗ دَمُ رَبِيْعَةَ بْنِ الْحَارِثِ كَانَ مُسْتَرْضِعًا فِیْ بَنِیْ سَعْدٍ فَقَتَلَتْهُ هُذَيْلٌ وَّرِبَا الْجَاهِلِيَّةِ مَوْضُوْعٌ وَّاَوَّلُ رِبًا اَضَعُهٗ رِبَانَا رِبَا الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ فَاِنَّهٗ مَوْضُوْعٌ كُلُّهٗ فَاتَّقُوا اللّٰهَ فِی النِّسَآءِ فَاِنَّكُمْ اَخَذْتُمُوْهُنَّ بِاَمَانَةِ اللّٰهِ وَاسْتَحْلَلْتُمْ فُرُوْجَهُنَّ بِكَلِمَةِ اللّٰهِ وَاِنَّ لَكُمْ عَلَيْهِنَّ اَنْ لَّا يُوْطِئْنَ فُرُشَكُمْ اَحَدًا تَكْرَهُوْنَهٗ فَاِنْ فَعَلْنَ ذٰلِكَ فَاضْرِبُوْهُنَّ ضَرْبًا غَيْرَ مُبَرِّحٍ وَّلَهُنَّ عَلَيْكُمْ رِزْقُهُنَّ وَكِسْوَتُهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ وَقَدْ تَرَكْتُ فِيْكُمْ مَّا لَمْ تَضِلُّوْا اِنِ اعْتَصَمْتُمْ بِهٖ كِتَابَ اللّٰهِ وَاَنْتُمْ مَسْئُوْلُوْنَ عَنِّیْ فَمَا اَنْتُمْ قَائِلُوْنَ قَالُوْا نَشْهَدُ اَنَّكَ قَدْ بَلَّغْتَ وَاَدَّيْتَ وَنَصَحْتَ فَقَالَ بِاِصْبَعِهِ السَّبَّابَةِ اِلَی السَّمَآءِ وَيَنْكُبُهَا اِلَی النَّاسِ اللّٰهُمَّ اشْهَدِ اللّٰهُمَّ اشْهَدْ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ

ثُمَّ اَذَّنَ بِلَالٌ ثُمَّ اَقَامَ فَصَلَّی الظُّهْرَ ثُمَّ اَقَامَ فَصَلَّی الْعَصْرَ وَلَمْ يُصَلِّ بَيْنَهُمَا شَيْئًا ثُمَّ رَكِبَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰی اَتَی الْمَوْقِفَ فَجَعَلَ بَطْنَ نَاقَتِهٖ اِلَی الصَّخَرَاتِ وَجَعَلَ حَبْلَ الْمُشَاةِ بَيْنَ يَدَيْهِ وَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ فَلَمْ يَزَلْ وَاقِفًا حَتّٰی غَرَبَتِ الشَّمْسُ وَذَهَبَتِ الصُّفْرَةُ قَلِيْلًا حَتّٰی غَابَ الْقُرْصُ وَاَرْدَفَ اُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ خَلْفَهٗ فَدَفَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ شَنَقَ الْقَصْوَآءَ بِالزِّمَامِ حَتّٰی اِنَّ رَاْسَهَا لَيُصِيْبُ مَوْرِكَ رَحْلِهٖ وَيَقُوْلُ بِيَدِهِ الْيُمْنٰی اَيُّهَا النَّاسُ السَّكِيْنَةَ السَّكِيْنَةَ كُلَّمَا اَتٰی حَبْلًا مِّنَ الْحِبَالِ اَرْخٰی لَهَا قَلِيْلًا حَتّٰی تَصْعَدَ ثُمَّ اَتَی الْمُزْدَلِفَةَ فَصَلّٰی بِهَا الْمَغْرِبَ وَالْعِشَآءَ بِاَذَانٍ وَّاحِدٍ وَّاِقَامَتَيْنِ وَلَمْ يُصَلِّ بَيْنَهُمَا شَيْئًا ثُمَّ اضْطَجَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰی طَلَعَ الْفَجْرُ فَصَلَّی الْفَجْرَ حِيْنَ تَبَيَّنَ لَهُ الصُّبْحُ بِاَذَانٍ وَّاِقَامَةٍ ثُمَّ رَكِبَ الْقَصْوَآءَ حَتّٰی اَتَی الْمَشْعَرَ الْحَرَامَ فَرَقِیَ عَلَيْهِ فَحَمِدَ اللّٰهَ وَكَبَّرَهٗ وَهَلَّلَهٗ فَلَمْ يَزَلْ وَاقِفًا حَتّٰی اَسْفَرَ جِدًّا

ثُمَّ دَفَعَ قَبْلَ اَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ وَاَرْدَفَ الْفَضْلَ بْنَ الْعَبَّاسِ وَكَانَ رَجُلًا حَسَنَ الشَّعْرِ اَبْيَضَ وَسِيْمًا فَلَمَّا

دَفَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ الظُّعُنُ يَجْرِيْنَ فَطَفِقَ يَنْظُرُ اِلَيْهِنَّ فَوَضَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ مِنَ الشِّقِّ الْاٰخَرِ فَصَرَفَ الْفَضْلُ وَجْهَهُ مِنَ الشِّقِّ الْاٰخَرِ يَنْظُرُ حَتّٰى اَتٰى مُحَسِّرًا حَرَّكَ قَلِيْلًا ثُمَّ سَلَكَ الطَّرِيْقَ الْوُسْطٰى الَّتِيْ تُخْرِجُكَ اِلَى الْجَمْرَةِ الْكُبْرٰى حَتّٰى اَتَى الْجَمْرَةَ الَّتِيْ عِنْدَ الشَّجَرَةِ فَرَمٰى بِسَبْعِ حَصَيَاتٍ يُكَبِّرُ مَعَ كُلِّ حَصَاةٍ مِّنْهَا مِثْلِ حَصَى الْخَذْفِ وَرَمٰى مِنْ بَطْنِ الْوَادِيْ ثُمَّ انْصَرَفَ اِلَى الْمَنْحَرِ فَنَحَرَ ثَلَاثًا وَّسِتِّيْنَ بَدَنَةً بِيَدِهٖ وَاَعْطٰى عَلِيًّا فَنَحَرَ مَا غَبَرَ وَاَشْرَكَهٗ فِيْ هَدْيِهٖ ثُمَّ اَمَرَ مِنْ كُلِّ بَدَنَةٍ بِبَضْعَةٍ فَجُعِلَتْ فِيْ قِدْرٍ فَطُبِخَتْ فَاَكَلَا مِنْ لَحْمِهَا وَشَرِبَا مِنْ مَّرَقِهَا

ثُمَّ اَفَاضَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى الْبَيْتِ فَصَلّٰى بِمَكَّةَ الظُّهْرَ فَاَتٰى بَنِيْ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ وَهُمْ يَسْقُوْنَ عَلٰى زَمْزَمَ فَقَالَ انْزِعُوْا بَنِيْ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ لَوْلَا اَنْ يَّغْلِبَكُمُ النَّاسُ عَلٰى سِقَايَتِكُمْ لَنَزَعْتُ مَعَكُمْ فَنَاوَلُوْهُ دَلْوًا فَشَرِبَ مِنْهُ

◆◆ امام جعفر صادق رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد (امام محمد باقر رحمۃ اللہ علیہ) کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: ہم لوگ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئے جب ہم ان کے پاس پہنچے تو انہوں نے تمام لوگوں سے تعارف دریافت کیا: جب میری باری آئی تو میں نے عرض کی: میں محمد بن علی بن حسین (رضی اللہ عنہم) ہوں' تو انہوں نے میری قمیص کا اوپر والا بٹن کھولا پھر نیچے والا بٹن کھولا پھر انہوں نے اپنی ہتھیلی میرے سینے پر رکھی میں اس وقت نوجوان تھا انہوں نے فرمایا: تمہیں خوش آمدید! تم جو چاہو پوچھ لو میں نے ان سے سوال کیا وہ اس وقت نابینا ہو چکے تھے' اسی دوران نماز کا وقت ہو گیا تو وہ اٹھے تو انہوں نے ایک بنی ہوئی چادر التحاف کے طور پر لپیٹی جب وہ چادر کو اپنے کندھوں پر رکھتے تو اس کے دونوں کنارے ان کی طرف واپس آ جاتے کیونکہ وہ چادر چھوٹی تھی حالانکہ ان کی بڑی چادر ایک طرف کھونٹی پر لٹکی ہوئی تھی۔ انہوں نے ہمیں نماز پڑھائی تو میں نے گزارش کی آپ ہمیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حج کے بارے میں بتائیں' تو انہوں نے اپنے ہاتھ کے ذریعے 9 کا اشارہ کیا اور بولے: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم 9 برس تک حج کیے بغیر رہے' پھر دسویں برس آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں میں یہ اعلان کیا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم حج کے لیے تشریف لے جانے والے ہیں' تو مدینہ منورہ میں بہت سے لوگ آ گئے وہ سب یہ چاہتے تھے کہ وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی کریں اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے طریقے کے مطابق اعمال بجا لائیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم روانہ ہوئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ہم بھی روانہ ہوئے جب ہم ذوالحلیفہ پہنچے تو وہاں حضرت اسماء بنت عمیس رضی اللہ عنہا نے محمد بن ابوبکر کو جنم دیا تو انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو پیغام بھجوایا کہ اب میں کیا کروں' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم غسل کر کے کپڑے کو باندھ لو اور احرام باندھ لو۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مسجد میں نماز ادا کی پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم قصواء (اونٹنی) پر سوار ہوئے جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی اونٹنی میدان میں کھڑی ہوئی حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: میں نے جہاں تک نظر کام کرتی تھی' وہاں تک دیکھا کہ سامنے سوار اور پیدل لوگ موجود تھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے دائیں طرف بھی اتنے لوگ تھے اور بائیں طرف بھی اتنے لوگ تھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے بھی اتنے ہی لوگ تھے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے درمیان موجود تھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر قرآن نازل ہوتا تھا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس کے مفہوم سے واقف تھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو بھی عمل کیا ہم نے اس کے مطابق عمل کیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے وحدانیت کا اعتراف کرتے ہوئے

تلبیہ پڑھا۔

''میں حاضر ہوں اے اللہ! میں حاضر ہوں میں حاضر ہوں میں حاضر ہوں تیرا کوئی شریک نہیں ہے میں حاضر ہوں بیشک حمد اور نعمت تیرے لیے مخصوص ہے اور بادشاہی بھی تیرا کوئی شریک نہیں ہے۔''

لوگوں نے بھی انہی الفاظ میں تلبیہ پڑھا تو نبی اکرم ﷺ نے اس تلبیہ کے الفاظ میں سے کسی بھی لفظ سے انہیں نہیں روکا۔ نبی اکرم ﷺ بھی مسلسل تلبیہ پڑھتے رہے۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہمارا ارادہ صرف حج کرنے کا تھا ہمیں عمرے کا خیال تک نہیں تھا جب ہم نبی اکرم ﷺ کے ساتھ بیت اللہ تک آئے' تو نبی اکرم ﷺ نے حجر اسود کا استلام کیا آپ ﷺ نے تین چکر دوڑتے ہوئے لگائے اور چار چکر عام رفتار سے لگائے پھر آپ ﷺ مقام ابراہیم کے پاس کھڑے ہوئے آپ ﷺ نے یہ آیت پڑھی۔

''تم لوگ ابراہیم کے کھڑے ہونے کی جگہ کو جائے نماز بنالو۔''

تو نبی اکرم ﷺ نے مقام ابراہیم کو اپنے اور بیت اللہ کے درمیان کیا۔

(امام جعفر صادق رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں) میرے والد یہ فرمایا کرتے تھے' میرا یہ خیال ہے کہ انہوں نے یہ حدیث نبی اکرم ﷺ کے حوالے سے ہی ذکر کی ہوگی کہ نبی اکرم ﷺ نے ان دو رکعات میں سورۃ الکافرون اور سورۃ اخلاص کی تلاوت کی۔

(حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں) پھر نبی اکرم ﷺ بیت اللہ کے پاس واپس تشریف لائے آپ ﷺ نے حجر اسود کا استلام کیا پھر آپ ﷺ دروازے سے باہر نکل کر صفا تشریف لے گئے جب آپ ﷺ صفا کے قریب پہنچے تو آپ ﷺ نے یہ آیت تلاوت کی۔

''بے شک صفا و مروہ اللہ تعالیٰ کی نشانیاں ہیں' تو ہم اس سے آغاز کریں گے' جس کا ذکر اللہ تعالیٰ نے پہلے کیا ہے' تو نبی اکرم ﷺ نے صفا سے آغاز کیا آپ ﷺ اس پر چڑھے (اس کے اوپر پہنچ کر) جب آپ ﷺ نے بیت اللہ کو دیکھا تو اللہ تعالیٰ کی کبریائی کا تذکرہ لا الہ الا اللہ پڑھا، الحمد للہ پڑھا اور یہ پڑھا:

''اللہ تعالیٰ کے علاوہ اور کوئی معبود نہیں ہے وہی ایک معبود ہے اس کا کوئی شریک نہیں ہے سب بادشاہی اسی کے لئے مخصوص ہے حمد اسی کے لیے مخصوص ہے وہ زندگی دیتا ہے وہ موت دیتا ہے اور وہ ہر شے پر قدرت رکھتا ہے اللہ تعالیٰ کے علاوہ اور کوئی معبود نہیں ہے اور وہی ایک معبود ہے اس کا کوئی شریک نہیں اس نے اپنے وعدے کو پورا کیا اس نے اپنے بندے کی مدد کی اور اس نے (دشمنوں کے) لشکروں کو تنہا پسپا کر دیا۔''

پھر نبی اکرم ﷺ نے اس کے درمیان دعا مانگی اور اسی کی مانند کلمات تین مرتبہ پڑھے پھر آپ ﷺ وہاں سے اتر کر مروہ کی طرف گئے آپ ﷺ عام رفتار سے چلتے رہے' یہاں تک کہ جب آپ ﷺ نشیبی حصے میں پہنچے تو آپ ﷺ نے نشیبی حصے کو دوڑ کر عبور کیا یہاں تک کہ جب آپ ﷺ اوپر چڑھنے لگے' تو آپ ﷺ پھر عام رفتار سے چلنے لگے آپ ﷺ مروہ پر تشریف لائے آپ ﷺ نے مروہ پر بھی وہی عمل کیا' جو آپ ﷺ نے صفا پر کیا تھا جب آپ ﷺ نے مروہ کا آخری چکر لگایا تو آپ ﷺ نے

ارشاد فرمایا: مجھے بعد میں جس چیز کا خیال آیا تھا اگر وہ پہلے آ جاتا تو میں اپنے ساتھ قربانی کا جانور نہ لاتا اور اس احرام کو عمرے میں تبدیل کر لیتا تو تم میں سے جس کے ساتھ قربانی کا جانور نہ ہو وہ احرام کھول دے اور اسے عمرے میں تبدیل کر لے' تو سب لوگوں نے اپنے احرام کھول دیئے اور بال کٹوا دیئے صرف نبی اکرم ﷺ نے اور جن لوگوں کے ساتھ قربانی کے جانور تھے۔ انہوں نے ایسا نہیں کیا حضرت سراقہ بن مالک رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے انہوں نے عرض کی: یا رسول اللہ (ﷺ)! کیا یہ اس سال کے لئے مخصوص ہے؟ یا ہمیشہ ہمیشہ کے لیے ہے' تو نبی اکرم ﷺ نے اپنی انگلیاں ایک دوسرے میں پیوست کرتے ہوئے ارشاد فرمایا: عمرہ حج میں اس طرح داخل ہو گیا اور یہ بات آپ ﷺ نے دو مرتبہ ارشاد فرمائی (آپ ﷺ نے یہ بھی فرمایا) نہیں! بلکہ ہمیشہ ہمیشہ کے لیے (یہ حکم ہے)

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ نے یہ بات بیان کی ہے حضرت علی رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کے قربانی کے جانور لے کر آئے' تو انہوں نے سیّدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا کو اس حالت میں پایا کہ وہ احرام کھول چکی تھیں انہوں نے رنگے ہوئے کپڑے پہنے ہوئے تھے اور سرمہ لگایا ہوا تھا حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ان پر اعتراض کیا' تو انہوں نے بتایا: میرے والد نے مجھے اس بات کی ہدایت کی ہے۔

(راوی کہتے ہیں:) حضرت علی رضی اللہ عنہ نے عراق میں یہ بات بیان کی تھی میں فاطمہ رضی اللہ عنہا کے اس طرز عمل پر ناراضگی کا اظہار کرتے ہوئے نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا تا کہ نبی اکرم ﷺ سے اس بارے میں دریافت کر سکوں جو فاطمہ رضی اللہ عنہا نے ان کے حوالے سے ذکر کیا تھا اور اس پر میں نے اعتراض کیا تھا۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اس نے ٹھیک کیا ہے اس نے ٹھیک کیا ہے جب تم نے حج کی نیت کی تھی' تو تم نے کیا نیت کی تھی؟ حضرت علی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: میں نے یہ نیت کی تھی: اے اللہ! میں وہی احرام باندھ رہا ہوں' جو تیرے رسول ﷺ نے احرام باندھا ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: میرے ساتھ قربانی کا جانور ہے (اس لیے میں احرام نہیں کھولوں گا) تو تم بھی احرام نہ کھولو۔

راوی بیان کرتے ہیں: قربانی کے وہ جانور جو حضرت علی رضی اللہ عنہ یمن سے لے کر آئے تھے اور جنہیں' نبی اکرم ﷺ مدینہ منورہ سے لائے تھے' ان کی تعداد ایک سو تھی پھر سب لوگوں نے احرام کھول دیا اور بال کٹوا لیے صرف نبی اکرم ﷺ نے ایسا نہیں کیا اور جن لوگوں کے ساتھ قربانی کا جانور تھا انہوں نے بھی ایسا نہیں کیا جب ترویہ کا دن آیا' تو سب لوگ منیٰ کی طرف روانہ ہوئے اور وہ لوگ حج کا تلبیہ پڑھ رہے تھے۔ نبی اکرم ﷺ سوار ہوئے آپ ﷺ نے منیٰ میں ظہر، عصر، مغرب، عشاء اور صبح کی نماز ادا کی پھر آپ ﷺ تھوڑی دیر وہاں ٹھہرے رہے' یہاں تک کہ جب سورج نکل آیا' تو آپ ﷺ کے حکم کے تحت آپ ﷺ کے لیے وادی نمرہ میں بالوں سے بنا ہوا خیمہ لگا دیا گیا۔

نبی اکرم ﷺ روانہ ہوئے قریش (سے تعلق رکھنے والے افراد) کو یہ شک تھا کہ نبی اکرم ﷺ ''مشعر حرام'' کے قریب وقوف کریں گے یا مزدلفہ میں وقوف کریں گے' جس طرح قریش زمانہ جاہلیت میں کیا کرتے تھے' لیکن نبی اکرم ﷺ وہاں سے آگے گزر گئے اور آپ ﷺ عرفات تشریف لے آئے وہاں آپ ﷺ نے دیکھا کہ آپ ﷺ کے لیے وادی نمرہ میں خیمہ لگا دیا گیا ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے وہاں پڑاؤ کیا یہاں تک کہ سورج غروب ہو گیا تو آپ ﷺ کے حکم کے تحت قصواء پر پالان رکھی گئی آپ ﷺ اس پر

سوار ہوئے یہاں تک کہ وادی کے نشیبی حصے میں آئے آپ ﷺ نے لوگوں کو خطبہ دیتے ہوئے ارشادفرمایا۔

''بے شک تمہاری جانیں، تمہارے مال تمہارے لیے اسی طرح قابل احترام ہیں جس طرح یہ دن اس مہینے میں اس شہر میں قابل احترام ہے یادرکھنا زمانۂ جاہلیت سے تعلق رکھنے والی ہر چیز کالعدم قرار دی جاتی ہے اور وہ میرے ان دونوں پاؤں کے نیچے ہے۔ زمانۂ جاہلیت کے خون کالعدم قرار دیئے جاتے ہیں اور سب سے پہلے میں ربیعہ بن حارث کے خون (کے مقدمے کو) کالعدم قرار دیتا ہوں' جو بنوسعد میں دودھ پیتے بچے تھے اور انہیں ہذیل قبیلے کے افراد نے قتل کر دیا تھا۔ زمانۂ جاہلیت کا سود کالعدم قرار دیا جاتا ہے اور میں سب سے پہلے اپنے سود یعنی عباس بن عبدالمطلب نے جو سود لینے ہیں انہیں کالعدم قرار دیتا ہوں وہ سب کے سب کالعدم ہیں۔ خواتین کے بارے میں تم لوگ اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہنا کیونکہ تم نے اللہ تعالیٰ کی امانت کے ساتھ انہیں حاصل کیا ہے اور اللہ تعالیٰ کے حکم کے تحت ان کی شرمگاہوں کو حلال کیا ہے تمہارا ان پر یہ حق ہے کہ وہ تمہارے بچھونے پر کسی ایسے شخص کو نہ آنے دیں جسے تم پسند نہیں کرتے ہو اگر وہ ایسا کرتی ہیں' تو تم ان کی پٹائی کرو' لیکن زیادتی نہ کرنا اور ان کا تم پر یہ حق ہے کہ تم انہیں مناسب طریقے سے انہیں رزق اور کپڑے فراہم کرو میں تمہارے درمیان ایسی چیز چھوڑ کر جا رہا ہوں' جب تک تم اسے مضبوطی سے تھام کر رکھو گے تم گمراہ نہیں ہو گے وہ اللہ کی کتاب ہے جب تم سے میرے بارے میں دریافت کیا جائے گا' تو تم لوگ کیا کہو گے؟ لوگوں نے عرض کی: ہم اس بات کی گواہی دیں گے کہ آپ ﷺ نے تبلیغ کر دی ہے (اپنا فرض) ادا کر دیا ہے اور خیر خواہی کی ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے آسمان کی طرف انگلی سے اشارہ کیا پھر اسے لوگوں کی طرف جھکاتے ہوئے کہا۔

- ''اے اللہ! تو گواہ ہو جا' اے اللہ! تو گواہ ہو جا''

یہ بات آپ ﷺ نے تین مرتبہ ارشاد فرمائی پھر حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے اذان دی پھر اقامت کہی تو نبی اکرم ﷺ نے ظہر کی نماز ادا کی پھر انہوں نے اقامت کہی تو نبی اکرم ﷺ نے عصر کی نماز ادا کی آپ ﷺ نے ان دونوں کے درمیان کوئی اور نماز ادا نہیں کی پھر نبی اکرم ﷺ سوار ہوئے پھر موقف تشریف لائے آپ ﷺ نے اپنی اونٹنی کا پیٹ صخرات کی طرف کیا اور حبل المشات کو اپنے سامنے کی طرف رکھا اور قبلہ کی طرف رخ کر لیا اس کے بعد آپ ﷺ نے یہیں وقوف کیے رکھا یہاں تک کہ سورج غروب ہو گیا اور تھوڑی سی زردی بھی رخصت ہو گئی جب سورج کی ٹکیا ڈوب گئی' تو آپ ﷺ نے حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما کو اپنے پیچھے بٹھایا اور نبی اکرم ﷺ روانہ ہوئے آپ ﷺ نے قصویٰ کو لگام کے ذریعے کھینچا ہوا تھا یہاں تک کہ اس اونٹنی کا سر پالان کے آگے والی لکڑی کے ساتھ لگ رہا تھا آپ ﷺ اپنے دائیں دست مبارک کے ذریعے یہ فرما رہے تھے اے لوگو! آرام سے چلو آرام سے چلو، جب بھی آپ ﷺ کسی ٹیلے کے پاس آتے تو اس کی لگام کو ذرا ڈھیلا کرتے تا کہ وہ اوپر چڑھ جائے پھر آپ ﷺ مزدلفہ آ گئے وہاں آپ ﷺ نے مغرب اور عشاء کی نماز ایک اذان اور دو اقامتوں کے ہمراہ ادا کی ان دونوں کے درمیان کوئی نماز ادا نہیں کی پھر نبی اکرم ﷺ لیٹ گئے۔

یہاں تک کہ صبح صادق ہوئی آپ ﷺ نے صبح صادق کے فوراً بعد فجر کی نماز ایک اقامت اور ایک اذان کے ساتھ ادا کی پھر آپ ﷺ قصویٰ پر سوار ہوئے یہاں تک کہ مشعر حرام تک آئے آپ ﷺ اس پر چڑھے آپ ﷺ نے اللہ تعالیٰ کی حمد اس کی کبریائی اور اس کے معبود ہونے کا اعتراف کیا (یعنی الحمدللہ، اللہ اکبر، لا الہ الا اللہ پڑھا) آپ ﷺ وہیں وقوف کیے رہے یہاں تک کہ اچھی خاصی روشنی ہوگئی پھر آپ ﷺ سورج نکلنے سے پہلے ہی وہاں روانہ ہوئے اور آپ ﷺ نے حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہما کو پیچھے بٹھالیا وہ خوبصورت بالوں والے گورے چٹے خوبصورت آدمی تھے جب نبی اکرم ﷺ وہاں سے گزر رہے تھے تو وہاں سے کچھ خواتین بھی چلتی ہوئی گزریں حضرت فضل رضی اللہ عنہ نے ان کی طرف دیکھنا شروع کیا تو نبی اکرم ﷺ نے اپنا دست مبارک دوسری طرف رکھا تو حضرت فضل رضی اللہ عنہ نے اپنا چہرہ دوسری طرف پھیر لیا اور ادھر دیکھنے لگے یہاں تک کہ نبی اکرم ﷺ وادی محسر میں تشریف لائے تو آپ ﷺ نے اپنی اونٹنی کو تھوڑی سی حرکت دی پھر آپ ﷺ درمیانی راستے پر چلتے رہے جو جمرہ کبریٰ تک لے کر جاتا ہے۔ یہاں تک کہ آپ ﷺ درخت کے پاس موجود جمرہ کے پاس آئے آپ ﷺ نے اسے سات کنکریاں ماریں آپ ﷺ ہر کنکری کے ساتھ تکبیر پڑھتے رہے یہ کنکریاں اتنی تھیں جو چٹکی میں آجاتیں۔ آپ ﷺ نے وادی کے نشیبی حصے سے کنکریاں ماریں وہاں سے آپ ﷺ قربان گاہ کی طرف واپس چلے گئے اور آپ ﷺ نے 63 اونٹ اپنے دست مبارک کے ذریعے نحر کیے باقی بچ جانے والے اونٹ آپ ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کے حوالے کیے تو انہوں نے باقی رہ جانے والے اونٹ بھی نحر کردیے۔ نبی اکرم ﷺ نے انہیں قربانی کے جانوروں میں شراکت دار بنایا پھر آپ ﷺ نے ہر قربانی کے اونٹ کے بارے میں یہ حکم دیا کہ اس میں سے تھوڑا سا گوشت لے کر ایک ہنڈیا میں پکایا جائے انہیں پکایا گیا اور ان دونوں حضرات نے ان کا گوشت کھایا اور ان کا شوربہ پیا۔ پھر نبی اکرم ﷺ بیت اللہ کی طرف روانہ ہوئے آپ ﷺ نے مکہ میں ظہر کی نماز ادا کی پھر آپ ﷺ بنو عبدالمطلب کے پاس تشریف لائے وہ آب زم زم پلا رہے تھے نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اے بنو مطلب (پانی) نکالتے رہو اگر یہ اندیشہ نہ ہوتا کہ لوگ تمہارے پانی پلانے پر غالب آجائیں گے تو میں بھی تمہارے ساتھ پانی نکالتا۔ لوگوں نے آپ ﷺ کی طرف پیالا بڑھایا تو نبی اکرم ﷺ نے پانی پیا۔

3075- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ الْعَبْدِىُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو حَدَّثَنِىْ يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ حَاطِبٍ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ خَرَجْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْحَجِّ عَلٰى اَنْوَاعٍ ثَلَاثَةٍ فَمِنَّا مَنْ اَهَلَّ بِحَجٍّ وَّعُمْرَةٍ مَّعًا وَّمِنَّا مَنْ اَهَلَّ بِحَجٍّ مُّفْرَدٍ وَّمِنَّا مَنْ اَهَلَّ بِعُمْرَةٍ مُّفْرَدَةٍ فَمَنْ كَانَ اَهَلَّ بِحَجٍّ وَّعُمْرَةٍ مَّعًا لَّمْ يَحْلِلْ مِنْ شَىْءٍ مِّمَّا حَرُمَ مِنْهُ حَتّٰى يَقْضِىَ مَنَاسِكَ الْحَجِّ وَمَنْ اَهَلَّ بِالْحَجِّ مُفْرَدًا لَّمْ يَحْلِلْ مِنْ شَىْءٍ مِّمَّا حَرُمَ مِنْهُ حَتّٰى يَقْضِىَ مَنَاسِكَ الْحَجِّ وَمَنْ اَهَلَّ بِعُمْرَةٍ مُّفْرَدَةٍ فَطَافَ بِالْبَيْتِ وَبَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ حَلَّ مَا حَرُمَ عَنْهُ حَتّٰى يَسْتَقْبِلَ حَجًّا

◆◆ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: ہم لوگ نبی اکرم ﷺ کے ساتھ حج کرنے کے لیے روانہ ہوئے، ہماری تین

3075: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

قسمیں تھیں، ہم میں سے کچھ لوگ حج اور عمرہ ایک ساتھ کرنے کا تلبیہ پڑھ رہے تھے، ہم میں سے کچھ لوگ صرف حج کا تلبیہ پڑھ رہے تھے اور ہم میں سے کچھ لوگ صرف عمرہ کا تلبیہ پڑھ رہے تھے، جو لوگ حج اور عمرے کا ایک ساتھ تلبیہ پڑھ رہے تھے ان کے لیے جو چیزیں ممنوع ہوئی تھیں وہ ان میں سے کسی کے لیے بھی حلال نہیں ہوئیں، جب تک انہوں نے حج کے تمام مناسک ادا نہیں کر لیے، جن لوگوں نے صرف حج کا تلبیہ پڑھا تھا ان کے لیے بھی ایسی کوئی چیز حلال نہیں ہوئی جو ان کے لیے حرام قرار دی گئی تھی، اس وقت تک جب تک انہوں نے تمام مناسک حج ادا نہیں کر لیے، جن لوگوں نے صرف عمرے کا احرام باندھا تھا، انہوں نے بیت اللہ کا طواف کرنے اور صفا و مروہ کے چکر لگانے کے بعد احرام کھول دیا، یعنی وہ ان چیزوں کے لیے حلال ہو گئے جو ان کے لیے حرام تھیں، یہاں تک کہ انہوں نے حج کے لیے نئے سرے سے (احرام) باندھا۔

3076- حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبَّادٍ الْمُهَلَّبِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَجَّ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَ حَجَّاتٍ حَجَّتَيْنِ قَبْلَ اَنْ يُّهَاجِرَ وَحَجَّةً بَعْدَ مَا هَاجَرَ مِنَ الْمَدِيْنَةِ وَقَرَنَ مَعَ حَجَّتِهِ عُمْرَةً وَّاجْتَمَعَ مَا جَآءَ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا جَآءَ بِهِ عَلِيٌّ مِائَةَ بَدَنَةٍ مِّنْهَا جَمَلٌ لِّاَبِي جَهْلٍ فِي اَنْفِهِ بُرَةٌ مِّنْ فِضَّةٍ فَنَحَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهِ ثَلَاثًا وَّسِتِّيْنَ وَنَحَرَ عَلِيٌّ مَّا غَبَرَ قِيْلَ لَهُ مَنْ ذَكَرَهُ قَالَ جَعْفَرٌ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَابِرٍ وَّابْنُ اَبِي لَيْلَى عَنِ الْحَكَمِ عَنْ مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ

◆◆ قاسم بن محمد نے اپنی سند کے ساتھ سفیان کا یہ قول نقل کیا ہے نبی اکرم ﷺ نے تین حج کیے تھے دو حج آپ ﷺ نے ہجرت سے پہلے کیے تھے اور ایک حج آپ ﷺ نے مدینہ منورہ ہجرت کرنے کے بعد کیا تھا آپ ﷺ نے اپنے اس حج کے ساتھ عمرے کو ملایا تھا۔ قربانی کے جو جانور نبی اکرم ﷺ لے کر آئے تھے اور جو جانور حضرت علی رضی اللہ عنہ لے کر آئے تھے اکٹھے ہو کر ایک سو اونٹ بنتے تھے جن میں سے ایک ابوجہل کا وہ مخصوص اونٹ بھی تھا جس کی ناک میں چاندی کا بنا ہوا چھلا تھا' تو نبی اکرم ﷺ نے اپنے دست مبارک کے ذریعے 63 اونٹ نحر کیے تھے باقی بچ جانے والے اونٹ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے نحر کیے تھے۔

سفیان سے پوچھا گیا یہ بات کس نے ذکر کی ہے' تو انہوں نے بتایا: یہ امام جعفر صادق رحمۃ اللہ علیہ نے اپنے والد (امام محمد باقر رحمۃ اللہ علیہ) کے حوالے سے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے نقل کی ہے جبکہ ابن ابی لیلیٰ نے حکم کے حوالے سے مقسم کے حوالے سے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل کی ہے۔

بَاب الْمُحْصَرِ

باب 85: جس شخص کو محصور کر دیا جائے (یعنی جو حج میں شریک نہ ہو سکے)

3077- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ وَّابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ حَجَّاجِ بْنِ اَبِي عُثْمَانَ حَدَّثَنِي

3076: اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 815

3077: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 1862' ورقم الحديث: 1863' اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 940' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 2860,2861

يَحْيَى بْنُ اَبِيْ كَثِيْرٍ حَدَّثَنِيْ عِكْرِمَةُ حَدَّثَنِي الْحَجَّاجُ بْنُ عَمْرٍو الْاَنْصَارِيُّ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ كُسِرَ اَوْ عَرِجَ فَقَدْ حَلَّ وَعَلَيْهِ حَجَّةٌ اُخْرٰى فَحَدَّثْتُ بِهٖ ابْنَ عَبَّاسٍ وَّاَبَا هُرَيْرَةَ فَقَالَا صَدَقَ

◆◆ حضرت حجاج بن عمرو انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:
جس شخص کی کوئی ہڈی وغیرہ ٹوٹ جائے جو شخص لنگڑا ہو جائے' تو وہ احرام کھول دے اس پر بعد میں حج کرنا لازم ہوگا۔
عکرمہ نامی راوی کہتے ہیں: میں نے یہ روایت حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو حضرت حجاج بن عمرو انصاری رضی اللہ عنہ کے حوالے سے سنائی تو ان دونوں حضرات نے فرمایا: انہوں نے سچ کہا ہے۔

3078 - حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ شَبِيْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَنْبَاَنَا مَعْمَرٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِيْ كَثِيْرٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ رَافِعٍ مَّوْلٰى اُمِّ سَلَمَةَ قَالَ سَاَلْتُ الْحَجَّاجَ بْنَ عَمْرٍو عَنْ حَبْسِ الْمُحْرِمِ فَقَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كُسِرَ اَوْ مَرِضَ اَوْ عَرِجَ فَقَدْ حَلَّ وَعَلَيْهِ الْحَجُّ مِنْ قَابِلٍ قَالَ عِكْرِمَةُ فَحَدَّثْتُ بِهٖ ابْنَ عَبَّاسٍ وَّاَبَا هُرَيْرَةَ فَقَالَا صَدَقَ قَالَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ فَوَجَدْتُهٗ فِيْ جُزْءِ هِشَامٍ صَاحِبِ الدَّسْتُوَائِيِّ فَاَتَيْتُ بِهٖ مَعْمَرًا فَقَرَاَ عَلَيَّ اَوْ قَرَاْتُ عَلَيْهِ

◆◆ عبداللہ بن رافع کہتے ہیں میں نے حضرت حجاج بن عمرو رضی اللہ عنہ سے احرام والے شخص کے بارے میں دریافت کیا: تو انہوں نے بتایا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بات ارشاد فرمائی ہے' جس کی (کوئی ہڈی وغیرہ) ٹوٹ جائے وہ بیمار ہو جائے یا وہ لنگڑا ہو جائے' تو وہ احرام کھول دے اس پر بعد میں حج کرنا لازم ہوگا۔

عکرمہ کہتے ہیں میں نے اس حوالے سے یہ روایت حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو سنائی اور ان دونوں نے فرمایا: انہوں نے سچ کہا ہے۔ مجھے (اس روایت کے راوی امام عبدالرزاق رحمۃ اللہ علیہ) کہتے ہیں کہ یہ روایت دستوائی کے شاگرد ہشام کے جزء میں بھی مل گئی میں یہ روایت لے کر معمر کے پاس آیا' تو انہوں نے یہ میرے سامنے پڑھ کر سنائی (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں) میں نے ان کے سامنے یہ پڑھ کر سنائی۔

بَاب فِدْيَةِ الْمُحْصِرِ

باب 86: محصور ہونے والے شخص کا فدیہ

3079 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيْدِ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْاَصْبَهَانِيِّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَعْقِلٍ قَالَ قَعَدْتُ اِلٰى كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ فِي الْمَسْجِدِ فَسَاَلْتُهٗ عَنْ هٰذِهِ الْاٰيَةِ (فَفِدْيَةٌ مِّنْ صِيَامٍ اَوْ صَدَقَةٍ اَوْ نُسُكٍ) قَالَ كَعْبٌ فِيَّ اُنْزِلَتْ كَانَ بِيْ اَذًى مِنْ رَاْسِيْ فَحُمِلْتُ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْقَمْلُ يَتَنَاثَرُ عَلٰى وَجْهِيْ فَقَالَ مَا كُنْتُ اُرَى الْجُهْدَ بَلَغَ بِكَ مَا اَرٰى اَتَجِدُ شَاةً

3079: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 1816' ورقم الحديث: 4517' اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 2875' ورقم الحديث: 2876' اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 2973

قُلْتُ لَا قَالَ فَنَزَلَتْ هٰذِهِ الْاٰيَةُ (فَفِدْيَةٌ مِّنْ صِيَامٍ اَوْ صَدَقَةٍ اَوْ نُسُكٍ) قَالَ فَالصَّوْمُ ثَلَاثَةُ اَيَّامٍ وَّالصَّدَقَةُ عَلٰى سِتَّةِ مَسَاكِيْنَ لِكُلِّ مِسْكِيْنٍ نِصْفُ صَاعٍ مِّنْ طَعَامٍ وَّالنُّسُكُ شَاةٌ

◆◆ عبداللہ بن معقل کہتے ہیں میں مسجد میں حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ کے پاس آ کر بیٹھا اور میں نے ان سے اس روایت کے بارے میں دریافت کیا۔

"تو اس کا فدیہ روزے رکھنا ہوگا یا صدقہ کرنا ہوگا یا قربانی ہوگی۔"

تو حضرت کعب رضی اللہ عنہ نے بتایا: یہ آیت میرے بارے میں نازل ہوئی تھی میرے سر میں تکلیف تھی مجھے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں لایا گیا اس وقت جوئیں میرے چہرے پر گر رہی تھیں' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مجھے یہ اندازہ نہیں تھا کہ تمہیں اتنی تکلیف لاحق ہوگی' جو اس وقت مجھے نظر آ رہی ہے کیا تمہارے پاس کوئی بکری ہے میں نے عرض کی: جی نہیں! راوی کہتے ہیں: تو آیت نازل ہوئی۔

"تو اس کا فدیہ روزے رکھنا ہوگا صدقہ کرنا ہوگا یا قربانی ہوگی۔"

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: روزے رکھنے ہیں' تو تین دن کے ہوں گے، صدقہ کرنا ہے' تو چھ مسکینوں کو کھانا کھلایا جائے گا جن میں سے ہر مسکین کو نصف صاع دیا جائے گا اور قربانی ایک بکری کی ہوگی۔

3080- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نَافِعٍ عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنْ مُّحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ قَالَ اَمَرَنِى النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِيْنَ اٰذَانِى الْقَمْلُ اَنْ اَحْلِقَ رَاْسِىْ وَاَصُوْمَ ثَلَاثَةَ اَيَّامٍ اَوْ اُطْعِمَ سِتَّةَ مَسَاكِيْنَ وَقَدْ عَلِمَ اَنْ لَّيْسَ عِنْدِىْ مَا اَنْسُكُ

◆◆ حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جب میری جوؤں نے مجھے تنگ کرنا شروع کر دیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے ہدایت کی کہ میں اپنا سر منڈوا دوں اور تین روزے رکھوں یا چھ مسکینوں کو کھانا کھلاؤں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم یہ بات جانتے تھے کہ میرے پاس قربانی کرنے کے لیے کچھ نہیں ہے۔

بَاب الْحِجَامَةِ لِلْمُحْرِمِ

باب 87: احرام والے شخص کا پچھنے لگوانا

3081- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ اَنْبَاَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِىْ زِيَادٍ عَنْ مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَجَمَ وَهُوَ صَائِمٌ مُحْرِمٌ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پچھنے لگوائے تھے حالانکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس وقت روزہ بھی رکھا ہوا تھا اور احرام بھی باندھا ہوا تھا۔

3082- حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ اَبُوْ بِشْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِى الضَّيْفِ عَنِ ابْنِ خُثَيْمٍ عَنْ اَبِى الزُّبَيْرِ عَنْ

3080: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

جَابِرٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَجَمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ عَنْ رَهْصَةٍ اَخَذَتْهُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پچھنے لگوائے تھے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت احرام باندھے ہوئے تھے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک تکلیف کی وجہ سے پچھنے لگوائے تھے جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو لاحق ہوئی تھی۔

بَاب مَا يَدَّهِنُ بِهِ الْمُحْرِمُ

باب 88: احرام والا شخص کون سی قسم کا تیل لگا سکتا ہے؟

3083- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ فَرْقَدٍ السَّبَخِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَدَّهِنُ رَاْسَهُ بِالزَّيْتِ وَهُوَ مُحْرِمٌ غَيْرَ الْمُقَتَّتِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے سر میں تیل لگایا ہوا تھا اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم احرام باندھے ہوئے تھے وہ تیل خوشبودار نہیں تھا۔

بَاب الْمُحْرِمِ يَمُوتُ

باب 89: احرام والے شخص کا فوت ہو جانا

3084- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ سَعِيدِ ابْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَجُلًا اَوْقَصَتْهُ رَاحِلَتُهُ وَهُوَ مُحْرِمٌ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اغْسِلُوهُ بِمَاءٍ وَسِدْرٍ وَكَفِّنُوهُ فِي ثَوْبَيْهِ وَلَا تُخَمِّرُوا وَجْهَهُ وَلَا رَاْسَهُ فَاِنَّهُ يُبْعَثُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مُلَبِّيًا

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: ایک شخص کی اونٹنی نے اسے نیچے گرا دیا (اور وہ شخص فوت ہو گیا) اس شخص نے احرام باندھا ہوا تھا' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اسے پانی اور بیری کے پتوں کے ذریعے غسل دو اور اسے انہی کپڑوں کا کفن دو اس کا چہرہ نہیں ڈھانپنا اور سر بھی نہیں ڈھانپنا اسے قیامت کے دن تلبیہ پڑھتے ہوئے زندہ کیا جائے گا۔

3084م- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَبِي بِشْرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ

3082: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3083: اخرجه البخارى فى "الصحيح" رقم الحديث: 1537' اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 962

3084: اخرجه البخارى فى "الصحيح" رقم الحديث: 1268' ورقم الحديث: 1849' اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 2883' ورقم الحديث: 2884' ورقم الحديث: 2886' ورقم الحديث: 2887' ورقم الحديث: 2888' اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 3238' ورقم الحديث: 3239' اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 951' اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 1903' ورقم الحديث: 2713' ورقم الحديث: 2858

3084م: اخرجه البخارى فى "الصحيح" رقم الحديث: 1267' ورقم الحديث: 1851' اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 2889' ورقم الحديث: 2890' اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 2712' ورقم الحديث: 2845' ورقم الحديث: 2853' ورقم الحديث: 2857

عَبَّاسٍ مِثْلَهُ اِلَّا اَنَّهُ قَالَ اَعْقَصَتْهُ رَاحِلَتُهُ وَقَالَ لَا تُقَرِّبُوهُ طِيبًا فَاِنَّهُ يُبْعَثُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مُلَبِّيًا

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کے حوالے سے منقول ہے تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں اس کی اونٹنی نے اسے گرادیا اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بھی ارشاد فرمایا تم اسے خوشبو نہ لگانا کیونکہ اسے قیامت کے دن تلبیہ پڑھتے ہوئے زندہ کیا جائے گا۔

بَاب جَزَاءِ الصَّيْدِ يُصِيبُهُ الْمُحْرِمُ

باب 90: احرام والا شخص اگر شکار کرے تو اس کی جزاء

3085- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُبَيْدِ ابْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِي عَمَّارٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ جَعَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الضَّبُعِ يُصِيبُهُ الْمُحْرِمُ كَبْشًا وَّجَعَلَهُ مِنَ الصَّيْدِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: اگر احرام والا شخص ''بجو'' کا شکار کرے تو اس کا فدیہ ایک دنبہ ہوگا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے شکار قرار دیا ہے۔

3086- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْقَطَّانُ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ مَوْهَبٍ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ ابْنُ مُعَاوِيَةَ الْفَزَارِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ الْمُعَلِّمُ عَنْ اَبِي الْمُهَزِّمِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي بَيْضِ النَّعَامِ يُصِيبُهُ الْمُحْرِمُ ثَمَنُهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے احرام والے شخص کے شتر مرغ کے انڈے کو نقصان پہنچانے کے بارے میں یہ فرمایا ہے، اسے اس کی قیمت دینا ہوگی۔

بَاب مَا يَقْتُلُ الْمُحْرِمُ

باب 91: احرام والا شخص کسے قتل کرسکتا ہے؟

3087- حَدَّثَنَا اَبُوبَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَمُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيدِ قَالُوا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَمْسٌ فَوَاسِقُ يُقْتَلْنَ فِي الْحِلِّ وَالْحَرَمِ الْحَيَّةُ وَالْغُرَابُ الْاَبْقَعُ وَالْفَارَةُ وَالْكَلْبُ الْعَقُورُ

3085: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 1801'اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 851'ورقم الحديث: 1791'اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 2836'ورقم الحديث: 4334

3086: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3087: اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 2854'اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 2829' ورقم الحديث: 2882

وَالْحِدَاةُ

سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: 5 جانور فاسق ہیں انہیں حل اور حرم (ہر جگہ) قتل کیا جائے گا۔ سانپ، کوا، چوہا، پاگل کتا اور چیل۔

3088 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَمْسٌ مِّنَ الدَّوَابِّ لَا جُنَاحَ عَلٰى مَنْ قَتَلَهُنَّ اَوْ قَالَ فِيْ قَتْلِهِنَّ وَهُوَ حَرَامٌ الْعَقْرَبُ وَالْغُرَابُ وَالْحُدَيَّاةُ وَالْفَارَةُ وَالْكَلْبُ الْعَقُوْرُ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''پانچ جانور ایسے ہیں کہ جو شخص انہیں قتل کر دے اسے کوئی گناہ نہیں ہوگا''۔

(راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں) انہیں قتل کرنے میں کوئی گناہ نہیں ہے اس وقت جب آدمی حالت احرام میں ہو (وہ جانور یہ ہیں) بچھو، کوا، چیل، چوہا، پاگل کتا۔

3089 - حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِيْ زِيَادٍ عَنِ ابْنِ اَبِيْ نُعْمٍ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ يَقْتُلُ الْمُحْرِمُ الْحَيَّةَ وَالْعَقْرَبَ وَالسَّبُعَ الْعَادِيَ وَالْكَلْبَ الْعَقُوْرَ وَالْفَارَةَ الْفُوَيْسِقَةَ فَقِيْلَ لَهُ لِمَ قِيْلَ لَهَا الْفُوَيْسِقَةُ قَالَ لِاَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَيْقَظَ لَهَا وَقَدْ اَخَذَتِ الْفَتِيْلَةَ لِتُحْرِقَ بِهَا الْبَيْتَ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''احرام والا شخص سانپ، بچھو، حملہ کرنے والے درندے، پاگل کتے، فاسق چوہے کو مار سکتا ہے۔

ان سے دریافت کیا گیا: اس کا نام چھوٹا فاسق کیوں رکھا گیا ہے؟ تو انہوں نے بتایا: اس کی وجہ یہ ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک مرتبہ اس کی وجہ سے بیدار ہونا پڑا تھا کیونکہ اس نے چراغ کی بتی پکڑ لی تھی جس کے نتیجے میں گھر میں آگ لگ سکتی تھی۔

بَاب مَا يُنْهٰى عَنْهُ الْمُحْرِمُ مِنَ الصَّيْدِ

باب 92: احرام والے شخص کو جس شکار سے منع کیا گیا ہے

3090 - حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَهِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ

3088: اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 2866

3089: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 1848 اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 838

3090: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 1825 ورقم الحدیث: 2573 ورقم الحدیث: 2596 اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 2837 ورقم الحدیث: 2838 ورقم الحدیث: 2839 اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 849 اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 2818 ورقم الحدیث: 2819

رُمْحٍ اَنْبَاَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ جَمِيعًا عَنِ ابْنِ شِهَابٍ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ اَنْبَاَنَا صَعْبُ بْنُ جَثَّامَةَ قَالَ مَرَّ بِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنَا بِالْاَبْوَاءِ اَوْ بِوَدَّانَ فَاَهْدَيْتُ لَهُ حِمَارَ وَحْشٍ فَرَدَّهُ عَلَيَّ فَلَمَّا رَاٰى فِي وَجْهِي الْكَرَاهِيَةَ قَالَ اِنَّهُ لَيْسَ بِنَا رَدٌّ عَلَيْكَ وَلٰكِنَّا حُرُمٌ

حضرت سعد بن جثامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس سے گزرے میں اس وقت ''ابواء'' یا شاید ''ودان'' کے مقام پر موجود تھا میں نے نیل گائے کا گوشت تحفے کے طور پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں پیش کیا' تو وہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے واپس کر دیا جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے چہرے پر ناپسندیدگی کے آثار دیکھے' تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ہمارے لیے یہ مناسب نہیں تھا کہ ہم اسے تمہیں واپس کرتے' لیکن ہم احرام کی حالت میں ہیں۔

3091- حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِي لَيْلٰى عَنْ اَبِيهِ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ قَالَ اُتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِلَحْمِ صَيْدٍ وَّهُوَ مُحْرِمٌ فَلَمْ يَاْكُلْهُ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں شکار کا گوشت پیش کیا گیا' آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت احرام باندھے ہوئے تھے' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے نہیں کھایا۔

بَاب الرُّخْصَةِ فِي ذٰلِكَ اِذَا لَمْ يُصَدْ لَهُ

باب 93: اس بارے میں اجازت' جبکہ وہ شکار اس آدمی کے لیے نہ کیا گیا ہو

3092- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنْ عِيسَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَعْطَاهُ حِمَارَ وَحْشٍ وَّاَمَرَهُ اَنْ يُفَرِّقَهُ فِي الرِّفَاقِ وَهُمْ مُحْرِمُونَ

حضرت طلحہ بن عبیداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں ایک نیل گائے عطاء کی اور انہیں یہ ہدایت کی کہ وہ اسے ساتھیوں میں تقسیم کر دیں حالانکہ وہ لوگ احرام باندھے ہوئے تھے۔

3093- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَنْبَاَنَا مَعْمَرٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي قَتَادَةَ عَنْ اَبِيهِ قَالَ خَرَجْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَمَنَ الْحُدَيْبِيَةِ فَاَحْرَمَ اَصْحَابُهُ وَلَمْ اُحْرِمْ فَرَاَيْتُ حِمَارًا فَحَمَلْتُ عَلَيْهِ وَاصْطَدْتُهُ فَذَكَرْتُ شَاْنَهُ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَذَكَرْتُ اَنِّي لَمْ

3091: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3092: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3093: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 1821' ورقم الحدیث: 1822' ورقم الحدیث: 4149' اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 2846' ورقم الحدیث: 2847' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 2825,2824

اَكُنْ اَحْرَمْتُ وَاَنِّيْ اِنَّمَا اصْطَدْتُهُ لَكَ فَاَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَصْحَابَهُ اَنْ يَّاْكُلُوْهُ وَلَمْ يَاْكُلْ مِنْهُ حِيْنَ اَخْبَرْتُهُ اَنِّيْ اصْطَدْتُهُ لَهُ

◆◆ عبداللہ بن ابوقتادہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: حدیبیہ کے زمانے میں' میں نبی اکرم ﷺ کے ساتھ روانہ ہوا نبی اکرم ﷺ کے اصحاب نے احرام باندھا ہوا تھا' لیکن میں نے احرام نہیں باندھا ہوا تھا میں نے ایک نیل گائے دیکھی میں نے اس پر حملہ کر کے اس کا شکار کرلیا اس کا ذکر نبی اکرم ﷺ سے کیا گیا تو میں نے یہ بات ذکر کی کہ میں نے احرام نہیں باندھا ہوا تھا اور میں نے یہ آپ ﷺ کے لیے شکار کیا ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے اپنے ساتھیوں کو یہ ہدایت کی وہ اسے کھالیں نبی اکرم ﷺ نے خود اس میں سے کچھ نہیں کھایا کیونکہ میں نے اسے آپ ﷺ کے لیے شکار کیا تھا۔

بَاب تَقْلِيْدِ الْبُدْنِ

باب 94: قربانی کے جانور کے گلے میں ہار ڈالنا

3094- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ اَنْبَاَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ وَعَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُهْدِيْ مِنَ الْمَدِيْنَةِ فَاَفْتِلُ قَلَائِدَ هَدْيِهِ ثُمَّ لَا يَجْتَنِبُ شَيْئًا مِمَّا يَجْتَنِبُ الْمُحْرِمُ

◆◆ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم ﷺ مدینہ منورہ سے قربانی کے جانور بھجوایا کرتے تھے' تو میں آپ ﷺ کی قربانی کے جانوروں کے ہار بنایا کرتی تھی (ان جانوروں کو بھجوانے کے بعد) آپ ﷺ کسی ایسی چیز سے اجتناب نہیں کرتے تھے جن سے احرام والا شخص اجتناب کرتا ہے۔

3095- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْمُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنِ الْاَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كُنْتُ اَفْتِلُ الْقَلَائِدَ لِهَدْيِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيُقَلِّدُ هَدْيَهُ ثُمَّ يَبْعَثُ بِهِ ثُمَّ يُقِيْمُ لَا يَجْتَنِبُ شَيْئًا مِمَّا يَجْتَنِبُهُ الْمُحْرِمُ

◆◆ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم ﷺ کے قربانی کے جانوروں کے لیے میں ہار تیار کیا کرتی تھی نبی اکرم ﷺ وہ ہار قربانی کے جانوروں کے گلے میں لٹکا دیتے تھے پھر آپ ﷺ انہیں بھجوا دیتے تھے پھر آپ ﷺ مقیم رہتے تھے اور ایسی کسی چیز سے اجتناب نہیں کرتے تھے جس سے احرام والا شخص اجتناب کرتا ہے۔

3094: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 1698' اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 3181' اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 1758' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 2774

3095: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 1702' اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 3189' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 2777

بَاب تَقْلِيْدِ الْغَنَمِ

باب 95: بکریوں کے گلے میں ہار ڈالنا

3096- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَعَلِىُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْمُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنِ الْاَسْوَدِ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ اَهْدٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّةً غَنَمًا اِلَى الْبَيْتِ فَقَلَّدَهَا

◆◆ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے قربانی کے جانوروں میں سے بکریاں بیت اللہ کی طرف بھجوائی تھیں ان کے گلے میں ہار ڈالا تھا۔

بَاب اِشْعَارِ الْبُدْنِ

باب 96: قربانی کے جانور کو نشان لگانا

3097- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَعَلِىُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتُوَائِىِّ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَبِىْ حَسَّانَ الْاَعْرَجِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَشْعَرَ الْهَدْىَ فِى السَّنَامِ الْاَيْمَنِ وَاَمَاطَ عَنْهُ الدَّمَ وَقَالَ عَلِىٌّ فِىْ حَدِيْثِهٖ بِذِى الْحُلَيْفَةِ وَقَلَّدَ نَعْلَيْنِ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے قربانی کے جانور کی کوہان میں دائیں طرف نشان لگایا اور اس سے خون صاف کیا۔

علی نامی راوی نے اپنی روایت میں یہ الفاظ نقل کیے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ''ذوالحلیفہ'' میں ایسا کیا اور دو جوتوں کا ہار اسے پہنایا۔

3098- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ اَفْلَحَ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَآئِشَةَ اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَلَّدَ وَاَشْعَرَ وَاَرْسَلَ بِهَا وَلَمْ يَجْتَنِبْ مَا يَجْتَنِبُ الْمُحْرِمُ

◆◆ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے (قربانی کے جانور کے گلے میں) ہار پر نشان لگوایا اور اسے بھجوادیا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی ایسی چیز سے اجتناب نہیں کیا جس سے احرام والا شخص اجتناب کرتا ہے۔

3096: اخرجه البخارى فى "الصحيح" رقم الحديث: 1701' اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 3190' اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 1755' اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 2785' ورقم الحديث: 2786' ورقم الحديث: 2787

3097: اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 3006' اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 1752' ورقم الحديث: 1753' اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 906' اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 2772' ورقم الحديث: 2773' ورقم الحديث: 2781' ورقم الحديث: 2790

3098: اخرجه البخارى فى "الصحيح" رقم الحديث: 1696' ورقم الحديث: 1699' اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث 3185' اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 1757' اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 2771' ورقم الحديث: 2782

بَاب مَنْ جَلَّلَ الْبُدْنَةَ

باب 97: قربانی کے بڑے جانور پر رکھے جانے والے کپڑے

3099 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ اَنْبَانَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيْمِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ اَبِیْ لَيْلٰى عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِیْ طَالِبٍ قَالَ اَمَرَنِیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ اَقُوْمَ عَلٰى بُدْنِهِ وَاَنْ اَقْسِمَ جِلَالَهَا وَجُلُوْدَهَا وَاَنْ لَّا اُعْطِىَ الْجَازِرَ مِنْهَا شَيْئًا وَّقَالَ نَحْنُ نُعْطِيْهِ

حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے حکم دیا کہ میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے قربانی کے جانوروں کا خیال رکھوں اوران پر ڈالے جانے والے کپڑے اوران کی کھالوں کو تقسیم کردوں اور قصائی کو ان میں سے کوئی چیز نہ دوں۔

(حضرت علی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں) پہلے ہم یہ قصائی کو دے دیا کرتے تھے۔

بَاب الْهَدْىِ مِنَ الْاِنَاثِ وَالذُّكُوْرِ

باب 98: قربانی کے مونث اور مذکر جانور

3100 - حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ وَعَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ اَبِیْ لَيْلٰى عَنِ الْحَكَمِ عَنْ مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَهْدٰى فِیْ بُدْنِهِ جَمَلًا لِاَبِیْ جَهْلٍ بُرَتُهُ مِنْ فِضَّةٍ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے قربانی کے جانور کے طور پر ابوجہل کا اونٹ روانہ کیا تھا، جس کی ناک میں چاندی کی بالی تھی۔

3101 - حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسٰى اَنْبَانَا مُوْسَى بْنُ عُبَيْدَةَ عَنْ اِيَاسِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ فِیْ بُدْنِهِ جَمَلٌ

ایاس بن سلمہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے قربانی کے جانوروں میں اونٹ بھی تھا۔

3099: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 1707'ورقم الحدیث: 1716'ورقم الحدیث: 1717'ورقم الحدیث: 1718'ورقم الحدیث: 2299'اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 3167'ورقم الحدیث: 3168'ورقم الحدیث: 3169' ورقم الحدیث: 3170'ورقم الحدیث: 3171'اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 1769'اخرجه ابن ماجه فی "السنن" رقم الحدیث: 3157

3100: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3101: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

بَاب الْهَدْيِ يُسَاقُ مِنْ دُوْنِ الْمِيقَاتِ

باب 99: میقات کے پرے سے قربانی کا جانور ساتھ لے کر جانا

3102 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَمَانٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اشْتَرٰى هَدْيَهُ مِنْ قُدَيْدٍ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی قربانی والا جانور ''قدید'' سے خریدا تھا۔

بَاب رُكُوبِ الْبُدْنِ

باب 100: قربانی کے جانور پر سوار ہونا

3103 - حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ عَنْ اَبِی الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاٰى رَجُلًا يَسُوْقُ بَدَنَةً فَقَالَ ارْكَبْهَا قَالَ اِنَّهَا بَدَنَةٌ قَالَ ارْكَبْهَا وَيْحَكَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو دیکھا جو اپنے قربانی کے جانور کو ساتھ لے کر چل رہا تھا، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''تم اس پر سوار ہو جاؤ''۔

اس نے عرض کی: یہ قربانی کا جانور ہے، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''تمہارا ستیاناس ہو' تم اس پر سوار ہو جاؤ''۔

3104 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ هِشَامٍ صَاحِبِ الدَّسْتُوَائِيِّ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُرَّ عَلَيْهِ بِبَدَنَةٍ فَقَالَ ارْكَبْهَا قَالَ اِنَّهَا بَدَنَةٌ قَالَ ارْكَبْهَا قَالَ فَرَاَيْتُهُ رَاكِبَهَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِیْ عُنُقِهَا نَعْلٌ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سے (ایک شخص) قربانی کے اونٹ کے ساتھ گزرا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم اس پر سوار ہو جاؤ اس نے عرض کی: یہ قربانی کا جانور ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم اس پر سوار ہو جاؤ۔ راوی کہتے ہیں: میں نے اس شخص کو دیکھا کہ وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ اس قربانی کے جانور کے ساتھ سوار ہوا جس کی گردن میں جوتوں (کا ہار) تھا۔

3103: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3102: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 907

3104: اخرجه البخاری فی "الصحيح" رقم الحديث: 1690

بَاب فِي الْهَدْيِ إِذَا عَطِبَ

باب 101: جب قربانی کا جانور تھک جائے (تو کیا' کیا جائے؟)

3105 - حَدَّثَنَا أَبُوبَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سِنَانِ بْنِ سَلَمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ ذُؤَيْبًا الْخُزَاعِيَّ حَدَّثَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَبْعَثُ مَعَهُ بِالْبُدْنِ ثُمَّ يَقُولُ إِذَا عَطِبَ مِنْهَا شَيْءٌ فَخَشِيتَ عَلَيْهِ مَوْتًا فَانْحَرْهَا ثُمَّ اغْمِسْ نَعْلَهَا فِي دَمِهَا ثُمَّ اضْرِبْ صَفْحَتَهَا وَلَا تَطْعَمْ مِنْهَا أَنْتَ وَلَا أَحَدٌ مِنْ أَهْلِ رُفْقَتِكَ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: حضرت ذؤیب خزاعی رضی اللہ عنہ نے یہ بات بیان کی ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے ساتھ قربانی کے جانور بھیجے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب ان میں سے کوئی تھک جائے اور تمہیں اس کے مرنے کا اندیشہ ہو تو تم اسے ذبح کر دینا پھر اس کا جوتا (یعنی وہ جوتا جو اس کے گلے میں ہار کے طور پر ڈالا گیا تھا) وہ اس کے خون میں ڈبو کر اس کے پہلو میں لگا دینا تم اور تمہارے رفقاء میں سے کوئی ایک اس میں سے (گوشت) نہ کھائے۔

3106 - حَدَّثَنَا أَبُوبَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَعَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالُوا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ نَاجِيَةَ الْخُزَاعِيِّ قَالَ عَمْرٌو فِي حَدِيثِهِ وَكَانَ صَاحِبَ بُدْنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ أَصْنَعُ بِمَا عَطِبَ مِنَ الْبُدْنِ قَالَ انْحَرْهُ وَاغْمِسْ نَعْلَهُ فِي دَمِهِ ثُمَّ اضْرِبْ صَفْحَتَهُ وَخَلِّ بَيْنَهُ وَبَيْنَ النَّاسِ فَلْيَأْكُلُوهُ

حضرت ناجیہ خزاعی رضی اللہ عنہ جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے قربانی کے جانوروں کے نگران تھے وہ بیان کرتے ہیں: میں نے عرض کی: یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! قربانی کا جو جانور تھک جائے میں اس کے ساتھ کیا کروں؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم اسے نحر کر کے اس کے (گلے میں ہار کے طور پر ڈالا ہوا) جوتا اس کے خون میں ڈبوؤ پھر وہ اس کے پہلو پر لگا دو اور پھر اسے لوگوں کے لیے چھوڑ دو وہ اسے کھالیں گے۔

بَاب أَجْرِ بُيُوتِ مَكَّةَ

باب 102: مکہ کے گھروں کا کرایہ

3107 - حَدَّثَنَا أَبُوبَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنْ عُمَرَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي حُسَيْنٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ نَضْلَةَ قَالَ تُوُفِّيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَمَا تُدْعَى

3105: اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 3205

3106: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 1762' اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 910

3107: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

رِبَاعُ مَكَّةَ اِلَّا السَّوَائِبَ مَنِ احْتَاجَ سَكَنَ وَمَنِ اسْتَغْنَى اَسْكَنَ

علقمہ بن نضلہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ کا پھر حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کا، پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا وصال ہوا، اس تمام عرصے میں مکہ کی سرزمین کو ایسے جانور کی طرح سمجھا گیا جو کسی کی ملکیت نہیں ہوتا، جس شخص کو جہاں ضرورت ہوتی تھی وہ وہاں رہائش اختیار کر لیتا تھا، جس شخص کو ضرورت نہیں ہوتی تھی وہ کسی دوسرے کو رہائش کے لیے دیدیتا تھا۔

بَاب فَضْلِ مَكَّةَ

باب 103: مکہ مکرمہ کی فضیلت

3108- حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ حَمَّادٍ الْمِصْرِيُّ اَنْبَاَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ اَخْبَرَنِي عُقَيْلٌ عَنْ مُحَمَّدِ ابْنِ مُسْلِمٍ اَنَّهُ قَالَ اِنَّ اَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ اَخْبَرَهُ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَدِيِّ ابْنِ الْحَمْرَاءِ قَالَ لَهُ رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عَلٰى نَاقَتِهٖ وَاقِفٌ بِالْحَزْوَرَةِ يَقُولُ وَاللّٰهِ اِنَّكِ لَخَيْرُ اَرْضِ اللّٰهِ وَاَحَبُّ اَرْضِ اللّٰهِ اِلَيَّ وَاللّٰهِ لَوْلَا اَنِّي اُخْرِجْتُ مِنْكِ مَا خَرَجْتُ

حضرت عبداللہ بن عدی بن حمراء رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم ﷺ کو دیکھا آپ ﷺ اپنی اونٹنی پر سوار تھے اور آپ ﷺ نے "حزورہ" میں وقوف کیا ہوا تھا آپ ﷺ یہ فرمارہے تھے (اے مکہ) اللہ کی قسم! بے شک تو اللہ کی زمین میں سب سے بہتر (علاقہ) ہے اور میرے نزدیک اللہ کی زمین میں سب سے زیادہ پسندیدہ ہے اللہ کی قسم! اگر مجھے تجھ سے نکالا نہ گیا ہوتا تو میں نہ نکلتا۔

3109- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحٰقَ حَدَّثَنَا اَبَانُ بْنُ صَالِحٍ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُسْلِمِ بْنِ يَنَّاقٍ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ عَامَ الْفَتْحِ فَقَالَ يَا اَيُّهَا النَّاسُ اِنَّ اللّٰهَ حَرَّمَ مَكَّةَ يَوْمَ خَلَقَ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضَ فَهِيَ حَرَامٌ اِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ لَا يُعْضَدُ شَجَرُهَا وَلَا يُنَفَّرُ صَيْدُهَا وَلَا يَاْخُذُ لُقَطَتَهَا اِلَّا مُنْشِدٌ فَقَالَ الْعَبَّاسُ اِلَّا الْاِذْخِرَ فَاِنَّهُ لِلْبُيُوتِ وَالْقُبُورِ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا الْاِذْخِرَ

سیدہ صفیہ بنت شیبہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: فتح مکہ کے موقع پر میں نے نبی اکرم ﷺ کو خطبہ دیتے ہوئے یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا۔

"اے لوگو! بے شک اللہ تعالیٰ نے مکہ کو اس دن قابل احترام قرار دیا تھا جس دن اس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا تھا، تو یہ قیامت کے دن تک قابل احترام رہے گا، یہاں کے درخت کو کاٹا نہیں جائے گا، یہاں کے شکار کو بھگایا نہیں جائے گا، یہاں راستے میں ملنے والی چیز کو اٹھایا نہیں جائے گا، البتہ اس کا اعلان کرنے کے لیے اٹھایا جاسکتا ہے"۔

3108: اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 3925

3109: اخرجه البخارى فى "الصحيح" رقم الحديث: 1349

تو حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے عرض کی: اذخر کی اجازت دیجئے! کیونکہ وہ ہمارے گھروں اور قبرستان میں استعمال ہوتی ہے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ''اذخر کی اجازت ہے''۔

3110- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِىُّ بْنُ مُسْهِرٍ وَّابْنُ الْفُضَيْلِ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِىْ زِيَادٍ اَنْبَاَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ سَابِطٍ عَنْ عَيَّاشِ بْنِ اَبِىْ رَبِيعَةَ الْمَخْزُوْمِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَزَالُ هٰذِهِ الْاُمَّةُ بِخَيْرٍ مَّا عَظَّمُوْا هٰذِهِ الْحُرْمَةَ حَقَّ تَعْظِيْمِهَا فَاِذَا ضَيَّعُوْا ذٰلِكَ هَلَكُوْا

◆◆ حضرت عیاش بن ابوربیعہ مخزومی روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:
''یہ امت اس وقت تک بھلائی پر گامزن رہے گی' جب تک وہ لوگ اس حرمت کا حقیقی طور پر احترام کرتے رہیں گے، جب وہ اسے ضائع کردیں گے تو وہ ہلاکت کا شکار ہو جائیں گے''۔

بَاب فَضْلِ الْمَدِيْنَةِ

باب 104: مدینہ منورہ کی فضیلت

3111- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ وَّاَبُوْ اُسَامَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ خُبَيْبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ الْاِيْمَانَ لَيَأْرِزُ اِلَى الْمَدِيْنَةِ كَمَا تَأْرِزُ الْحَيَّةُ اِلٰى جُحْرِهَا

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:
بے شک ایمان مدینہ منورہ کی طرف یوں سمٹ آئے گا' جس طرح سانپ اپنے بل کی طرف سمٹ آتا ہے۔

3112- حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا اَبِىْ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنِ اسْتَطَاعَ مِنْكُمْ اَنْ يَّمُوْتَ بِالْمَدِيْنَةِ فَلْيَفْعَلْ فَاِنِّىْ اَشْهَدُ لِمَنْ مَّاتَ بِهَا

◆◆ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:
''جس شخص کیلئے مدینہ منورہ میں مرنا ممکن ہو وہ ایسا کرلے کیونکہ جو شخص یہاں فوت ہوگا میں اس کے حق میں گواہی دوں گا''۔

3113- حَدَّثَنَا اَبُوْمَرْوَانَ مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ الْعُثْمَانِىُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ اَبِىْ حَازِمٍ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللّٰهُمَّ اِنَّ اِبْرَاهِيْمَ خَلِيْلُكَ وَنَبِيُّكَ وَاِنَّكَ حَرَّمْتَ مَكَّةَ عَلٰى لِسَانِ اِبْرَاهِيْمَ اللّٰهُمَّ وَاَنَا عَبْدُكَ وَنَبِيُّكَ وَاِنِّىْ اُحَرِّمُ مَا بَيْنَ لَابَتَيْهَا

قَالَ اَبُوْمَرْوَانَ لَابَتَيْهَا حَرَّتَىِ الْمَدِيْنَةِ

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

3111: اخرجه البخارى فى "الصحيح" رقم الحديث: 1876 اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 372

3112: اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 3917

''اے اللہ حضرت ابراہیم علیہ السلام تیرے خلیل اور تیرے نبی تھے' تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی زبانی مکہ کو قابل احترام قرار دیا تھا' میں تیرا بندہ اور تیرا نبی ہوں' میں اس (مدینہ منورہ) کے دونوں کناروں کی درمیانی جگہ کو حرم قرار دیتا ہوں''۔

ابومروان نامی راوی کہتے ہیں: دونوں کناروں کے درمیان والی جگہ سے مراد مدینہ منورہ کے دونوں اطراف میں موجود پتھریلی زمین ہے۔

3114- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ اَبِىْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَرَادَ اَهْلَ الْمَدِيْنَةِ بِسُوْءٍ اَذَابَهُ اللّٰهُ كَمَا يَذُوْبُ الْمِلْحُ فِى الْمَآءِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''جو شخص اہل مدینہ کے ساتھ برائی کا ارادہ کرے گا اللہ تعالیٰ اسے (جہنم میں) اس طرح گھول دے گا' جس طرح نمک پانی میں حل ہو جاتا ہے''۔

3115- حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحٰقَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مِكْنَفٍ قَالَ سَمِعْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُوْلُ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ اُحُدًا جَبَلٌ يُحِبُّنَا وَنُحِبُّهُ وَهُوَ عَلٰى تُرْعَةٍ مِّنْ تُرَعِ الْجَنَّةِ وَعَيْرٌ عَلٰى تُرْعَةٍ مِّنْ تُرَعِ النَّارِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''احد پہاڑ ہم سے محبت کرتا ہے اور ہم اس سے محبت کرتے ہیں، یہ جنت کے زینوں میں سے ایک زینے پر ہے اور عیر پہاڑ جہنم کے ایک زینے پر ہے''۔

بَاب مَالِ الْكَعْبَةِ

باب 105: خانہ کعبہ کا مال

3116- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا الْمُحَارِبِيُّ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ وَاصِلٍ الْاَحْدَبِ عَنْ شَقِيْقٍ قَالَ بَعَثَ رَجُلٌ مَّعِىَ بِدَرَاهِمَ هَدِيَّةً اِلَى الْبَيْتِ قَالَ فَدَخَلْتُ الْبَيْتَ وَشَيْبَةُ جَالِسٌ عَلٰى كُرْسِيٍّ فَنَاوَلْتُهُ اِيَّاهَا فَقَالَ لَهٗ اَلَكَ هٰذِهٖ قُلْتُ لَا وَلَوْ كَانَتْ لِىْ لَمْ اٰتِكَ بِهَا قَالَ اَمَا لَئِنْ قُلْتَ ذٰلِكَ لَقَدْ جَلَسَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ مَجْلِسَكَ

3114: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3115: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3116: اخرجه البخاری فی "الصحيح" رقم الحديث: 1094'ورقم الحديث: 7275'اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث:

الَّذِىْ جَلَسْتَ فِيهِ فَقَالَ لَا اَخْرُجُ حَتّٰى اَقْسِمَ مَالَ الْكَعْبَةِ بَيْنَ فُقَرَآءِ الْمُسْلِمِيْنَ قُلْتُ مَا اَنْتَ فَاعِلٌ قَالَ لَاَفْعَلَنَّ قَالَ وَلِمَ ذَاكَ قُلْتُ لِاَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ رَاٰى مَكَانَهٗ وَاَبُوْ بَكْرٍ وَّهُمَا اَحْوَجُ مِنْكَ اِلَى الْمَالِ فَلَمْ يُحَرِّكَاهُ فَقَامَ كَمَا هُوَ فَخَرَجَ

شقیق بیان کرتے ہیں: ایک شخص نے میرے ہمراہ ہدیے کے طور پر کچھ دراہم خانۂ کعبہ کی طرف بھجوائے شقیق کہتے ہیں میں جب خانۂ کعبہ میں داخل ہوا تو جناب شیبہ کرسی پر بیٹھے ہوئے تھے میں نے وہ ان کی طرف بڑھائے تو انہوں نے دریافت کیا: کیا یہ تمہارے اپنے ہیں میں نے جواب دیا: جی نہیں! اگر یہ میرے ہوتے تو میں انہیں آپ کے پاس نہ لے کر آتا تو جناب شیبہ نے کہا: خبردار تم نے یہ بات کہہ دی ہے تو میں تمہیں بتاتا ہوں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ بھی اسی جگہ بیٹھے ہوئے تھے جس جگہ تم بیٹھے ہوئے ہو انہوں نے یہ کہا تھا میں یہاں سے اس وقت تک نہیں جاؤں گا جب تک میں خانۂ کعبہ کا مال غریبوں میں تقسیم نہیں کر دیتا تو میں نے ان سے یہ کہا تھا آپ ایسا نہیں کریں گے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں ضرور ایسا کروں گا پھر انہوں نے دریافت کیا: اس کی وجہ کیا ہے (یعنی میں ایسا کیوں نہ کروں؟) تو میں نے بتایا: اس کی وجہ یہ ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس جگہ کو دیکھا ہے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے اسے دیکھا ہے اور ان دونوں کو اس مال کی آپ سے زیادہ ضرورت تھی لیکن ان دونوں حضرات نے اسے حرکت نہیں دی (جناب شیبہ کہتے ہیں) تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے اور باہر تشریف لے گئے۔

بَاب صِيَامِ شَهْرِ رَمَضَانَ بِمَكَّةَ

باب 106: مکہ مکرمہ میں رمضان کے مہینے میں روزے رکھنا

3117 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِىْ عُمَرَ الْعَدَنِىُّ حَدَّثَنَا عَبْدُالرَّحِيْمِ بْنُ زَيْدٍ الْعَمِّىُّ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَدْرَكَ رَمَضَانَ بِمَكَّةَ فَصَامَ وَقَامَ مِنْهُ مَا تَيَسَّرَ لَهٗ كَتَبَ اللّٰهُ لَهٗ مِائَةَ اَلْفِ شَهْرِ رَمَضَانَ فِيْمَا سِوَاهَا وَكَتَبَ اللّٰهُ لَهٗ بِكُلِّ يَوْمٍ عِتْقَ رَقَبَةٍ وَّكُلِّ لَيْلَةٍ عِتْقَ رَقَبَةٍ وَّكُلِّ يَوْمٍ حُمْلَانَ فَرَسٍ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَفِىْ كُلِّ يَوْمٍ حَسَنَةً وَّفِىْ كُلِّ لَيْلَةٍ حَسَنَةً

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

"جو شخص مکہ میں رمضان کو پالے اور اس میں روزے رکھے اور جو اس کے نصیب میں ہو اس میں نوافل ادا کرے تو اللہ تعالیٰ اس کے لیے دوسری کسی جگہ پر ایک لاکھ رمضانوں کی عبادت جتنا ثواب لکھ دیتا ہے اور اللہ تعالیٰ اسے روزانہ دن کے وقت ایک غلام آزاد کرنے اور روزانہ رات کے وقت ایک غلام آزاد کرنے کا ثواب عطا کرتا ہے، روزانہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں سواری کے لیے گھوڑا دینے کا اجر و ثواب عطا کرتا ہے، اس کا ہر دن بھلائی میں ہوتا ہے اور ہر رات بھلائی میں ہوتی ہے"۔

3117: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

بَاب الطَّوَافِ فِي مَطَرٍ

باب 107: بارش کے دوران طواف کرنا

3118 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عُمَرَ الْعَدَنِيُّ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ عَجْلَانَ قَالَ طُفْنَا مَعَ أَبِي عِقَالٍ فِي مَطَرٍ فَلَمَّا قَضَيْنَا طَوَافَنَا أَتَيْنَا خَلْفَ الْمَقَامِ فَقَالَ طُفْتُ مَعَ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ فِي مَطَرٍ فَلَمَّا قَضَيْنَا الطَّوَافَ أَتَيْنَا الْمَقَامَ فَصَلَّيْنَا رَكْعَتَيْنِ فَقَالَ لَنَا أَنَسٌ ائْتَنِفُوا الْعَمَلَ فَقَدْ غُفِرَ لَكُمْ هَكَذَا قَالَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَطُفْنَا مَعَهُ فِي مَطَرٍ

◄► داؤد بن عجلان بیان کرتے ہیں: ہم ابوعقال کے ساتھ بارش میں طواف کر رہے تھے، جب ہم نے طواف مکمل کیا اور ہم مقام ابراہیم کے پاس آئے' تو ابوعقال نے بتایا: میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کے ساتھ بارش میں طواف کیا تھا جب طواف مکمل کیا اور ہم مقام ابراہیم کے پاس آئے اور ہم نے دو رکعات ادا کرلیں' تو حضرت انس رضی اللہ عنہ نے ہم سے فرمایا ''اب تم نئے سرے سے عمل شروع کرو کیونکہ تمہاری مغفرت ہو چکی ہے'' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں یہی فرمایا ہے، ہم نے بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک مرتبہ بارش میں طواف کیا تھا۔

بَاب الْحَجِّ مَاشِيًا

باب 108: پیدل حج کرنا

3119 - حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ حَفْصٍ الْأُبُلِّيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَمَانٍ عَنْ حَمْزَةَ بْنِ حَبِيبٍ الزَّيَّاتِ عَنْ حُمْرَانَ بْنِ أَعْيَنَ عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ حَجَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابُهُ مُشَاةً مِنَ الْمَدِينَةِ إِلَى مَكَّةَ وَقَالَ ارْبُطُوا أَوْسَاطَكُمْ بِأُزُرِكُمْ وَمَشَى خِلْطَ الْهَرْوَلَةِ

◄► حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب نے مدینہ منورہ سے مکہ تک پیدل چل کر حج کیا تھا، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تھا:

''اپنے تہبند کمر پر باندھ لو''۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم عام رفتار سے ذرا تیز رفتار سے چلے تھے۔

3118: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3119: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

كِتَابُ الْاَضَاحِيِّ

کتاب: قربانی کے بارے میں روایات

بَاب اَضَاحِيِّ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

باب 1: نبی اکرم ﷺ کی قربانی

3120- حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ ابْنُ جَعْفَرٍ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُضَحِّي بِكَبْشَيْنِ اَمْلَحَيْنِ اَقْرَنَيْنِ وَيُسَمِّيْ وَيُكَبِّرُ وَلَقَدْ رَاَيْتُهُ يَذْبَحُ بِيَدِهٖ وَاضِعًا قَدَمَهُ عَلٰى صِفَاحِهِمَا

◆◆ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے دو سرمگیں، سینگوں والے مینڈھے قربان کیے تھے آپ ﷺ نے بسم اللہ پڑھی، تکبیر کہی میں نے آپ ﷺ کو دیکھا کہ آپ ﷺ نے دست مبارک کے ذریعے ان کو ذبح کیا آپ ﷺ نے ان کے پہلو پر اپنا پاؤں رکھا تھا۔

3121- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ عَيَّاشٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحٰقَ عَنْ يَزِيْدَ ابْنِ اَبِيْ حَبِيْبٍ عَنْ اَبِيْ عَيَّاشٍ الزُّرَقِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ ضَحّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ عِيْدٍ بِكَبْشَيْنِ فَقَالَ حِيْنَ وَجَّهَهُمَا اِنِّيْ وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِيْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ حَنِيْفًا وَّمَا اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ اِنَّ صَلَاتِيْ وَنُسُكِيْ وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِيْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَبِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ مِنْكَ وَلَكَ عَنْ مُحَمَّدٍ وَّاُمَّتِهٖ

◆◆ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے عید کے دن دو دنبے قربان کیے، جب آپ ﷺ نے ان کا رخ قبلہ کی طرف کیا' تو آپ ﷺ نے یہ پڑھا:

''میں اپنا رخ اس ذات کی طرف کرتا ہوں جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا ہے، میں باطل سے ہٹ کر حق پر چلتے ہوئے اس کی طرف رخ کر رہا ہوں، میں مشرک نہیں ہوں، بے شک میری نماز، میری قربانی، میری زندگی اور میری

3120: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 5558' اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 5061' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 4427' ورقم الحديث: 4428' ورقم الحديث: 4429

3121: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 2795

موت اللہ تعالیٰ کے لیے ہے جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے، اس کا کوئی شریک نہیں ہے، مجھے اسی بات کا حکم دیا گیا ہے، اور میں سب سے پہلا مسلمان ہوں، اے اللہ! (یہ قربانی) تیری عطا سے ہے اور محمد (ﷺ) اور اس کی امت کی طرف سے تیرے لیے ہے''۔

3122- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَنْبَاَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيْلٍ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا اَرَادَ اَنْ يُّضَحِّيَ اشْتَرٰى كَبْشَيْنِ عَظِيْمَيْنِ سَمِيْنَيْنِ اَقْرَنَيْنِ اَمْلَحَيْنِ مَوْجُوْئَيْنِ فَذَبَحَ اَحَدَهُمَا عَنْ اُمَّتِهٖ لِمَنْ شَهِدَ لِلّٰهِ بِالتَّوْحِيْدِ وَشَهِدَ لَهٗ بِالْبَلَاغِ وَذَبَحَ الْاٰخَرَ عَنْ مُّحَمَّدٍ وَّعَنْ اٰلِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

◆ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا اور حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے جب قربانی کرنے کا ارادہ کیا تو آپ ﷺ نے دو موٹے تازے دنبے خریدے جو سینگوں والے بھی تھے، ان کی آنکھیں سرمگیں تھیں اور وہ خصی تھے، آپ ﷺ نے ان دونوں میں سے ایک کو اپنی امت کی طرف سے ذبح کیا، ہر اس شخص کی طرف سے جو اللہ تعالیٰ کی وحدانیت کی گواہی دے اور نبی اکرم ﷺ کی رسالت کی گواہی دے جبکہ دوسرا جانور آپ ﷺ نے حضرت محمد ﷺ اور حضرت محمد ﷺ کے گھر والوں کی طرف سے قربان کیا۔

بَاب الْاَضَاحِيّ وَاجِبَةٌ هِيَ اَمْ لَا

باب 2: کیا قربانی کرنا واجب ہے یا واجب نہیں ہے؟

3123- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَانَ لَهٗ سَعَةٌ وَّلَمْ يُضَحِّ فَلَا يَقْرَبَنَّ مُصَلَّانَا

◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''جس شخص کو گنجائش حاصل ہو اور وہ قربانی نہ کرے تو وہ ہماری عیدگاہ کے قریب نہ آئے''۔

3124- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ عَيَّاشٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ مُّحَمَّدِ بْنِ سِيْرِيْنَ قَالَ سَاَلْتُ ابْنَ عُمَرَ عَنِ الضَّحَايَا اَوَاجِبَةٌ هِيَ قَالَ ضَحّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْمُسْلِمُوْنَ مِنْ بَعْدِهٖ وَجَرَتْ بِهِ السُّنَّةُ

◆ محمد بن سیرین بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے قربانی کے بارے میں دریافت کیا: کیا یہ واجب ہے؟ تو انہوں نے فرمایا:

3122: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3123: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3124: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

''نبی اکرم ﷺ اور آپ ﷺ کے بعد مسلمانوں نے قربانی کی ہے اور رائج طریقہ یہی ہے''۔

3124 م- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ عَيَّاشٍ حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ اَرْطَاةَ حَدَّثَنَا جَبَلَةُ بْنُ سُحَيْمٍ قَالَ سَاَلْتُ ابْنَ عُمَرَ فَذَكَرَ مِثْلَهٗ سَوَاءً

◆◆ جبلہ بن سحیم بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے سوال کیا، اس کے بعد انہوں نے حسب سابق حدیث نقل کی ہے۔

3125 - حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ قَالَ اَنْبَاَنَا اَبُوْ رَمْلَةَ عَنْ مِخْنَفِ بْنِ سُلَيْمٍ قَالَ كُنَّا وُقُوفًا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَرَفَةَ فَقَالَ يَا اَيُّهَا النَّاسُ اِنَّ عَلٰى كُلِّ اَهْلِ بَيْتٍ فِيْ كُلِّ عَامٍ اُضْحِيَّةً وَّعَتِيْرَةً اَتَدْرُوْنَ مَا الْعَتِيْرَةُ هِيَ الَّتِيْ يُسَمِّيْهَا النَّاسُ الرَّجَبِيَّةَ

◆◆ حضرت مخنف بن سلیم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم لوگ نبی اکرم ﷺ کے پاس عرفات میں ٹھہرے ہوئے تھے آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اے لوگو! بے شک ہر گھر والوں پر سال میں ایک مرتبہ قربانی اور عتیرہ لازم ہے۔
(نبی اکرم ﷺ نے فرمایا یا شاید راوی کہتے ہیں:) کیا تم لوگ جانتے ہو عتیرہ سے مراد کیا ہے؟ یہ وہی چیز ہے' جسے لوگ (رجبیہ کہتے ہیں)۔

بَاب ثَوَابِ الْاُضْحِيَّةِ

باب 3: قربانی کرنے کا ثواب

3126 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ ابْنُ نَافِعٍ حَدَّثَنِيْ اَبُو الْمُثَنّٰى عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَآئِشَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا عَمِلَ ابْنُ اٰدَمَ يَوْمَ النَّحْرِ عَمَلًا اَحَبَّ اِلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ هِرَاقَةِ دَمٍ وَّاِنَّهٗ لَيَاْتِيْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِقُرُوْنِهَا وَاَظْلَافِهَا وَاَشْعَارِهَا وَاِنَّ الدَّمَ لَيَقَعُ مِنَ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ بِمَكَانٍ قَبْلَ اَنْ يَّقَعَ عَلَى الْاَرْضِ فَطِيْبُوْا بِهَا نَفْسًا

◆◆ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: قربانی کے نزدیک اللہ تعالیٰ کے نزدیک ابن آدم کا سب سے پسندیدہ عمل خون بہانا ہے اور وہ جانور قیامت کے دن اپنے سینگوں اپنے پاؤں اور اپنے بالوں سمیت آئے گا (اس جانور کا) خون زمین پر گرنے سے پہلے ہی اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں پہنچ جاتا ہے' تو تم اس عمل کے ذریعے اپنے آپ کو پاکیزہ کرو (یا تم لوگ خوشی حاصل کرو)

3124م: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 1506

3125: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 2788' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 1518' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 4235

3126: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 1493

3127- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَلَفٍ الْعَسْقَلَانِيُّ حَدَّثَنَا اٰدَمُ بْنُ اَبِي اِيَاسٍ حَدَّثَنَا سَلَّامُ بْنُ مِسْكِيْنٍ حَدَّثَنَا عَائِذُ اللّٰهِ عَنْ اَبِي دَاوُدَ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ قَالَ قَالَ اَصْحَابُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا هٰذِهِ الْاَضَاحِيُّ قَالَ سُنَّةُ اَبِيكُمْ اِبْرَاهِيْمَ قَالُوْا فَمَا لَنَا فِيْهَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ بِكُلِّ شَعَرَةٍ حَسَنَةٌ قَالُوْا فَالصُّوْفُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ بِكُلِّ شَعَرَةٍ مِّنَ الصُّوْفِ حَسَنَةٌ

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! یہ قربانی کیا ہے، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''یہ تمہارے جدامجد حضرت ابراہیم علیہ السلام کی سنت ہے''۔

لوگوں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ہمیں اس کا کیا ثواب ملے گا؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''ہر ایک بال کے بدلے میں ایک نیکی''۔

لوگوں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! پھر اون کا کیا حکم ہوگا؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''اون کے ہر ایک بال کے عوض میں ایک نیکی ملے گی''۔

بَاب مَا يُسْتَحَبُّ مِنَ الْاَضَاحِيِّ

باب 4: کون سی قربانی کرنا مستحب ہے؟

3128- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِي سَعِيْدٍ قَالَ ضَحّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِكَبْشٍ اَقْرَنَ فَحِيْلٍ يَّاْكُلُ فِيْ سَوَادٍ وَّيَمْشِيْ فِيْ سَوَادٍ وَّيَنْظُرُ فِيْ سَوَادٍ

امام جعفر صادق رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد (امام محمد باقر رحمۃ اللہ علیہ) کے حوالے سے حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سینگ والے مینڈھے کی قربانی کی جو خصی نہیں تھا اس کا پیٹ اس کے پاؤں اور اس کی آنکھوں کے آس پاس کا حصہ سیاہ تھا۔

3129- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ اَخْبَرَنِيْ سَعِيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ حَدَّثَنَا يُوْنُسُ بْنُ مَيْسَرَةَ بْنِ حَلْبَسٍ قَالَ خَرَجْتُ مَعَ اَبِي سَعِيْدٍ الزُّرَقِيِّ صَاحِبِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلٰى شِرَاءِ الضَّحَايَا قَالَ يُوْنُسُ فَاَشَارَ اَبُوْ سَعِيْدٍ اِلٰى كَبْشٍ اَدْغَمَ لَيْسَ بِالْمُرْتَفِعِ وَلَا الْمُتَّضِعِ فِيْ جِسْمِهِ فَقَالَ لِيْ

3127: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3128: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 2796 اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 1496 اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 4402

3129: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

اشْتَرِ لِيْ هٰذَا كَأَنَّهُ شَبَّهَهُ بِكَبْشِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

◆◆ یونس بن میسرہ بیان کرتے ہیں: میں حضرت ابوسعید زرقی رضی اللہ عنہ کے ساتھ قربانی خریدنے کے لیے گیا جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابی تھے، یونس نامی راوی بیان کرتے ہیں: حضرت ابوسعید زرقی رضی اللہ عنہ نے ایک دنبے کی طرف اشارہ کیا جس میں سیاہ نشان موجود تھے، وہ زیادہ لمبا بھی نہیں تھا اور زیادہ چھوٹے قد کا بھی نہیں تھا، انہوں نے فرمایا: میرے لیے یہ خریدلو، راوی کہتے ہیں شاید انہوں نے اس دنبے کو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے قربانی کے دنبے سے مشابہہ قرار دیا تھا۔

3130- حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عُثْمَانَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا اَبُوْعَائِذٍ اَنَّهُ سَمِعَ سُلَيْمَ بْنَ عَامِرٍ يُحَدِّثُ عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَيْرُ الْكَفَنِ الْحُلَّةُ وَخَيْرُ الضَّحَايَا الْكَبْشُ الْاَقْرَنُ

◆◆ حضرت ابوامامہ باہلی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''سب سے بہترین کفن حلہ ہے اور سب سے بہترین قربانی سینگوں والا دنبہ ہے''۔

بَاب عَنْ كَمْ تُجْزِئُ الْبَدَنَةُ وَالْبَقَرَةُ

باب 5: اونٹ اور گائے کتنے لوگوں کی طرف سے کافی ہوتے ہیں؟

3131-حَدَّثَنَا هَدِيَّةُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ اَنْبَاَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوْسٰى اَنْبَاَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ وَاقِدٍ عَنْ عِلْبَاءَ بْنِ اَحْمَرَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ سَفَرٍ فَحَضَرَ الْاَضْحٰى فَاشْتَرَكْنَا فِي الْجَزُوْرِ عَنْ عَشَرَةٍ وَّالْبَقَرَةِ عَنْ سَبْعَةٍ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: ہم لوگ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سفر کر رہے تھے' اسی دوران قربانی کا موقع آگیا تو ہم ایک اونٹ میں 10 آدمی اور ایک گائے میں سات آدمی شراکت دار بنے۔

3132- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَالِكِ بْنِ اَنَسٍ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ نَحَرْنَا بِالْحُدَيْبِيَةِ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَدَنَةَ عَنْ سَبْعَةٍ وَّالْبَقَرَةَ عَنْ سَبْعَةٍ

◆◆ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حدیبیہ کے موقع پر ہم نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ قربانی کی تو ایک اونٹ سات آدمیوں کی طرف سے اور ایک گائے 7 آدمیوں کی طرف سے (قربان کی)

3130: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 1517

3131: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 905' ورقم الحديث: 1501' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 4404

3132: اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 3172' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 2809' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 904' ورقم الحديث: 1002

3133- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِيْ كَثِيْرٍ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ ذَبَحَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَمَّنِ اعْتَمَرَ مِنْ نِسَائِهِ فِيْ حَجَّةِ الْوَدَاعِ بَقَرَةً بَيْنَهُنَّ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حجۃ الوداع کے موقع پر اپنی عمرہ کرنے والی ازواج کی طرف سے ایک گائے قربان کی تھی۔

3134- حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُوْنٍ عَنْ اَبِيْ حَاضِرٍ الْاَزْدِيِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَلَّتِ الْاِبِلُ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَمَرَهُمْ اَنْ يَّنْحَرُوا الْبَقَرَ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس میں اونٹ کم ہو گئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو یہ ہدایت کی کہ وہ گائے قربان کریں۔

3135- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ الْمِصْرِيُّ اَبُوْطَاهِرٍ اَنْبَاَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَنْبَاَنَا يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحَرَ عَنْ اٰلِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ حَجَّةِ الْوَدَاعِ بَقَرَةً وَّاحِدَةً

سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے گھر والوں کی طرف سے حجۃ الوداع کے موقع پر ایک گائے قربانی کی تھی۔

بَاب كَمْ تُجْزِئُ مِنَ الْغَنَمِ عَنِ الْبَدَنَةِ

باب 6: کتنی بکریاں اونٹ کی جگہ کافی ہوتی ہیں؟

3136- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ الْبُرْسَانِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ قَالَ عَطَاءٌ الْخُرَاسَانِيُّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَتَاهُ رَجُلٌ فَقَالَ اِنَّ عَلَيَّ بَدَنَةً وَّاَنَا مُوْسِرٌ بِهَا وَلَا اَجِدُهَا فَاَشْتَرِيَهَا فَاَمَرَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَّبْتَاعَ سَبْعَ شِيَاهٍ فَيَذْبَحَهُنَّ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: ایک شخص آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا، اس نے عرض کی: مجھ

3133: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 3200' ورقم الحديث: 2500' ورقم الحديث: 5555' اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 5057' اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 1500' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 4391

3134: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3135: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 1750

3136: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

پر ایک اونٹ کی قربانی لازم ہے، میں صاحب حیثیت بھی ہوں لیکن مجھے کوئی اونٹ نہیں مل رہا جسے میں خرید لوں، تو نبی اکرم ﷺ نے اسے یہ ہدایت کی کہ وہ سات بکریاں خرید کر انہیں ذبح کر لے۔

3137- حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا الْمُحَارِبِيُّ وَعَبْدُ الرَّحِيْمِ عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ عَنْ سَعِيْدِ ابْنِ مَسْرُوْقٍ و حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ مَسْرُوْقٍ عَنْ عَبَايَةَ بْنِ رِفَاعَةَ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيْجٍ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ بِذِى الْحُلَيْفَةِ مِنْ تِهَامَةَ فَاَصَبْنَا اِبِلًا وَّغَنَمًا فَعَجِلَ الْقَوْمُ فَاَغْلَيْنَا الْقُدُوْرَ قَبْلَ اَنْ تُقْسَمَ فَاَتَانَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَمَرَ بِهَا فَاُكْفِئَتْ ثُمَّ عَدَلَ الْجَزُوْرَ بِعَشَرَةٍ مِّنَ الْغَنَمِ

◆◆ حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم لوگ نبی اکرم ﷺ کے ساتھ تھے ہم لوگ تہامہ کے ذوالحلیفہ میں تھے وہاں ہمیں کچھ اونٹ اور بکریاں ملیں، تو کچھ لوگوں نے جلد بازی کرتے ہوئے انہیں تقسیم ہونے سے پہلے ہی (انہیں ذبح کر کے) ان کی ہنڈیا چڑھا دی۔ نبی اکرم ﷺ ہمارے پاس تشریف لائے آپ ﷺ کے حکم کے تحت ان ہنڈیاؤں کو الٹ دیا گیا۔ نبی اکرم ﷺ نے ایک اونٹ کو دس بکریوں کے برابر قرار دیا۔

بَاب مَا تُجْزِئُ مِنَ الْاَضَاحِيِّ

باب 7: کون سی چیز قربانی کے لیے کافی ہوتی ہے؟

3138- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ اَنْبَاَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِىْ حَبِيْبٍ عَنْ اَبِى الْخَيْرِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ الْجُهَنِيِّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَعْطَاهُ غَنَمًا فَقَسَمَهَا عَلٰى اَصْحَابِهِ ضَحَايَا فَبَقِيَ عَتُوْدٌ فَذَكَرَهُ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ ضَحِّ بِهِ اَنْتَ

◆◆ حضرت عقبہ بن عامر جہنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے اُمیں کچھ بکریاں دیں جنہیں انہوں نے نبی اکرم ﷺ کے اصحاب میں قربانی کے جانوروں کے طور پر تقسیم کر دیا صرف ایک بکرا' کا بچہ باقی رہ گیا تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اسے تم قربان کرلو۔

3139- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا اَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ حَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ ابْنُ اَبِىْ يَحْيٰى

3137: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 2488 'ورقم الحدیث: 2507 'ورقم الحدیث: 3075 'ورقم الحدیث: 5498 'ورقم الحدیث: 5503 'ورقم الحدیث: 5506 'ورقم الحدیث: 5509 'ورقم الحدیث: 5543 'ورقم الحدیث: 5544 ' اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 5065 'ورقم الحدیث: 5066 'ورقم الحدیث: 5067 'ورقم الحدیث: 5068 'اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 2821 'اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 1491 'ورقم الحدیث: 1492 ' ورقم الحدیث: 1600 'اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 4308 'ورقم الحدیث: 4344 'ورقم الحدیث: 4415 'ورقم الحدیث: 4422 'ورقم الحدیث: 4423 'اخرجه ابن ماجه فی "السنن" رقم الحدیث: 3178 'ورقم الحدیث: 3183

مَوْلَى الْاَسْلَمِيِّيْنَ عَنْ اُمِّهٖ قَالَتْ حَدَّثَتْنِيْ اُمُّ بِلَالٍ بِنْتُ هِلَالٍ عَنْ اَبِيْهَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَجُوْزُ الْجَذَعُ مِنَ الضَّاْنِ اُضْحِيَّةً

سیدہ اُمّ ہلال بنت ہلال ڈٹا اپنے والد کے حوالے سے نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتی ہیں۔

''بھیڑ کا چھ ماہ کا بچہ قربانی میں ذبح کیا جاسکتا ہے''۔

3140- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَنْبَاَنَا الثَّوْرِيُّ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ كُنَّا مَعَ رَجُلٍ مِّنْ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَالُ لَهٗ مُجَاشِعٌ مِّنْ بَنِيْ سُلَيْمٍ فَعَزَّتِ الْغَنَمُ فَاَمَرَ مُنَادِيًا فَنَادٰى اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُوْلُ اِنَّ الْجَذَعَ يُوْفِيْ مِمَّا تُوْفِيْ مِنْهُ الثَّنِيَّةُ

عاصم بن کلیب اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: ہم ایک صحابی رسول کے ساتھ تھے جن کا نام حضرت مجاشع رضی اللہ عنہ تھا، ان کا تعلق بنوسلیم سے تھا، اس زمانے میں بھیڑ، بکریاں کم ہو چکی تھیں، تو انہوں نے ایک شخص کو یہ حکم دیا کہ وہ یہ اعلان کرے کہ نبی اکرم ﷺ نے یہ بات ارشاد فرمائی ہے:

''چھ ماہ کا بھیڑ کا بچہ بھی وہی ضرورت پوری کر دیتا ہے، جو وہ جانور کرتا ہے، جس کے دودھ کے دو دانت گر چکے ہوں''۔

3141- حَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ اَنْبَاَنَا زُهَيْرٌ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَذْبَحُوْا اِلَّا مُسِنَّةً اِلَّا اَنْ يَّعْسُرَ عَلَيْكُمْ فَتَذْبَحُوْا جَذَعَةً مِّنَ الضَّاْنِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

''تم صرف وہ جانور قربان کرو جس کے دودھ کے دو دانت گر چکے ہوں، البتہ اگر چہ تمہارے لیے مشکل ہو، تو پھر بھیڑ کا چھ ماہ کا بچہ ذبح کر دو''۔

بَاب مَا يُكْرَهُ اَنْ يُّضَحّٰى بِهٖ

باب 8: کون سے جانور کی قربانی کرنا مکروہ ہے؟

3142- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ عَنْ شُرَيْحِ بْنِ النُّعْمَانِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يُّضَحّٰى بِمُقَابَلَةٍ اَوْ مُدَابَرَةٍ اَوْ شَرْقَاءَ اَوْ خَرْقَاءَ اَوْ جَدْعَاءَ

3139: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3140: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 2799

3141: اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 5055' اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 2797' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 4390

3142: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 2804' اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 1498' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 4384' ورقم الحديث: 4385

حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بات سے منع کیا ہے کہ ایسا جانور قربان کیا جائے جس کا کان آگے کی طرف سے یا پیچھے کی طرف سے یا درمیان میں نصف نصف کر کے کاٹ دیا گیا ہو اور اس کے کان میں گول سوراخ کر دیا گیا ہو' یا جس کی ناک کٹی ہوئی ہو۔

3143- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ حُجَيَّةَ بْنِ عَدِيٍّ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ اَمَرَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ نَسْتَشْرِفَ الْعَيْنَ وَالْاُذُنَ

حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں یہ ہدایت کی تھی (کہ ہم قربانی کے جانور کے) آنکھوں اور کان کا اچھی طرح جائزہ لیں۔

3144- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَّعَبْدُ الرَّحْمٰنِ وَاَبُوْ دَاوُدَ وَابْنُ اَبِیْ عَدِيٍّ وَاَبُو الْوَلِيْدِ قَالُوْا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ سَمِعْتُ سُلَيْمَانَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ سَمِعْتُ عُبَيْدَ بْنَ فَيْرُوْزَ قَالَ قُلْتُ لِلْبَرَآءِ بْنِ عَازِبٍ حَدِّثْنِیْ بِمَا كَرِهَ اَوْ نَهٰى عَنْهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْاَضَاحِيِّ فَقَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هٰكَذَا بِيَدِهٖ وَيَدِیْ اَقْصَرُ مِنْ يَّدِهٖ اَرْبَعٌ لَّا تُجْزِئُ فِی الْاَضَاحِیِّ الْعَوْرَاءُ الْبَيِّنُ عَوَرُهَا وَالْمَرِيْضَةُ الْبَيِّنُ مَرَضُهَا وَالْعَرْجَاءُ الْبَيِّنُ ظَلْعُهَا وَالْكَسِيْرَةُ الَّتِیْ لَا تُنْقِیْ قَالَ فَاِنِّیْ اَكْرَهُ اَنْ يَّكُوْنَ نَقْصٌ فِی الْاُذُنِ قَالَ فَمَا كَرِهْتَ مِنْهُ فَدَعْهُ وَلَا تُحَرِّمْهُ عَلٰى اَحَدٍ

عبید بن فیروز بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے کہا آپ مجھے اس چیز کے بارے میں بتائیے جسے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پسند کیا ہو' یا جس سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا ہو' جس کا تعلق قربانی سے ہو' تو انہوں نے بتایا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے دست مبارک کے ذریعے اس طرح ارشاد فرمایا: حالانکہ میرا ہاتھ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے دست مبارک سے چھوٹا ہے (نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:) چار طرح کے جانوروں کی قربانی جائز نہیں ہے ایسا کانا جانور جس کا کانا ہونا واضح ہو، ایسا بیمار جانور جس کی بیماری واضح ہو، ایسا لنگڑا جانور جس کا لنگڑا پن واضح ہو اور ایسا جانور جس کی ہڈی ٹوٹی ہوئی ہو کہ اس میں مغز ہی نہ ہو۔

راوی نے کہا: میں تو اسے بھی مکروہ سمجھتا ہوں کہ ایسے جانور کے کان میں نقص ہو' تو حضرت براء بن عازب نے فرمایا: تم جسے پسند نہیں کرتے ہو' تم اسے چھوڑ دو' لیکن کسی دوسرے کے لیے اسے حرام قرار نہ دو۔

3145- حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا سَعِيْدٌ عَنْ قَتَادَةَ اَنَّهٗ ذَكَرَ اَنَّهٗ سَمِعَ جُرَیَّ بْنَ كُلَيْبٍ يُّحَدِّثُ اَنَّهٗ سَمِعَ عَلِيًّا يُّحَدِّثُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى اَنْ يُّضَحّٰى بِاَعْضَبِ

3143: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 1503' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 4388

3144: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 2802' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 1497' ورقم الحديث: 4382' ورقم الحديث: 4383

3145: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 2805' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 1504' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 4389

الْقَرْنِ وَالْاُذُنِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بات سے منع کیا ہے کہ ٹوٹے ہوئے سینگ اور کان کٹے ہوئے جانور کی قربانی کی جائے۔

بَاب مَنِ اشْتَرٰی اُضْحِيَّةً صَحِيحَةً فَاَصَابَهَا عِنْدَهُ شَیْءٌ

باب 9: جو شخص قربانی کا صحیح جانور خریدے اور پھر اس شخص کے پاس اس جانور کو کوئی عیب لاحق ہو جائے

3146- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ اَبُوْبَكْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنِ الثَّوْرِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ يَزِيْدَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ قَرَظَةَ الْاَنْصَارِيِّ عَنْ اَبِیْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ ابْتَعْنَا كَبْشًا نُضَحِّی بِهٖ فَاَصَابَ الذِّئْبُ مِنْ اَلْيَتِهٖ اَوْ اُذُنِهٖ فَسَاَلْنَا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَمَرَنَا اَنْ نُضَحِّيَ بِهٖ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم نے قربانی کے لیے ایک دنبہ خریدا تو بھیڑیے نے اس کی پیٹھ کے قریب والے حصے کو (راوی کو شک ہے یا شاید) کان کو نقصان پہنچایا، ہم نے اس بارے میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا' تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں اس جانور کی قربانی کرنے کی ہدایت کی۔

بَاب مَنْ ضَحّٰی بِشَاةٍ عَنْ اَهْلِهٖ

باب 10: جو شخص اپنے گھر والوں کی طرف سے ایک بکری قربان کرے

3147- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِیْ فُدَيْكٍ حَدَّثَنِی الضَّحَّاكُ بْنُ عُثْمَانَ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ صَيَّادٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ قَالَ سَاَلْتُ اَبَا اَيُّوْبَ الْاَنْصَارِيَّ كَيْفَ كَانَتِ الضَّحَايَا فِيْكُمْ عَلٰی عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ الرَّجُلُ فِیْ عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُضَحِّی بِالشَّاةِ عَنْهُ وَعَنْ اَهْلِ بَيْتِهٖ فَيَاْكُلُوْنَ وَيُطْعِمُوْنَ ثُمَّ تَبَاهَى النَّاسُ فَصَارَ كَمَا تَرٰی

عطاء بن یسار بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس میں آپ لوگوں میں قربانی کے جانور کیسے ہوتے تھے؟ انہوں نے بتایا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس میں ایک شخص اپنی طرف سے اور اپنے گھر والوں کی طرف سے ایک بکری قربانی کر دیتا تھا' تو وہ لوگ اسے کھا لیتے تھے اور دوسروں کو بھی کھانے کے لیے دیتے تھے اس کے بعد لوگوں نے ایک دوسرے کے سامنے فخر کا اظہار کرنا شروع کیا' تو صورتحال کچھ اور ہو گئی جو تم دیکھتے ہو۔

3146: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3147: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 1505

3148- حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ اَنْبَاَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ وَمُحَمَّدُ بْنُ يُوْسُفَ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ جَمِيْعًا عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ عَنْ بَيَانٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ اَبِيْ سَرِيْحَةَ قَالَ حَمَلَنِيْ اَهْلِيْ عَلَى الْجَفَاءِ بَعْدَ مَا عَلِمْتُ مِنَ السُّنَّةِ كَانَ اَهْلُ الْبَيْتِ يُضَحُّوْنَ بِالشَّاةِ وَالشَّاتَيْنِ وَالْاٰنَ يُبَخِّلُنَا جِيْرَانُنَا

حضرت ابوسریحہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میرے گھر والوں نے مجھے زیادتی کرنے پر مجبور کر دیا ہے حالانکہ میں اس بارے میں سنت سے واقف ہوں، پہلے ایک گھر کے لوگ ایک یا دو بکریاں ذبح کیا کرتے تھے اور اب ہمارے پڑوسی اس بات پر ہمیں کنجوس قرار دیتے ہیں۔

بَاب مَنْ اَرَادَ اَنْ يُّضَحِّيَ فَلَا يَاْخُذُ فِي الْعَشْرِ مِنْ شَعْرِهٖ وَاَظْفَارِهٖ

باب 11: جو شخص قربانی دینے کا ارادہ کرلے تو وہ (ذوالحج کے) ابتدائی دس دنوں میں اپنے بال نہ کٹوائے اور ناخن نہ تراشے

3149- حَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَمَّالُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا دَخَلَ الْعَشْرُ وَاَرَادَ اَحَدُكُمْ اَنْ يُّضَحِّيَ فَلَا يَمَسَّ مِنْ شَعْرِهٖ وَلَا بَشَرِهٖ شَيْئًا

سیدہ اُم سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جب (ذوالحجہ کا پہلا) عشرہ آجائے اور کسی شخص نے قربانی کرنے کا ارادہ کیا ہو تو وہ اپنے بال نہ کٹوائے اور اپنی جلد سے کوئی چیز نہ ہٹائے (یعنی ناخن وغیرہ نہ تراشے)

3150- حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ بَكْرٍ الضَّبِّيُّ اَبُوْ عَمْرٍو حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ الْبُرْسَانِيُّ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيْدِ بْنِ يَزِيْدَ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ حَدَّثَنَا اَبُوْ قُتَيْبَةَ وَيَحْيَى بْنُ كَثِيْرٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَالِكِ بْنِ اَنَسٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ رَاٰى مِنْكُمْ هِلَالَ ذِي الْحِجَّةِ فَاَرَادَ اَنْ يُّضَحِّيَ فَلَا يَقْرَبَنَّ لَهٗ شَعَرًا وَّلَا ظُفْرًا

سیدہ اُم سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بات ارشاد فرمائی جو شخص ذوالحجہ کا چاند دیکھ لے اور اس کا قربانی کرنے کا ارادہ ہو تو وہ بال یا ناخن نہ تراشے۔

3148: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3149: اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 5089' ورقم الحدیث: 5090' ورقم الحدیث: 5091' ورقم الحدیث: 5093' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 2791' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 1523' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 4373' ورقم الحدیث: 4374' ورقم الحدیث: 4375' ورقم الحدیث: 4376

بَابُ النَّهْيِ عَنْ ذَبْحِ الْاُضْحِيَّةِ قَبْلَ الصَّلٰوةِ

باب 12: نمازِ عید پڑھنے سے پہلے قربانی کا جانور ذبح کرنے کی ممانعت

3151- حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيْرِيْنَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ رَجُلًا ذَبَحَ يَوْمَ النَّحْرِ يَعْنِیْ قَبْلَ الصَّلٰوةِ فَاَمَرَهُ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يُّعِيْدَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک صاحب نے قربانی کے دن جانور ذبح کر لیا (راوی کہتے ہیں:) یعنی انہوں نے نمازِ عید سے پہلے ایسا کر لیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں یہ ہدایت کی کہ وہ دوبارہ قربانی کریں۔

3152- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الْاَسْوَدِ ابْنِ قَيْسٍ عَنْ جُنْدُبٍ الْبَجَلِیِّ اَنَّهٗ سَمِعَهٗ يَقُوْلُ شَهِدْتُ الْاَضْحٰى مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَبَحَ اُنَاسٌ قَبْلَ الصَّلٰوةِ فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ ذَبَحَ مِنْكُمْ قَبْلَ الصَّلٰوةِ فَلْيُعِدْ اُضْحِيَّتَهٗ وَمَنْ لَّا فَلْيَذْبَحْ عَلٰى اسْمِ اللّٰهِ

حضرت جندب بجلی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں عید الاضحیٰ کے موقع پر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ موجود تھا کچھ لوگوں نے نمازِ عید سے پہلے قربانی کر لی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم میں سے جس شخص نے نماز سے پہلے جانور ذبح کر لیا تھا وہ اپنی قربانی دوبارہ کرے اور جس نے (نماز سے پہلے) ذبح نہیں کیا تھا وہ اللہ کا نام لے کر ذبح کرے۔

3153- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ خَالِدٍ الْاَحْمَرُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ عَبَّادِ بْنِ تَمِيْمٍ عَنْ عُوَيْمِرِ بْنِ اَشْقَرَ اَنَّهٗ ذَبَحَ قَبْلَ الصَّلٰوةِ فَذَكَرَهٗ لِلنَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَعِدْ اُضْحِيَّتَكَ

حضرت عویمر بن اشقر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: انہوں نے نمازِ عید سے پہلے جانور ذبح کر لیا، انہوں نے اس بات کا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے تذکرہ کیا' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''تم اپنی قربانی دوبارہ کرو''۔

3154- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰى عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ اَبِیْ قِلَابَةَ عَنْ اَبِیْ زَيْدٍ قَالَ

3151: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 954' ورقم الحدیث: 984' ورقم الحدیث: 5546' ورقم الحدیث: 5554' ورقم الحدیث: 5561' اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 5052' ورقم الحدیث: 5554' ورقم الحدیث: 5553' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 1587' ورقم الحدیث: 4400' ورقم الحدیث: 4408

3152: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 985' ورقم الحدیث: 5500' ورقم الحدیث: 5562' ورقم الحدیث: 6674' ورقم الحدیث: 7400' اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 5037' ورقم الحدیث: 5038' ورقم الحدیث: 5039' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 4380' ورقم الحدیث: 4410

3153: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3154: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

اَبُوْبَكْرٍ وَّقَالَ غَيْرُ عَبْدِ الْاَعْلٰى عَنْ عَمْرِو بْنِ بُجْدَانَ عَنْ اَبِىْ زَيْدٍ ح وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى اَبُوْمُوْسٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا اَبِىْ عَنْ خَالِدِ الْحَذَّاءِ عَنْ اَبِىْ قِلَابَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ بُجْدَانَ عَنْ اَبِىْ زَيْدِ الْاَنْصَارِيِّ قَالَ مَرَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِدَارٍ مِّنْ دُوْرِ الْاَنْصَارِ فَوَجَدَ رِيْحَ قُتَارٍ فَقَالَ مَنْ هٰذَا الَّذِىْ ذَبَحَ فَخَرَجَ اِلَيْهِ رَجُلٌ مِّنَّا فَقَالَ اَنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ذَبَحْتُ قَبْلَ اَنْ اُصَلِّىَ لِاُطْعِمَ اَهْلِىْ وَجِيْرَانِىْ فَاَمَرَهُ اَنْ يُّعِيْدَ فَقَالَ لَا وَاللّٰهِ الَّذِىْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ مَا عِنْدِىْ اِلَّا جَذَعٌ اَوْ حَمَلٌ مِّنَ الضَّاْنِ قَالَ اذْبَحْهَا وَلَنْ تُجْزِئَ جَذَعَةٌ عَنْ اَحَدٍ بَعْدَكَ

حضرت ابوزید انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم انصار کے محلے میں ایک گھر کے پاس سے گزرے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو گوشت بھوننے کی خوشبو محسوس ہوئی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا: یہ ذبح کس نے کیا ہے؟ تو ہم میں سے ایک شخص نکل کرآپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا، اس نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ''میں نے'' میں نے نماز ادا کرنے سے پہلے یہ جانور ذبح کرلیا ہے' تاکہ میں اپنے گھر والوں اور اپنے پڑوسیوں کو کھانا فراہم کردوں۔

(راوی کہتے ہیں) تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے دوبارہ قربانی کرنے کا حکم دیا، تو اس شخص نے عرض کی: اس ذات کی قسم! جس کے علاوہ اور کوئی معبود نہیں ہے اب میرے پاس صرف بھیڑ کا ایک بچہ ہے، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''تم اسے ہی ذبح کردو لیکن تمہارے بعد کسی اور کے لیے بھیڑ کا بچہ ذبح کرنا جائز نہیں ہوگا''۔

بَاب مَنْ ذَبَحَ اُضْحِيَّتَهٗ بِيَدِهٖ

باب 13: جو شخص اپنے ہاتھ کے ذریعے اپنے قربانی کے جانور کو ذبح کرے

3155- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ لَقَدْ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَذْبَحُ اُضْحِيَّتَهٗ بِيَدِهٖ وَاضِعًا قَدَمَهٗ عَلٰى صِفَاحِهَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے قربانی کے جانوروں کو اپنے دست مبارک کے ذریعے ذبح کیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا پاؤں ان کے پہلو پر رکھا تھا۔

3156- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ سَعْدِ بْنِ عَمَّارِ بْنِ سَعْدٍ مُؤَذِّنِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَنِىْ اَبِىْ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَبَحَ اُضْحِيَّتَهٗ عِنْدَ طَرَفِ الزُّقَاقِ طَرِيْقِ بَنِىْ زُرَيْقٍ بِيَدِهٖ بِشَفْرَةٍ

عبدالرحمٰن بن سعد اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا (جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے مؤذن تھے) کے حوالے سے نقل کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بنوزریق کے راستے میں' گلیوں کے ایک طرف اپنے دست مبارک میں چھری پکڑ کر خود قربانی کی تھی۔

3156: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

بَاب جُلُوْدِ الْاَضَاحِيّ

باب 14: قربانی کے جانور کی کھالوں کا حکم

3157 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ الْبُرْسَانِيُّ اَنْبَاَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِي الْحَسَنُ بْنُ مُسْلِمٍ اَنَّ مُجَاهِدًا اَخْبَرَهُ اَنَّ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ اَبِي لَيْلٰى اَخْبَرَهُ اَنَّ عَلِيَّ بْنَ اَبِي طَالِبٍ اَخْبَرَهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَهُ اَنْ يَّقْسِمَ بُدْنَهُ كُلَّهَا لُحُوْمَهَا وَجُلُوْدَهَا وَجِلَالَهَا لِلْمَسَاكِيْنِ

حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں یہ ہدایت کی کہ وہ قربانی کے اونٹ کو مکمل طور پر یعنی اس کا گوشت، اس کی کھال، اس کے اوپر دیا جانے والا کپڑا غریبوں میں تقسیم کر دیں۔

بَاب الْاَكْلِ مِنْ لُحُوْمِ الْاَضَاحِيّ

باب 15: قربانی کے جانوروں کا گوشت کھانا

3158 - حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَ مِنْ كُلِّ جَزُوْرٍ بِبَضْعَةٍ فَجُعِلَتْ فِيْ قِدْرٍ فَاَكَلُوْا مِنَ اللَّحْمِ وَحَسَوْا مِنَ الْمَرَقِ

امام جعفر صادق اپنے والد (امام محمد باقر) کے حوالے سے حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے قربانی کے اونٹوں کے گوشت کو ٹکڑے ٹکڑے کرنے کا حکم دیا، پھر انہیں ہنڈیا میں ڈال کر پکایا گیا تو لوگوں نے اس کا گوشت کھایا اور اس کا شوربہ پی لیا۔

بَاب ادِّخَارِ لُحُوْمِ الضَّحَايَا

باب 16: قربانی کا گوشت ذخیرہ کرنا

3159 - حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَابِسٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ اِنَّمَا نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ لُحُوْمِ الْاَضَاحِيّ لِجَهْدِ النَّاسِ ثُمَّ رَخَّصَ فِيْهَا

سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کے فقر و فاقہ کی وجہ سے قربانی کا گوشت (ذخیرہ

3158: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3159: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 5423'ورقم الحدیث: 5438'اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 6687'اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 7372'اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 1511'ورقم الحدیث: 4444'اخرجه ابن ماجه فی "السنن" رقم الحدیث: 4445'ورقم الحدیث: 3313

کرنے) سے منع کیا تھا پھر آپ ﷺ نے اس کی اجازت دے دی۔

3160- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰى بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى عَنْ خَالِدِ الْحَذَّاءِ عَنْ اَبِى الْمَلِيحِ عَنْ نُبَيْشَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُنْتُ نَهَيْتُكُمْ عَنْ لُحُوْمِ الْاَضَاحِيِّ فَوْقَ ثَلَاثَةِ اَيَّامٍ فَكُلُوْا وَادَّخِرُوْا

حضرت نبیشہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: میں نے تمہیں قربانی کا گوشت تین دن سے زیادہ استعمال کرنے سے منع کیا تھا' لیکن اب تم اسے کھاؤ پیو اور اسے ذخیرہ بھی کرو۔

بَاب الذَّبْحِ بِالْمُصَلّٰى

باب 17: عیدگاہ میں جانور ذبح کرنا

3161- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرٍ الْحَنَفِيُّ حَدَّثَنَا اُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ كَانَ يَذْبَحُ بِالْمُصَلّٰى

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما یہ بات نقل کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ عیدگاہ میں جانور ذبح کرتے تھے۔

3160: اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 2813' اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 4241

3161: اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 2811

كِتَابُ الذَّبَائِحِ

کتاب: ذبح کرنے کے بارے میں روایات

بَاب الْعَقِيقَةِ

باب 1: عقیقہ کا حکم

3162- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَهِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِىْ يَزِيْدَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ سِبَاعِ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ اُمِّ كُرْزٍ قَالَتْ سَمِعْتُ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ عَنِ الْغُلَامِ شَاتَانِ مُتَكَافِئَتَانِ وَعَنِ الْجَارِيَةِ شَاةٌ

◆◆ سیّدہ اُمّ کرز رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے (عقیقہ کرتے ہوئے) لڑکے کی طرف سے دو برابر کی بکریاں اور لڑکی کی طرف سے ایک بکری قربانی کی جائے گی۔

3163- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ ابْنُ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ عَنْ يُوْسُفَ بْنِ مَاهَكَ عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ اَمَرَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ نَعُقَّ عَنِ الْغُلَامِ شَاتَيْنِ وَعَنِ الْجَارِيَةِ شَاةً

◆◆ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں یہ ہدایت کی تھی کہ ہم لڑکے کی طرف سے دو بکریاں اور لڑکی کی طرف سے ایک بکری (قربان کر کے) عقیقہ کریں۔

3164- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ سِيْرِيْنَ عَنْ سَلْمَانَ بْنِ عَامِرٍ اَنَّهُ سَمِعَ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِنَّ مَعَ الْغُلَامِ عَقِيْقَةً فَاَهْرِيْقُوْا عَنْهُ دَمًا وَّاَمِيْطُوْا عَنْهُ الْاَذٰى

◆◆ حضرت سلمان بن عامر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے لڑکے (کی پیدائش) کے ساتھ عقیقہ (لازم ہے) تم اس کی طرف سے خون بہاؤ اور اس سے گندگی کو دور کرو۔

3162: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 2835' ورقم الحديث: 2836' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 4228' ورقم الحديث: 4229

3163: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 1513

3165- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ إِسْحٰقَ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ اَبِىْ عَرُوْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُلُّ غُلَامٍ مُرْتَهَنٌ بِعَقِيْقَتِهٖ تُذْبَحُ عَنْهُ يَوْمَ السَّابِعِ وَيُحْلَقُ رَاْسُهٗ وَيُسَمّٰى

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: ہر بچہ اپنے عقیقے کے عوض میں رہن رکھا جاتا ہے ساتویں دن اس کی طرف سے جانور ذبح کیا جائے اس کا سر منڈوا دیا جائے اور اس کا نام رکھا جائے۔

3166- حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِىْ عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ اَيُّوْبَ بْنِ مُوْسٰى اَنَّهٗ حَدَّثَهٗ اَنَّ يَزِيْدَ بْنَ عَبْدٍ الْمُزَنِيَّ حَدَّثَهٗ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُعَقُّ عَنِ الْغُلَامِ وَلَا يُمَسُّ رَاْسُهٗ بِدَمٍ

حضرت یزید بن عبد مزنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

"بچے کی طرف سے قربانی کی جائے گی تاہم اس کے سر پر خون نہیں لگایا جائے گا"۔

بَاب الْفَرَعَةِ وَالْعَتِيرَةِ

باب 2: فرع اور عتیرہ کے بارے میں روایات

3167- حَدَّثَنَا اَبُوْبِشْرٍ بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ اَبِى الْمَلِيْحِ عَنْ نُبَيْشَةَ قَالَ نَادٰى رَجُلٌ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّا كُنَّا نَعْتِرُ عَتِيْرَةً فِى الْجَاهِلِيَّةِ فِىْ رَجَبٍ فَمَا تَاْمُرُنَا قَالَ اذْبَحُوْا لِلّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ فِىْ اَيِّ شَهْرٍ كَانَ وَبَرُّوا لِلّٰهِ وَاَطْعِمُوْا قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّا كُنَّا نُفْرِعُ فَرَعًا فِى الْجَاهِلِيَّةِ فَمَا تَاْمُرُنَا بِهٖ قَالَ فِىْ كُلِّ سَائِمَةٍ فَرَعٌ تَغْذُوْهُ مَاشِيَتُكَ حَتّٰى اِذَا اسْتَحْمَلَ ذَبَحْتَهٗ فَتَصَدَّقْتَ بِلَحْمِهٖ اُرَاهُ قَالَ عَلَى ابْنِ السَّبِيْلِ فَاِنَّ ذٰلِكَ هُوَ خَيْرٌ

حضرت نبیشہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک شخص نے بلند آواز میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو مخاطب کیا اس نے عرض کی: یا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! ہم لوگ زمانۂ جاہلیت میں رجب کے مہینے میں جانور قربان کیا کرتے تھے' تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں کیا حکم دیتے ہیں' تو

3164: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 5471' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 2839' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 1515' ورقم الحدیث: 1516

3165: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 2837' ورقم الحدیث: 2838' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 1522م' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 4231

3166: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3167: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 2830' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 4239' ورقم الحدیث: 4240' ورقم الحدیث: 4242' ورقم الحدیث: 4243

نے عرض کی: یارسول اللہ (ﷺ) از مانۂ جاہلیت میں ہم لوگ فرع (کے طور پر جانور الگ) کیا کرتے تھے' تو آپ ﷺ اس کے بارے میں ہمیں کیا حکم دیتے ہیں۔ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ہر چرنے والے جانور میں فرع ہوتا ہے' جسے ''تو ہر جانور جنم دیتا ہے جب وہ بوجھ اٹھانے کے قابل ہو جائے' تو تم اسے ذبح کر دو اور اس کا گوشت صدقہ کر دو''۔

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تم اللہ کے لیے جانور کو ذبح کرو خواہ مہینہ جو بھی ہو اور اللہ کے لیے قسم کو پورا کرو اور لوگوں کو کھانا کھلاؤ لوگوں

(راوی کہتے ہیں:) میرا خیال ہے روایت میں یہ الفاظ ہیں مسافروں پر صدقہ کر دو' کیونکہ یہ زیادہ بہتر ہے۔

3168- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَهِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا فَرَعَةَ وَلَا عَتِيرَةَ قَالَ هِشَامٌ فِىْ حَدِيْثِهٖ وَالْفَرَعَةُ اَوَّلُ النِّتَاجِ وَالْعَتِيرَةُ الشَّاةُ يَذْبَحُهَا اَهْلُ الْبَيْتِ فِىْ رَجَبٍ

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''فرع اور عتیرہ کی کوئی حقیقت نہیں ہے''۔

ہشام نامی راوی نے یہ الفاظ نقل کیے ہیں فرع سے مراد جانور کے ہاں ہونے والا سب سے پہلا بچہ ہے اور عتیرہ اس بکری کو کہا جاتا ہے' جس کو کسی گھر کے لوگ رجب کے مہینے میں ذبح کرتے تھے۔

3169- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِىْ عُمَرَ الْعَدَنِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا فَرَعَةَ وَلَا عَتِيرَةَ قَالَ ابْن مَاجَةَ هٰذَا مِنْ فَرَائِدِ الْعَدَنِيِّ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''فرع اور عتیرہ کی کوئی حیثیت نہیں ہے''۔

ابن ماجہ کہتے ہیں: اسے نقل کرنے میں عدنی نامی راوی منفرد ہے۔

بَاب اِذَا ذَبَحْتُمْ فَاَحْسِنُوا الذَّبْحَ

باب 3: جب تم ذبح کرو تو اچھی طرح سے ذبح کرو

3170- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا خَالِدٌ الْحَذَّاءُ عَنْ اَبِىْ قِلَابَةَ عَنْ اَبِى الْاَشْعَثِ

3168: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 5474' اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 5088' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 2831' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 4233' ورقم الحدیث: 4234

3169: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3170: اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 5028' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 2815' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 1409' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 4417' ورقم الحدیث: 4423' ورقم الحدیث: 4424' ورقم الحدیث: 4425' ورقم الحدیث: 4426

عَنْ شَدَّادِ بْنِ اَوْسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ كَتَبَ الْاِحْسَانَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ فَاِذَا قَتَلْتُمْ فَاَحْسِنُوا الْقِتْلَةَ وَاِذَا ذَبَحْتُمْ فَاَحْسِنُوا الذَّبْحَ وَلْيُحِدَّ اَحَدُكُمْ شَفْرَتَهٗ وَلْيُرِحْ ذَبِيحَتَهٗ

◈ حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''بے شک اللہ تعالیٰ نے ہر چیز کے ساتھ اچھائی کرنے کو لازم قرار دیا ہے' تو جب تم (کسی مجرم) کو قتل کرو' تو اچھی طرح سے قتل کرو اور جب تم (کسی جانور کو) ذبح کرو' تو اچھی طرح سے ذبح کرو آدمی کو اپنی چھری تیز کر لینی چاہئے اور اپنے ذبیحہ کو راحت پہنچانی چاہئے''۔

3171- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ مُوْسَى بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ التَّيْمِيِّ اَخْبَرَنِىْ اَبِىْ عَنْ اَبِىْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ مَرَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرَجُلٍ وَّهُوَ يَجُرُّ شَاةً بِاُذُنِهَا فَقَالَ دَعْ اُذُنَهَا وَخُذْ بِسَالِفَتِهَا

◈ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک شخص کے پاس سے گزرے جو بکری کو اس کے کان سے پکڑ کر کھینچ رہا تھا' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''تم اس کا کان چھوڑ دو اور اس کو گردن سے پکڑو''۔

3172- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ ابْنُ اَخِىْ حُسَيْنٍ الْجُعْفِيِّ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنِىْ قُرَّةُ بْنُ حَيْوَئِيلَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ اَبِيْهِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ اَمَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِحَدِّ الشِّفَارِ وَاَنْ تُوَارٰى عَنِ الْبَهَائِمِ وَقَالَ اِذَا ذَبَحَ اَحَدُكُمْ فَلْيُجْهِزْ

◈ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے چھری تیز کرنے کا حکم دیا ہے اور اسے جانور سے چھپانے کا حکم دیا ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جب کسی شخص نے ذبح کرنا ہو' تو وہ اسے تیزی سے ذبح کرلے۔

3172م- حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُسَافِرٍ حَدَّثَنَا اَبُو الْاَسْوَدِ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِىْ حَبِيْبٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهٗ

◈ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَاب التَّسْمِيَةِ عِنْدَ الذَّبْحِ

باب 4: ذبح کرتے وقت بسم اللہ پڑھنا

3173- حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ اِسْرَآئِيلَ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ (اِنَّ

3171 :اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3172 :اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3172م :اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

الشَّيَاطِيْنَ لَيُوحُوْنَ اِلٰى اَوْلِيَائِهِمْ) قَالَ كَانُوْا يَقُولُوْنَ مَا ذُكِرَ عَلَيْهِ اسْمُ اللّٰهِ فَلَا تَاْكُلُوْا وَمَا لَمْ يُذْكَرِ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ فَكُلُوْهُ فَقَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ (وَلَا تَاْكُلُوْا مِمَّا لَمْ يُذْكَرِ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ)

◄► حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں (ارشادِ باری تعالیٰ ہے)

''بے شک شیاطین اپنے دوستوں کی طرف وحی کرتے ہیں''۔

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: پہلے لوگ یہ کہا کرتے تھے جس پر اللہ کا نام لیا گیا ہو تو تم اسے نہ کھاؤ اور جس پر اللہ کا نام نہ لیا گیا ہو تو اسے کھالو، تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کی:

''اور تم اس میں سے نہ کھاؤ جس پر اللہ کا نام نہ لیا گیا ہو''۔

3174 - حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيْمِ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ اُمِّ الْمُؤْمِنِيْنَ اَنَّ قَوْمًا قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ قَوْمًا يَاْتُوْنَا بِلَحْمٍ لَّا نَدْرِىْ ذُكِرَ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ اَمْ لَا قَالَ سَمُّوْا اَنْتُمْ وَكُلُوْا وَكَانُوْا حَدِيْثَ عَهْدٍ بِالْكُفْرِ

◄► سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: کچھ لوگوں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ہم ایسے لوگ ہیں جن کے پاس گوشت آجاتا ہے، ہمیں یہ نہیں پتہ کہ ذبح کرتے وقت اس پر اللہ کا نام لیا گیا تھا، تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''تم لوگ اللہ کا نام لو اور اسے کھالو''۔

(راوی بیان کرتے ہیں) وہ لوگ اس وقت زمانہ کفر کے قریب تھے۔

بَاب مَا يُذَكّٰى بِهٖ

باب 5: کس چیز کے ذریعے ذبح کیا جاسکتا ہے؟

3175 - حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ عَنْ عَاصِمٍ عَنِ الشَّعْبِىِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ صَيْفِىٍّ قَالَ ذَبَحْتُ اَرْنَبَيْنِ بِمَرْوَةٍ فَاَتَيْتُ بِهِمَا النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَمَرَنِىْ بِاَكْلِهِمَا

◄► حضرت محمد بن صیفی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے سفید پتھر کے ذریعے دو خرگوش ذبح کیے میں ان دونوں کو لے کر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے ان دونوں کو کھانے کی ہدایت کی۔

3176 - حَدَّثَنَا اَبُوْبِشْرٍ بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ سَمِعْتُ حَاضِرَ بْنَ مُهَاجِرٍ يُحَدِّثُ عَنْ

3174: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3173: اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 2818

3175: اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 2822' اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 4324' ورقم الحديث: 4411' اخرجه ابن ماجه فى "السنن" رقم الحديث: 3244

3176: اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 4412' ورقم الحديث: 4419

سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ اَنَّ ذِئْبًا نَيَّبَ فِي شَاةٍ فَذَبَحُوهَا بِمَرْوَةٍ فَرَخَّصَ لَهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي اَكْلِهَا

◄► حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک بھیڑیے نے ایک بکری پر حملہ کیا (اور اسے زخمی کر دیا) لوگوں نے اسے سفید پتھر کے ذریعے ذبح کر دیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو اسے کھانے کی اجازت دی۔

3177- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ مُرِّيِّ بْنِ قَطَرِيٍّ عَنْ عَدِيِّ ابْنِ حَاتِمٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّا نَصِيدُ الصَّيْدَ فَلَا نَجِدُ سِكِّينًا اِلَّا الظِّرَارَ وَشِقَّةَ الْعَصَا قَالَ اَمْرِرِ الدَّمَ بِمَا شِئْتَ وَاذْكُرِ اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهِ

◄► حضرت عدی بن حاطب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے عرض کی: یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! ہم کوئی شکار کرتے ہیں' پھر ہمیں کوئی چھری نہیں ملتی ہمیں صرف دھاردار پتھر ملتا ہے یا لاٹھی کا ایک حصہ ملتا ہے' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم جس چیز کے ساتھ چاہو خون بہاؤ اور اس پر اللہ کا نام لے لو۔

3178- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عُبَيْدٍ الطَّنَافِسِيُّ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ مَسْرُوْقٍ عَنْ عَبَايَةَ بْنِ رِفَاعَةَ عَنْ جَدِّهِ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّا نَكُوْنُ فِي الْمَغَازِي فَلَا يَكُوْنُ مَعَنَا مُدًى فَقَالَ مَا اَنْهَرَ الدَّمَ وَذُكِرَ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ فَكُلْ غَيْرَ السِّنِّ وَالظُّفُرِ فَاِنَّ السِّنَّ عَظْمٌ وَّالظُّفُرَ مُدَى الْحَبَشَةِ

◄► حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم لوگ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک سفر کر رہے تھے میں نے عرض کی: یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! ہم لوگ جنگ میں ہوتے ہیں ہمارے ساتھ چھری نہیں ہوتی' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو چیز خون بہا دے اور جس جانور پر (ذبح کے وقت) اللہ کا نام لیا گیا ہو' تم اسے کھا لو ماسوائے اس کے' جسے ہڈی یا حبشیوں کی مخصوص چھری کے ذریعے ذبح کیا گیا ہو (راوی کہتے ہیں:) سن سے مراد ہڈی اور ظفر سے مراد حبشیوں کی مخصوص چھری ہے۔

بَاب السَّلْخِ

باب 6: چمڑا اتارنا

3179- حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا هِلَالُ بْنُ مَيْمُوْنٍ الْجُهَنِيُّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيْدَ اللَّيْثِيِّ قَالَ عَطَاءٌ لَّا اَعْلَمُهُ اِلَّا عَنْ اَبِي سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِغُلَامٍ يَسْلُخُ شَاةً فَقَالَ لَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَنَحَّ حَتّٰى اُرِيَكَ فَاَدْخَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ

3177: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 2824' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 4315' ورقم الحديث: 4413

3179: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 185

بَيْنَ الْجِلْدِ وَاللَّحْمِ فَدَحَسَ بِهَا حَتَّى تَوَارَتْ إِلَى الْإِبِطِ وَقَالَ يَا غُلَامُ هٰكَذَا فَاسْلُخْ ثُمَّ مَضٰى وَصَلّٰى لِلنَّاسِ وَلَمْ يَتَوَضَّأْ

◈◈ حضرت ابوسعید خدری رٹائٹۂ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ ایک نوجوان کے پاس سے گزرے جو بکری کا چمڑا اتار رہا تھا، نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

''تم ایک طرف ہٹو! تا کہ میں تمہیں دکھاؤں (کہ کیسے چمڑا اتارتے ہیں؟)''۔

پھر نبی اکرم ﷺ نے اپنا دست مبارک اس کی کھال اور گوشت کے درمیان داخل کیا، آپ ﷺ نے اسے دبایا یہاں تک کہ بغل تک آپ ﷺ کا بازو اس کے اندر چلا گیا تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

''اے نوجوان! اس طرح تم چمڑا اتارو''۔

پھر آپ ﷺ تشریف لے گئے، آپ ﷺ نے لوگوں کو نماز پڑھائی اور از سر نو وضو نہیں کیا۔

بَاب النَّهْيِ عَنْ ذَبْحِ ذَوَاتِ الدَّرِّ

باب 7: دودھ دینے والے جانور کو ذبح کرنے کی ممانعت

3180 - حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ خَلِيْفَةَ ح و حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَنْبَاَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ جَمِيْعًا عَنْ يَزِيْدَ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ اَبِىْ حَازِمٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَتٰى رَجُلًا مِّنَ الْاَنْصَارِ فَاَخَذَ الشَّفْرَةَ لِيَذْبَحَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِيَّاكَ وَالْحَلُوْبَ

◈◈ حضرت ابوہریرہ رٹائٹۂ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ ایک انصاری کے پاس تشریف لائے، اس نے چھری پکڑی تا کہ نبی اکرم ﷺ کے لیے قربانی کا جانور ذبح کرے تو نبی اکرم ﷺ نے اس سے فرمایا۔

''دودھ دینے والے جانور (کو ذبح کرنے سے) بچنا''۔

3181 - حَدَّثَنَا عَلِىُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ الْمُحَارِبِىُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ حَدَّثَنِىْ اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ قُحَافَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهٗ وَلِعُمَرَ انْطَلِقَا بِنَا اِلَى الْوَاقِفِىِّ قَالَ فَانْطَلَقْنَا فِى الْقَمَرِ حَتّٰى اَتَيْنَا الْحَائِطَ فَقَالَ مَرْحَبًا وَّاَهْلًا ثُمَّ اَخَذَ الشَّفْرَةَ ثُمَّ جَالَ فِى الْغَنَمِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِيَّاكَ وَالْحَلُوْبَ اَوْ قَالَ ذَاتَ الدَّرِّ

◈◈ حضرت ابوہریرہ رٹائٹۂ بیان کرتے ہیں' حضرت ابوبکر رٹائٹۂ نے مجھے یہ حدیث سنائی ہے، نبی اکرم ﷺ نے ان سے اور حضرت عمر رٹائٹۂ سے یہ فرمایا:

3180 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3181 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

''تم دونوں میرے ساتھ واقفی کے گھر چلو''۔

راوی بیان کرتے ہیں' تو ہم چاندنی میں چلتے ہوئے ایک باغ کے پاس آئے' تو میزبان نے کہا: خوش آمدید! پھر اس نے چھری پکڑی اور اپنی بکریوں کے درمیان گھومنے لگا' تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

''دودھ دینے والی سے بچنا'' (یہاں پر ایک لفظ کے بارے میں راوی کو شک ہے)

بَابُ ذَبِيحَةِ الْمَرْاَةِ

باب 8: عورت کا ذبح کرنا

3182- حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ اَبِيهِ اَنَّ امْرَاَةً ذَبَحَتْ شَاةً بِحَجَرٍ فَذُكِرَ ذٰلِكَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَرَ بِهٖ بَاْسًا

◆◆ حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ کے صاحبزادے اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: ایک خاتون نے پتھر کے ذریعے ایک بکری ذبح کر دی اس بات کا ذکر نبی اکرم ﷺ سے کیا گیا تو آپ ﷺ نے اس میں کوئی حرج محسوس نہیں کیا۔

بَاب ذَكَاةِ النَّادِّ مِنَ الْبَهَائِمِ

باب 9: جو جانور سرکش ہو کر بھاگ جائے اسے ذبح کرنا

3183- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ مَسْرُوْقٍ عَنْ عَبَايَةَ بْنِ رِفَاعَةَ عَنْ جَدِّهٖ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ سَفَرٍ فَنَدَّ بَعِيْرٌ فَرَمَاهُ رَجُلٌ بِسَهْمٍ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ لَهَا اَوَابِدَ اَحْسَبُهُ قَالَ كَاَوَابِدِ الْوَحْشِ فَمَا غَلَبَكُمْ مِنْهَا فَاصْنَعُوْا بِهٖ هٰكَذَا

◆◆ حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم نبی اکرم ﷺ کے ساتھ سفر کر رہے تھے ایک اونٹ سرکش ہو گیا ایک شخص نے اسے تیر مار کر (روک لیا) تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: یہ جانور بھی وحشی جانوروں کی طرح سرکش ہو جاتے ہیں' تو ان میں سے جو تمہارے قابو میں نہ آئے تم اس کے ساتھ یہی سلوک کرو۔

3184- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ اَبِي الْعُشَرَاءِ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا تَكُوْنُ الذَّكَاةُ اِلَّا فِي الْحَلْقِ وَاللَّبَّةِ قَالَ لَوْ طَعَنْتَ فِيْ فَخِذِهَا لَاَجْزَاَكَ

◆◆ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے اس بات سے منع کیا ہے کہ جانوروں کا مثلہ کیا جائے۔

3182: اخرجه البخاری فی "الصحيح" رقم الحديث: 2304' ورقم الحديث: 5501' ورقم الحديث: 5502' ورقم الحديث: 5504' ورقم الحديث: 5505

3184: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 2825' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 1481' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 4420

بَاب النَّهْيِ عَنْ صَبْرِ الْبَهَائِمِ وَعَنِ الْمُثْلَةِ

باب 10: جانور کو باندھ کر اس پر نشانہ بازی کرنے اور اس کا مثلہ کرنے کی ممانعت

3185- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَا حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ مُوْسَى بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ التَّيْمِيِّ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يُمَثَّلَ بِالْبَهَائِمِ

◆◆ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بات سے منع کیا ہے کہ جانوروں کا مثلہ کیا جائے۔

3186- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ زَيْدِ بْنِ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَبْرِ الْبَهَائِمِ

◆◆ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان جانوروں کو باندھ کران پر نشانہ بازی کرنے سے منع کیا ہے۔

3187- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ ح و حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَتَّخِذُوْا شَيْئًا فِيْهِ الرُّوْحُ غَرَضًا

◆◆ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''کوئی بھی ایسی چیز جس میں روح موجود ہو اسے نشانہ نہ بناؤ''۔

3188- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ اَنْبَاَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ حَدَّثَنَا اَبُو الزُّبَيْرِ اَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُوْلُ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يُقْتَلَ شَيْءٌ مِّنَ الدَّوَابِّ صَبْرًا

◆◆ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بات سے منع کیا ہے کہ جانوروں میں سے کسی کو باندھ کر اسے قتل کیا جائے (یعنی نشانہ بازی کرتے ہوئے قتل کیا جائے)

3185 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3186 : اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 5513 اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 5030 اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 2816 اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 4451

3187 : اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 1475

3188 : اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 5036

بَاب النَّهْيِ عَنْ لُحُوْمِ الْجَلَّالَةِ

باب 11: گندگی کھانے والے جانوروں کا گوشت کھانے کی ممانعت

3189- حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ زَائِدَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحٰقَ عَنِ ابْنِ اَبِيْ نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ لُحُوْمِ الْجَلَّالَةِ وَاَلْبَانِهَا

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے گندگی کھانے والے جانور کا گوشت کھانے اور اس کا دودھ پینے سے منع کیا ہے۔

بَاب لُحُوْمِ الْخَيْلِ

باب 12: گھوڑے کا گوشت کھانے کا حکم

3190- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ الْمُنْذِرِ عَنْ اَسْمَآءَ بِنْتِ اَبِيْ بَكْرٍ قَالَتْ نَحَرْنَا فَرَسًا فَاَكَلْنَا مِنْ لَحْمِهِ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سیّدہ اسماء بنت ابوبکر رضی اللہ عنہما بیان کرتی ہیں' ہم نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانۂ اقدس میں ایک گھوڑا قربان کیا اور ہم نے اس کا گوشت کھالیا۔

3191- حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ اَبُوْبِشْرٍ حَدَّثَنَا اَبُوْعَاصِمٍ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِيْ اَبُو الزُّبَيْرِ اَنَّهٗ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُوْلُ اَكَلْنَا زَمَنَ خَيْبَرَ الْخَيْلَ وَحُمُرَ الْوَحْشِ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: خیبر کے زمانے میں ہم نے گھوڑوں اور نیل گائے کا گوشت کھایا۔

بَاب لُحُوْمِ الْحُمُرِ الْوَحْشِيَّةِ

باب 13: نیل گائے کا گوشت کھانا

3192- حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ الشَّيْبَانِيِّ قَالَ سَاَلْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ

3189: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 3785' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 1824

3190: اخرجه البخاری فی "الصحيح" رقم الحديث: 5510' ورقم الحديث: 5511' ورقم الحديث: 5512' ورقم الحديث: 5519' اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 4999' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 4418' ورقم الحديث: 4432' ورقم الحديث: 4433

3191: اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 4998' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 4354

3192: اخرجه البخاری فی "الصحيح" رقم الحديث: 3155' ورقم الحديث: 4220' اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 4986' ورقم الحديث: 4987' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 4350.

اَبِىْ اَوْفٰى عَنْ لُحُوْمِ الْحُمُرِ الْاَهْلِيَّةِ فَقَالَ اَصَابَتْنَا مَجَاعَةٌ يَوْمَ خَيْبَرَ وَنَحْنُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ اَصَابَ الْقَوْمُ حُمُرًا خَارِجًا مِّنَ الْمَدِيْنَةِ فَنَحَرْنَاهَا وَاِنَّ قُدُوْرَنَا لَتَغْلِىْ اِذْ نَادٰى مُنَادِى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنِ اكْفَئُوا الْقُدُوْرَ وَلَا تَطْعَمُوْا مِنْ لُحُوْمِ الْحُمُرِ شَيْئًا فَاَكْفَاْنَاهَا فَقُلْتُ لِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِىْ اَوْفٰى حَرَّمَهَا تَحْرِيْمًا قَالَ تَحَدَّثْنَا اَنَّمَا حَرَّمَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَتَّةَ مِنْ اَجْلِ اَنَّهَا تَاْكُلُ الْعَذِرَةَ

◄► ابواسحاق شیبانی بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت عبداللہ بن ابواوفی رضی اللہ عنہ سے نیل گائے کا گوشت کھانے کے بارے میں دریافت کیا: تو انہوں نے بتایا: غزوۂ خیبر کے موقع پر ہمیں بھوک لاحق ہوئی ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے ہم لوگوں کو شہر سے باہر کچھ گدھے ملے ہم نے انہیں ذبح کیا ہماری ہنڈیائیں ابھی ابل رہی تھیں (یعنی ان میں ان کا گوشت پک رہا تھا) کہ اسی دوران نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے اعلان کرنے والے نے اعلان کیا تم لوگ اپنی ہنڈیاؤں کو الٹا دو اور تم لوگ گدھے کا گوشت ہرگز نہ کھانا تو ہم نے انہیں الٹا دیا۔

(راوی کہتے ہیں:) میں نے حضرت عبداللہ بن ابواوفی رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا: کیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے قطعی طور پر حرام قرار دیا ہے' تو حضرت عبداللہ بن ابواوفی رضی اللہ عنہ نے بتایا: ہم لوگ یہ بات چیت کر رہے تھے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں اس لیے حرام قرار دیا ہے کیونکہ یہ گندگی کھاتے ہیں۔

3193- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ حَدَّثَنِى الْحَسَنُ بْنُ جَابِرٍ عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ مَعْدِيكَرِبَ الْكِنْدِيِّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَرَّمَ اَشْيَاءَ حَتّٰى ذَكَرَ الْحُمُرَ الْاِنْسِيَّةَ

◄► حضرت مقداد بن معدیکرب کندی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کچھ چیزوں کو حرام قرار دیا ہے، یہاں تک کہ انہوں نے پالتو گدھوں کا بھی ذکر کیا۔

3194- حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ الْبَرَآءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ اَمَرَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ نُلْقِىَ لُحُوْمَ الْحُمُرِ الْاَهْلِيَّةِ نِيْئَةً وَّنَضِيْجَةً ثُمَّ لَمْ يَاْمُرْنَا بِهٖ بَعْدُ

◄► حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں یہ حکم دیا کہ ہم نیل گائے کا گوشت خواہ وہ پکا ہوا یا کچا ہوا سے پھینک دیں اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بارے میں ہمیں (مزید) کوئی حکم نہیں دیا۔

3195- حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ حَدَّثَنَا الْمُغِيْرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِىْ عُبَيْدٍ عَنْ

3193: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3194: اخرجه البخاری فی "الصحيح" رقم الحديث: 4226' اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 4991' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 4349'

3195: اخرجه البخاری فی "الصحيح" رقم الحديث: 2477' ورقم الحديث: 4196' ورقم الحديث: 5497' ورقم الحديث: 6148' ورقم الحديث: 6331' ورقم الحديث: 6891' اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 4644' ورقم الحديث: 4994' اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 499

سَلَمَةَ بْنِ الْاَكْوَعِ قَالَ غَزَوْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَزْوَةَ خَيْبَرَ فَاَمْسَى النَّاسُ قَدْ اَوْقَدُوا النِّيْرَانَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَامَ تُوْقِدُوْنَ قَالُوْا عَلٰى لُحُوْمِ الْحُمُرِ الْاِنْسِيَّةِ فَقَالَ اَهْرِيْقُوْا مَا فِيْهَا وَاكْسِرُوْهَا فَقَالَ رَجُلٌ مِّنَ الْقَوْمِ اَوْ نُهَرِيْقُ مَا فِيْهَا وَنَغْسِلُهَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَوْ ذَاكَ

◆◆ حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ غزوۂ خیبر میں شریک ہوئے شام کے وقت ان لوگوں نے آگ روشن کی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: یہ آگ تم لوگوں نے کیوں روشن کی ہے؟ تو لوگوں نے عرض کی: گدھوں کا گوشت پک رہا ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ان (برتنوں میں) جو کچھ ہے اسے گرادو اور ان برتنوں کو توڑ دو۔ حاضرین میں سے ایک صاحب نے عرض کی: ان میں جو کچھ موجود ہے ہم اسے بہادیتے ہیں اور ان برتنوں کو دھو دیتے ہیں' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایسے کرلو۔

3196- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَنْبَاَنَا مَعْمَرٌ عَنْ اَيُّوْبَ عَنِ ابْنِ سِيْرِيْنَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ مُنَادِيَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَادٰى اِنَّ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ يَنْهَيَانِكُمْ عَنْ لُحُوْمِ الْحُمُرِ الْاَهْلِيَّةِ فَاِنَّهَا رِجْسٌ

◆◆ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے اعلان کرنے والے نے یہ اعلان کیا: بے شک اللہ اور اس کا رسول صلی اللہ علیہ وسلم تمہیں پالتو گدھوں کا گوشت کھانے سے منع کرتے ہیں' کیونکہ یہ ناپاک ہے۔

بَاب لُحُوْمِ الْبِغَالِ

باب 14: خچروں کا گوشت کھانا (منع ہے)

3197- حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا الثَّوْرِيُّ وَمَعْمَرٌ جَمِيْعًا عَنْ عَبْدِ الْكَرِيْمِ الْجَزَرِيِّ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ كُنَّا نَاْكُلُ لُحُوْمَ الْخَيْلِ قُلْتُ فَالْبِغَالُ قَالَ لَا

◆◆ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: ہم لوگ گھوڑے کا گوشت کھالیا کرتے تھے (راوی کہتے ہیں:) میں نے دریافت کیا: خچر کا، انہوں نے جواب دیا: جی نہیں۔

3198- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَفّٰى حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ حَدَّثَنِيْ ثَوْرُ بْنُ يَزِيْدَ عَنْ صَالِحِ بْنِ يَحْيٰى ابْنِ الْمِقْدَامِ بْنِ مَعْدِ يكَرِبَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ عَنْ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيْدِ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ لُحُوْمِ الْخَيْلِ وَالْبِغَالِ وَالْحَمِيْرِ

◆◆ حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے گھوڑے، خچر اور گدھے کا گوشت کھانے سے منع کیا ہے۔

3196: اخرجه البخارى فى "الصحيح" رقم الحديث: 2991'ورقم الحديث: 3647'ورقم الحديث: 4198'اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 69'ورقم الحديث: 4352

3197: اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 4341'ورقم الحديث: 4344

3198: اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 3790'اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 4342'ورقم الحديث: 4343

بَاب ذَكَاةِ الْجَنِيْنِ ذَكَاةُ اُمِّهٖ

(مادہ جانور کے) پیٹ میں موجود بچے کی ماں کو ذبح کرنا ہی اسے ذبح کرنا شمار ہوگا

3199- حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ وَاَبُوْ خَالِدٍ الْاَحْمَرُ وَعَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ مُّجَالِدٍ عَنْ اَبِى الْوَدَّاكِ عَنْ اَبِىْ سَعِيْدٍ قَالَ سَاَلْنَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْجَنِيْنِ فَقَالَ كُلُوْهُ اِنْ شِئْتُمْ فَاِنَّ ذَكَاتَهٗ ذَكَاةُ اُمِّهٖ قَالَ اَبُوْ عَبْد اللّٰهِ سَمِعْتُ الْكَوْسَجَ اِسْحٰقَ بْنَ مَنْصُوْرٍ يَقُوْلُ فِىْ قَوْلِهِمْ فِى الذَّكَاةِ لَا يُقْضٰى بِهَا مَذِمَّةٌ قَالَ مَذِمَّةٌ بِكَسْرِ الذَّالِ مِنَ الذِّمَامِ وَبِفَتْحِ الذَّالِ مِنَ الذَّمِّ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے (مادہ جانور کے پیٹ میں) موجود بچے کے بارے میں دریافت کیا: تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اگر تم چاہو تو اسے کھالو کیونکہ اس کی ماں کو ذبح کرنا ہی اس کو ذبح کرنا شمار ہو گا۔

امام ابن ماجہ رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں: اسحاق بن منصور یہ کہتے ہیں ذبح کرنے کے بارے میں عربوں کا یہ مقولہ ہے اس کے ذریعے مذمۃ ادا نہیں ہوتی۔ اسحاق بن منصور کہتے ہیں مذمۃ میں اگر ذ پر زیر پڑھی جائے تو یہ ذمام سے ہوگا اور اگر ذ پر زبر پڑھی جائے تو یہ ذم سے ہوگا۔

3199: اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 2827 اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 1476

كِتَابُ الصَّيْدِ

کتاب: شکار کے بارے میں روایات

بَاب قَتْلِ الْكِلَابِ اِلَّا كَلْبَ صَيْدٍ اَوْ زَرْعٍ

باب 1: کتوں کو مارنے کا حکم البتہ شکاری اور کھیت کی حفاظت والے کتے کا حکم مختلف ہے

3200- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَبِی التَّيَّاحِ قَالَ سَمِعْتُ مُطَرِّفًا يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُغَفَّلٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَ بِقَتْلِ الْكِلَابِ ثُمَّ قَالَ مَا لَهُمْ وَلِلْكِلَابِ ثُمَّ رَخَّصَ لَهُمْ فِیْ كَلْبِ الصَّيْدِ

◈◈ حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کتوں کو مارنے کا حکم دیا پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: لوگوں کا اور کتوں کا کیا واسطہ؟ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو شکاری کتا پالنے کی اجازت دی۔

3201- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيْدِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَبِی التَّيَّاحِ قَالَ سَمِعْتُ مُطَرِّفًا عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُغَفَّلٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَ بِقَتْلِ الْكِلَابِ ثُمَّ قَالَ مَا لَهُمْ وَلِلْكِلَابِ ثُمَّ رَخَّصَ لَهُمْ فِیْ كَلْبِ الزَّرْعِ وَكَلْبِ الْعِيْنِ قَالَ بُنْدَارٌ الْعِيْنُ حِيطَانُ الْمَدِيْنَةِ

◈◈ حضرت عبداللہ بن نوفل رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پہلے کتوں کو مارنے کا حکم دیا پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لوگوں کا کتوں کے ساتھ کیا واسطہ پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو کھیت کی حفاظت کیلئے اور باغات کی حفاظت کیلئے کتا پالنے کی اجازت دی۔

بندار نامی راوی کہتے ہیں: (روایت کے متن میں استعمال ہونے والے لفظ العین سے مراد مدینہ منورہ کے باغات ہیں)

3202- حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيْدٍ اَنْبَاَنَا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ اَمَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَتْلِ الْكِلَابِ

◈◈ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کتوں کو مارنے کا حکم دیا تھا۔

3203- حَدَّثَنَا اَبُوْطَاهِرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِیْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ سَمِعْتُ

3202: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 3323' اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 3992' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 4288

3203: اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 4289

رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَافِعًا صَوْتَهٗ يَاْمُرُ بِقَتْلِ الْكِلَابِ وَكَانَتِ الْكِلَابُ تُقْتَلُ اِلَّا كَلْبَ صَيْدٍ اَوْ مَاشِيَةٍ

◆◆ سالم اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم ﷺ کو بلند آواز میں کتوں کو مار دینے کا حکم دیتے ہوئے سنا تو کتوں کو مار دیا گیا' البتہ شکاری کتے یا (جانوروں کی حفاظت کے لیے ساتھ) چلنے والے کتے کا حکم مختلف تھا۔

بَاب النَّهْيِ عَنِ اقْتِنَاءِ الْكَلْبِ اِلَّا كَلْبَ صَيْدٍ اَوْ حَرْثٍ اَوْ مَاشِيَةٍ

باب 2: کتا پالنے کی ممانعت البتہ شکاری کھیت یا جانوروں کے لیے کتا پالنے کی اجازت ہے

3204- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِيْ يَحْيَى بْنُ اَبِيْ كَثِيْرٍ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنِ اقْتَنٰى كَلْبًا فَاِنَّهٗ يَنْقُصُ مِنْ عَمَلِهٖ كُلَّ يَوْمٍ قِيْرَاطٌ اِلَّا كَلْبَ حَرْثٍ اَوْ مَاشِيَةٍ

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے

''جو شخص کتا پالتا ہے' تو اس کے عمل میں سے ایک قیراط روزانہ کم ہوتا ہے' البتہ کھیت کی حفاظت یا جانوروں کی حفاظت کے لیے کتے کو پالنے کا حکم مختلف ہے''۔

3205- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ اَبِيْ شِهَابٍ حَدَّثَنِيْ يُوْنُسُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُغَفَّلٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْلَا اَنَّ الْكِلَابَ اُمَّةٌ مِّنَ الْاُمَمِ لَاَمَرْتُ بِقَتْلِهَا فَاقْتُلُوْا مِنْهَا الْاَسْوَدَ الْبَهِيْمَ وَمَا مِنْ قَوْمٍ اتَّخَذُوْا كَلْبًا اِلَّا كَلْبَ مَاشِيَةٍ اَوْ كَلْبَ صَيْدٍ اَوْ كَلْبَ حَرْثٍ اِلَّا نَقَصَ مِنْ اُجُوْرِهِمْ كُلَّ يَوْمٍ قِيْرَاطَانِ

◆◆ حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

''اگر کتے مخلوق کی ایک مخصوص قسم نہ ہوتے تو میں انہیں مار دینے کا حکم دیتا تم ان میں ۔ مکمل سیاہ کتے کو مار دو جو لوگ بھی کتا پالتے ہیں جبکہ وہ کتا کھیت کی، جانوروں کی حفاظت، شکار کرنے یا کھیت کی حفاظت کے لیے نہ ہو' تو ایسے لوگوں کے اجر میں سے روزانہ دو قیراط کم ہوتے ہیں''۔

3206- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ خُصَيْفَةَ عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيْدَ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ اَبِيْ زُهَيْرٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنِ اقْتَنٰى كَلْبًا لَا

3204: اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 4009

3205: اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 2845' اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 1486' ورقم الحديث: 1489' اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 4291' ورقم الحديث: 4292

3206: اخرجه البخارى فى "الصحيح" رقم الحديث: 2323' ورقم الحديث: 3325' اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 4012' اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 4296

يُغْنِىْ عَنْهُ زَرْعًا وَّلَا ضَرْعًا نَقَصَ مِنْ عَمَلِهٖ كُلَّ يَوْمٍ قِيْرَاطٌ فَقِيْلَ لَهٗ اَنْتَ سَمِعْتَ مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِیْ وَرَبِّ هٰذَا الْمَسْجِدِ

حضرت سفیان بن ابوزہیر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے' جو شخص ایسا کتا پالتا ہے' جو کھیت یا جانوروں کی حفاظت کے لیے نہ ہو' تو اس شخص کے عمل میں سے روزانہ ایک قیراط کم ہوتا ہے۔

حضرت سفیان رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا گیا: کیا آپ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانی یہ بات سنی ہے انہوں نے جواب دیا: جی ہاں اس مسجد کے پروردگار کی قسم۔

بَاب صَيْدِ الْكَلْبِ

باب 3: کتے کا شکار

3207- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ حَدَّثَنِیْ رَبِيعَةُ بْنُ يَزِيْدَ اَخْبَرَنِیْ اَبُوْ اِدْرِيْسَ الْخَوْلَانِیُّ عَنْ اَبِیْ ثَعْلَبَةَ الْخُشَنِيِّ قَالَ اَتَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّا بِاَرْضِ اَهْلِ كِتَابٍ نَاْكُلُ فِیْ اٰنِيَتِهِمْ وَبِاَرْضِ صَيْدٍ اَصِيْدُ بِقَوْسِیْ وَاَصِيْدُ بِكَلْبِیَ الْمُعَلَّمِ وَاَصِيْدُ بِكَلْبِیَ الَّذِیْ لَيْسَ بِمُعَلَّمٍ قَالَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَّا مَا ذَكَرْتَ اَنَّكُمْ فِیْ اَرْضِ اَهْلِ كِتَابٍ فَلَا تَاْكُلُوْا فِیْ اٰنِيَتِهِمْ اِلَّا اَنْ لَّا تَجِدُوْا مِنْهَا بُدًّا فَاِنْ لَمْ تَجِدُوْا مِنْهَا بُدًّا فَاغْسِلُوْهَا وَكُلُوْا فِيْهَا وَاَمَّا مَا ذَكَرْتَ مِنْ اَمْرِ الصَّيْدِ فَمَا اَصَبْتَ بِقَوْسِكَ فَاذْكُرِ اسْمَ اللّٰهِ وَكُلْ وَمَا صِدْتَّ بِكَلْبِكَ الْمُعَلَّمِ فَاذْكُرِ اسْمَ اللّٰهِ وَكُلْ وَمَا صِدْتَّ بِكَلْبِكَ الَّذِیْ لَيْسَ بِمُعَلَّمٍ فَاَدْرَكْتَ ذَكَاتَهٗ فَكُلْ

حضرت ابوثعلبہ خشنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا میں نے عرض کی: یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! ہم اہل کتاب کی سرزمین میں رہتے ہیں اور ان کے برتنوں میں کھا لیتے ہیں ہم ایسی جگہ رہتے ہیں جہاں شکار کیا جاتا ہے میں اپنی کمان کے ذریعے بھی شکار کرتا ہوں اور اپنے تربیت یافتہ کتے کے ذریعے بھی شکار کرتا ہوں اور میں اپنے اس کتے کے ذریعے بھی شکار کرتا ہوں' جو تربیت یافتہ نہ ہو۔ راوی کہتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جہاں تک تم نے اس بات کا تذکرہ کیا ہے کہ تم اہل کتاب کی سرزمین میں رہتے ہو' تو تم لوگ ان کے برتنوں میں کھانا نہ کھاؤ' البتہ انتہائی مجبوری ہو' تو حکم مختلف ہے' اگر انتہائی مجبوری ہو' تو تم انہیں دھو کر پھر ان میں کھانا کھاؤ۔ جہاں تک تم نے شکار کے معاملے کا ذکر کیا ہے' تو جسے تم اپنی کمان کے ذریعے شکار کرتے ہو اس پر اللہ کا نام لو اور کھالو تمہارے تربیت یافتہ کتے نے تمہارے لیے جو شکار کیا ہو' تو اس پر اللہ کا نام لے کر اسے کھالو' لیکن اگر تمہارے غیر تربیت یافتہ کتے نے شکار کیا ہو' تو اگر تمہیں انہیں ذبح کرنے کا موقع مل جاتا ہے' تو تم اسے کھالو (ورنہ نہ کھانا)

3208- حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ الْمُنْذِرِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ حَدَّثَنَا بَيَانُ بْنُ بِشْرٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَدِیِّ ابْنِ

3207: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 5478' اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 5488' ورقم الحدیث: 5496' اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 4960' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 2855' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 1560م' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 4277

حَاتِمٍ قَالَ سَأَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ إِنَّا قَوْمٌ نَصِيدُ بِهٰذِهِ الْكِلَابِ قَالَ إِذَا أَرْسَلْتَ كِلَابَكَ الْمُعَلَّمَةَ وَذَكَرْتَ اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهَا فَكُلْ مَا أَمْسَكْنَ عَلَيْكَ إِنْ قَتَلْنَ إِلَّا أَنْ يَأْكُلَ الْكَلْبُ فَإِنْ أَكَلَ الْكَلْبُ فَلَا تَأْكُلْ فَإِنِّي أَخَافُ أَنْ يَكُوْنَ إِنَّمَا أَمْسَكَ عَلٰى نَفْسِهِ وَإِنْ خَالَطَهَا كِلَابٌ أُخَرُ فَلَا تَأْكُلْ قَالَ ابْنُ مَاجَةَ سَمِعْتُهُ يَعْنِي عَلِيَّ بْنَ الْمُنْذِرِ يَقُوْلُ حَجَجْتُ ثَمَانِيَةً وَخَمْسِينَ حِجَّةً أَكْثَرُهَا رَاجِلٌ

◆◆ حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا میں نے عرض کی: ہم ایسے لوگ ہیں جو ان کتوں کے ذریعے شکار کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم اپنے کسی تربیت یافتہ کتے کو چھوڑو تو اس کو چھوڑتے ہوئے اس پر اللہ کا نام لے لو تو وہ کتا تمہارے لیے جو چیز روکے اسے کھا لو خواہ اس نے اسے مار دیا ہو' البتہ اگر وہ کتا خود اس شکار میں سے کچھ کھا لیتا ہے (تو حکم مختلف ہے) اگر وہ کتا خود کچھ کھا لیتا ہے' تو تم اسے نہ کھاؤ کیونکہ مجھے یہ اندیشہ ہے کہ اس صورت میں اس نے وہ اپنے لیے شکار کیا ہوگا اور اگر (تمہارے اس تربیت یافتہ) کے ساتھ دوسرے کتے بھی مل جاتے ہیں' تو تم اسے نہ کھاؤ۔

امام ابن ماجہ رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں: میں نے انہیں یعنی اپنے استاد علی بن منذر کو یہ کہتے ہوئے سنا ہے میں نے 58 حج کیے ہیں اور ان میں سے اکثر پیدل کیے ہیں۔

بَاب صَيْدِ كَلْبِ الْمَجُوْسِ وَالْكَلْبِ الْاَسْوَدِ الْبَهِيْمِ

باب 4: مجوسی کے کتے کا شکار کرنا اور انتہائی سیاہ کتے کا شکار کرنے کا حکم

3209- حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ شَرِيكٍ عَنْ حَجَّاجِ بْنِ أَرْطَاةَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ أَبِي بَزَّةَ عَنْ سُلَيْمَانَ الْيَشْكُرِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ نُهِينَا عَنْ صَيْدِ كَلْبِهِمْ وَطَائِرِهِمْ يَعْنِي الْمَجُوسَ

◆◆ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: ہمیں ان کے کتوں کے شکار اور ان کے پرندوں کے شکار کو (کھانے) سے منع کر دیا گیا حضرت جابر رضی اللہ عنہ کی مراد "مجوسی" تھے۔

3210- حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ الْمُغِيرَةِ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ سَأَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْكَلْبِ الْاَسْوَدِ الْبَهِيْمِ فَقَالَ شَيْطَانٌ

◆◆ حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے مکمل سیاہ کتے کے بارے میں دریافت کیا: تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ شیطان ہے۔

بَاب صَيْدِ الْقَوْسِ

باب 5: کمان کے ذریعے شکار کرنا

3208: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 5483' ورقم الحديث: 5487' اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 4950' اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 2848

3209: اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 1466

3211- حَدَّثَنَا اَبُوْعُمَيْرٍ عِيسَى بْنُ مُحَمَّدٍ النَّحَّاسُ وَعِيسَى بْنُ يُونُسَ الرَّمْلِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا ضَمْرَةُ بْنُ رَبِيعَةَ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِي ثَعْلَبَةَ الْخُشَنِيِّ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُلْ مَا رَدَّتْ عَلَيْكَ قَوْسُكَ

◆◆ حضرت ابوثعلبہ خشنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''تمہاری کمان جو چیز لے آتی ہے اسے کھالو''۔

3212- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُنْذِرِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ حَدَّثَنَا مُجَالِدُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَامِرٍ عَنْ عَدِيِّ ابْنِ

3211 : اس روایت کونقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

حَاتِمٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ اِنَّا قَوْمٌ نَرْمِي قَالَ اِذَا رَمَيْتَ وَخَزَقْتَ فَكُلْ مَا خَزَقْتَ

◆◆ حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ہم وہ لوگ ہیں' جو تیراندازی کرتے ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''جب تم تیر مارو اور وہ تیر شکار کے جسم کو پھاڑ دے' جس کے جسم کو تم نے پھاڑا ہے اسے کھالو''۔

بَاب الصَّيْدِ يَغِيبُ لَيْلَةً

باب 6: جب شکار ایک رات تک اوجھل رہے

3213- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَنْبَاَنَا مَعْمَرٌ عَنْ عَاصِمٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَدِيِّ ابْنِ حَاتِمٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ اَرْمِي الصَّيْدَ فَيَغِيبُ عَنِّي لَيْلَةً قَالَ اِذَا وَجَدْتَ فِيهِ سَهْمَكَ وَلَمْ تَجِدْ فِيهِ شَيْئًا غَيْرَهُ فَكُلْهُ

◆◆ حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے عرض کی: یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! میں شکار کو تیر مارتا ہوں' وہ ایک رات تک مجھے نہیں ملتا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر تمہیں شکار میں اپنا تیر مل جاتا ہے' اور تمہیں اس شکار میں اس تیر کے علاوہ اور کچھ نہیں ملتا (یعنی تمہارے خیال میں وہ شکار اسی تیر کی وجہ سے مرا ہوگا) تو تم اُسے کھالو۔

بَاب صَيْدِ الْمِعْرَاضِ

باب 7: پیکان کے بغیر تیر کے ذریعے شکار کرنا

3214- حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ح و حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُنْذِرِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ قَالَا حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ اَبِي زَائِدَةَ عَنْ عَامِرٍ عَنْ عَدِيِّ ابْنِ حَاتِمٍ قَالَ سَاَلْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ

3212 : اس روایت کونقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3213 : اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 5484' اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 4958' ورقم الحديث: 4959' اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 2849' ورقم الحديث: 2850' اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 1469' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 4274' ورقم الحديث: 4279' ورقم الحديث: 4286' ورقم الحديث: 4310

الصَّيْدِ بِالْمِعْرَاضِ قَالَ مَا اَصَبْتَ بِحَدِّهٖ فَكُلْ وَمَا اَصَبْتَ بِعَرْضِهٖ فَهُوَ وَقِيْذٌ

حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے تیر کو لاٹھی کے طور پر مار کر کیے جانے والے شکار کے بارے میں دریافت کیا: تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو جانور اس کا پھل لگنے سے مرا ہوا سے تم کھالو اور جو چوڑائی کی سمت لگنے سے مرا ہو وہ چوٹ کھا کر مرا ہوا جانور ہو گا۔

3215- حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ اَبِيهِ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ اِبْرَاهِيمَ عَنْ هَمَّامِ بْنِ الْحَارِثِ النَّخَعِيِّ عَنْ عَدِيِّ ابْنِ حَاتِمٍ قَالَ سَاَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمِعْرَاضِ فَقَالَ لَا تَاْكُلْ اِلَّا اَنْ يَخْزِقَ

حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے لاٹھی کے ذریعے شکار کے بارے میں دریافت کیا: تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم اسے نہ کھاؤ ماسوائے اس کے کہ وہ اس شکار کے جسم کو پھاڑ دے۔

بَاب مَا قُطِعَ مِنَ الْبَهِيمَةِ وَهِيَ حَيَّةٌ

باب 8: جب زندہ جانور کے جسم کا کوئی حصہ کٹ جائے

3216- حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ حَدَّثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيسٰى عَنْ هِشَامِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا قُطِعَ مِنَ الْبَهِيمَةِ وَهِيَ حَيَّةٌ فَمَا قُطِعَ مِنْهَا فَهُوَ مَيْتَةٌ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''جب کسی جانور کے جسم کا کوئی حصہ کٹ جائے اور وہ جانور زندہ ہو تو جو حصہ کٹ کر الگ ہوا ہے وہ مردار شمار ہوگا''۔

3217- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرٍ الْهُذَلِيُّ عَنْ شَهْرِ ابْنِ حَوْشَبٍ عَنْ تَمِيمٍ الدَّارِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكُوْنُ فِيْ اٰخِرِ الزَّمَانِ قَوْمٌ يَجُبُّوْنَ اَسْنِمَةَ الْاِبِلِ وَيَقْطَعُوْنَ اَذْنَابَ الْغَنَمِ اَلَا فَمَا قُطِعَ مِنْ حَيٍّ فَهُوَ مَيِّتٌ

حضرت تمیم داری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''آخری زمانے میں کچھ ایسے لوگ بھی آئیں گے جو اونٹ کی کوہان اور بھیڑ کی پیٹھ کے قریب کے حصے کو کاٹ لیا کریں گے (اور انہیں کھایا کریں گے) تو جس زندہ جانور کا جو حصہ کاٹا جائے وہ مردار شمار ہوگا''۔

3214: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 5475' اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 4954' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 1471' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 4275' ورقم الحدیث: 4280' ورقم الحدیث: 4285' ورقم الحدیث: 4319

3115: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 5477' ورقم الحدیث: 7397' اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 4949' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 2847' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 1465' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 4276' ورقم الحدیث: 4278' ورقم الحدیث: 316

3216: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔ 3217: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

بَاب صَيْدِ الْحِيتَانِ وَالْجَرَادِ

باب 9: مچھلیوں اورٹڈی دل کاشکار کرنا

3218- حَدَّثَنَا اَبُوْمُصْعَبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اُحِلَّتْ لَنَا مَيْتَتَانِ الْحُوتُ وَالْجَرَادُ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''ہمارے لئے دوطرح کے مردار کو حلال قرار دیا گیا ہے،'' مچھلی اورٹڈی دل''۔

3219- حَدَّثَنَا اَبُوْبِشْرٍ بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ وَّنَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَا حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى بْنِ عُمَارَةَ حَدَّثَنَا اَبُو الْعَوَّامِ عَنْ اَبِىْ عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ عَنْ سَلْمَانَ قَالَ سُئِلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْجَرَادِ فَقَالَ اَكْثَرُ جُنُوْدِ اللّٰهِ لَا اٰكُلُهُ وَلَا اُحَرِّمُهُ

◆◆ حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے ٹڈی دل کے بارے میں دریافت کیا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:'' یہ اللہ تعالیٰ کا بہت بڑا لشکر ہے میں اسے کھاتا بھی نہیں ہوں اور اسے حرام بھی قرار نہیں دیتا''۔

3220- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ اَبِىْ سَعِيْدٍ سَعْدٍ الْبَقَّالِ سَمِعَ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُوْلُ كُنَّ اَزْوَاجُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَهَادَيْنَ الْجَرَادَ عَلَى الْاَطْبَاقِ

◆◆ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواج بڑے پیالوں میں ایک دوسرے کو تحفے کے طور پرٹڈی دل بھجوایا کرتی تھیں۔

3221- حَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَمَّالُ حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُلَاثَةَ عَنْ مُوْسَى بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَابِرٍ وَّاَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا دَعَا عَلَى الْجَرَادِ قَالَ اللّٰهُمَّ اَهْلِكْ كِبَارَهُ وَاقْتُلْ صِغَارَهُ وَاَفْسِدْ بَيْضَهُ وَاقْطَعْ دَابِرَهُ وَخُذْ بِاَفْوَاهِهَا عَنْ مَعَايِشِنَا وَاَرْزَاقِنَا اِنَّكَ سَمِيْعُ الدُّعَاءِ فَقَالَ رَجُلٌ يَّا رَسُوْلَ اللّٰهِ كَيْفَ تَدْعُو عَلٰى جُنْدٍ مِّنْ اَجْنَادِ اللّٰهِ بِقَطْعِ دَابِرِهِ قَالَ اِنَّ الْجَرَادَ نَثْرَةُ الْحُوتِ فِي الْبَحْرِ قَالَ هَاشِمٌ قَالَ زِيَادٌ فَحَدَّثَنِي مَنْ رَاَى الْحُوتَ يَنْثُرُهُ

◆◆ حضرت جابر رضی اللہ عنہ اور حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جب ٹڈی دل کے لیے دعائے ضرر کی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ دعا مانگی:

''اے اللہ تو ان کے بڑوں کو ہلاک کردے اور ان کے چھوٹوں کو قتل کردے ان کے انڈوں کو خراب کردے اور ان کی نسل کو ختم کردے اور ان کے منہ کو ہمارے ذریعہ معاش اور ہمارے رزق سے روک لے بے شک تو دعا کو سننے والا ہے''۔

3218: اخرجه ابن ماجه فی "السنن" رقم الحديث: 3314

3219: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 3813' ورقم الحديث: 3814

3220: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔ 3221: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 1823

ایک صاحب نے عرض کی: یارسول اللہ (ﷺ)! آپ ﷺ اللہ تعالیٰ کی مخلوق کی ایک مخصوص قسم کے مکمل طور پر ختم ہونے کی دعا کیسے کررہے ہیں؟ تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: بے شک ٹڈی دل سمندر میں رہنے والی مچھلی کی چھینک ہے۔

ہاشم نامی راوی کہتے ہیں: زیاد نامی راوی نے یہ بات بیان کی ہے مجھے اس شخص نے یہ بات بتائی ہے، جس نے مچھلی کو چھینکتے ہوئے دیکھا ہے۔

3222- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ ابْنُ سَلَمَةَ عَنْ اَبِي الْمُهَزِّمِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةٍ اَوْ عُمْرَةٍ فَاسْتَقْبَلَنَا رِجْلٌ مِّنْ جَرَادٍ اَوْ ضَرْبٌ مِّنْ جَرَادٍ فَجَعَلْنَا نَضْرِبُهُنَّ بِاَسْوَاطِنَا وَنِعَالِنَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُوْهُ فَاِنَّهُ مِنْ صَيْدِ الْبَحْرِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم لوگ نبی اکرم ﷺ کے ساتھ حج یا عمرہ کے لیے روانہ ہوئے تو ہمارے سامنے ٹڈی دل کا ایک جھنڈ آیا، تو ہم نے انہیں اپنی سوٹیوں اور جوتوں کے ذریعے مارنا شروع کیا نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم اسے کھالو کیونکہ یہ سمندر کا شکار ہے۔

بَاب مَا يُنْهٰى عَنْ قَتْلِهِ

باب 10: کس چیز کو مارنے کو ممنوع قرار دیا گیا ہے؟

3223- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَّعَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْعَامِرٍ الْعَقَدِيُّ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْفَضْلِ عَنْ سَعِيْدِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ قَتْلِ الصُّرَدِ وَالضِّفْدَعِ وَالنَّمْلَةِ وَالْهُدْهُدِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے صرد (مخصوص پرندہ)، مینڈک، چیونٹی اور ہدہد کو مارنے سے منع کیا ہے۔

3224- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَنْبَاَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ قَتْلِ اَرْبَعٍ مِّنَ الدَّوَابِّ النَّمْلَةِ وَالنَّحْلِ وَالْهُدْهُدِ وَالصُّرَدِ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے چار جانوروں کو مارنے سے منع کیا ہے۔

''چیونٹی، شہد کی مکھی، ہدہد اور صرد''۔

3225- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ وَاَحْمَدُ بْنُ عِيْسٰى الْمِصْرِيَّانِ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ

3222: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 1854 اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 850

3223: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3224: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 5267

اَخْبَرَنِیْ یُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَاَبِیْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ عَنْ نَّبِيِّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ نَبِيًّا مِّنَ الْاَنْبِيَاءِ قَرَصَتْهُ نَمْلَةٌ فَاَمَرَ بِقَرْيَةِ النَّمْلِ فَاُحْرِقَتْ فَاَوْحَى اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ اِلَيْهِ فِیْ اَنْ قَرَصَتْكَ نَمْلَةٌ اَهْلَكْتَ اُمَّةً مِّنَ الْاُمَمِ تُسَبِّحُ

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: ایک نبی کو ایک چیونٹی نے کاٹ لیا تو انہوں نے چیونٹیوں کی وادی کے بارے میں حکم دیا تو اسے جلا دیا گیا تو اللہ تعالیٰ نے اس نبی کی طرف وحی کی کہ ایک چیونٹی نے تمہیں کاٹا تھا اور تم نے ایک ایسی امت کو ہلاک کر دیا جو تسبیح بیان کرتی تھی۔

3225م - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا اَبُوْ صَالِحٍ حَدَّثَنِی اللَّيْثُ عَنْ يُوْنُسَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ بِاِسْنَادِهٖ نَحْوَهٗ وَقَالَ قَرَصَتْ

◆◆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ منقول ہے' تاہم اس میں ایک لفظ مختلف ہے۔

بَاب النَّهْيِ عَنِ الْخَذْفِ

باب 11: کنکری مارنے کی ممانعت

3226 - حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ اَنَّ قَرِيْبًا لِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُغَفَّلٍ خَذَفَ فَنَهَاهُ وَقَالَ اِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنِ الْخَذْفِ وَقَالَ اِنَّهَا لَا تَصِيْدُ صَيْدًا وَّلَا تَنْكَاُ عَدُوًّا وَّلٰكِنَّهَا تَكْسِرُ السِّنَّ وَتَفْقَاُ الْعَيْنَ قَالَ فَعَادَ فَقَالَ اُحَدِّثُكَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْهُ ثُمَّ عُدْتَ لَا اُكَلِّمُكَ اَبَدًا

◆◆ سعید بن جبیر بیان کرتے ہیں' حضرت عبداللہ بن نوفل رضی اللہ عنہ کے قریبی عزیز نے (کسی جانور وغیرہ کو) کنکری ماری تو حضرت عبداللہ نے اسے منع کیا' تو بتایا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کنکری مارنے سے منع کیا ہے' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: یہ کسی کا شکار نہیں کرتی یہ کسی دشمن کو زخمی نہیں کرتی یہ دانت توڑ دیتی ہے اور آنکھ پھوڑ دیتی ہے۔ راوی کہتے ہیں: اس شخص نے دوبارہ یہی حرکت کی تو حضرت عبداللہ بن نوفل رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے تمہیں یہ بات بتائی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسا کرنے سے منع کیا اور تم نے دوبارہ ایسا کیا ہے میں تمہارے ساتھ کبھی بات نہیں کروں گا۔

3227 - حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ سَعِيْدٍ ح وَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ صُهْبَانَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ مُغَفَّلٍ قَالَ نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

3225: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 3019' اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 5810' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 5266' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 4369

3227: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 4841' ورقم الحدیث: 6220' اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 2025' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 5270

وَسَلَّمَ عَنِ الْخَذْفِ وَقَالَ اِنَّهَا لَا تَقْتُلُ الصَّيْدَ وَلَا تَنْكِي الْعَدُوَّ وَلٰكِنَّهَا تَفْقَأُ الْعَيْنَ وَتَكْسِرُ السِّنَّ

◆◆ حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کنکری مارنے سے منع کیا ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: یہ شکار کو مارتی نہیں ہے دشمن کو زخمی نہیں کرتی ہے یہ آنکھ کو پھوڑ دیتی ہے اور دانت کو توڑ دیتی ہے۔

بَاب قَتْلِ الْوَزَغِ

باب12: گرگٹ (یا چھپکلی) کو مارنا

3228- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اُمِّ شَرِيْكٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَهَا بِقَتْلِ الْاَوْزَاغِ

◆◆ سیدہ اُمّ شریک رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں گرگٹ (چھپکلی) مارنے کا حکم دیا تھا۔

3229-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَبِي الشَّوَارِبِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ الْمُخْتَارِ حَدَّثَنَا سُهَيْلٌ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَتَلَ وَزَغًا فِيْ اَوَّلِ ضَرْبَةٍ فَلَهُ كَذَا وَكَذَا حَسَنَةً وَّمَنْ قَتَلَهَا فِي الثَّانِيَةِ فَلَهُ كَذَا وَكَذَا اَدْنٰى مِنَ الْاُوْلٰى وَمَنْ قَتَلَهَا فِي الضَّرْبَةِ الثَّالِثَةِ فَلَهُ كَذَا وَكَذَا حَسَنَةً اَدْنٰى مِنَ الَّذِيْ ذَكَرَهُ فِي الْمَرَّةِ الثَّانِيَةِ

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''جو شخص گرگٹ (یا چھپکلی) کو پہلی ہی ضرب میں مار دے تو اتنی' اتنی نیکیاں ملیں گی اور جو دوسری ضرب میں مارے اسے اتنی اور اتنی نیکیاں ملیں گی (راوی کہتے ہیں یہ مقدار پہلی سے کم تھی) اور جو شخص اسے تیسری ضرب میں مارے گا' تو اسے اتنی اور اتنی نیکیاں ملیں گی (راوی کہتے ہیں یہ مقدار اس سے بھی کم تھی جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دوسری مرتبہ ذکر کی تھی''۔

3230-حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِلْوَزَغِ الْفُوَيْسِقَةُ

◆◆ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے گرگٹ (یا چھپکلی) کے بارے میں یہ فرمایا ہے یہ چھوٹا فاسق ہے۔

3231- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يُوْنُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ جَرِيْرِ بْنِ حَازِمٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ سَائِبَةَ مَوْلَاةِ

3228: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 3307' ورقم الحديث: 3359' اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 5804' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 2885

3229 :اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3230: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 3306' اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 5806' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 2886

الْفَاكِهِ بْنِ الْمُغِيرَةِ اَنَّهَا دَخَلَتْ عَلٰى عَائِشَةَ فَرَاَتْ فِي بَيْتِهَا رُمْحًا مَّوْضُوعًا فَقَالَتْ يَا اُمَّ الْمُؤْمِنِيْنَ مَا تَصْنَعِيْنَ بِهٰذَا قَالَتْ نَقْتُلُ بِهٖ هٰذِهِ الْاَوْزَاغَ فَاِنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَخْبَرَنَا اَنَّ اِبْرَاهِيْمَ لَمَّا اُلْقِيَ فِي النَّارِ لَمْ تَكُنْ فِي الْاَرْضِ دَابَّةٌ اِلَّا اَطْفَاَتِ النَّارَ غَيْرَ الْوَزَغِ فَاِنَّهَا كَانَتْ تَنْفُخُ عَلَيْهِ فَاَمَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَتْلِهٖ

سائبہ نامی خاتون بیان کرتی ہیں وہ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوئیں' تو انہوں نے سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے گھر میں ایک نیزہ رکھا ہوا دیکھا، انہوں نے دریافت کیا: اے اُمّ المومنین رضی اللہ عنہا! آپ اس کے ساتھ کیا کرتی ہیں' تو سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے بتایا: ہم اس کے ساتھ چھپکلیاں مارتے ہیں کیونکہ اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں یہ بات بتائی ہے کہ جب حضرت ابراہیم علیہ السلام کو آگ میں ڈالا گیا تو روئے زمین پر موجود ہر جانور نے اس آگ کو بجھانے کی کوشش کی سوائے چھپکلی کے، یہ اس آگ پر پھونکیں مار رہی تھی (تاکہ وہ اور بھڑک اٹھے) تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے مارنے کا حکم دیا ہے۔

بَاب اَكْلِ كُلِّ ذِىْ نَابٍ مِّنَ السِّبَاعِ

باب 13: نوکیلے دانتوں والے درندوں کو کھانا (منع ہے)

3232- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ اَنْبَاَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ اَخْبَرَنِي اَبُوْ اِدْرِيْسَ الْخَوْلَانِيُّ عَنْ اَبِيْ ثَعْلَبَةَ الْخُشَنِيِّ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ اَكْلِ كُلِّ ذِىْ نَابٍ مِّنَ السِّبَاعِ قَالَ الزُّهْرِيُّ وَلَمْ اَسْمَعْ بِهٰذَا حَتّٰى دَخَلْتُ الشَّامَ

حضرت ابوثعلبہ خشنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر نوکیلے دانت والے درندے (کا گوشت کھانے) سے منع کیا ہے۔

امام زہری رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں میں نے یہ روایت اس وقت تک نہیں سنی تھی جب تک میں شام نہیں آیا تھا۔

3233- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ ح و حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ سِنَانٍ وَّاِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَا حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ عَنْ اِسْمٰعِيْلَ بْنِ اَبِيْ حَكِيْمٍ عَنْ عَبِيْدَةَ بْنِ سُفْيَانَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَكْلُ كُلِّ ذِىْ نَابٍ مِّنَ السِّبَاعِ حَرَامٌ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: نوکیلے دانتوں والے ہر درندے کو کھانا حرام ہے۔

3231: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3232: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 5530'ورقم الحدیث: 5780'اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 4965'ورقم الحدیث: 4966'ورقم الحدیث: 4967'اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 3802'اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 1477'اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 4336'ورقم الحدیث: 4353

3233: اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 4969'اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 4335

3234- حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِىْ عَدِيٍّ عَنْ سَعِيْدٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحَكَمِ عَنْ مَيْمُوْنِ بْنِ مِهْرَانَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ خَيْبَرَ عَنْ اَكْلِ كُلِّ ذِىْ نَابٍ مِّنَ السِّبَاعِ وَعَنْ كُلِّ ذِىْ مِخْلَبٍ مِّنَ الطَّيْرِ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: غزوۂ خیبر کے دن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے نوکیلے دانتوں والے ہر درندے اور نوکیلے پنجوں والے پرندے کو کھانے سے منع کر دیا تھا۔

بَاب الذِّئْبِ وَالثَّعْلَبِ

باب 14: بھیڑیے اور لومڑی کا حکم

3235- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ وَاضِحٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحٰقَ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيْمِ بْنِ اَبِى الْمُخَارِقِ عَنْ حِبَّانَ بْنِ جَزْءٍ عَنْ اَخِيْهِ خُزَيْمَةَ بْنِ جَزْءٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ جِئْتُكَ لِاَسْاَلَكَ عَنْ اَحْنَاشِ الْاَرْضِ مَا تَقُوْلُ فِى الثَّعْلَبِ قَالَ وَمَنْ يَّاْكُلُ الثَّعْلَبَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا تَقُوْلُ فِى الذِّئْبِ قَالَ وَيَاْكُلُ الذِّئْبَ اَحَدٌ فِيْهِ خَيْرٌ

حضرت خزیمہ بن جزء رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے عرض کی: یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں اس لیے حاضر ہوا ہوں تا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے زمین کے جانوروں کے بارے میں دریافت کروں لومڑی کے بارے میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کیا کہتے ہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لومڑی کون کھاتا ہے؟ میں نے عرض کی: یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! بھیڑیے کے بارے میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کیا کہتے ہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا کوئی ایسا شخص بھیڑیے کو کھا سکتا ہے جس میں بھلائی موجود ہو۔

بَاب الضَّبُعِ

باب 15: بجو کا حکم

3236- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ الْمَكِّىُّ عَنْ اِسْمٰعِيْلَ بْنِ اُمَيَّةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنِ ابْنِ اَبِىْ عَمَّارٍ وَّهُوَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ قَالَ سَاَلْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ الضَّبُعِ اَصَيْدٌ هُوَ قَالَ نَعَمْ قُلْتُ اٰكُلُهَا قَالَ نَعَمْ قُلْتُ اَشَىْءٌ سَمِعْتَ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ

عبدالرحمان نامی راوی بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے بجو کے بارے میں دریافت کیا: کیا یہ شکار ہے انہوں نے جواب دیا: جی ہاں میں نے دریافت کیا: کیا میں اسے کھا سکتا ہوں؟ تو انہوں نے جواب دیا: جی ہاں میں نے

3234: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 3805 اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 4359

3235: اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 1792 اخرجه ابن ماجه في "السنن" رقم الحديث: 3237

دریافت کیا: آپ نے اس بارے میں نبی اکرم ﷺ سے کوئی بات سنی ہے؟ انہوں نے جواب دیا: جی ہاں۔

3237- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ وَاضِحٍ عَنِ ابْنِ اِسْحٰقَ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيْمِ بْنِ اَبِى الْمُخَارِقِ عَنْ حِبَّانَ بْنِ جَزْءٍ عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ جَزْءٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا تَقُوْلُ فِى الضَّبُعِ قَالَ وَمَنْ يَّاْكُلُ الضَّبُعَ

حضرت خزیمہ بن جزء رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے عرض کی: یارسول اللہ (ﷺ)! بجو کے بارے میں آپ ﷺ کیا کہتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: بجو کون کھاتا ہے؟

بَاب الضَّبِّ
باب 16: گوہ کا حکم

3238- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ ثَابِتِ بْنِ يَزِيْدَ الْاَنْصَارِيِّ قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَصَابَ النَّاسُ ضِبَابًا فَاشْتَوَوْهَا فَاَكَلُوْا مِنْهَا فَاَصَبْتُ مِنْهَا ضَبًّا فَشَوَيْتُهُ ثُمَّ اَتَيْتُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَخَذَ جَرِيْدَةً فَجَعَلَ يَعُدُّ بِهَا اَصَابِعَهُ فَقَالَ اِنَّ اُمَّةً مِّنْ بَنِىْ اِسْرَآئِيْلَ مُسِخَتْ دَوَابَّ فِى الْاَرْضِ وَاِنِّىْ لَا اَدْرِىْ لَعَلَّهَا هِىَ فَقُلْتُ اِنَّ النَّاسَ قَدِ اشْتَوَوْهَا فَاَكَلُوْهَا فَلَمْ يَاْكُلْ وَلَمْ يَنْهَ

حضرت ثابت بن یزید انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم لوگ نبی اکرم ﷺ کے ساتھ تھے لوگوں کو گوہ ملی تو انہوں نے اسے کھانا شروع کیا مجھے بھی ایک گوہ ملی میں نے اسے بھونا میں اسے لے کر نبی اکرم ﷺ کے پاس آیا۔ نبی اکرم ﷺ نے کھجور کی ایک شاخ لی اور اس کے ذریعے اس کی انگلیاں گننے لگے آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: بنی اسرائیل کے ایک گروہ کو زمین کے جانوروں کی شکل میں مسخ کر دیا گیا تھا مجھے نہیں معلوم ہوسکتا ہے شاید یہ وہی ہو (راوی کہتے ہیں:) میں نے عرض کی: لوگوں نے تو انہیں بھون کر کھا بھی لیا ہے (راوی کہتے ہیں:) لیکن نبی اکرم ﷺ نے نہ ہی اسے کھایا اور نہ ہی اسے منع کیا۔

3239- حَدَّثَنَا اَبُوْاِسْحٰقَ الْهَرَوِيُّ اِبْرَاهِيْمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِىْ عَرُوْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ الْيَشْكُرِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يُحَرِّمِ الضَّبَّ وَلٰكِنْ قَذِرَهُ وَاِنَّهُ لَطَعَامُ عَامَّةِ الرِّعَاءِ وَاِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ لَيَنْفَعُ بِهٖ غَيْرَ وَاحِدٍ وَّلَوْ كَانَ عِنْدِىْ لَاَكَلْتُهُ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے گوہ کو حرام قرار نہیں دیا تاہم آپ ﷺ نے اسے ناپسند قرار دیا ہے۔

3238: اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 3795' اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 4331' ورقم الحديث: 4332' ورقم الحديث: 4333

3239: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

عام طور پر چرواہوں کی خوراک یہی ہوتی ہے اور اللہ تعالیٰ اس کے ذریعے کئی لوگوں کو نفع عطا کرتا ہے (حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں) اگر میرے پاس یہ ہوتی تو میں اسے کھا لیتا۔

3239م - حَدَّثَنَا اَبُوْ سَلَمَةَ يَحْيَى بْنُ خَلَفٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰى حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ اَبِىْ عَرُوْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ جَابِرٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

◆◆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت جابر رضی اللہ عنہ کے حوالے سے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول ہے۔

3240 - حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيْمِ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِىْ هِنْدٍ عَنْ اَبِىْ نَضْرَةَ عَنْ اَبِىْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ نَادٰى رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ مِّنْ اَهْلِ الصُّفَّةِ حِيْنَ انْصَرَفَ مِنَ الصَّلٰوةِ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ اَرْضَنَا اَرْضٌ مَّضَبَّةٌ فَمَا تَرٰى فِى الضِّبَابِ قَالَ بَلَغَنِىْ اَنَّهُ اُمَّةٌ مُسِخَتْ فَلَمْ يَاْمُرْ بِهٖ وَلَمْ يَنْهَ عَنْهُ

◆◆ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز مکمل کی تو اصحاب صفہ سے تعلق رکھنے والے اصحاب نے بلند آواز میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو مخاطب کیا۔ انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! ہماری سرزمین ایسی جگہ ہے جہاں گوہ پائی جاتی ہے تو گوہ کے بارے میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی کیا رائے ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مجھ تک یہ بات پہنچی ہے کہ ایک امت تھی جسے مسخ کر دیا گیا (راوی کہتے ہیں:) تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے کھانے کا حکم بھی نہیں دیا اور اس سے منع بھی نہیں کیا۔

3241 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَفّٰى الْحِمْصِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيْدِ الزُّبَيْدِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ اَبِىْ اُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيْدِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُتِىَ بِضَبٍّ مَشْوِيٍّ فَقُرِّبَ اِلَيْهِ فَاَهْوٰى بِيَدِهٖ لِيَاْكُلَ مِنْهُ فَقَالَ لَهٗ مَنْ حَضَرَهٗ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّهٗ لَحْمُ ضَبٍّ فَرَفَعَ يَدَهٗ عَنْهُ فَقَالَ لَهٗ خَالِدٌ يَّا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَحَرَامٌ الضَّبُّ قَالَ لَا وَلٰكِنَّهٗ لَمْ يَكُنْ بِاَرْضِىْ فَاَجِدُنِىْ اَعَافُهٗ قَالَ فَاَهْوٰى خَالِدٌ اِلَى الضَّبِّ فَاَكَلَ مِنْهُ وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْظُرُ اِلَيْهِ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں بھنی ہوئی گوہ لائی گئی' تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو کھانے کے لیے دی گئی۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کھانے کے لیے اپنا دست مبارک اس کی طرف بڑھایا تو حاضرین میں سے کسی نے عرض کی: یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! یہ گوہ کا گوشت ہے' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا ہاتھ پیچھے کر لیا۔ حضرت خالد رضی اللہ عنہ نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض کی: یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! کیا گوہ حرام ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: نہیں' لیکن

3240: اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 5017

3241: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 5391' ورقم الحديث: 5400' ورقم الحديث: 5537' اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 5007' ورقم الحديث: 5009' اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 3794' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 4327' ورقم الحديث: 4328

یہ میرے علاقے کی خوراک نہیں ہے اس لیے میں اپنے آپ کو اس سے بچاؤں گا۔ راوی کہتے ہیں: تو حضرت خالد رضی اللہ عنہ نے گوہ کی طرف ہاتھ بڑھایا تو انہوں نے اسے کھالیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم انہیں ملاحظہ فرماتے رہے (یعنی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں اس سے منع نہیں کیا)

3242- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَفَّى حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا أُحَرِّمُ يَعْنِي الضَّبَّ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:
''میں اسے حرام قرار نہیں دیتا (راوی کہتے ہیں) یعنی گوہ کو حرام قرار نہیں دیتا''۔

بَابُ الْأَرْنَبِ

باب 17: خرگوش کے بارے میں روایات

3243- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَعَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ هِشَامِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ مَرَرْنَا بِمَرِّ الظَّهْرَانِ فَأَنْفَجْنَا أَرْنَبًا فَسَعَوْا عَلَيْهَا فَلَغَبُوا فَسَعَيْتُ حَتّٰى أَدْرَكْتُهَا فَأَتَيْتُ بِهَا أَبَا طَلْحَةَ فَذَبَحَهَا فَبَعَثَ بِعَجُزِهَا وَوَرِكِهَا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَبِلَهَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم لوگ ''مرظہران'' سے گزرے ہم کو اچانک خرگوش نظر آیا لوگ اسے پکڑنے کے لیے بھاگے' لیکن وہ اسے پکڑ نہیں سکے میں دوڑا تو میں نے اسے پکڑ لیا میں اسے لے کر حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ کے پاس آیا انہوں نے اسے ذبح کیا انہوں نے اس کا شانہ اور اس کی سرین نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں بھیجی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے قبول کر لیا۔

3244- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنْبَأَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ صَفْوَانَ أَنَّهُ مَرَّ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَرْنَبَيْنِ مُعَلِّقَهُمَا فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ إِنِّي أَصَبْتُ هٰذَيْنِ الْأَرْنَبَيْنِ فَلَمْ أَجِدْ حَدِيدَةً أُذَكِّيهِمَا بِهَا فَذَكَّيْتُهُمَا بِمَرْوَةٍ أَفَآكُلُ قَالَ كُلْ

حضرت محمد بن صفوان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: وہ دو خرگوش اٹھا کر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سے گزرے انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! میں نے یہ دو خرگوش پکڑے ہیں' لیکن مجھے کوئی چھری نہیں ملی جس کے ذریعے میں انہیں ذبح کرتا تو میں نے دھاردار پتھر کے ذریعے انہیں ذبح کرلیا ہے کیا میں انہیں کھالوں؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم کھالو۔

3242: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3243: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 2572' ورقم الحديث: 5489' ورقم الحديث: 5535' اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 5022' اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 3791' اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 1789' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 4323

3245- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ وَاضِحٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحٰقَ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيْمِ بْنِ اَبِى الْمُخَارِقِ عَنْ حِبَّانَ بْنِ جَزْءٍ عَنْ اَخِيْهِ خُزَيْمَةَ بْنِ جَزْءٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ جِئْتُكَ لِاَسْاَلَكَ عَنْ اَحْنَاشِ الْاَرْضِ مَا تَقُوْلُ فِى الضَّبِّ قَالَ لَا اٰكُلُهٗ وَلَا اُحَرِّمُهٗ قَالَ قُلْتُ فَاِنِّىْ اٰكُلُ مِمَّا لَمْ تُحَرِّمْ وَلِمَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ فُقِدَتْ اُمَّةٌ مِّنَ الْاُمَمِ وَرَاَيْتُ خَلْقًا رَابَنِىْ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا تَقُوْلُ فِى الْاَرْنَبِ قَالَ لَا اٰكُلُهٗ وَلَا اُحَرِّمُهٗ قُلْتُ فَاِنِّىْ اٰكُلُ مِمَّا لَمْ تُحَرِّمْ وَلِمَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ نُبِّئْتُ اَنَّهَا تَدْمٰى

◆◆ حضرت خزیمہ بن جزء رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے عرض کی: یارسول اللہ (ﷺ)! میں اس لیے آپ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا ہوں تا کہ زمین کے حیوانات کے بارے میں دریافت کروں۔ گوہ کے بارے میں آپ ﷺ کیا کہتے ہیں۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: نہ میں اسے کھاتا ہوں نہ اسے میں حرام قرار دیتا ہوں۔ راوی کہتے ہیں: پھر میں نے عرض کی: پھر میں اسے کھالوں گا' جسے آپ ﷺ حرام قرار نہیں دیتے' یارسول اللہ (ﷺ)! ویسے اس کی وجہ کیا ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ایک امت گم ہوگئی' تو میں نے ایک مخلوق دیکھی جس نے مجھے شک میں مبتلا کر دیا (راوی کہتے ہیں:) میں نے عرض کی: یارسول اللہ (ﷺ)! خرگوش کے بارے میں آپ ﷺ کیا کہتے ہیں۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: میں اسے کھاتا بھی نہیں ہوں اور میں اسے حرام بھی قرار نہیں دیتا میں نے عرض کی: اسے آپ ﷺ حرام قرار نہیں دیتے ہیں۔ میں اسے کھالوں گا اس کی وجہ کیا ہے؟ یارسول اللہ (ﷺ)! نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: مجھے یہ پتہ چلا ہے کہ اس کا خون نکلتا ہے (یعنی اسے حیض آتا ہے)

بَاب الطَّافِىْ مِنْ صَيْدِ الْبَحْرِ

باب 18: سمندر کے شکار میں سے جو مر کر تیرنے لگے

3246- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ حَدَّثَنِىْ صَفْوَانُ بْنُ سُلَيْمٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ سَلَمَةَ مِنْ اٰلِ ابْنِ الْاَزْرَقِ اَنَّ الْمُغِيْرَةَ بْنَ اَبِىْ بُرْدَةَ وَهُوَ مِنْ بَنِىْ عَبْدِ الدَّارِ حَدَّثَهٗ اَنَّهٗ سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَحْرُ الطَّهُوْرُ مَاؤُهُ الْحِلُّ مَيْتَتُهٗ قَالَ اَبُوْعَبْد اللّٰهِ بَلَغَنِىْ عَنْ اَبِىْ عُبَيْدَةَ الْجَوَادِ اَنَّهٗ قَالَ هٰذَا نِصْفُ الْعِلْمِ لِاَنَّ الدُّنْيَا بَرٌّ وَّبَحْرٌ فَقَدْ اَفْتَاكَ فِى الْبَحْرِ وَبَقِىَ الْبَرُّ

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: سمندر کا پانی پاک کرنے والا ہے اور اس کا مردار حلال ہے۔

امام ابن ماجہ رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں: مجھے یہ بات پتہ چلی ہے کہ شیخ ابوعبیدہ جواد یہ کہتے ہیں: یہ نصف علم ہے کیونکہ دنیا یا خشکی ہے یا سمندر ہے' تو نبی اکرم ﷺ نے تمہیں سمندر کے بارے میں حکم دے دیا ہے اور خشکی باقی رہ گئی ہے۔

3247- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ الطَّائِفِىُّ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ اُمَيَّةَ عَنْ اَبِى الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا اَلْقَى الْبَحْرُ اَوْ جَزَرَ عَنْهُ فَكُلُوْهُ وَمَا مَاتَ فِيْهِ

3247: اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 3815

فَطَفَا فَلَا تَأْكُلُوهُ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:
''سمندر جسے باہر پھینک دے یا جس چیز سے پانی پیچھے ہٹ جائے' تو تم اسے کھالو، اور جو چیز اس میں مرجائے اور اس پر تیرنے لگے تو اسے نہ کھاؤ''۔

بَاب الْغُرَابِ

باب 19: کوّے کے بارے میں روایات

3248- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْاَزْهَرِ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ جَمِيلٍ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ مَنْ يَاْكُلُ الْغُرَابَ وَقَدْ سَمَّاهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسِقًا وَّاللّٰهِ مَا هُوَ مِنَ الطَّيِّبَاتِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: کوا کون شخص کھا سکتا ہے' جبکہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کا نام فاسق رکھا ہے، اللہ تعالیٰ کی قسم! یہ پاکیزہ چیزوں میں سے نہیں ہے۔

3249- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا الْاَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ عَنْ اَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْحَيَّةُ فَاسِقَةٌ وَّالْعَقْرَبُ فَاسِقَةٌ وَّالْفَارَةُ فَاسِقَةٌ وَّالْغُرَابُ فَاسِقٌ فَقِيلَ لِلْقَاسِمِ اَيُؤْكَلُ الْغُرَابُ قَالَ مَنْ يَّاْكُلُهُ بَعْدَ قَوْلِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسِقًا

عبدالرحمٰن بن قاسم اپنے والد کے حوالے سے سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بات ارشاد فرمائی ہے: ''سانپ فاسق ہے، بچھو فاسق ہے، چوہا فاسق ہے، کوا فاسق ہے''۔

قاسم سے دریافت کیا گیا: کیا کوا کھایا جاسکتا ہے، انہوں نے دریافت کیا: اسے کون کھا سکتا ہے' جبکہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے فاسق قرار دیدیا ہے۔

بَاب الْهِرَّةِ

باب 20: بلی کے بارے میں روایات

3250- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مَهْدِيٍّ اَنْبَاَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَنْبَاَنَا عُمَرُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ نَهٰى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ اَكْلِ الْهِرَّةِ وَثَمَنِهَا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بلی کو کھانے اور اس کی قیمت استعمال کرنے سے منع کیا ہے۔

3248: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔ 3249: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3250: اخرجہ ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 3480' ورقم الحدیث: 3807' اخرجہ الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 1280

جہانگیری

سنن ابن ماجہ

جلد دوم

امام ابو عبد اللہ محمد بن یزید بن ماجہ قزوینی

جزء چہارم

ترجمہ

ابو العلاء محمد محی الدین جہانگیر

ادام اللہ تعالیٰ معالیہ وبارک ایامہ ولیالیہ

شبیر برادرز ® زبیدہ سنٹر ۴۰، اردو بازار لاہور
فون: 042-37246006

كِتَابُ الْاَطْعِمَةِ

کتاب: کھانوں کے بارے میں روایات

بَاب اِطْعَامِ الطَّعَامِ

باب 1: کھانا کھلانا

3251 - حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْاُسَامَةَ عَنْ عَوْفٍ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ اَوْفٰى حَدَّثَنِىْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَلَامٍ قَالَ لَمَّا قَدِمَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِيْنَةَ انْجَفَلَ النَّاسُ قِبَلَهُ وَقِيْلَ قَدْ قَدِمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ قَدِمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ قَدْ قَدِمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ثَلَاثًا فَجِئْتُ فِى النَّاسِ لِاَنْظُرَ فَلَمَّا تَبَيَّنْتُ وَجْهَهُ عَرَفْتُ اَنَّ وَجْهَهُ لَيْسَ بِوَجْهِ كَذَّابٍ فَكَانَ اَوَّلُ شَىْءٍ سَمِعْتُهُ تَكَلَّمَ بِهِ اَنْ قَالَ يَا اَيُّهَا النَّاسُ اَفْشُوا السَّلَامَ وَاَطْعِمُوْا الطَّعَامَ وَصِلُوْا الْاَرْحَامَ وَصَلُّوْا بِاللَّيْلِ وَالنَّاسُ نِيَامٌ تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ بِسَلَامٍ

حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ منورہ تشریف لائے' تو لوگ جلدی جلدی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور یہ کہا گیا اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لے آئے ہیں۔ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لے آئے ہیں۔ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لے آئے ہیں (یہ جملہ تین مرتبہ استعمال ہوا ہے) میں بھی جائزہ لینے کے لیے لوگوں کے ساتھ آیا جب میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرہ مبارک کی زیارت کی تو مجھے اندازہ ہو گیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا چہرہ کسی جھوٹے شخص کا چہرہ نہیں ہے میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانی سب سے پہلی بات یہ سنی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اے لوگو سلام کو پھیلاؤ، (دوسروں کو) کھانا کھلاؤ، صلہ رحمی کرو، رات کے وقت نماز ادا کرو اس وقت جب لوگ سو رہے ہوں' تو تم سلامتی کے ساتھ جنت میں داخل ہو جاؤ گے۔

3252 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى الْاَزْدِىُّ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ سُلَيْمَانُ بْنُ مُوْسٰى حَدَّثَنَا عَنْ نَافِعٍ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ كَانَ يَقُوْلُ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَفْشُوا السَّلَامَ وَاَطْعِمُوْا الطَّعَامَ وَكُوْنُوْا اِخْوَانًا كَمَا اَمَرَكُمُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''سلام پھیلاؤ، کھانا کھلاؤ اور بھائی بھائی بن جاؤ جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے تمہیں حکم دیا ہے''۔

3253 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ اَنْبَاَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِىْ حَبِيْبٍ عَنْ اَبِى الْخَيْرِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ

3252: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

بْنِ عَمْرٍو اَنَّ رَجُلًا سَاَلَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَیُّ الْاِسْلَامِ خَيْرٌ قَالَ تُطْعِمُ الطَّعَامَ وَتَقْرَاُ السَّلَامَ عَلٰى مَنْ عَرَفْتَ وَمَنْ لَّمْ تَعْرِفْ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک شخص نے نبی اکرم ﷺ سے سوال کیا اس نے عرض کی: یارسول اللہ (ﷺ)! اسلام (کی کون سی عادت) بہتر ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: یہ کہ تم کھانا کھلاؤ اور جس سے تم واقف ہو اور جس سے واقف نہیں ہو اسے سلام کرو۔

بَاب طَعَامِ الْوَاحِدِ يَكْفِي الِاثْنَيْنِ

باب 2: ایک آدمی کے کھانے کا دو کے لیے کافی ہونا

3254 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الرَّقِّيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زِيَادٍ الْاَسَدِيُّ اَنْبَاَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ اَنْبَاَنَا اَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَعَامُ الْوَاحِدِ يَكْفِي الِاثْنَيْنِ وَطَعَامُ الِاثْنَيْنِ يَكْفِي الْاَرْبَعَةَ وَطَعَامُ الْاَرْبَعَةِ يَكْفِي الثَّمَانِيَةَ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

''ایک شخص کا کھانا دو آدمیوں کے لیے کافی ہوتا ہے اور دو کا کھانا 4 کے لیے کافی ہوتا ہے اور 4 کا کھانا آٹھ کے لیے کافی ہوتا ہے''۔

3255 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوْسٰى حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِيْنَارٍ قَهْرَمَانُ اٰلِ الزُّبَيْرِ قَالَ سَمِعْتُ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ طَعَامَ الْوَاحِدِ يَكْفِي الِاثْنَيْنِ وَاِنَّ طَعَامَ الِاثْنَيْنِ يَكْفِي الثَّلَاثَةَ وَالْاَرْبَعَةَ وَاِنَّ طَعَامَ الْاَرْبَعَةِ يَكْفِي الْخَمْسَةَ وَالسِّتَّةَ

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

''ایک آدمی کا کھانا دو کے لیے کافی ہوتا ہے اور دو کا کھانا تین کے لیے کافی ہوتا ہے یا چار کے لیے کافی ہوتا ہے، اور چار آدمیوں کا کھانا پانچ یا چھ کے لیے کافی ہوتا ہے''۔

3253: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 12' ورقم الحدیث: 28' ورقم الحدیث: 6236' اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 159' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 5194' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 5015

3254: اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 5336

3255: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

بَاب الْمُؤْمِنُ يَأْكُلُ فِيْ مِعًى وَاحِدٍ وَّالْكَافِرُ يَأْكُلُ فِيْ سَبْعَةِ اَمْعَاءٍ

باب 3: مومن ایک آنت میں کھاتا ہے اور کافر سات آنتوں میں کھاتا ہے

3256- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ ابْنُ جَعْفَرٍ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ اَبِيْ حَازِمٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُؤْمِنُ يَأْكُلُ فِيْ مِعًى وَاحِدٍ وَّالْكَافِرُ يَأْكُلُ فِيْ سَبْعَةِ اَمْعَاءٍ

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''مومن ایک آنت میں کھاتا ہے اور کافر 7 آنتوں میں کھاتا ہے''۔

3257- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْكَافِرُ يَأْكُلُ فِيْ سَبْعَةِ اَمْعَاءٍ وَّالْمُؤْمِنُ يَأْكُلُ فِيْ مِعًى وَّاحِدٍ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''کافر 7 آنتوں میں کھاتا ہے اور مومن ایک آنت میں کھاتا ہے''۔

3258- حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ عَنْ بُرَيْدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ جَدِّهٖ اَبِيْ بُرْدَةَ عَنْ اَبِيْ مُوْسٰى قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُؤْمِنُ يَأْكُلُ فِيْ مِعًى وَّاحِدٍ وَّالْكَافِرُ يَأْكُلُ فِيْ سَبْعَةِ اَمْعَاءٍ

◆◆ حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''مومن ایک آنت میں کھاتا ہے اور کافر سات آنتوں میں کھاتا ہے''۔

بَاب النَّهْيِ اَنْ يُّعَابَ الطَّعَامُ

باب 4: کھانے میں عیب نکالنے کی ممانعت

3259- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِيْ حَازِمٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ مَا عَابَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَعَامًا قَطُّ اِنْ رَضِيَهٗ اَكَلَهٗ وَاِلَّا تَرَكَهٗ

3256: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 5396

3257: اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 5341

3258: اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 5345' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 76015

3259: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 3564' ورقم الحدیث: 5409' اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 5348' ورقم الحدیث: 5349' ورقم الحدیث: 5350' ورقم الحدیث: 5352' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 3763' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 3031

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کبھی کھانے میں عیب نہیں نکالا اگر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو کھانا اچھا لگتا تھا' تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم اسے کھا لیتے تھے ورنہ اسے چھوڑ دیتے تھے۔

3259م- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْمُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِىْ يَحْيٰى عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهٗ قَالَ اَبُوْبَكْرٍ نُخَالِفُ فِيْهِ يَقُوْلُوْنَ عَنْ اَبِىْ حَازِمٍ

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَاب الْوُضُوْءِ عِنْدَ الطَّعَامِ

باب 5: کھانے کے وقت وضو کرنا

3260- حَدَّثَنَا جُبَارَةُ بْنُ الْمُغَلِّسِ حَدَّثَنَا كَثِيْرُ بْنُ سُلَيْمٍ سَمِعْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَحَبَّ اَنْ يُكْثِرَ اللّٰهُ خَيْرَ بَيْتِهٖ فَلْيَتَوَضَّاْ اِذَا حَضَرَ غَدَاؤُهٗ وَاِذَا رُفِعَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:

''جو شخص اس بات کو پسند کرتا ہو کہ اللہ تعالیٰ اس کے گھر کی برکت میں کثرت کردے تو جب اس کا کھانا آئے اسے اس وقت وضو کر لینا چاہئے، جب وہ کھانا اٹھایا جائے (اس وقت بھی وضو کرنا چاہئے)''

3261- حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُسَافِرٍ حَدَّثَنَا صَاعِدُ بْنُ عُبَيْدٍ الْجَزَرِيُّ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جُحَادَةَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِيْنَارٍ الْمَكِّيُّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ خَرَجَ مِنَ الْغَائِطِ فَاُتِيَ بِطَعَامٍ فَقَالَ رَجُلٌ يَّا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَلَا اٰتِيْكَ بِوَضُوْءٍ قَالَ اُرِيْدُ الصَّلٰوةَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں یہ بات نقل کرتے ہیں: آپ صلی اللہ علیہ وسلم قضائے حاجت کر کے تشریف لائے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں کھانا پیش کیا گیا، ایک صاحب نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کیا میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے وضو کا پانی نہ لے آؤں؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں کیا نماز پڑھنے لگا ہوں؟

بَاب الْاَكْلِ مُتَّكِئًا

باب 6: ٹیک لگا کر کھانا

3262- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْاَقْمَرِ عَنْ اَبِىْ جُحَيْفَةَ

3259م: اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 5351

3260: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3261: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3262: اخرجه البخارى فى "الصحيح" رقم الحديث: 5398' ورقم الحديث: 5399' اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 3769' اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 1830

اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا اٰكُلُ مُتَّكِئًا

◆◆ حضرت ابوجحیفہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''میں ٹیک لگا کر کھانا نہیں کھاتا ہوں''۔

3263- حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيْدِ بْنِ كَثِيْرِ بْنِ دِيْنَارِ الْحِمْصِيُّ حَدَّثَنَا اَبِيْ اَنْبَاَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عِرْقٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بُسْرٍ قَالَ اَهْدَيْتُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَاةً فَجَثَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى رُكْبَتَيْهِ يَاْكُلُ فَقَالَ اَعْرَابِيٌّ مَا هٰذِهِ الْجِلْسَةُ فَقَالَ اِنَّ اللّٰهَ جَعَلَنِيْ عَبْدًا كَرِيْمًا وَّلَمْ يَجْعَلْنِيْ جَبَّارًا عَنِيْدًا

◆◆ حضرت عبداللہ بن بسر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک بکری (کا گوشت) تحفے کے طور پر پیش کی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم گھٹنوں کے بل بیٹھ کر اسے کھانے لگے، ایک دیہاتی نے دریافت کیا: یہ بیٹھنے کا کون سا طریقہ ہے؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ نے مجھے مہربان بندہ بنایا ہے، مجھے بددماغ متکبر نہیں بنایا۔

بَاب التَّسْمِيَةِ عِنْدَ الطَّعَامِ

باب 7: کھانے کے وقت بسم اللہ پڑھنا

3264- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتُوَائِيِّ عَنْ بُدَيْلِ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَاْكُلُ طَعَامًا فِيْ سِتَّةِ نَفَرٍ مِّنْ اَصْحَابِهٖ فَجَاءَ اَعْرَابِيٌّ فَاَكَلَهٗ بِلُقْمَتَيْنِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَا اِنَّهٗ لَوْ كَانَ قَالَ بِسْمِ اللّٰهِ لَكَفَاكُمْ فَاِذَا اَكَلَ اَحَدُكُمْ طَعَامًا فَلْيَقُلْ بِسْمِ اللّٰهِ فَاِنْ نَسِيَ اَنْ يَّقُوْلَ بِسْمِ اللّٰهِ فِيْ اَوَّلِهٖ فَلْيَقُلْ بِسْمِ اللّٰهِ فِيْ اَوَّلِهٖ وَاٰخِرِهٖ

◆◆ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنے چھ اصحاب کے ساتھ کھانا کھا رہے تھے، اسی دوران ایک دیہاتی آیا، اس نے دو لقمے کھا لیے، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اگر اس نے بسم اللہ پڑھ لی ہوتی تو یہ کھانا تم سب کے لیے کافی ہوتا، جب کوئی شخص کچھ کھائے تو وہ بسم اللہ پڑھ لے، اگر وہ کھانے کے آغاز میں بسم اللہ پڑھنی بھول جائے تو یہ پڑھے۔

''اس کے آغاز اور اس کے اختتام پر اللہ تعالیٰ کے نام سے برکت حاصل کرتا ہوں''۔

3265- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عُمَرَ بْنِ اَبِيْ سَلَمَةَ قَالَ قَالَ لِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنَا اٰكُلُ سَمِّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ

3263: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3264: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3265: اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 1857

حضرت عمر بن ابوسلمہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ میں کھانا کھا رہا تھا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا:
''تم بسم اللہ پڑھ لو''۔

بَاب الْاَكْلِ بِالْيَمِيْنِ

باب 8: دائیں ہاتھ سے کھانا

3266- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا الْهِقْلُ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِىْ كَثِيْرٍ عَنْ اَبِىْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِيَاْكُلْ اَحَدُكُمْ بِيَمِيْنِهٖ وَلْيَشْرَبْ بِيَمِيْنِهٖ وَلْيَاْخُذْ بِيَمِيْنِهٖ وَلْيُعْطِ بِيَمِيْنِهٖ فَاِنَّ الشَّيْطَانَ يَاْكُلُ بِشِمَالِهٖ وَيَشْرَبُ بِشِمَالِهٖ وَيُعْطِى بِشِمَالِهٖ وَيَاْخُذُ بِشِمَالِهٖ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''تم میں سے ہر ایک کو اپنے دائیں ہاتھ سے کھانا چاہیے اور دائیں ہاتھ کے ذریعے پینا چاہیے، دائیں ہاتھ کے ذریعے پکڑنا چاہیے، دائیں ہاتھ کے ذریعے دینا چاہیے کیونکہ شیطان بائیں ہاتھ کے ذریعے کھاتا ہے، بائیں ہاتھ کے ذریعے پیتا ہے بائیں ہاتھ سے دیتا ہے اور بائیں ہاتھ سے پکڑتا ہے''۔

3267- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الْوَلِيْدِ بْنِ كَثِيْرٍ عَنْ وَهْبِ بْنِ كَيْسَانَ سَمِعَهٗ مِنْ عُمَرَ بْنِ اَبِىْ سَلَمَةَ قَالَ كُنْتُ غُلَامًا فِىْ حِجْرِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَتْ يَدِىْ تَطِيْشُ فِى الصَّحْفَةِ فَقَالَ لِىْ يَا غُلَامُ سَمِّ اللّٰهَ وَكُلْ بِيَمِيْنِكَ وَكُلْ مِمَّا يَلِيْكَ

حضرت عمر بن ابوسلمہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زیر پرورش کم سن بچہ تھا (ایک مرتبہ کھانا کھاتے ہوئے) میرے ہاتھ پیالے میں گردش کر رہے تھے' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا: اے لڑکے! بسم اللہ پڑھو اور اپنے دائیں ہاتھ سے کھاؤ اور اپنے آگے سے کھاؤ۔

3268- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ اَنْبَاَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ اَبِى الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَاْكُلُوْا بِالشِّمَالِ فَاِنَّ الشَّيْطَانَ يَاْكُلُ بِالشِّمَالِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں

''بائیں ہاتھ سے نہ کھاؤ کیونکہ بائیں ہاتھ سے شیطان کھاتا ہے''۔

3266 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3267: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 5376' ورقم الحدیث: 5377' ورقم الحدیث: 5378' اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 5237' ورقم الحدیث: 5238

3268: اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 5232

بَاب لَعْقِ الْاَصَابِعِ

باب 9: انگلیاں چاٹنا

3269- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِیْ عُمَرَ الْعَدَنِیُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ عَنْ عَطَآءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا اَكَلَ اَحَدُكُمْ طَعَامًا فَلَا يَمْسَحْ يَدَهٗ حَتّٰى يَلْعَقَهَا اَوْ يُلْعِقَهَا قَالَ سُفْيَانُ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ قَيْسٍ يَسْاَلُ عَمْرَو بْنَ دِيْنَارٍ اَرَاَيْتَ حَدِيْثَ عَطَآءٍ لَا يَمْسَحْ اَحَدُكُمْ يَدَهٗ حَتّٰى يَلْعَقَهَا اَوْ يُلْعِقَهَا عَمَّنْ هُوَ قَالَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ فَاِنَّهٗ حَدَّثَنَاهُ عَنْ جَابِرٍ قَالَ حَفِظْنَاهُ مِنْ عَطَآءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَبْلَ اَنْ يَقْدَمَ جَابِرٌ عَلَيْنَا وَاِنَّمَا لَقِیَ عَطَاءٌ جَابِرًا فِیْ سَنَةٍ جَاوَرَ فِيْهَا بِمَكَّةَ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما 'نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''جب کوئی شخص کھانا کھالے تو اپنے ہاتھ اس وقت تک نہ پونچھے جب تک انہیں چاٹ نہیں لیتا (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں) دوسرے سے چٹوا نہیں لیتا''۔

سفیان نامی راوی کہتے ہیں: میں نے عمر بن قیس کو سنا، انہوں نے عمرو بن دینار سے دریافت کیا: کیا آپ نے عطاء کے حوالے سے منقول روایت دیکھی ہے، کوئی شخص اپنے ہاتھ کو اس وقت تک نہ پونچھے جب تک اسے چاٹ نہیں لیتا یا جب تک چٹوا نہیں لیتا، یہ کس سے منقول ہے' تو انہوں نے بتایا یہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے منقول ہے، اس نے کہا: ہمیں' تو یہ حضرت جابر رضی اللہ عنہ کے حوالے سے سنائی گئی ہے، تو انہوں نے بتایا: ہم نے اسے عطاء کے حوالے سے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے منقول ہونے کے طور پر سنا ہے اور یہ اس سے پہلے کی بات ہے کہ حضرت جابر رضی اللہ عنہ جب ہمارے پاس تشریف لائے تھے، عطاء نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے اس وقت ملاقات کی تھی جب انہوں نے مکہ میں رہائش اختیار کی تھی۔

3270- حَدَّثَنَا مُوْسَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَنْبَاَنَا اَبُوْدَاوُدَ الْحَفَرِیُّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ اَبِی الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَمْسَحْ اَحَدُكُمْ يَدَهٗ حَتّٰى يَلْعَقَهَا فَاِنَّهٗ لَا يَدْرِیْ فِیْ اَیِّ طَعَامِهِ الْبَرَكَةُ

◆◆ حضرت جابر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''(کھانا کھانے کے بعد) کوئی شخص اپنا ہاتھ اس وقت تک نہ پونچھے جب تک وہ اسے چاٹ نہ لے۔ کیونکہ وہ نہیں جانتا کہ اس کے کھانے کے کون سے حصے میں برکت ہے؟

بَاب تَنْقِيَةِ الصَّحْفَةِ

باب 10: پیالے کو اچھی طرح صاف کرنا

3269 : اخرجه البخاری فی "الصحيح" رقم الحديث: 5456' اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 5262'3270: اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 5269' ورقم الحديث: 5270

3271- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ اَنْبَاَنَا اَبُو الْيَمَانِ الْبَرَّاءُ قَالَ حَدَّثَتْنِيْ جَدَّتِيْ اُمُّ عَاصِمٍ قَالَتْ دَخَلَ عَلَيْنَا نُبَيْشَةُ مَوْلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ نَاْكُلُ فِيْ قَصْعَةٍ فَقَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَكَلَ فِيْ قَصْعَةٍ فَلَحِسَهَا اسْتَغْفَرَتْ لَهُ الْقَصْعَةُ

سیّدہ اُمِّ عاصم رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے غلام نبیشہ ہمارے ہاں تشریف لائے ہم اس وقت ایک پیالے میں کھا رہے تھے' تو انہوں نے بتایا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بات ارشاد فرمائی ہے' جو شخص پیالے میں کھائے اور اسے چاٹ لے' تو وہ پیالہ اس کے لیے دعائے مغفرت کرتا ہے۔

3272- حَدَّثَنَا اَبُوْبِشْرٍ بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ وَّنَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَا حَدَّثَنَا الْمُعَلّٰى بْنُ رَاشِدٍ اَبُو الْيَمَانِ حَدَّثَتْنِيْ جَدَّتِيْ عَنْ رَجُلٍ مِّنْ هُذَيْلٍ يُّقَالُ لَهُ نُبَيْشَةُ الْخَيْرِ قَالَتْ دَخَلَ عَلَيْنَا نُبَيْشَةُ وَنَحْنُ نَاْكُلُ فِيْ قَصْعَةٍ لَنَا فَقَالَ حَدَّثَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اَكَلَ فِيْ قَصْعَةٍ ثُمَّ لَحِسَهَا اسْتَغْفَرَتْ لَهُ الْقَصْعَةُ

معلیٰ بن راشد اپنی دادی کے حوالے سے ہذیل قبیلے سے تعلق رکھنے والے ایک صاحب حضرت نبیشہ خیر رضی اللہ عنہ کے بارے میں نقل کرتے ہیں: ان کی دادی بیان کرتی ہیں: حضرت نبیشہ رضی اللہ عنہ ہمارے پاس تشریف لائے، ہم اس وقت اپنے برتن میں کھا رہے تھے' تو انہوں نے بتایا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں یہ بات بتائی ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے: جو شخص کسی برتن میں کھائے اور پھر اسے اچھی طرح صاف کرے تو وہ برتن اس کے لیے دعائے مغفرت کرتا ہے۔

بَابُ الْاَكْلِ مِمَّا يَلِيْكَ

باب 11: اپنے آگے سے کھانا

3273- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَلَفٍ الْعَسْقَلَانِيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰى عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِيْ كَثِيْرٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا وُضِعَتِ الْمَائِدَةُ فَلْيَاْكُلْ مِمَّا يَلِيْهِ وَلَا يَتَنَاوَلْ مِنْ بَيْنِ يَدَيْ جَلِيْسِهِ

حضرت واثلہ بن اسقع لیثی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ثرید کے اوپری حصے کو پکڑ کر ارشاد فرمایا: اللہ کا نام لے کر اس کے اردگرد سے کھاؤ اور اس کے اوپر کی طرف کو رہنے دو کیونکہ اس کے اوپر کی طرف سے برکت آتی ہے۔

3274- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا الْعَلَاءُ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَبِي السَّوِيَّةِ حَدَّثَنِيْ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عِكْرَاشٍ عَنْ اَبِيْهِ عِكْرَاشِ بْنِ ذُؤَيْبٍ قَالَ اُتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِجَفْنَةٍ كَثِيْرَةِ الثَّرِيْدِ وَالْوَدَكِ فَاَقْبَلْنَا نَاْكُلُ مِنْهَا فَخَبَطْتُ يَدِيْ فِيْ نَوَاحِيْهَا فَقَالَ يَا عِكْرَاشُ كُلْ مِنْ مَّوْضِعٍ وَّاحِدٍ فَاِنَّهُ طَعَامٌ وَّاحِدٌ ثُمَّ اُتِيْنَا

3271: اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 1804

3273: اخرجه ابن ماجه في "السنن" رقم الحديث: 3295

3274: اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 1848

بِطَبَقٍ فِيهِ اَلْوَانٌ مِّنَ الرُّطَبِ فَجَالَتْ يَدُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الطَّبَقِ وَقَالَ يَا عِكْرَاشُ كُلْ مِنْ حَيْثُ شِئْتَ فَإِنَّهُ غَيْرُ لَوْنٍ وَّاحِدٍ

حضرت عکراش بن ذویب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ایک بڑا کھانے کا برتن پیش کیا گیا جس میں بہت زیادہ ثرید اور چربی موجود تھی ہم اس میں سے کھانے لگے میں نے اس کے تمام حصوں کی طرف ہاتھ بڑھایا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اے عکراش ایک طرف سے کھاؤ کیونکہ کھانا ایک ہی ہے (راوی کہتے ہیں:) پھر ہمارے سامنے ایک تھال لایا گیا جس میں مختلف طرح کی کھجوریں تھیں' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا دست مبارک اس تھال میں مختلف جگہ حرکت کرنے لگا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اے عکراش اب تم جہاں سے چاہو کھاؤ کیونکہ (کھجوروں کی) قسمیں مختلف ہیں۔

بَابُ النَّهْيِ عَنِ الْاَكْلِ مِنْ ذُرْوَةِ الثَّرِيْدِ

باب 12: ثرید کے اوپر کی طرف سے کھانے کی ممانعت

3275- حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيْدِ بْنِ كَثِيْرِ بْنِ دِيْنَارٍ الْحِمْصِيُّ حَدَّثَنَا اَبِيْ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عِرْقٍ الْيَحْصَبِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بُسْرٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُتِيَ بِقَصْعَةٍ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُوْا مِنْ جَوَانِبِهَا وَدَعُوْا ذُرْوَتَهَا يُبَارَكْ فِيْهَا

حضرت عبداللہ بن بسر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ایک پیالہ لایا گیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اس کے اطراف سے کھاؤ اور اس کے درمیان والے حصے کو چھوڑ دو' کیونکہ اس میں برکت نازل ہوتی ہے۔

3276- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ حَفْصٍ عُمَرُ بْنُ الدَّرَفْسِ حَدَّثَنِيْ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اَبِيْ قَسِيْمَةَ عَنْ وَاثِلَةَ بْنِ الْاَسْقَعِ اللَّيْثِيِّ قَالَ اَخَذَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرَاْسِ الثَّرِيْدِ فَقَالَ كُلُوْا بِسْمِ اللّٰهِ مِنْ حَوَالَيْهَا وَاعْفُوْا رَاْسَهَا فَاِنَّ الْبَرَكَةَ تَاْتِيْهَا مِنْ فَوْقِهَا

حضرت واثلہ بن اسقع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ثرید کے (درمیانی حصے کے) سرے کو پکڑا اور فرمایا: اللہ کا نام لے کر اس کے آس پاس سے کھانا شروع کرو اور اس کے سرے کو رہنے دو کیونکہ اس (سرے) کے اوپر کی طرف سے اس میں برکت آتی ہے۔

3277- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُنْذِرِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ حَدَّثَنَا عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ عَنْ سَعِيْدِ ابْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا وُضِعَ الطَّعَامُ فَخُذُوْا مِنْ حَافَتِهِ وَذَرُوْا وَسَطَهُ فَاِنَّ الْبَرَكَةَ تَنْزِلُ فِيْ وَسَطِهِ

3275: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 3773

3276: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3277: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 3772' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 1806

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:
''جب دستر خوان رکھا جائے' تو آدمی کو اپنے آگے سے کھانا چاہئے، اپنے ساتھ بیٹھے ہوئے شخص کے آگے سے نہیں لینا چاہئے''۔

بَاب اللُّقْمَةِ اِذَا سَقَطَتْ

باب 13: جب کوئی لقمہ نیچے گر جائے

3278- حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ يُوْنُسَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ قَالَ بَيْنَمَا هُوَ يَتَغَدّٰى اِذْ سَقَطَتْ مِنْهُ لُقْمَةٌ فَتَنَاوَلَهَا فَاَمَاطَ مَا كَانَ فِيْهَا مِنْ اَذًى فَاَكَلَهَا فَتَغَامَزَ بِهِ الدَّهَاقِيْنُ فَقِيْلَ اَصْلَحَ اللّٰهُ الْاَمِيْرَ اِنَّ هٰؤُلَاءِ الدَّهَاقِيْنَ يَتَغَامَزُوْنَ مِنْ اَخْذِكَ اللُّقْمَةَ وَبَيْنَ يَدَيْكَ هٰذَا الطَّعَامُ قَالَ اِنِّيْ لَمْ اَكُنْ لِاَدَعَ مَا سَمِعْتُ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِهٰذِهِ الْاَعَاجِمِ اِنَّا كُنَّا نَاْمُرُ اَحَدَنَا اِذَا سَقَطَتْ لُقْمَتُهُ اَنْ يَّاْخُذَهَا فَيُمِيْطَ مَا كَانَ فِيْهَا مِنْ اَذًى وَيَاْكُلَهَا وَلَا يَدَعَهَا لِلشَّيْطَانِ

حسن بصری حضرت معقل بن یسار رضی اللہ عنہ کے بارے میں بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ وہ کھانا کھا رہے تھے، اسی دوران ان کا ایک لقمہ نیچے گر گیا، انہوں نے اسے اٹھایا اس پر جو گندگی لگی تھی اسے صاف کیا اور پھر اسے کھا لیا، وہاں موجود دیہاتی لوگوں نے ان کی اس حرکت پر ایک دوسرے کو آنکھوں میں اشارے کیے تو انہوں نے کہا: اللہ تعالیٰ امیر کو ٹھیک رکھے یہ دیہاتی لوگ آپ کے لقمہ اٹھانے کی وجہ سے ایک دوسرے کو آنکھوں ہی آنکھوں میں اشارہ کر رہے ہیں، جب کہ آپ کے سامنے کھانا موجود ہے' تو حضرت معقل بن یسار رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں ان عجمیوں کی وجہ سے اس چیز کو ترک نہیں کروں گا' جو میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانی سنی ہے، ہم تو اپنے میں سے کسی ایک کو جب اس کا لقمہ گر جاتا تھا تو اسے یہ حکم دیتے تھے کہ وہ اسے اٹھائے، اس پر جو گندگی لگی ہے اسے صاف کرے اور اسے کھا لے اور اسے شیطان کے لیے نہ چھوڑے۔

3279- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُنْذِرِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ اَبِيْ سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا وَقَعَتِ اللُّقْمَةُ مِنْ يَدِ اَحَدِكُمْ فَلْيَمْسَحْ مَا عَلَيْهَا مِنَ الْاَذٰى وَلْيَاْكُلْهَا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:
''جب لقمہ کسی شخص کے ہاتھ سے گر جائے' تو اسے چاہئے کہ وہ اس پر لگی ہوئی گندگی کو صاف کر کے اسے کھا لے''۔

بَاب فَضْلِ الثَّرِيْدِ عَلَى الطَّعَامِ

باب 14: کھانوں پر ثرید کی فضیلت

3278: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3279: اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 5271' ورقم الحديث: 5272' ورقم الحديث: 5273

3280- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ مُرَّةَ الْهَمْدَانِيِّ عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَمَلَ مِنَ الرِّجَالِ كَثِيرٌ وَلَمْ يَكْمُلْ مِنَ النِّسَاءِ إِلَّا مَرْيَمُ بِنْتُ عِمْرَانَ وَآسِيَةُ امْرَأَةُ فِرْعَوْنَ وَإِنَّ فَضْلَ عَائِشَةَ عَلَى النِّسَاءِ كَفَضْلِ الثَّرِيدِ عَلَى سَائِرِ الطَّعَامِ

◆◆ حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ 'نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''مردوں میں بہت سے لوگ کامل ہوئے ہیں' لیکن خواتین میں سے صرف عمران کی صاحبزادی مریم اور فرعون کی بیوی آسیہ کامل ہوئی ہیں اور عائشہ کو تمام خواتین پر وہی فضیلت حاصل ہے' جو سرید کو تمام کھانوں پر حاصل ہے''۔

3281- حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَنْبَأَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَضْلُ عَائِشَةَ عَلَى النِّسَاءِ كَفَضْلِ الثَّرِيدِ عَلَى سَائِرِ الطَّعَامِ

◆◆ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''عائشہ کو تمام خواتین پر وہی فضیلت حاصل ہے' جو ثرید کو تمام کھانوں پر حاصل ہے''۔

بَاب مَسْحِ الْيَدِ بَعْدَ الطَّعَامِ

باب 15: کھانے کے بعد ہاتھ پونچھنا

3282- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ الْمِصْرِيُّ أَبُو الْحَارِثِ الْمُرَادِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي يَحْيَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كُنَّا زَمَانَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَلِيلٌ مَا نَجِدُ الطَّعَامَ فَإِذَا نَحْنُ وَجَدْنَاهُ لَمْ يَكُنْ لَنَا مَنَادِيلُ إِلَّا أَكُفُّنَا وَسَوَاعِدُنَا وَأَقْدَامُنَا ثُمَّ نُصَلِّي وَلَا نَتَوَضَّأُ قَالَ أَبُو عَبْد اللَّهِ غَرِيبٌ لَيْسَ إِلَّا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَلَمَةَ

◆◆ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: ہم لوگ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس میں رہے ہیں' ہمیں کھانے کے لیے بہت کم چیزیں ملا کرتی تھیں اور جب کھانے کے لیے کچھ مل جاتا تھا' تو ہمارے پاس رومال نہیں ہوتے تھے صرف ہماری

3280: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 3411' ورقم الحديث: 3433' ورقم الحديث: 3769' ورقم الحديث: 5418' اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 6222' اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 1834' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 3957

3281: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 3770' ورقم الحديث: 5419' ورقم الحديث: 5428' اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 6249' ورقم الحديث: 6250' اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 3887

3282: اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 5457

ہتھیلیاں، کلائیاں اور پاؤں ہوتے تھے (کھانا کھانے کے بعد) پھر ہم نماز ادا کر لیتے تھے اور از سر نو وضو نہیں کرتے تھے۔

امام ابن ماجہ رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں: یہ روایت غریب ہے اور یہ صرف محمد بن سلمہ سے منقول ہے۔

بَاب مَا يُقَالُ اِذَا فَرَغَ مِنَ الطَّعَامِ

باب 16: کھانے سے فارغ ہونے پر کیا پڑھا جائے؟

3283- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْخَالِدِ الْاَحْمَرُ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ رِيَاحِ بْنِ عَبِيْدَةَ عَنْ مَوْلًى لِاَبِىْ سَعِيْدٍ عَنْ اَبِىْ سَعِيْدٍ قَالَ كَانَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَكَلَ طَعَامًا قَالَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَجَعَلَنَا مُسْلِمِيْنَ

◆◆ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب کھانا کھا لیتے تھے' تو یہ پڑھتے تھے۔

''تمام تعریفیں اس اللہ کے لیے مخصوص ہیں جس نے ہمیں کھلایا ہے اور جس نے ہمیں پلایا ہے اور جس نے ہمیں مسلمان بنایا ہے۔''

3284- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا ثَوْرُ بْنُ يَزِيْدَ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ اَبِىْ اُمَامَةَ الْبَاهِلِىِّ عَنِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ كَانَ يَقُوْلُ اِذَا رُفِعَ طَعَامُهٗ اَوْ مَا بَيْنَ يَدَيْهِ قَالَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا كَثِيْرًا طَيِّبًا مُّبَارَكًا غَيْرَ مَكْفِىٍّ وَّلَا مُوَدَّعٍ وَّلَا مُسْتَغْنًى عَنْهُ رَبَّنَا

◆◆ حضرت ابوامامہ باہلی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے سے سب کھانا اٹھالیا جاتا تا آپ صلی اللہ علیہ وسلم یہ پڑھتے تھے۔

''ہر طرح کی حمد اللہ تعالیٰ کے لیے مخصوص ہے' جو ایسی حمد ہے' جو زیادہ ہو پاکیزہ ہو برکت والی ہو وہ ایسی نہ ہو کہ اس کے بغیر کفایت کی جاسکے یا اسے ترک کیا جائے یا ہمارا پروردگار اس سے بے نیاز ہو۔''

3285- حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِىْ سَعِيْدُ بْنُ اَبِىْ اَيُّوْبَ عَنْ اَبِىْ مَرْحُوْمٍ عَبْدِ الرَّحِيْمِ عَنْ سَهْلِ بْنِ مُعَاذِ بْنِ اَنَسٍ الْجُهَنِىِّ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اَكَلَ طَعَامًا فَقَالَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ اَطْعَمَنِىْ هٰذَا وَرَزَقَنِيْهِ مِنْ غَيْرِ حَوْلٍ مِّنِّىْ وَلَا قُوَّةٍ غُفِرَ لَهٗ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ

◆◆ سہل بن معاذ اپنے والد کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جو شخص کھا کر یہ پڑھتا ہے۔

''تمام تعریفیں اس اللہ کے لیے مخصوص ہیں جس نے مجھے یہ کھانے کے لیے دیا ہے اس نے مجھے میری کسی ذاتی قوت

3283: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 3457

3284: اخرجه البخاری فی "الصحيح" رقم الحديث: 5458' ورقم الحديث: 5459' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 3849' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 3456

3285: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 4023' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 3458

اور طاقت کے بغیر مجھے یہ رزق عطا کیا۔"

(نبی اکرم ﷺ فرماتے ہیں) تو اس شخص کے گزشتہ گناہوں کی مغفرت ہو جاتی ہے۔

بَاب الِاجْتِمَاعِ عَلَى الطَّعَامِ

باب 17: کھانے پر لوگوں کا اکٹھا ہونا

3286- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَّدَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالُوْا حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا وَحْشِيُّ بْنُ حَرْبِ بْنِ وَحْشِيِّ بْنِ حَرْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ وَحْشِيٍّ اَنَّهُمْ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّا نَاْكُلُ وَلَا نَشْبَعُ قَالَ فَلَعَلَّكُمْ تَاْكُلُوْنَ مُتَفَرِّقِيْنَ قَالُوْا نَعَمْ قَالَ فَاجْتَمِعُوْا عَلٰى طَعَامِكُمْ وَاذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهِ يُبَارَكْ لَكُمْ فِيْهِ

◄► حضرت وحشی بن حرب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: لوگوں نے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ! ہم لوگ کھانے کے باوجود سیر نہیں ہوتے، تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: شاید تم الگ الگ ہو کر کھاتے ہو؟ لوگوں نے عرض کی: جی ہاں، نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تم کھانے پر اکٹھے ہو جاؤ، اس پر اللہ کا نام لو اس میں تمہارے لیے برکت ہو گی۔

3287- حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوْسٰى حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِيْنَارٍ قَهْرَمَانُ اٰلِ الزُّبَيْرِ قَالَ سَمِعْتُ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ اَبِيْ يَقُوْلُ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُوْا جَمِيْعًا وَّلَا تَفَرَّقُوْا فَاِنَّ الْبَرَكَةَ مَعَ الْجَمَاعَةِ

◄► حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے حوالے سے نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: تم لوگ اکٹھے ہو کر کھاؤ، الگ الگ نہ ہو کیونکہ برکت جماعت کے ساتھ ہوتی ہے۔

بَاب النَّفْخِ فِي الطَّعَامِ

باب 18: کھانے میں پھونک مارنا

3288- حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيْمِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْمُحَارِبِيُّ حَدَّثَنَا شَرِيْكٌ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيْمِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَمْ يَكُنْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْفُخُ فِيْ طَعَامٍ وَّلَا شَرَابٍ وَّلَا يَتَنَفَّسُ فِي الْاِنَاءِ

◄► حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ کھانے کی چیز میں' یا پینے کی چیز میں پھونک نہیں مارتے

3286: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 3764

3287: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3288: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 3728' اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 1888' اخرجه ابن ماجه في "السنن" رقم الحديث: 3429

تھے اور آپ ﷺ برتن میں سانس نہیں لیتے تھے۔

بَاب اِذَا اَتَاهُ خَادِمُهٗ بِطَعَامِهٖ فَلْيُنَاوِلْهُ مِنْهُ

باب 19: جب کسی کا خادم اس کا کھانا لے کر آئے‘ تو وہ اس میں سے اسے بھی کچھ دے

3289- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِيْ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ اَبِيْ خَالِدٍ عَنْ اَبِيْهِ سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا جَآءَ اَحَدَكُمْ خَادِمُهٗ بِطَعَامِهٖ فَلْيُجْلِسْهُ فَلْيَاْكُلْ مَعَهٗ فَاِنْ اَبٰى فَلْيُنَاوِلْهُ مِنْهُ

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

''جب کسی شخص کا خادم کھانا لے کر آئے‘ تو اس شخص کو چاہئے کہ اسے (اپنے ساتھ) بٹھائے اور وہ خادم اس کے ساتھ کھانا کھائے اگر اس نے ایسا نہیں کرنا تو وہ اس کھانے میں سے کوئی چیز اسے دیدے''۔

3290- حَدَّثَنَا عِيْسَى بْنُ حَمَّادٍ الْمِصْرِيُّ اَنْبَاَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيْعَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَحَدُكُمْ قَرَّبَ اِلَيْهِ مَمْلُوْكُهٗ طَعَامًا قَدْ كَفَاهُ عَنَائَهٗ وَحَرَّهٗ فَلْيَدْعُهُ فَلْيَاْكُلْ مَعَهٗ فَاِنْ لَّمْ يَفْعَلْ فَلْيَاْخُذْ لُقْمَةً فَلْيَجْعَلْهَا فِيْ يَدِهٖ

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

''جب کسی شخص کا غلام کھانا اس کے آگے رکھے جس غلام نے اس کھانے کی گرمی اور مشقت کو برداشت کیا تھا تو اس شخص کو چاہیے کہ اس غلام کو بلائے اور اپنے ساتھ اسے بھی کھلائے، اگر وہ ایسا نہیں کرتا تو ایک لقمہ لے کر وہ اس کے ہاتھ میں رکھ دے''۔

3291- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُنْذِرِ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ثَنَا اِبْرَاهِيْمُ الْهَجَرِيُّ عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا جَآءَ خَادِمُ اَحَدِكُمْ بِطَعَامِهٖ فَلْيُقْعِدْهُ مَعَهٗ اَوْ لِيُنَاوِلْهُ مِنْهُ فَاِنَّهٗ هُوَ الَّذِيْ وَلِيَ حَرَّهٗ وَدُخَانَهٗ

◆◆ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

''جب کسی شخص کا خادم کھانا لے کر آئے‘ تو اسے اپنے ساتھ بٹھائے اور اس میں سے اسے بھی کچھ کھانے کے لیے دے کیونکہ وہ خادم ہی وہ شخص ہے‘ جس نے اس کی گرمی اور دھوئیں کو برداشت کیا تھا''۔

3289: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 1853

3290: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3291: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

بَاب الْاَكْلِ عَلَى الْخِوَانِ وَالسُّفْرَةِ

باب 20: خوان اور دستر خوان پر کھانا

3292- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا اَبِىْ عَنْ يُوْنُسَ بْنِ اَبِى الْفُرَاتِ الْاِسْكَافِ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ مَا اَكَلَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى خِوَانٍ وَّلَا فِىْ سُكُرُّجَةٍ قَالَ فَعَلَامَ كَانُوْا يَاْكُلُوْنَ قَالَ عَلَى السُّفَرِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کبھی خوان اور سکرجہ پر کھانا نہیں کھایا۔
راوی نے دریافت کیا: پھر لوگ کس چیز پر کھانا کھاتے تھے' تو انہوں نے بتایا: دستر خوان پر۔

3293- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوْسُفَ الْجُبَيْرِىُّ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَحْرٍ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ اَبِىْ عَرُوْبَةَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ مَا رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَكَلَ عَلٰى خِوَانٍ حَتّٰى مَاتَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے وصال تک کبھی خوان پر کھانا کھاتے ہوئے نہیں دیکھا۔

بَاب النَّهْيِ اَنْ يُّقَامَ عَنِ الطَّعَامِ حَتّٰى يُرْفَعَ وَاَنْ يَّكُفَّ يَدَهٗ حَتّٰى يَفْرُغَ الْقَوْمُ

باب 21: اس بات کی ممانعت کہ کھانا اٹھائے جانے سے پہلے جایا جائے اور یہ کہ لوگوں کے فارغ ہونے سے پہلے ہاتھ روک لیا جائے

3294- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ بَشِيْرِ بْنِ ذَكْوَانَ الدِّمَشْقِىُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ مُنِيْرِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ مَكْحُوْلٍ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى اَنْ يُّقَامَ عَنِ الطَّعَامِ حَتّٰى يُرْفَعَ

سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بات سے منع کیا ہے کہ کھانے کے اٹھائے جانے سے پہلے کھانے سے اٹھا جائے۔

3295- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَلَفٍ الْعَسْقَلَانِىُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ اَنْبَاَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰى عَنْ يَحْيَى ابْنِ اَبِىْ كَثِيْرٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا وُضِعَتِ الْمَائِدَةُ فَلَا يَقُوْمُ رَجُلٌ حَتّٰى تُرْفَعَ الْمَائِدَةُ وَلَا يَرْفَعُ يَدَهٗ وَاِنْ شَبِعَ حَتّٰى يَفْرُغَ الْقَوْمُ وَلْيُعْذِرْ فَاِنَّ الرَّجُلَ يُخْجِلُ جَلِيْسَهٗ فَيَقْبِضُ

3292: اخرجه البخارى فى "الصحيح" رقم الحديث: 5386'ورقم الحديث: 5415 خرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 1788

3293: اخرجه البخارى فى "الصحيح" رقم الحديث: 6450'اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 2363

3294: اس روایت کونقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

يَدَهُ وَعَسَى اَنْ يَّكُوْنَ لَهُ فِي الطَّعَامِ حَاجَةٌ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''جب دسترخوان رکھ دیا جائے' تو کوئی شخص اس وقت تک نہ اٹھے جب تک دسترخوان اٹھا نہیں دیا جاتا اور اپنا ہاتھ اس وقت تک (کھانے سے) نہ اٹھائے جب تک حاضرین کھا کر فارغ نہیں ہوتے اگرچہ آدمی سیر ہو چکا ہو' تو اسے چاہئے کہ مزید کچھ لقمے لے کیونکہ ایسی صورت میں آدمی اپنے ساتھ بیٹھے ہوئے آدمی کو شرمندہ کر سکتا ہے' تو وہ بھی اپنا ہاتھ کھینچ لے گا حالانکہ ہو سکتا ہے کہ اسے ابھی مزید کھانے کی ضرورت ہو''۔

بَاب مَنْ بَاتَ وَفِيْ يَدِهٖ رِيْحُ غَمَرٍ

باب 22: جو شخص اس حال میں رات بسر کرے کہ اس کے ہاتھ میں چربی کی بو ہو

3296- حَدَّثَنَا جُبَارَةُ بْنُ الْمُغَلِّسِ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ وَسِيمٍ الْجَمَّالُ حَدَّثَنِي الْحَسَنُ بْنُ الْحَسَنِ عَنْ اُمِّهِ فَاطِمَةَ بِنْتِ الْحُسَيْنِ عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ اُمِّهِ فَاطِمَةَ ابْنَةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلَا لَا يَلُوْمَنَّ امْرُؤٌ اِلَّا نَفْسَهُ يَبِيْتُ وَفِيْ يَدِهٖ رِيْحُ غَمَرٍ

سیدہ فاطمہ بنت حسین رضی اللہ عنہا' امام حسین رضی اللہ عنہ کے حوالے سے ان کی والدہ' جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی صاحبزادی ہیں' سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا کا یہ بیان نقل کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: خبردار! کوئی بھی شخص صرف اپنے آپ کو ملامت کرے جب کہ اس نے اس حال میں رات بسر کی ہو کہ اس کے ہاتھ میں چربی کی بو ہے۔

3297- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَبِي الشَّوَارِبِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ الْمُخْتَارِ حَدَّثَنَا سُهَيْلُ بْنُ اَبِيْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا نَامَ اَحَدُكُمْ وَفِيْ يَدِهٖ رِيْحُ غَمَرٍ فَلَمْ يَغْسِلْ يَدَهُ فَاَصَابَهُ شَيْءٌ فَلَا يَلُوْمَنَّ اِلَّا نَفْسَهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جب کوئی شخص سو جائے اور اس کے ہاتھ میں چربی کی بو ہو' اس نے اپنے ہاتھ کو نہ دھویا ہو اور پھر اسے کوئی نقصان ہو جائے' تو وہ صرف اپنے آپ کو ملامت کرے۔

بَاب عَرْضِ الطَّعَامِ

باب 23: کھانا پیش کرنا

3298- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ ابْنِ اَبِيْ حُسَيْنٍ

3296: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3297: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3298: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ اَسْمَاءَ بِنْتِ يَزِيْدَ قَالَتْ اُتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِطَعَامٍ فَعُرِضَ عَلَيْنَا فَقُلْنَا لَا نَشْتَهِيهِ فَقَالَ لَا تَجْمَعْنَ جُوْعًا وَّكَذِبًا

سیدہ اسماء بنت یزید رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں کھانا پیش کیا گیا، وہ ہمارے سامنے بھی رکھا گیا تو ہم نے کہا ہمیں اس کی خواہش نہیں ہے۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم لوگ بھوک اور جھوٹ کو جمع نہ کرو۔

3299- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ اَبِيْ هِلَالٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَوَادَةَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَجُلٌ مِّنْ بَنِيْ عَبْدِ الْاَشْهَلِ قَالَ اَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَتَغَدّٰى فَقَالَ اُدْنُ فَكُلْ فَقُلْتُ اِنِّيْ صَائِمٌ فَيَا لَهْفَ نَفْسِيْ هَلَّا كُنْتُ طَعِمْتُ مِنْ طَعَامِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: بنو عبدالاشہل سے تعلق رکھنے والے ایک صاحب نے یہ بات بیان کی وہ کہتے ہیں میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت کھانا کھا رہے تھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: آگے ہو جاؤ اور کھاؤ میں نے عرض کی: میں نے روزہ رکھا ہوا ہے (وہ صاحب کہتے ہیں) اب مجھے اپنے اوپر افسوس ہے کہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے کھانے میں سے کھانا کیوں نہیں کھایا؟

بَاب الْاَكْلِ فِي الْمَسْجِدِ

باب 24: مسجد میں کھانا

3300- حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ وَّحَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِيْ عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنِيْ سُلَيْمَانُ بْنُ زِيَادٍ الْحَضْرَمِيُّ اَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ الْحَارِثِ بْنِ جَزْءٍ الزُّبَيْدِيَّ يَقُوْلُ كُنَّا نَاْكُلُ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَسْجِدِ الْخُبْزَ وَاللَّحْمَ

حضرت عبداللہ بن حارث زبیدی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم لوگ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس میں مسجد میں روٹی اور گوشت کھا لیا کرتے تھے۔

بَاب الْاَكْلِ قَائِمًا

باب 25: کھڑے ہو کے کھانا

3301- حَدَّثَنَا اَبُو السَّائِبِ سَلْمُ بْنُ جُنَادَةَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كُنَّا عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَاْكُلُ وَنَحْنُ نَمْشِيْ وَنَشْرَبُ وَنَحْنُ قِيَامٌ

3300: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3301: اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 1880

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانۂ اقدس میں چلتے ہوئے کھالیا کرتے تھے اور کھڑے ہو کر پی لیا کرتے تھے۔

بَاب الدُّبَّاءِ

باب 26: کدو (کے بارے میں روایات)

3302- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ اَنْبَاَنَا عَبِيدَةُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ اَنَسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحِبُّ الْقَرْعَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کدو کو پسند کرتے تھے۔

3303- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِىْ عَدِيٍّ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ اَنَسٍ قَالَ بَعَثَتْ مَعِىْ اُمُّ سُلَيْمٍ بِمِكْتَلٍ فِيْهِ رُطَبٌ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ اَجِدْهُ وَخَرَجَ قَرِيْبًا اِلٰى مَوْلًى لَهٗ دَعَاهُ فَصَنَعَ لَهٗ طَعَامًا فَاَتَيْتُهٗ وَهُوَ يَاْكُلُ قَالَ فَدَعَانِىْ لِاٰكُلَ مَعَهٗ قَالَ وَصَنَعَ ثَرِيْدَةً بِلَحْمٍ وَّقَرْعٍ قَالَ فَاِذَا هُوَ يُعْجِبُهُ الْقَرْعُ قَالَ فَجَعَلْتُ اَجْمَعُهٗ فَاُدْنِيْهِ مِنْهُ فَلَمَّا طَعِمْنَا مِنْهُ رَجَعَ اِلٰى مَنْزِلِهٖ وَوَضَعْتُ الْمِكْتَلَ بَيْنَ يَدَيْهِ فَجَعَلَ يَاْكُلُ وَيَقْسِمُ حَتّٰى فَرَغَ مِنْ اٰخِرِهٖ

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' سیدہ اُم سلیم رضی اللہ عنہا نے میرے ساتھ ایک برتن بھیجا جس میں کھجوریں تھیں، وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں بھیجا، مجھے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نہیں ملے، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم وہاں قریب موجود اپنے ایک غلام کے ہاں گئے ہوئے تھے جس نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے کھانا تیار کیا تھا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی دعوت کی تھی، میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت کھانا کھا رہے تھے، حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے بھی بلایا تاکہ میں بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کھاؤں، حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: اس شخص نے گوشت اور کدو کے ذریعے ثرید تیار کیا تھا، حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کدو کو پسند کرتے تھے، حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں' تو میں نے کدو اکٹھے کر کے انہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے کرنا شروع کیا، جب ہم لوگوں نے کھانا کھالیا، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنے گھر واپس تشریف لے گئے' تو میں نے کھجوروں کا وہ برتن آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے رکھا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں کھانا اور تقسیم کرنا شروع کیا یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی آخری کھجور بھی تقسیم کردی۔

3304- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ اِسْمٰعِيْلَ بْنِ اَبِىْ خَالِدٍ عَنْ حَكِيْمِ ابْنِ جَابِرٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِىْ بَيْتِهٖ وَعِنْدَهٗ هٰذَا الدُّبَّاءُ فَقُلْتُ اَىُّ شَىْءٍ هٰذَا قَالَ هٰذَا الْقَرْعُ

3302: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3303: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3304: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

هُوَ الدُّبَّاءُ نُكْثِرُ بِهٖ طَعَامَنَا

حکیم بن جابر اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: میں نبی اکرم ﷺ کے ہاں آپ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا، اس وقت آپ ﷺ کے سامنے کدو موجود تھا، میں نے دریافت کیا: یہ کیا چیز ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: یہ کدو ہے، اسے دباء بھی کہتے ہیں: ہم اس کے ذریعے اپنے کھانے (یعنی سالن) کو زیادہ کر لیتے ہیں۔

بَاب اللَّحْمِ

باب 27: گوشت کے بارے میں روایات

3305- حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيْدِ الْخَلَّالُ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنِيْ سُلَيْمَانُ بْنُ عَطَآءٍ الْجَزَرِيُّ حَدَّثَنِيْ مَسْلَمَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْجُهَنِيُّ عَنْ عَمِّهٖ اَبِيْ مَشْجَعَةَ عَنْ اَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدُ طَعَامِ اَهْلِ الدُّنْيَا وَاَهْلِ الْجَنَّةِ اللَّحْمُ

حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

''اہل دنیا اور اہل جنت کے کھانوں کا سردار گوشت ہے''۔

3306- حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيْدِ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَطَآءٍ الْجَزَرِيُّ حَدَّثَنَا مَسْلَمَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْجُهَنِيُّ عَنْ عَمِّهٖ اَبِيْ مَشْجَعَةَ عَنْ اَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ مَا دُعِيَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلٰى لَحْمٍ قَطُّ اِلَّا اَجَابَ وَلَا اُهْدِيَ لَهٗ لَحْمٌ قَطُّ اِلَّا قَبِلَهٗ

حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ کو جب بھی گوشت کھانے کی دعوت دی گئی آپ ﷺ نے ہمیشہ اسے قبول کیا اور جب بھی آپ ﷺ کی خدمت میں گوشت کا تحفہ پیش کیا گیا آپ ﷺ نے اسے قبول کیا۔

بَاب اَطَايِبِ اللَّحْمِ

باب 28: عمدہ قسم کے گوشت

3307- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ الْعَبْدِيُّ ح و حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْحَيَّانَ التَّيْمِيُّ عَنْ اَبِيْ زُرْعَةَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ اُتِيَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ بِلَحْمٍ فَرُفِعَ اِلَيْهِ الذِّرَاعُ وَكَانَتْ تُعْجِبُهٗ فَنَهَسَ مِنْهَا

3305: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3306: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3307: اخرجه البخاری فی "الصحيح" رقم الحديث: 3340، ورقم الحديث: 3361، ورقم الحديث: 4712، اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 479، اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 1837، ورقم الحديث: 2434

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک دن نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں گوشت پیش کیا گیا پھر آپ ﷺ کے سامنے دستی کا گوشت پیش کیا گیا جسے آپ ﷺ پسند بھی کرتے تھے تو آپ ﷺ نے اسے دانت سے نوچ کر کھایا۔

3308- حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ اَبُوْبِشْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ مِسْعَرٍ حَدَّثَنِىْ شَيْخٌ مِّنْ فَهْمٍ قَالَ وَاَظُنُّهُ يُسَمَّى مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ جَعْفَرٍ يُحَدِّثُ ابْنَ الزُّبَيْرِ وَقَدْ نَحَرَ لَهُمْ جَزُوْرًا اَوْ بَعِيْرًا اَنَّهُ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَالْقَوْمُ يُلْقُوْنَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّحْمَ يَقُوْلُ اَطْيَبُ اللَّحْمِ لَحْمُ الظَّهْرِ

حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما کو یہ بتا رہے تھے، ایک مرتبہ ان لوگوں نے ایک اونٹ ذبح کیا، انہوں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا، اس وقت نبی اکرم ﷺ کے لیے گوشت ڈالنے لگے تھے، نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: سب سے پاکیزہ گوشت پشت کا ہوتا ہے۔

بَابُ الشِّوَاءِ

باب 29: گوشت کو بھوننا

3309- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ مَا اَعْلَمُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاٰى شَاةً سَمِيْطًا حَتّٰى لَحِقَ بِاللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: مجھے نبی اکرم ﷺ کے بارے میں یہ علم نہیں ہے کہ آپ ﷺ نے اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں حاضر ہونے تک کبھی بھنی ہوئی بکری دیکھی ہو۔

3310- حَدَّثَنَا جُبَارَةُ بْنُ الْمُغَلِّسِ حَدَّثَنَا كَثِيْرُ بْنُ سُلَيْمٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ مَا رُفِعَ مِنْ بَيْنِ يَدَىْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَضْلُ شِوَاءٍ قَطُّ وَلَا حُمِلَتْ مَعَهُ طِنْفِسَةٌ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ کے سامنے سے کبھی بھی بھنا ہوا گوشت بچا ہوا نہیں اٹھایا گیا اور نہ ہی آپ ﷺ کے ساتھ چٹائی اٹھائی گئی۔

3311- حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ اَخْبَرَنِىْ سُلَيْمَانُ بْنُ زِيَادٍ الْحَضْرَمِىُّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ جَزْءٍ الزُّبَيْدِيِّ قَالَ اَكَلْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَعَامًا

3308: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3309: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 8385 ورقم الحديث: 6457 اخرجه ابن ماجه في "السنن" رقم الحديث: 3339

3310: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3311: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

فِي الْمَسْجِدِ لَحْمًا قَدْ شُوِيَ فَمَسَحْنَا اَيْدِيَنَا بِالْحَصْبَاءِ ثُمَّ قُمْنَا نُصَلِّي وَلَمْ نَتَوَضَّأْ

حضرت عبداللہ بن حارث رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ مسجد میں کھانا کھایا جو بھنا ہوا گوشت تھا، ہم نے کنکریوں کے ذریعے اپنے ہاتھ صاف کیے، پھر ہم اٹھے اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز ادا کی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ازسرنو وضو نہیں کیا۔

بَاب الْقَدِيدِ

باب 30: گوشت کے خشک ٹکڑوں کے بارے میں روایت

3312- حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ اَسَدٍ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ اَبِيْ خَالِدٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِيْ حَازِمٍ عَنْ اَبِيْ مَسْعُوْدٍ قَالَ اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ فَكَلَّمَهُ فَجَعَلَ تُرْعَدُ فَرَائِصُهُ فَقَالَ لَهُ هَوِّنْ عَلَيْكَ فَاِنِّيْ لَسْتُ بِمَلِكٍ اِنَّمَا اَنَا ابْنُ امْرَاَةٍ تَاْكُلُ الْقَدِيْدَ قَالَ اَبُوْعَبْد اللّٰهِ اِسْمٰعِيْلُ وَحْدَهُ وَصَلَهُ

حضرت ابومسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک شخص نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا، اس نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ بات چیت کی تو اس کے اعضاء پر کپکپی طاری ہوگئی، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اطمینان رکھو، میں کوئی بادشاہ نہیں ہوں میں ایک ایسی عورت کا بیٹا ہوں جو گوشت کے خشک ٹکڑے کھایا کرتی تھی۔

امام ابن ماجہ کہتے ہیں: صرف اسماعیل نامی راوی نے اس روایت کو موصول حدیث کے طور پر نقل کیا ہے۔

3313- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوْسُفَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ ابْنِ عَابِسٍ اَخْبَرَنِيْ اَبِيْ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَقَدْ كُنَّا نَرْفَعُ الْكُرَاعَ فَيَاْكُلُهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ خَمْسَ عَشْرَةَ مِنَ الْاَضَاحِيِّ

سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' ہم لوگ پائے رکھ لیا کرتے تھے' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم قربانی کے 15 دن بعد انہیں کھا لیتے تھے۔

بَاب الْكَبِدِ وَالطِّحَالِ

باب 31: جگر اور تلی کے بارے میں روایات

3314- حَدَّثَنَا اَبُوْ مُصْعَبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اُحِلَّتْ لَكُمْ مَيْتَتَانِ وَدَمَانِ فَاَمَّا الْمَيْتَتَانِ فَالْحُوْتُ وَالْجَرَادُ وَاَمَّا الدَّمَانِ فَالْكَبِدُ وَالطِّحَالُ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

3312: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

''تمہارے لیے دو طرح کے مردار اور دو طرح کے خون حلال کیے گئے ہیں جہاں تک دو مرداروں کا تعلق ہے تو وہ مچھلی اور ٹڈی دل ہے اور جہاں تک دو خونوں کا تعلق ہے تو وہ جگر اور تلی ہے''۔

بَاب الْمِلْحِ

باب 32: نمک کے بارے میں روایات

3315- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ أَبِي عِيسَى عَنْ رَجُلٍ أُرَاهُ مُوسَى عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدُ إِدَامِكُمُ الْمِلْحُ

◆◆ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''تمہارے سالن کا سردار نمک ہے''۔

بَاب الْائْتِدَامِ بِالْخَلِّ

باب 33: سرکہ کو سالن کے طور پر استعمال کرنا

3316- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ أَبِي الْحَوَارِيِّ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِعْمَ الْإِدَامُ الْخَلُّ

◆◆ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: بہترین سالن سرکہ ہے۔

3317- حَدَّثَنَا جُبَارَةُ بْنُ الْمُغَلِّسِ حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ عَنْ جَابِرِ ابْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِعْمَ الْإِدَامُ الْخَلُّ

◆◆ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''بہترین سالن سرکہ ہے''۔

3318- حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عُثْمَانَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا عَنْبَسَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَاذَانَ أَنَّهُ حَدَّثَهُ قَالَ حَدَّثَتْنِي أُمُّ سَعْدٍ قَالَتْ دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى عَائِشَةَ وَأَنَا عِنْدَهَا فَقَالَ هَلْ مِنْ غَدَاءٍ قَالَتْ عِنْدَنَا خُبْزٌ وَتَمْرٌ وَخَلٌّ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِعْمَ الْإِدَامُ

3315: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3316: اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 5318' ورقم الحديث: 5319' اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 1840

3317: اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 2820' اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 1842

3318: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

الْخَلُّ اللّٰهُمَّ بَارِكْ فِي الْخَلِّ فَإِنَّهُ كَانَ إِدَامَ الْاَنْبِيَاءِ قَبْلِي وَلَمْ يَفْتَقِرْ بَيْتٌ فِيهِ خَلٌّ

◆◆ سیّدہ اُمّ سعد رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے ہاں تشریف لائے، اس وقت میں بھی ان کے پاس موجود تھی، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا: کیا کچھ کھانے کے لیے ہے، سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی: ہمارے پاس تو روٹی اور کھجور ہے یا سرکہ ہے، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سرکہ بہترین سالن ہے اور ''اے اللہ! سرکہ میں برکت پیدا کر کیونکہ یہ مجھ سے پہلے انبیاء کا سالن ہے اور جس گھر میں سرکہ موجود ہو تو وہاں کے لوگ غریب نہیں ہوتے''۔

بَابُ الزَّيْتِ

باب 34: زیتون کے تیل کے بارے میں روایات

3319- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ عَنْ اَبِيهِ عَنْ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ائْتَدِمُوْا بِالزَّيْتِ وَادَّهِنُوْا بِهِ فَإِنَّهُ مِنْ شَجَرَةٍ مُبَارَكَةٍ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما، حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''زیتون کے تیل کو سالن بناؤ اور اسے لگاؤ کیونکہ یہ بابرکت درخت سے نکلا ہے''۔

3320- حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عِيسٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ جَدِّهِ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُوا الزَّيْتَ وَادَّهِنُوْا بِهِ فَإِنَّهُ مُبَارَكٌ

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''زیتون کا تیل کھایا کرو اور اسے جسم پر بھی لگایا کرو کیونکہ یہ برکت والا ہے''۔

بَابُ اللَّبَنِ

باب 35: دودھ کے بارے میں روایات

3321- حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْدٍ الرَّاسِبِيِّ حَدَّثَتْنِي مَوْلَاتِي اُمُّ سَالِمٍ الرَّاسِبِيَّةُ قَالَتْ سَمِعْتُ عَائِشَةَ تَقُوْلُ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اُتِيَ بِلَبَنٍ قَالَ بَرَكَةٌ اَوْ بَرَكَتَانِ

◆◆ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں جب دودھ پیش کیا جاتا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے، یہ برکت ہے (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں) یہ دو برکتیں ہیں۔

3322- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَطْعَمَهُ اللّٰهُ طَعَامًا فَلْيَقُلْ

3320: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3321: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْهِ وَارْزُقْنَا خَيْرًا مِّنْهُ وَمَنْ سَقَاهُ اللّٰهُ لَبَنًا فَلْيَقُلِ اللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْهِ وَزِدْنَا مِنْهُ فَاِنِّىْ لَا اَعْلَمُ مَا يُجْزِئُ مِنَ الطَّعَامِ وَالشَّرَابِ اِلَّا اللَّبَنُ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہماروایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا ہے:
جس شخص کواللہ تعالیٰ کچھ کھانا نصیب کرے تووہ یہ پڑھے۔
''اے اللہ! تواس میں ہمارے لیے برکت کردے اورہمیں اس سے بہتر رزق عطا کر''۔
اورجس شخص کواللہ تعالیٰ دودھ پینے کا موقع دے تووہ یہ دعامانگے۔
''اے اللہ! تواس میں ہمارے لیے برکت کردے اورہمیں اس میں سے رزق عطا کراورہمیں یہ مزید عطا کر''۔
(نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں) ''میرے علم کے مطابق ایسی کوئی چیزنہیں ہے' جوکھانے اور پینے دونوں کی جگہ کافی ہو،صرف دودھ کی یہ خصوصیت ہے''۔

بَاب الْحَلْوَاءِ

باب 36: حلوے کابیان

3323- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَعَلِىُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَّعَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالُوْا حَدَّثَنَا اَبُوْاُسَامَةَ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحِبُّ الْحَلْوَاءَ وَالْعَسَلَ

سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہابیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کوحلوہ اورشہد پسند تھا۔

بَاب الْقِثَّاءِ وَالرُّطَبِ يُجْمَعَانِ

باب 37: ککڑی اورترکھجور ملاکرکھانا

3324- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا يُوْنُسُ بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَتْ اُمِّىْ تُعَالِجُنِىْ لِلسُّمْنَةِ تُرِيْدُ اَنْ تُدْخِلَنِىْ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَا اسْتَقَامَ لَهَا ذٰلِكَ حَتّٰى اَكَلْتُ الْقِثَّاءَ بِالرُّطَبِ فَسَمِنْتُ كَاَحْسَنِ سِمْنَةٍ

3322 : اس روایت کونقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3319:اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 1851'ورقم الحديث: 1852

3323: اخرجه البخاری فی "الصحيح" رقم الحديث: 5431'ورقم الحديث: 5599'ورقم الحديث: 5614'ورقم الحديث: 5682'ورقم الحديث: 6972'اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 3664'اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 3715'اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 1831

3324 : اس روایت کونقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: میری رخصتی سے پہلے میری والدہ مجھے موٹا کرنا چاہ رہی تھیں، ان کا یہ ارادہ تھا کہ جب نبی اکرم ﷺ کی طرف میری رخصتی ہو (تو اس وقت میری صحت بہتر ہو) لیکن یہ اس وقت تک ممکن نہیں ہو سکا جب تک میں نے ککڑی اور تر کھجوریں ملا کر کھانا نہیں شروع کیں، اس کے بعد پھر میں اچھی خاصی صحت مند ہو گئی تھی۔

3325 - حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ وَاِسْمٰعِيْلُ بْنُ مُوسٰى قَالَا حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ اَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَاْكُلُ الْقِثَّاءَ بِالرُّطَبِ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ کھجور کو تربوز کے ساتھ کھایا کرتے تھے۔

3326 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ وَعَمْرُو بْنُ رَافِعٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ اَبِي هِلَالٍ الْمَدَنِيُّ عَنْ اَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَاْكُلُ الرُّطَبَ بِالْبِطِّيخِ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ تربوز کے ساتھ کھجوریں کھا لیا کرتے تھے۔

بَاب التَّمْرِ

باب 38: کھجور کے بارے میں روایات

3327 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ اَبِي الْحَوَارِيِّ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ ابْنُ بِلَالٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْتٌ لَا تَمْرَ فِيهِ جِيَاعٌ اَهْلُهُ

سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم ﷺ نے یہ بات ارشاد فرمائی ہے' جس گھر میں کھجوریں موجود نہ ہوں اس گھر والے بھوکے ہوتے ہیں۔

3328 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي فُدَيْكٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي رَافِعٍ عَنْ جَدَّتِهِ سَلْمٰى اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَيْتٌ لَا تَمْرَ فِيهِ كَالْبَيْتِ لَا طَعَامَ فِيهِ

علی بن ابو رافع اپنی دادی سیّدہ سلمہ رضی اللہ عنہا کا بیان نقل کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جس گھر میں کھجوریں نہ ہوں، اس کی مثال ایسے گھر کی طرح ہے' جس میں کھانے کے لیے کچھ نہ ہو۔

بَاب اِذَا اُتِيَ بِاَوَّلِ الثَّمَرَةِ

باب 39: جب موسم کا پہلا پھل آئے (تو کیا کیا جائے؟)

3325: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 5440' ورقم الحدیث: 5447' ورقم الحدیث: 5449' اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 5298' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 3835' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 1844

3326 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3328 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3329- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ وَيَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ اَخْبَرَنِي سُهَيْلُ بْنُ اَبِي صَالِحٍ عَنْ اَبِيهِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا اُتِيَ بِاَوَّلِ الثَّمَرَةِ قَالَ اللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِي مَدِينَتِنَا وَفِي ثِمَارِنَا وَفِي مُدِّنَا وَفِي صَاعِنَا بَرَكَةً مَعَ بَرَكَةٍ ثُمَّ يُنَاوِلُهُ اَصْغَرَ مَنْ بِحَضْرَتِهِ مِنَ الْوِلْدَانِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں موسم کا پہلا پھل لایا جاتا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا مانگتے:

"اے اللہ ہمارے اس شہر میں، ہمارے پھلوں میں، ہمارے مد میں اور ہمارے صاع میں ہمارے لیے برکت نصیب کر ایسی برکت جو دوسری برکت کے ساتھ ہو۔"

پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم وہاں موجود سب سے کم سن بچے کو وہ پھل دے دیتے تھے۔

بَاب اَكْلِ الْبَلَحِ بِالتَّمْرِ

باب 40: کچی کھجوروں کو خشک کھجوروں کے ساتھ ملا کر کھانا

3330- حَدَّثَنَا اَبُو بِشْرٍ بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ قَيْسٍ الْمَدَنِيُّ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُوا الْبَلَحَ بِالتَّمْرِ كُلُوا الْخَلَقَ بِالْجَدِيدِ فَاِنَّ الشَّيْطَانَ يَغْضَبُ وَيَقُولُ بَقِيَ ابْنُ آدَمَ حَتّٰى اَكَلَ الْخَلَقَ بِالْجَدِيدِ

سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: کچی کھجوروں کو خشک کھجوروں کے ساتھ ملا کر کھاؤ، پرانی کھجوروں کو تازہ کھجوروں کے ساتھ ملا کر کھاؤ کیونکہ اس سے شیطان غضبناک ہوتا ہے اور یہ کہتا ہے، آدم کا بیٹا اس وقت تک باقی رہے گا جب تک وہ پرانی کھجوروں کو تازہ کھجوروں کے ساتھ ملا کر کھاتا رہے گا۔

بَاب النَّهْيِ عَنْ قِرَانِ التَّمْرِ

باب 41: (کسی کے ہاں کھاتے ہوئے) دو کھجوریں ایک ساتھ کھانے کی ممانعت

3331- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ جَبَلَةَ بْنِ سُحَيْمٍ سَمِعْتُ

3327: اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 5304' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 3831' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 1815

3329: اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 3322 3330: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3331: اخرجه البخاری فی "الصحيح" رقم الحديث: 2455' ورقم الحديث: 2489' ورقم الحديث: 2490' ورقم الحديث: 5446' اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 5301' ورقم الحديث: 5302' ورقم الحديث: 5303' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 3834' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 1814

ابْنَ عُمَرَ يَقُوْلُ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَّقْرِنَ الرَّجُلُ بَيْنَ التَّمْرَتَيْنِ حَتّٰى يَسْتَاْذِنَ اَصْحَابَهٗ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بات سے منع کیا ہے کہ آدمی اپنے ساتھیوں سے اجازت لیے بغیر دو کھجوریں ایک ساتھ کھائے۔

3332 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا اَبُوْدَاوُدَ حَدَّثَنَا اَبُوْعَامِرٍ الْخَزَّازُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَعْدٍ مَّوْلٰى اَبِىْ بَكْرٍ وَّكَانَ سَعْدٌ يَّخْدُمُ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ يُعْجِبُهٗ حَدِيْثُهٗ اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنِ الْاِقْرَانِ يَعْنِىْ فِى التَّمْرِ

حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے غلام ''سعد'' جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت کیا کرتے تھے اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ان کی باتوں کو پسند کرتے تھے، وہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ملا کر کھانے سے منع کیا ہے (راوی کہتے ہیں) یعنی کھجوروں کو ملا کر کھانے سے منع کیا ہے۔

بَاب تَفْتِيْشِ التَّمْرِ

باب 42: کھجوریں تلاش کرنا

3333 - حَدَّثَنَا اَبُوْبِشْرٍ بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ حَدَّثَنَا اَبُوْقُتَيْبَةَ عَنْ هَمَّامٍ عَنْ اِسْحٰقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ اَبِىْ طَلْحَةَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُتِىَ بِتَمْرٍ عَتِيْقٍ فَجَعَلَ يُفَتِّشُهٗ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عمدہ کھجوریں لائی گئیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں تلاش کرنا شروع کیا۔

بَاب التَّمْرِ بِالزُّبْدِ

باب 43: پنیر کے ساتھ کھجور کھانا

3334 - حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنِىْ ابْنُ جَابِرٍ حَدَّثَنِىْ سُلَيْمُ بْنُ عَامِرٍ عَنِ ابْنَىْ بُسْرٍ السُّلَمِيَّيْنِ قَالَا دَخَلَ عَلَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَضَعْنَا تَحْتَهٗ قَطِيْفَةً لَّنَا صَبَبْنَاهَا لَهٗ صَبًّا فَجَلَسَ عَلَيْهَا وَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَيْهِ الْوَحْىَ فِىْ بَيْتِنَا وَقَدَّمْنَا لَهٗ زُبْدًا وَّتَمْرًا وَّكَانَ يُحِبُّ الزُّبْدَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سلیم بن عامر نے بسر کے دو صاحبزادوں کا یہ بیان نقل کیا ہے، ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے ہاں تشریف لائے تو

3332: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3333: اخرجہ ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 3832' و رقم الحدیث: 3833

3334: اخرجہ ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 3837

ہم نے آپ ﷺ کے نیچے ایک بڑی چادر بچھائی، ہم نے اس پر پانی کا چھڑکاؤ کردیا تھا، نبی اکرم ﷺ اس پر تشریف فرما ہوئے، اللہ تعالیٰ نے ہمارے گھر میں آپ ﷺ پر وحی نازل کی، ہم نے نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں پنیر اور کھجوریں پیش کیں، نبی اکرم ﷺ پنیر کو پسند کرتے تھے۔

بَاب الْحُوَّارَى

باب 44: میدے کا آٹا

3335- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ وَسُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ اَبِيْ حَازِمٍ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ قَالَ سَاَلْتُ سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ هَلْ رَاَيْتَ النَّقِيَّ قَالَ مَا رَاَيْتُ النَّقِيَّ حَتّٰى قُبِضَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ فَهَلْ كَانَ لَهُمْ مَّنَاخِلُ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا رَاَيْتُ مُنْخُلًا حَتّٰى قُبِضَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ فَكَيْفَ كُنْتُمْ تَاْكُلُوْنَ الشَّعِيْرَ غَيْرَ مَنْخُوْلٍ قَالَ نَعَمْ كُنَّا نَنْفُخُهٗ فَيَطِيْرُ مِنْهُ مَا طَارَ وَمَا بَقِيَ ثَرَّيْنَاهُ

◆◆ عبدالعزیز بن ابوحازم اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: میں نے حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا: کیا آپ نے چھنا ہوا آٹا دیکھا ہے، انہوں نے جواب دیا: میں نے اس وقت تک چھنا ہوا آٹا نہیں دیکھا تھا جب تک نبی اکرم ﷺ کا وصال نہیں ہوگیا، میں نے دریافت کیا: کیا ان لوگوں کے پاس نبی اکرم ﷺ کے زمانہ اقدس میں چھلنیاں نہیں ہوتی تھیں' تو حضرت سہل رضی اللہ عنہ نے بتایا: میں نے اس وقت تک چھلنی نہیں دیکھی جب تک نبی اکرم ﷺ کا وصال نہیں ہوگیا، میں نے دریافت کیا: پھر آپ لوگ چھانے بغیر ''جو'' کس طرح کھالیا کرتے تھے، انہوں نے جواب دیا: جی ہاں، ہم اس پر پھونک مارتے تھے' تو اس میں سے جو چیز اڑنی ہوتی تھی وہ اڑ جاتی تھی جو باقی بچتی تھی ہم اسے پانی میں بھگو دیتے تھے۔

3336- حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِيْ عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ اَخْبَرَنِيْ بَكْرُ بْنُ سَوَادَةَ اَنَّ حَنَشَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ حَدَّثَهٗ عَنْ اُمِّ اَيْمَنَ اَنَّهَا غَرْبَلَتْ دَقِيْقًا فَصَنَعَتْهُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَغِيْفًا فَقَالَ مَا هٰذَا قَالَتْ طَعَامٌ نَّصْنَعُهٗ بِاَرْضِنَا فَاَحْبَبْتُ اَنْ اَصْنَعَ مِنْهُ لَكَ رَغِيْفًا فَقَالَ رُدِّيْهِ فِيْهِ ثُمَّ اعْجِنِيْهِ

◆◆ سیدہ اُمّ ایمن رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: ایک مرتبہ انہوں نے آٹا چھان کر نبی اکرم ﷺ کے لیے روٹی تیار کی، نبی اکرم ﷺ نے دریافت کیا: یہ کیا ہے؟ انہوں نے عرض کی: یہ کھانا ہے' جو ہم اپنے علاقے میں بناتے ہیں' تو مجھے یہ اچھا لگا کہ میں اس میں سے آپ ﷺ کے لیے بھی روٹی بناؤں، تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: (اس میں جو کچھ نکالا ہے) وہ اس میں واپس ڈال دو، اور پھر اسے گوندھو۔

3337- حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيْدِ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ اَبُو الْجَمَاهِرِ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ بَشِيْرٍ

3335: اس روایت کونقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3336: اس روایت کونقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ مَا رَاَى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَغِيفًا مُحَوَّرًا بِوَاحِدٍ مِّنْ عَيْنَيْهِ حَتّٰى لَحِقَ بِاللّٰهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی دونوں مبارک آنکھوں کے ذریعے کبھی کوئی ایک روٹی بھی ایسی نہیں دیکھی جس کے آٹے کو بار بار چھانا گیا ہو، یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں حاضر ہو گئے۔

بَاب الرُّقَاقِ

باب 45: باریک چپاتیوں کے بارے میں روایت

3338- حَدَّثَنَا اَبُوْ عُمَيْرٍ عِيْسَى بْنُ مُحَمَّدٍ النَّحَّاسُ الرَّمْلِيُّ حَدَّثَنَا ضَمْرَةُ بْنُ رَبِيْعَةَ عَنِ ابْنِ عَطَاءٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ زَارَ اَبُوْ هُرَيْرَةَ قَوْمَهُ يَعْنِىْ قَرْيَةً اَظُنُّهُ قَالَ يُنَا فَاَتَوْهُ بِرُقَاقٍ مِّنْ رُقَاقِ الْاُوَلِ فَبَكٰى وَقَالَ مَا رَاَى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هٰذَا بِعَيْنِهِ قَطُّ

ابن عطاء اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ ان کی قوم یعنی ان کی بستی میں آئے، راوی کہتے ہیں: میرا خیال ہے اس جگہ کا نام ''ینا'' تھا، ان لوگوں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی خدمت میں باریک چپاتیاں پیش کیں، تو حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رو پڑے اور انہوں نے فرمایا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی آنکھوں کے ذریعے انہیں کبھی نہیں دیکھا۔

3339- حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ وَّاَحْمَدُ بْنُ سَعِيْدٍ الدَّارِمِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ قَالَ كُنَّا نَاْتِىْ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ اِسْحٰقُ وَخَبَّازُهُ قَائِمٌ وَّقَالَ الدَّارِمِيُّ وَخِوَانُهُ مَوْضُوْعٌ فَقَالَ يَوْمًا كُلُوْا فَمَا اَعْلَمُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاَى رَغِيفًا مُّرَقَّقًا بِعَيْنِهِ حَتّٰى لَحِقَ بِاللّٰهِ وَلَا شَاةً سَمِيْطًا قَطُّ

قتادہ بیان کرتے ہیں: ہم لوگ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئے تو یہاں اسحاق نامی راوی نے یہ الفاظ نقل کیے ہیں، ان کا نانبائی تیار کھڑا تھا، جب کہ احمد بن سعید دارمی نامی راوی نے یہ الفاظ نقل کیے ہیں، ان کا دستر خوان بچھایا جا چکا تھا۔

ایک دن انہوں نے فرمایا: تم لوگ کھاؤ، میرے علم کے مطابق نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی آنکھوں کے ذریعے باریک چپاتی کبھی نہیں دیکھی، یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں حاضر ہو گئے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے بھنی ہوئی بکری بھی کبھی نہیں دیکھی۔

بَاب الْفَالُوْذَجِ

باب 46: فالوذج (مخصوص قسم کا حلوہ)

3337: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3338: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3340 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ الضَّحَّاكِ السُّلَمِيُّ أَبُو الْحَارِثِ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ يَحْيَى عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَوَّلُ مَا سَمِعْنَا بِالْفَالُوذَجِ أَنَّ جِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَام أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ أُمَّتَكَ تُفْتَحُ عَلَيْهِمُ الْأَرْضُ فَيُفَاضُ عَلَيْهِمْ مِنَ الدُّنْيَا حَتَّى إِنَّهُمْ لَيَأْكُلُونَ الْفَالُوذَجَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا الْفَالُوذَجُ قَالَ يَخْلِطُونَ السَّمْنَ وَالْعَسَلَ جَمِيعًا فَشَهِقَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِذَلِكَ شَهْقَةً

◄► حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: ہم نے سب سے پہلے فالوذج کے بارے میں اس وقت سنا جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حضرت جبرائیل علیہ السلام حاضر ہوئے اور انہوں نے عرض کی: آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی امت کے لیے زمین کے دروازوں کو کھول دیا جائے گا اور ان پر دنیا بہا دی جائے گی، یہاں تک کہ وہ لوگ فالوذج کھائیں گے، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا: فالوذج کیا ہوتا ہے؟ تو حضرت جبرائیل علیہ السلام نے بتایا: لوگ گھی اور شہد کو ملا کر یہ بناتے تھے تو اس بات پر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سینہ مبارک سے رونے کی سی آواز آنے لگی۔

بَاب الْخُبْزِ الْمُلَبَّقِ بِالسَّمْنِ

باب 47: وہ روٹی جسے گھی لگایا گیا ہو

3341 - حَدَّثَنَا هَدِيَّةُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى السِّينَانِيُّ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ ابْنُ وَاقِدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ وَدِدْتُ لَوْ أَنَّ عِنْدَنَا خُبْزَةً بَيْضَاءَ مِنْ بُرَّةٍ سَمْرَاءَ مُلَبَّقَةٍ بِسَمْنٍ نَأْكُلُهَا قَالَ فَسَمِعَ بِذَلِكَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ فَاتَّخَذَهُ فَجَاءَ بِهِ إِلَيْهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أَيِّ شَيْءٍ كَانَ هَذَا السَّمْنُ قَالَ فِي عُكَّةِ ضَبٍّ قَالَ فَأَبَى أَنْ يَأْكُلَهُ

◄► حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: ایک دن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میری یہ خواہش ہوئی کہ ہمارے پاس سفید گندم سے بنی ہوئی روٹی ہوتی جس میں گھی لگا ہوا ہوتا تو ہم اسے کھا لیتے۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: ایک انصاری نے یہ بات سنی، اس نے وہ روٹی بنائی اور وہ لے کر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا: یہ گھی کس چیز کے اندر تھا؟ اس نے عرض کی: گوہ کی کھال سے بنی ہوئی کپی میں تھا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے کھانے سے انکار کر دیا۔

3342 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ صَنَعَتْ أُمُّ سُلَيْمٍ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُبْزَةً وَضَعَتْ فِيهَا شَيْئًا مِنْ سَمْنٍ ثُمَّ قَالَتِ اذْهَبْ إِلَى النَّبِيِّ

3340: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3341: اخرجه ابو داؤد فی "السنن" رقم الحديث: 3818

3342: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَادْعُهُ قَالَ فَاَتَيْتُهُ فَقُلْتُ اُمِّى تَدْعُوكَ قَالَ فَقَامَ وَقَالَ لِمَنْ كَانَ عِنْدَهُ مِنَ النَّاسِ قُومُوا قَالَ فَسَبَقْتُهُمْ اِلَيْهَا فَاَخْبَرْتُهَا فَجَاءَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ هَاتِى مَا صَنَعْتِ فَقَالَتْ اِنَّمَا صَنَعْتُهُ لَكَ وَحْدَكَ فَقَالَ هَاتِيهِ فَقَالَ يَا اَنَسُ اَدْخِلْ عَلَىَّ عَشَرَةً عَشَرَةً قَالَ فَمَا زِلْتُ اُدْخِلُ عَلَيْهِ عَشَرَةً عَشَرَةً فَاَكَلُوا حَتّٰى شَبِعُوا وَكَانُوا ثَمَانِينَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' سیدہ اُمّ سلیم رضی اللہ عنہا نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے روٹی تیار کی، انہوں نے اس میں کچھ گھی بھی لگا دیا پھر انہوں نے فرمایا: تم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں جاؤ اور آپ کو (کھانے کی) دعوت دو' حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور میں نے عرض کی: میری والدہ نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو بلایا ہے۔

راوی کہتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے پاس لوگوں سے فرمایا، تم لوگ بھی کھڑے ہو جاؤ۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: میں ان لوگوں سے پہلے سیّدہ اُمّ سلیم رضی اللہ عنہا کے پاس آیا اور انہیں اس بارے میں بتایا پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو تم نے تیار کیا ہے وہ لے آؤ، سیّدہ اُمّ سلیم رضی اللہ عنہا نے عرض کی: میں نے تو صرف آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے تیار کیا ہے، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم وہی لے آؤ، پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے انس! دس دس آدمیوں کو اندر لاتے جاؤ۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں، تو میں دس دس آدمیوں کو اندر لایا، یہاں تک کہ ان سب نے کھانا کھالیا اور سیر ہو کر کھایا، ان لوگوں کی تعداد 80 تھی۔

بَاب خُبْزِ الْبُرِّ

باب 48: گندم کی روٹی

3343- حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ اَبِى حَازِمٍ عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ اَنَّهُ قَالَ وَالَّذِى نَفْسِى بِيَدِهِ مَا شَبِعَ نَبِىُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَةَ اَيَّامٍ تِبَاعًا مِنْ خُبْزِ الْحِنْطَةِ حَتّٰى تَوَفَّاهُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: اس ذات کی قسم! جس کے دست قدرت میں میری جان ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کبھی بھی مسلسل تین دن تک گندم کی روٹی سیر ہو کر نہیں کھائی یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو وفات دے دی۔

3344- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ اِبْرَاهِيمَ عَنِ الْاَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا شَبِعَ آلُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُنْذُ قَدِمُوا الْمَدِينَةَ ثَلَاثَ لَيَالٍ تِبَاعًا مِنْ خُبْزِ

3343: اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 7383' ورقم الحدیث: 7384' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 3358

3344: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 5416' ورقم الحدیث: 6454

بُرٍّ حَتّٰى تُوُفِّيَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے گھر والے جب سے مدینہ منورہ آئے انہوں نے کبھی بھی مسلسل تین دن تک گندم کی روٹی سیر ہو کر نہیں کھائی یہاں تک کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال ہو گیا۔

بَاب خُبْزِ الشَّعِيْرِ

باب 49: جو کی روٹی

3345- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ لَقَدْ تُوُفِّيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا فِيْ بَيْتِيْ مِنْ شَيْءٍ يَّاْكُلُهٗ ذُوْ كَبِدٍ اِلَّا شَطْرُ شَعِيْرٍ فِيْ رَفٍّ لِّيْ فَاَكَلْتُ مِنْهُ حَتّٰى طَالَ عَلَيَّ فَكِلْتُهٗ فَفَنِيَ

سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال ہوا اس وقت میرے گھر میں ایسی کوئی چیز نہیں تھی کہ جسے کوئی جاندار کھا سکتا صرف تھوڑے سے ''جو'' تھے جو میری الماری میں رکھے ہوئے تھے میں ان میں سے ہی کھاتی رہی یہاں تک کہ کافی وقت گزرنے کے بعد میں نے انہیں ماپ لیا تو وہ ختم ہو گئے۔

3346- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَبِیْ اِسْحٰقَ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ يَزِيْدَ يُحَدِّثُ عَنِ الْاَسْوَدِ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ مَا شَبِعَ اٰلُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ خُبْزِ الشَّعِيْرِ حَتّٰى قُبِضَ

سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے وصال تک حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے گھر والوں نے کبھی سیر ہو کر جو کی روٹی نہیں کھائی۔

3347- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْجُمَحِيُّ حَدَّثَنَا ثَابِتُ بْنُ يَزِيْدَ عَنْ هِلَالِ بْنِ خَبَّابٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبِيْتُ اللَّيَالِيَ الْمُتَتَابِعَةَ طَاوِيًا وَّاَهْلُهٗ لَا يَجِدُوْنَ الْعَشَآءَ وَكَانَ عَامَّةَ خُبْزِهِمْ خُبْزُ الشَّعِيْرِ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے گھر والے مسلسل کئی راتیں بھوکے رہ کر گزار دیتے تھے۔ ان کے پاس رات کے کھانے کے لیے کچھ نہیں ہوتا اور عام طور پر ان کی روٹی جو کی بنی ہوئی ہوتی تھی۔

3348- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيْدِ بْنِ كَثِيْرِ بْنِ دِيْنَارٍ الْحِمْصِيُّ وَكَانَ يُعَدُّ مِنَ الْاَبْدَالِ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ

3345: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 3097'ورقم الحدیث: 6451'اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 7377

3346: اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 7371'اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 2357

3347: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 2360

3348: اخرجه ابن ماجه فی "السنن" رقم الحدیث: 3556

حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ اَبِي كَثِيرٍ عَنْ نُوحِ بْنِ ذَكْوَانَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ لَبِسَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصُّوفَ وَاحْتَذَى الْمَخْصُوفَ وَقَالَ اَكَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَشِعًا وَلَبِسَ خَشِنًا فَقِيلَ لِلْحَسَنِ مَا الْبَشِعُ قَالَ غَلِيظُ الشَّعِيرِ مَا كَانَ يُسِيغُهُ اِلَّا بِجُرْعَةِ مَاءٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اون سے بنا ہوا لباس پہنا ہے اور جوتا پہنا ہے جب کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے "بشع" کھایا ہے اور کھردرا لباس بھی پہنا ہے۔

حسن نامی راوی سے دریافت کیا: "بشع" سے مراد کیا ہے؟ انہوں نے جواب دیا: جَو کی موٹی روٹی، جسے پانی کے گھونٹ کے علاوہ حلق سے نیچے نہیں اتارا جاسکتا۔

بَابُ الْاِقْتِصَادِ فِي الْاَكْلِ وَكَرَاهَةِ الشِّبَعِ

باب 50: کھانے میں میانہ روی اختیار کرنا اور پیٹ بھر کر کھانے کا ناپسندیدہ ہونا

3349- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الْحِمْصِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَتْنِي اُمِّي عَنْ اُمِّهَا اَنَّهَا سَمِعَتِ الْمِقْدَامَ بْنَ مَعْدِ يكَرِبَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا مَلَاَ اٰدَمِيٌّ وِعَاءً شَرًّا مِّنْ بَطْنٍ حَسْبُ الْاٰدَمِيِّ لُقَيْمَاتٌ يُقِمْنَ صُلْبَهُ فَاِنْ غَلَبَتِ الْاٰدَمِيَّ نَفْسُهُ فَثُلُثٌ لِّلطَّعَامِ وَثُلُثٌ لِّلشَّرَابِ وَثُلُثٌ لِّلنَّفَسِ

حضرت مقدام بن معدیکرب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: "آدمی پیٹ سے زیادہ برا کوئی برتن نہیں بھرتا، آدمی کے لیے چند لقمے کافی ہوتے ہیں جو اس کی کمر کو سیدھا رکھیں، اگر آدمی کا نفس اس پر غالب آرہا ہو تو وہ زیادہ سے زیادہ یہ کرسکتا ہے کہ ایک تہائی حصہ کھانے کے لیے ہو، ایک تہائی حصہ پینے کے لیے ہو اور ایک تہائی حصہ نفس کے لیے ہو"۔

3350- حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ اَبُو يَحْيَى عَنْ يَحْيَى الْبَكَّاءِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ تَجَشَّاَ رَجُلٌ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ كُفَّ جُشَاءَكَ عَنَّا فَاِنَّ اَطْوَلَكُمْ جُوعًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ اَكْثَرُكُمْ شِبَعًا فِي دَارِ الدُّنْيَا

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: ایک شخص نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے ڈکار لیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ہمارے سامنے ڈکار نہ لو! قیامت کے دن سب سے طویل عرصے تک بھوکا وہ شخص رہے گا، جو دنیا میں زیادہ عرصے تک سیر رہا تھا۔

3351- حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْعَسْكَرِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَا حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الثَّقَفِيُّ عَنْ

3349: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3350: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 2478

مُوسٰى الْجُهَنِيّ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ عَطِيَّةَ بْنِ عَامِرٍ الْجُهَنِيِّ قَالَ سَمِعْتُ سَلْمَانَ وَاُكْرِهَ عَلٰى طَعَامٍ يَّاْكُلُهٗ فَقَالَ حَسْبِيْ اَنِّيْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ شِبَعًا فِي الدُّنْيَا اَطْوَلُهُمْ جُوْعًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ

حضرت عقبہ بن عامر جہنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ کوسنا، انہیں زبردستی کھانا کھانے پر مجبور کیا گیا تھا تو وہ بولے: میرے لیے اتنا ہی کافی ہے کہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے، دنیا میں جولوگ زیادہ سیر ہوں گے قیامت کے دن وہ اتنے ہی زیادہ بھوکے ہوں گے۔

بَاب مِنَ الْاِسْرَافِ اَنْ تَاْكُلَ كُلَّ مَا اشْتَهَيْتَ

باب 51: اسراف کا بیان (اس سے مراد یہ ہے کہ) تم ہر وہ چیز کھاؤ جس کی تمہیں خواہش ہو

3352- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَّسُوَيْدُ بْنُ سَعِيْدٍ وَّيَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيْدِ بْنِ كَثِيْرِ بْنِ دِيْنَارٍ الْحِمْصِيُّ قَالُوْا حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيْدِ حَدَّثَنَا يُوْسُفُ بْنُ اَبِيْ كَثِيْرٍ عَنْ نُوْحِ بْنِ ذَكْوَانَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ مِنَ السَّرَفِ اَنْ تَاْكُلَ كُلَّ مَا اشْتَهَيْتَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

"اسراف میں یہ بات بھی شامل ہے کہ تم ہر وہ چیز کھاؤ جس کی تمہیں خواہش ہو"۔

بَاب النَّهْيِ عَنْ اِلْقَاءِ الطَّعَامِ

باب 52: کھانا پھینکنے کی ممانعت

3353- حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوْسُفَ الْفِرْيَابِيُّ حَدَّثَنَا وَسَّاجُ بْنُ عُقْبَةَ بْنِ وَسَّاجٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُوَقَّرِيُّ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ دَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَيْتَ فَرَاٰى كِسْرَةً مُلْقَاةً فَاَخَذَهَا فَمَسَحَهَا ثُمَّ اَكَلَهَا وَقَالَ يَا عَائِشَةُ اَكْرِمِيْ كَرِيْمًا فَاِنَّهَا مَا نَفَرَتْ عَنْ قَوْمٍ قَطُّ فَعَادَتْ اِلَيْهِمْ

سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم گھر میں داخل ہوئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے روٹی کا ایک ٹکڑا گرا ہوا دیکھا، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے اٹھایا، اسے صاف کیا اور اسے کھالیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

"اے عائشہ! عزت دار چیز کی عزت افزائی کرو کیونکہ یہ جب بھی کسی قوم سے دور ہوئی تو پھر دوبارہ لوٹ کر ان کی طرف نہیں آئی"۔

3351: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3352: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3353: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

بَاب التَّعَوُّذِ مِنَ الْجُوْعِ

باب 53: بھوک سے پناہ مانگنا

3354- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ حَدَّثَنَا هُرَيْمٌ عَنْ لَيْثٍ عَنْ كَعْبٍ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْجُوْعِ فَاِنَّهٗ بِئْسَ الضَّجِيْعُ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْخِيَانَةِ فَاِنَّهَا بِئْسَتِ الْبِطَانَةُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا مانگتے تھے۔

"اے اللہ! میں بھوک سے تیری پناہ مانگتا ہوں کیونکہ یہ انتہائی بری ساتھی ہے اور میں خیانت سے بھی تیری پناہ مانگتا ہوں کیونکہ یہ انتہائی بری عادت ہے"۔

بَاب تَرْكِ الْعَشَاءِ

باب 54: رات کا کھانا نہ کھانا

3355- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الرَّقِّیُّ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بَابَاهُ الْمَخْزُوْمِیُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَيْمُوْنٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَدَعُوا الْعَشَاءَ وَلَوْ بِكَفٍّ مِنْ تَمْرٍ فَاِنَّ تَرْكَهٗ يُهْرِمُ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

"رات کا کھانا ترک نہ کرو اگر چہ وہ مٹھی بھر کھجوریں ہوں اس کی وجہ یہ ہے کہ اسے ترک کرنا "بڑھاپا" لاتا ہے"۔

بَاب الضِّيَافَةِ

باب 55: مہمان نوازی (کے بارے میں روایات)

3356- حَدَّثَنَا جُبَارَةُ بْنُ الْمُغَلِّسِ حَدَّثَنَا كَثِيْرُ بْنُ سُلَيْمٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْخَيْرُ اَسْرَعُ اِلَى الْبَيْتِ الَّذِیْ يُغْشٰی مِنَ الشَّفْرَةِ اِلٰی سَنَامِ الْبَعِيْرِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

"جس گھر میں مہمان زیادہ آتے ہوں، بھلائی اس گھر کی طرف اس سے زیادہ تیزی سے جاتی ہے، جتنی تیزی سے

3354: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3355: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3356: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

چھری اونٹ کی کوہان میں جاتی ہے''۔

3357- حَدَّثَنَا جُبَارَةُ بْنُ الْمُغَلِّسِ حَدَّثَنَا الْمُحَارِبِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ نَهْشَلٍ عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ مُزَاحِمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْخَيْرُ اَسْرَعُ اِلَى الْبَيْتِ الَّذِىْ يُؤْكَلُ فِيْهِ مِنَ الشَّفْرَةِ اِلٰى سَنَامِ الْبَعِيْرِ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''جس گھر میں کھانا کھلایا جاتا رہے' بھلائی اس گھر کی طرف اس سے زیادہ تیزی سے آتی ہے جتنی تیزی سے چھری اونٹ کی کوہان میں اترتی ہے''۔

3358- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مَيْمُوْنٍ الرَّقِّيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ مِنَ السُّنَّةِ اَنْ يَّخْرُجَ الرَّجُلُ مَعَ ضَيْفِهٖ اِلٰى بَابِ الدَّارِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''طریقہ یہ ہے کہ آدمی اپنے مہمان کے ساتھ گھر کے دروازے تک باہر آئے''۔

بَابُ اِذَا رَاَى الضَّيْفُ مُنْكَرًا رَجَعَ

باب 56: جب مہمان کوئی ناپسندیدہ چیز دیکھے تو واپس چلا جائے

3359- حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتَوَائِيِّ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ صَنَعْتُ طَعَامًا فَدَعَوْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَآءَ فَرَاٰى فِى الْبَيْتِ تَصَاوِيْرَ فَرَجَعَ

حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے کھانا تیار کیا، میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دعوت دی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے گھر میں تصویریں دیکھیں' تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم واپس تشریف لے گئے۔

3360- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْجَزَرِيُّ حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ جُمْهَانَ حَدَّثَنَا سَفِيْنَةُ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَنَّ رَجُلًا اَضَافَ عَلِيَّ بْنَ اَبِىْ طَالِبٍ فَصَنَعَ لَهٗ طَعَامًا فَقَالَتْ فَاطِمَةُ لَوْ دَعَوْنَا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَكَلَ مَعَنَا فَدَعَوْهُ فَجَآءَ فَوَضَعَ يَدَهٗ عَلٰى عِضَادَتَيِ الْبَابِ فَرَاٰى قِرَامًا فِىْ نَاحِيَةِ الْبَيْتِ فَرَجَعَ فَقَالَتْ فَاطِمَةُ لِعَلِيٍّ الْحَقْ فَقُلْ لَّهٗ مَا رَجَعَكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ اِنَّهٗ لَيْسَ لِىْ اَنْ

3357: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3358: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3359: اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 5366

3360: اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 3755

[illegible]

●● [illegible]

[illegible]

باب [illegible]

[illegible]

[illegible] — [illegible]

[illegible]

●● حضرت عبداللہ بن عمر [illegible]
دسترخوان پر بیٹھے ہوئے تھے حضرت عبداللہ بن عمر [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
صدقہ کر دیا۔

[illegible]

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے عرض کیا، امیر المومنین! آپ اسے لیجیے آئندہ میرے پاس جب بھی دو چیزیں اکٹھی ہوں گی' تو میں بھی ایسا ہی کروں گا' تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ بولے: میں' تو یہ نہیں کروں گا۔

بَاب مَنْ طَبَخَ فَلْيُكْثِرْ مَائَهُ

باب 58: جو شخص گوشت پکائے اسے شوربہ زیادہ رکھنا چاہئے

3362- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا اَبُوْعَامِرٍ الْخَزَّازُ عَنْ اَبِىْ عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ اَبِىْ ذَرٍّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا عَمِلْتَ مَرَقَةً فَاَكْثِرْ مَائَهَا وَاغْتَرِفْ لِجِيرَانِكَ مِنْهَا

حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''جب تم نے شوربہ بنانا ہو' تو اس میں پانی زیادہ کر دو اور اس میں سے ایک چلو اپنے پڑوسی کو بھی دو''۔

بَاب اَكْلِ الثُّومِ وَالْبَصَلِ وَالْكُرَّاثِ

باب 59: لہسن، پیاز اور گندنا کھانا

3363- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِىْ عَرُوْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِى الْجَعْدِ الْغَطَفَانِيِّ عَنْ مَعْدَانَ بْنِ اَبِىْ طَلْحَةَ الْيَعْمَرِيِّ اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ قَامَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ خَطِيْبًا فَحَمِدَ اللّٰهَ وَاَثْنٰى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ يَا اَيُّهَا النَّاسُ اِنَّكُمْ تَاْكُلُوْنَ شَجَرَتَيْنِ لَا اُرَاهُمَا اِلَّا خَبِيْثَتَيْنِ هٰذَا الثُّومُ وَهٰذَا الْبَصَلُ وَلَقَدْ كُنْتُ اَرَى الرَّجُلَ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوْجَدُ رِيْحُهُ مِنْهُ فَيُؤْخَذُ بِيَدِهٖ حَتّٰى يُخْرَجَ بِهٖ اِلَى الْبَقِيْعِ فَمَنْ كَانَ اٰكِلَهُمَا لَا بُدَّ فَلْيُمِتْهُمَا طَبْخًا

معدان بن ابوطلحہ یعمری بیان کرتے ہیں: حضرت عمر رضی اللہ عنہ جمعے کے دن خطبہ دینے کے لیے کھڑے ہوئے، انہوں نے اللہ تعالیٰ کی حمد و ثناء بیان کی پھر بولے: اے لوگو! تم ان دو درختوں کو کھا لیتے ہو، میں' تو ان دونوں کو خبیث سمجھتا ہوں، یہ لہسن اور یہ پیاز، مجھے یاد ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس میں جس شخص سے اس کی بو آتی تھی اس کا ہاتھ پکڑ کر اسے بقیع کی طرف نکال دیا جاتا تھا، اگر کسی شخص نے انہیں ضرور کھانا ہو تو وہ پکا کر ان کی بو کو ختم کر لے۔

3364- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِىْ يَزِيْدَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اُمِّ اَيُّوْبَ قَالَتْ صَنَعْتُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَعَامًا فِيْهِ مِنْ بَعْضِ الْبُقُوْلِ فَلَمْ يَاْكُلْ وَقَالَ اِنِّىْ اَكْرَهُ اَنْ

3362: اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 6631' ورقم الحديث: 6632' اخرجه "الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 1833

3364: اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 1810

اُوذِیَ صَاحِبِیْ

حضرت اُمّ ایوب انصاری رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے کھانا تیار کیا جس میں سبزی بھی تھی (یعنی لہسن، پیاز وغیرہ تھا) تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے نہیں کھایا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مجھے یہ بات پسند نہیں ہے کہ میں اپنے ساتھی (یعنی فرشتے) کو اذیت پہنچاؤں۔

3365- حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ اَنْبَاَنَا اَبُوْشُرَيْحٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ نِمْرَانَ الْحَجْرِيِّ عَنْ اَبِى الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ اَنَّ نَفَرًا اَتَوُا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَجَدَ مِنْهُمْ رِيْحَ الْكُرَّاثِ فَقَالَ اَلَمْ اَكُنْ نَهَيْتُكُمْ عَنْ اَكْلِ هٰذِهِ الشَّجَرَةِ اِنَّ الْمَلَائِكَةَ تَتَاَذّٰى مِمَّا يَتَاَذّٰى مِنْهُ الْاِنْسَانُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں کچھ لوگ حاضر ہوئے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو ان میں سے گندنے کی بو محسوس ہوئی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کیا میں نے تمہیں اس درخت کا پھل کھانے سے منع نہیں کیا تھا؟ جس چیز سے انسانوں کو اذیت ہوتی ہے اس سے فرشتوں کو بھی اذیت ہوتی ہے۔

3366- حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِىْ ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ عُثْمَانَ ابْنِ نُعَيْمٍ عَنِ الْمُغِيْرَةِ بْنِ نَهِيكٍ عَنْ دُخَيْنٍ الْحَجْرِيِّ اَنَّهٗ سَمِعَ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ الْجُهَنِيَّ يَقُوْلُ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِاَصْحَابِهٖ لَا تَاْكُلُوا الْبَصَلَ ثُمَّ قَالَ كَلِمَةً خَفِيَّةً النِّيْءَ

حضرت عقبہ بن عامر جہنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے اصحاب سے فرمایا تھا: تم لوگ پیاز نہ کھانا پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پست آواز میں یہ فرمایا ''کچا''۔

بَاب اَكْلِ الْجُبْنِ وَالسَّمْنِ

باب 60: پنیر اور گھی کھانا

3367- حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ مُوْسَى السُّدِّيُّ حَدَّثَنَا سَيْفُ بْنُ هَارُوْنَ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ عَنْ اَبِىْ عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ عَنْ سَلْمَانَ الْفَارِسِيِّ قَالَ سُئِلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ السَّمْنِ وَالْجُبْنِ وَالْفِرَاءِ قَالَ الْحَلَالُ مَا اَحَلَّ اللّٰهُ فِىْ كِتَابِهٖ وَالْحَرَامُ مَا حَرَّمَ اللّٰهُ فِىْ كِتَابِهٖ وَمَا سَكَتَ عَنْهُ فَهُوَ مِمَّا عَفَا عَنْهُ

حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے گھی، پنیر اور جنگلی گدھے کے بارے میں دریافت کیا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: وہ چیز حلال ہے، جسے اللہ تعالیٰ نے اپنی کتاب میں حلال قرار دیا ہے اور وہ چیز حرام ہے، جسے اللہ تعالیٰ نے اپنی کتاب میں حرام قرار دیا ہے اور جس چیز کے بارے میں اللہ تعالیٰ خاموش رہا ہے یہ ان میں شامل ہے، جس بارے میں اس

3365: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3366: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3367: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 1726

نے درگزر کیا ہے۔

بَاب اَكْلِ الثِّمَارِ

باب 61: پھل کھانا

3368 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ كَثِيرِ بْنِ دِينَارٍ الْحِمْصِيُّ حَدَّثَنَا اَبِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عِرْقٍ عَنْ اَبِيهِ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ قَالَ اُهْدِيَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنَبٌ مِنَ الطَّائِفِ فَدَعَانِي فَقَالَ خُذْ هٰذَا الْعُنْقُودَ فَاَبْلِغْهُ اُمَّكَ فَاَكَلْتُهُ قَبْلَ اَنْ اُبْلِغَهُ اِيَّاهَا فَلَمَّا كَانَ بَعْدَ لَيَالٍ قَالَ لِي مَا فَعَلَ الْعُنْقُودُ هَلْ اَبْلَغْتَهُ اُمَّكَ قُلْتُ لَا فَسَمَّانِي غُدَرَ

◆◆ حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں طائف کے انگور پیش کیے گئے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے بلایا اور ارشاد فرمایا: تم یہ انگور لو اور اسے اپنی والدہ تک پہنچا دو، تو میں نے وہ گچھا والدہ تک پہنچانے سے پہلے ہی اسے کھالیا، چند دن بعد نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا: انگوروں کے گچھے کا کیا بنا، کیا تم نے اپنی والدہ تک پہنچا دیا تھا؟ میں نے عرض کی: جی نہیں، راوی کہتے ہیں، تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے میرا نام دھوکے باز رکھا۔

3369 - حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الطَّلْحِيُّ حَدَّثَنَا نُقَيْبُ بْنُ حَاجِبٍ عَنْ اَبِي سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ الزُّبَيْرِيِّ عَنْ طَلْحَةَ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِيَدِهِ سَفَرْجَلَةٌ فَقَالَ دُونَكَهَا يَا طَلْحَةُ فَاِنَّهَا تُجِمُّ الْفُؤَادَ

◆◆ حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے دست مبارک میں سفر جل تھی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے طلحہ! تم اسے استعمال کیا کرو کیونکہ یہ دل کو مضبوط کرتی ہے۔

بَاب النَّهْيِ عَنِ الْاَكْلِ مُنْبَطِحًا

باب 62: منہ کے بل لیٹ کر کھانے کی ممانعت

3370 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ بُرْقَانَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ اَبِيهِ قَالَ نَهٰى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَّاْكُلَ الرَّجُلُ وَهُوَ مُنْبَطِحٌ عَلٰى وَجْهِهِ

◆◆ سالم اپنے والد (حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما) کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بات سے منع کیا ہے کہ آدمی جب منہ کے بل لیٹا ہوا ہو اس وقت کچھ کھائے۔

3369: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3370: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

كِتَابُ الْاَشْرِبَةِ

کتاب! مشروبات کے بارے میں روایات

بَاب الْخَمْرُ مِفْتَاحُ كُلِّ شَرٍّ

باب 1: شراب ہر برائی کی کنجی ہے

3371- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ الْمَرْوَزِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ عَدِيٍّ ح و حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ سَعِيْدٍ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ جَمِيْعًا عَنْ رَاشِدٍ اَبِيْ مُحَمَّدٍ الْحِمَّانِيِّ عَنْ شَهْرِ ابْنِ حَوْشَبٍ عَنْ اُمِّ الدَّرْدَاءِ عَنْ اَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ اَوْصَانِيْ خَلِيْلِيْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَشْرَبِ الْخَمْرَ فَاِنَّهَا مِفْتَاحُ كُلِّ شَرٍّ

سیدہ اُمّ درداء رضی اللہ عنہا' حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کرتی ہیں: میرے خلیل نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے یہ تلقین کی تم شراب نہ پینا کیونکہ یہ ہر برائی کی کنجی ہے۔

3372- حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عُثْمَانَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا مُنِيْرُ بْنُ الزُّبَيْرِ اَنَّهُ سَمِعَ عُبَادَةَ بْنَ نُسَيٍّ يَقُوْلُ سَمِعْتُ خَبَّابَ بْنَ الْاَرَتِّ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ اِيَّاكَ وَالْخَمْرَ فَاِنَّ خَطِيْئَتَهَا تَفْرَعُ الْخَطَايَا كَمَا اَنَّ شَجَرَتَهَا تَفْرَعُ الشَّجَرَ

حضرت خباب بن الارت رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: شراب سے بچنا کیونکہ اس کا گناہ دوسرے گناہوں کو جنم دیتا ہے' جس طرح اس کا درخت دوسرے درخت کو جنم دیتا ہے۔

بَاب مَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ فِي الدُّنْيَا لَمْ يَشْرَبْهَا فِي الْاٰخِرَةِ

باب 2: جو شخص دنیا میں شراب پئے گا وہ آخرت میں (جنتی) مشروب نہیں پی سکے گا

3373- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ فِي الدُّنْيَا لَمْ يَشْرَبْهَا فِي الْاٰخِرَةِ اِلَّا اَنْ يَتُوْبَ

3371: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3372: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3373: اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 5192

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:
"جو شخص دنیا میں شراب پی لے وہ آخرت میں (جنتی مشروب) کو نہیں پی سکے گا' البتہ وہ توبہ کر لے' تو (حکم مختلف ہو گا)"۔

3374- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ قَالَ حَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ وَاقِدٍ اَنَّ خَالِدَ ابْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حُسَيْنٍ حَدَّثَهُ قَالَ حَدَّثَنِي اَبُوْهُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ فِي الدُّنْيَا لَمْ يَشْرَبْهَا فِي الْاٰخِرَةِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جو شخص دنیا میں شراب پئے گا وہ آخرت میں (جنتی) مشروب نہیں پی سکے گا۔

بَاب مُدْمِنُ الْخَمْرِ

باب 3: ہمیشہ شراب نوشی کرنے والے شخص کے بارے میں حکم

3375- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ الْاَصْبَهَانِيِّ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُدْمِنُ الْخَمْرِ كَعَابِدِ وَثَنٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:
"ہمیشہ شراب نوشی کرنے والا شخص بت کی عبادت کرنے والے کی مانند ہے"۔

3376- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ عُتْبَةَ حَدَّثَنِي يُوْنُسُ بْنُ مَيْسَرَةَ بْنِ حَلْبَسٍ عَنْ اَبِي اِدْرِيْسَ عَنْ اَبِي الدَّرْدَاءِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مُدْمِنُ خَمْرٍ

حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:
"ہمیشہ شراب پینے والا شخص جنت میں داخل نہیں ہوگا"۔

بَاب مَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ لَمْ تُقْبَلْ لَهُ صَلَاةٌ

باب 4: جو شخص شراب پیتا ہے اس کی نماز قبول نہیں ہوتی ہے

3377- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ عَنْ رَبِيْعَةَ بْنِ

3374: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3375: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3376: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3377: اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 5680' ورقم الحديث: 5686

يَزِيدَ عَنِ ابْنِ الدَّيْلَمِيِّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ وَسَكِرَ لَمْ تُقْبَلْ لَهُ صَلَاةٌ اَرْبَعِيْنَ صَبَاحًا وَّاِنْ مَّاتَ دَخَلَ النَّارَ فَاِنْ تَابَ تَابَ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاِنْ عَادَ فَشَرِبَ فَسَكِرَ لَمْ تُقْبَلْ لَهُ صَلَاةٌ اَرْبَعِيْنَ صَبَاحًا فَاِنْ مَّاتَ دَخَلَ النَّارَ فَاِنْ تَابَ تَابَ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاِنْ عَادَ فَشَرِبَ فَسَكِرَ لَمْ تُقْبَلْ لَهُ صَلَاةٌ اَرْبَعِيْنَ صَبَاحًا فَاِنْ مَّاتَ دَخَلَ النَّارَ فَاِنْ تَابَ تَابَ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاِنْ عَادَ كَانَ حَقًّا عَلَى اللّٰهِ اَنْ يَّسْقِيَهُ مِنْ رَدَغَةِ الْخَبَالِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَمَا رَدَغَةُ الْخَبَالِ قَالَ عُصَارَةُ اَهْلِ النَّارِ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''جو شخص شراب پئے اور اسے نشہ ہو جائے' تو اس کی نماز چالیس دن تک قبول نہیں ہوتی اور اگر اس دوران وہ مر جائے' تو جہنم میں داخل ہوگا' اگر وہ توبہ کرے تو اللہ تعالیٰ اس کی توبہ کو قبول کرتا ہے' اگر وہ دوبارہ ایسا کرے اور شراب پئے، مدہوش ہو جائے' تو اس کی نماز چالیس دن تک قبول نہیں ہوتی اور اس دوران اگر وہ مر جائے' تو جہنم میں داخل ہوگا' لیکن اگر وہ توبہ کر لے' تو اللہ تعالیٰ اس کی توبہ قبول کرتا ہے اب اگر وہ پھر ایسا کرے اور شراب پی کر مدہوش ہو جائے تو اس کی نماز چالیس دن تک قبول نہیں ہوتی اور اگر اسی دوران وہ مر جائے' تو جہنم میں داخل ہوگا' اگر وہ توبہ کرے تو اللہ تعالیٰ اس کی توبہ کو قبول کر لے گا' لیکن اگر وہ پھر یہی حرکت کرتا ہے' تو اب اللہ تعالیٰ پر یہ بات لازم ہے کہ وہ قیامت کے دن اسے ردغۃ الخبال پلائے لوگوں نے عرض کی: یارسول اللہ! ردغۃ الخبال سے مراد کیا ہے؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اہلِ جہنم کا نچوڑا ہوا مواد یعنی (خون اور پیپ وغیرہ)

بَاب مَا يَكُوْنُ مِنْهُ الْخَمْرُ

باب 5: شراب کس چیز سے بنتی ہے؟

3378 - حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْيَمَامِيُّ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ كَثِيْرٍ السُّحَيْمِيُّ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْخَمْرُ مِنْ هَاتَيْنِ الشَّجَرَتَيْنِ النَّخْلَةِ وَالْعِنَبَةِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''شراب ان دو درختوں سے بنتی ہے انگور اور کھجور''۔

3379 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ اَنْبَاَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِيْ حَبِيْبٍ اَنَّ خَالِدَ بْنَ كَثِيْرٍ الْهَمْدَانِيَّ

3378: اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 5113'ورقم الحديث: 5114'اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 3678'اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 1875'اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 5588'ورقم الحديث: 5589

3379: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 3676'ورقم الحديث: 3677'اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 1872'ورقم الحديث: 1873

حَدَّثَهُ اَنَّ السَّرِيَّ بْنَ اِسْمٰعِيْلَ حَدَّثَهُ اَنَّ الشَّعْبِيَّ حَدَّثَهُ اَنَّهُ سَمِعَ النُّعْمَانَ بْنَ بَشِيْرٍ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ مِنَ الْحِنْطَةِ خَمْرًا وَّمِنَ الشَّعِيْرِ خَمْرًا وَّمِنَ الزَّبِيْبِ خَمْرًا وَّمِنَ التَّمْرِ خَمْرًا وَّمِنَ الْعَسَلِ خَمْرًا

◆◆ حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''گندم سے شراب بنتی ہے، جو سے شراب بنتی، کشمش سے شراب بنتی ہے، کھجور سے شراب بنتی ہے اور شہد سے شراب بنتی ہے''۔

بَاب لُعِنَتِ الْخَمْرُ عَلٰى عَشَرَةِ اَوْجُهٍ

باب 6: شراب پر دس وجہ سے لعنت کی گئی ہے

3380 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ اِسْمٰعِيْلَ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ ابْنُ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيْزِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْغَافِقِيِّ وَاَبِيْ طُعْمَةَ مَوْلَاهُمْ اَنَّهُمَا سَمِعَا ابْنَ عُمَرَ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لُعِنَتِ الْخَمْرُ عَلٰى عَشَرَةِ اَوْجُهٍ بِعَيْنِهَا وَعَاصِرِهَا وَمُعْتَصِرِهَا وَبَائِعِهَا وَمُبْتَاعِهَا وَحَامِلِهَا وَالْمَحْمُوْلَةِ اِلَيْهِ وَآكِلِ ثَمَنِهَا وَشَارِبِهَا وَسَاقِيْهَا

◆◆ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''شراب کے وجود پر اسے نچوڑنے والے پر، اسے نچڑوانے والے پر، اسے فروخت کرنے والے پر، اسے خریدنے والے پر، اسے اٹھانے والے پر، جس کے لیے اٹھا کر لے جائی جارہی ہو اس پر، جس نے اس کی قیمت کھائی اس پر، جو اسے پیے یا اس پر، جس نے اسے پلایا اس پر، ان سب پر لعنت کی گئی ہے''۔

3381 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيْدِ بْنِ يَزِيْدَ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ التُّسْتَرِيُّ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَاصِمٍ عَنْ شَبِيْبٍ سَمِعْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ اَوْ حَدَّثَنِيْ اَنَسٌ قَالَ لَعَنَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْخَمْرِ عَشَرَةً عَاصِرَهَا وَمُعْتَصِرَهَا وَالْمَعْصُوْرَةَ لَهُ وَحَامِلَهَا وَالْمَحْمُوْلَةَ لَهُ وَبَائِعَهَا وَالْمَبْيُوْعَةَ لَهُ وَسَاقِيَهَا وَالْمُسْتَقَاةَ لَهُ حَتّٰى عَدَّ عَشَرَةً مِّنْ هٰذَا الضَّرْبِ

◆◆ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے شراب کے بارے میں دس چیزوں پر لعنت کی ہے اسے بنانے والے پر، اسے بنوانے والے پر، جس کے لیے اسے بنایا گیا ہے اس پر، اسے اٹھانے والے پر، جس کی طرف اٹھا کر اسے لایا گیا ہے اس پر، اسے فروخت کرنے والے پر، اسے پلانے والے پر اور جسے وہ پلائی گئی ہے اس پر (راوی کہتے ہیں:) یہاں تک کہ انہوں نے اس طرح کی دس قسموں کا تذکرہ کیا۔

3380: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 3674

3381: اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 1295

بَاب التِّجَارَةِ فِي الْخَمْرِ

باب 7: شراب کی تجارت کرنا

3382- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْمُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ مَسْرُوْقٍ عَنْ عَآئِشَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ لَمَّا نَزَلَتِ الْاٰيَاتُ مِنْ اٰخِرِ سُوْرَةِ الْبَقَرَةِ فِى الرِّبَا خَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَرَّمَ التِّجَارَةَ فِى الْخَمْرِ

◆◆ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: جب سود کے بارے میں سورۂ بقرہ کی آخری آیات نازل ہوئیں تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لے گئے اور آپ نے شراب کی تجارت کو حرام قرار دیا۔

3383- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ بَلَغَ عُمَرَ اَنَّ سَمُرَةَ بَاعَ خَمْرًا فَقَالَ قَاتَلَ اللّٰهُ سَمُرَةَ اَلَمْ يَعْلَمْ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَعَنَ اللّٰهُ الْيَهُوْدَ حُرِّمَتْ عَلَيْهِمُ الشُّحُوْمُ فَجَمَلُوْهَا فَبَاعُوْهَا

◆◆ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو یہ پتہ چلا کہ حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ نے شراب فروخت کی ہے' تو وہ بولے: اللہ تعالیٰ سمرہ کو برباد کرے کیا اسے یہ پتہ نہیں ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بات ارشاد فرمائی ہے: اللہ تعالیٰ یہودیوں پر لعنت کرے کہ جب ان پر چربی کو حرام قرار دیا تو انہوں نے اسے پگھلا دیا اور اسے فروخت کیا۔

بَاب الْخَمْرِ يُسَمُّوْنَهَا بِغَيْرِ اسْمِهَا

باب 8: شراب کو کوئی دوسرا نام دینا

3384- حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيْدِ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ عَبْدِ الْقُدُّوْسِ حَدَّثَنَا ثَوْرُ بْنُ يَزِيْدَ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ اَبِىْ اُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَذْهَبُ اللَّيَالِىْ وَالْاَيَّامُ حَتّٰى تَشْرَبَ فِيْهَا طَائِفَةٌ مِّنْ اُمَّتِى الْخَمْرَ يُسَمُّوْنَهَا بِغَيْرِ اسْمِهَا

◆◆ حضرت ابوامامہ باہلی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

3382: اخرجه البخارى فى "الصحيح" رقم الحديث: 459'ورقم الحديث: 2084'ورقم الحديث: 2226'ورقم الحديث: 4540' ورقم الحديث: 4541'ورقم الحديث: 4542'ورقم الحديث: 4543'اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 4022' ورقم الحديث: 4023'اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 3490'ورقم الحديث: 3491'اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 4679

3383: اخرجه البخارى فى "الصحيح" رقم الحديث: 2223'ورقم الحديث: 3457'اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 4026'ورقم الحديث: 4027

3384: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

''رات اور دن کے ختم ہونے سے پہلے (یعنی قیامت آنے سے پہلے) میری امت کا ایک گروہ شراب پینا شروع کر دے گا اور وہ اس کا نام تبدیل کر دیں گے''۔

3385- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اَبِي السَّرِيِّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ اَوْسٍ الْعَبْسِيُّ عَنْ بِلَالِ بْنِ يَحْيَى الْعَبْسِيِّ عَنْ اَبِي بَكْرِ بْنِ حَفْصٍ عَنِ ابْنِ مُحَيْرِيزٍ عَنْ ثَابِتِ بْنِ السِّمْطِ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَشْرَبُ نَاسٌ مِّنْ اُمَّتِي الْخَمْرَ بِاسْمٍ يُسَمُّوْنَهَا اِيَّاهُ

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:
''میری امت کے کچھ لوگ شراب کو دوسرے ناموں سے پئیں گے جو انہوں نے مقرر کیا ہوگا''۔

بَاب كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ

باب 9: ہر نشہ آور چیز حرام ہے

3386- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ اَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ تَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُلُّ شَرَابٍ اَسْكَرَ فَهُوَ حَرَامٌ

سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں انہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک فرمان کا پتہ چلا ہے ہر وہ مشروب جو نشہ پیدا کر دے وہ حرام ہے۔

3387- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ الْحَارِثِ الذِّمَارِيُّ سَمِعْتُ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ يُحَدِّثُ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ

سالم بن عبداللہ اپنے والد کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: ہر نشہ آور چیز حرام ہے۔

3388- حَدَّثَنَا يُوْنُسُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ اَيُّوْبَ بْنِ هَانِئٍ عَنْ مَسْرُوْقٍ عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ قَالَ ابْن مَاجَةَ هٰذَا حَدِيْثُ الْمِصْرِيِّيْنَ

3385 :اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3386: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 242'ورقم الحدیث: 5558'ورقم الحدیث: 5586'اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 5179'ورقم الحدیث: 5180'ورقم الحدیث: 5181'اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 3682' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 1863'اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 3386'ورقم الحدیث: 5607' ورقم الحدیث: 5608'ورقم الحدیث: 5609' ورقم الحدیث: 5610

3387 :اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3388 :اخرجه ابن ماجه فی "السنن" رقم الحدیث: 3406

◆◆ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''ہر نشہ آور چیز حرام ہے''۔

امام ابن ماجہ رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں: یہ روایت اہل مصر کی نقل کردہ ہے۔

3389 - حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ مَيْمُوْنِ الرَّقِّیُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ حَيَّانَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزِّبْرِقَانِ عَنْ يَعْلَى بْنِ شَدَّادِ بْنِ اَوْسٍ سَمِعْتُ مُعَاوِيَةَ يَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ عَلٰى كُلِّ مُؤْمِنٍ وَّهٰذَا حَدِيْثُ الرَّقِّيِّيْنَ

◆◆ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:

''ہر نشہ آور چیز ہر مومن کے لیے حرام ہے''۔

یہ روایت ''رقہ'' کے رہنے والوں نے نقل کی ہے۔

3390 - حَدَّثَنَا سَهْلٌ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَلْقَمَةَ عَنْ اَبِیْ سَلَمَةَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ مُسْكِرٍ خَمْرٌ وَّكُلُّ خَمْرٍ حَرَامٌ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''ہر نشہ آور چیز خمر ہے اور ہر خمر حرام ہے''۔

3391 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا اَبُوْدَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِیْ بُرْدَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِیْ مُوْسٰى قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ

◆◆ حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''ہر نشہ آور چیز حرام ہے''۔

بَاب مَا اَسْكَرَ كَثِيْرُهٗ فَقَلِيْلُهٗ حَرَامٌ

باب 10: جس چیز کی زیادہ مقدار نشہ پیدا کرے اس کی تھوڑی مقدار بھی حرام ہے

3392 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِیُّ حَدَّثَنَا اَبُوْيَحْيٰى زَكَرِيَّا بْنُ مَنْظُوْرٍ عَنْ اَبِیْ حَازِمٍ عَنْ عَبْدِ

3389: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3390: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 1864' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 5603' ورقم الحديث: 5717

3391: اخرجه البخاری فی "الصحيح" رقم الحديث: 3038' ورقم الحديث: 4343' ورقم الحديث: 4344' ورقم الحديث: 4345' ورقم الحديث: 6124' ورقم الحديث: 7172' اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 4501' ورقم الحديث: 5182' ورقم الحديث: 5183' ورقم الحديث: 5184' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 4356' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 5611

اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ وَّمَا اَسْكَرَ كَثِيْرُهٗ فَقَلِيْلُهٗ حَرَامٌ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''ہر نشہ آور چیز حرام ہے اور جس چیز کی زیادہ مقدار نشہ پیدا کرے اس کی تھوڑی مقدار بھی حرام ہے''۔

3393- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ حَدَّثَنَا اَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ حَدَّثَنِىْ دَاوُدُ بْنُ بَكْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا اَسْكَرَ كَثِيْرُهٗ فَقَلِيْلُهٗ حَرَامٌ

◆◆ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''جس چیز کی زیادہ مقدار نشہ کردے اس کی تھوڑی مقدار بھی حرام ہے''۔

3394- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ حَدَّثَنَا اَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا اَسْكَرَ كَثِيْرُهٗ فَقَلِيْلُهٗ حَرَامٌ

◆◆ عمرو بن شعیب اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''جس چیز کی زیادہ مقدار نشہ کردے اس چیز کی تھوڑی مقدار بھی حرام ہے''۔

بَاب النَّهْيِ عَنِ الْخَلِيْطَيْنِ

باب 11: دو چیزیں ملا کر (نبیذ تیار کرنے کی ممانعت)

3395- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ اَنْبَاَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ اَبِى الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى اَنْ يُّنْبَذَ التَّمْرُ وَالزَّبِيْبُ جَمِيْعًا وَّنَهٰى اَنْ يُّنْبَذَ الْبُسْرُ وَالرُّطَبُ جَمِيْعًا قَالَ اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنِىْ عَطَاءُ بْنُ اَبِىْ رَبَاحٍ الْمَكِّىُّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهٗ

◆◆ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بات سے منع کیا ہے کہ کھجور اور کشمش کو ملا کر ان کی نبیذ تیار کی جائے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بات سے بھی منع کیا ہے کچی اور پکی کھجوروں کو ملا کر ان کی نبیذ تیار کی جائے۔

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

3396- حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْيَمَامِىُّ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ عَنْ اَبِىْ كَثِيْرٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ

3392: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3393: اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 3681' اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 1865

3394: اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 5623

3395: اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 5117' اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 3703' اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 1876' اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 5571' اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 5119' اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 5577

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَنْبِذُوا التَّمْرَ وَالْبُسْرَ جَمِيْعًا وَّانْبِذُوْا كُلَّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا عَلٰى حِدَتِهٖ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''کچی اور پکی کھجوریں ملا کر ان کی نبیذ تیار نہ کرو بلکہ ان میں سے ہر ایک کی الگ سے نبیذ تیار کرو''۔

3397 - حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِىْ كَثِيْرٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِىْ قَتَادَةَ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّهٗ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَا تَجْمَعُوْا بَيْنَ الرُّطَبِ وَالزَّهْوِ وَلَا بَيْنَ الزَّبِيْبِ وَالتَّمْرِ وَانْبِذُوْا كُلَّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا عَلٰى حِدَتِهٖ

عبداللہ بن ابوقتادہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے پکی اور کچی کھجوروں یا کشمش اور کھجور کو ملا کر نبیذ تیار نہ کرو ان میں سے ہر ایک کی الگ سے نبیذ تیار کرو۔

بَاب صِفَةِ النَّبِيْذِ وَشُرْبِهٖ

باب 12: نبیذ کی کیفیت اور اسے پینے کا حکم

3398 - حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْمُعَاوِيَةَ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ ابْنِ اَبِى الشَّوَارِبِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَاصِمٌ الْاَحْوَلُ حَدَّثَتْنَا بُنَانَةُ بِنْتُ يَزِيْدَ الْعَبْشَمِيَّةُ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنَّا نَنْبِذُ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِىْ سِقَاءٍ فَنَاْخُذُ قَبْضَةً مِّنْ تَمْرٍ اَوْ قَبْضَةً مِّنْ زَبِيْبٍ فَنَطْرَحُهَا فِيْهِ ثُمَّ نَصُبُّ عَلَيْهِ الْمَاءَ فَنَنْبِذُهٗ غُدْوَةً فَيَشْرَبُهٗ عَشِيَّةً وَّنَنْبِذُهٗ عَشِيَّةً فَيَشْرَبُهٗ غُدْوَةً وَّقَالَ اَبُوْمُعَاوِيَةَ نَهَارًا فَيَشْرَبُهٗ لَيْلًا اَوْ لَيْلًا فَيَشْرَبُهٗ نَهَارًا

سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: ہم لوگ ایک مشکیزے میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے نبیذ تیار کرتے تھے، ہم مٹھی بھر کھجوریں یا مٹھی بھر کشمش لے کر اسے اس مشکیزے میں ڈال دیتے تھے پھر اس میں پانی ڈال دیتے تھے، ہم نے دن کے ابتدائی حصے میں نبیذ تیار کی ہوتی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم رات کے وقت اسے نوش کر لیتے تھے، اگر ہم نے رات کے وقت نبیذ تیار کی ہوتی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم اسے دن کے ابتدائی حصے میں نوش کر لیتے تھے۔

ابومعاویہ نامی راوی نے کچھ الفاظ مختلف نقل کیے ہیں۔

3399 - حَدَّثَنَا اَبُوْكُرَيْبٍ عَنْ اِسْمٰعِيْلَ بْنِ صَبِيْحٍ عَنْ اَبِىْ اِسْرَآئِيْلَ عَنْ اَبِىْ عُمَرَ الْبَهْرَانِيِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ

3396: اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 5131

3397: اخرجه البخارى فى "الصحيح" رقم الحديث: 5602'اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 5125'ورقم الحديث: 5127'ورقم الحديث: 5129'اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 3704'اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 5566' ورقم الحديث: 5576'ورقم الحديث: 5582'ورقم الحديث: 5583

3398: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

قَالَ كَانَ يُنْبَذُ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَشْرَبُهُ يَوْمَهُ ذٰلِكَ وَالْغَدَ وَالْيَوْمَ الثَّالِثَ فَاِنْ بَقِيَ مِنْهُ شَيْءٌ اَهْرَاقَهُ اَوْ اَمَرَ بِهٖ فَاُهْرِيْقَ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے جو نبیذ تیار کی جاتی تھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس دن میں اسے پی لیتے تھے اور اگلے دن پی لیتے تھے اور تیسرے دن بھی پی لیتے پھر اگر اس میں سے کچھ باقی رہ جاتا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم اسے بہا دیتے تھے یا آپ صلی اللہ علیہ وسلم حکم دیتے تھے' تو اسے بہا دیا جاتا۔

3400- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَبِي الشَّوَارِبِ حَدَّثَنَا اَبُوْعَوَانَةَ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ كَانَ يُنْبَذُ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ تَوْرٍ مِّنْ حِجَارَةٍ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے پتھر سے بنے ہوئے پیالے میں نبیذ تیار کی جاتی تھی۔

بَاب النَّهْيِ عَنْ نَّبِيذِ الْاَوْعِيَةِ

باب 13: مخصوص برتنوں میں نبیذ تیار کرنے کی ممانعت

3401- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ عَنْ مُّحَمَّدِ بْنِ عُمَرَ وَحَدَّثَنَا اَبُوْسَلَمَةَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يُّنْبَذَ فِي النَّقِيْرِ وَالْمُزَفَّتِ وَالدُّبَّاءِ وَالْحَنْتَمَةِ وَقَالَ كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بات سے منع کیا ہے کہ نقیر، مزفت، دبا اور حنتمہ میں نبیذ تیار کی جائے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: ہر نشہ آور چیز حرام ہے۔

3402- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ اَنْبَاَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يُّنْبَذَ فِي الْمُزَفَّتِ وَالْقَرْعِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بات سے منع کیا ہے کہ مزفت اور قرع میں نبیذ تیار کی جائے۔

3401: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3399: اخرجہ مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 5194' ورقم الحدیث: 5195' ورقم الحدیث: 5196' ورقم الحدیث: 5197' ورقم الحدیث: 5198' اخرجہ ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 3713' اخرجہ النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 5753' ورقم الحدیث: 5754' ورقم الحدیث: 5755

3400: اخرجہ مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 5173' اخرجہ النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 5629

3402: اخرجہ مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 5158

3403- حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ الْمُثَنَّى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي الْمُتَوَكِّلِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الشُّرْبِ فِي الْحَنْتَمِ وَالدُّبَّاءِ وَالنَّقِيرِ

◆◆ حضرت ابوسعید خدری رٹائٹڈ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم مٹائیا نے اس بات سے منع کیا ہے کہ حنتم دباء اور نقیر میں پیا جائے۔

3404- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ وَالْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ الْعَنْبَرِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا شَبَابَةُ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَطَاءٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَعْمَرَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الدُّبَّاءِ وَالْحَنْتَمِ

◆◆ حضرت عبدالرحمٰن بن یعمر رٹائٹڈ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم مٹائیا نے دباء اور حنتم (مخصوص قسم کے برتن) استعمال کرنے سے منع کیا ہے۔

بَاب مَا رُخِّصَ فِيهِ مِنْ ذَلِكَ

باب 14: اس بارے میں اجازت کا بیان

3405- حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ بَيَانٍ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ يُوسُفَ عَنْ شَرِيكٍ عَنْ سِمَاكٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُخَيْمِرَةَ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُنْتُ نَهَيْتُكُمْ عَنِ الْأَوْعِيَةِ فَانْتَبِذُوا فِيهِ وَاجْتَنِبُوا كُلَّ مُسْكِرٍ

◆◆ ابن بریدہ اپنے والد کے حوالے سے نبی اکرم مٹائیا کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: میں نے تمہیں مخصوص برتنوں سے منع کیا تھا اب تم ان میں نبیذ تیار کرلو تم ہر نشہ آور چیز (استعمال کرنے سے) بچنا۔

3406- حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَنْبَأَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ هَانِئٍ عَنْ مَسْرُوقِ بْنِ الْأَجْدَعِ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنِّي كُنْتُ نَهَيْتُكُمْ عَنْ نَبِيذِ الْأَوْعِيَةِ أَلَا وَإِنَّ وِعَاءً لَا يُحَرِّمُ شَيْئًا كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ

◆◆ حضرت عبداللہ بن مسعود رٹائٹڈ' نبی اکرم مٹائیا کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''میں نے تمہیں مخصوص برتنوں میں نبیذ تیار کرنے سے منع کیا تھا یاد رکھنا! برتن کسی چیز کو حرام نہیں کرتے ہیں ویسے ہر نشہ آور چیز حرام ہے''۔

3403: اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 5154' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 5649

3404: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 761' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 5644

3405: اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 2258' ورقم الحدیث: 5086' ورقم الحدیث: 5176' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 1054' ورقم الحدیث: 1510' ورقم الحدیث: 1869' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 5694

بَاب نَبِيذِ الْجَرِّ
باب 15: گھڑے میں نبیذ تیار کرنا

3407 - حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ اَبِيهِ حَدَّثَتْنِي رُمَيْثَةُ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّهَا قَالَتْ اَتَعْجِزُ اِحْدَاكُنَّ اَنْ تَتَّخِذَ كُلَّ عَامٍ مِنْ جِلْدِ اُضْحِيَّتِهَا سِقَاءً ثُمَّ قَالَتْ نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يُنْبَذَ فِي الْجَرِّ وَفِي كَذَا وَفِي كَذَا اِلَّا الْخَلَّ

◆◆ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے (خواتین سے فرمایا) تم لوگ یہ بھی نہیں کرسکتیں کہ سال میں ایک مرتبہ قربانی کے جانور کی کھال سے مشکیزہ بنالو، پھرانہوں نے بتایا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے گھڑے میں نبیذ تیار کرنے سے اور فلاں اور فلاں برتن میں نبیذ تیار کرنے سے منع کیا ہے' البتہ ان میں سرکہ تیار کیا جاسکتا ہے۔

3408 - حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ مُوسَى الْخَطْمِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ عَنْ اَبِي سَلَمَةَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يُنْبَذَ فِي الْجِرَارِ

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بات سے منع کیا ہے کہ مٹکے میں نبیذ تیار کی جائے۔

3409 - حَدَّثَنَا مُجَاهِدُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ عَنْ صَدَقَةَ اَبِي مُعَاوِيَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَاقِدٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ اُتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَبِيذِ جَرٍّ يَنِشُّ فَقَالَ اضْرِبْ بِهٰذَا الْحَائِطَ فَاِنَّ هٰذَا شَرَابُ مَنْ لَا يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے مٹکے میں بنی ہوئی نبیذ لائی گئی جس میں جوش آچکا تھا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اسے اس دیوار پر پھینک دو' کیونکہ یہ اس شخص کا مشروب ہے' جو اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان نہ رکھتا ہو۔

بَاب تَخْمِيرِ الْاِنَاءِ
باب 16: برتن کو ڈھانپ دینا

3410 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ اَنْبَاَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ

3407: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3408: اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 5651

3409: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 3716' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 5626' ورقم الحديث: 5720

3410: اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 5214

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ غَطُّوا الْإِنَاءَ وَاَوْكُوا السِّقَاءَ وَاَطْفِئُوا السِّرَاجَ وَاَغْلِقُوا الْبَابَ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ لَا يَحُلُّ سِقَاءً وَلَا يَفْتَحُ بَابًا وَلَا يَكْشِفُ إِنَاءً فَإِنْ لَمْ يَجِدْ اَحَدُكُمْ إِلَّا اَنْ يَعْرُضَ عَلٰى إِنَائِهِ عُوْدًا وَيَذْكُرَ اسْمَ اللّٰهِ فَلْيَفْعَلْ فَإِنَّ الْفُوَيْسِقَةَ تُضْرِمُ عَلٰى اَهْلِ الْبَيْتِ بَيْتَهُمْ

◆◆ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''(رات کو سوتے وقت) برتن ڈھاپن دو مشکیزے کا منہ بند کر دو اور چراغ بجھا دو اور دروازہ بند کر دو کیونکہ شیطان بند مشکیزے کو کھول نہیں سکتا اور بند دروازے کو کھول نہیں سکتا۔ برتن سے چیز نہیں ہٹا سکتا ہے۔ اگر کسی شخص کو کوئی چیز نہیں ملتی برتن پر رکھنے کے لیے صرف لکڑی ملتی ہے تو وہ اللہ کا نام لے کر وہی اُس پر رکھ دے۔ کیونکہ چوہا بعض اوقات کسی گھر کو گھر والوں سمیت آگ لگا دیتا ہے۔''

3411- حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيْدِ بْنُ بَيَانٍ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ اَمَرَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِتَغْطِيَةِ الْإِنَاءِ وَإِيْكَاءِ السِّقَاءِ وَإِكْفَاءِ الْإِنَاءِ

◆◆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں برتن ڈھانپنے، مشکیزے کا منہ کرنے اور برتنوں کو الٹا کر کے رکھنے کا حکم دیا تھا۔

3412- حَدَّثَنَا عِصْمَةُ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا حَرَمِيُّ بْنُ عُمَارَةَ بْنِ اَبِيْ حَفْصَةَ حَدَّثَنَا حَرِيْشُ ابْنُ خِرِّيْتٍ اَنْبَاَنَا ابْنُ اَبِيْ مُلَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ اَضَعُ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَةَ آنِيَةٍ مِّنَ اللَّيْلِ مُخَمَّرَةً إِنَاءً لِطَهُوْرِهٖ وَإِنَاءً لِسِوَاكِهٖ وَإِنَاءً لِشَرَابِهٖ

◆◆ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے رات کے وقت' رات کے لئے تین برتن ڈھانپ کر رکھا کرتی تھی۔ ایک برتن آپ کے وضو کے لیے تھا اور ایک آپ کی مسواک کے لیے تھے اور ایک آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پینے کے لیے تھا۔

بَاب الشُّرْبِ فِيْ آنِيَةِ الْفِضَّةِ

باب 17: چاندی کے برتن میں کچھ پینا

3413- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ اَنْبَاَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِيْ بَكْرٍ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ اَنَّهَا اَخْبَرَتْهُ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الَّذِيْ يَشْرَبُ فِيْ إِنَاءِ الْفِضَّةِ إِنَّمَا يُجَرْجِرُ فِيْ بَطْنِهٖ نَارَ جَهَنَّمَ

3411 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3413: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 5634' اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 5353' ورقم الحدیث: 5354' ورقم الحدیث: 5355

سیّدہ اُم سلمہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتی ہیں جو شخص چاندی کے برتن میں کچھ پیتا ہے وہ اپنے پیٹ میں جہنم کی آگ ڈالتا ہے۔

3414 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَبِي الشَّوَارِبِ حَدَّثَنَا اَبُوْعَوَانَةَ عَنْ اَبِيْ بِشْرٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِيْ لَيْلٰى عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الشُّرْبِ فِيْ اٰنِيَةِ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَقَالَ هِيَ لَهُمْ فِي الدُّنْيَا وَهِيَ لَكُمْ فِي الْاٰخِرَةِ

حضرت حذیفہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے چاندی کے برتن میں پینے سے منع کیا ہے۔آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: یہ (اُن کفار) کے لیے دنیا میں ہے اور تم لوگوں کے لیے آخرت میں ہوں گے۔

3415 - حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سَعْدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ امْرَاَةِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ شَرِبَ فِيْ اِنَاءِ فِضَّةٍ فَكَاَنَّمَا يُجَرْجِرُ فِيْ بَطْنِهِ نَارَ جَهَنَّمَ

سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتی ہیں۔

''جو شخص چاندی کے برتن میں کچھ پیتا ہے وہ اپنے پیٹ میں جہنم کی آگ بھرتا ہے''۔

بَابُ الشُّرْبِ بِثَلَاثَةِ اَنْفَاسٍ

باب 18: تین سانسوں میں پینا

3416 - حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا عَزْرَةُ بْنُ ثَابِتٍ الْاَنْصَارِيُّ عَنْ ثُمَامَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ اَنَسٍ اَنَّهُ كَانَ يَتَنَفَّسُ فِي الْاِنَاءِ ثَلَاثًا وَّزَعَمَ اَنَسٌ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَنَفَّسُ فِي الْاِنَاءِ ثَلَاثًا

ثمامہ بن عبداللہ حضرت انس رضی اللہ عنہ کے بارے میں یہ بات نقل کرتے ہیں وہ برتن میں تین مرتبہ سانس لیتے تھے اور انہوں نے یہ بات بھی بیان کی ہے کہ نبی اکرم ﷺ بھی برتن میں تین مرتبہ سانس لیتے تھے۔

3414: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 5426' ورقم الحدیث: 5432' ورقم الحدیث: 5433' ورقم الحدیث: 5831' ورقم الحدیث: 5837' اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 5363' ورقم الحدیث: 5364' ورقم الحدیث: 5365' ورقم الحدیث: 5366' ورقم الحدیث: 5367' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 3723' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 1878' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 5316' اخرجه ابن ماجه فی "السنن" رقم الحدیث: 3590

3415: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3416: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 5631' اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 5254' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 1884م

3417- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَا حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا رِشْدِينُ بْنُ كُرَيْبٍ عَنْ اَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَرِبَ فَتَنَفَّسَ فِيهِ مَرَّتَيْنِ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کوئی مشروب پیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اُس میں دو مرتبہ سانس لی۔

بَاب اخْتِنَاثِ الْاَسْقِيَةِ

باب 19: مشکیزے کا منہ دوہرا کر کے اس سے پینا

3418- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ نَهٰى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ اخْتِنَاثِ الْاَسْقِيَةِ اَنْ يُشْرَبَ مِنْ اَفْوَاهِهَا

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مشکیزے کا منہ دُہرا کر کے اُسے منہ لگا کر پینے سے منع کیا ہے۔

3419- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا اَبُوعَامِرٍ حَدَّثَنَا زَمْعَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ وَهْرَامَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ نَهٰى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ اخْتِنَاثِ الْاَسْقِيَةِ وَاِنَّ رَجُلًا بَعْدَ مَا نَهٰى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذٰلِكَ قَامَ مِنَ اللَّيْلِ اِلٰى سِقَاءٍ فَاخْتَنَثَهُ فَخَرَجَتْ عَلَيْهِ مِنْهُ حَيَّةٌ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مشکیزے کا منہ دوہرا کر کے پینے سے منع کیا ہے، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اس بات سے منع کر دینے کے بعد ایک شخص رات کے وقت اٹھا اس نے مشکیزے کے پاس جا کر اس کا منہ دوہرا کر کے اسے پیا تو مشکیزے میں سے ایک سانپ نکل آیا۔

بَاب الشُّرْبِ مِنْ فِي السِّقَاءِ

باب 20: مشکیزے کے منہ سے پینا

3420- حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ هِلَالٍ الصَّوَّافُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ اَيُّوبَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ اَبِي

3417: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 1886

3418: اخرجه البخاری فی "الصحيح" رقم الحديث: 5625'ورقم الحديث: 5626'اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 5239'ورقم الحديث: 5240'اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 3720'اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 1890

3419: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

هُرَيْرَةَ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الشُّرْبِ مِنْ فِي السِّقَاءِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مشکیزے کے منہ سے پینے سے منع کیا ہے۔

3421 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ اَبُوْبِشْرٍ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا خَالِدُ الْحَذَّاءُ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى اَنْ يُّشْرَبَ مِنْ فَمِ السِّقَاءِ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بات سے منع کیا ہے کہ مشکیزے کے منہ سے پیا جائے۔

بَاب الشُّرْبُ قَائِمًا

باب 21: کھڑے ہو کر پینا

3422 - حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ سَقَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ زَمْزَمَ فَشَرِبَ قَائِمًا فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لِعِكْرِمَةَ فَحَلَفَ بِاللّٰهِ مَا فَعَلَ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو آبِ زم زم دیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اُسے کھڑے ہو کر پیا۔

راوی کہتے ہیں میں نے یہ روایت عکرمہ کے سامنے بیان کی تو اُنہوں نے اللہ کے نام کی قسم اُٹھائی کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسا نہیں کیا ہوگا۔

3423 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ اَنْبَاَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ يَزِيْدَ بْنِ جَابِرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِيْ عَمْرَةَ عَنْ جَدَّةٍ لَهٗ يُقَالُ لَهَا كَبْشَةُ الْاَنْصَارِيَّةُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَيْهَا وَعِنْدَهَا قِرْبَةٌ مُعَلَّقَةٌ فَشَرِبَ مِنْهَا وَهُوَ قَائِمٌ فَقَطَعَتْ فَمَ الْقِرْبَةِ تَبْتَغِيْ بَرَكَةَ مَوْضِعِ فِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سیّدہ کبشہ انصاریہ بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اُن کے ہاں تشریف لائے وہاں ایک مشکیزہ لٹکا ہوا تھا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اُس میں سے کھڑے ہو کر پیا تو اُس خاتون نے اُس مشکیزے کا منہ کاٹ دیا۔

وہ خاتون نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے استعمال کی جگہ کی برکت حاصل کرنا چاہتی تھی۔

3420: اخرجه البخاری فی "الصحيح" رقم الحديث: 5627' ورقم الحديث: 5628

3421: اخرجه البخاری فی "الصحيح" رقم الحديث: 5629' اخرجه ابن ماجه فی "السنن" رقم الحديث: 3428

3422: اخرجه البخاری فی "الصحيح" رقم الحديث: 1637' ورقم الحديث: 5617' اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 5248' ورقم الحديث: 5249' ورقم الحديث: 5250' ورقم الحديث: 5251' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 1882' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 2964' ورقم الحديث: 2965

3423: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 1892

3424- حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ حَدَّثَنَا سَعِيْدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسِ ابْنِ مَالِكٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنِ الشُّرْبِ قَائِمًا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کھڑے ہو کر پینے سے منع کیا ہے۔

بَاب اِذَا شَرِبَ اَعْطَى الْاَيْمَنَ فَالْاَيْمَنَ

باب 22: پینے کے بعد پہلے دائیں طرف والوں کو دینا

3425- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُتِيَ بِلَبَنٍ قَدْ شِيْبَ بِمَآءٍ وَّعَنْ يَّمِيْنِهٖ اَعْرَابِيٌّ وَّعَنْ يَّسَارِهٖ اَبُوْبَكْرٍ فَشَرِبَ ثُمَّ اَعْطَى الْاَعْرَابِيَّ وَقَالَ الْاَيْمَنُ فَالْاَيْمَنُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں دودھ پیش کیا گیا جس میں پانی ملایا گیا تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے دائیں طرف ایک دیہاتی موجود تھا اور بائیں طرف حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ موجود تھے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے پیا پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ دیہاتی کو دیا اور ارشاد فرمایا: دائیں طرف والوں کا حق پہلے ہے۔

3426- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ عَيَّاشٍ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ اُتِيَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِلَبَنٍ وَّعَنْ يَّمِيْنِهٖ ابْنُ عَبَّاسٍ وَّعَنْ يَّسَارِهٖ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيْدِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِابْنِ عَبَّاسٍ اَتَاْذَنُ لِيْ اَنْ اَسْقِيَ خَالِدًا قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ مَّا اُحِبُّ اَنْ اُوْثِرَ بِسُؤْرِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى نَفْسِيْ اَحَدًا فَاَخَذَ ابْنُ عَبَّاسٍ فَشَرِبَ وَشَرِبَ خَالِدٌ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں دودھ پیش کیا گیا' آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے دائیں طرف حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیٹھے ہوئے تھے جبکہ بائیں طرف حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ موجود تھے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے فرمایا' کیا مجھے تم اس بات کی اجازت دو گے کہ میں خالد کو پہلے پینے کے لیے دوں' تو حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے عرض کی: مجھے یہ بات پسند نہیں ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بچائے ہوئے کے بارے میں' میں کسی دوسرے کے لیے ایثار کروں' تو حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے اسے حاصل کر کے پہلے پیا اور حضرت خالد رضی اللہ عنہ نے بعد میں پیا۔

3424: اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 5243' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 1879

3425: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 5619' اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 5257' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 3726' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 1893

3426: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

بَاب التَّنَفُّسِ فِي الْإِنَاءِ

باب 23: پینے کے برتن میں سانس لینا

3427- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيْزِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ اَبِىْ ذُبَابٍ عَنْ عَمِّهِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا شَرِبَ اَحَدُكُمْ فَلَا يَتَنَفَّسْ فِى الْإِنَاءِ فَاِذَا اَرَادَ اَنْ يَّعُوْدَ فَلْيُنَحِّ الْإِنَاءَ ثُمَّ لِيَعُدْ اِنْ كَانَ يُرِيْدُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''جب کوئی شخص پیئے' تو برتن میں سانس ہرگز نہ لے، اگر اس نے دوبارہ پینا ہو' تو برتن کو ذرا پرے کرے پھر اگر وہ چاہے' تو دوبارہ پی لے''۔

3428- حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ اَبُوْبِشْرٍ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ خَالِدِ الْحَذَّاءِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ التَّنَفُّسِ فِى الْإِنَاءِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے (کچھ پیتے ہوئے) برتن میں سانس لینے سے منع کیا ہے۔

بَاب النَّفْخِ فِي الشَّرَابِ

باب 24: پینے کی چیز میں پھونک مارنا

3429- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِىُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيْمِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يُّنْفَخَ فِى الْإِنَاءِ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اِس بات سے منع کیا ہے کہ برتن میں پھونک ماری جائے۔

3430- حَدَّثَنَا اَبُوْكُرَيْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيْمِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْمُحَارِبِىُّ عَنْ شَرِيْكٍ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيْمِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَمْ يَكُنْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْفُخُ فِى الشَّرَابِ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مشروب میں پھونک نہیں مارتے تھے۔

بَاب الشُّرْبِ بِالْاَكُفِّ وَالْكَرْعِ

باب 25: ہاتھ کے ذریعے پینا یا منہ ڈال کر پینا

3427: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3431 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَفَّى الْحِمْصِيُّ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ زِيَادِ ابْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ عَاصِمِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ قَالَ نَهَانَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ نَشْرَبَ عَلٰى بُطُوْنِنَا وَهُوَ الْكَرْعُ وَنَهَانَا اَنْ نَغْتَرِفَ بِالْيَدِ الْوَاحِدَةِ وَقَالَ لَا يَلَغْ اَحَدُكُمْ كَمَا يَلَغُ الْكَلْبُ وَلَا يَشْرَبْ بِالْيَدِ الْوَاحِدَةِ كَمَا يَشْرَبُ الْقَوْمُ الَّذِيْنَ سَخِطَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَلَا يَشْرَبْ بِاللَّيْلِ مِنْ اِنَاءٍ حَتّٰى يُحَرِّكَهٗ اِلَّا اَنْ يَكُوْنَ اِنَاءً مُخَمَّرًا وَمَنْ شَرِبَ بِيَدِهٖ وَهُوَ يَقْدِرُ عَلٰى اِنَاءٍ يُرِيْدُ التَّوَاضُعَ كَتَبَ اللّٰهُ لَهٗ بِعَدَدِ اَصَابِعِهٖ حَسَنَاتٍ وَهُوَ اِنَاءُ عِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ عَلَيْهِمَا السَّلَام اِذْ طَرَحَ الْقَدَحَ فَقَالَ اُفٍّ هٰذَا مَعَ الدُّنْيَا

◄► عاصم بن محمد اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ہمیں اس بات سے منع کیا ہے کہ ہم پیٹ کے بل ہو کر پئیں یہی ''کرع'' ہے۔

نبی اکرم ﷺ نے ہمیں اس بات سے بھی منع کیا ہے کہ ہم ایک ہاتھ کے ذریعے چلو میں لے کر پئیں۔ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: کوئی بھی شخص برتن میں اس طرح منہ نہ ڈالے جس طرح کتا منہ ڈالتا ہے اور کوئی بھی شخص ایک ہاتھ کے ذریعے نہ پئے جس طرح وہ لوگ پیتے تھے جن پر اللہ تعالیٰ ناراض ہوا اور رات کے وقت برتن سے پینے والا اس وقت تک نہ پئے جب تک اس برتن کو حرکت نہ دے البتہ اگر برتن ڈھانپ کر رکھا ہوا ہو تو حکم مختلف ہے، اور جو شخص اپنے ہاتھ کے ذریعے پیتا ہے حالانکہ وہ برتن کے ذریعے پینے کی قدرت رکھتا ہو اور وہ شخص تواضع کے طور پر ہاتھ سے پئے تو اللہ تعالیٰ اس کے ہاتھ کی انگلیوں کی تعداد میں اس کے لیے نیکیاں لکھ دیتا ہے (ہاتھ کے ذریعے پینا) حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا طریقہ ہے۔

جب انہوں نے پیالہ الگ رکھ دیا اور بولے تھے، افسوس ہے یہ دنیا کے ساتھ ہے (یعنی دنیاوی آرائش وزیبائش کا حصہ ہے)

3432 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ اَبُوْبَكْرٍ حَدَّثَنَا يُوْنُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ دَخَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى رَجُلٍ مِّنَ الْاَنْصَارِ وَهُوَ يُحَوِّلُ الْمَآءَ فِيْ حَائِطِهٖ فَقَالَ لَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنْ كَانَ عِنْدَكَ مَآءٌ بَاتَ فِيْ شَنٍّ فَاسْقِنَا وَاِلَّا كَرَعْنَا قَالَ عِنْدِيْ مَآءٌ بَاتَ فِيْ شَنٍّ فَانْطَلَقَ وَانْطَلَقْنَا مَعَهٗ اِلَى الْعَرِيْشِ فَحَلَبَ لَهٗ شَاةً عَلٰى مَآءٍ بَاتَ فِيْ شَنٍّ فَشَرِبَ ثُمَّ فَعَلَ مِثْلَ ذٰلِكَ بِصَاحِبِهِ الَّذِيْ مَعَهٗ

◄► حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ ایک انصاری کے ہاں تشریف لے گئے جو اپنے باغ میں پانی لگا رہا تھا۔ نبی اکرم ﷺ نے اُس سے دریافت کیا۔ اگر تمہارے پاس ایسا پانی موجود ہو جو رات سے ہی مشکیزے میں موجود ہو تو وہ ہمیں پینے کے لیے دو ورنہ ہم اِس بہتے ہوئے پانی میں سے پی لیتے ہیں۔

اُس نے عرض کی: میرے پاس ایسا پانی موجود ہے جو رات سے ہی مشکیزے میں ہے پھر وہ صاحب گئے اُن کے ساتھ ہی ہم

3431: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3432: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 5613 اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 3724

بھی چھپر کے نیچے آ گئے۔

اُن صاحب نے نبی اکرم ﷺ کے لیے بکری کا دودھ دوہ کر اُسے اُس پانی میں ملایا جو رات سے مشکیزے میں موجود تھا۔ نبی اکرم ﷺ نے اُسے نوش فرمایا۔

پھر اُن صاحب نے نبی اکرم ﷺ کے ساتھ موجود صاحب کے لیے بھی ایسا ہی کیا۔

3433- حَدَّثَنَا وَاصِلُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ عَنْ لَيْثٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ عَامِرٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ مَرَرْنَا عَلٰى بِرْكَةٍ فَجَعَلْنَا نَكْرَعُ فِيْهَا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَكْرَعُوْا وَلٰكِنِ اغْسِلُوْا اَيْدِيَكُمْ ثُمَّ اشْرَبُوْا فِيْهَا فَاِنَّهُ لَيْسَ اِنَاءٌ اَطْيَبَ مِنَ الْيَدِ

◄► حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: ہم لوگ ایک تالاب کے پاس سے گزرے، ہم نے منہ لگا کر اس میں سے پینا شروع کیا' تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم لوگ منہ لگا کر نہ پیو! بلکہ اپنے ہاتھوں میں پیو کیونکہ ہاتھ سے پاکیزہ برتن اور کوئی نہیں ہے۔

بَاب سَاقِي الْقَوْمِ اٰخِرُهُمْ شُرْبًا

باب 26: لوگوں کو پلانے والا سب سے آخر میں خود پئے گا

3434- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ وَسُوَيْدُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ رَبَاحٍ عَنْ اَبِيْ قَتَادَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَاقِي الْقَوْمِ اٰخِرُهُمْ شُرْبًا

◄► حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

''لوگوں کو پلانے والا سب سے آخر میں خود پئے گا''۔

بَاب الشُّرْبِ فِي الزُّجَاجِ

باب 27: شیشے میں پینا

3435- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ سِنَانٍ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنَا مَنْدَلُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحٰقَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدَحٌ مِّنْ قَوَارِيْرَ يَشْرَبُ فِيْهِ

◄► حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ کا شیشے کا بنا ہوا ایک پیالہ تھا جس میں آپ ﷺ پیا کرتے تھے۔

3433: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3434: اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 1894

3435: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

كِتَابُ الطِّبِّ

کتاب! طب کے بارے میں روایات

بَاب مَا اَنْزَلَ اللّٰهُ دَآءً اِلَّا اَنْزَلَ لَهُ شِفَآءً

باب 1: اللہ تعالیٰ نے جو بھی بیماری نازل کی ہے اس کی شفاء بھی نازل کی ہے

3436- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَهِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ عَنْ اُسَامَةَ بْنِ شَرِيْكٍ قَالَ شَهِدْتُ الْاَعْرَابَ يَسْاَلُوْنَ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَعَلَيْنَا حَرَجٌ فِىْ كَذَا اَعَلَيْنَا حَرَجٌ فِىْ كَذَا فَقَالَ لَهُمْ عِبَادَ اللّٰهِ وَضَعَ اللّٰهُ الْحَرَجَ اِلَّا مَنِ اقْتَرَضَ مِنْ عِرْضِ اَخِيْهِ شَيْئًا فَذَاكَ الَّذِىْ حَرِجَ فَقَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ هَلْ عَلَيْنَا جُنَاحٌ اَنْ لَّانَتَدَاوٰى قَالَ تَدَاوَوْا عِبَادَ اللّٰهِ فَاِنَّ اللّٰهَ سُبْحَانَهٗ لَمْ يَضَعْ دَآءً اِلَّا وَضَعَ مَعَهٗ شِفَآءً اِلَّا الْهَرَمَ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا خَيْرُ مَا اُعْطِىَ الْعَبْدُ قَالَ خُلُقٌ حَسَنٌ

حضرت اُسامہ بن شریک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں اُس وقت وہاں موجود تھا جب کچھ دیہاتیوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سوالات کیے کہ اگر ہم فلاں کام کرلیں تو کیا ہم پر کوئی حرج ہوگا۔ کیا ہم فلاں کام کرلیں تو ہم پر حرج ہوگا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اُن سے فرمایا: اے اللہ کے بندو! اللہ تعالیٰ نے حرج کو اُٹھالیا ہے ماسوائے اُس شخص کے جو اپنے کسی بھائی کی عزت کو پامال کرے تو یہ گناہ کا کام ہے۔

لوگوں نے عرض کی: یارسول اللہ! اگر ہم دوائی استعمال نہیں کرتے تو کیا ہم پر کوئی گناہ ہوگا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اے اللہ کے بندو! تم دوا استعمال کرو کیونکہ اللہ تعالیٰ نے جو بھی بیماری نازل کی ہے۔ صرف بڑھاپے کا حکم مختلف ہے۔ لوگوں نے عرض کی: یارسول اللہ! انسان کو جو چیز دی جائے اُس میں سب سے بہترین چیز کیا ہے؟

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اچھے اخلاق۔

3437- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ اَنْبَاَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ اَبِىْ خِزَامَةَ عَنْ اَبِىْ خِزَامَةَ قَالَ سُئِلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَرَاَيْتَ اَدْوِيَةً نَتَدَاوٰى بِهَا وَرُقًى نَسْتَرْقِىْ بِهَا وَتُقًى نَتَّقِيْهَا هَلْ تَرُدُّ مِنْ قَدَرِ اللّٰهِ شَيْئًا قَالَ هِىَ مِنْ قَدَرِ اللّٰهِ

3436: اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 3855' اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 2038

3437: اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 2065' ورقم الحديث: 2066

حضرت ابوخزامہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا گیا' ہم جو دوائی استعمال کرتے ہیں یا جو دم کرتے ہیں یا جو احتیاطی تدابیر کرتے ہیں۔ اُن کے بارے میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی کیا رائے ہے؟ یہ اللہ تعالیٰ کی تقدیر میں سے کسی چیز کو لوٹا دیتی ہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ اللہ تعالیٰ کی تقدیر میں شامل ہیں۔

3438- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ اَبِىْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا اَنْزَلَ اللّٰهُ دَآءً اِلَّا اَنْزَلَ لَهُ دَوَآءً

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: اللہ تعالیٰ نے جو بھی بیماری نازل کی ہے اس کے لیے دوا بھی نازل کی ہے۔

3439- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَاِبْرَاهِيْمُ بْنُ سَعِيْدٍ الْجَوْهَرِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْ اَحْمَدَ عَنْ عُمَرَ بْنِ سَعِيْدِ بْنِ اَبِىْ حُسَيْنٍ حَدَّثَنَا عَطَاءٌ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا اَنْزَلَ اللّٰهُ دَآءً اِلَّا اَنْزَلَ لَهُ شِفَآءً

حضرت ابوہریرہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:
''اللہ تعالیٰ نے جو بھی بیماری نازل کی ہے اُس کی شفا بھی نازل کی ہے''۔

بَاب الْمَرِيْضِ يَشْتَهِى الشَّىْءَ

باب 2: مریض کا کسی چیز کی خواہش محسوس کرنا

3440- حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ هُبَيْرَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ مَكِيْنٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَادَ رَجُلًا فَقَالَ لَهُ مَا تَشْتَهِىْ فَقَالَ اَشْتَهِىْ خُبْزَ بُرٍّ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ عِنْدَهُ خُبْزُ بُرٍّ فَلْيَبْعَثْ اِلٰى اَخِيْهِ ثُمَّ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اشْتَهٰى مَرِيْضُ اَحَدِكُمْ شَيْئًا فَلْيُطْعِمْهُ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک شخص کی عیادت کے لیے تشریف لے گئے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے دریافت کیا: تمہیں کس چیز کی خواہش ہو رہی ہے؟ اس نے جواب دیا: مجھے گندم کی روٹی کی خواہش ہو رہی ہے، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس کے پاس گندم کی روٹی ہو وہ اپنے بھائی کو بھجوا دے، پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب تمہارا کوئی مریض کسی چیز کی خواہش محسوس کرے تو تم اسے کھلا دو۔

3441- حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيْعٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ يَزِيْدَ الرَّقَاشِيِّ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ دَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى مَرِيْضٍ يَعُوْدُهُ قَالَ اَتَشْتَهِىْ شَيْئًا قَالَ اَشْتَهِىْ كَعْكًا قَالَ نَعَمْ

3438: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3439: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 5678

فَطَلَبُوْا لَهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک بیمار کی عیادت کے لیے اُس کے ہاں تشریف لے گئے۔ آپ نے دریافت کیا: کیا تمہیں کسی چیز کی طلب ہو رہی ہے۔ اُس نے عرض کی: مجھے نرم روئی کی طلب ہو رہی ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ٹھیک ہے' تو لوگوں نے اُس کے لیے وہ تلاش کی۔

بَاب الْحِمْيَةِ

باب 3: پرہیز کے بارے میں روایات

3442 - حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يُوْنُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ اَيُّوْبَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِىْ صَعْصَعَةَ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا اَبُوْعَامِرٍ وَّاَبُوْ دَاوُدَ قَالَا حَدَّثَنَا فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ اَيُّوْبَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ يَّعْقُوْبَ بْنِ اَبِىْ يَعْقُوْبَ عَنْ اُمِّ الْمُنْذِرِ بِنْتِ قَيْسٍ الْاَنْصَارِيَّةِ قَالَتْ دَخَلَ عَلَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَهُ عَلِيُّ بْنُ اَبِىْ طَالِبٍ وَّعَلِيٌّ نَاقِهٌ مِّنْ مَّرَضٍ وَّلَنَا دَوَالِىْ مُعَلَّقَةٌ وَّكَانَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَاْكُلُ مِنْهَا فَتَنَاوَلَ عَلِىٌّ لِيَاْكُلَ فَقَالَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَهْ يَا عَلِىُّ اِنَّكَ نَاقِهٌ قَالَتْ فَصَنَعْتُ لِلنَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِلْقًا وَّشَعِيْرًا فَقَالَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَلِىُّ مِنْ هٰذَا فَاَصِبْ فَاِنَّهُ اَنْفَعُ لَكَ

سیّدہ اُم منذر بنت قیس بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے ہاں تشریف لائے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ حضرت علی بن ابوطالب بھی تھے۔ حضرت علی کچھ عرصہ پہلے بیماری سے صحت یاب ہوئے تھے۔ ہمارے ہاں کھجوروں کے خوشے لٹک رہے تھے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اُن میں سے کھانا شروع کیا۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے بھی اُنہیں کھانے کے لیے ہاتھ آگے بڑھایا۔

تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا: اے علی! تم رُک جاؤ کیونکہ تم ابھی بیماری سے صحت یاب ہوئے ہو۔

وہ خاتون بیان کرتی ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے چقندر اور جو تیار کیے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اے علی! اِس میں سے کھاؤ' کیونکہ یہ تمہارے لیے فائدہ مند ہے۔

3443 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ قَالَ حَدَّثَنَا مُوْسَى بْنُ اِسْمٰعِيْلَ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيْدِ بْنِ صَيْفِيٍّ مِنْ وَّلَدِ صُهَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ صُهَيْبٍ قَالَ قَدِمْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبَيْنَ يَدَيْهِ خُبْزٌ وَّتَمْرٌ فَقَالَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ادْنُ فَكُلْ فَاَخَذْتُ اٰكُلُ مِنَ التَّمْرِ فَقَالَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَاْكُلُ تَمْرًا وَّبِكَ رَمَدٌ قَالَ فَقُلْتُ اِنِّىْ اَمْضُغُ مِنْ نَّاحِيَةٍ اُخْرٰى فَتَبَسَّمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

3442: اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 3856' اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 2037

3443: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

حضرت صہیب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا، اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے روٹی اور کھجوریں رکھی ہوئی تھیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: آگے ہو اور کھانا شروع کرو تو میں نے کھجوریں کھانا شروع کر دیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمہیں آشوب چشم کی شکایت ہے اور پھر بھی تم کھجوریں کھا رہے ہو؟ حضرت صہیب رضی اللہ عنہ نے عرض کی: میں دوسری طرف چبا رہا ہوں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مسکرا دیے۔

بَاب لَا تُكْرِهُوا الْمَرِيضَ عَلَى الطَّعَامِ

باب 4: بیمار کو کوئی چیز کھانے پر مجبور نہ کرو

3444- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ يُونُسَ بْنِ بُكَيْرٍ عَنْ مُوسَى بْنِ عَلِيِّ بْنِ رَبَاحٍ عَنْ اَبِيهِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ الْجُهَنِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُكْرِهُوا مَرْضَاكُمْ عَلَى الطَّعَامِ وَالشَّرَابِ فَاِنَّ اللهَ يُطْعِمُهُمْ وَيَسْقِيهِمْ

حضرت عقبہ بن عامر جہنی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:
اپنے بیماروں کو کھانے یا پینے کے لیے مجبور نہ کرو' بے شک اللہ تعالیٰ اُنہیں کھلاتا اور اُسے پلاتا ہے۔

بَاب التَّلْبِينَةِ

باب 5: تلبینہ (حریرہ)

3445- حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ السَّائِبِ بْنِ بَرَكَةَ عَنْ اُمِّهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَخَذَ اَهْلَهُ الْوَعْكُ اَمَرَ بِالْحَسَاءِ قَالَتْ وَكَانَ يَقُولُ اِنَّهُ لَيَرْتُو فُؤَادَ الْحَزِينِ وَيَسْرُو عَنْ فُؤَادِ السَّقِيمِ كَمَا تَسْرُو اِحْدَاكُنَّ الْوَسَخَ عَنْ وَجْهِهَا بِالْمَاءِ

سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواج میں سے اگر کسی کو بخار ہو جاتا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم حریرہ بنانے کا حکم دیتے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم یہ فرماتے تھے:
"یہ غمگین شخص کے دل کو طاقت دیتا ہے اور بیمار کے دل سے غم کو دور کرتا ہے' بالکل اسی طرح جس طرح کوئی عورت پانی کے ذریعے اپنے چہرے سے میل کو دُور کرتی ہے۔

3446- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ اَبِي الْخَصِيبِ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ اَيْمَنَ بْنِ نَابِلٍ عَنْ امْرَاَةٍ مِنْ قُرَيْشٍ يُقَالُ لَهَا كُلْثُمٌ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْكُمْ بِالْبَغِيضِ النَّافِعِ التَّلْبِينَةِ يَعْنِي الْحَسَاءَ قَالَتْ وَكَانَ

3444: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 2040

3445: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 2039

3446: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اشْتَكٰى اَحَدٌ مِّنْ اَهْلِهٖ لَمْ تَزَلِ الْبُرْمَةُ عَلَى النَّارِ حَتّٰى يَنْتَهِىَ اَحَدُ طَرَفَيْهِ يَعْنِىْ يَبْرَاُ اَوْ يَمُوْتُ

◄► سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: تم ناگوار لیکن فائدہ بخش چیز تلبینہ استعمال کرو، نبی اکرم ﷺ کی مراد حریرہ تھی۔

سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم ﷺ کی ازواج میں سے کوئی بھی بیمار ہو جاتی تو ہنڈیا آگ پر موجود رہتی تھی، یہاں تک کہ ان دونوں میں سے کوئی ایک چیز ہو جاتی (راوی کہتے ہیں یعنی یا وہ بیمار تندرست ہو جاتا یا اس کا انتقال ہو جاتا)

بَاب الْحَبَّةُ السَّوْدَاءُ

باب 6: کلونجی کے بارے میں روایات

3447- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ الْحَارِثِ الْمِصْرِيَّانِ قَالَا حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ اَخْبَرَنِىْ اَبُوْسَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ وَسَعِيْدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ اَنَّ اَبَا هُرَيْرَةَ اَخْبَرَهُمَا اَنَّهٗ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِنَّ فِى الْحَبَّةِ السَّوْدَاءِ شِفَاءً مِّنْ كُلِّ دَاءٍ اِلَّا السَّامَ وَالسَّامُ الْمَوْتُ وَالْحَبَّةُ السَّوْدَاءُ الشُّوْنِيْزُ

◄► حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں انہوں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: سیاہ دانے میں سام کے علاوہ ہر بیماری کی شفا ہے۔

(راوی کہتے ہیں:) سام سے مراد موت ہے اور سیاہ دانے سے مراد کلونجی ہے۔

3448- حَدَّثَنَا اَبُوْسَلَمَةَ يَحْيَى بْنُ خَلَفٍ حَدَّثَنَا اَبُوْعَاصِمٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ قَالَ سَمِعْتُ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يُحَدِّثُ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَلَيْكُمْ بِهٰذِهِ الْحَبَّةِ السَّوْدَاءِ فَاِنَّ فِيْهَا شِفَاءً مِّنْ كُلِّ دَاءٍ اِلَّا السَّامَ

◄► سالم بن عبداللہ اپنے والد کے حوالے سے نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: تم کلونجی استعمال کرو کیونکہ اس میں موت کے علاوہ ہر بیماری کے لیے شفاء ہے۔

3449- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ اَنْبَاَنَا اِسْرَآئِيْلُ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ خَرَجْنَا وَمَعَنَا غَالِبُ بْنُ اَبْجَرَ فَمَرِضَ فِى الطَّرِيْقِ فَقَدِمْنَا الْمَدِيْنَةَ وَهُوَ مَرِيْضٌ فَعَادَهُ ابْنُ اَبِىْ عَتِيْقٍ وَّقَالَ لَنَا عَلَيْكُمْ بِهٰذِهِ الْحَبَّةِ السَّوْدَاءِ فَخُذُوْا مِنْهَا خَمْسًا اَوْ سَبْعًا فَاسْحَقُوْهَا ثُمَّ اقْطُرُوْهَا فِىْ اَنْفِهٖ بِقَطَرَاتِ زَيْتٍ فِىْ

3447: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 5688؛ اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 5728

3448: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3449: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 5687

هٰذَا الْجَانِبِ وَفِي هٰذَا الْجَانِبِ فَإِنَّ عَائِشَةَ حَدَّثَتْهُمْ أَنَّهَا سَمِعَتْ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ هٰذِهِ الْحَبَّةَ السَّوْدَاءَ شِفَاءٌ مِنْ كُلِّ دَاءٍ إِلَّا أَنْ يَكُونَ السَّامُ قُلْتُ وَمَا السَّامُ قَالَ الْمَوْتُ

خالد بن سعد بیان کرتے ہیں' میں روانہ ہوا۔ میرے ساتھ غالب بن ابجر بھی تھے۔ وہ راستے میں بیمار ہو گئے۔ ہم مدینہ منورہ آئے تو وہ بیماری تھے۔

ابن ابوعتیق اُن کی عیادت کرنے کے لئے آئے۔ انہوں نے ہمیں کہا: تم لوگ کلونجی استعمال کرو تم اُس کے پانچ یا سات دانے لو۔ اُن کا سفوف بنا لو پھر اس کی ناک میں اِس طرف اور اِس طرف زیتون کے تیل کے کچھ قطرے ڈالو۔

کیونکہ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے لوگوں کو یہ حدیث سنائی تھی۔ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے' سیاہ دانے میں ہر بیماری کی شفا ہے' سوائے سام کے۔

میں نے دریافت کیا: سام سے مراد کیا ہے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: موت۔

بَاب الْعَسَلِ

باب 7: شہد کے بارے میں روایات

3450 - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ خِدَاشٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ زَكَرِيَّاءَ الْقُرَشِيُّ حَدَّثَنَا الزُّبَيْرُ بْنُ سَعِيدٍ الْهَاشِمِيُّ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ سَالِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَعِقَ الْعَسَلَ ثَلَاثَ غَدَوَاتٍ كُلَّ شَهْرٍ لَمْ يُصِبْهُ عَظِيمٌ مِنَ الْبَلَاءِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''جو شخص ہر مہینے میں تین دن شہد چاٹتا ہے اسے کوئی بڑی بیماری لاحق نہیں ہوتی''۔

3451 - حَدَّثَنَا أَبُو بِشْرٍ بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ سَهْلٍ حَدَّثَنَا أَبُو حَمْزَةَ الْعَطَّارُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ أُهْدِيَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَسَلٌ فَقَسَمَ بَيْنَنَا لُعْقَةً لُعْقَةً فَأَخَذْتُ لُعْقَتِي ثُمَّ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَزْدَادُ أُخْرٰى قَالَ نَعَمْ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں شہد تحفے کے طور پر پیش کیا گیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک ایک گھونٹ ہمیں عطا کیا، میں نے اپنا حصہ لیا تو میں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میں دوسری مرتبہ بھی لینا چاہتا ہوں' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جی ہاں۔

3452 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحٰقَ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ

3450: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3451: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3452: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْكُمْ بِالشِّفَائَيْنِ الْعَسَلِ وَالْقُرْاٰنِ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''تم پر لازم ہے کہ شفاء دینے والی دو چیزیں استعمال کرو، شہد اور قرآن''۔

بَاب الْكَمْاَةِ وَالْعَجْوَةِ

باب 8: کھمبی اور عجوہ کے بارے میں روایات

3453- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَسْبَاطُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ اِيَاسٍ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ اَبِىْ سَعِيْدٍ وَّجَابِرٍ قَالَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْكَمْاَةُ مِنَ الْمَنِّ وَمَاؤُهَا شِفَاءٌ لِّلْعَيْنِ وَالْعَجْوَةُ مِنَ الْجَنَّةِ وَهِىَ شِفَاءٌ مِّنَ الْجِنَّةِ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ اور حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: کھمبی (بنی اسرائیل پر نازل ہونے والے) من کا حصہ ہے، اس کا پانی آنکھوں کے لیے شفاء ہے اور عجوہ جنت میں سے ہے اور یہ جنون کے لیے شفاء ہے۔

3453م- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مَيْمُوْنٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الرَّقِّيَّانِ قَالَا حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ هِشَامٍ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ اِيَاسٍ عَنْ اَبِىْ نَضْرَةَ عَنْ اَبِىْ سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

3454- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ اَنْبَاَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ سَمِعَ عَمْرَو بْنَ حُرَيْثٍ يَقُوْلُ سَمِعْتُ سَعِيْدَ بْنَ زَيْدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ نُفَيْلٍ يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّ الْكَمْاَةَ مِنَ الْمَنِّ الَّذِىْ اَنْزَلَ اللّٰهُ عَلٰى بَنِىْ اِسْرَآئِيْلَ وَمَاؤُهَا شِفَاءُ الْعَيْنِ

حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''بے شک کھمبی 'من کا حصہ ہے' جسے اللہ تعالیٰ نے بنی اسرائیل پر نازل کیا تھا اور اس کا پانی آنکھوں کے لئے شفاء ہے''۔

3455- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا اَبُوْعَبْدِ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا مَطَرٌ الْوَرَّاقُ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ اَبِىْ

3453 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3453م : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3454: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 4478'ورقم الحدیث: 4639'ورقم الحدیث: 5708'اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 5310'ورقم الحدیث: 5311'ورقم الحدیث: 5314'ورقم الحدیث: 5315'ورقم الحدیث: 5316' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 2067

3455: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 2068

هُرَيْرَةَ قَالَ كُنَّا نَتَحَدَّثُ عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْنَا الْكَمْأَةَ فَقَالُوْا هُوَ جُدَرِيُّ الْاَرْضِ فَنُمِيَ الْحَدِيْثُ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ الْكَمْأَةُ مِنَ الْمَنِّ وَالْعَجْوَةُ مِنَ الْجَنَّةِ وَهِيَ شِفَاءٌ مِّنَ السَّمِّ

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھ کر بات چیت کر رہے تھے' ہم نے کھنبی کا ذکر کیا تو لوگوں نے کہا: یہ زمین کا فضلہ ہے۔ یہ بات نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تک پہنچی تو آپ نے ارشاد فرمایا: کھنبی من کا حصہ ہے۔ عجوہ جنت میں سے ہے اور زہر کے لیے شفا ہے۔

3456- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا الْمُشْمَعِلُّ بْنُ اِيَاسٍ الْمُزَنِيُّ حَدَّثَنِيْ عَمْرُو بْنُ سُلَيْمٍ قَالَ سَمِعْتُ رَافِعَ بْنَ عَمْرٍو الْمُزَنِيَّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ الْعَجْوَةُ وَالصَّخْرَةُ مِنَ الْجَنَّةِ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ حَفِظْتُ الصَّخْرَةَ مِنْ فِيْهِ

◆◆ حضرت رافع بن عمرو مزنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:

''عجوہ اور صخرہ جنت میں سے ہیں''۔

عبدالرحمٰن نامی راوی کہتے ہیں: میں نے اپنے استاد کی زبانی لفظ صخرہ سن کر یاد کیا ہے۔

(یہاں صخرہ سے مراد وہ چٹان ہے' جس کے پاس مسجد اقصیٰ موجود ہے)

بَاب السَّنَا وَالسَّنُّوتِ

باب 9: سنا مکی اور شہد کے بارے میں روایات

3457- حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوْسُفَ بْنِ سَرْحٍ الْفِرْيَابِيُّ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ بَكْرٍ السَّكْسَكِيُّ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ اَبِيْ عَبْلَةَ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا اُبَيِّ بْنَ اُمِّ حَرَامٍ وَّكَانَ قَدْ صَلّٰى مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْقِبْلَتَيْنِ يَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ عَلَيْكُمْ بِالسَّنٰى وَالسَّنُّوْتِ فَاِنَّ فِيْهِمَا شِفَاءً مِّنْ كُلِّ دَاءٍ اِلَّا السَّامَ قِيْلَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَمَا السَّامُ قَالَ الْمَوْتُ قَالَ عَمْرٌو قَالَ ابْنُ اَبِيْ عَبْلَةَ السَّنُّوْتُ الشِّبِتُّ وَ قَالَ اٰخَرُوْنَ بَلْ هُوَ الْعَسَلُ الَّذِيْ يَكُوْنُ فِيْ زِقَاقِ السَّمْنِ وَهُوَ قَوْلُ الشَّاعِرِ هُمُ السَّمْنُ بِالسَّنُّوْتِ لَا اَلْسَ فِيْهِمْ وَهُمْ يَمْنَعُوْنَ جَارَهُمْ اَنْ يُّقَرَّدَا

◆◆ سیّدہ اُمّ حرام رضی اللہ عنہا کے صاحبزادے ابواُبی بیان کرتے ہیں: انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اقتداء میں دونوں قبلوں کی طرف رخ کر کے نماز ادا کی ہوئی ہے۔ وہ کہتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے' تم لوگ سنا مکی اور شہد استعمال کرو کیونکہ ان دونوں میں ''سام'' کے علاوہ ہر بیماری کے لیے شفاء ہے' عرض کی گئی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! لفظ ''سام'' سے مراد کیا ہے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''موت''۔

3456: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3457: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

عمرو نامی راوی نے ابن ابوعبلہ کا قول نقل کیا ہے، سنوت سے مراد ساگ ہے' جبکہ دیگر حضرات نے یہ بات بیان کی ہے، اس سے مراد وہ شہد ہے' جو گھی والی کپی میں رکھا جاتا ہے، جس کے بارے میں ایک شاعر نے کہا ہے۔

''وہ شہد کے ساتھ گھی کی طرح ہیں جس میں کوئی خیانت نہیں ہے اور وہ پڑوسی کے ساتھ دھوکہ ہونے میں رکاوٹ بنتے ہیں''۔

بَاب الصَّلٰوةُ شِفَاءٌ

باب 10: نماز شفاء ہے

3458- حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُسَافِرٍ حَدَّثَنَا السَّرِيُّ بْنُ مِسْكِينٍ حَدَّثَنَا ذَوَّادُ بْنُ عُلْبَةَ عَنْ لَيْثٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ هَجَّرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَهَجَّرْتُ فَصَلَّيْتُ ثُمَّ جَلَسْتُ فَالْتَفَتَ اِلَيَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اشِكَمَتْ دَرْدْ قُلْتُ نَعَمْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ قُمْ فَصَلِّ فَاِنَّ فِي الصَّلٰوةِ شِفَاءً

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جلدی تشریف لے گئے' تو میں بھی جلدی آ گیا، میں نے نماز ادا کی پھر میں بیٹھ گیا، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم میری طرف متوجہ ہوئے اور دریافت کیا: کیا تمہارے پیٹ میں درد ہے؟ میں نے عرض کی: جی ہاں یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم اٹھو اور نماز ادا کرو کیونکہ نماز میں شفاء ہے۔

3458م- حَدَّثَنَا اَبُو الْحَسَنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا اَبُوْسَلَمَةَ حَدَّثَنَا ذَوَّادُ بْنُ عُلْبَةَ فَذَكَرَ نَحْوَهُ وَقَالَ فِيْهِ اشِكَمَتْ دَرْدْ يَعْنِيْ تَشْتَكِيْ بَطْنَكَ بِالْفَارِسِيَّةِ

قَالَ اَبُوْعَبْدِ اللّٰهِ حَدَّثَ بِهٖ رَجُلٌ لِاَهْلِهٖ فَاسْتَعْدَوْا عَلَيْهِ

◆◆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ منقول ہے' تاہم اس میں الفاظ کچھ مختلف ہیں، جس کے الفاظ فارسی کے ہیں، اس سے مراد یہ ہے کہ کیا تمہارے پیٹ میں تکلیف ہے؟ امام ابن ماجہ کہتے ہیں: ایک شخص نے اپنے گھر والوں کو یہ روایت سنائی تو انہوں نے اس پر حملہ کر دیا۔

بَاب النَّهْيِ عَنِ الدَّوَاءِ الْخَبِيْثِ

باب 11: ناپاک دوائی (یعنی زہر استعمال کرنے کی ممانعت)

3459- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ يُوْنُسَ بْنِ اَبِيْ اِسْحٰقَ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الدَّوَاءِ الْخَبِيْثِ يَعْنِي السُّمَّ

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے خبیث دوائی سے منع کیا ہے۔

3458 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3459 :اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 3870' اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 2045

(راوی کہتے ہیں:) اِس سے مراد زہر ہے۔

3460- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِىْ صَالِحٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ شَرِبَ سُمًّا فَقَتَلَ نَفْسَهُ فَهُوَ يَتَحَسَّاهُ فِىْ نَارِ جَهَنَّمَ خَالِدًا مُّخَلَّدًا فِيْهَا اَبَدًا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم نے ارشاد فرمایا:

''جو شخص زہر پی کر خودکشی کرے گا وہ جہنم کی آگ میں ہمیشہ ہمیشہ اِسے چاٹتا رہے گا''۔

بَاب دَوَآءِ الْمَشِيِّ

باب 12: دست لانے والی دوائی استعمال کرنا

3461- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْاُسَامَةَ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيْدِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ زُرْعَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ مَّوْلًى لِمَعْمَرٍ التَّيْمِيِّ عَنْ مَّعْمَرٍ التَّيْمِيِّ عَنْ اَسْمَآءَ بِنْتِ عُمَيْسٍ قَالَتْ قَالَ لِىْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَاذَا كُنْتِ تَسْتَمْشِيْنَ قُلْتُ بِالشُّبْرُمِ قَالَ حَارٌّ جَارٌّ ثُمَّ اسْتَمْشَيْتُ بِالسَّنٰى فَقَالَ لَوْ كَانَ شَىْءٌ يَّشْفِىْ مِنَ الْمَوْتِ كَانَ السَّنٰى وَالسَّنٰى شِفَاءٌ مِّنَ الْمَوْتِ

سیّدہ اسماء بنت عمیس بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے دریافت کیا: تم کون سی دست آور دوائی استعمال کرتی ہو؟ میں نے جواب دیا: شبرم۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ تو گرم ہوتا ہے پھر میں نے اس کے لیے سنا کی کو استعمال کیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اگر کوئی چیز موت سے شفاء دے سکتی تو وہ سنا کی ہوتی۔ سنا کی موت کے لیے شفاء ہے۔

بَاب دَوَآءِ الْعُذْرَةِ وَالنَّهْىِ عَنِ الْغَمْزِ

باب 13: گلے میں درد کی دوائی اور اسے دبانے کی ممانعت

3462- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِىِّ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ اُمِّ قَيْسٍ بِنْتِ مِحْصَنٍ قَالَتْ دَخَلْتُ بِابْنٍ لِّىْ عَلَى النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ اَعْلَقْتُ عَلَيْهِ مِنَ الْعُذْرَةِ فَقَالَ عَلَامَ تَدْغَرْنَ اَوْلَادَكُنَّ بِهٰذَا الْعِلَاقِ عَلَيْكُمْ بِهٰذَا الْعُوْدِ الْهِنْدِىِّ فَاِنَّ فِيْهِ سَبْعَةَ اَشْفِيَةٍ يُسْعَطُ بِهٖ مِنَ الْعُذْرَةِ وَيُلَدُّ بِهٖ مِنْ ذَاتِ الْجَنْبِ

3460: اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 296' اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 2044م

3461: اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 2081

3462: اخرجه البخارى فى "الصحيح" رقم الحديث: 5692' ورقم الحديث: 5713' ورقم الحديث: 5715' ورقم الحديث: 5718' اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 5726' ورقم الحديث: 5727' اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 3877

سیدہ اُم قیس بنت محصن بیان کرتی ہیں' میں اپنے بیٹے کو لے کر نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی۔ میں نے اُس کے گلے میں وَرم کی وجہ سے اُس کی گردن کو ملا ہوا تھا۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تم اپنے بچوں کی گردنیں اس طرح کیوں ملتے ہو؟ تم لوگ عودِ ہندی استعمال کرو۔ اِس میں سات بیماریوں کی شفاء ہے۔ گلے میں تکلیف کے لیے اُس کے قطرے ڈالے جاتے ہیں اور نمونیہ میں اِسے منہ میں ڈالا جاتا ہے۔

3462م- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ اَنْبَاَنَا يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ اُمِّ قَيْسٍ بِنْتِ مِحْصَنٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِهٖ قَالَ يُوْنُسُ اَعْلَقْتُ يَعْنِيْ غَمَزْتُ

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ منقول ہے۔

بَاب دَوَآءِ عِرْقِ النَّسَا

باب 14: عرق النساء کی دوائی

3463- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَّرَاشِدُ بْنُ سَعِيْدٍ الرَّمْلِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ حَدَّثَنَا اَنَسُ بْنُ سِيْرِيْنَ اَنَّهٗ سَمِعَ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَّقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ شِفَاءُ عِرْقِ النَّسَا اَلْيَةُ شَاةٍ اَعْرَابِيَّةٍ تُذَابُ ثُمَّ تُجَزَّاُ ثَلَاثَةَ اَجْزَاءٍ ثُمَّ يُشْرَبُ عَلَى الرِّيْقِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ جُزْءٌ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:
''عرق النساء کی دوا عربی بھیڑ کی چکی میں ہے' جسے پگھلا دیا جائے اور پھر تین حصے کیے جائیں اور پھر نہار منہ (خالی پیٹ) روزانہ ایک حصہ پیا جائے''۔

بَاب دَوَآءِ الْجِرَاحَةِ

باب 15: زخم کی دوا

3464- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ اَبِيْ حَازِمٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ قَالَ جُرِحَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ اُحُدٍ وَّكُسِرَتْ رَبَاعِيَتُهٗ وَهُشِمَتِ الْبَيْضَةُ عَلٰى رَاْسِهٖ فَكَانَتْ فَاطِمَةُ تَغْسِلُ الدَّمَ عَنْهُ وَعَلِيٌّ يَّسْكُبُ عَلَيْهِ الْمَآءَ بِالْمِجَنِّ فَلَمَّا رَاَتْ فَاطِمَةُ اَنَّ الْمَآءَ لَا يَزِيْدُ الدَّمَ اِلَّا كَثْرَةً اَخَذَتْ قِطْعَةَ حَصِيْرٍ فَاَحْرَقَتْهَا حَتّٰى اِذَا صَارَ رَمَادًا اَلْزَمَتْهُ الْجُرْحَ فَاسْتَمْسَكَ الدَّمُ

3463: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3464: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 2911' ورقم الحدیث: 4075' ورقم الحدیث: 5722' اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 4618

حضرت سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: غزوۂ اُحد کے موقع پر نبی اکرم ﷺ زخمی ہوئے۔ آپ کے سامنے کے دانتوں نقصان پہنچا۔ آپ ﷺ کے سر پر موجود خود ٹوٹ گیا۔

تو سیّدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا نے آپ ﷺ کے بہتے ہوئے خون کو دھونا شروع کیا۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ اُس پر ڈھال کے ذریعے پانی بہا رہے تھے۔

جب سیّدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا نے دیکھا کہ پانی سے دھونے کے نتیجے میں خون زیادہ نکل رہا ہے تو انہوں نے چٹائی کا ایک ٹکڑا لیا اُسے جلایا اور جب وہ راکھ بن گیا تو انہوں نے اسے زخم پر رکھ دیا تو خون رُک گیا۔

3465 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِىْ فُدَيْكٍ عَنْ عَبْدِ الْمُهَيْمِنِ بْنِ عَبَّاسِ ابْنِ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ عَنْ اَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ اِنِّىْ لَاَعْرِفُ يَوْمَ اُحُدٍ مَّنْ جَرَحَ وَجْهَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَنْ كَانَ يُرْقِئُ الْكَلْمَ مِنْ وَجْهِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيُدَاوِيهِ وَمَنْ يَّحْمِلُ الْمَآءَ فِى الْمِجَنِّ وَبِمَا دُوْوِىَ بِهِ الْكَلْمُ حَتّٰى رَقَاَ قَالَ اَمَّا مَنْ كَانَ يَحْمِلُ الْمَآءَ فِى الْمِجَنِّ فَعَلِىٌّ وَّاَمَّا مَنْ كَانَ يُدَاوِى الْكَلْمَ فَفَاطِمَةُ اَحْرَقَتْ لَهٗ حِيْنَ لَمْ يَرْقَاْ قِطْعَةَ حَصِيْرٍ خَلَقٍ فَوَضَعَتْ رَمَادَهٗ عَلَيْهِ فَرَقَاَ الْكَلْمُ

عبدالمہیمن بن عباس اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: مجھے یہ بات اچھی طرح معلوم ہے، غزوہ احد کے دن کس نے نبی اکرم ﷺ کے چہرے کو زخمی کیا تھا اور کس نے نبی اکرم ﷺ کے چہرہ مبارک سے زخم کو صاف کیا تھا اور دوا لگائی تھی اور کون پانی بھر کر لایا تھا؟ اور زخم پر کون سی چیز دوا کے طور پر لگائی گئی تھی۔ ڈھال میں پانی لانے والے حضرت علی رضی اللہ عنہ تھے زخم پر دوائی سیّدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا نے لگائی تھی۔ جب زخم سے خون بہنا بند نہیں ہوا تو انہوں نے چٹائی کا ایک ٹکڑا جلایا تھا اور اس کی راکھ اس پر رکھ دی تھی، تو اس کے نتیجے میں خون بہنا بند ہو گیا تھا۔

بَاب مَنْ تَطَبَّبَ وَلَمْ يُعْلَمْ مِنْهُ طِبٌّ

باب 16: جو شخص طبیب کے طور پر علاج کرے اور اس کا طبیب ہونا معروف نہ ہو

3466 - حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَّرَاشِدُ بْنُ سَعِيْدٍ الرَّمْلِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَطَبَّبَ وَلَمْ يُعْلَمْ مِنْهُ طِبٌّ قَبْلَ ذٰلِكَ فَهُوَ ضَامِنٌ

عمرو بن شعیب اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا کے حوالے سے نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جو شخص طبیب بن کر علاج کرے اور اس سے پہلے اس کا طبیب ہونا معروف نہ ہو، تو وہ (نقصان کا) ضامن ہوگا۔

3465: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3466: اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 4586' اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 4845' اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 4846

بَاب دَوَآءِ ذَاتِ الْجَنْبِ

باب 17: نمونیہ کی دوائی

3467- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ اِسْحٰقَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَيْمُوْنٍ حَدَّثَنِىْ اَبِىْ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ قَالَ نَعَتَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ ذَاتِ الْجَنْبِ وَرْسًا وَّقُسْطًا وَّزَيْتًا يُلَدُّ بِهٖ

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم نے نمونیے کے لیے ورس' قسط اور زیتون کا تیل تجویز کیا ہے جسے منہ میں ٹپکایا جاتا ہے۔

3468- حَدَّثَنَا اَبُوْ طَاهِرٍ اَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ الْمِصْرِىُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ اَنْبَاَنَا يُوْنُسُ وَابْنُ سَمْعَانَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ اُمِّ قَيْسٍ بِنْتِ مِحْصَنٍ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْكُمْ بِالْعُوْدِ الْهِنْدِىِّ يَعْنِىْ بِهِ الْكُسْتَ فَاِنَّ فِيْهِ سَبْعَةَ اَشْفِيَةٍ مِّنْهَا ذَاتُ الْجَنْبِ قَالَ ابْنُ سَمْعَانَ فِى الْحَدِيْثِ فَاِنَّ فِيْهِ شِفَآءً مِّنْ سَبْعَةِ اَدْوَاءٍ مِّنْهَا ذَاتُ الْجَنْبِ

سیدہ اُمّ قیس بنت محصن رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: تم لوگوں پر عود ہندی استعمال کرنا لازم ہے۔

(راوی کہتے ہیں اس سے مراد قسط ہے) کیونکہ اس میں سات قسم کی بیماریوں کی شفاء ہے' جس میں سے ایک نمونیہ ہے۔

ابن سمعان نامی راوی نے اپنی روایت میں یہ الفاظ نقل کیے ہیں: بے شک اس میں سات بیماریوں کی شفاء ہے' جن میں سے ایک نمونیہ ہے۔

بَاب الْحُمّٰى

باب 18: بخار کے بارے میں روایات

3469- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ مُوْسَى بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ حَفْصِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ ذُكِرَتِ الْحُمّٰى عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَبَّهَا رَجُلٌ فَقَالَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَسُبَّهَا فَاِنَّهَا تَنْفِى الذُّنُوْبَ كَمَا تَنْفِى النَّارُ خَبَثَ الْحَدِيْدِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے بخار کا ذکر کیا گیا تو ایک شخص نے اسے برا بھلا کہا،

3467: اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 2078' ورقم الحديث: 2079

3468 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3469 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم اسے برا نہ کہو! کیونکہ وہ گناہوں کو اس طرح ختم کر دیتا ہے جس طرح آگ لوہے کے زنگ کو ختم کر دیتی ہے۔

3470- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْاُسَامَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَزِيْدَ عَنْ اِسْمٰعِيْلَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ اَبِىْ صَالِحٍ الْاَشْعَرِيِّ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ عَادَ مَرِيْضًا وَّمَعَهٗ اَبُوْهُرَيْرَةَ مِنْ وَعْكٍ كَانَ بِهٖ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَبْشِرْ فَاِنَّ اللّٰهَ يَقُوْلُ هِىَ نَارِىْ اُسَلِّطُهَا عَلٰى عَبْدِى الْمُؤْمِنِ فِى الدُّنْيَا لِتَكُوْنَ حَظَّهٗ مِنَ النَّارِ فِى الْاٰخِرَةِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کے بارے میں یہ بات بیان کرتے ہیں ایک مرتبہ آپ ﷺ نے ایک بیمار کی عیادت کی۔ آپ ﷺ کے ساتھ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بھی تھے۔ اُس شخص کو بخار تھا۔ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: تمہارے لیے خوشخبری ہے۔ اللہ تعالیٰ نے یہ فرماتا ہے یہ میری آگ ہے جسے میں اپنے مومن بندے پر دُنیا میں مسلط کرتا ہوں تاکہ یہ آخرت میں جہنم کی آگ کی جگہ ہو جائے۔

بَاب الْحُمّٰى مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ فَابْرُدُوْهَا بِالْمَآءِ

باب 19: بخار کا تعلق جہنم کی تپش سے ہے تو تم اسے پانی کے ذریعے ٹھنڈا کرو

3471- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَآئِشَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْحُمّٰى مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ فَابْرُدُوْهَا بِالْمَآءِ

سیّدہ عائشہ صدیقہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتی ہیں بخار جہنم کی تپش کا حصہ ہے۔ تم پانی کے ذریعے اسے ٹھنڈا کرو۔

3472- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ اِنَّ شِدَّةَ الْحُمّٰى مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ فَابْرُدُوْهَا بِالْمَآءِ

حضرت عبداللہ بن عمر نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں بخار کی شدت جہنم کی تپش کا حصہ ہے تم پانی کے ذریعے اسے ٹھنڈا کرو۔

3473- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ الْمِقْدَامِ حَدَّثَنَا اِسْرَآئِيْلُ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ

3470: اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 288

3471: اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 5719

3472: اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 5716

3473: اخرجه البخارى فى "الصحيح" رقم الحديث: 3262 'ورقم الحديث: 5726 'اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 5723 'ورقم الحديث: 5724 'اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 2073

مَسْرُوْقٍ عَنْ عَبَايَةَ بْنِ رِفَاعَةَ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ الْحُمّٰى مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ فَابْرُدُوْهَا بِالْمَآءِ فَدَخَلَ عَلَى ابْنٍ لِعَمَّارٍ فَقَالَ اكْشِفِ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ اِلٰـهَ النَّاسِ

◆◆ حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: بخار جہنم کی تپش کا حصہ ہے' تم پانی کے ذریعے اسے ٹھنڈا کرو۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم حضرت عمار رضی اللہ عنہ کے صاحبزادے کے پاس تشریف لے گئے' تو آپ نے یہ پڑھا:

''تو تکلیف کو دور کر دے اے لوگوں کے پروردگار! اے لوگوں کے معبود!''

3474- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ الْمُنْذِرِ عَنْ اَسْمَآءَ بِنْتِ اَبِىْ بَكْرٍ اَنَّهَا كَانَتْ تُؤْتَى بِالْمَرْاَةِ الْمَوْعُوكَةِ فَتَدْعُو بِالْمَآءِ فَتَصُبُّهُ فِىْ جَيْبِهَا وَتَقُوْلُ اِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ابْرُدُوْهَا بِالْمَآءِ وَقَالَ اِنَّهَا مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ

◆◆ سیدہ اسماء بنت ابوبکر رضی اللہ عنہا کے بارے میں یہ بات منقول ہے۔ اُن کے پاس بخار میں مبتلا کوئی عورت لائی جاتی تو وہ پانی منگوا کر اُس عورت کے گریبان پر چھڑکتی تھیں اور یہ فرمایا کرتی تھیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''اسے پانی کے ذریعے ٹھنڈا کرو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بھی ارشاد فرمایا ہے:

یہ جہنم کی تپش کا حصہ ہے۔

3475- حَدَّثَنَا اَبُوْسَلَمَةَ يَحْيَى بْنُ خَلَفٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰى عَنْ سَعِيْدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْحُمّٰى كِيرٌ مِّنْ كِيرِ جَهَنَّمَ فَنَحُّوهَا عَنْكُمْ بِالْمَآءِ الْبَارِدِ

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''بخار جہنم کی ایک بھٹی ہے' تو تم ٹھنڈے پانی کے ذریعے اسے اپنے آپ سے دور کرو''۔

بَاب الْحِجَامَةُ

باب 20: پچھنے لگوانا

3476- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ اَبِىْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنْ كَانَ فِىْ شَىْءٍ مِّمَّا تَدَاوَوْنَ بِهٖ خَيْرٌ فَالْحِجَامَةُ

3474: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 5724 اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 5721 ورقم الحدیث: 5722 اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 2074م

3475: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3476: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 3857

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: تم لوگ جو طریقۂ علاج استعمال کرتے ہوئے ان میں سے اگر کسی میں بھلائی ہے تو وہ پچھنے لگوانا ہے۔

3477 - حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ مَنْصُورٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مَرَرْتُ لَيْلَةَ اُسْرِيَ بِيْ بِمَلَإٍ مِّنَ الْمَلَائِكَةِ اِلَّا كُلُّهُمْ يَقُوْلُ لِيْ عَلَيْكَ يَا مُحَمَّدُ بِالْحِجَامَةِ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: معراج کی رات میں فرشتوں کے جس بھی گروہ کے پاس سے گزرا' ان سب نے مجھے یہی کہا: اے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم! آپ پچھنے لگوانے (کا طریقۂ علاج) ضرور اختیار کریں۔

3478 - حَدَّثَنَا اَبُوْبِشْرٍ بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰى حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ مَنْصُوْرٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِعْمَ الْعَبْدُ الْحَجَّامُ يَذْهَبُ بِالدَّمِ وَيُخِفُّ الصُّلْبَ وَيَجْلُو الْبَصَرَ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: پچھنے لگانے والا اچھا آدمی ہے' جو (فاسد) خون نکال دیتا ہے۔ پشت کو ہلکا کر دیتا ہے اور بینائی کو تیز کرتا ہے۔

3479 - حَدَّثَنَا جُبَارَةُ بْنُ الْمُغَلِّسِ حَدَّثَنَا كَثِيْرُ بْنُ سُلَيْمٍ سَمِعْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مَرَرْتُ لَيْلَةَ اُسْرِيَ بِيْ بِمَلَإٍ اِلَّا قَالُوْا يَا مُحَمَّدُ مُرْ اُمَّتَكَ بِالْحِجَامَةِ

◆◆ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''معراج کی رات میں فرشتوں کے جس بھی گروہ کے پاس سے گزرا انہوں نے یہی کہا، اے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم! آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی امت کو پچھنے لگوانے کا حکم دیجئے''۔

3480 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ الْمِصْرِيُّ اَنْبَاَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ اَنَّ اُمَّ سَلَمَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَاْذَنَتْ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْحِجَامَةِ فَاَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَبَا طَيْبَةَ اَنْ يَحْجُمَهَا وَقَالَ حَسِبْتُ اَنَّهُ كَانَ اَخَاهَا مِنَ الرَّضَاعَةِ اَوْ غُلَامًا لَّمْ يَحْتَلِمْ

◆◆ حضرت جابر رضی اللہ عنہ سیدہ اُم سلمہ رضی اللہ عنہا کے بارے میں یہ بات نقل کرتے ہیں: انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے پچھنے لگوانے کی اجازت مانگی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ابوطیبہ کو یہ حکم دیا کہ وہ انہیں پچھنے لگا دے۔

راوی کہتے ہیں: میرا خیال ہے وہ صاحب سیدہ اُم سلمہ رضی اللہ عنہا کے رضاعی بھائی تھے' یا پھر وہ نابالغ لڑکا تھا۔

3477: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 2053' ورقم الحديث: 2047' ورقم الحديث: 2048

3479: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3480: اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 5708' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 414

بَاب مَوْضِعِ الْحِجَامَةِ

باب 21: پچھنے لگوانے کی جگہ

3481- حَدَّثَنَا اَبُوبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ حَدَّثَنِىْ عَلْقَمَةُ بْنُ اَبِىْ عَلْقَمَةَ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ الْاَعْرَجَ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ ابْنَ بُحَيْنَةَ يَقُوْلُ احْتَجَمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِلَحْيِ جَمَلٍ وَّهُوَ مُحْرِمٌ وَّسَطَ رَاْسِهٖ

حضرت عبداللہ بن بحینہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے لحی جمل کے مقام پر سر کے درمیان میں پچھنے لگوائے تھے آپ اس وقت احرام باندھے ہوئے تھے۔

3482- حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ سَعْدٍ الْاِسْكَافِ عَنِ الْاَصْبَغِ بْنِ نُبَاتَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ نَزَلَ جِبْرِيْلُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِحِجَامَةِ الْاَخْدَعَيْنِ وَالْكَاهِلِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ یہ بیان کرتے ہیں: حضرت جبرائیل علیہ السلام دو مقامات پر پچھنے لگانے کا حکم لے کر نازل ہوئے، ایک گردن کی مخصوص رگ اور ایک کندھوں کے درمیان مخصوص جگہ۔

3483- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ اَبِى الْخَصِيْبِ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ جَرِيْرِ بْنِ حَازِمٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَجَمَ فِى الْاَخْدَعَيْنِ وَعَلَى الْكَاهِلِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے گردن کی مخصوص رگ اور کندھوں کے درمیان مخصوص جگہ پر پچھنے لگوائے ہیں۔

3484- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَفَّى الْحِمْصِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا ابْنُ ثَوْبَانَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِىْ كَبْشَةَ الْاَنْمَارِيِّ اَنَّهٗ حَدَّثَهٗ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَحْتَجِمُ عَلٰى هَامَتِهٖ وَبَيْنَ كَتِفَيْهِ وَيَقُوْلُ مَنْ اَهْرَاقَ مِنْهُ هٰذِهِ الدِّمَاءَ فَلَا يَضُرُّهٗ اَنْ لَّا يَتَدَاوٰى بِشَىْءٍ لِشَىْءٍ

حضرت ابوکبشہ انماری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سر اور کندھوں کے درمیان پچھنے لگوائے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص یہاں سے اس خون کو بہادے گا' تو اسے اس حوالے سے کوئی نقصان نہیں ہوگا، اگر وہ کسی بھی چیز کے لیے کوئی بھی چیز دوا کے طور پر استعمال نہ کرے۔

3481: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 1836' ورقم الحدیث: 5698' اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 2878' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 2850

3482: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3483: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 3860' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 2051

3484: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 3859

3485- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَرِيفٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَقَطَ عَنْ فَرَسِهِ عَلٰى جِذْعٍ فَانْفَكَّتْ قَدَمُهُ قَالَ وَكِيعٌ يَعْنِي اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَجَمَ عَلَيْهَا مِنْ وَثْءٍ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنے گھوڑے سے کھجور کے ایک تنے پر گرے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاؤں مبارک میں موچ آ گئی، وکیع نامی راوی نے یہ بات بیان کی ہے، اس سے مراد یہ ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس موچ کی وجہ سے پچھنے لگوائے تھے۔

بَاب فِي اَيِّ الْاَيَّامِ يُحْتَجَمُ

باب 22: کون سے دنوں میں پچھنے لگوائے جائیں؟

3486- حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ مَطَرٍ عَنْ زَكَرِيَّا بْنِ مَيْسَرَةَ عَنِ النَّهَّاسِ ابْنِ قَهْمٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اَرَادَ الْحِجَامَةَ فَلْيَتَحَرَّ سَبْعَةَ عَشَرَ اَوْ تِسْعَةَ عَشَرَ اَوْ اِحْدٰى وَعِشْرِينَ وَلَا يَتَبَيَّغْ بِاَحَدِكُمُ الدَّمُ فَيَقْتُلَهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص پچھنے لگوانے کا ارادہ کرے وہ سترہ یا انیس یا اکیس تاریخ کو لگوانے کی کوشش کرے' ایسا نہ ہو کہ کسی شخص کا خون جوش مار کر اُسے قتل کر دے۔

3487- حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ مَطَرٍ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ اَبِي جَعْفَرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ يَا نَافِعُ قَدْ تَبَيَّغَ بِيَ الدَّمُ فَالْتَمِسْ لِي حَجَّامًا وَاجْعَلْهُ رَفِيقًا اِنِ اسْتَطَعْتَ وَلَا تَجْعَلْهُ شَيْخًا كَبِيرًا وَلَا صَبِيًّا صَغِيرًا فَاِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُم عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْحِجَامَةُ عَلَى الرِّيقِ اَمْثَلُ وَفِيهِ شِفَاءٌ وَبَرَكَةٌ وَتَزِيدُ فِي الْعَقْلِ وَفِي الْحِفْظِ فَاحْتَجِمُوا عَلٰى بَرَكَةِ اللّٰهِ يَوْمَ الْخَمِيسِ وَاجْتَنِبُوا الْحِجَامَةَ يَوْمَ الْاَرْبِعَاءِ وَالْجُمُعَةِ وَالسَّبْتِ وَيَوْمَ الْاَحَدِ تَحَرِّيًا وَاحْتَجِمُوا يَوْمَ الِاثْنَيْنِ وَالثُّلَاثَاءِ فَاِنَّهُ الْيَوْمُ الَّذِي عَافَى اللّٰهُ فِيهِ اَيُّوبَ مِنَ الْبَلَاءِ وَضَرَبَهُ بِالْبَلَاءِ يَوْمَ الْاَرْبِعَاءِ فَاِنَّهُ لَا يَبْدُو جُذَامٌ وَلَا بَرَصٌ اِلَّا يَوْمَ الْاَرْبِعَاءِ اَوْ لَيْلَةَ الْاَرْبِعَاءِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے اپنے غلام نافع سے کہا: اے نافع! میرے خون میں گردش تیز ہو رہی ہے اس لیے کوئی پچھنے لگانے والا تلاش کرو اور کسی نرم دل شخص کو تلاش کرنا، اگر یہ تم سے ہو سکے' نہ تو بڑی عمر کا شخص لانا اور نہ ہی بالکل چھوٹا بچہ لے آنا' کیونکہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے، خالی پیٹ پچھنے لگوانا زیادہ بہتر ہے اس میں شفاء اور برکت ہوتی

3485: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 602

3486: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3487: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

ہے، اس کے نتیجے میں یادداشت اور عقل میں اضافہ ہوتا ہے، تو تم اللہ تعالیٰ کی طرف سے نازل ہونے والی برکت کے ساتھ جمعرات کے دن پچھنے لگواؤ، تم لوگ بدھ، جمعہ اور ہفتہ، اتوار کے دن پچھنے لگوانے سے اجتناب کرو، تم لوگ پیر اور منگل کے دن پچھنے لگوالو کیونکہ یہی وہ دن ہے، جس میں اللہ تعالیٰ نے حضرت ایوب علیہ السلام کو بیماری سے نجات عطاء کی تھی اور اللہ تعالیٰ نے بدھ کے دن ان پر بیماری مسلط کی تھی، بے شک کوڑھ اور برص، بدھ کے دن یا بدھ کی رات ہی شروع ہوتے ہیں۔

3488 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَفَّى الْحِمْصِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عِصْمَةَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ مَيْمُوْنٍ عَنْ نَافِعٍ قَالَ قَالَ ابْنُ عُمَرَ يَا نَافِعُ تَبَيَّغَ بِىَ الدَّمُ فَأْتِنِىْ بِحَجَّامٍ وَّاجْعَلْهُ شَابًّا وَّلَا تَجْعَلْهُ شَيْخًا وَّلَا صَبِيًّا قَالَ وَقَالَ ابْنُ عُمَرَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ الْحِجَامَةُ عَلَى الرِّيْقِ اَمْثَلُ وَهِىَ تَزِيْدُ فِى الْعَقْلِ وَتَزِيْدُ فِى الْحِفْظِ وَتَزِيْدُ الْحَافِظَ حِفْظًا فَمَنْ كَانَ مُحْتَجِمًا فَيَوْمَ الْخَمِيْسِ عَلٰى اسْمِ اللّٰهِ وَاجْتَنِبُوا الْحِجَامَةَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَيَوْمَ السَّبْتِ وَيَوْمَ الْاَحَدِ وَاحْتَجِمُوْا يَوْمَ الْاِثْنَيْنِ وَالثُّلَاثَاءِ وَاجْتَنِبُوا الْحِجَامَةَ يَوْمَ الْاَرْبِعَاءِ فَاِنَّهُ الْيَوْمُ الَّذِىْ اُصِيْبَ فِيْهِ اَيُّوْبُ بِالْبَلَاءِ وَمَا يَبْدُوْ جُذَامٌ وَّلَا بَرَصٌ اِلَّا فِىْ يَوْمِ الْاَرْبِعَاءِ اَوْ لَيْلَةِ الْاَرْبِعَاءِ

◄► نافع بیان کرتے ہیں: حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: اے نافع! میرے خون میں گردش تیز ہو رہی ہے تو تم میرے پاس کسی حجام کو لے کر آؤ اور تم کسی بوڑھے یا بچے کو نہ لے کر آنا، راوی بیان کرتے ہیں: حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے بتایا: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے، خالی پیٹ پچھنے لگوانا زیادہ مناسب ہے، یہ عقل میں اضافہ کرتا ہے، یہ یادداشت میں اضافہ کرتا ہے، یاد رکھنے والے کی یاد رکھی ہوئی چیزوں میں اضافہ کرتا ہے تو جس شخص نے پچھنے لگوانے ہوں وہ اللہ کا نام لے کر جمعرات کے دن لگوائے، جمعہ کے دن، ہفتے کے دن اور اتوار کے دن پچھنے لگوانے سے بچو، پیر اور منگل کے دن پچھنے لگوا لو، بدھ کے دن پچھنے لگوانے سے بچو، کیونکہ یہ وہ دن ہے جس دن حضرت ایوب علیہ السلام کو بیماری میں مبتلا کیا گیا، اور کوڑھ اور پھلبہری بدھ کے دن یا بدھ کی رات ہی شروع ہوتے ہیں۔

بَاب الْكَيِّ

باب 23: داغ لگانا

3489 - حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ لَيْثٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَقَّارِ بْنِ الْمُغِيْرَةِ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنِ اكْتَوٰى اَوِ اسْتَرْقٰى فَقَدْ بَرِئَ مِنَ التَّوَكُّلِ

◄► عقار بن مغیرہ اپنے والد کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں، جو شخص داغ لگوائے یا منتر پڑھوائے وہ توکل سے لاتعلق ہو گیا۔

3488: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3489: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 2055

3490- حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ مَنْصُورٍ وَيُونُسَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عِمْرَانَ ابْنِ الْحُصَيْنِ قَالَ نَهٰى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْكَيِّ فَاكْتَوَيْتُ فَمَا اَفْلَحْتُ وَلَا اَنْجَحْتُ

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے داغ لگوانے سے منع کیا ہے لیکن میں نے داغ لگوا کے علاج کروایا تو نہ مجھے فلاح نصیب ہوئی اور نہ ہی میں کامیاب ہوا۔

3491- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ شُجَاعٍ حَدَّثَنَا سَالِمٌ الْاَفْطَسُ عَنْ سَعِيدِ ابْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ الشِّفَاءُ فِي ثَلَاثٍ شَرْبَةِ عَسَلٍ وَشَرْطَةِ مِحْجَمٍ وَكَيَّةٍ بِنَارٍ وَاَنْهٰى اُمَّتِي عَنِ الْكَيِّ رَفَعَهُ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: شفا تین چیزوں میں ہے شہد پینے میں پچھنے لگوانے میں اور آگ کے ذریعے داغ لگوانے میں۔

(نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں) میں اپنی اُمت کو داغ لگوانے سے منع کرتا ہوں۔

(حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے یہ روایت مرفوع حدیث کے طور پر نقل کی ہے)۔

بَابُ مَنِ اكْتَوٰى

باب 24: جو شخص داغ لگوائے

3492- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ح وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ سَعْدِ بْنِ زُرَارَةَ الْاَنْصَارِيُّ سَمِعَهُ عَمِّي يَحْيٰى وَمَا اَدْرَكْتُ رَجُلًا مِّنَّا بِهٖ شَبِيهًا يُحَدِّثُ النَّاسَ اَنَّ اَسْعَدَ بْنَ زُرَارَةَ وَهُوَ جَدُّ مُحَمَّدٍ مِّنْ قِبَلِ اُمِّهٖ اَنَّهُ اَخَذَهُ وَجَعٌ فِي حَلْقِهٖ يُقَالُ لَهُ الذُّبْحَةُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَاُبْلِغَنَّ اَوْ لَاُبْلِيَنَّ فِي اَبِي اُمَامَةَ عُذْرًا فَكَوَاهُ بِيَدِهٖ فَمَاتَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِيتَةَ سَوْءٍ لِّلْيَهُوْدِ يَقُوْلُوْنَ اَفَلَا دَفَعَ عَنْ صَاحِبِهٖ وَمَا اَمْلِكُ لَهُ وَلَا لِنَفْسِي شَيْئًا

محمد بن عبدالرحمٰن اپنے چچا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں (وہ اپنے چچا کے بارے میں یہ کہتے ہیں کہ میں نے اپنے خاندان میں ان جیسا کوئی شخص نہیں پایا) انہوں نے لوگوں کو حدیث سنائی تھی، حضرت سعد بن زرارہ رضی اللہ عنہ جو (محمد بن عبدالرحمٰن نامی راوی کے نانا ہیں) ان کو گلے میں تکلیف ہوئی جسے "ذبحہ" کہا جاتا ہے، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں ابوامامہ کا علاج کروانے کی پوری کوشش کروں گا، پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے دست مبارک کے ذریعے انہیں داغ لگایا تو ان کا انتقال ہوگیا، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ یہودیوں کے لیے بری موت ہے وہ یہ کہیں گے، انہوں نے اپنے ساتھی کو بچایا کیوں نہیں؟ حالانکہ میں اپنے اس ساتھی اور اپنے

3490: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3491: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 5680، ورقم الحديث: 5681

3492: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

لیے کسی بھی چیز کا مالک نہیں ہوں۔

3493- حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ الطَّنَافِسِيُّ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ مَرِضَ اُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ مَرَضًا فَاَرْسَلَ اِلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَبِيبًا فَكَوَاهُ عَلٰى اَكْحَلِهِ

◆◆ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ بیمار ہو گئے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی طرف ایک طبیب بھجوایا جس نے ان کی مخصوص رگ پر داغ لگایا۔

3494- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ اَبِي الْخَصِيبِ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ ابْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَوٰى سَعْدَ بْنَ مُعَاذٍ فِيْ اَكْحَلِهِ مَرَّتَيْنِ

◆◆ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کو ان کی بازو کی رگ پر دو مرتبہ داغ لگایا تھا۔

بَاب الْكُحْلِ بِالْاِثْمِدِ

باب 25: اثمد سرمہ لگانا

3495- حَدَّثَنَا اَبُوْسَلَمَةَ يَحْيَى بْنُ خَلَفٍ حَدَّثَنَا اَبُوْعَاصِمٍ حَدَّثَنِيْ عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ قَالَ سَمِعْتُ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يُحَدِّثُ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْكُمْ بِالْاِثْمِدِ فَاِنَّهُ يَجْلُو الْبَصَرَ وَيُنْبِتُ الشَّعَرَ

◆◆ سالم بن عبداللہ اپنے والد کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: تم پر اثمد استعمال کرنا لازم ہے کیونکہ یہ بینائی کو روشن کرتا ہے اور بالوں کو اگاتا ہے۔

3496- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيْمِ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ اِسْمٰعِيْلَ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ عَلَيْكُمْ بِالْاِثْمِدِ عِنْدَ النَّوْمِ فَاِنَّهُ يَجْلُو الْبَصَرَ وَيُنْبِتُ الشَّعَرَ

◆◆ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے، تم پر لازم ہے تم سوتے وقت اثمد استعمال کرو کیونکہ یہ بینائی کو تیز کرتا ہے اور بال اگاتا ہے۔

3493: اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 5709 ورقم الحديث: 5710 ورقم الحديث: 5711 اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 3864

3494: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3495: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3496: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3497- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اٰدَمَ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ ابْنِ خُثَيْمٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ اَكْحَالِكُمُ الْاِثْمِدُ يَجْلُو الْبَصَرَ وَيُنْبِتُ الشَّعَرَ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:
تم لوگ جو سرمہ استعمال کرتے ہو اُس میں سب سے بہتر اثمد ہے جو بینائی کو تیز کرتا ہے اور بال اُگاتا ہے۔

بَاب مَنِ اكْتَحَلَ وِتْرًا

باب 26: جو شخص طاق تعداد میں سرمہ لگائے

3498- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ الصَّبَّاحِ عَنْ ثَوْرِ بْنِ يَزِيْدَ عَنْ حُصَيْنٍ الْحِمْيَرِيِّ عَنْ اَبِي سَعْدِ الْخَيْرِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنِ اكْتَحَلَ فَلْيُوتِرْ مَنْ فَعَلَ فَقَدْ اَحْسَنَ وَمَنْ لَّا فَلَا حَرَجَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:
''جس شخص نے سرمہ لگانا ہو وہ طاق تعداد میں لگائے، جو شخص ایسا کرے گا' تو وہ اچھا کرے گا اور جو ایسا نہیں کرے گا' تو اس پر کوئی حرج بھی نہیں ہے''۔

3499- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ عَنْ عَبَّادِ بْنِ مَنْصُوْرٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَتْ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُكْحُلَةٌ يَكْتَحِلُ مِنْهَا ثَلَاثًا فِي كُلِّ عَيْنٍ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک سُرمہ دانی تھی جس میں سے آپ ہر آنکھ میں تین مرتبہ سُرمہ لگاتے تھے۔

بَاب النَّهْيِ اَنْ يُّتَدَاوٰى بِالْخَمْرِ

باب 27: شراب کو دوا کے طور پر استعمال کرنے کی ممانعت

3500- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ اَنْبَاَنَا سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ وَائِلٍ الْحَضْرَمِيِّ عَنْ طَارِقِ بْنِ سُوَيْدٍ الْحَضْرَمِيِّ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ بِاَرْضِنَا اَعْنَابًا نَعْتَصِرُهَا فَنَشْرَبُ مِنْهَا قَالَ لَا فَرَاجَعْتُهُ قُلْتُ اِنَّا نَسْتَشْفِيْ بِهٖ لِلْمَرِيْضِ قَالَ اِنَّ ذٰلِكَ لَيْسَ بِشِفَاءٍ وَّلٰكِنَّهٗ دَاءٌ

حضرت طارق بن سوید حضرمی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ہمارے علاقے میں انگور

3497: اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 5128

3499: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 1757

3500: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 3874

ہوتے ہیں، کیا ہم اس کا رس نچوڑ کر اس کو پی لیا کریں، نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: نہیں، میں نے آپ ﷺ سے دوبارہ اس بارے میں دریافت کرتے ہوئے عرض کی: ہم اس کے ذریعے بیماروں کا علاج کرتے ہیں، نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: یہ شفاء نہیں ہے بلکہ یہ بیماری ہے۔

بَاب الِاسْتِشْفَاءِ بِالْقُرْاٰنِ

باب 28: قرآن کے ذریعے شفاء حاصل کرنا

3501 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْكِنْدِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ ثَابِتٍ حَدَّثَنَا سَعَّادُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ اَبِىْ اِسْحٰقَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ الدَّوَاءِ الْقُرْاٰنُ

حضرت علی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

"سب سے بہترین دوا قرآن ہے"۔

بَاب الْحِنَّاءِ

باب 29: مہندی استعمال کرنا

3502 - حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنَا فَائِدٌ مَّوْلٰى عُبَيْدِ اللّٰهِ ابْنِ عَلِيِّ بْنِ اَبِىْ رَافِعٍ حَدَّثَنِىْ مَوْلَاىَ عُبَيْدُ اللّٰهِ حَدَّثَتْنِىْ جَدَّتِىْ سَلْمٰى اُمُّ رَافِعٍ مَّوْلَاةُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَ لَا يُصِيْبُ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرْحَةٌ وَّلَا شَوْكَةٌ اِلَّا وَضَعَ عَلَيْهِ الْحِنَّاءَ

سیدہ اُم رافع سلمہ رضی اللہ عنہا' جو نبی اکرم ﷺ کی کنیز ہیں' وہ بیان کرتی ہیں: نبی اکرم ﷺ کو جب کوئی زخم لگ جاتا یا کانٹا چبھ جاتا تو آپ ﷺ اُس پر مہندی لگا لیا کرتے تھے۔

بَاب اَبْوَالِ الْاِبِلِ

باب 30: اونٹوں کا پیشاب

3503 - حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ اَنَسٍ اَنَّ نَاسًا مِّنْ عُرَيْنَةَ قَدِمُوْا عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاجْتَوَوُا الْمَدِيْنَةَ فَقَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ خَرَجْتُمْ اِلٰى ذَوْدٍ لَّنَا فَشَرِبْتُمْ مِنْ اَلْبَانِهَا وَاَبْوَالِهَا فَفَعَلُوْا

3501: اخرجه ابن ماجه فى "السنن" رقم الحديث: 3533

3502: اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 3858' اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 2054

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: عرینہ قبیلے کے کچھ لوگ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے، مدینہ منورہ کی آب وہوا انہیں موافق نہیں آئی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اگر تم ہمارے اونٹوں کے پاس چلے جاؤ اور ان کا دودھ اور ان کا (پیشاب پیو تو یہ ٹھیک رہے گا) تو انہوں نے ایسا ہی کیا۔

بَاب يَقَعُ الذُّبَابُ فِي الْإِنَاءِ

باب 31: جب کوئی مکھی کسی برتن میں گر جائے

3504- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ عَنِ ابْنِ اَبِيْ ذِئْبٍ عَنْ سَعِيْدِ ابْنِ خَالِدٍ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ حَدَّثَنِيْ اَبُوْسَعِيْدٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِيْ اَحَدِ جَنَاحَيِ الذُّبَابِ سُمٌّ وَّفِي الْاٰخَرِ شِفَاءٌ فَاِذَا وَقَعَ فِي الطَّعَامِ فَامْقُلُوْهُ فِيْهِ فَاِنَّهٗ يُقَدِّمُ السُّمَّ وَيُؤَخِّرُ الشِّفَآءَ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

مکھی کے ایک پر میں زہر ہے اور دوسرے میں شفا ہے تو جب وہ کھانے میں گرتی ہے تو تم اُسے اُس میں ڈبودو کیونکہ وہ زہر والے پر کو آگے رکھتی ہے اور شفا والے کو پیچھے رکھتی ہے۔

3505- حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ عُتْبَةَ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ حُنَيْنٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا وَقَعَ الذُّبَابُ فِيْ شَرَابِكُمْ فَلْيَغْمِسْهُ فِيْهِ ثُمَّ لِيَطْرَحْهُ فَاِنَّ فِيْ اَحَدِ جَنَاحَيْهِ دَآءً وَّفِي الْاٰخَرِ شِفَآءً

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

جب مکھی تمہارے مشروب میں گر جائے تو آدمی کو چاہیے کہ وہ اُسے اُس میں ڈبودے پھر اُسے نکال دے کیونکہ اُس کے ایک پر میں بیماری ہے اور دوسرے میں شفا ہے۔

بَاب الْعَيْنُ

باب 32: نظر لگ جانا

3506- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ رُزَيْقٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عِيْسٰى عَنْ اُمَيَّةَ بْنِ هِنْدٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَامِرِ بْنِ رَبِيْعَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْعَيْنُ حَقٌّ

3504: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 4273

3505: اخرجه البخاری فی "الصحيح" رقم الحديث: 3320 ورقم الحديث: 5782

3506: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

◆◆ عامر بن ربیعہ اپنے والد کے حوالے سے نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: نظر لگنا حق ہے۔

3507- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ مُضَارِبِ ابْنِ حَزْنٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَيْنُ حَقٌّ

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:
''نظر لگنا حق ہے''۔

3508- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا اَبُوْهِشَامٍ الْمَخْزُوْمِيُّ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ عَنْ اَبِىْ وَاقِدٍ عَنْ اَبِىْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَعِيْذُوْا بِاللّٰهِ فَاِنَّ الْعَيْنَ حَقٌّ

◆◆ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگو، بے شک نظر لگنا حق ہے۔

3509-حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ اَبِىْ اُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ قَالَ مَرَّ عَامِرُ بْنُ رَبِيعَةَ بِسَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ وَّهُوَ يَغْتَسِلُ فَقَالَ لَمْ اَرَ كَالْيَوْمِ وَلَا جِلْدَ مُخَبَّاَةٍ فَمَا لَبِثَ اَنْ لُّبِطَ بِهٖ فَاُتِيَ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقِيْلَ لَهٗ اَدْرِكْ سَهْلًا صَرِيعًا قَالَ مَنْ تَتَّهِمُوْنَ بِهٖ قَالُوْا عَامِرَ بْنَ رَبِيعَةَ قَالَ عَلَامَ يَقْتُلُ اَحَدُكُمْ اَخَاهُ اِذَا رَاٰى اَحَدُكُمْ مِنْ اَخِيهِ مَا يُعْجِبُهٗ فَلْيَدْعُ لَهٗ بِالْبَرَكَةِ ثُمَّ دَعَا بِمَآءٍ فَاَمَرَ عَامِرًا اَنْ يَتَوَضَّاَ فَيَغْسِلُ وَجْهَهٗ وَيَدَيْهِ اِلَى الْمِرْفَقَيْنِ وَرُكْبَتَيْهِ وَدَاخِلَةَ اِزَارِهٖ وَاَمَرَهٗ اَنْ يَّصُبَّ عَلَيْهِ قَالَ سُفْيَانُ قَالَ مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ وَاَمَرَهٗ اَنْ يَّكْفَاَ الْاِنَاءَ مِنْ خَلْفِهٖ

◆◆ ابوامامہ بن سہل بن حنیف بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ عامر بن ربیعہ حضرت سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ کے پاس سے گزرے وہ اس وقت غسل کر رہے تھے' تو عامر بن ربیعہ نے کہا: میں نے آج تک ایسا خوبصورت جسم نہیں دیکھا، کسی پردہ دار لڑکی کا جسم بھی اتنا خوبصورت نہیں ہوتا، تھوڑی ہی دیر میں سہل بن حنیف گر گئے، انہیں نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں لایا گیا اور آپ ﷺ کی خدمت میں عرض کی گئی، آپ ﷺ سہل کو بچائیے یہ مرنے والے ہیں، نبی اکرم ﷺ نے دریافت کیا: تم اس حوالے سے کس پر الزام لگاتے ہو، لوگوں نے بتایا: عامر بن ربیعہ پر، نبی اکرم ﷺ نے دریافت کیا: تم اپنے بھائی کو کس بنیاد پر قتل کرنا چاہتے ہو، جب کوئی شخص اپنے بھائی میں کوئی ایسی چیز دیکھے جو اسے اچھی لگے تو اسے اس بھائی کے لیے برکت کی دعا کرنی چاہیے، پھر نبی اکرم ﷺ نے پانی منگوایا، آپ ﷺ نے عامر کو حکم دیا کہ وہ وضو کریں، انہوں نے اپنا چہرہ اور دونوں بازو کہنیوں تک دھوئے، گھٹنے دھوئے، تہبند کے اندر کے حصے کو دھویا، پھر نبی اکرم ﷺ کے حکم کے تحت وہ پانی حضرت سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ پر ڈال دیا گیا۔

سفیان نامی راوی نے زہری کا یہ بیان نقل کیا ہے، نبی اکرم ﷺ نے ان صاحب کو یہ حکم دیا تھا کہ وہ حضرت سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ کی پشت کی طرف اس برتن کو انڈیلیں۔

3507 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3508 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3509 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

بَاب مَنِ اسْتَرْقٰى مِنَ الْعَيْنِ

باب 33: جو شخص نظر لگنے کا دم کروائے

3510- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ عَامِرٍ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ رِفَاعَةَ الزُّرَقِيِّ قَالَ قَالَتْ اَسْمَآءُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ بَنِىْ جَعْفَرٍ تُصِيْبُهُمُ الْعَيْنُ فَاَسْتَرْقِىْ لَهُمْ قَالَ نَعَمْ فَلَوْ كَانَ شَىْءٌ سَابَقَ الْقَدَرَ سَبَقَتْهُ الْعَيْنُ

◆◆ حضرت عبید بن رفاعہ زرقی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' سیّدہ اسماء رضی اللہ عنہا نے عرض کی: یارسول اللہ! حضرت جعفر کے بچوں کو نظر لگ جاتی ہے تو میں اُن پر دَم کر دیا کروں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جی ہاں اگر کوئی چیز تقدیر سے آگے نکال سکتی تو نظر لگنا اُس سے آگے نکل جاتا ہے۔

3511- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ عَبَّادٍ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ اَبِىْ نَضْرَةَ عَنْ اَبِىْ سَعِيْدٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَعَوَّذُ مِنْ عَيْنِ الْجَانِّ ثُمَّ اَعْيُنِ الْاِنْسِ فَلَمَّا نَزَلَتِ الْمُعَوِّذَتَانِ اَخَذَهُمَا وَتَرَكَ مَا سِوٰى ذٰلِكَ

◆◆ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جن کی نظر لگنے اور انسان کی نظر لگنے سے پناہ مانگا کرتے تھے' جب معوذتین نازل ہوگئی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں پڑھنا شروع کر دیا اور اِس کے علاوہ (باقی دعاؤں) کو ترک کر دیا۔

3512- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ اَبِى الْخَصِيْبِ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ وَمِسْعَرٍ عَنْ مَّعْبَدِ بْنِ خَالِدٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَدَّادٍ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَهَا اَنْ تَسْتَرْقِىَ مِنَ الْعَيْنِ

◆◆ سیّدہ عائشہ صدیقہ بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اُنہیں یہ ہدایت کی تھی کہ وہ نظر لگنے کا دم کروالیں۔

بَاب مَا رَخَّصَ فِيْهِ مِنَ الرُّقٰى

باب 34: دم کرنے کی رخصت

3513- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ اَبِىْ جَعْفَرٍ الرَّازِيِّ عَنْ حُصَيْنٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ بُرَيْدَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا رُقْيَةَ اِلَّا مِنْ عَيْنٍ اَوْ حُمَةٍ

3510: اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 2059'ورقم الحديث: 2059م

3511: اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 2058'اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 5509

3512: اخرجه البخارى فى "الصحيح" رقم الحديث: 5738'اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 5684'ورقم الحديث: 5685'ورقم الحديث: 5686

3513: اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 526

حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:
دَم صرف نظر لگنے کا ہوتا ہے یا کسی جانور کے ڈنک مارنے پر کروایا جاتا ہے۔

3514 - حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِدْرِيْسَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُمَارَةَ عَنْ اَبِىْ بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدٍ اَنَّ خَالِدَةَ بِنْتَ اَنَسٍ اُمَّ بَنِىْ حَزْمٍ السَّاعِدِيَّةَ جَائَتْ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَرَضَتْ عَلَيْهِ الرُّقٰى فَاَمَرَهَا بِهَا

سیدہ اُمّ بنی حزم رضی اللہ عنہا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے ایک دم کے الفاظ پیش کیے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں وہ دم کرنے کی اجازت دی۔

3515 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ اَبِى الْخَصِيْبِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عِيْسٰى عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِىْ سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ كَانَ اَهْلُ بَيْتٍ مِّنَ الْاَنْصَارِ يُقَالُ لَهُمْ اٰلُ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ يَرْقُوْنَ مِنَ الْحُمَةِ وَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ نَهٰى عَنِ الرُّقٰى فَاَتَوْهُ فَقَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّكَ قَدْ نَهَيْتَ عَنِ الرُّقٰى وَاِنَّا نَرْقِىْ مِنَ الْحُمَةِ فَقَالَ لَهُمْ اعْرِضُوْا عَلَىَّ فَعَرَضُوْهَا عَلَيْهِ فَقَالَ لَا بَاْسَ بِهٰذِهٖ هٰذِهٖ مَوَاثِيْقُ

حضرت جابر بیان کرتے ہیں' انصار کا ایک گھرانہ تھا' جنہیں آلِ عمرو بن حزم کہا جاتا تھا۔ وہ لوگ ڈنک مارنے کا دَم کیا کرتے تھے۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دم کرنے سے منع کیا تو وہ لوگ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ اُنہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دَم کرنے سے منع کردیا ہے۔

حالانکہ ہم تو ڈنک مارے جانے کا دَم کرتے ہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اُن سے فرمایا: تم لوگ اُس دَم کے الفاظ میرے سامنے پیش کرو۔ انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے وہ الفاظ پیش کیے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اِن میں کوئی حرج نہیں ہے یہ پختہ عہد ہے۔

3516 - حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ يُوْسُفَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ اَنَسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ فِى الرُّقْيَةِ مِنَ الْحُمَةِ وَالْعَيْنِ وَالنَّمْلَةِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ڈنک لگنے' نظر لگنے اور چیونٹی (یا زہریلے کیڑے) کے کاٹنے پر دَم کرنے کی اجازت دی ہے۔

3514: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3515: اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 5693' ورقم الحديث: 5694' ورقم الحديث: 5695

3516: اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 5687' ورقم الحديث: 5688' اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 2056' ورقم الحديث: 2057

بَاب رُقْيَةِ الْحَيَّةِ وَالْعَقْرَبِ

باب 35: سانپ اور بچھو (کے کاٹنے) کا دم

3517- حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَهَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ عَنْ مُغِيْرَةَ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنِ الْاَسْوَدِ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ رَخَّصَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِى الرُّقْيَةِ مِنَ الْحَيَّةِ وَالْعَقْرَبِ

◆◆ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سانپ اور بچھو کے کاٹنے پر دم کرنے کی اجازت دی ہے۔

3518- حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ بَهْرَامَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ الْاَشْجَعِيُّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِىْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ لَدَغَتْ عَقْرَبٌ رَجُلًا فَلَمْ يَنَمْ لَيْلَتَهُ فَقِيْلَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ فُلَانًا لَدَغَتْهُ عَقْرَبٌ فَلَمْ يَنَمْ لَيْلَتَهُ فَقَالَ اَمَا اِنَّهُ لَوْ قَالَ حِيْنَ اَمْسٰى اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ مَا ضَرَّهُ لَدْغُ عَقْرَبٍ حَتّٰى يُصْبِحَ

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک بچھو نے ایک شخص کو ڈنگ مارا تو وہ ساری رات سو نہیں سکا، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض کی گئی، فلاں شخص کو بچھو نے ڈنگ مارا ہے' تو وہ ساری رات سو نہیں سکا، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اگر وہ شام کے وقت یہ کلمات پڑھ لیتا۔

"میں اللہ تعالیٰ کی مخلوق کے شر سے اللہ تعالیٰ کے مکمل کلمات کی پناہ مانگتا ہوں"۔

(نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں) تو صبح تک بچھو کے ڈنگ مارنے نے اسے کوئی نقصان نہیں دینا تھا۔

3519- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ حَكِيْمٍ حَدَّثَنِىْ اَبُوْبَكْرِ بْنُ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ قَالَ عَرَضْتُ النَّهْشَةَ مِنَ الْحَيَّةِ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَمَرَ بِهَا

◆◆ ابوبکر بن عمرو' حضرت عمرو بن حزم رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے سانپ کے ڈسنے کا دم پیش کیا' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ دم کرنے کی اجازت دی۔

بَاب مَا عَوَّذَ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا عُوِّذَ بِهِ

باب 36: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کن الفاظ کے ذریعے دم کرتے تھے اور کن الفاظ کے ذریعے دم کیا جانا چاہیے؟

3517: اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 5682

3518: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3519: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

3523- حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ هِلَالٍ الصَّوَّافُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ عَنْ اَبِىْ نَضْرَةَ عَنْ اَبِىْ سَعِيدٍ اَنَّ جِبْرَائِيلَ اَتَى النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ اشْتَكَيْتَ قَالَ نَعَمْ قَالَ بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِيكَ مِنْ كُلِّ شَىْءٍ يُؤْذِيكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ نَفْسٍ اَوْ عَيْنٍ اَوْ حَاسِدٍ اللّٰهُ يَشْفِيكَ بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِيكَ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت جبرائیل علیہ السلام، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے، اور عرض کی: اے حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) آپ صلی اللہ علیہ وسلم بیمار ہیں؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جی ہاں! تو انہوں نے کہا۔

''اللہ تعالیٰ کے نام سے برکت حاصل کرتے ہوئے، میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر دم کرتا ہوں، ہر اس چیز سے جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو تکلیف دیتی ہے، جس کا تعلق ہر جان، ہر آنکھ اور ہر حاسد کے شر سے ہے، اللہ تعالیٰ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو شفاء عطا کرے، اللہ تعالیٰ کے نام سے برکت حاصل کرتے ہوئے میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو دم کرتا ہوں۔''

3524- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَّحَفْصُ بْنُ عُمَرَ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ زِيَادِ بْنِ ثُوَيْبٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ جَآءَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعُوْدُنِىْ فَقَالَ لِىْ اَلَا اَرْقِيكَ بِرُقْيَةٍ جَاءَنِىْ بِهَا جِبْرَائِيلُ قُلْتُ بِاَبِىْ وَاُمِّىْ بَلٰى يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِيكَ وَاللّٰهُ يَشْفِيكَ مِنْ كُلِّ دَاءٍ فِيكَ (مِنْ شَرِّ النَّفَّاثَاتِ فِى الْعُقَدِ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ) ثَلَاثَ مَرَّاتٍ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم میری عیادت کرنے کے لیے تشریف لائے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کیا میں تمہیں وہ دم نہ کروں؟ جسے ساتھ لے کر جبرائیل علیہ السلام میرے پاس آئے تھے، میں نے عرض کی: میرے ماں باپ آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر قربان ہوں' جی ہاں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پڑھا۔

''میں اللہ تعالیٰ کے نام سے برکت حاصل کرتے ہوئے تم پر دم کرتا ہوں' اللہ تعالیٰ تمہیں ہر بیماری سے شفاء نصیب کرے' جو تمہارے اندر ہے اور گرہوں میں پھونک مارنے والیوں کے شر سے اور حسد کرنے والا جب حسد کرے' تو اس کے شر سے تمہیں محفوظ رکھے''۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ کلمات تین مرتبہ پڑھے۔

3525- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ هِشَامٍ الْبَغْدَادِىُّ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ح و حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِىُّ حَدَّثَنَا اَبُوْعَامِرٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ مِنْهَالٍ عَنْ سَعِيدِ ابْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَوِّذُ الْحَسَنَ وَالْحُسَيْنَ يَقُوْلُ اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّةِ مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ وَّهَامَّةٍ وَّمِنْ كُلِّ عَيْنٍ لَامَّةٍ قَالَ وَكَانَ اَبُوْنَا اِبْرَاهِيمُ يُعَوِّذُ بِهَا اِسْمٰعِيلَ وَاِسْحٰقَ اَوْ قَالَ اِسْمٰعِيلَ وَيَعْقُوْبَ وَهٰذَا حَدِيثُ

3523: اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 5664' اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 972

3524: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3525: اخرجه البخارى فى "الصحيح" رقم الحديث: 3371' اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 4737' اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 2060' ورقم الحديث: 2060م

وَكِيْعٍ

⟵ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ اور حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کو ان الفاظ میں دم کرتے تھے۔

''میں اللہ تعالیٰ کے ان مکمل کلمات کی پناہ مانگتا ہوں، ہر شیطان سے، ہر تکلیف دینے والی چیز سے اور ہر لگنے والی نظر سے۔''

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم یہ فرمایا کرتے تھے ہمارے جد امجد حضرت ابراہیم علیہ السلام ان الفاظ میں حضرت اسماعیل علیہ السلام اور حضرت اسحاق علیہ السلام کو دم کیا کرتے تھے۔

ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں حضرت اسماعیل علیہ السلام اور حضرت یعقوب علیہ السلام کو دم کیا کرتے تھے۔ یہ روایت وکیع نامی راوی کی نقل کردہ ہے۔

بَاب مَا يُعَوَّذُ بِهِ مِنَ الْحُمّٰى

باب 37: بخار کے لیے کن الفاظ کا دم کیا جائے؟

3526- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا اَبُوْعَامِرٍ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ الْاَشْهَلِيُّ عَنْ دَاوُدَ بْنِ حُصَيْنٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُعَلِّمُهُمْ مِنَ الْحُمّٰى وَمِنَ الْاَوْجَاعِ كُلِّهَا اَنْ يَقُوْلُوْا بِسْمِ اللّٰهِ الْكَبِيْرِ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ مِنْ شَرِّ عِرْقٍ نَعَّارٍ وَّمِنْ شَرِّ حَرِّ النَّارِ قَالَ اَبُوْعَامِرٍ اَنَا اُخَالِفُ النَّاسَ فِيْ هٰذَا اَقُوْلُ يَعَّارٍ

⟵ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں کو بخار اور دیگر تمام قسم کی تکالیف میں ان الفاظ کا دم سکھایا کرتے تھے کہ وہ یہ پڑھیں۔

''اللہ تعالیٰ کے نام سے برکت حاصل کرتے ہوئے جو بڑا ہے، میں عظیم اللہ کی پناہ مانگتا ہوں بھڑکنے والی آگ کے شر سے، آگ کی تپش کے شر سے۔''

ابو عامر نامی راوی کہتے ہیں: میں نے اس روایت میں ایک لفظ دیگر لوگوں سے مختلف نقل کیا ہے۔ میں یہ لفظ نقل کرتا ہوں ''یعار''

3526م- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ فُدَيْكٍ اَخْبَرَنِيْ اِبْرَاهِيْمُ بْنُ اِسْمٰعِيْلَ بْنِ اَبِيْ حَبِيْبَةَ الْاَشْهَلِيُّ عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ وَقَالَ مِنْ شَرِّ عِرْقٍ يَعَّارٍ

⟵ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ منقول ہے' جس میں یہ الفاظ ہیں ''یعار'' رگ کے شر سے۔

3526: اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 2075

3527- حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ كَثِيرِ بْنِ دِينَارٍ الْحِمْصِيُّ حَدَّثَنَا اَبِيْ عَنِ ابْنِ ثَوْبَانَ عَنْ عُمَيْرٍ اَنَّهُ سَمِعَ جُنَادَةَ بْنَ اَبِيْ اُمَيَّةَ قَالَ سَمِعْتُ عُبَادَةَ بْنَ الصَّامِتِ يَقُوْلُ اَتَى جِبْرَائِيْلُ عَلَيْهِ السَّلَام النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُوْعَكُ فَقَالَ بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِيْكَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ يُؤْذِيْكَ مِنْ حَسَدِ حَاسِدٍ وَّمِنْ كُلِّ عَيْنٍ اللّٰهُ يَشْفِيْكَ

◆◆ حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت جبرائیل علیہ السلام نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو اس وقت بخار تھا تو حضرت جبرائیل علیہ السلام نے یہ پڑھا:

''اللہ تعالیٰ کے نام سے برکت حاصل کرتے ہوئے میں آپ کو دم کرتا ہوں ہر اس چیز سے جو آپ کو اذیت دے رہی ہے اور حسد کرنے والے کے حسد سے اور ہر آنکھ سے (یعنی لگنے والی نظر سے) اللہ تعالیٰ آپ کو شفاء نصیب کرے''۔

بَاب النَّفْثِ فِي الرُّقْيَةِ

باب **38**: دم کرتے ہوئے پھونک مارنا

3528- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مَيْمُوْنٍ الرَّقِّيُّ وَسَهْلُ بْنُ اَبِيْ سَهْلٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ مَّالِكِ بْنِ اَنَسٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَنْفُثُ فِي الرُّقْيَةِ

◆◆ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم دم کرتے ہوئے پھونک مارتے تھے۔

3529- حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ اَبِيْ سَهْلٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيْسٰى ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ عُمَرَ قَالَا حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا اشْتَكٰى يَقْرَاُ عَلٰى نَفْسِهٖ بِالْمُعَوِّذَاتِ وَيَنْفُثُ فَلَمَّا اشْتَدَّ وَجَعُهٗ كُنْتُ اَقْرَاُ عَلَيْهِ وَاَمْسَحُ بِيَدِهٖ رَجَآءَ بَرَكَتِهَا

◆◆ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب بیمار ہوتے تھے' تو معوذتین پڑھ کر اپنے اوپر دم کیا کرتے تھے اور پھونک مارتے تھے جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی بیماری زیادہ ہوگئی' تو میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے اوپر یہ پڑھ کر دم کرنا شروع کیا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ سے برکت لینے کی امید سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا دست مبارک ہی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے جسم پر پھیرتی تھی۔

بَاب تَعْلِيقِ التَّمَائِمِ

باب **39**: تعویذ لٹکانا

3527 :اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3528 :اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3529: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 5016' اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 5679' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 3902

3530 - حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّقِّيُّ حَدَّثَنَا مَعْمَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ بِشْرٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ الْجَزَّارِ عَنِ ابْنِ أُخْتِ زَيْنَبَ امْرَأَةِ عَبْدِ اللهِ عَنْ زَيْنَبَ قَالَتْ كَانَتْ عَجُوزٌ تَدْخُلُ عَلَيْنَا تَرْقِي مِنَ الْحُمْرَةِ وَكَانَ لَنَا سَرِيرٌ طَوِيلُ الْقَوَائِمِ وَكَانَ عَبْدُ اللهِ إِذَا دَخَلَ تَنَحْنَحَ وَصَوَّتَ فَدَخَلَ يَوْمًا فَلَمَّا سَمِعَتْ صَوْتَهُ احْتَجَبَتْ مِنْهُ فَجَاءَ فَجَلَسَ إِلَى جَانِبِي فَمَسَّنِي فَوَجَدَ مَسَّ خَيْطٍ فَقَالَ مَا هَذَا فَقُلْتُ رُقًى لِي فِيهِ مِنَ الْحُمْرَةِ فَجَذَبَهُ وَقَطَعَهُ فَرَمَى بِهِ وَقَالَ لَقَدْ أَصْبَحَ آلُ عَبْدِ اللهِ أَغْنِيَاءَ عَنِ الشِّرْكِ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ الرُّقَى وَالتَّمَائِمَ وَالتِّوَلَةَ شِرْكٌ قُلْتُ فَإِنِّي خَرَجْتُ يَوْمًا فَأَبْصَرَنِي فُلَانٌ فَدَمَعَتْ عَيْنِي الَّتِي تَلِيهِ فَإِذَا رَقَيْتُهَا سَكَنَتْ دَمْعَتُهَا وَإِذَا تَرَكْتُهَا دَمَعَتْ قَالَ ذَاكِ الشَّيْطَانُ إِذَا أَطَعْتِهِ تَرَكَكِ وَإِذَا عَصَيْتِهِ طَعَنَ بِإِصْبَعِهِ فِي عَيْنِكِ وَلَكِنْ لَوْ فَعَلْتِ كَمَا فَعَلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ خَيْرًا لَكِ وَأَجْدَرَ أَنْ تُشْفَيْنَ تَنْضَحِينَ فِي عَيْنِكِ الْمَاءَ وَتَقُولِينَ أَذْهِبِ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ اشْفِ أَنْتَ الشَّافِي لَا شِفَاءَ إِلَّا شِفَاؤُكَ شِفَاءً لَا يُغَادِرُ سَقَمًا

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی اہلیہ سیّدہ زینب رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: ہمارے ہاں ایک بوڑھی عورت آیا کرتی تھی جو (آنکھ میں) سرخی کا دم کرتی تھی' ہماری ایک چارپائی تھی جس کے پائے لمبے تھے' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ جب اندر آتے تو پہلے کھنکار لیتے تھے اور آواز پیدا کرتے تھے، ایک دن وہ اندر آئے اور اس عورت نے ان کی آواز سنی تو اس نے پردہ کرلیا، حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ آئے اور میرے پہلو میں آ کر بیٹھ گئے، انہوں نے مجھے چھوا تو ایک دھاگہ ان کے ہاتھ میں آیا، انہوں نے دریافت کیا: یہ کیا ہے؟ میں نے جواب دیا یہ میرا تعویذ ہے، میں نے (آنکھ میں) سرخی کی بیماری کے لیے پہنا ہے' تو حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے اسے کھینچ کر کاٹ دیا، توڑ دیا اور پھینک دیا، پھر وہ بولے: عبداللہ کے گھر کے لوگ شرک سے لاتعلق ہیں، میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:

''دم کرنا، تعویذ لٹکانا اور ٹونہ کرنا شرک ہے''۔

(سیّدہ زینب رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں) میں نے کہا: میں ایک مرتبہ جا رہی تھی، فلاں نے مجھے دیکھا تو اسی طرف والی آنکھ سے پانی نکلنا شروع ہو گیا ہے، جب میں اس پر دم کرتی ہوں' تو پانی نکلنا بند ہو جاتا ہے، جب میں وہ چھوڑ دیتی ہوں' تو پانی نکلنا شروع ہو جاتا ہے، تو حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: وہ شیطان ہے، جب تم اس کی بات مان لیتی ہو' تو وہ تمہیں چھوڑ دیتا ہے اور جب تم اس کی بات نہیں مانتی ہو' تو وہ اپنی انگلی تمہاری آنکھ پر مارتا ہے، اگر تم وہ عمل کرتی جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا تھا تو شفاء حاصل کرنے کے لیے یہ عمل تمہارے لیے زیادہ بہتر اور زیادہ مناسب ہوتا، تم اپنی آنکھ پر پانی چھڑکتے ہوئے یہ پڑھو۔

''تو اس تکلیف کو ختم کر دے، اے لوگوں کے پروردگار! تو شفاء نصیب کر دے، تو ہی شفاء نصیب کرنے والا ہے، شفاء صرف وہی ہے' جو تو نصیب کرے' ایسی شفاء نصیب کر جو بیماری کو باقی نہ رہنے دے''۔

3530: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 3883

3531 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي الْخَصِيبِ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ مُبَارَكٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ الْحُصَيْنِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى رَجُلًا فِي يَدِهِ حَلْقَةٌ مِنْ صُفْرٍ فَقَالَ مَا هَذِهِ الْحَلْقَةُ قَالَ هَذِهِ مِنَ الْوَاهِنَةِ قَالَ انْزِعْهَا فَإِنَّهَا لَا تَزِيدُكَ إِلَّا وَهْنًا

◆◆ حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کے ہاتھ میں تانبے کی بنی ہوئی انگوٹھی دیکھی تو دریافت کیا: یہ کس چیز کی انگوٹھی ہے؟ اس نے بتایا: یہ کمزوری دور کرنے کے لیے ہے، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اسے اتاردو: کیونکہ اس کے نتیجے میں تمہاری کمزوری میں اضافہ ہوگا۔

بَاب النُّشْرَةِ

باب 40: آسیب کے بارے میں روایات

3532 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْأَحْوَصِ عَنْ أُمِّ جُنْدُبٍ قَالَتْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَمَى جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ مِنْ بَطْنِ الْوَادِي يَوْمَ النَّحْرِ ثُمَّ انْصَرَفَ وَتَبِعَتْهُ امْرَأَةٌ مِنْ خَثْعَمٍ وَمَعَهَا صَبِيٌّ لَهَا بِهِ بَلَاءٌ لَا يَتَكَلَّمُ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ هَذَا ابْنِي وَبَقِيَّةُ أَهْلِي وَإِنَّ بِهِ بَلَاءً لَا يَتَكَلَّمُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ائْتُونِي بِشَيْءٍ مِنْ مَاءٍ فَأُتِيَ بِمَاءٍ فَغَسَلَ يَدَيْهِ وَمَضْمَضَ فَاهُ ثُمَّ أَعْطَاهَا فَقَالَ اسْقِيهِ مِنْهُ وَصُبِّي عَلَيْهِ مِنْهُ وَاسْتَشْفِي اللَّهَ لَهُ قَالَتْ فَلَقِيتُ الْمَرْأَةَ فَقُلْتُ لَوْ وَهَبْتِ لِي مِنْهُ فَقَالَتْ إِنَّمَا هُوَ لِهَذَا الْمُبْتَلَى قَالَتْ فَلَقِيتُ الْمَرْأَةَ مِنَ الْحَوْلِ فَسَأَلْتُهَا عَنِ الْغُلَامِ فَقَالَتْ بَرَأَ وَعَقَلَ عَقْلًا لَيْسَ كَعُقُولِ النَّاسِ

◆◆ سیدہ اُمّ جندب رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ قربانی کے دن آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے وادی کے نشیب میں سے جمرہ عقبہ کو کنکریاں ماریں پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم واپس تشریف لائے، تو خثعم قبیلے کی ایک عورت آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے آئی اس عورت کے ساتھ اس کا ایک بچہ بھی تھا جسے کوئی بیماری لاحق تھی، وہ بات چیت نہیں کرتا تھا، اس عورت نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! یہ میرا بیٹا ہے اور میرے خاندان کا باقی بچا ہوا یہی فرد ہے، اسے ایک بیماری لاحق ہے' جس کی وجہ سے یہ بات چیت نہیں کر پاتا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میرے پاس تھوڑا سا پانی لے کر آؤ، پانی لایا گیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے دونوں ہاتھ دھوئے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے منہ میں پانی ڈال کر کلی کی، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ پانی اسے عطاء کیا اور فرمایا، کچھ پانی اسے پلا دو اور کچھ پانی کو اس پر چھڑک دو اور اس کے لیے اللہ تعالیٰ سے شفاء طلب کرو۔

راوی خاتون کہتی ہیں، بعد میں میری ملاقات اس عورت سے ہوئی، میں نے دریافت کیا: کاش! تم اس پانی میں سے تھوڑا سا مجھے بھی دیدیتی، وہ عورت بولی، یہ تو اس بیمار بچے کے لیے تھا۔

3531: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

راوی خاتون کہتی ہیں، اگلے سال میری ملاقات اس عورت سے ہوئی، میں نے اس سے اس کے بچے کے بارے میں دریافت کیا' تو اس نے بتایا: وہ ٹھیک ہو گیا ہے اور دوسرے لوگوں سے زیادہ سمجھدار ہے۔

بَابُ الْاِسْتِشْفَاءِ بِالْقُرْآنِ

باب 41: قرآن کے ذریعے شفاء حاصل کرنا

3533- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْكِنْدِيُّ ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ ثَابِتٍ ، حَدَّثَنَا (سُعَادُ) بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ اَبِیْ اِسْحَاقَ ، عَنِ الْحَارِثِ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "خَيْرُ الدَّوَاءِ الْقُرْآنُ" .

حضرت علی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: سب سے بہتر دوا (علاج) قرآن ہے۔

بَاب قَتْلِ ذِی الطُّفْيَتَيْنِ

باب 42: دو دھاریوں والے سانپ کو مار دینا

3534- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ اَمَرَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَتْلِ ذِی الطُّفْيَتَيْنِ فَاِنَّهُ يَلْتَمِسُ الْبَصَرَ وَيُصِيْبُ الْحَبَلَ يَعْنِیْ حَيَّةً خَبِيْثَةً

سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سانپ کو مارنے کا حکم دیا ہے' جس کی پشت پر دو لکیریں ہوتی ہیں' کیونکہ وہ بینائی کو ختم کر دیتا ہے اور حمل کو ضائع کر دیتا ہے (راوی کہتے ہیں:) اس سے مراد خبیث سانپ ہے۔

3535- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِیْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اقْتُلُوا الْحَيَّاتِ وَاقْتُلُوْا ذَا الطُّفْيَتَيْنِ وَالْاَبْتَرَ فَاِنَّهُمَا يَلْتَمِسَانِ الْبَصَرَ وَيُسْقِطَانِ الْحَبَلَ

سالم اپنے والد کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: تم سانپوں کو مار دو۔ دو دھاری والے اور دم کٹے ہوئے سانپ کو بھی مار دو' کیونکہ یہ دونوں بینائی ختم کر دیتے ہیں اور حمل کو ضائع کر دیتے ہیں۔

بَاب مَنْ كَانَ يُعْجِبُهُ الْفَالُ وَيَكْرَهُ الطِّيَرَةَ

باب 43: جس شخص کو فال پسند آئے اور جو شخص بری فال کو پسند نہ کرے

3536- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ اَبِیْ سَلَمَةَ

3534: اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 5784

3535: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 3299' اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 5788

3536 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ كَانَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یُعْجِبُهُ الْفَالُ الْحَسَنُ وَیَكْرَهُ الطِّیَرَةَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ کو اچھی فال پسند تھی اور بری فال کو آپ ﷺ پسند نہیں کرتے تھے۔

3537 - حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ حَدَّثَنَا یَزِیْدُ بْنُ هَارُوْنَ اَنْبَاَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَا عَدْوٰى وَلَا طِیَرَةَ وَاُحِبُّ الْفَالَ الصَّالِحَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

''عدویٰ اور طیرہ کی کوئی حقیقت نہیں ہے میں اچھی فال کو پسند کرتا ہوں''۔

3538 - حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِیْعٌ عَنْ سُفْیَانَ عَنْ سَلَمَةَ عَنْ عِیْسَى بْنِ عَاصِمٍ عَنْ زِرٍّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ الطِّیَرَةُ شِرْكٌ وَّمَا مِنَّا اِلَّا وَلٰكِنَّ اللّٰهَ یُذْهِبُهُ بِالتَّوَكُّلِ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

''طیرہ شرک ہے۔ہم میں جو شخص بری فال کی وجہ سے وہم کا شکار ہوتا ہے' تو اللہ تعالیٰ توکل کے ذریعے اس وہم کو ختم کر دیتا ہے''۔

3539 - حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَا عَدْوٰى وَلَا طِیَرَةَ وَلَا هَامَةَ وَلَا صَفَرَ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

''عدویٰ، طیرہ، ہامہ اور صفر کی کوئی حیثیت نہیں ہے''۔

3540 - حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِیْعٌ عَنْ اَبِیْ جَنَابٍ عَنْ اَبِیْهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَا عَدْوٰى وَلَا طِیَرَةَ وَلَا هَامَةَ فَقَامَ اِلَیْهِ رَجُلٌ فَقَالَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ الْبَعِیْرُ یَكُوْنُ بِهِ الْجَرَبُ فَتَجْرَبُ بِهِ الْاِبِلُ قَالَ ذٰلِكَ الْقَدَرُ فَمَنْ اَجْرَبَ الْاَوَّلَ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

''عدویٰ، طیرہ، ہامہ کی کوئی حقیقت نہیں ہے''ایک شخص نبی اکرم ﷺ کے سامنے کھڑا ہوا اس نے عرض کی: یارسول اللہ (ﷺ)! (بعض اوقات) کسی ایک اونٹ کو خارش کا مرض لاحق ہوتا ہے' تو اس کی وجہ سے باقی اونٹوں کو بھی یہ مرض لاحق ہو جاتا ہے' تو نبی اکرم ﷺ نے دریافت کیا: پہلے اونٹ کو کس نے خارش کا شکار کیا تھا؟

3537: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 5773' اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 5762

3338: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 3910' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 1614

3539: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3541- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِىُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ اَبِىْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُوْرِدُ الْمُمْرِضُ عَلَى الْمُصِحِّ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:
"بیمار شخص کسی تندرست کو بیماری لاحق نہیں کرتا"۔

بَاب الْجُذَامِ

باب 44: کوڑھ کے بارے میں روایات

3542- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرٍ وَمُجَاهِدُ بْنُ مُوْسٰى وَمُحَمَّدُ بْنُ خَلَفٍ الْعَسْقَلَانِىُّ قَالُوْا حَدَّثَنَا يُوْنُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مُفَضَّلُ بْنُ فَضَالَةَ عَنْ حَبِيْبِ بْنِ الشَّهِيْدِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَخَذَ بِيَدِ رَجُلٍ مَجْذُوْمٍ فَاَدْخَلَهَا مَعَهُ فِى الْقَصْعَةِ ثُمَّ قَالَ كُلْ ثِقَةً بِاللّٰهِ وَتَوَكُّلًا عَلَى اللّٰهِ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جذام کے مریض کا ہاتھ پکڑا اور اسے اپنے ساتھ پیالے میں داخل کیا پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا! اللہ تعالیٰ پر یقین رکھتے ہوئے اس پر توکل کرتے ہوئے کھاؤ۔

3543- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ اَبِى الزِّنَادِ ح و حَدَّثَنَا عَلِىُّ بْنُ اَبِى الْخَصِيْبِ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَعِيْدِ بْنِ اَبِىْ هِنْدٍ جَمِيْعًا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ عَنْ اُمِّهِ فَاطِمَةَ بِنْتِ الْحُسَيْنِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُدِيْمُوا النَّظَرَ اِلَى الْمَجْذُوْمِيْنَ

سیدہ فاطمہ بنت حسین رضی اللہ عنہا حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتی ہیں: کوڑھ کے مریض کو مسلسل نہ دیکھو۔

3544- حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ عَنْ رَجُلٍ مِّنْ اٰلِ الشَّرِيْدِ يُقَالُ لَهُ عَمْرٌو عَنْ اَبِيْهِ قَالَ كَانَ فِىْ وَفْدِ ثَقِيْفٍ رَجُلٌ مَجْذُوْمٌ فَاَرْسَلَ اِلَيْهِ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ارْجِعْ فَقَدْ بَايَعْنَاكَ

عمرو نامی راوی اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: ثقیف قبیلے میں ایک ایسا شخص بھی تھا جو جذام میں مبتلا تھا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے پیغام بھجوایا تم واپس چلے جاؤ ہم نے تم سے بیعت لے لی ہے۔

3541 :اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3542:اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 3915'اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 1817

3543 :اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3544:اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 5783'اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 4193

بَابُ السِّحْرِ

باب 45: جادو کے بارے میں روایات

3545- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ سَحَرَ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَهُوْدِیٌّ مِّنْ يَهُوْدِ بَنِیْ زُرَيْقٍ يُقَالُ لَهُ لَبِيْدُ ابْنُ الْاَعْصَمِ حَتّٰى كَانَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُخَيَّلُ اِلَيْهِ اَنَّهُ يَفْعَلُ الشَّیْءَ وَلَا يَفْعَلُهُ قَالَتْ حَتّٰى اِذَا كَانَ ذَاتَ يَوْمٍ اَوْ كَانَ ذَاتَ لَيْلَةٍ دَعَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ دَعَا ثُمَّ دَعَا ثُمَّ قَالَ يَا عَآئِشَةُ اَشَعَرْتِ اَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَفْتَانِیْ فِيْمَا اسْتَفْتَيْتُهُ فِيْهِ جَآئَنِیْ رَجُلَانِ فَجَلَسَ اَحَدُهُمَا عِنْدَ رَاْسِیْ وَالْاٰخَرُ عِنْدَ رِجْلِیْ فَقَالَ الَّذِیْ عِنْدَ رَاْسِیْ لِلَّذِیْ عِنْدَ رِجْلِیْ اَوِ الَّذِیْ عِنْدَ رِجْلِیْ لِلَّذِیْ عِنْدَ رَاْسِیْ مَا وَجَعُ الرَّجُلِ قَالَ مَطْبُوْبٌ قَالَ مَنْ طَبَّهُ قَالَ لَبِيْدُ بْنُ الْاَعْصَمِ قَالَ فِیْ اَیِّ شَیْءٍ قَالَ فِیْ مُشْطٍ وَّمُشَاطَةٍ وَّجُفِّ طَلْعَةِ ذَكَرٍ قَالَ وَاَيْنَ هُوَ قَالَ فِیْ بِئْرِ ذِیْ اَرْوَانَ قَالَتْ فَاَتَاهَا النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِیْ اُنَاسٍ مِّنْ اَصْحَابِهٖ ثُمَّ جَآءَ فَقَالَ وَاللّٰهِ يَا عَآئِشَةُ لَكَاَنَّ مَآئَهَا نُقَاعَةُ الْحِنَّاءِ وَلَكَاَنَّ نَخْلَهَا رُءُ وْسُ الشَّيَاطِيْنِ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَفَلَا اَحْرَقْتَهُ قَالَ لَا اَمَّا اَنَا فَقَدْ عَافَانِیَ اللّٰهُ وَكَرِهْتُ اَنْ اُثِيْرَ عَلَى النَّاسِ مِنْهُ شَرًّا فَاَمَرَ بِهَا فَدُفِنَتْ

◆◆ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' بنوزریق سے تعلق رکھنے والے ایک یہودی نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر جادو کر دیا اس کا نام لبید بن اعصم تھا۔ یہاں تک کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ محسوس ہوتا تھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کوئی کام کیا ہے' حالانکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ کام نہیں کیا ہوتا تھا۔ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' ایک مرتبہ دن کے وقت یا شاید رات کے وقت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا مانگی' پھر دعا مانگی' پھر دعا مانگی' پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اے عائشہ (رضی اللہ عنہا)! کیا تمہیں پتہ ہے میں نے اللہ تعالیٰ سے جو چیز دریافت کی تھی اللہ تعالیٰ نے اس کے بارے میں مجھے بتا دیا ہے۔ ابھی دو آدمی میرے پاس آئے ان میں سے ایک میرے سر کے پاس بیٹھ گیا اور دوسرا میرے پاؤں کے پاس بیٹھ گیا جو میرے سر کے پاس بیٹھا تھا۔ اس نے دوسرے شخص سے جو میرے پاؤں کے پاس بیٹھا تھا (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں) جو شخص میرے پاؤں کے پاس تھا۔ اس نے اس شخص سے جو میرے سر کے پاس بیٹھا تھا' یہ دریافت کیا: ان صاحب کو کیا تکلیف ہے اس نے جواب دیا: ان پر جادو کیا گیا ہے۔ پہلے نے دریافت کیا: ان پر کس نے جادو کیا ہے۔ دوسرے نے جواب دیا: لبید بن اعصم نے۔ پہلے نے دریافت کیا: کس چیز میں کیا ہے؟ دوسرے نے جواب دیا: کنگھی میں' بالوں میں اور کھجور کے شگوفے میں۔ پہلے نے دریافت کیا: وہ کہاں ہیں؟ دوسرے نے جواب دیا: وہ ذروان کے کنویں میں ہیں۔ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم وہاں تشریف لے گئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے کچھ اصحاب بھی تھے پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم واپس تشریف لائے' تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اے عائشہ (رضی اللہ عنہا)! اس کنویں کا پانی یوں تھا جیسے مہندی گھولی ہوئی ہوتی ہے اور وہاں کھجور کے درخت ایسے تھے جیسے شیاطین کے سر ہوتے ہیں۔

3545: اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 5667

سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: میں نے عرض کی: یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے جلوا کیوں نہیں دیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:! جی نہیں! مجھے اللہ تعالیٰ نے عافیت نصیب کر دی ہے تو مجھے یہ اچھا نہیں لگا' میں اس وجہ سے لوگوں پر لڑائی مسلط کروں (راوی کہتے ہیں:) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم کے مطابق اسے دفن کر دیا گیا۔

3546- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيْدِ بْنِ كَثِيْرِ بْنِ دِيْنَارٍ الْحِمْصِيُّ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرٍ الْعَنْسِيُّ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِىْ حَبِيْبٍ وَّمُحَمَّدِ بْنِ يَزِيْدَ الْمِصْرِيَّيْنِ قَالَا حَدَّثَنَا نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَتْ اُمُّ سَلَمَةَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ لَا يَزَالُ يُصِيْبُكَ كُلَّ عَامٍ وَّجَعٌ مِّنَ الشَّاةِ الْمَسْمُوْمَةِ الَّتِىْ اَكَلْتَ قَالَ مَا اَصَابَنِىْ شَىْءٌ مِّنْهَا اِلَّا وَهُوَ مَكْتُوْبٌ عَلَىَّ وَآدَمُ فِىْ طِيْنَتِهٖ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' سیّدہ اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو بکری کا زہریلا گوشت کھایا تھا اس کی وجہ سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی بیماری میں ہر سال اضافہ ہوتا جا رہا ہے' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اس حوالے سے مجھے جو تکلیف لاحق ہوئی ہے وہ وہی ہے' جو میرے نصیب میں لکھ دی گئی تھی، اس وقت جب حضرت آدم علیہ السلام کی تخلیق بھی مکمل نہیں ہوئی تھی۔

بَاب الْفَزَعِ وَالْاَرَقِ وَمَا يُتَعَوَّذُ مِنْهُ

باب 46: گھبراہٹ اور کم خوابی' ان سے بچنے کی دعا

3547- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَجْلَانَ عَنْ يَعْقُوْبَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْاَشَجِّ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ سَعْدِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ خَوْلَةَ بِنْتِ حَكِيْمٍ اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ اَنَّ اَحَدَكُمْ اِذَا نَزَلَ مَنْزِلًا قَالَ اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّةِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ لَمْ يَضُرَّهٗ فِىْ ذٰلِكَ الْمَنْزِلِ شَىْءٌ حَتّٰى يَرْتَحِلَ مِنْهُ

سیّدہ خولہ بنت حکیم رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جب کوئی شخص کسی جگہ پر پڑاؤ کرے تو یہ کلمات پڑھے۔

''میں اللہ تعالیٰ کے مکمل کلمات کی پناہ مانگتا ہوں ہر اس چیز کے شر سے جسے اس نے پیدا کیا ہے۔''

(نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں) اس پڑاؤ کے دوران کوئی چیز اسے نقصان نہیں پہنچائے گی' جب تک وہ وہاں سے روانہ نہیں ہو جاتا۔

3548- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَنْصَارِىُّ حَدَّثَنِىْ عُيَيْنَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ

3546: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3547: اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 6817' ورقم الحديث: 6818' اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 3437

حَدَّثَنِىْ اَبِىْ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ اَبِى الْعَاصِ قَالَ لَمَّا اسْتَعْمَلَنِىْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الطَّائِفِ جَعَلَ يَعْرِضُ لِىْ شَىْءٌ فِىْ صَلَاتِىْ حَتّٰى مَا اَدْرِىْ مَا اُصَلِّىْ فَلَمَّا رَاَيْتُ ذٰلِكَ رَحَلْتُ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ ابْنُ اَبِى الْعَاصِ قُلْتُ نَعَمْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ مَا جَآءَ بِكَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ عَرَضَ لِىْ شَىْءٌ فِىْ صَلَوَاتِىْ حَتّٰى مَا اَدْرِىْ مَا اُصَلِّىْ قَالَ ذَاكَ الشَّيْطَانُ ادْنُهْ فَدَنَوْتُ مِنْهُ فَجَلَسْتُ عَلٰى صُدُوْرِ قَدَمَىَّ قَالَ فَضَرَبَ صَدْرِىْ بِيَدِهٖ وَتَفَلَ فِىْ فَمِىْ وَقَالَ اخْرُجْ عَدُوَّ اللّٰهِ فَفَعَلَ ذٰلِكَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ قَالَ الْحَقْ بِعَمَلِكَ قَالَ فَقَالَ عُثْمَانُ فَلَعَمْرِىْ مَا اَحْسِبُهٗ خَالَطَنِىْ بَعْدُ

حضرت عثمان بن ابوالعاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے طائف کا گورنر مقرر کیا' تو مجھے نماز کے دوران کچھ رکاوٹ پیش آنے لگی، یہاں تک کہ مجھے یہ بھی پتہ نہیں چلتا تھا کہ میں نے کتنی نماز ادا کی ہے، جب میں نے یہ چیز دیکھی تو میں سوار ہو کر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تم ابن ابی العاص ہو؟ میں نے عرض کی: جی ہاں یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم کیوں آئے ہو؟ میں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! مجھے نماز کے دوران ایک صورتحال درپیش ہو جاتی ہے یہاں تک کہ مجھے یہ پتہ نہیں چلتا کہ میں نے کتنی نماز ادا کی ہے؟

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ شیطان ہے، تم قریب آجاؤ، راوی کہتے ہیں: میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے قریب ہوا اور اپنے قدموں کے اگلے حصے کے بل آ کر بیٹھ گیا، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا دست مبارک میرے سینے پر لگایا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے منہ میں اپنا لعاب دہن ڈالا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے اللہ کے دشمن! باہر نکل جاؤ، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے تین مرتبہ ایسا کیا پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم جا کر اپنا کام کرو۔

راوی کہتے ہیں: حضرت عثمان بن ابوالعاص رضی اللہ عنہ نے یہ بات بیان کی ہے، مجھے اپنی زندگی کی قسم! اس کے بعد کبھی مجھے یہ تکلیف لاحق نہیں ہوئی۔

3549- حَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُوْسٰى اَنْبَاَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا اَبُوْ جَنَابٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِىْ لَيْلٰى عَنْ اَبِيْهِ اَبِىْ لَيْلٰى قَالَ كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذْ جَآءَهٗ اَعْرَابِىٌّ فَقَالَ اِنَّ لِىْ اَخًا وَّجِعًا قَالَ مَا وَجَعُ اَخِيْكَ قَالَ بِهٖ لَمَمٌ قَالَ اذْهَبْ فَاْتِنِىْ بِهٖ قَالَ فَذَهَبَ فَجَآءَ بِهٖ فَاَجْلَسَهٗ بَيْنَ يَدَيْهِ فَسَمِعْتُهٗ عَوَّذَهٗ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَاَرْبَعِ اٰيَاتٍ مِّنْ اَوَّلِ الْبَقَرَةِ وَاٰيَتَيْنِ مِنْ وَّسَطِهَا (وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ) وَاٰيَةِ الْكُرْسِىِّ وَثَلَاثِ اٰيَاتٍ مِّنْ خَاتِمَتِهَا وَاٰيَةٍ مِّنْ اٰلِ عِمْرَانَ اَحْسِبُهٗ قَالَ (شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ) وَاٰيَةٍ مِّنَ الْاَعْرَافِ (اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِىْ خَلَقَ) الْاٰيَةَ وَاٰيَةٍ مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ (وَمَنْ يَّدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ لَا بُرْهَانَ لَهٗ بِهٖ) وَاٰيَةٍ مِّنَ الْجِنِّ (وَاَنَّهٗ تَعَالٰى جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا) وَعَشْرِ اٰيَاتٍ مِّنْ اَوَّلِ الصَّافَّاتِ وَثَلَاثِ اٰيَاتٍ مِّنْ اٰخِرِ الْحَشْرِ وَقُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ وَّالْمُعَوِّذَتَيْنِ فَقَامَ الْاَعْرَابِىُّ قَدْ بَرَاَ لَيْسَ بِهٖ بَاْسٌ

3548: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔ 3549: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

●● حضرت ابولیلیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھا ہوا تھا اسی دوران ایک دیہاتی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا، اس نے عرض کی: میرے بھائی کو تکلیف ہے، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا: تمہارے بھائی کو کیا تکلیف ہے؟ اس نے عرض کی: اسے آسیب ہے، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم جاؤ اور اسے میرے پاس لے کر آؤ۔

راوی کہتے ہیں: وہ شخص گیا اور اس بھائی کو لے آیا، اسے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سامنے بٹھایا تو میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو سورہ فاتحہ اور سورہ بقرہ کی ابتدائی چار آیات اور درمیان کی دو آیات "والھکم الہ واحد" آیت الکرسی اور اس (سورہ بقرہ) کی آخری تین آیات اور سورہ آل عمران (راوی کہتے ہیں میرا خیال ہے انہوں نے اس آیت کا ذکر کیا تھا)

"شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰـهَ اِلَّا هُوَ"۔

سورہ اعراف کی ایک آیت "ان ربکم اللہ الذی" سورہ مومنین کی ایک آیت "ومن یدع مع اللہ الھا اٰخر" سورہ جن کی ایک آیت "وانہ تعالٰی جد ربنا" سورۃ الصافات کی ابتدائی دس آیات، سورہ حشر کی آخری تین آیات، سورہ اخلاص اور معوذتین پڑھ کر دم کیا' تو وہ دیہاتی کھڑا ہو گیا اور یوں ٹھیک ہو گیا جیسے اسے کوئی تکلیف نہیں تھی۔

كِتَابُ اللِّبَاسِ

کتاب: لباس کے بارے میں روایات

بَاب لِبَاسِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

باب 1: نبی اکرم ﷺ کا لباس

3550 - حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ صَلّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِىْ خَمِيْصَةٍ لَهَا اَعْلَامٌ فَقَالَ شَغَلَنِىْ اَعْلَامُ هٰذِهِ اذْهَبُوْا بِهَا اِلٰى اَبِىْ جَهْمٍ وَّاْتُوْنِىْ بِاَنْبِجَانِيَّتِهِ

سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ایک ایسی چادر اوڑھ کر نماز ادا کی جس پر نقش ونگار بنے ہوئے تھے (نماز سے فارغ ہونے کے بعد) نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اس کے نقش ونگار نے میری توجہ منتشر کرنے کی کوشش کی تھی تم اسے ابوجہم کے پاس لے جاؤ اور اس کی انبجانیہ (یعنی سادی) چادر میرے پاس لے آؤ۔

3551 - حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْاُسَامَةَ اَخْبَرَنِىْ سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيْرَةِ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ اَبِىْ بُرْدَةَ قَالَ دَخَلْتُ عَلٰى عَآئِشَةَ فَاَخْرَجَتْ لِىْ اِزَارًا غَلِيْظًا مِّنَ الَّتِىْ تُصْنَعُ بِالْيَمَنِ وَكِسَاءً مِّنْ هٰذِهِ الْاَكْسِيَةِ الَّتِىْ تُدْعَى الْمُلَبَّدَةَ وَاَقْسَمَتْ لِىْ لَقُبِضَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْهِمَا

ابوبردہ بیان کرتے ہیں: میں سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوا تو انہوں نے یمن کا بنا ہوا موٹے کپڑے کا تہبند نکالا اور ایک چادر نکالی جسے "ملبدہ" کہا جاتا ہے۔ انہوں نے میرے سامنے قسم اٹھا کے یہ بات بیان کی کہ نبی اکرم ﷺ کا وصال ان دونوں کپڑوں میں ہوا تھا۔

3552 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ ثَابِتٍ الْجَحْدَرِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الْاَحْوَصِ بْنِ حَكِيْمٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ

3550: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 752'اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 1238'اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 914'ورقم الحدیث: 4053'اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 770

3551: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 3108'ورقم الحدیث: 5818'اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 5409'ورقم الحدیث: 5410'ورقم الحدیث: 5411'اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث 4036'اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 1733

3552: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

مَعْدَانَ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلّٰى فِىْ شَمْلَةٍ قَدْ عَقَدَ عَلَيْهَا

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک چادر اوڑھ کر نماز ادا کی جس پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے گرہ لگائی تھی۔

3553 - حَدَّثَنَا يُوْنُسُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ اِسْحٰقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِىْ طَلْحَةَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهِ رِدَاءٌ نَجْرَانِيٌّ غَلِيظُ الْحَاشِيَةِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے موٹے حاشیے والی نجرانی چادر اوڑھی ہوئی تھی۔

3554 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْقُدُّوسِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا اَبُو الْاَسْوَدِ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسُبُّ اَحَدًا وَّلَا يُطْوٰى لَهُ ثَوْبٌ

امام علی بن حسین (یعنی امام زین العابدین رضی اللہ عنہ) سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو کبھی کسی کو برا کہتے ہوئے نہیں دیکھا اور نہ یہ دیکھا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے کپڑے کو تہہ کر کے رکھا گیا ہو۔

3555 - حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ اَبِىْ حَازِمٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ اَنَّ امْرَاَةً جَاءَتْ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِبُرْدَةٍ قَالَ وَمَا الْبُرْدَةُ قَالَ الشَّمْلَةُ قَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ نَسَجْتُ هٰذِهِ بِيَدِىْ لِاَكْسُوَكَهَا فَاَخَذَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُحْتَاجًا اِلَيْهَا فَخَرَجَ عَلَيْنَا فِيْهَا وَاِنَّهَا لَاِزَارُهُ فَجَاءَ فُلَانُ بْنُ فُلَانٍ رَجُلٌ سَمَّاهُ يَوْمَئِذٍ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا اَحْسَنَ هٰذِهِ الْبُرْدَةَ اَكْسُنِيْهَا قَالَ نَعَمْ فَلَمَّا دَخَلَ طَوَاهَا وَاَرْسَلَ بِهَا اِلَيْهِ فَقَالَ لَهُ الْقَوْمُ وَاللّٰهِ مَا اَحْسَنْتَ كُسِيَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُحْتَاجًا اِلَيْهَا ثُمَّ سَاَلْتَهُ اِيَّاهَا وَقَدْ عَلِمْتَ اَنَّهُ لَا يَرُدُّ سَائِلًا فَقَالَ اِنِّىْ وَاللّٰهِ مَا سَاَلْتُهُ اِيَّاهَا لِاَلْبَسَهَا وَلٰكِنْ سَاَلْتُهُ اِيَّاهَا لِتَكُوْنَ كَفَنِىْ فَقَالَ سَهْلٌ فَكَانَتْ كَفَنَهُ يَوْمَ مَاتَ

حضرت سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک خاتون نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ایک چادر لے کر آئی۔ راوی نے پوچھا: بردہ سے مراد کیا ہے؟ تو انہوں نے جواب دیا: وہ چادر جو پورے جسم کو ڈھانپ لیتی ہے (پھر انہوں نے بیان کیا) اس عورت نے عرض کی: یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! یہ میں نے اپنے ہاتھ کے ذریعے بنی ہے تاکہ میں اسے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو پہننے کے لیے پیش کروں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے وصول کر لیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اس کی ضرورت بھی تھی۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم وہ پہن کر ہمارے پاس

3553: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 3149، ورقم الحدیث: 5809، ورقم الحدیث: 6088، اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 2426

3554: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3555: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 1277

تشریف لے آئے۔ آپ ﷺ نے اسے تہہ بند کے طور پر پہنا تھا اسی دن فلاں بن فلاں شخص آیا (حضرت سہل رضی اللہ عنہ نے اس کا نام بھی بیان کیا تھا) اس نے عرض کی: یارسول اللہ (ﷺ)! یہ چادر کتنی اچھی ہے آپ ﷺ یہ مجھے پہننے کے لیے دے دیں۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ٹھیک ہے۔ نبی اکرم ﷺ (گھر میں) تشریف لے گئے آپ ﷺ نے اس چادر کو لپیٹا اور اس شخص کو بھجوا دیا۔ لوگوں نے اس سے کہا اللہ کی قسم! تم نے یہ اچھا کام نہیں کیا۔ یہ نبی اکرم ﷺ کو پہننے کے لیے دی گئی تھی اور آپ ﷺ کو اس کی ضرورت بھی تھی پھر بھی تم نے نبی اکرم ﷺ سے یہ مانگ لی۔ تمہیں پتہ بھی ہے کہ نبی اکرم ﷺ کسی مانگنے والے کو واپس نہیں کرتے تو وہ بولا اللہ کی قسم! میں نے یہ نبی اکرم ﷺ سے اس لیے نہیں مانگی کہ میں اسے پہن لوں میں نے یہ اس لیے مانگی ہے تاکہ یہ میرا کفن بنے۔

حضرت سہل رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جس دن ان صاحب کا انتقال ہوا تو وہ چادر ان کا کفن بنی تھی۔

3556 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيْدِ بْنِ كَثِيْرِ بْنِ دِيْنَارٍ الْحِمْصِيُّ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيْدِ عَنْ يُوْسُفَ بْنِ اَبِىْ كَثِيْرٍ عَنْ نُوْحِ بْنِ ذَكْوَانَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ اَنَسٍ قَالَ لَبِسَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصُّوْفَ وَاحْتَذَى الْمَخْصُوْفَ وَلَبِسَ ثَوْبًا خَشِنًا خَشِنًا

◄► حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ اونی لباس پہن لیتے تھے۔ پھٹا ہوا جوتا خود مرمت کر لیتے تھے اور کھردرا لباس پہن لیتے تھے۔

بَاب مَا يَقُوْلُ الرَّجُلُ اِذَا لَبِسَ ثَوْبًا جَدِيْدًا

باب 2: آدمی جب نیا کپڑا پہنے تو کیا پڑھے؟

3557 - حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ قَالَ حَدَّثَنَا اَصْبَغُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا اَبُو الْعَلَاءِ عَنْ اَبِىْ اُمَامَةَ قَالَ لَبِسَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ ثَوْبًا جَدِيْدًا فَقَالَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ كَسَانِىْ مَا اُوَارِىْ بِهٖ عَوْرَتِىْ وَاَتَجَمَّلُ بِهٖ فِىْ حَيَاتِىْ ثُمَّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ لَبِسَ ثَوْبًا جَدِيْدًا فَقَالَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ كَسَانِىْ مَا اُوَارِىْ بِهٖ عَوْرَتِىْ وَاَتَجَمَّلُ بِهٖ فِىْ حَيَاتِىْ ثُمَّ عَمَدَ اِلَى الثَّوْبِ الَّذِىْ اَخْلَقَ اَوْ اَلْقَى فَتَصَدَّقَ بِهٖ كَانَ فِىْ كَنَفِ اللّٰهِ وَفِىْ حِفْظِ اللّٰهِ وَفِىْ سِتْرِ اللّٰهِ حَيًّا وَّمَيِّتًا قَالَهَا ثَلَاثًا

◄► ابوامامہ بیان کرتے ہیں: حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے نیا کپڑا پہنا تو یہ دعا مانگی:

''ہر طرح کی حمد اللہ تعالیٰ کے لیے مخصوص ہے' جس نے مجھے پہننے کے لیے یہ چیز دی ہے' جس کے ذریعے میں اپنے ستر کو ڈھانپ لوں اور اپنی زندگی میں زیب وزینت اختیار کروں۔''

پھر انہوں نے بتایا: میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ بات ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے' جو شخص نیا کپڑا پہنے وہ یہ دعا مانگے:

3557: اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 3560

''تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے مخصوص ہیں جس نے مجھے پہننے کے لیے وہ چیز دی ہے جس کے ذریعے میں اپنے ستر کو ڈھانپ لوں جس کے ذریعے میں اپنی زندگی میں زیب و زینت حاصل کروں۔''

پھر وہ شخص اپنے پرانے کپڑوں کو لے اور اسے صدقہ کر دے تو وہ شخص زندگی اور موت ہر حالت میں اللہ تعالیٰ کی پناہ، اس کی حفاظت اور اس کے پردے میں رہے گا۔ یہ بات آپ ﷺ نے تین مرتبہ ارشاد فرمائی۔

3558- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى عَلَى عُمَرَ قَمِيصًا أَبْيَضَ فَقَالَ ثَوْبُكَ هَذَا غَسِيلٌ أَمْ جَدِيدٌ قَالَ لَا بَلْ غَسِيلٌ قَالَ الْبَسْ جَدِيدًا وَعِشْ حَمِيدًا وَمُتْ شَهِيدًا

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو سفید قمیص پہنے ہوئے دیکھا تو ارشاد فرمایا: تمہارا یہ لباس دھلا ہوا ہے یا نیا ہے، انہوں نے عرض کی: جی نہیں! یہ دھلا ہوا ہے تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

''نیا لباس پہنو، قابل تعریف زندگی گزارو اور شہادت کی موت مرو''۔

(نبی اکرم ﷺ نے دعا کے طور پر یہ کلمات ارشاد فرمائے تھے)

بَاب مَا نُهِيَ عَنْهُ مِنَ اللِّبَاسِ

باب 3: کس طرح کے لباس سے منع کیا گیا ہے؟

3559- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْثِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ لِبْسَتَيْنِ فَأَمَّا اللِّبْسَتَانِ فَاشْتِمَالُ الصَّمَّاءِ وَالِاحْتِبَاءُ فِي الثَّوْبِ الْوَاحِدِ لَيْسَ عَلَى فَرْجِهِ مِنْهُ شَيْءٌ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے دو طرح کا لباس پہننے سے منع کیا ہے (راوی کہتے ہیں:) جہاں تک دو لباسوں کا تعلق ہے' تو ایک اشتمال صماء ہے اور دوسرا' ایک ہی کپڑے کو احتباء کے طور پر اس طرح لپیٹنا ہے کہ شرم گاہ پر کپڑے کا کوئی حصہ نہ ہو۔

3560- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ وَأَبُو أُسَامَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ خُبَيْبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ لِبْسَتَيْنِ عَنِ اشْتِمَالِ الصَّمَّاءِ وَعَنِ الِاحْتِبَاءِ فِي الثَّوْبِ الْوَاحِدِ يُفْضِي بِفَرْجِهِ إِلَى السَّمَاءِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے دو طرح کے لباسوں سے منع کیا ہے اشتمال صماء سے اور ایک کپڑے کو احتباء کے طور پر اس طرح لپیٹنے سے کہ شرم گاہ بے پردہ ہو۔

3558: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3561: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3561 - حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ وَّاَبُوْ اُسَامَةَ عَنْ سَعْدِ بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ لِبْسَتَيْنِ اشْتِمَالِ الصَّمَّاءِ وَالْاِحْتِبَاءِ فِيْ ثَوْبٍ وَّاحِدٍ وَّاَنْتَ مُفْضٍ فَرْجَكَ اِلَى السَّمَآءِ

سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دوطرح کے لباس سے منع کیا ہے، اشتمال صماء سے اور ایک کپڑے کو احتباء کے طور پر یوں لپیٹنے سے کہ تمہاری شرمگاہ ظاہر ہو رہی ہو۔

بَاب لُبْسِ الصُّوْفِ

باب 4: اونی لباس پہننا

3562 - حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوْسٰى عَنْ شَيْبَانَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَبِيْ بُرْدَةَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ قَالَ لِيْ يَا بُنَيَّ لَوْ شَهِدْتَنَا وَنَحْنُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَصَابَتْنَا السَّمَآءُ لَحَسِبْتَ اَنَّ رِيْحَنَا رِيْحُ الضَّاْنِ

ابوبردہ اپنے والد کے بارے میں یہ بات نقل کرتے ہیں: انہوں نے مجھ سے فرمایا: اے میرے بیٹے! اگر تم نے ہمیں اس وقت دیکھا ہوتا' جب ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ہوتے تھے' تو اس دوران اگر بارش بھی ہو جاتی' تو تم یہ گمان کرتے کہ ہمارے جسموں سے اٹھنے والی بو اس طرح ہے' جس طرح بھیڑوں کی بو ہوتی ہے۔

3563 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ كَرَامَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْاُسَامَةَ حَدَّثَنَا الْاَحْوَصُ بْنُ حَكِيْمٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ وَّعَلَيْهِ جُبَّةٌ رُوْمِيَّةٌ مِّنْ صُوْفٍ ضَيِّقَةُ الْكُمَّيْنِ فَصَلّٰى بِنَا فِيْهَا لَيْسَ عَلَيْهِ شَيْءٌ غَيْرُهَا

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اون سے بنا ہوا رومی جبہ زیب تن کیا ہوا تھا جس کی آستینیں تنگ تھیں۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ پہن کر نماز پڑھائی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے جسم مبارک پر اس کے علاوہ اور کوئی چیز نہیں تھی۔

3564 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيْدِ الدِّمَشْقِيُّ وَاَحْمَدُ بْنُ الْاَزْهَرِ قَالَا حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ السِّمْطِ حَدَّثَنِي الْوَضِيْنُ بْنُ عَطَاءٍ عَنْ مَّحْفُوْظِ بْنِ عَلْقَمَةَ عَنْ سَلْمَانَ الْفَارِسِيِّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّاَ فَقَلَبَ جُبَّةَ صُوْفٍ كَانَتْ عَلَيْهِ فَمَسَحَ بِهَا وَجْهَهُ

3562: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 4032م' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 2479

3563: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3565: اخرجه البخاری فی "الصحيح" رقم الحديث: 5542' اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 5521' ورقم الحديث: 5522' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 2563

حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے وضو کرتے ہوئے اپنے اونی جبے کو الٹا کیا' جو آپ ﷺ نے پہنا ہوا تھا اور پھر اس کے ذریعے اپنے چہرے کو صاف کیا۔

3565- حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ الْفَضْلِ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسِمُ غَنَمًا فِي آذَانِهَا وَرَأَيْتُهُ مُتَّزِرًا بِكِسَاءٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے دیکھا نبی اکرم ﷺ بھیڑ بکریوں کے کانوں پر نشان لگا رہے تھے۔ میں نے آپ ﷺ کو دیکھا آپ ﷺ نے ایک چادر کو تہہ بند کے طور پر باندھا ہوا تھا۔

بَاب الْبَيَاضِ مِنَ الثِّيَابِ

باب 5: سفید کپڑے پہننے کے بارے میں روایات

3566- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَجَاءٍ الْمَكِّيُّ عَنِ ابْنِ خُثَيْمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ ثِيَابِكُمُ الْبَيَاضُ فَالْبَسُوهَا وَكَفِّنُوا فِيهَا مَوْتَاكُمْ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

''تمہارے کپڑوں میں سب سے بہتر کپڑا سفید کپڑا ہے اسے پہنو اور اسی میں اپنے مردوں کو کفن دو''۔

3567- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ مَيْمُونِ بْنِ أَبِي شَبِيبٍ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدَبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَسُوا ثِيَابَ الْبَيَاضِ فَإِنَّهَا أَطْهَرُ وَأَطْيَبُ

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

''تم لوگ سفید کپڑے پہنو کیونکہ یہ زیادہ صاف اور زیادہ پاکیزہ (ہوتے ہیں)''۔

3568- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَسَّانَ الْأَزْرَقُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَجِيدِ بْنُ أَبِي رَوَّادٍ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ ابْنُ سَالِمٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَمْرٍو عَنْ شُرَيْحِ بْنِ عُبَيْدٍ الْحَضْرَمِيِّ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَحْسَنَ مَا زُرْتُمُ اللَّهَ بِهِ فِي قُبُورِكُمْ وَمَسَاجِدِكُمُ الْبَيَاضُ

حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

''تم اپنی قبروں اور اپنی مسجدوں میں اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں (جس لباس میں) حاضر ہو گے اس میں سب سے بہترین سفید لباس ہے''۔

3567: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 2810

3568: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

بَاب مَنْ جَرَّ ثَوْبَهُ مِنَ الْخُيَلَاءِ

باب 6: جو شخص تکبر کے طور پر اپنے دامن کو گھسیٹتا ہے

3569 - حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْاُسَامَةَ ح و حَدَّثَنَا عَلِىُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ جَمِيْعًا عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ الَّذِىْ يَجُرُّ ثَوْبَهُ مِنَ الْخُيَلَاءِ لَا يَنْظُرُ اللّٰهُ اِلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: بے شک جو شخص تکبر کے طور پر اپنے کپڑے کو گھسیٹ کر چلتا ہے قیامت کے دن اللہ اس پر نظر کرم نہیں کرے گا۔

3570 - حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْمُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ عَطِيَّةَ عَنْ اَبِىْ سَعِيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ جَرَّ اِزَارَهُ مِنَ الْخُيَلَاءِ لَمْ يَنْظُرِ اللّٰهُ اِلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ فَلَقِيْتُ ابْنَ عُمَرَ بِالْبَلَاطِ فَذَكَرْتُ لَهُ حَدِيْثَ اَبِىْ سَعِيْدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ وَاَشَارَ اِلٰى اُذُنَيْهِ سَمِعَتْهُ اُذُنَاىَ وَوَعَاهُ قَلْبِىْ

◆◆ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

"جو شخص تکبر کے طور پر اپنے تہبند کو گھسیٹتا ہے اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کی طرف نظر رحمت نہیں کرے گا"۔

(راوی بیان کرتے ہیں) پھر میری ملاقات "بلاط" نامی جگہ پر حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے ہوئی اور میں نے ان کے سامنے حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کے حوالے سے منقول حدیث ذکر کی تو انہوں نے اپنے کانوں کی طرف اشارہ کرتے ہوئے (یہ بات کہی) کہ میرے ان دونوں کانوں نے اسے سنا ہے اور میرے دل نے اسے محفوظ رکھا ہے۔

3571 - حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ اَبِىْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ مَرَّ بِاَبِىْ هُرَيْرَةَ فَتًى مِنْ قُرَيْشٍ يَجُرُّ سَبَلَهُ فَقَالَ يَا ابْنَ اَخِىْ اِنِّىْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ جَرَّ ثَوْبَهُ مِنَ الْخُيَلَاءِ لَمْ يَنْظُرِ اللّٰهُ لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے بارے میں یہ بات منقول ہے، ایک مرتبہ قریش سے تعلق رکھنے والا ایک نوجوان حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے پاس سے گزرا اس نے اپنے کپڑے کو گھسیٹا ہوا تھا تو حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے میرے بھتیجے! میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:

"جو شخص تکبر کے طور پر اپنے کپڑوں کو گھسیٹتا ہے قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اس کی طرف نظر رحمت نہیں کرے گا"۔

3569: اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 5421

3570: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3571: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

بَاب مَوْضِعِ الْإِزَارِ اَيْنَ هُوَ

باب 7: تہبند کی جگہ، اسے کہاں ہونا چاہئے؟

3572- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ عَنْ اَبِىْ اِسْحٰقَ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ نُذَيْرٍ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ اَخَذَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاَسْفَلِ عَضَلَةِ سَاقِىْ اَوْ سَاقِهٖ فَقَالَ هٰذَا مَوْضِعُ الْاِزَارِ فَاِنْ اَبَيْتَ فَاَسْفَلَ فَاِنْ اَبَيْتَ فَاَسْفَلَ فَاِنْ اَبَيْتَ فَلَا حَقَّ لِلْاِزَارِ فِى الْكَعْبَيْنِ

◆◆ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے میری (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں) اپنی پنڈلی کے موٹے حصے سے نیچے والے حصے کو پکڑا اور ارشاد فرمایا! یہ تہہ بند کی جگہ ہے' اگر تم یہ نہ چاہو' تو اس سے ذرا نیچے کرلو اگر یہ بھی نہ چاہو' تو اس سے ذرا نیچے کرلو اگر یہ بھی نہیں کرتے تو ٹخنوں میں تہہ بند کا کوئی حق نہیں ہے۔

3572م- حَدَّثَنَا عَلِىُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ حَدَّثَنِىْ اَبُوْاِسْحٰقَ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ نُذَيْرٍ عَنْ حُذَيْفَةَ عَنِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهٗ

◆◆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ منقول ہے۔

3573- حَدَّثَنَا عَلِىُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ قُلْتُ لِاَبِىْ سَعِيْدٍ هَلْ سَمِعْتَ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا فِى الْاِزَارِ قَالَ نَعَمْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِزْرَةُ الْمُؤْمِنِ اِلٰى اَنْصَافِ سَاقَيْهِ لَا جُنَاحَ عَلَيْهِ مَا بَيْنَهٗ وَبَيْنَ الْكَعْبَيْنِ وَمَا اَسْفَلَ مِنَ الْكَعْبَيْنِ فِى النَّارِ يَقُوْلُ ثَلَاثًا لَّا يَنْظُرُ اللّٰهُ اِلٰى مَنْ جَرَّ اِزَارَهٗ بَطَرًا

◆◆ علاء بن عبدالرحمٰن اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: میں نے حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا: کیا آپ ﷺ نے تہبند کے بارے میں نبی اکرم ﷺ کی زبانی کوئی بات سنی ہے، انہوں نے جواب دیا: جی ہاں، میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:

''مومن کا تہبند اس کی نصف پنڈلی تک ہونا چاہئے وہاں سے لے کر ٹخنوں کے درمیانی حصے میں کوئی گناہ نہیں ہے' لیکن جو ٹخنوں سے نیچے ہو وہ جہنم میں ہوگا''۔

نبی اکرم ﷺ نے یہ بات تین مرتبہ ارشاد فرمائی۔

''جو شخص تکبر کے طور پر اپنے تہبند کو زمین پر گھسیٹے گا اللہ تعالیٰ اس کی طرف نظر رحمت نہیں کرے گا''۔

3574- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ اَنْبَاَنَا شَرِيْكٌ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ابْنِ عُمَيْرٍ عَنْ حُصَيْنِ بْنِ قَبِيْصَةَ عَنِ الْمُغِيْرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا سُفْيَانَ بْنَ سَهْلٍ لَا تُسْبِلْ

3572: اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 1783

3573: اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 4090

فَإِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُسْبِلِيْنَ

حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:
''اے سفیان بن سہل اتم اپنے تہبند کو نہ گھسیٹو کیونکہ اللہ تعالیٰ کپڑا لٹکانے والوں کو پسند نہیں کرتا''۔

بَاب لُبْسِ الْقَمِيْصِ

باب 8: قمیص پہننا

3575- حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الدَّوْرَقِيُّ حَدَّثَنَا اَبُوْ تُمَيْلَةَ عَنْ عَبْدِ الْمُؤْمِنِ بْنِ خَالِدٍ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ اُمِّهِ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ لَمْ يَكُنْ ثَوْبٌ اَحَبَّ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْقَمِيْصِ

سیدہ اُم سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: کوئی کپڑا ایسا نہیں تھا جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے نزدیک قمیص سے زیادہ محبوب ہو۔

بَاب طُوْلِ الْقَمِيْصِ كَمْ هُوَ

باب 9: لمبی قمیص ہونا، اسے کتنا ہونا چاہئے؟

3576- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنِ ابْنِ اَبِيْ رَوَّادٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْاِسْبَالُ فِي الْاِزَارِ وَالْقَمِيْصِ وَالْعِمَامَةِ مَنْ جَرَّ شَيْئًا خُيَلَاءَ لَمْ يَنْظُرِ اللّٰهُ اِلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ اَبُوْ بَكْرٍ مَّا اَغْرَبَهٗ

سالم اپنے والد کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:
''تہبند، قمیص اور عمامے کو لٹکایا جاتا ہے، جو شخص کسی بھی چیز کو تکبر کے طور پر لٹکائے گا قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اس کی طرف نظر رحمت نہیں کرے گا''۔
ابوبکر نامی راوی نے یہ بات بیان کی ہے، یہ روایت کتنی نادر ہے۔

بَاب كُمِّ الْقَمِيْصِ كَمْ يَكُوْنُ

باب 10: قمیص کی آستین، اسے کتنا ہونا چاہئے؟

3577- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيْمٍ الْاَوْدِيُّ حَدَّثَنَا اَبُوْ غَسَّانَ وَحَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ

3574 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3575: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 4025'اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 4026'اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 1762

3576: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 4094

3577 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ صَالِحٍ ح و حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ الْحَسَنِ بْنِ صَالِحٍ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَلْبَسُ قَمِيصًا قَصِيرَ الْيَدَيْنِ وَالطُّولِ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک قمیص پہنی جس کے بازو چھوٹے تھے اور اس کی لمبائی بھی کم تھی۔

بَاب حَلِّ الْأَزْرَارِ

باب 11: بٹن کھولنا

3578- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ دُكَيْنٍ عَنْ زُهَيْرٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قُشَيْرٍ حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ قُرَّةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَايَعْتُهُ وَإِنَّ زِرَّ قَمِيصِهِ لَمُطْلَقٌ قَالَ عُرْوَةُ فَمَا رَأَيْتُ مُعَاوِيَةَ وَلَا ابْنَهُ فِي شِتَاءٍ وَلَا صَيْفٍ إِلَّا مُطْلَقَةً أَزْرَارُهُمَا

◆◆ معاویہ بن قرہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے دست اقدس پر بیعت کی۔ اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی قمیص کا بٹن کھلا ہوا تھا۔

عروہ نامی راوی کہتے ہیں: میں نے معاویہ بن قرہ اور ان کے صاحبزادے دونوں کو دیکھا ہے وہ سردی اور گرمی ہر موسم میں بٹن کو کھلا رکھتے تھے۔

بَاب لُبْسِ السَّرَاوِيلِ

باب 12: شلوار پہننا

3579- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ أَتَانَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَاوَمَنَا سَرَاوِيلَ

◆◆ حضرت سوید بن قیس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمارے ساتھ ایک پاجامے کا سودا طے کیا۔

بَاب ذَيْلِ الْمَرْأَةِ كَمْ يَكُونُ

باب 13: عورت کا دامن کہاں تک ہونا چاہیے

3580- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ

3578: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 4082 3580: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 4118

عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ سُئِلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمْ تَجُرُّ الْمَرْاَةُ مِنْ ذَيْلِهَا قَالَ شِبْرًا قُلْتُ اِذًا يَنْكَشِفُ عَنْهَا قَالَ ذِرَاعٌ لَا تَزِيْدُ عَلَيْهِ

◆◆ سیّدہ اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا گیا: عورت اپنے دامن کو کہاں تک گھسیٹے گی؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایک بالشت، میں نے عرض کی: اس صورت میں تو اس کی بے پردگی ہوگی، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایک بالشت اس سے زیادہ نہیں۔

3581- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ زَيْدٍ الْعَمِّيِّ عَنْ اَبِى الصِّدِّيْقِ النَّاجِيِّ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ اَزْوَاجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رُخِّصَ لَهُنَّ فِى الذَّيْلِ ذِرَاعًا فَكُنَّ يَاْتِيْنَا فَنَذْرَعُ لَهُنَّ بِالْقَصَبِ ذِرَاعًا

◆◆ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواج کو اس بات کی اجازت دی گئی تھی کہ وہ ایک بالشت تک دامن گھسیٹ سکتی ہیں۔

وہ ہمارے ہاں آیا کرتی تھیں' ہم نے بانس کے ذریعے ان کی پیائش کی تو وہ ایک بالشت تھا۔

3582- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ اَبِى الْمُهَزِّمِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِفَاطِمَةَ اَوْ لِاُمِّ سَلَمَةَ ذَيْلُكِ ذِرَاعٌ

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سیّدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا سے یا سیّدہ اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا سے یہ فرمایا تھا: تمہارا دامن ایک بالشت ہونا چاہیے۔

3583- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا حَبِيْبٌ الْمُعَلِّمُ عَنْ اَبِى الْمُهَزِّمِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِىْ ذُيُوْلِ النِّسَاءِ شِبْرًا فَقَالَتْ عَائِشَةُ اِذًا تَخْرُجَ سُوْقُهُنَّ قَالَ فَذِرَاعٌ

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے حوالے سے یہ بات نقل کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: خواتین کا دامن ایک بالشت ہونا چاہیے۔

سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: اگر عورت نے بازار جانا ہو تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پھر وہ ایک ہاتھ ہونا چاہیے۔

بَابُ الْعِمَامَةِ السَّوْدَاءِ

باب 14: سیاہ عمامہ (پہننا)

3581: اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 4119

3582: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3583: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3584- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ مُسَاوِرٍ الْوَرَّاقِ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ عَلَى الْمِنْبَرِ وَعَلَيْهِ عِمَامَةٌ سَوْدَاءُ

جعفر بن عمرو اپنے والد کا یہ قول نقل کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم ﷺ کو منبر پر خطبہ دیتے ہوئے دیکھا آپ ﷺ نے سیاہ عمامہ باندھا ہوا تھا۔

3585- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ مَكَّةَ وَعَلَيْهِ عِمَامَةٌ سَوْدَاءُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ جب مکہ میں داخل ہوئے آپ ﷺ نے سیاہ عمامہ باندھا ہوا تھا۔

3586- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ أَنْبَأَنَا مُوسَى بْنُ عُبَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ وَعَلَيْهِ عِمَامَةٌ سَوْدَاءُ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: فتح مکہ کے دن جب نبی اکرم ﷺ (مکہ مکرمہ میں) داخل ہوئے' تو آپ ﷺ نے سیاہ عمامہ باندھا ہوا تھا۔

بَاب إِرْخَاءِ الْعِمَامَةِ بَيْنَ الْكَتِفَيْنِ

باب 15: دونوں کندھوں کے درمیان عمامہ لٹکانا

3587- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ مُسَاوِرٍ حَدَّثَنِي جَعْفَرُ بْنُ عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهِ عِمَامَةٌ سَوْدَاءُ قَدْ أَرْخَى طَرَفَيْهَا بَيْنَ كَتِفَيْهِ

جعفر بن عمرو اپنے والد کا یہ قول نقل کرتے ہیں: گویا میں اس وقت بھی نبی اکرم ﷺ کو دیکھ رہا ہوں آپ نے سیاہ عمامہ باندھا ہوا تھا جس کے دونوں کنارے آپ ﷺ نے دونوں کندھوں کے درمیان لٹکائے ہوئے تھے۔

بَاب كَرَاهِيَةِ لُبْسِ الْحَرِيرِ

باب 16: ریشم پہننا حرام ہے

3588- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا إِسْمٰعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَبِسَ الْحَرِيرَ فِي الدُّنْيَا لَمْ يَلْبَسْهُ فِي الْآخِرَةِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

''جو شخص دنیا میں ریشم پہنتا ہے وہ آخرت میں اسے نہیں پہنے گا''۔

3586: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3588: اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 5392

3589- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ اَشْعَثَ بْنِ اَبِی الشَّعْثَاءِ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ سُوَيْدٍ عَنِ الْبَرَآءِ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الدِّيبَاجِ وَالْحَرِيْرِ وَالْاِسْتَبْرَقِ

◆◆ حضرت براء رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دیباج' حریر اور استبرق (ریشم کی مختلف قسموں) کو پہننے سے منع کیا ہے۔

3590- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ ابْنِ اَبِیْ لَيْلٰى عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ لُبْسِ الْحَرِيْرِ وَالذَّهَبِ وَقَالَ هُوَ لَهُمْ فِی الدُّنْيَا وَلَنَا فِی الْاٰخِرَةِ

◆◆ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ریشم اور سونا پہننے سے منع کیا ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ ان (کفار) کے لیے دنیا میں ہے اور ہمارے لیے آخرت میں ہوگا۔

3591- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيْمِ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ اَخْبَرَهُ اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَاٰى حُلَّةً سِيَرَآءَ مِنْ حَرِيْرٍ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ لَوِ ابْتَعْتَ هٰذِهِ الْحُلَّةَ لِلْوَفْدِ وَلِيَوْمِ الْجُمُعَةِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّمَا يَلْبَسُ هٰذِهٖ مَنْ لَّا خَلَاقَ لَهٗ فِی الْاٰخِرَةِ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے یہ بات بیان کی ہے' ایک مرتبہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے ایک ریشمی حلہ فروخت ہوتے ہوئے دیکھا تو عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! اگر آپ صلی اللہ علیہ وسلم وفود سے ملاقات کے لیے اور جمعے کے دن کے لیے اس حلے کو خرید لیں (تو یہ مناسب ہوگا) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''اسے وہ شخص پہنے گا' جس کا آخرت میں کوئی حصہ نہیں ہوگا''۔

بَاب مَنْ رُخِّصَ لَهٗ فِیْ لُبْسِ الْحَرِيْرِ

باب 17: وہ شخص جسے ریشم پہننے کی اجازت دی گئی ہے

3592- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ اَبِیْ عَرُوْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ اَنَّ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ نَبَّاَهُمْ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ لِلزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ وَلِعَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ فِیْ قَمِيْصَيْنِ مِنْ حَرِيْرٍ مِّنْ وَجَعٍ كَانَ بِهِمَا حِكَّةٍ

◆◆ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ اور حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ کو ریشم کی بنی ہوئی قمیص پہننے کی اجازت دی تھی کیونکہ انہیں تکلیف لاحق تھی ان دونوں حضرات کو خارش کی شکایت تھی۔

3591: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3592: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 2919' اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 5396' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 4056' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 5325' ورقم الحدیث: 5326

بَاب الرُّخْصَةِ فِي الْعَلَمِ فِي الثَّوْبِ

باب 18: کپڑے میں نقش ونگار کی اجازت ہونا

3593- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ اَبِیْ عُثْمَانَ عَنْ عُمَرَ اَنَّهُ كَانَ يَنْهٰى عَنِ الْحَرِيْرِ وَالدِّيْبَاجِ اِلَّا مَا كَانَ هٰكَذَا ثُمَّ اَشَارَ بِاِصْبَعِهٖ ثُمَّ الثَّانِيَةِ ثُمَّ الثَّالِثَةِ ثُمَّ الرَّابِعَةِ فَقَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَانَا عَنْهُ

حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے بارے میں یہ بات منقول ہے وہ ریشم اور دیباج پہننے سے منع کرتے تھے ماسوائے اس کے جو اس طرح ہو۔

راوی نے اپنی ایک انگلی کے ذریعے اشارہ کیا، پھر دو کے ذریعے کیا، پھر تین کے ذریعے کیا، پھر چار کے ذریعے کیا (یعنی چار انگلیوں کے برابر ریشمی پٹی استعمال کی جاسکتی ہے)

حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے بتایا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں اس سے منع کیا ہے۔

3594- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ مُغِيْرَةَ بْنِ زِيَادٍ عَنْ اَبِیْ عُمَرَ مَوْلٰى اَسْمَآءَ قَالَ رَاَيْتُ ابْنَ عُمَرَ اشْتَرٰى عِمَامَةً لَّهَا عَلَمٌ فَدَعَا بِالْجَلَمَيْنِ فَقَصَّهُ فَدَخَلْتُ عَلٰى اَسْمَآءَ فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لَهَا فَقَالَتْ بُؤْسًا لِعَبْدِ اللّٰهِ يَا جَارِيَةُ هَاتِیْ جُبَّةَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَآءَتْ بِجُبَّةٍ مَكْفُوْفَةِ الْكُمَّيْنِ وَالْجَيْبِ وَالْفَرْجَيْنِ بِالدِّيْبَاجِ

ابوعمر جو سیّدہ اسماء رضی اللہ عنہا کے غلام ہیں وہ بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کو دیکھا انہوں نے ایک عمامہ خریدا جس میں گوٹا لگا ہوا تھا، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے قینچی منگوائی اور اسے کاٹ دیا پھر میں سیّدہ اسماء رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوا، میں نے ان کے سامنے اس بات کا تذکرہ کیا' تو وہ بولیں، عبداللہ کے لیے تو خرابی ہے اے لڑکی! تم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا جبہ لے کر آؤ، وہ لڑکی وہ جبہ لے کر آئی جس کی آستین وگریبان اور سامنے کی کھلی جگہ کے دونوں کناروں پر ریشم لگا ہوا تھا۔

بَاب لُبْسِ الْحَرِيْرِ وَالذَّهَبِ لِلنِّسَآءِ

باب 19: خواتین کا ریشم اور سونا پہننا

3595- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيْمِ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحٰقَ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِیْ حَبِيْبٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيْزِ بْنِ اَبِی الصَّعْبَةِ عَنْ اَبِی الْاَفْلَحِ الْهَمْدَانِیِّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زُرَيْرٍ الْغَافِقِیِّ سَمِعْتُهٗ يَقُوْلُ سَمِعْتُ عَلِیَّ بْنَ اَبِیْ طَالِبٍ يَقُوْلُ اَخَذَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَرِيْرًا بِشِمَالِهٖ وَذَهَبًا بِيَمِيْنِهٖ ثُمَّ رَفَعَ بِهِمَا يَدَيْهِ

3595: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 4057' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 5159' ورقم الحديث: 5160' ورقم الحديث: 5161' ورقم الحديث: 5162

فَقَالَ اِنَّ هٰذَيْنِ حَرَامٌ عَلٰى ذُكُوْرِ اُمَّتِىْ حِلٌّ لِّاِنَاثِهِمْ

حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے اپنے بائیں ہاتھ میں ریشم پکڑا اور دائیں ہاتھ میں سونا پکڑا پھر آپ ﷺ نے ان دونوں سمیت اپنے ہاتھ بلند کیے اور ارشاد فرمایا: یہ دونوں میری امت کے مردوں کے لیے حرام ہیں اور خواتین کے لیے حلال ہیں۔

3596- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيْمِ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِىْ زِيَادٍ عَنْ اَبِىْ فَاخِتَةَ حَدَّثَنِىْ هُبَيْرَةُ بْنُ يَرِيْمَ عَنْ عَلِيٍّ اَنَّهُ اُهْدِىَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُلَّةٌ مَّكْفُوْفَةٌ بِحَرِيْرٍ اِمَّا سَدَاهَا وَاِمَّا لَحْمَتُهَا فَاَرْسَلَ بِهَا اِلَىَّ فَاَتَيْتُهُ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا اَصْنَعُ بِهَا اَلْبَسُهَا قَالَ لَا وَلٰكِنِ اجْعَلْهَا خُمُرًا بَيْنَ الْفَوَاطِمِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں ایک حلہ پیش کیا گیا جس میں ریشم بھی ملا ہوا تھا' یا تو اس کا تانا ریشم کا تھا یا بانا ریشم کا تھا' تو نبی اکرم ﷺ نے وہ مجھے بھجوا دیا۔ میں نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا، میں نے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ! میں اس کا کیا کروں؟ کیا میں اسے پہن لوں؟ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جی نہیں! بلکہ تم اس کے لیے فاطمہ نامی خواتین کی چادریں بنوا دو (یہاں فاطمہ نامی خواتین سے مراد نبی اکرم ﷺ کی صاحبزادی فاطمہ رضی اللہ عنہا حضرت علی کی والدہ سیدہ فاطمہ بنت اسد رضی اللہ عنہا اور حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کی صاحبزادی سیدہ فاطمہ بنت حمزہ رضی اللہ عنہا ہیں)

3597- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيْمِ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنِ الْاِفْرِيْقِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ ابْنِ رَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِىْ اِحْدٰى يَدَيْهِ ثَوْبٌ مِّنْ حَرِيْرٍ وَّفِى الْاُخْرٰى ذَهَبٌ فَقَالَ اِنَّ هٰذَيْنِ مُحَرَّمٌ عَلٰى ذُكُوْرِ اُمَّتِىْ حِلٌّ لِّاِنَاثِهِمْ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ نبی اکرم ﷺ ہمارے پاس تشریف لائے، آپ ﷺ کے ایک دست مبارک میں ریشمی کپڑا تھا اور دوسرے میں سونا تھا، آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: یہ دونوں میری امت کے مردوں کے لیے حرام ہیں اور میری امت کی خواتین کے لیے جائز ہیں۔

3598- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ حَدَّثَنَا عِيْسَى بْنُ يُوْنُسَ عَنْ مَّعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ اَنَسٍ قَالَ رَاَيْتُ عَلٰى زَيْنَبَ بِنْتِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَمِيْصَ حَرِيْرٍ سِيَرَاءَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم ﷺ کی صاحبزادی سیدہ زینب رضی اللہ عنہا کو ریشم کی بنی ہوئی دھاری دار قمیص پہنے ہوئے دیکھا ہے۔

3596: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3597: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3598: اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 5311

بَاب لُبْسِ الْاَحْمَرِ لِلرِّجَالِ

باب 20: مردوں کا سرخ لباس پہننا

3599- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ عَنْ شَرِيْكِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْقَاضِىْ عَنْ اَبِىْ اِسْحٰقَ عَنِ الْبَرَآءِ قَالَ مَا رَاَيْتُ اَجْمَلَ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُتَرَجِّلًا فِىْ حُلَّةٍ حَمْرَآءَ

◆◆ حضرت براء رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے خوبصورت ایسا کوئی شخص نہیں دیکھا' جس نے بال سنوارے ہوئے ہوں اور اس نے سرخ حلہ پہنا ہوا ہو (یعنی سرخ حلہ پہن کر اور بال سنوار کے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سب سے زیادہ خوبصورت لگتے تھے)۔

3600- حَدَّثَنَا اَبُوْعَامِرٍ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَامِرِ بْنِ بَرَّادِ بْنِ يُوْسُفَ بْنِ اَبِىْ بُرْدَةَ بْنِ اَبِىْ مُوْسٰى الْاَشْعَرِىُّ قَالَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ وَاقِدٍ قَاضِىْ مَرْوَ حَدَّثَنِىْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بُرَيْدَةَ اَنَّ اَبَاهُ حَدَّثَهٗ قَالَ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ فَاَقْبَلَ حَسَنٌ وَّحُسَيْنٌ عَلَيْهِمَا السَّلَام عَلَيْهِمَا قَمِيْصَانِ اَحْمَرَانِ يَعْثُرَانِ وَيَقُوْمَانِ فَنَزَلَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَخَذَهُمَا فَوَضَعَهُمَا فِىْ حِجْرِهٖ فَقَالَ صَدَقَ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ (اِنَّمَا اَمْوَالُكُمْ وَاَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ) رَاَيْتُ هٰذَيْنِ فَلَمْ اَصْبِرْ ثُمَّ اَخَذَ فِىْ خُطْبَتِهٖ

◆◆ عبداللہ بن بریدہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم خطبہ دے رہے تھے اسی دوران حضرت حسن رضی اللہ عنہ اور حضرت حسین رضی اللہ عنہ آئے جنہوں نے سرخ قمیصیں پہنی ہوئی تھیں وہ گر پڑتے تھے پھر کھڑے ہو جاتے تھے' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم (منبر سے) نیچے اترے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان دونوں کو اٹھایا انہیں اپنی گود میں بٹھایا اور ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے سچ کہا ہے۔

"بے شک تمہارے اموال اور تمہاری اولاد آزمائش ہیں۔"

میں نے ان دونوں کو دیکھا تو مجھ سے صبر نہیں ہوا (راوی کہتے ہیں:) پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے خطبہ آگے شروع کیا۔

بَاب كَرَاهِيَةِ الْمُعَصْفَرِ لِلرِّجَالِ

باب 21: مردوں کے لیے معصفر استعمال کرنا مکروہ ہے

3601- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِىُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِىْ زِيَادٍ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ سُهَيْلٍ

3599: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3600: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 1109' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 3774' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 1412' ورقم الحديث: 1584

3601: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ نَهَى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمُفَدَّمِ قَالَ يَزِيْدُ قُلْتُ لِلْحَسَنِ مَا الْمُفَدَّمُ قَالَ الْمُشْبَعُ بِالْعُصْفُرِ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ''مفدم'' سے منع کیا ہے۔

یزید نامی راوی کہتے ہیں: (میں نے اپنے استاد) حسن بن سہیل سے دریافت کیا: مفدم سے مراد کیا ہے؟ انہوں نے جواب دیا: انتہائی سرخ کپڑا۔

3602 - حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حُنَيْنٍ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيًّا يَقُوْلُ نَهَانِىْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا اَقُوْلُ نَهَاكُمْ عَنْ لُبْسِ الْمُعَصْفَرِ

◆◆ حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے مجھے' میں یہ نہیں کہتا: تمہیں' ''کسم'' سے رنگا ہوا کپڑا پہننے سے منع کیا ہے۔

3603 - حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرٍ حَدَّثَنَا عِيْسَى بْنُ يُوْنُسَ عَنْ هِشَامِ بْنِ الْغَازِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ قَالَ اَقْبَلْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ ثَنِيَّةِ اَذَاخِرَ فَالْتَفَتَ اِلَىَّ وَعَلَىَّ رَيْطَةٌ مُضَرَّجَةٌ بِالْعُصْفُرِ فَقَالَ مَا هٰذِهٖ فَعَرَفْتُ مَا كَرِهَ فَاَتَيْتُ اَهْلِىْ وَهُمْ يَسْجُرُوْنَ تَنُّوْرَهُمْ فَقَذَفْتُهَا فِيْهِ ثُمَّ اَتَيْتُهٗ مِنَ الْغَدِ فَقَالَ يَا عَبْدَ اللّٰهِ مَا فَعَلَتِ الرَّيْطَةُ فَاَخْبَرْتُهٗ فَقَالَ اَلَا كَسَوْتَهَا بَعْضَ اَهْلِكَ فَاِنَّهٗ لَا بَاْسَ بِذٰلِكَ لِلنِّسَآءِ

◆◆ عمرو بن شعیب اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: ہم لوگ اذاخر والی پہاڑی کی طرف سے نبی اکرم ﷺ کے ساتھ آ رہے تھے۔ نبی اکرم ﷺ میری طرف متوجہ ہوئے میں نے ایک باریک ملائم کپڑا پہنا ہوا تھا جو سرخ (یا زرد) رنگ کا تھا، نبی اکرم ﷺ نے دریافت کیا: یہ کیا ہے؟ مجھے اندازہ ہوگیا کہ نبی اکرم ﷺ نے اسے پسند نہیں کیا۔

میں اپنے گھر والوں کے پاس آیا وہ اس وقت تنور گرم کر رہے تھے، میں نے وہ کپڑا اس میں پھینک دیا۔

اگلے دن میں نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ ﷺ نے دریافت کیا: اے عبداللہ! تم نے اس کپڑے کا کیا کیا؟ میں نے آپ کو بتایا تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم نے اپنے گھر کی خواتین میں سے کسی کو پہننے کے لیے اسے کیوں نہیں

3602: اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 1076' ورقم الحديث: 1077' ورقم الحديث: 1078' ورقم الحديث: 1080' ورقم الحديث: 1081' ورقم الحديث: 5404' ورقم الحديث: 5405' ورقم الحديث: 5406' اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 4044' ورقم الحديث: 4045' ورقم الحديث: 4046' اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 264' ورقم الحديث: 1725' ورقم الحديث: 1137' اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 1042' ورقم الحديث: 1043' ورقم الحديث: 1118' ورقم الحديث: 5189' ورقم الحديث: 5190' ورقم الحديث: 5192' ورقم الحديث: 5193' ورقم الحديث: 5194' ورقم الحديث: 5195' ورقم الحديث: 5196' ورقم الحديث: 5197' ورقم الحديث: 5283' ورقم الحديث: 5284' ورقم الحديث: 5285' ورقم الحديث: 5286' ورقم الحديث: 5287' ورقم الحديث: 5333' اخرجه ابن ماجه فى "السنن" رقم الحديث: 3642

3603: اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 4066

دیا، خواتین کے لیے اسے استعمال کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

بَاب الصُّفْرَةِ لِلرِّجَالِ

باب 22: مردوں کا زرد رنگ استعمال کرنا

3604 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنِ ابْنِ اَبِي لَيْلَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ شُرَحْبِيلَ عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ اَتَانَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَضَعْنَا لَهُ مَآءً يَتَبَرَّدُ بِهٖ فَاغْتَسَلَ ثُمَّ اَتَيْتُهُ بِمِلْحَفَةٍ صَفْرَآءَ فَرَاَيْتُ اَثَرَ الْوَرْسِ عَلٰى عُكَنِهٖ

◆◆ حضرت قیس بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے' تو ہم نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے پانی رکھا تاکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس کے ذریعے ٹھنڈک حاصل کریں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے غسل کیا میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں زرد رنگ کی چادر لے کر حاضر ہوا تو میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پیٹ کی سلوٹ پر ورس کا نشان دیکھا ہے۔

بَاب الْبَسْ مَا شِئْتَ مَا اَخْطَاَكَ سَرَفٌ اَوْ مَخِيلَةٌ

باب 23: تم جو چاہو لباس پہنو جبکہ اس میں اسراف یا تکبر نہ ہو

3605 - حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ اَنْبَاَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُوْا وَاشْرَبُوْا وَتَصَدَّقُوْا وَالْبَسُوْا مَا لَمْ يُخَالِطْهُ اِسْرَافٌ اَوْ مَخِيلَةٌ

◆◆ عمرو بن شعیب اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: کھاؤ، پیو، صدقہ کرو، پہنو! جب کہ اس میں فضول خرچی یا تکبر کی آمیزش نہ ہو۔

بَاب مَنْ لَبِسَ شُهْرَةً مِّنَ الثِّيَابِ

باب 24: جو شخص مشہور ہونے کے لیے کوئی کپڑا پہنے

3606 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَادَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الْوَاسِطِيَّانِ قَالَا حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ اَنْبَاَنَا شَرِيْكٌ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي زُرْعَةَ عَنْ مُهَاجِرٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَبِسَ ثَوْبَ شُهْرَةٍ اَلْبَسَهُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ثَوْبَ مَذَلَّةٍ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

3605: اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 2558

3606: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 4029' ورقم الحديث: 4030

''جو شخص مشہور ہونے کے لیے کوئی کپڑا پہنے تو قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اسے ذلیل کرنے والا کپڑا پہنائے گا۔

3607- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَبِى الشَّوَارِبِ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الْمُغِيرَةِ عَنِ الْمُهَاجِرِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ مَنْ لَبِسَ ثَوْبَ شُهْرَةٍ فِى الدُّنْيَا اَلْبَسَهُ اللّٰهُ ثَوْبَ مَذَلَّةٍ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ثُمَّ اَلْهَبَ فِيهِ نَارًا

●● حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:
''جو شخص دنیا میں مشہور ہونے کے لیے کوئی کپڑا پہنے گا' تو اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اسے ذلت کا لباس پہنائے گا اور پھر اس میں آگ بھڑکا دے گا''۔

3608- حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ يَزِيْدَ الْبَحْرَانِىُّ حَدَّثَنَا وَكِيعُ بْنُ مُحْرِزٍ النَّاجِىُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ ابْنُ جَهْمٍ عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ عَنْ اَبِىْ ذَرٍّ عَنِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ لَبِسَ ثَوْبَ شُهْرَةٍ اَعْرَضَ اللّٰهُ عَنْهُ حَتّٰى يَضَعَهُ مَتَى وَضَعَهُ

●● حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:
''جو شخص مشہور ہونے کے لیے کوئی کپڑا پہنتا ہے' تو اللہ تعالیٰ اس سے اعراض کرتا ہے' اور اس وقت تک اعراض کرتا رہتا ہے' جب تک وہ اسے اتار نہیں دیتا خواہ وہ اسے جب بھی اتارے''۔

بَاب لِبْسِ جُلُوْدِ الْمَيْتَةِ اِذَا دُبِغَتْ

باب 25: جب مردار کی کھال کی دباغت کر لی گئی ہو' تو اسے پہننا

3609- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ وَعْلَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اَيُّمَا اِهَابٍ دُبِغَ فَقَدْ طَهُرَ

●● حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:
''جس چمڑے کی دباغت کر لی جائے وہ پاک ہو جاتا ہے''۔

3610- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِىِّ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ ابْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ

3608 :اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3609:اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 810'ورقم الحديث: 811'ورقم الحديث: 812'اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 4133'اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 1728'اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 4252' ورقم الحديث: 4253

3610:اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 804'ورقم الحديث: 808'اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 4120' اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 4245'ورقم الحديث: 4247

ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ مَيْمُونَةَ اَنَّ شَاةً لِمَوْلَاةٍ مَيْمُونَةَ مَرَّ بِهَا يَعْنِي النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ اُعْطِيَتْهَا مِنَ الصَّدَقَةِ مَيْتَةً فَقَالَ هَلَّا اَخَذُوْا اِهَابَهَا فَدَبَغُوْهُ فَانْتَفَعُوْا بِهِ فَقَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّهَا مَيْتَةٌ قَالَ اِنَّمَا حُرِّمَ اَكْلُهَا

◆◆ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سیّدہ میمونہ رضی اللہ عنہا کے بارے میں یہ بات نقل کرتے ہیں' سیّدہ میمونہ رضی اللہ عنہا کی کنیز کی بکری کے پاس سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم گزرے وہ بکری اس کنیز کو صدقے کے طور پر دی گئی تھی اور اس وقت مر چکی تھی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم لوگ اس کی کھال کیوں نہیں حاصل کرتے؟ کہ اس کی دباغت کر کے اسے استعمال کرلو۔ انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) ! یہ تو مردار ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اسے کھانا حرام قرار دیا گیا ہے۔

3611- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيْمِ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ لَيْثٍ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ سَلْمَانَ قَالَ كَانَ لِبَعْضِ اُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِيْنَ شَاةٌ فَمَاتَتْ فَمَرَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهَا فَقَالَ مَا ضَرَّ اَهْلَ هٰذِهِ لَوِ انْتَفَعُوْا بِاِهَابِهَا

◆◆ حضرت سلمان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: کسی ایک اُمّ المومنین کی ایک بکری تھی وہ مرگئی، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس کے پاس سے گزرے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''اس کے مالکان کو کوئی نقصان نہ ہوتا اگر وہ لوگ اس کی کھال کے ذریعے فائدہ حاصل کرتے۔''

3612- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ اَنَسٍ عَنْ يَزِيْدَ ابْنِ قُسَيْطٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اُمِّهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ اَمَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يُسْتَمْتَعَ بِجُلُوْدِ الْمَيْتَةِ اِذَا دُبِغَتْ

◆◆ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بات کا حکم دیا ہے کہ جب مردار کی کھال کی دباغت کر لی جائے' تو اسے استعمال کرلیا جائے۔

بَاب مَنْ قَالَ لَا يُنْتَفَعُ مِنَ الْمَيْتَةِ بِاِهَابٍ وَّلَا عَصَبٍ

باب 26: جو لوگ اس بات کے قائل ہیں مردار کے چمڑے یا پٹھے کو استعمال نہیں کیا جا سکتا

3613- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرٍ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنْ مَنْصُوْرٍ ح و حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ ح و حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ كُلُّهُمْ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِيْ لَيْلٰى عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُكَيْمٍ قَالَ اَتَانَا كِتَابُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ لَّا تَنْتَفِعُوْا مِنَ الْمَيْتَةِ بِاِهَابٍ وَّلَا عَصَبٍ

3611: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3612: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 4124' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 4263

3613: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 4127' ورقم الحديث: 4128' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 1729' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 4260' ورقم الحديث: 4261' ورقم الحديث: 4262

حضرت عبداللہ بن عکیم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہمارے پاس نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ خط آیا کہ تم لوگ مردار کے چمڑے یا پٹھے کو استعمال نہ کرو۔

بَاب صِفَةِ النِّعَالِ

باب 27: جوتے کی صفت

3614- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْعَبَّاسِ قَالَ كَانَ لِنَعْلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قِبَالَانِ مَثْنِيٌّ شِرَاكُهُمَا

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے نعلین کے دو تسمے تھے۔

3615- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ هَمَّامٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ لِنَعْلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قِبَالَانِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے جوتے کے دو تسمے تھے۔

بَاب لُبْسِ النِّعَالِ وَخَلْعِهَا

باب 28: جوتے پہننا اور انہیں اتار دینا

3616- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا انْتَعَلَ أَحَدُكُمْ فَلْيَبْدَأْ بِالْيُمْنَى وَإِذَا خَلَعَ فَلْيَبْدَأْ بِالْيُسْرَى

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''جب کوئی شخص جوتا پہنے تو پہلے دایاں پاؤں پہنے اور جب اتارے تو پہلے بایاں اتارے''۔

بَاب الْمَشْيِ فِي النَّعْلِ الْوَاحِدِ

باب 29: ایک جوتا پہن کر چلنا

3617- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي

3614 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3615: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 5857'اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 4134'اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 1772'ورقم الحديث: 1773'اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 5382

3616 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3617 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَمْشِيْ اَحَدُكُمْ فِيْ نَعْلٍ وَّاحِدٍ وَّلَا خُفٍّ وَاحِدٍ لِيَخْلَعْهُمَا جَمِيْعًا اَوْ لِيَمْشِ فِيْهِمَا جَمِيْعًا

◆◆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:
"کوئی بھی شخص ایک جوتا پہن کر نہ چلے اور ایک موزہ پہن کر نہ چلے یا تو وہ ان دونوں کو اتار دے یا پھر ان دونوں کو پہن کر چلے"۔

بَاب الْاِنْتِعَالِ قَائِمًا

باب 30: کھڑے ہو کر جوتا پہننا

3618- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَّنْتَعِلَ الرَّجُلُ قَائِمًا

◆◆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بات سے منع کیا ہے کہ آدمی کھڑا ہو کر جوتا پہنے۔

3619- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ نَهٰى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَّنْتَعِلَ الرَّجُلُ قَائِمًا

◆◆ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بات سے منع کیا ہے کہ آدمی کھڑا ہو کر جوتا پہنے۔

بَاب الْخِفَافِ السُّوْدِ

باب 31: سیاہ موزے پہننا

3620- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا دَلْهَمُ بْنُ صَالِحٍ الْكِنْدِيُّ عَنْ حُجَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْكِنْدِيِّ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ النَّجَاشِيَّ اَهْدٰى لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُفَّيْنِ سَاذَجَيْنِ اَسْوَدَيْنِ فَلَبِسَهُمَا

◆◆ ابن بریدہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: نجاشی نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں دو سیاہ سادے موزے بھیجے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں پہن لیا۔

بَاب الْخِضَابِ بِالْحِنَّاءِ

باب 32: مہندی کو خضاب کے طور پر لگانا

3621- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ سَمِعَ اَبَا سَلَمَةَ وَسُلَيْمَانَ بْنَ يَسَارٍ يُخْبِرَانِ

3618: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3619: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ یَبْلُغُ بِهِ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ الْیَهُوْدَ وَالنَّصَارٰی لَا یَصْبُغُوْنَ فَخَالِفُوْهُمْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: انہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اس فرمان کا پتہ چلا ہے: یہودی اور عیسائی بالوں (کو رنگتے نہیں ہیں) تو تم ان کے برخلاف کرو۔

3622- حَدَّثَنَا اَبُوْبَکْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِدْرِیْسَ عَنِ الْاَجْلَحِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَیْدَةَ عَنْ اَبِی الْاَسْوَدِ الدِّیْلِیِّ عَنْ اَبِیْ ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اَحْسَنَ مَا غَیَّرْتُمْ بِهِ الشَّیْبَ الْحِنَّاءُ وَالْكَتَمُ

حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''جس چیز کے ذریعے تم سفید بالوں کی رنگت تبدیل کرتے ہو اس میں سب سے بہتر مہندی اور وسمہ ہے''۔

3623- حَدَّثَنَا اَبُوْبَکْرٍ حَدَّثَنَا یُوْنُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا سَلَّامُ بْنُ اَبِیْ مُطِیْعٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ مَوْهَبٍ قَالَ دَخَلْتُ عَلٰی اُمِّ سَلَمَةَ قَالَ فَاَخْرَجَتْ اِلَیَّ شَعَرًا مِّنْ شَعَرِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَخْضُوْبًا بِالْحِنَّاءِ وَالْكَتَمِ

عثمان بن موہب بیان کرتے ہیں: میں سیدہ اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوا تو انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک بال نکال کر مجھے دکھایا جو مہندی اور وسمہ سے رنگا ہوا تھا۔

بَابُ الْخِضَابِ بِالسَّوَادِ

باب 33: سیاہ خضاب لگانا

3624- حَدَّثَنَا اَبُوْبَکْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِیْلُ ابْنُ عُلَیَّةَ عَنْ لَیْثٍ عَنْ اَبِی الزُّبَیْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ جِیْءَ بِاَبِیْ قُحَافَةَ یَوْمَ الْفَتْحِ اِلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَکَاَنَّ رَاْسَهٗ ثَغَامَةٌ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اذْهَبُوْا بِهٖ اِلٰی بَعْضِ نِسَائِهٖ فَلْتُغَیِّرْهُ وَجَنِّبُوْهُ السَّوَادَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: فتح مکہ کے دن (حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے والد) حضرت ابوقحافہ رضی اللہ عنہ کو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں لایا گیا تو ان کے سر کے بال ثغامہ نامی (پھول کی طرح سفید تھے) تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

3621: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 5899'اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 5477'اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 4203'اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 5087'ورقم الحدیث: 5252

3622: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 4205'اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 1753'اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 5093'ورقم الحدیث: 5094'ورقم الحدیث: 5095'ورقم الحدیث: 5096'ورقم الحدیث: 5097

3623: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 5896'ورقم الحدیث: 5897

3624: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3625: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

انہیں ان کی بیوی کے پاس لے جاؤ تاکہ وہ ان کے بالوں کی رنگت تبدیل کر دے تاہم سیاہ رنگ استعمال کرنے سے اجتناب کرنا۔

3625 - حَدَّثَنَا اَبُوْهُرَيْرَةَ الصَّيْرَفِيُّ مُحَمَّدُ بْنُ فِرَاسٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ بْنِ زَكَرِيَّا الرَّاسِبِيُّ حَدَّثَنَا دَفَّاعُ بْنُ دَغْفَلٍ السَّدُوسِيُّ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيْدِ بْنِ صَيْفِيٍّ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ صُهَيْبِ الْخَيْرِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اَحْسَنَ مَا اخْتَضَبْتُمْ بِهٖ لَهٰذَا السَّوَادُ اَرْغَبُ لِنِسَائِكُمْ فِيْكُمْ وَاَهْيَبُ لَكُمْ فِيْ صُدُوْرِ عَدُوِّكُمْ

◆ حضرت صہیب الخیر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''تم لوگ جس چیز کو خضاب کے طور پر استعمال کرتے ہو اس میں سب سے بہترین چیز سیاہ خضاب ہے جو تمہارے بارے میں تمہاری خواتین کو سب سے زیادہ پسند ہوگا اور اس کی وجہ سے تمہارے دشمن کے دل میں تمہاری زیادہ ہیبت ہوگی''۔

بَاب الْخِضَابِ بِالصُّفْرَةِ

باب 34: زرد خضاب لگانا

3626 - حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْاُسَامَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِيْ سَعِيْدٍ اَنَّ عُبَيْدَ بْنَ جُرَيْجٍ سَاَلَ ابْنَ عُمَرَ قَالَ رَاَيْتُكَ تُصَفِّرُ لِحْيَتَكَ بِالْوَرْسِ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ اَمَّا تَصْفِيْرِيْ لِحْيَتِيْ فَاِنِّيْ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَفِّرُ لِحْيَتَهٗ

◆ سعید بن ابوسعید بیان کرتے ہیں: عبید بن حریج نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے سوال کیا میں نے آپ کو دیکھا ہے کہ آپ اپنی داڑھی پر ورس کے ذریعے زرد رنگ کرتے ہیں تو حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: جہاں تک میرا اپنی داڑھی کو زرد رنگ لگانے کا تعلق ہے تو میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی داڑھی کو زرد رنگ لگایا کرتے تھے۔

3627 - حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرٍ حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ وَهْبٍ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ مَرَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى رَجُلٍ قَدْ خَضَبَ بِالْحِنَّاءِ فَقَالَ مَا اَحْسَنَ هٰذَا ثُمَّ مَرَّ بِاٰخَرَ قَدْ خَضَبَ بِالْحِنَّاءِ وَالْكَتَمِ فَقَالَ هٰذَا اَحْسَنُ مِنْ هٰذَا ثُمَّ مَرَّ بِاٰخَرَ قَدْ خَضَبَ بِالصُّفْرَةِ فَقَالَ هٰذَا اَحْسَنُ مِنْ هٰذَا كُلِّهٖ قَالَ وَكَانَ طَاوُسٌ يُصَفِّرُ

◆ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک شخص کے پاس سے گزرے جس نے مہندی کو

3626: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 166'ورقم الحدیث: 5851'اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 2810'ورقم الحدیث: 2811'اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 1772'اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 117' ورقم الحدیث: 2759'ورقم الحدیث: 2950'ورقم الحدیث: 5258

3627: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 4211

خضاب کے طور پر لگایا تھا، نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:

''یہ کتنا اچھا ہے'' پھر آپ ﷺ ایک اور شخص کے پاس سے گزرے جس نے مہندی اور وسمہ کو خضاب کے طور پر لگایا تھا، آپ ﷺ نے فرمایا: ''یہ اس سے زیادہ بہتر ہے'' پھر آپ ﷺ ایک اور شخص کے پاس سے گزرے تو اس نے جس نے زرد خضاب لگایا ہوا تھا تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

''یہ ان سب سے زیادہ بہتر ہے''۔

راوی بیان کرتے ہیں: طاؤس بھی زرد رنگ کا خضاب لگاتے تھے۔

بَاب مَنْ تَرَكَ الْخِضَابَ

باب 35: جو شخص خضاب استعمال نہ کرے

3628- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا اَبُوْدَاوُدَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ اَبِىْ اِسْحٰقَ عَنْ اَبِىْ جُحَيْفَةَ قَالَ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هٰذِهٖ مِنْهُ بَيْضَاءُ يَعْنِىْ عَنْفَقَتَهٗ

◆◆ حضرت ابوجحیفہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم ﷺ کی اس جگہ پر سفید بال دیکھے ہیں (یعنی نیچے والے ہونٹ سے کچھ نیچے اور ٹھوڑی سے کچھ اوپر چند بال سفید تھے)

3629- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ وَابْنُ اَبِىْ عَدِىٍّ عَنْ حُمَيْدٍ قَالَ سُئِلَ اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ اَخَضَبَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّهٗ لَمْ يَرَ مِنَ الشَّيْبِ اِلَّا نَحْوَ سَبْعَةَ عَشَرَ اَوْ عِشْرِيْنَ شَعَرَةً فِىْ مُقَدَّمِ لِحْيَتِهٖ

◆◆ حمید نامی راوی بیان کرتے ہیں: حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا گیا: کیا نبی اکرم ﷺ نے خضاب لگایا ہے؟ تو انہوں نے جواب دیا: جی نہیں، نبی اکرم ﷺ کے سفید بال صرف سترہ یا بیس تھے جو آپ ﷺ کی داڑھی کے آگے والے حصے میں تھے۔

3630- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ الْوَلِيْدِ الْكِنْدِىُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اٰدَمَ عَنْ شَرِيْكٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ شَيْبُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَ عِشْرِيْنَ شَعَرَةً

◆◆ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ کے بیس کے قریب بال سفید تھے۔

بَاب اتِّخَاذِ الْجُمَّةِ وَالذَّوَائِبِ

باب 36: لمبے بال رکھنا اور انہیں کندھوں پر دونوں طرف رکھنا

3628: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 3545 اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 6033

3629: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔ 3630: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3631- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ ابْنِ اَبِیْ نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ قَالَتْ اُمُّ هَانِئٍ دَخَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَّةَ وَلَهُ اَرْبَعُ غَدَائِرَ تَعْنِیْ ضَفَائِرَ

سیّدہ اُمِّ ہانی رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب مکہ میں داخل ہوئے' تو اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی چار مینڈھیاں تھیں۔

3632- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اٰدَمَ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ سَعْدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ اَهْلُ الْكِتَابِ يَسْدُلُوْنَ اَشْعَارَهُمْ وَكَانَ الْمُشْرِكُوْنَ يَفْرُقُوْنَ وَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحِبُّ مُوَافَقَةَ اَهْلِ الْكِتَابِ قَالَ فَسَدَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَاصِيَتَهُ ثُمَّ فَرَقَ بَعْدُ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: اہل کتاب اپنے بال سیدھے پیچھے کی طرف لے جایا کرتے تھے جبکہ مشرکین مانگ نکالا کرتے تھے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو اہل کتاب کی موافقت پسند تھی۔

راوی کہتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پیشانی سے سیدھے پیچھے کی طرف لے جایا کرتے تھے' لیکن بعد میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مانگ نکالنا شروع کر دی۔

3633-حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ اِسْحٰقَ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبَّادٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ اَفْرِقُ خَلْفَ يَافُوْخِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ اَسْدِلُ نَاصِيَتَهُ

سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سر کے (پیچھے کی طرف کے اوپر والے حصے میں جہاں ہڈیاں آکر ملتی ہیں) پیچھے مانگ نکالا کرتی تھی اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی پیشانی پر بال سیدھے رکھتی تھی۔

3634-حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ اَنْبَاَنَا جَرِيْرُ بْنُ حَازِمٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسٍ قَالَ كَانَ شَعَرُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَعَرًا رَجِلًا بَيْنَ اُذُنَيْهِ وَمَنْكِبَيْهِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بال بالکل سیدھے تھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے دونوں کانوں اور کندھوں کے درمیان ہوتے تھے۔

3631: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 4191' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 1781

3632: اخرجه البخاری فی "الصحيح" رقم الحديث: 3558' ورقم الحديث: 3944' ورقم الحديث: 5917' اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 6017' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 4188' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 5253

3633: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3634: اخرجه البخاری فی "الصحيح" رقم الحديث: 6905' ورقم الحديث: 6906' اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 6021' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 5068

3635-حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِیْ فُدَيْكٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِی الزِّنَادِ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيهِ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ كَانَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَعَرٌ دُوْنَ الْجُمَّةِ وَفَوْقَ الْوَفْرَةِ

◆◆ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بال 'جمہ' (یعنی کندھوں تک آنے والے بالوں) سے کچھ چھوٹے اور 'وفرہ' (یعنی کانوں تک آنے والے بالوں) سے کچھ بڑے تھے۔

بَاب كَرَاهِيَةِ كَثْرَةِ الشَّعَرِ

باب 37: زیادہ بال رکھنے کا ناپسندیدہ ہونا

3636-حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ وَّسُفْيَانُ بْنُ عُقْبَةَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ عَنْ اَبِيهِ عَنْ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ قَالَ رَاٰنِی النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلِیْ شَعَرٌ طَوِيْلٌ فَقَالَ ذُبَابٌ ذُبَابٌ فَانْطَلَقْتُ فَاَخَذْتُهُ فَرَاٰنِی النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اِنِّیْ لَمْ اَعْنِكَ وَهٰذَا اَحْسَنُ

◆◆ حضرت وائل بن حجر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے ملاحظہ کیا، میرے بال لمبے تھے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''یہ برائی ہے یہ برائی ہے''۔

(راوی کہتے ہیں) میں گیا اور میں نے انہیں کاٹ دیا، جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے ملاحظہ فرمایا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''میں نے تمہیں مراد نہیں لیا تھا ویسے یہ اچھے ہیں''۔

بَاب النَّهْيِ عَنِ الْقَزَعِ

باب 38: قزع کی ممانعت

3637-حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ وَعَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْاُسَامَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عُمَرَ بْنِ نَافِعٍ عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْقَزَعِ قَالَ وَمَا الْقَزَعُ قَالَ اَنْ يُّحْلَقَ مِنْ رَّاْسِ الصَّبِيِّ مَكَانٌ وَّيُتْرَكَ مَكَانٌ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے قزع سے منع کیا ہے۔

3635: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 4187 اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 1755

3636: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 4190 اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 5068 ورقم الحديث: 5081

3637: اخرجه البخاری فی "الصحيح" رقم الحديث: 5920 اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 5524 اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 4193 اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 506 ورقم الحديث: 5245 ورقم الحديث: 5246

راوی بیان کرتے ہیں: انہوں نے دریافت کیا؟ قزع سے مراد کیا ہے؟ انہوں نے بتایا یہ کہ بچے کے سر کے کچھ حصے کو مونڈ دیا جائے اور کچھ حصے کے بال چھوڑ دیئے جائیں۔

3638- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْقَزَعِ

◆ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے قزع سے منع کیا ہے۔

بَاب نَقْشِ الْخَاتَمِ

باب 39: انگوٹھی پر نقش کندہ کروانا

3639- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ اَيُّوْبَ بْنِ مُوْسٰى عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ اتَّخَذَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمًا مِّنْ وَرِقٍ ثُمَّ نَقَشَ فِيْهِ مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللّٰهِ فَقَالَ لَا يَنْقُشْ اَحَدٌ عَلٰى نَقْشِ خَاتَمِىْ هٰذَا

◆ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے چاندی کی انگوٹھی بنوائی پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس میں "محمد رسول اللہ" نقش کروایا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میری انگوٹھی کے نقش جیسا نقش کوئی اور نہ بنوائے۔

3640- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيْزِ بْنِ صُهَيْبٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ اصْطَنَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمًا فَقَالَ اِنَّا قَدِ اصْطَنَعْنَا خَاتَمًا وَّنَقَشْنَا فِيْهِ نَقْشًا فَلَا يَنْقُشْ عَلَيْهِ اَحَدٌ

◆ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انگوٹھی بنوائی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:
"ہم نے انگوٹھی بنوائی ہے اور ہم نے اس میں ایک نقش کروایا ہے' تو کوئی شخص اس کے مطابق نقش نہ کروائے"۔

3641- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا يُوْنُسُ عَنِ الزُّهْرِىِّ عَنْ اَنَسِ ابْنِ مَالِكٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اتَّخَذَ خَاتَمًا مِّنْ فِضَّةٍ لَهٗ فَصٌّ حَبَشِىٌّ وَّنَقْشُهٗ مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللّٰهِ

3638: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3639: اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 5444' اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 4219' اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 5231' ورقم الحديث: 5303

3640: اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 5446' اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 5296

3641: اخرجه البخارى فى "الصحيح" رقم الحديث: 5868' اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 5453' ورقم الحديث: 5454' اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 4216' اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 1739' اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 5211' ورقم الحديث: 5212' ورقم الحديث: 5292' ورقم الحديث: 529

◆◆ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے چاندی کی انگوٹھی بنوائی جس میں حبشی نگ لگا ہوا تھا اور اس میں ''محمد صلی اللہ علیہ وسلم رسول اللہ'' نقش تھا۔

بَاب النَّهْيِ عَنْ خَاتَمِ الذَّهَبِ

باب 40: سونے کی انگوٹھی پہننے کی ممانعت

3642-حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ حُنَيْنٍ مَّوْلٰى عَلِيٍّ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ التَّخَتُّمِ بِالذَّهَبِ

◆◆ حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سونے کی انگوٹھی پہننے سے منع کیا ہے۔

3643- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ يَّزِيْدَ بْنِ اَبِيْ زِيَادٍ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ سُهَيْلٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ خَاتَمِ الذَّهَبِ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سونے کی انگوٹھی سے منع کیا ہے۔

3644-حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ مُّحَمَّدِ بْنِ اِسْحٰقَ عَنْ يَّحْيَى بْنِ عَبَّادِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ اُمِّ الْمُؤْمِنِيْنَ قَالَتْ اَهْدَى النَّجَاشِيُّ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَلْقَةً فِيْهَا خَاتَمُ ذَهَبٍ فِيْهِ فَصٌّ حَبَشِيٌّ فَاَخَذَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعُوْدٍ وَّاِنَّهُ لَمُعْرِضٌ عَنْهُ اَوْ بِبَعْضِ اَصَابِعِهِ ثُمَّ دَعَا بِابْنَةِ ابْنَتِهِ اُمَامَةَ بِنْتِ اَبِي الْعَاصِ فَقَالَ تَحَلِّيْ بِهٰذَا يَا بُنَيَّةُ

◆◆ اُمّ المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نجاشی نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک حلقہ بھجوایا جس میں سونے کی بنی ہوئی ایک انگوٹھی تھی جس میں حبشہ کا ایک نگینہ لگا ہوا تھا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے لکڑی کے ذریعے اسے پکڑ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے خود اس سے اعراض کیا۔ (راوی کو شک ہے) یا شاید آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی انگلی کے ذریعے اسے پکڑا، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی ایک نواسی کو بلوایا جن کا نام امامہ بنت ابوالعاص تھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''اے میری بیٹی! تم اسے زیور کے طور پر پہن لو''۔

بَاب مَنْ جَعَلَ فَصَّ خَاتَمِهِ مِمَّا يَلِيْ كَفَّهُ

باب 41: جو شخص انگوٹھی کے نگینے کو ہتھیلی کی طرف رکھے

3645- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ اَيُّوْبَ بْنِ مُوْسٰى عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ

3643: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔ 3644: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 4235

3645: اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 5444' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 4219' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 5231' ورقم الحديث: 5303

أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَجْعَلُ فَصَّ خَاتَمِهِ مِمَّا يَلِي كَفَّهُ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم انگوٹھی کا نگینہ ہتھیلی کی سمت رکھتے تھے۔

3646- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ الْأَيْلِيِّ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَبِسَ خَاتَمَ فِضَّةٍ فِيهِ فَصٌّ حَبَشِيٌّ كَانَ يَجْعَلُ فَصَّهُ فِي بَطْنِ كَفِّهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے چاندی کی انگوٹھی پہنی جس میں حبشی نگ لگا ہوا تھا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس نگ کو ہتھیلی کی سمت رکھتے تھے۔

بَابُ التَّخَتُّمِ بِالْيَمِينِ

باب 42: دائیں ہاتھ میں انگوٹھی پہننا

3647- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْفَضْلِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَخَتَّمُ فِي يَمِينِهِ

حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم دائیں ہاتھ میں انگوٹھی پہنتے تھے۔

بَابُ التَّخَتُّمِ فِي الْإِبْهَامِ

باب 43: انگوٹھے میں انگوٹھی پہننا

3648- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ نَهَانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أَتَخَتَّمَ فِي هَذِهِ وَفِي هَذِهِ يَعْنِي الْخِنْصَرَ وَالْإِبْهَامَ

حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے اس بات سے منع کیا ہے کہ میں اس اور اس انگلی میں انگوٹھی پہنوں' ان کی مراد سب سے چھوٹی انگلی اور انگوٹھا تھا۔

بَابُ الصُّوَرِ فِي الْبَيْتِ

باب 44: گھر میں تصویر رکھنا

3649- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ ابْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ

3647: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3648: اخرجه البخاری فی "الصحيح" رقم الحديث: 5838' اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 5457' ورقم الحديث: 5460' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 4225' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 1786' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 5226' ورقم الحديث: 5227' ورقم الحديث: 5301' ورقم الحديث: 5302' ورقم الحديث: 5391

اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَجْعَلُ فَصَّ خَاتَمِهٖ مِمَّا يَلِیْ كَفَّهٗ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم انگوٹھی کا نگینہ ہتھیلی کی سمت رکھتے تھے۔

3646- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰی حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ اَبِیْ اُوَيْسٍ حَدَّثَنِیْ سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ يُّوْنُسَ بْنِ يَزِيْدَ الْاَيْلِیِّ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَبِسَ خَاتَمَ فِضَّةٍ فِيْهِ فَصٌّ حَبَشِیٌّ كَانَ يَجْعَلُ فَصَّهٗ فِیْ بَطْنِ كَفِّهٖ

◆◆ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے چاندی کی انگوٹھی پہنی جس میں حبشی نگ لگا ہوا تھا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس نگ کو ہتھیلی کی سمت رکھتے تھے۔

بَابُ التَّخَتُّمِ بِالْيَمِيْنِ

باب 42: دائیں ہاتھ میں انگوٹھی پہننا

3647- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ الْفَضْلِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيْلٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرٍ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَخَتَّمُ فِیْ يَمِيْنِهٖ

◆◆ حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم دائیں ہاتھ میں انگوٹھی پہنتے تھے۔

بَابُ التَّخَتُّمِ فِی الْاِبْهَامِ

باب 43: انگوٹھے میں انگوٹھی پہننا

3648- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِدْرِيْسَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ اَبِیْ بُرْدَةَ عَنْ عَلِیٍّ قَالَ نَهَانِیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ اَتَخَتَّمَ فِیْ هٰذِهٖ وَفِیْ هٰذِهٖ يَعْنِی الْخِنْصَرَ وَالْاِبْهَامَ

◆◆ حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے اس بات سے منع کیا ہے کہ میں اس اور اس انگلی میں انگوٹھی پہنوں' ان کی مراد سب سے چھوٹی انگلی اور انگوٹھا تھا۔

بَابُ الصُّوَرِ فِی الْبَيْتِ

باب 44: گھر میں تصویر رکھنا

3649- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِیِّ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ ابْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ

3647 :اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3648: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 5838'اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 5457'ورقم الحدیث: 5460'اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 4225'اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 1786'اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 5226'ورقم الحدیث: 5227'ورقم الحدیث: 5301'ورقم الحدیث: 5302'ورقم الحدیث: 5391

ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ اَبِیْ طَلْحَةَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَدْخُلُ الْمَلَائِكَةُ بَیْتًا فِیْهِ كَلْبٌ وَّلَا صُوْرَةٌ

◆◆ حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: فرشتے ایسے گھر میں داخل نہیں ہوتے جس میں کتا یا تصویر موجود ہو۔

3650- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَلِیِّ بْنِ مُدْرِكٍ عَنْ اَبِیْ زُرْعَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُجَیٍّ عَنْ اَبِیْهِ عَنْ عَلِیِّ بْنِ اَبِیْ طَالِبٍ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ الْمَلَائِكَةَ لَا تَدْخُلُ بَیْتًا فِیْهِ كَلْبٌ وَّلَا صُوْرَةٌ

◆◆ حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:
''بے شک فرشتے ایسے گھر میں داخل نہیں ہوتے جس میں کتا یا تصویر موجود ہو''۔

3651- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ اَبِیْ سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ وَاعَدَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ جِبْرِیْلُ عَلَیْهِ السَّلَام فِیْ سَاعَةٍ یَّاْتِیْهِ فِیْهَا فَرَاثَ عَلَیْهِ فَخَرَجَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَاِذَا هُوَ بِجِبْرِیْلَ قَائِمٌ عَلَی الْبَابِ فَقَالَ مَا مَنَعَكَ اَنْ تَدْخُلَ قَالَ اِنَّ فِی الْبَیْتِ كَلْبًا وَّاِنَّا لَا نَدْخُلُ بَیْتًا فِیْهِ كَلْبٌ وَّلَا صُوْرَةٌ

◆◆ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: حضرت جبرائیل علیہ السلام نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کسی مخصوص وقت میں آنے کا وعدہ کیا' لیکن وہ اس وقت نہیں آئے، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم باہر تشریف لے گئے' تو حضرت جبرائیل علیہ السلام آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے دروازے پر کھڑے تھے، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا: تم اندر کس وجہ سے نہیں آئے' تو انہوں نے بتایا: گھر میں ایک کتا موجود تھا، ہم ایسے کسی گھر میں داخل نہیں ہوتے جس میں کتا یا تصویر ہو۔

3652- حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عُثْمَانَ الدِّمَشْقِیُّ حَدَّثَنَا الْوَلِیْدُ حَدَّثَنَا عُفَیْرُ بْنُ مَعْدَانَ حَدَّثَنَا سُلَیْمُ بْنُ عَامِرٍ عَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ اَنَّ امْرَاَةً اَتَتِ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَاَخْبَرَتْهُ اَنَّ زَوْجَهَا فِیْ بَعْضِ الْمَغَازِیْ فَاسْتَاْذَنَتْهُ اَنْ تُصَوِّرَ فِیْ بَیْتِهَا نَخْلَةً فَمَنَعَهَا اَوْ نَهَاهَا

◆◆ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک خاتون نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی، اس نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو

3649: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 3225'ورقم الحدیث: 3322'ورقم الحدیث: 4002'ورقم الحدیث: 5949'اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 5481'ورقم الحدیث: 5482'اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 2804'اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 4293'ورقم الحدیث: 5362'ورقم الحدیث: 5363

3650: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 227'ورقم الحدیث: 4152'اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 261' ورقم الحدیث: 4292

3651: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3652: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

بتایا کہ اس کا شوہر کسی غزوے میں شریک ہونے کے لیے گیا ہوا ہے، اس عورت نے نبی اکرم ﷺ سے یہ اجازت مانگی کہ وہ اپنے گھر میں کھجور کی تصویر بنالے‘ تو نبی اکرم ﷺ نے اسے منع کردیا۔

(راوی کو شک ہے شاید یہ لفظ ہے) نبی اکرم ﷺ نے اسے ایسا کرنے سے روک دیا۔

بَاب الصُّوَرِ فِيمَا يُوْطَأُ

باب 45: وہ تصاویر جنہیں پاؤں تلے روندا جائے

3653 - حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ ابْنِ الْقَاسِمِ عَنْ اَبِيهِ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ سَتَرْتُ سَهْوَةً لِّي تَعْنِي الدَّاخِلَ بِسِتْرٍ فِيهِ تَصَاوِيرُ فَلَمَّا قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَتَكَهُ فَجَعَلْتُ مِنْهُ مَنْبُوذَتَيْنِ فَرَاَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُتَّكِئًا عَلٰى اِحْدَاهُمَا

سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں‘ میں نے اپنے اوطاق کے سامنے ایک پردہ لگایا جس پر تصویر بنی ہوئی تھی جب نبی اکرم ﷺ تشریف لائے‘ تو آپ ﷺ نے اسے پھاڑ دیا تو میں نے اس کپڑے کے دو تکیے بنا دیئے میں نے نبی اکرم ﷺ کو دیکھا کہ آپ ﷺ نے ان دونوں میں سے ایک پر ٹیک لگائی۔

بَاب الْمَيَاثِرِ الْحُمْرِ

باب 46: سرخ زین پوش استعمال کرنا

3654 - حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرٍ حَدَّثَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ عَنْ اَبِي اِسْحٰقَ عَنْ هُبَيْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ خَاتَمِ الذَّهَبِ وَعَنِ الْمِيثَرَةِ يَعْنِي الْحَمْرَآءَ

حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں‘ نبی اکرم ﷺ نے سونے کی انگوٹھی اور سرخ زین پوش استعمال کرنے سے منع کیا ہے۔

بَاب رُكُوْبِ النُّمُوْرِ

باب 47: چیتے کی کھال پر بیٹھنا

3655 - حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوْبَ حَدَّثَنِي عَيَّاشُ بْنُ

3653: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3654: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 4051' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 2808' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 5180' ورقم الحديث: 5181' ورقم الحديث: 5182

3655: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 4049' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 5106' ورقم الحديث: 5125' ورقم الحديث: 5126' ورقم الحديث: 5127

عَبَّاسٍ الْحِمْيَرِيُّ عَنْ اَبِيْ حُصَيْنٍ الْحَجْرِيِّ الْهَيْثَمِ عَنْ عَامِرٍ الْحَجْرِيِّ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا رَيْحَانَةَ صَاحِبَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهٰى عَنْ رُكُوْبِ النُّمُوْرِ

حضرت ابوریحانہ رضی اللہ عنہ جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابی ہیں وہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے چیتے کی کھال پر بیٹھنے سے منع کیا ہے۔

3656- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ اَبِي الْمُعْتَمِرِ عَنِ ابْنِ سِيْرِيْنَ عَنْ مُعَاوِيَةَ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهٰى عَنْ رُكُوْبِ النُّمُوْرِ

حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے چیتے کی کھال پر بیٹھنے سے منع کیا ہے۔

3656: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 4127

كِتَابُ الْاَدَبِ

کتاب: ادب کے بارے میں روایات

بَاب بِرِّ الْوَالِدَيْنِ

باب 1: والدین کے ساتھ اچھائی کرنا

3657 - حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَرِيْكُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ ابْنِ عَلِيٍّ عَنِ ابْنِ سَلَامَةَ السُّلَمِيِّ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُوْصِىْ امْرَاً بِاُمِّهٖ اُوْصِىْ امْرَاً بِاُمِّهٖ اُوْصِىْ امْرَاً بِاُمِّهٖ ثَلَاثًا اُوْصِىْ امْرَاً بِاَبِيْهِ اُوْصِىْ امْرَاً بِمَوْلَاهُ الَّذِىْ يَلِيْهِ وَاِنْ كَانَ عَلَيْهِ مِنْهُ اَذًى يُؤْذِيْهِ

◄► حضرت ابن سلامہ سلمی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''میں آدمی کو اس کی ماں کے بارے میں تلقین کرتا ہوں، میں آدمی کو اس کی ماں کے بارے میں تلقین کرتا ہوں، میں آدمی کو اس کی ماں کے بارے میں تلقین کرتا ہوں''۔

(راوی کہتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے تین مرتبہ یہ فرمایا' پھر ارشاد فرمایا:)

''میں آدمی کو اس کے باپ کے بارے میں تلقین کرتا ہوں، میں آدمی کو اس کے غلام کے بارے میں تلقین کرتا ہوں، وہ اس کے کام کاج کی دیکھ بھال کرتا ہے' اگرچہ اس کی طرف سے کوئی ایسی صورتحال سامنے آئے' جو آدمی کو اذیت دیتی ہو''۔

3658 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَيْمُوْنٍ الْمَكِّىُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقَعْقَاعِ عَنْ اَبِىْ زُرْعَةَ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَنْ اَبَرُّ قَالَ اُمَّكَ قَالَ ثُمَّ مَنْ قَالَ اُمَّكَ قَالَ ثُمَّ مَنْ قَالَ اَبَاكَ قَالَ ثُمَّ مَنْ قَالَ الْاَدْنٰى فَالْاَدْنٰى

◄► حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: لوگوں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! سب سے زیادہ اچھائی کس کے ساتھ کی جائے؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمہاری ماں کے ساتھ، اس نے دریافت کیا پھر کون، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمہاری ماں، اس نے عرض کی: پھر کون، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تمہارا والد، اس نے دریافت کیا پھر کون، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: پھر

3657: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3658: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

درجہ بدرجہ قریبی عزیز۔

3659- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَجْزِى وَلَدٌ وَّالِدًا اِلَّا اَنْ يَّجِدَهٗ مَمْلُوْكًا فَيَشْتَرِيَهٗ فَيُعْتِقَهٗ

◆◆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''کوئی بھی اولاد اپنے باپ کے احسانات کا بدلہ ادا نہیں کر سکتی' البتہ اگر بیٹا اپنے باپ کو غلام پائے' تو اسے خرید کر اسے آزاد کر دے (تو صورت مختلف ہوگی)''۔

3660- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ اَبِىْ صَالِحٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْقِنْطَارُ اثْنَا عَشَرَ اَلْفَ اُوْقِيَّةٍ كُلُّ اُوْقِيَّةٍ خَيْرٌ مِّمَّا بَيْنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ الرَّجُلَ لَتُرْفَعُ دَرَجَتُهٗ فِى الْجَنَّةِ فَيَقُوْلُ اَنّٰى هٰذَا فَيُقَالُ بِاسْتِغْفَارِ وَلَدِكَ لَكَ

◆◆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''ایک ''قنطار'' بارہ ہزار اوقیہ کا ہوتا جس میں سے ہر ایک اوقیہ آسمان اور زمین میں موجود تمام چیزوں سے زیادہ بہتر ہے''۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بھی ارشاد فرمایا:

''(بعض اوقات) کسی شخص کا جنت میں درجہ بلند ہو جاتا ہے' تو وہ کہتا ہے یہ کیوں ہوا ہے؟ تو اس کو بتایا جاتا ہے کہ تمہاری اولاد کے تمہارے لیے استغفار کرنے کی وجہ سے''۔

3661- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ بَحِيْرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ مَعْدِ يكَرِبَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ يُوْصِيْكُمْ بِاُمَّهَاتِكُمْ ثَلَاثًا اِنَّ اللّٰهَ يُوْصِيْكُمْ بِآبَائِكُمْ اِنَّ اللّٰهَ يُوْصِيْكُمْ بِالْاَقْرَبِ فَالْاَقْرَبِ

◆◆ حضرت مقدام بن معدیکرب رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''اللہ تعالیٰ نے تمہاری ماؤں کے بارے میں تلقین کی ہے''۔

(یہ بات آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے تین مرتبہ ارشاد فرمائی پھر یہ فرمایا:)

''بے شک اللہ تعالیٰ نے تمہارے باپوں کے بارے میں تلقین کی ہے، بے شک اللہ تعالیٰ نے تمہارے قریبی رشتے

3659: اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 3778' اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 1906

3660: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3661: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

داروں کے بارے میں تمہیں تلقین کی ہے''۔

3662 - حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِی الْعَاتِكَةِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيْدَ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ اَنَّ رَجُلًا قَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا حَقُّ الْوَالِدَيْنِ عَلٰى وَلَدِهِمَا قَالَ هُمَا جَنَّتُكَ وَنَارُكَ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک شخص نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! والدین کا ان کی اولاد پر کیا حق ہے؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''وہ دونوں تمہاری جنت بھی ہیں اور جہنم بھی''۔

3663 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ اَبِیْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِی الدَّرْدَاءِ سَمِعَ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ الْوَالِدُ اَوْسَطُ اَبْوَابِ الْجَنَّةِ فَاَضِعْ ذٰلِكَ الْبَابَ اَوِ احْفَظْهُ

حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: ''والد جنت کا درمیانی دروازہ ہے (اب یہ تمہاری مرضی ہے کہ) تم اس دروازے کو ضائع کرتے ہو یا اس کی حفاظت کرتے ہو''۔

بَاب صِلْ مَنْ كَانَ اَبُوكَ يَصِلُ

باب 2: اس شخص کے ساتھ صلہ رحمی کرو جس کے ساتھ تمہارا باپ صلہ رحمی کیا کرتا تھا

3664 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِدْرِيْسَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ اَسِيْدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ عُبَيْدٍ مَوْلٰى بَنِیْ سَاعِدَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِیْ اُسَيْدٍ مَالِكِ بْنِ رَبِيْعَةَ قَالَ بَيْنَمَا نَحْنُ عِنْدَ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذْ جَاءَهُ رَجُلٌ مِّنْ بَنِیْ سَلِمَةَ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَبَقِیَ مِنْ بِرِّ اَبَوَیَّ شَیْءٌ اَبَرُّهُمَا بِهٖ مِنْ بَعْدِ مَوْتِهِمَا قَالَ نَعَمِ الصَّلٰوةُ عَلَيْهِمَا وَالْاِسْتِغْفَارُ لَهُمَا وَاِيْفَاءٌ بِعُهُوْدِهِمَا مِنْ بَعْدِ مَوْتِهِمَا وَاِكْرَامُ صَدِيْقِهِمَا وَصِلَةُ الرَّحِمِ الَّتِیْ لَا تُوْصَلُ اِلَّا بِهِمَا

حضرت ابواسید مالک بن ربیعہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس موجود تھے اسی دوران بنوسلمہ سے تعلق رکھنے والا ایک شخص نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اس نے عرض کی: یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! میرے لیے اپنے والدین کے انتقال کے بعد ان کے ساتھ بھلائی کرنے کا کوئی طریقہ باقی رہ گیا ہے؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جی ہاں! ان کے لیے دعائے رحمت کرنا اور دعائے مغفرت کرنا اور ان کے انتقال کے بعد ان کے عہد کو پورا کرنا' ان کے دوستوں کی عزت افزائی کرنا اور ان کے رشتہ داروں کا خیال رکھنا جن کے ساتھ رشتہ ان کی وجہ سے ہے۔

بَاب بِرِّ الْوَالِدِ وَالْاِحْسَانِ اِلَى الْبَنَاتِ

باب 3: والد کا اپنی بیٹیوں کے ساتھ اچھائی اور احسان کرنا

3662: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔ 3664: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 5142

3665- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ قَدِمَ نَاسٌ مِّنَ الْاَعْرَابِ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوْا اَتُقَبِّلُوْنَ صِبْيَانَكُمْ قَالُوْا نَعَمْ فَقَالُوْا لٰكِنَّا وَاللّٰهِ مَا نُقَبِّلُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَمْلِكُ اَنْ كَانَ اللّٰهُ قَدْ نَزَعَ مِنْكُمُ الرَّحْمَةَ

سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' کچھ دیہاتی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے انہوں نے (صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے) دریافت کیا: کیا آپ لوگ اپنے بچوں کو بوسہ دیتے ہیں؟ صحابہ رضی اللہ عنہم نے جواب دیا: جی ہاں' تو وہ کہنے لگے ہم تو انہیں بوسہ نہیں دیتے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اگر اللہ تعالیٰ نے تمہارے اندر سے رحمت نکال لی ہو' تو پھر میں کیا کرسکتا ہوں؟

3666- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِیْ رَاشِدٍ عَنْ يَعْلَى الْعَامِرِيِّ اَنَّهٗ قَالَ جَآءَ الْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ يَسْعَيَانِ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَضَمَّهُمَا اِلَيْهِ وَقَالَ اِنَّ الْوَلَدَ مَبْخَلَةٌ مَجْبَنَةٌ

حضرت یعلیٰ عامری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت حسن رضی اللہ عنہ اور حضرت حسین رضی اللہ عنہ دونوں دوڑتے ہوئے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے' تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان دونوں کو اپنے ساتھ چمٹالیا اور ارشاد فرمایا۔

''اولاد آدمی کو کنجوس اور بزدل بنادیتی ہے''۔

3667- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ عَنْ مُوْسَى بْنِ عُلَيٍّ سَمِعْتُ اَبِیْ يَذْكُرُ عَنْ سُرَاقَةَ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَلَا اَدُلُّكُمْ عَلٰى اَفْضَلِ الصَّدَقَةِ ابْنَتُكَ مَرْدُوْدَةً اِلَيْكَ لَيْسَ لَهَا كَاسِبٌ غَيْرُكَ

حضرت سراقہ بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''کیا میں تمہاری رہنمائی سب سے زیادہ فضیلت والے صدقے کی طرف کروں؟ تمہاری وہ بیٹی جو تمہارے پاس رہ رہی ہو اور اس کا تمہارے علاوہ کوئی اور کمانے والا نہ ہو (یعنی تمہاری وہ بیٹی جو بیوہ یا طلاق یافتہ ہونے کے بعد تمہارے پاس آجائے اور تم اس کا خرچ ادا کرنے کے پابند ہو)''۔

3668- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ عَنْ مِسْعَرٍ اَخْبَرَنِیْ سَعْدُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ صَعْصَعَةَ عَمِّ الْاَحْنَفِ قَالَ دَخَلَتْ عَلٰى عَآئِشَةَ امْرَاَةٌ مَّعَهَا ابْنَتَانِ لَهَا فَاَعْطَتْهَا ثَلَاثَ تَمَرَاتٍ فَاَعْطَتْ كُلَّ وَاحِدَةٍ مِّنْهُمَا تَمْرَةً ثُمَّ صَدَعَتِ الْبَاقِيَةَ بَيْنَهُمَا قَالَتْ فَاَتَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَدَّثَتْهُ فَقَالَ مَا عَجَبُكِ لَقَدْ دَخَلَتْ بِهِ الْجَنَّةَ

3665: اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 5981

3666: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3667: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3668: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

●● بیان کرتے ہیں: ایک عورت سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوئی، اس کے ساتھ اس کی دو بیٹیاں بھی تھیں، سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے اسے تین کھجوریں دیں، اس نے دونوں بیٹیوں کو ایک ایک کھجور دی اور پھر باقی بچ جانے والی کھجور بھی ان دونوں میں تقسیم کر دی، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے' تو میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اس بارے میں بتایا، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''تم کس بات پر حیران ہو رہی ہو؟ وہ عورت اسی وجہ سے جنت میں داخل ہوگی''۔

3669- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ الْمَرْوَزِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ حَرْمَلَةَ بْنِ عِمْرَانَ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا عُشَانَةَ الْمُعَافِرِيَّ قَالَ سَمِعْتُ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ يَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ كَانَ لَهٗ ثَلَاثُ بَنَاتٍ فَصَبَرَ عَلَيْهِنَّ وَاَطْعَمَهُنَّ وَسَقَاهُنَّ وَكَسَاهُنَّ مِنْ جِدَتِهٖ كُنَّ لَهٗ حِجَابًا مِّنَ النَّارِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

●● حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:

''جس شخص کی تین بیٹیاں ہوں اور وہ ان کے حوالے سے صبر سے کام لے انہیں خوراک، پینے کا سامان فراہم کرے، انہیں لباس فراہم کرے تو قیامت کے دن وہ بچیاں اس شخص کے لیے جہنم سے رکاوٹ بن جائیں گی''۔

3670- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ فِطْرٍ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ رَجُلٍ تُدْرِكُ لَهُ ابْنَتَانِ فَيُحْسِنُ اِلَيْهِمَا مَا صَحِبَتَاهُ اَوْ صَحِبَهُمَا اِلَّا اَدْخَلَتَاهُ الْجَنَّةَ

●● حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''جس شخص کی دو بیٹیاں ہوں اور وہ ان کے ساتھ اچھا سلوک کرے' جب تک وہ دونوں بیٹیاں اس کے ساتھ رہیں (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں) جب تک وہ شخص ان دونوں بیٹیوں کے ساتھ رہے (تو ان کے ساتھ عمدہ سلوک کرتا رہے) تو وہ دونوں بیٹیاں اسے جنت میں داخل کروا دیں گی''۔

3671- حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيْدِ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَيَّاشٍ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ عُمَارَةَ اَخْبَرَنِي الْحَارِثُ بْنُ النُّعْمَانِ سَمِعْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يُحَدِّثُ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَكْرِمُوْا اَوْلَادَكُمْ وَاَحْسِنُوْا اَدَبَهُمْ

●● حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''اپنی اولاد کی عزت افزائی کرو اور ان کی اچھی تعلیم و تربیت کرو''۔

3669: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3670: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3671: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

بَاب حَقِّ الْجِوَارِ

باب4: پڑوسی کا حق

3672- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ سَمِعَ نَافِعَ بْنَ جُبَيْرٍ يُخْبِرُ عَنْ اَبِىْ شُرَيْحٍ الْخُزَاعِيِّ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ فَلْيُحْسِنْ اِلٰى جَارِهٖ وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ فَلْيُكْرِمْ ضَيْفَهٗ وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ فَلْيَقُلْ خَيْرًا اَوْ لِيَسْكُتْ

حضرت ابوشریح خزاعی رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''جو شخص اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو وہ اپنے پڑوسی کے ساتھ اچھا سلوک کرے جو شخص اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو وہ اپنے مہمان کی عزت افزائی کرے جو شخص اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو وہ اچھی بات کرے یا خاموش رہے''۔

3673- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ وَعَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ اَنْبَاَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ جَمِيْعًا عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ اَبِىْ بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا زَالَ جِبْرِيْلُ يُوْصِيْنِىْ بِالْجَارِ حَتّٰى ظَنَنْتُ اَنَّهٗ سَيُوَرِّثُهٗ

سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جبرائیل علیہ السلام مجھے پڑوسی کے بارے میں مسلسل تلقین کرتے رہے' یہاں تک کہ میں نے یہ گمان کیا کہ یہ اسے وارث قرار دیں گے۔

3674- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا يُوْنُسُ بْنُ اَبِىْ اِسْحٰقَ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا زَالَ جِبْرَائِيْلُ يُوْصِيْنِىْ بِالْجَارِ حَتّٰى ظَنَنْتُ اَنَّهٗ سَيُوَرِّثُهٗ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''جبرائیل علیہ السلام پڑوسی کے بارے میں مجھے مسلسل تلقین کرتے رہے' یہاں تک کہ میں نے یہ گمان کیا کہ وہ اسے وارث قرار دیدیں گے''۔

3672: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 6019'ورقم الحدیث: 6135'ورقم الحدیث: 6476'اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 174'ورقم الحدیث: 4488'ورقم الحدیث: 4489'ورقم الحدیث: 4490"اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 3748'اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 1967'ورقم الحدیث: 1968

3673: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 6014'اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 6627'اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 5151'اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 1942

3674: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

بَاب حَقِّ الضَّيْفِ

باب 5: مہمان کا حق

3675 - حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ سَعِيْدِ ابْنِ اَبِىْ سَعِيْدٍ عَنْ اَبِىْ شُرَيْحٍ الْخُزَاعِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ فَلْيُكْرِمْ ضَيْفَهُ وَجَائِزَتُهُ يَوْمٌ وَّلَيْلَةٌ وَّلَا يَحِلُّ لَهُ اَنْ يَّثْوِىَ عِنْدَ صَاحِبِهٖ حَتّٰى يُحْرِجَهُ الضِّيَافَةُ ثَلَاثَةُ اَيَّامٍ وَّمَا اَنْفَقَ عَلَيْهِ بَعْدَ ثَلَاثَةِ اَيَّامٍ فَهُوَ صَدَقَةٌ

◆◆ حضرت ابوشریح خزاعی رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''جو شخص اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو اسے اپنے مہمان کی عزت افزائی کرنی چاہیے' اہتمام کے ساتھ اس کی دعوت ایک دن اور ایک رات ہوگی اور کسی کے لیے یہ بات مناسب نہیں ہے کہ وہ اپنے ساتھی کے ہاں اتنی دیر مہمان ٹھہرا رہے کہ اسے حرج میں مبتلا کردے' مہمان داری تین دن تک ہوگی تین دن کے بعد آدمی مہمان پر جو خرچ کرتا ہے وہ صدقہ ہوگا''۔

3676 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ اَنْبَاَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِىْ حَبِيْبٍ عَنْ اَبِى الْخَيْرِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ اَنَّهُ قَالَ قُلْنَا لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّكَ تَبْعَثُنَا فَنَنْزِلُ بِقَوْمٍ فَلَا يَقْرُوْنَا فَمَا تَرٰى فِىْ ذٰلِكَ قَالَ لَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنْ نَزَلْتُمْ بِقَوْمٍ فَاَمَرُوْا لَكُمْ بِمَا يَنْبَغِىْ لِلضَّيْفِ فَاقْبَلُوْا وَاِنْ لَّمْ يَفْعَلُوْا فَخُذُوْا مِنْهُمْ حَقَّ الضَّيْفِ الَّذِىْ يَنْبَغِىْ لَهُمْ

◆◆ حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم نے عرض کی: یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں کہیں بھیجتے ہیں ہم کسی قوم کے ہاں پڑاؤ کرتے ہیں وہ لوگ ہماری مہمان نوازی نہیں کرتے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی اس بارے میں کیا رائے ہے' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم لوگ کسی قوم کے ہاں پڑاؤ کرو اور وہ تمہارے ساتھ وہی سلوک کریں جو کسی مہمان کے ساتھ کرنا مناسب ہے' تو تم اسے قبول کرو' اگر وہ ایسا نہیں کرتے تو تم ان سے مہمان کا وہ حق حاصل کرو جو ان کے لیے مناسب ہے۔

3677 - حَدَّثَنَا عَلِىُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ الْمِقْدَامِ اَبِىْ كَرِيْمَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةُ الضَّيْفِ وَاجِبَةٌ فَاِنْ اَصْبَحَ بِفِنَائِهٖ فَهُوَ دَيْنٌ عَلَيْهِ فَاِنْ شَآءَ اقْتَضٰى وَاِنْ شَآءَ تَرَكَ

◆◆ حضرت مقدام ابوکریمہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

3676: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 2461' ورقم الحدیث: 6137' اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 4491' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 3752' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 1589م

3677: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 3750

''مہمان کو رات کے وقت اہتمام کے ساتھ کھانا کھلانا لازم ہے، اگر مہمان صبح تک وہاں ٹھہرا رہے تو یہ اس کے ذمے قرض ہوگا، اگر وہ چاہے تو اسے وصول کر لے اور اگر چاہے تو چھوڑ دے''۔

بَاب حَقِّ الْيَتِيْمِ

باب 6: یتیم کا حق

3678- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ الْقَطَّانُ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِيْ سَعِيْدٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللّٰهُمَّ اِنِّيْ اُحَرِّجُ حَقَّ الضَّعِيْفَيْنِ الْيَتِيْمِ وَالْمَرْاَةِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''اے اللہ! میں دو کمزور لوگوں یتیم اور عورت (کے حق میں کوتاہی کرنے والوں) کے بارے میں سختی کی دعا کرتا ہوں''۔

3679- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اٰدَمَ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِيْ اَيُّوْبَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَبِيْ عَتَّابٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَيْرُ بَيْتٍ فِي الْمُسْلِمِيْنَ بَيْتٌ فِيْهِ يَتِيْمٌ يُحْسَنُ اِلَيْهِ وَشَرُّ بَيْتٍ فِي الْمُسْلِمِيْنَ بَيْتٌ فِيْهِ يَتِيْمٌ يُسَاءُ اِلَيْهِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''مسلمانوں کے گھرانوں میں سے سب سے بہترین گھر وہ ہے، جس میں کوئی یتیم ہو اور اس کے ساتھ اچھا سلوک کیا جاتا ہو اور مسلمانوں کے گھرانوں میں سب سے برا گھر وہ ہے، جس میں کوئی یتیم ہو اور اس کے ساتھ برا سلوک کیا جاتا ہو''۔

3680- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْكَلْبِيُّ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الْاَنْصَارِيُّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِيْ رَبَاحٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ عَالَ ثَلَاثَةً مِّنَ الْاَيْتَامِ كَانَ كَمَنْ قَامَ لَيْلَهُ وَصَامَ نَهَارَهُ وَغَدَا وَرَاحَ شَاهِرًا سَيْفَهُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَكُنْتُ اَنَا وَهُوَ فِي الْجَنَّةِ اَخَوَيْنِ كَهَاتَيْنِ اُخْتَانِ وَاَلْصَقَ اِصْبَعَيْهِ السَّبَّابَةَ وَالْوُسْطٰى

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''جو شخص تین یتیم بچوں کی کفالت کرتا ہے اس کی مثال اس شخص کی طرح ہے، جو رات بھر نوافل پڑھتا رہتا ہے اور دن کے وقت نفلی روزہ رکھتا ہے، جو صبح اور شام اپنی تلوار سونت کر اللہ تعالیٰ کی راہ میں جاتا ہے، میں اور وہ شخص جنت میں دو

3678: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3679: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3680: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

بھائیوں کی طرح ہوں گے جیسے یہ دو بہنیں ہیں"۔
(راوی کہتے ہیں) نبی اکرم ﷺ نے اپنی شہادت کی انگلی اور درمیانی انگلی کو ملا کر یہ بات ارشاد فرمائی۔

بَاب اِمَاطَةِ الْاَذٰى عَنِ الطَّرِيْقِ

باب 7: راستے سے تکلیف دہ چیز کو دور کرنا

3681 - حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَعَلِىُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ اَبَانَ بْنِ صَمْعَةَ عَنْ اَبِى الْوَازِعِ الرَّاسِبِىِّ عَنْ اَبِىْ بَرْزَةَ الْاَسْلَمِىِّ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ دُلَّنِىْ عَلٰى عَمَلٍ اَنْتَفِعُ بِهٖ قَالَ اعْزِلِ الْاَذٰى عَنْ طَرِيْقِ الْمُسْلِمِيْنَ

◆◆ حضرت ابو برزہ اسلمی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے عرض کی: یا رسول اللہ (ﷺ)! آپ ﷺ کسی عمل کی طرف میری رہنمائی کریں کہ جس کے ذریعے میں نفع حاصل کروں' تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: مسلمانوں کے راستے سے تکلیف دہ چیز کو دور کر دو۔

3682 - حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِىْ صَالِحٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ عَلَى الطَّرِيْقِ غُصْنُ شَجَرَةٍ يُؤْذِى النَّاسَ فَاَمَاطَهَا رَجُلٌ فَاُدْخِلَ الْجَنَّةَ

◆◆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ ' نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:
"(ایک دفعہ کا ذکر ہے) راستے میں ایک درخت کی ٹہنی پڑی ہوئی تھی جو لوگوں کو تکلیف دیتی تھی، ایک شخص نے اسے پرے کر دیا تو وہ جنت میں داخل ہو گیا"۔

3683 - حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ اَنْبَاَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنْ وَاصِلٍ مَّوْلٰى اَبِىْ عُيَيْنَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ عُقَيْلٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَعْمَرَ عَنْ اَبِىْ ذَرٍّ عَنِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عُرِضَتْ عَلَىَّ اُمَّتِىْ بِاَعْمَالِهَا حَسَنِهَا وَسَيِّئِهَا فَرَاَيْتُ فِىْ مَحَاسِنِ اَعْمَالِهَا الْاَذٰى يُنَحّٰى عَنِ الطَّرِيْقِ وَرَاَيْتُ فِىْ سَيِّءِ اَعْمَالِهَا النُّخَاعَةَ فِى الْمَسْجِدِ لَا تُدْفَنُ

◆◆ حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ ' نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:
"میرے سامنے میری امت کے اعمال پیش کیے گئے، اچھے بھی اور برے بھی' تو میں نے ان کے اچھے اعمال میں وہ تکلیف دہ چیز بھی دیکھی جسے راستے سے پرے کیا جاتا ہے اور میں نے ان کے برے اعمال میں' مسجد میں پڑا ہوا ایسا بلغم دیکھا جسے دفن نہیں کیا گیا تھا"۔

3681: اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 6616' ورقم الحديث: 6617

3682 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3683 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

بَاب فَضْلِ صَدَقَةِ الْمَآءِ

باب 8: پانی صدقہ کرنے کی فضیلت

3684- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ هِشَامٍ صَاحِبِ الدَّسْتُوَائِيِّ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ اَیُّ الصَّدَقَةِ اَفْضَلُ قَالَ سَقْیُ الْمَآءِ

حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے عرض کی: یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! کون سا صدقہ زیادہ فضیلت رکھتا ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: پانی پلانا۔

3685- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَّعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ يَزِيدَ الرَّقَاشِيِّ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُفُّ النَّاسُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ صُفُوفًا وَّقَالَ ابْنُ نُمَيْرٍ اَهْلُ الْجَنَّةِ فَيَمُرُّ الرَّجُلُ مِنْ اَهْلِ النَّارِ عَلَى الرَّجُلِ فَيَقُولُ يَا فُلَانُ اَمَا تَذْكُرُ يَوْمَ اسْتَسْقَيْتَ فَسَقَيْتُكَ شَرْبَةً قَالَ فَيَشْفَعُ لَهُ وَيَمُرُّ الرَّجُلُ فَيَقُولُ اَمَا تَذْكُرُ يَوْمَ نَاوَلْتُكَ طَهُورًا فَيَشْفَعُ لَهُ قَالَ ابْنُ نُمَيْرٍ وَّيَقُولُ يَا فُلَانُ اَمَا تَذْكُرُ يَوْمَ بَعَثْتَنِي فِي حَاجَةِ كَذَا وَكَذَا فَذَهَبْتُ لَكَ فَيَشْفَعُ لَهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''قیامت کے دن لوگ مختلف صفوں میں کھڑے ہوں گے''۔

ابن نمیر نامی راوی نے یہ الفاظ نقل کیے ہیں۔''اہل جنت مختلف صفوں میں کھڑے ہوں گے تو ایک شخص پہلے جہنم سے تعلق رکھنے والے ایک فرد کے پاس سے گزرے گا' تو وہ یہ کہے گا اے فلاں! کیا تمہیں یہ بات یاد نہیں ہے تم نے فلاں دن پانی مانگا تھا؟ تو میں نے تمہیں پینے کے لیے پانی دیا تھا، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں، وہ شخص اس کی شفاعت کر دے گا''۔

''اسی طرح ایک شخص گزرے گا' تو وہ (جہنمی) کہے گا: کیا تمہیں وہ دن یاد ہے' جب میں نے تمہیں وضو کے لیے پانی دیا تھا' تو وہ جنتی اس کی سفارش کرے گا''۔

ابن نمیر کہتے ہیں (یعنی انہوں نے یہ الفاظ نقل کیے ہیں)

''وہ (جہنمی) یہ کہے گا اے فلاں! کیا تمہیں یاد ہے' جب تم نے مجھے فلاں' فلاں کام کے لیے بھیجا تھا؟ تو میں تمہارے کام کے لیے گیا تھا تو وہ جنتی اس کی شفاعت کرے گا''۔

3686- حَدَّثَنَا اَبُوبَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحٰقَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ

3684: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 1679' ورقم الحديث: 1680' ورقم الحديث: 1681' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 3666' ورقم الحديث: 3667' ورقم الحديث: 3668

3685 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3686 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ مَالِكِ بْنِ جُعْشُمٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَمِّهِ سُرَاقَةَ بْنِ جُعْشُمٍ قَالَ سَاَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ضَالَّةِ الْاِبِلِ تَغْشٰى حِيَاضِيْ قَدْ لُطْتُهَا لِاِبِلِيْ فَهَلْ لِيْ مِنْ اَجْرٍ اِنْ سَقَيْتُهَا قَالَ نَعَمْ فِيْ كُلِّ ذَاتِ كَبِدٍ حَرّٰى اَجْرٌ

◆◆ حضرت سراقہ بن جعشم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے گمشدہ اونٹ کے بارے میں دریافت کیا جو میرے حوض تک آجاتا ہے اس حوض تک جو میں نے اپنے اونٹوں کے لیے تیار کیا تھا تو اگر میں اسے پانی پلا دیتا ہوں تو کیا مجھے اس کا اجر ملے گا، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جی ہاں۔

''ہر جاندار چیز کو پانی پلانے سے اجر ملتا ہے''۔

بَاب الرِّفْقِ

باب 9: نرم روی اختیار کرنا

3687- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ تَمِيمِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ هِلَالٍ الْعَبْسِيِّ عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَجَلِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ يُحْرَمِ الرِّفْقَ يُحْرَمِ الْخَيْرَ

◆◆ حضرت جریر بن عبداللہ بجلی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''جو شخص نرمی سے محروم رہا وہ بھلائی سے محروم رہا''۔

3688- حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ حَفْصٍ الْاُبُلِّيُّ حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ رَفِيْقٌ يُحِبُّ الرِّفْقَ وَيُعْطِيْ عَلَيْهِ مَا لَا يُعْطِيْ عَلَى الْعُنْفِ

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''بے شک اللہ تعالیٰ مہربان ہے وہ مہربانی کو پسند کرتا ہے اور مہربانی کرنے پر وہ چیز عطا کرتا ہے جو سختی کرنے پر عطا نہیں کرتا''۔

3689- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصْعَبٍ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ ح و حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَعَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَا حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ رَفِيْقٌ يُحِبُّ الرِّفْقَ فِي الْاَمْرِ كُلِّهِ

◆◆ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''بے شک اللہ تعالیٰ مہربان ہے وہ تمام امور میں نرمی کرنے کو پسند کرتا ہے''۔

3687: اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 6541' ورقم الحديث: 6542' ورقم الحديث: 6543' اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 4809

3688: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3689: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

بَاب الْإِحْسَانِ إِلَى الْمَمَالِيكِ

باب 10: زیر ملکیت لوگوں کے ساتھ اچھا سلوک کرنا

3690- حَدَّثَنَا اَبُوبَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنِ الْمَعْرُورِ بْنِ سُوَيْدٍ عَنْ اَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِخْوَانُكُمْ جَعَلَهُمُ اللّٰهُ تَحْتَ اَيْدِيكُمْ فَاَطْعِمُوْهُمْ مِمَّا تَاْكُلُوْنَ وَاَلْبِسُوْهُمْ مِمَّا تَلْبَسُونَ وَلَا تُكَلِّفُوهُمْ مَا يَغْلِبُهُمْ فَاِنْ كَلَّفْتُمُوْهُمْ فَاَعِيْنُوهُمْ

حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''تمہارے بھائیوں کو اللہ تعالیٰ نے تمہارا ماتحت کر دیا ہے' تو تم انہیں وہی کھلاؤ جو تم کھاتے ہو اور انہیں پہننے کے لیے وہی دو جو تم پہنتے ہو اور انہیں ایسے کام کا پابند نہ کرو جو وہ نہ کر سکتے ہوں اگر تم انہیں ایسے کسی کام کا پابند کرتے ہو' تو خود بھی ان کی مدد کرو''۔

3691- حَدَّثَنَا اَبُوبَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ مُغِيرَةَ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ فَرْقَدٍ السَّبَخِيِّ عَنْ مُرَّةَ الطَّيِّبِ عَنْ اَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ سَيِّئُ الْمَلَكَةِ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَلَيْسَ اَخْبَرْتَنَا اَنَّ هٰذِهِ الْاُمَّةَ اَكْثَرُ الْاُمَمِ مَمْلُوكِينَ وَيَتَامٰى قَالَ نَعَمْ فَاَكْرِمُوْهُمْ كَكَرَامَةِ اَوْلَادِكُمْ وَاَطْعِمُوْهُمْ مِمَّا تَاْكُلُوْنَ قَالُوْا فَمَا يَنْفَعُنَا فِي الدُّنْيَا قَالَ فَرَسٌ تَرْتَبِطُهُ تُقَاتِلُ عَلَيْهِ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ مَمْلُوكُكَ يَكْفِيكَ فَاِذَا صَلّٰى فَهُوَ اَخُوكَ

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''جنت میں وہ شخص داخل نہیں ہوگا' جو برا مالک ہو' لوگوں نے عرض کی: یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! کیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں یہ نہیں بتایا تھا؟ کہ اس امت میں غلام اور یتیم باقی سب امتوں کے مقابلے میں زیادہ ہوں گے' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جی ہاں۔ تم ان کی اسی طرح عزت افزائی کرو جس طرح تم اپنی اولاد کی عزت افزائی کرتے ہو اور انہیں وہی چیز کھلاؤ جو تم کھاتے ہو۔

لوگوں نے دریافت کیا: دنیا میں ہمیں اس کا کیا فائدہ ہوگا؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس گھوڑے کو تم رکھتے ہو' تا کہ تم اس پر اللہ کی راہ میں جہاد کر سکو' وہی تمہارا مملوک ہے۔

اور تمہارے لیے اتنا ہی کافی ہے کہ جب کوئی غلام نماز پڑھتا ہو' تو وہ تمہارا بھائی ہے۔

3690: اخرجه البخاری فی "الصحيح" رقم الحديث: 30' ورقم الحديث: 2545' ورقم الحديث: 6050' اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 4289' ورقم الحديث: 4290' ورقم الحديث: 4291' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 5157' ورقم الحديث: 5158' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 1945

3691: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 1946

بَاب اِفْشَاءِ السَّلَامِ

باب 11: سلام پھیلانا

3692- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْمُعَاوِيَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِىْ صَالِحٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِىْ نَفْسِىْ بِيَدِهٖ لَا تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ حَتّٰى تُؤْمِنُوْا وَلَا تُؤْمِنُوْا حَتّٰى تَحَابُّوْا اَوَلَا اَدُلُّكُمْ عَلٰى شَىْءٍ اِذَا فَعَلْتُمُوْهُ تَحَابَبْتُمْ اَفْشُوا السَّلَامَ بَيْنَكُمْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''اس ذات کی قسم! جس کے دست قدرت میں میری جان ہے تم لوگ جنت میں اس وقت تک داخل نہیں ہو گے جب تک ایمان نہیں لے آؤ گے اور تم لوگ اس وقت تک کامل مومن نہیں ہو گے جب تک ایک دوسرے سے محبت نہیں رکھو گے، کیا میں ایسی چیز کی طرف تمہاری رہنمائی نہ کروں؟ کہ جب تم اسے سرانجام دو تو تمہارے درمیان آپس میں محبت پیدا ہو جائے گی' تم اپنے درمیان سلام کو عام کرو''۔

3693- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ اَبِىْ اُمَامَةَ قَالَ اَمَرَنَا نَبِيُّنَا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ نُفْشِىَ السَّلَامَ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں یہ ہدایت کی تھی کہ ہم سلام کو عام کریں۔

3694- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اعْبُدُوا الرَّحْمٰنَ وَاَفْشُوا السَّلَامَ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''رحمان کی عبادت کرو اور سلام کو عام کرو''۔

بَاب رَدِّ السَّلَامِ

باب 12: سلام کا جواب دینا

3695- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ اَبِىْ سَعِيْدٍ الْمَقْبُرِىُّ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَجُلًا دَخَلَ الْمَسْجِدَ وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسٌ فِىْ نَاحِيَةِ الْمَسْجِدِ فَصَلّٰى ثُمَّ جَآءَ فَسَلَّمَ فَقَالَ وَعَلَيْكَ السَّلَامُ

3692: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3693: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3694: اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 1855

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک شخص مسجد میں داخل ہوا نبی اکرم ﷺ اس وقت مسجد کے ایک کونے میں موجود تھے اس شخص نے نماز ادا کی پھر وہ آیا اس نے سلام کیا' تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تم پر بھی سلام ہو۔

3696 - حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيْمِ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ زَكَرِيَّا عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ اَنَّ عَائِشَةَ حَدَّثَتْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهَا اِنَّ جِبْرَائِيْلَ يَقْرَاُ عَلَيْكِ السَّلَامَ قَالَتْ وَعَلَيْهِ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ

سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جبرائیل علیہ السلام تمہیں سلام کہہ رہا ہے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا: ان پر بھی سلام ہو اور اللہ تعالیٰ کی رحمتیں ہوں۔

بَاب رَدِّ السَّلَامِ عَلٰى اَهْلِ الذِّمَّةِ

باب 13: ذمی کو سلام کا جواب دینا

3697 - حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ وَمُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ عَنْ سَعِيْدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا سَلَّمَ عَلَيْكُمْ اَحَدٌ مِّنْ اَهْلِ الْكِتَابِ فَقُوْلُوْا وَعَلَيْكُمْ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

''جب اہل کتاب سے تعلق رکھنے والا کوئی شخص تمہیں سلام کرے تو تم جواب میں ''وعلیکم'' کہہ دو''۔

3698 - حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرٍ حَدَّثَنَا اَبُوْمُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ مَسْرُوْقٍ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّهُ اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَاسٌ مِّنَ الْيَهُوْدِ فَقَالُوا السَّامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا الْقَاسِمِ فَقَالَ وَعَلَيْكُمْ

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' کچھ یہودی نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے' اور بولے: اے ابوالقاسم! آپ ﷺ پر ''سام'' ہو' تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تم پر بھی ہو۔

3699 - حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحٰقَ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِيْ حَبِيْبٍ عَنْ مَرْثَدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْيَزَنِيِّ عَنْ اَبِيْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْجُهَنِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنِّيْ رَاكِبٌ غَدًا اِلَى الْيَهُوْدِ فَلَا تَبْدَئُوْهُمْ بِالسَّلَامِ فَاِذَا سَلَّمُوْا عَلَيْكُمْ فَقُوْلُوْا وَعَلَيْكُمْ

حضرت ابوعبدالرحمٰن جہنی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

3696: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 6253' اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 6251' ورقم الحدیث: 6252' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 5232' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 2693' ورقم الحدیث: 2882

3697: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3698: اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 5623' ورقم الحدیث: 5624

3699: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

''کل میں سوار ہو کر یہودیوں کی طرف جاؤں گا' تو تم لوگ انہیں سلام میں پہل نہ کرنا، وہ لوگ تمہیں سلام کہیں' تو تم ''وعلیکم'' کہہ دینا''۔

بَاب السَّلَامِ عَلَى الصِّبْيَانِ وَالنِّسَآءِ

باب 14: بچوں اور خواتین کو سلام کرنا

3700- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرٍ حَدَّثَنَا اَبُوْخَالِدٍ الْاَحْمَرُ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ اَنَسٍ قَالَ اَتَانَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ صِبْيَانٌ فَسَلَّمَ عَلَيْنَا

⇔ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے' ہم اس وقت بچے تھے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں سلام کیا۔

3701- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ ابْنِ اَبِىْ حُسَيْنٍ قَالَ سَمِعَهُ مِنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ يَقُوْلُ اَخْبَرَتْهُ اَسْمَآءُ بِنْتُ يَزِيْدَ قَالَتْ مَرَّ عَلَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِىْ نِسْوَةٍ فَسَلَّمَ عَلَيْنَا

⇔ سیّدہ اسماء بنت یزید رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہم کچھ خواتین کے پاس سے گزرے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں سلام کیا۔

بَاب الْمُصَافَحَةِ

باب 15: مصافحہ کرنا

3702- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ جَرِيْرِ بْنِ حَازِمٍ عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ السَّدُوسِيِّ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قُلْنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَيَنْحَنِيْ بَعْضُنَا لِبَعْضٍ قَالَ لَا قُلْنَا اَيُعَانِقُ بَعْضُنَا بَعْضًا قَالَ لَا وَلٰكِنْ تَصَافَحُوْا

⇔ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم نے عرض کی: یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! کیا ہم میں سے کوئی ایک دوسرے کے لیے جھک جایا کرے؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جی نہیں! ہم نے عرض کی: کیا ہم میں سے کوئی ایک دوسرے کے ساتھ معانقہ کرلیا کرے؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نہیں! تم لوگ مصافحہ کیا کرو۔

3703- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْخَالِدٍ الْاَحْمَرُ وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنِ الْاَجْلَحِ عَنْ اَبِىْ اِسْحٰقَ عَنِ الْبَرَآءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ مُسْلِمَيْنِ يَلْتَقِيَانِ فَيَتَصَافَحَانِ اِلَّا

3700: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3701: اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 5204' اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 2697

3703: اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 2512' اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 2731

غُفِرَ لَهُمَا قَبْلَ اَنْ يَّتَفَرَّقَا

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:
''جب بھی دو مسلمان ملتے ہوئے ایک دوسرے سے مصافحہ کرتے ہیں' تو ان دونوں کے الگ ہونے سے پہلے ان کی مغفرت ہو جاتی ہے''۔

بَاب الرَّجُلِ يُقَبِّلُ يَدَ الرَّجُلِ

باب 16: ایک شخص کا دوسرے کی دست بوسی کرنا

3704- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ اَبِىْ زِيَادٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِىْ لَيْلٰى عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَبَّلْنَا يَدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: ہم نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی دست بوسی کی۔

3705- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِدْرِيْسَ وَغُنْدَرٌ وَّاَبُوْ اُسَامَةَ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَمْرِو ابْنِ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَلِمَةَ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَسَّالٍ اَنَّ قَوْمًا مِّنَ الْيَهُوْدِ قَبَّلُوْا يَدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرِجْلَيْهِ

حضرت صفوان بن عسال رضی اللہ عنہ بیان رتے ہیں: کچھ یہودیوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی دست بوسی اور قدم بوسی کی۔

بَاب الْاِسْتِئْذَانِ

باب 17: (اندر آنے کے لیے) اجازت مانگنا

3706- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرٍ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ اَنْبَاَنَا دَاوُدُ بْنُ اَبِىْ هِنْدٍ عَنْ اَبِىْ نَضْرَةَ عَنْ اَبِىْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ اَنَّ اَبَا مُوْسٰى اسْتَاْذَنَ عَلٰى عُمَرَ ثَلَاثًا فَلَمْ يُؤْذَنْ لَهٗ فَانْصَرَفَ فَاَرْسَلَ اِلَيْهِ عُمَرُ مَا رَدَّكَ قَالَ اسْتَاْذَنْتُ الْاِسْتِئْذَانَ الَّذِىْ اَمَرَنَا بِهٖ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثًا فَاِنْ اُذِنَ لَنَا دَخَلْنَا وَاِنْ لَّمْ يُؤْذَنْ لَنَا رَجَعْنَا قَالَ فَقَالَ لَتَاْتِيَنِّىْ عَلٰى هٰذَا بِبَيِّنَةٍ اَوْ لَاَفْعَلَنَّ فَاَتٰى مَجْلِسَ قَوْمِهٖ فَنَاشَدَهُمْ فَشَهِدُوْا لَهٗ فَخَلّٰى سَبِيْلَهٗ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ہاں آنے کے لیے اجازت مانگی، انہوں نے اجازت نہیں دی تو وہ واپس چلے گئے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے انہیں بلایا اور دریافت کیا: آپ واپس کیوں

3704: اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 5223'ورقم الحديث: 2647'اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 1716

3705: اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 2733'ورقم الحديث: 3144'اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 4089

3706: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

چلے گئے تھے، انہوں نے جواب دیا: میں نے وہ اجازت مانگی تھی جس کے بارے میں نبی اکرم ﷺ نے ہمیں حکم دیا ہے یعنی تین مرتبہ مانگی تھی، اگر ہمیں اجازت مل جائے تو ہم اندر چلے جائیں، اگر ہمیں اجازت نہ ملے تو ہم واپس چلے جائیں۔

راوی کہتے ہیں: حضرت عمر رضی اللہ عنہ بولے: تم اس بارے میں میرے پاس کوئی ثبوت لے کر آؤ ورنہ میں تمہیں سزا دوں گا تو وہ انصار کی مجلس کے پاس آئے اور انہوں نے ان کو واسطہ دے کر دریافت کیا تو ان حضرات نے حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کے حق میں گواہی دی تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے انہیں چھوڑ دیا۔

3707 - حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيْمِ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ وَاصِلِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ اَبِىْ سَوْرَةَ عَنْ اَبِىْ اَيُّوْبَ الْاَنْصَارِيِّ قَالَ قُلْنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ هٰذَا السَّلَامُ فَمَا الِاسْتِئْذَانُ قَالَ يَتَكَلَّمُ الرَّجُلُ تَسْبِيْحَةً وَتَكْبِيْرَةً وَتَحْمِيْدَةً وَيَتَنَحْنَحُ وَيُؤْذِنُ اَهْلَ الْبَيْتِ

حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم نے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ! یہ سلام کرنا تو ٹھیک ہے، اجازت کس طرح مانگی جائے؟ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: آدمی کلام کرتے ہوئے ''سبحان اللہ''، ''اللہ اکبر'' یا ''الحمد للہ'' کہہ دے یا کھنکھارے اور گھر والوں کو (اپنے باہر کھڑے ہونے کی) اطلاع دے۔

3708 - حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ مُغِيْرَةَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُجَيٍّ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ كَانَ لِىْ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُدْخَلَانِ مُدْخَلٌ بِاللَّيْلِ وَمُدْخَلٌ بِالنَّهَارِ فَكُنْتُ اِذَا اَتَيْتُهُ وَهُوَ يُصَلِّىْ يَتَنَحْنَحُ لِىْ

حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں' میں دو اوقات میں حاضر ہوا کرتا تھا۔ ایک رات کے وقت اور ایک دن کے وقت' تو جب میں آپ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوتا اور آپ ﷺ اس وقت نماز ادا کر رہے ہوتے تھے' تو آپ ﷺ کھنکار دیتے تھے (تاکہ دروازے سے باہر مجھے پتہ چل جائے)

3709 - حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ اسْتَاْذَنْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَنْ هٰذَا فَقُلْتُ اَنَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَا اَنَا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم ﷺ کے ہاں اندر آنے کی اجازت مانگی' تو آپ ﷺ نے دریافت کیا: کون ہے؟ میں نے عرض کی: ''میں ہوں'' نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: میں ہوں' میں ہوں (یعنی نبی اکرم ﷺ نے اس جواب پر ناپسندیدگی کا اظہار کیا)

3707: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3708: اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 1210' ورقم الحدیث: 1211

3709: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 6250' اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 5600' ورقم الحدیث: 5601' ورقم الحدیث: 5602' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 5187' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث:

بَاب الرَّجُلِ يُقَالُ لَهٗ كَيْفَ اَصْبَحْتَ

باب 18: کسی آدمی سے یہ دریافت کرنا آپ نے کیسے صبح کی ہے (یعنی آپ کا کیا حال ہے؟)

3710- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرٍ حَدَّثَنَا عِيْسَى بْنُ يُوْنُسَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ سَابِطٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قُلْتُ كَيْفَ اَصْبَحْتَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ بِخَيْرٍ مِّنْ رَّجُلٍ لَّمْ يُصْبِحْ صَائِمًا وَّلَمْ يَعُدْ سَقِيْمًا

◆◆ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ! آپ ﷺ نے کیسے صبح کی (یعنی آپ ﷺ کا کیا حال ہے؟) تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ٹھیک ہے۔

(یہ جواب) اس شخص کی طرف سے ہے جس نے روزہ دار کے طور پر صبح نہیں کی اور اس نے کسی بیمار کی عیادت بھی نہیں کی۔

3711- حَدَّثَنَا اَبُوْاِسْحٰقَ الْهَرَوِيُّ اِبْرَاهِيْمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اِسْحٰقَ بْنِ سَعْدِ بْنِ اَبِيْ وَقَّاصٍ حَدَّثَنِيْ جَدِّيْ اَبُوْاُمِّيْ مَالِكُ بْنُ حَمْزَةَ بْنِ اَبِيْ اُسَيْدٍ السَّاعِدِيُّ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ اَبِيْ اُسَيْدٍ السَّاعِدِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ وَدَخَلَ عَلَيْهِمْ فَقَالَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ قَالُوْا وَعَلَيْكَ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ قَالَ كَيْفَ اَصْبَحْتُمْ قَالُوْا بِخَيْرٍ نَحْمَدُ اللّٰهَ فَكَيْفَ اَصْبَحْتَ بِاَبِيْنَا وَاُمِّنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ اَصْبَحْتُ بِخَيْرٍ اَحْمَدُ اللّٰهَ

◆◆ حضرت ابواسید ساعدی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے حضرت عباس بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ سے فرمایا، نبی اکرم ﷺ ان کے پاس تشریف لائے تھے، آپ ﷺ نے فرمایا ''السلام علیکم'' انہوں نے جواب دیا ''وعلیک السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ'' نبی اکرم ﷺ نے دریافت کیا: آپ لوگوں کا کیا حال ہے، انہوں نے جواب دیا: ٹھیک ہے، ہم اللہ تعالیٰ کی حمد بیان کرتے ہیں: آپ ﷺ کا کیا حال ہے؟ ہمارے ماں باپ آپ پر قربان ہوں یارسول اللہ ﷺ! نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: میں بھی ٹھیک ہوں اور میں اللہ تعالیٰ کی حمد بیان کرتا ہوں۔

بَاب اِذَا اَتَاكُمْ كَرِيْمُ قَوْمٍ فَاَكْرِمُوْهُ

باب 19: جب کوئی معزز شخص تمہارے پاس آئے تو اس کی عزت افزائی کرو

3712- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ اَنْبَاَنَا سَعِيْدُ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَتَاكُمْ كَرِيْمُ قَوْمٍ فَاَكْرِمُوْهُ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

3710: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3711: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3712: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

"جب کسی قوم کا کوئی معزز شخص تمہارے پاس آئے' تو اس کی عزت افزائی کرو"۔

بَاب تَشْمِيتِ الْعَاطِسِ

باب 20: چھینکنے والے کو جواب دینا

3713 - حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ عَنْ اَنَسِ ابْنِ مَالِكٍ قَالَ عَطَسَ رَجُلَانِ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَشَمَّتَ اَحَدَهُمَا اَوْ سَمَّتَ وَلَمْ يُشَمِّتِ الْاٰخَرَ فَقِيْلَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ عَطَسَ عِنْدَكَ رَجُلَانِ فَشَمَّتَّ اَحَدَهُمَا وَلَمْ تُشَمِّتِ الْاٰخَرَ فَقَالَ اِنَّ هٰذَا حَمِدَ اللّٰهَ وَاِنَّ هٰذَا لَمْ يَحْمَدِ اللّٰهَ

◄► حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی موجودگی میں دو آدمیوں کو چھینک آئی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان میں سے ایک کو چھینک کا جواب دیا اور دوسرے کو جواب نہیں دیا تو عرض کی گئی: یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی موجودگی میں دو آدمیوں کو چھینک آئی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک کو جواب دیا اور دوسرے کو جواب نہیں دیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اس نے اللہ کی حمد بیان کی تھی اور اس نے اللہ تعالیٰ کی حمد بیان نہیں کی۔

3714 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ عَمَّارٍ عَنْ اِيَاسِ بْنِ سَلَمَةَ بْنِ الْاَكْوَعِ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُشَمَّتُ الْعَاطِسُ ثَلَاثًا فَمَا زَادَ فَهُوَ مَزْكُوْمٌ

◄► ایاس بن ابی سلمہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: چھینکنے والے کو تین مرتبہ جواب دیا جائے گا' اگر مزید اسے چھینک آتی ہے' تو پھر وہ زکام کا شکار ہوگا۔

3715 - حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنِ ابْنِ اَبِىْ لَيْلٰى عَنْ عِيْسٰى ابْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِىْ لَيْلٰى عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا عَطَسَ اَحَدُكُمْ فَلْيَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلْيَرُدَّ عَلَيْهِ مَنْ حَوْلَهُ يَرْحَمُكَ اللّٰهُ وَلْيَرُدَّ عَلَيْهِمْ يَهْدِيْكُمُ اللّٰهُ وَيُصْلِحُ بَالَكُمْ

◄► حضرت علی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

"جب کوئی شخص چھینکے تو اسے الحمدللہ کہنا چاہئے اور جو لوگ اس کے آس پاس موجود ہوں وہ جواب دیتے ہوئے "یرحمک اللہ" (اللہ تم پر رحم کرے) کہیں' تو وہ شخص انہیں جواب دیتے ہوئے یہ کہے: "اللہ تعالیٰ تمہیں ہدایت پر ثابت قدم رکھے تمہارے کام ٹھیک کرے"۔

3713: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 6221'ورقم الحدیث: 6225'اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 7411'اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 5039'اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 2742

3714: اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 7414'اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 5037'اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 2743'ورقم الحدیث: 2743م'ورقم الحدیث: 2744

3715: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 2741م

بَاب اِكْرَامِ الرَّجُلِ جَلِيسَهُ

باب 21: آدمی کا اپنے ساتھی کی عزت افزائی کرنا

3716 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ اَبِىْ يَحْيىٰ الطَّوِيْلِ رَجُلٌ مِنْ اَهْلِ الْكُوْفَةِ عَنْ زَيْدِ الْعَمِّيِّ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا لَقِيَ الرَّجُلَ فَكَلَّمَهُ لَمْ يَصْرِفْ وَجْهَهُ عَنْهُ حَتّٰى يَكُوْنَ هُوَ الَّذِىْ يَنْصَرِفُ وَاِذَا صَافَحَهُ لَمْ يَنْزِعْ يَدَهُ مِنْ يَدِهِ حَتّٰى يَكُوْنَ هُوَ الَّذِىْ يَنْزِعُهَا وَلَمْ يُرَ مُتَقَدِّمًا بِرُكْبَتَيْهِ جَلِيسًا لَهُ قَطُّ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب کسی شخص سے ملاقات کرتے تھے' تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس کے ساتھ بات چیت کرتے رہتے تھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنا چہرہ اس شخص کی طرف سے اس وقت تک نہیں پھیرتے تھے جب تک وہ شخص دوسری طرف متوجہ نہیں ہو جاتا تھا اور جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کسی شخص سے مصافحہ کرتے تھے' تو اپنا دست مبارک اس وقت تک الگ نہیں کرتے جب تک وہ دوسرا شخص اپنا ہاتھ پیچھے نہیں کرتا تھا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو کبھی بھی اپنے ساتھ بیٹھے ہوئے شخص کے سامنے گھٹنے لمبے کر کے بیٹھے ہوئے نہیں دیکھا گیا۔

بَاب مَنْ قَامَ عَنْ مَجْلِسٍ فَرَجَعَ فَهُوَ اَحَقُّ بِهِ

باب 22: جو شخص اپنی جگہ سے اٹھ کر جائے' جب وہ واپس آئے' تو وہ اس جگہ کا زیادہ حقدار ہوگا

3717 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِىْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا قَامَ اَحَدُكُمْ عَنْ مَجْلِسِهِ ثُمَّ رَجَعَ فَهُوَ اَحَقُّ بِهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''جب کوئی شخص اپنی جگہ سے اٹھ کر جائے اور پھر واپس آ جائے' تو وہ اس جگہ کا زیادہ حقدار ہوگا''۔

بَاب الْمَعَاذِيرِ

باب 23: عذر پیش کرنا

3718 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنِ ابْنِ مِينَاءَ عَنْ جُوْدَانَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنِ اعْتَذَرَ اِلٰى اَخِيْهِ بِمَعْذِرَةٍ فَلَمْ يَقْبَلْهَا كَانَ عَلَيْهِ مِثْلُ خَطِيْئَةِ صَاحِبِ مَكْسٍ

3716: اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 2490

3717: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3718: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

حضرت جودان روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:
''جو شخص اپنے بھائی کے سامنے معذرت کے طور پر کوئی عذر پیش کرے اور وہ بھائی اسے قبول نہ کرے تو اس دوسرے شخص کو اتنا ہی گناہ ہوگا جتنا ٹیکس وصول کرنے والے کو ہوگا''۔

3718 م- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمٰعِيلَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ هُوَ ابْنُ مِينَاءَ عَنْ جُوْدَانَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَاب الْمُزَاحِ

باب 24: مزاح کے بارے میں روایات

3719- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ زَمْعَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ وَهْبِ بْنِ عَبْدِ ابْنِ زَمْعَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ ح و حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا زَمْعَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ وَهْبِ بْنِ زَمْعَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ خَرَجَ اَبُوْبَكْرٍ فِيْ تِجَارَةٍ إِلٰى بُصْرٰى قَبْلَ مَوْتِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَامٍ وَمَعَهُ نُعَيْمَانُ وَسُوَيْبِطُ بْنُ حَرْمَلَةَ وَكَانَا شَهِدَا بَدْرًا وَكَانَ نُعَيْمَانُ عَلَى الزَّادِ وَكَانَ سُوَيْبِطٌ رَجُلًا مَزَّاحًا فَقَالَ لِنُعَيْمَانَ اَطْعِمْنِيْ قَالَ حَتّٰى يَجِيْءَ اَبُوْبَكْرٍ قَالَ فَلَاُغِيْظَنَّكَ قَالَ فَمَرُّوْا بِقَوْمٍ فَقَالَ لَهُمْ سُوَيْبِطٌ تَشْتَرُوْنَ مِنِّيْ عَبْدًا لِيْ قَالُوْا نَعَمْ قَالَ إِنَّهُ عَبْدٌ لَهُ كَلَامٌ وَهُوَ قَائِلٌ لَكُمْ إِنِّيْ حُرٌّ فَإِنْ كُنْتُمْ إِذَا قَالَ لَكُمْ هٰذِهِ الْمَقَالَةَ تَرَكْتُمُوْهُ فَلَا تُفْسِدُوْا عَلَيَّ عَبْدِيْ قَالُوْا لَا بَلْ نَشْتَرِيْهِ مِنْكَ فَاشْتَرَوْهُ مِنْهُ بِعَشْرِ قَلَائِصَ ثُمَّ اَتَوْهُ فَوَضَعُوْا فِيْ عُنُقِهِ عِمَامَةً اَوْ حَبْلًا فَقَالَ نُعَيْمَانُ إِنَّ هٰذَا يَسْتَهْزِئُ بِكُمْ وَإِنِّيْ حُرٌّ لَسْتُ بِعَبْدٍ فَقَالُوْا قَدْ اَخْبَرَنَا خَبَرَكَ فَانْطَلَقُوْا بِهِ فَجَاءَ اَبُوْبَكْرٍ فَاَخْبَرُوْهُ بِذٰلِكَ قَالَ فَاتَّبَعَ الْقَوْمَ وَرَدَّ عَلَيْهِمُ الْقَلَائِصَ وَاَخَذَ نُعَيْمَانَ قَالَ فَلَمَّا قَدِمُوْا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَخْبَرُوْهُ قَالَ فَضَحِكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَصْحَابُهُ مِنْهُ حَوْلًا

سیدہ اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم ﷺ کے وصال سے ایک سال پہلے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ تجارت کی غرض سے بصریٰ تشریف لے گئے ان کے ساتھ حضرت نعیمان رضی اللہ عنہ اور حضرت سویبط بن حرملہ رضی اللہ عنہ تھے یہ دونوں حضرات غزوہ بدر میں شریک ہو چکے تھے، نعیمان سامان سفر کے نگران تھے، جب کہ سویبط خوش مزاج آدمی تھے، انہوں نے نعیمان سے کہا: مجھے کچھ کھانے کے لیے دیجئے، انہوں نے جواب دیا: جب تک حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نہیں آتے (میں اس وقت تک نہیں دوں گا) تو سویبط نے کہا: میں آپ کو ضرور غصہ دلا دوں گا۔

(راوی کہتے ہیں) ان حضرات کا گزر کچھ لوگوں کے پاس سے ہوا تو سویبط نے ان سے کہا: کیا تم لوگ مجھ سے میرا یہ غلام

3719: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

خریدو گے؟ انہوں نے جواب دیا: جی ہاں، تو سویبط نے کہا: یہ غلام بولتا بہت ہے، یہ تمہیں یہ کہے گا کہ میں آزاد ہوں، جب وہ تم سے یہ بات کہے گا' تو تم نے اگر اس وقت اسے چھوڑ نا ہے' تو پھر میرے غلام کو میرے لیے خراب نہ کرو۔

ان لوگوں نے کہا: نہیں! ہم اسے آپ سے خریدتے ہیں، ان لوگوں نے دس اونٹنیوں کے بدلے میں انہیں خرید لیا، پھر وہ لوگ نعیمان کے پاس آئے اور ان کی گردن میں عمامہ ڈال دیا یا رسی ڈال دی تو نعیمان نے کہا: یہ شخص تمہارے ساتھ مذاق کر رہا ہے، میں ایک آزاد شخص ہوں، میں غلام نہیں ہوں، ان لوگوں نے کہا: انہوں نے ہمیں تمہارے بارے میں بتا دیا ہے۔

وہ لوگ نعیمان کو لے کر چلے گئے، حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ آئے' تو لوگوں نے انہیں اس بارے میں بتایا۔

راوی کہتے ہیں: حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ ان لوگوں کے پیچھے گئے اور ان کی اونٹنیاں انہیں واپس کیں اور نعیمان کو حاصل کیا۔

راوی کہتے ہیں: جب یہ لوگ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اس بارے میں بتایا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے اردگرد موجود صحابہ کرام رضی اللہ عنہم ہنس پڑے۔

3720 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ اَبِي التَّيَّاحِ قَالَ سَمِعْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُخَالِطُنَا حَتّٰى يَقُوْلَ لِاَخٍ لِيْ صَغِيْرٍ يَّا اَبَا عُمَيْرٍ مَّا فَعَلَ النُّغَيْرُ قَالَ وَكِيعٌ يَعْنِي طَيْرًا كَانَ يَلْعَبُ بِهٖ

◆◆ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے ساتھ گھل مل جایا کرتے تھے یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم میرے چھوٹے بھائی کو یہ فرمایا کرتے تھے: اے ابوعمیر! تمہاری چڑیا کا کیا حال ہے؟

وکیع نامی راوی کہتے ہیں: نغیر ایک پرندہ تھا جس کے ساتھ وہ بچہ کھیلا کرتا تھا۔

بَاب نَتْفِ الشَّيْبِ

باب 25: سفید بال اکھاڑ دینا

3721 - حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحٰقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ نَتْفِ الشَّيْبِ وَقَالَ هُوَ نُوْرُ الْمُؤْمِنِ

◆◆ عمرو بن شعیب اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سفید بال اکھاڑنے سے منع کیا ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے: یہ مومن کا نور ہے۔

3720: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 6129' ورقم الحدیث: 6203' اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 1498' ورقم الحدیث: 5587' ورقم الحدیث: 5971' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 333' ورقم الحدیث: 1989' ورقم الحدیث: 1990

3721: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 2821' اخرجه ابن ماجه فی "السنن" رقم الحدیث: 3740

بَاب الْجُلُوسِ بَيْنَ الظِّلِّ وَالشَّمْسِ

باب 26: سائے اور دھوپ کے درمیان میں بیٹھنا

3722- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ عَنْ اَبِى الْمُنِيبِ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى اَنْ يُقْعَدَ بَيْنَ الظِّلِّ وَالشَّمْسِ

ابن بریدہ اپنے والد کے حوالے سے یہ بات نقل کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے اس بات سے منع کیا ہے کہ سائے اور دھوپ کے درمیان بیٹھا جائے (یعنی کچھ سائے اور کچھ دھوپ میں بیٹھا جائے)

بَاب النَّهْيِ عَنِ الِاضْطِجَاعِ عَلَى الْوَجْهِ

باب 27: پیٹ کے بل لیٹنے کی ممانعت

3723- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِىْ كَثِيْرٍ عَنْ اَبِىْ سَلَمَةَ عَنْ قَيْسِ بْنِ طِخْفَةَ الْغِفَارِيِّ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ اَصَابَنِىْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَائِمًا فِى الْمَسْجِدِ عَلٰى بَطْنِىْ فَرَكَضَنِىْ بِرِجْلِهٖ وَقَالَ مَا لَكَ وَلِهٰذَا النَّوْمِ هٰذِهٖ نَوْمَةٌ يَكْرَهُهَا اللّٰهُ اَوْ يُبْغِضُهَا اللّٰهُ

قیس بن طخفہ غفاری اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے مجھے مسجد میں پیٹ کے بل سوئے ہوئے دیکھا تو آپ ﷺ نے اپنا پاؤں مجھے چبھویا اور ارشاد فرمایا: تم ایسے کیوں سوئے ہوئے ہو؟ یہ سونے کا وہ طریقہ ہے' جسے اللہ تعالیٰ ناپسند کرتا ہے۔

(راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں) جس سے اللہ تعالیٰ ناراض ہوتا ہے۔

3724- حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نُعَيْمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْمُجْمِرِ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ ابْنِ طِخْفَةَ الْغِفَارِيِّ عَنْ اَبِىْ ذَرٍّ قَالَ مَرَّ بِىَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنَا مُضْطَجِعٌ عَلٰى بَطْنِىْ فَرَكَضَنِىْ بِرِجْلِهٖ وَقَالَ يَا جُنَيْدِبُ اِنَّمَا هٰذِهٖ ضِجْعَةُ اَهْلِ النَّارِ

ابن طخفہ غفاری' حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: ایک مرتبہ نبی اکرم ﷺ میرے پاس سے گزرے میں اس وقت پیٹ کے بل لیٹا ہوا تھا تو آپ ﷺ نے اپنے پاؤں مبارک کے ذریعے مجھے ٹھوکا دیا اور ارشاد فرمایا۔

"اے چھوٹے جندب (حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ کا اصل نام جندب تھا) یہ اہل جہنم کا لیٹنے کا طریقہ ہے"۔

3725- حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ رَجَاءٍ عَنِ الْوَلِيْدِ بْنِ جَمِيْلٍ الدِّمَشْقِيِّ اَنَّهٗ

3722: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3724: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3725: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

سَمِعَ الْقَاسِمَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ يُحَدِّثُ عَنْ اَبِي اُمَامَةَ قَالَ مَرَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى رَجُلٍ نَائِمٍ فِي الْمَسْجِدِ مُنْبَطِحٍ عَلٰى وَجْهِهِ فَضَرَبَهُ بِرِجْلِهِ وَقَالَ قُمْ وَاقْعُدْ فَاِنَّهَا نَوْمَةٌ جَهَنَّمِيَّةٌ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مسجد میں سوئے ہوئے ایک شخص کے پاس سے گزرے جو منہ کے بل لیٹا ہوا تھا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا پاؤں اسے مارا اور ارشاد فرمایا۔

''اٹھو اور بیٹھ جاؤ! یہ جہنمیوں کا سونے کا طریقہ ہے''۔

بَاب تَعَلُّمِ النُّجُوْمِ

باب 28: علم نجوم سیکھنا

3726- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ الْاَخْنَسِ عَنِ الْوَلِيْدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ يُوْسُفَ بْنِ مَاهَكَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنِ اقْتَبَسَ عِلْمًا مِّنَ النُّجُوْمِ اقْتَبَسَ شُعْبَةً مِّنَ السِّحْرِ زَادَ مَا زَادَ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''جو شخص علم نجوم کا ایک حصہ سیکھتا ہے وہ جادو کی ایک قسم سیکھتا ہے اب اس کی مرضی ہے وہ جتنا چاہے سیکھے''۔

بَاب النَّهْيِ عَنْ سَبِّ الرِّيحِ

باب 29: ہوا کو برا کہنے کی ممانعت

3727- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ الزُّرَقِيُّ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَسُبُّوا الرِّيحَ فَاِنَّهَا مِنْ رَوْحِ اللّٰهِ تَاْتِي بِالرَّحْمَةِ وَالْعَذَابِ وَلٰكِنْ سَلُوا اللّٰهَ مِنْ خَيْرِهَا وَتَعَوَّذُوْا بِاللّٰهِ مِنْ شَرِّهَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''ہوا کو برا نہ کہو! کیونکہ یہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے بھیجی ہوئی ہوتی ہے، یہ رحمت اور عذاب لے کے آتی ہے' تو تم لوگ اللہ تعالیٰ سے اس کی بھلائی ہی مانگو اور اس کے شر سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگو''۔

بَاب مَا يُسْتَحَبُّ مِنَ الْاَسْمَاءِ

باب 30: کون سے نام پسندیدہ ہیں؟

3726: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 3905

3727: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 3905

3728- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرٍ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا الْعُمَرِیُّ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَحَبُّ الْاَسْمَآءِ اِلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ عَبْدُ اللّٰهِ وَعَبْدُ الرَّحْمٰنِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما 'نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:
"اللہ تعالیٰ کے نزدیک پسندیدہ ترین نام عبداللہ اور عبدالرحمٰن ہیں"۔

بَاب مَا يُكْرَهُ مِنَ الْاَسْمَآءِ

باب 31: کون سے نام ناپسندیدہ ہیں؟

3729- حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا اَبُوْاَحْمَدَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَئِنْ عِشْتُ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ لَاَنْهَيَنَّ اَنْ يُّسَمّٰى رَبَاحٌ وَّنَجِيحٌ وَّاَفْلَحُ وَنَافِعٌ وَّيَسَارٌ

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:
"اللہ نے چاہا تو اگر میں زندہ رہا تو میں اس بات سے منع کردوں کہ رباح، نجیح، افلح، نافع یا یسار نام رکھا جائے"۔

3730- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرٍ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنِ الرُّكَيْنِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ سَمُرَةَ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ نُسَمِّيَ رَقِيْقَنَا اَرْبَعَةَ اَسْمَآءٍ اَفْلَحُ وَنَافِعٌ وَّرَبَاحٌ وَّيَسَارٌ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بات سے منع کیا ہے کہ ہم اپنے غلاموں میں سے ان چار میں سے کوئی نام رکھیں۔ افلح، نافع، رباح، یسار۔

3731- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرٍ حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا اَبُوْعَقِيْلٍ حَدَّثَنَا مُجَالِدُ بْنُ سَعِيْدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ مَّسْرُوْقٍ قَالَ لَقِيْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ فَقَالَ مَنْ اَنْتَ فَقُلْتُ مَسْرُوْقُ ابْنُ الْاَجْدَعِ فَقَالَ عُمَرُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ الْاَجْدَعُ شَيْطَانٌ

مسروق بیان کرتے ہیں: میری ملاقات حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے ہوئی، انہوں نے دریافت کیا: تم کون ہو؟ انہوں نے جواب دیا: میں مسروق بن اجدع ہوں' تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ بولے: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے "اجدع شیطان ہے"۔

3728: اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 5552' اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 2834

3729: اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 2835

3730: اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 5564' ورقم الحديث: 5565' ورقم الحديث: 5566' ورقم الحديث: 5567' اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 4958' ورقم الحديث: 4959' اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 2836

3731: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 4957

باب تغییر الاسماء

باب 32: ناموں کو تبدیل کردینا

3732- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِىْ مَيْمُوْنَةَ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا رَافِعٍ يُحَدِّثُ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ اَنَّ زَيْنَبَ كَانَ اسْمُهَا بَرَّةَ فَقِيْلَ لَهَا تُزَكِّى نَفْسَهَا فَسَمَّاهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَيْنَبَ

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' سیّدہ زینب رضی اللہ عنہا کا نام پہلے ''برہ'' تھا' تو ان سے کہا گیا آپ خود کو نیک قرار دیتی ہیں؟ تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کا نام زینب رکھ دیا۔

3733- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوْسٰى حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ ابْنَةً لِعُمَرَ كَانَ يُقَالُ لَهَا عَاصِيَةُ فَسَمَّاهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَمِيْلَةَ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی ایک صاحبزادی کا نام ''عاصیہ'' تھا' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کا نام ''جمیلہ'' رکھا۔

3734- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَعْلٰى اَبُو الْمُحَيَّاةِ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ حَدَّثَنِىْ ابْنُ اَخِىْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَلَامٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَلَامٍ قَالَ قَدِمْتُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَيْسَ اسْمِىْ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ سَلَامٍ فَسَمَّانِىْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ سَلَامٍ

◆◆ حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا، اس وقت میرا نام عبداللہ بن سلام نہیں تھا، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے میرا نام عبداللہ بن سلام رکھا۔

بَابُ الْجَمْعِ بَيْنَ اسْمِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكُنْيَتِهٖ

باب 33: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے نام اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی کنیت کو جمع کرنا

3735- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ قَالَ اَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسَمَّوْا بِاسْمِىْ وَلَا تَكَنَّوْا بِكُنْيَتِىْ

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت ابوالقاسم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بات ارشاد فرمائی: تم لوگ میرے نام کے

3732: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 6192'اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 5572

3733: اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 5570

3734: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3735: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 3539'ورقم الحدیث: 6188'اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 5562'اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 4965

مطابق نام رکھ لو لیکن میری کنیت کے مطابق کنیت اختیار نہ کرو۔

3736- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرٍ حَدَّثَنَا اَبُوْمُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِیْ سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسَمَّوْا بِاسْمِیْ وَلَا تَكَنَّوْا بِكُنْيَتِیْ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''میرا نام رکھ لو لیکن میری کنیت اختیار نہ کرو''۔

3737- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِیُّ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ اَنَسٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْبَقِيعِ فَنَادٰى رَجُلٌ رَجُلًا يَا اَبَا الْقَاسِمِ فَالْتَفَتَ اِلَيْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اِنِّیْ لَمْ اَعْنِكَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسَمَّوْا بِاسْمِیْ وَلَا تَكَنَّوْا بِكُنْيَتِیْ

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بقیع میں موجود تھے، ایک شخص نے بلند آواز میں دوسرے کو پکارا، اے ابوالقاسم! نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس کی طرف متوجہ ہوئے تو اس نے عرض کی: میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو نہیں بلایا تھا، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم لوگ میرا نام رکھ لو لیکن میری کنیت اختیار نہ کرو۔

بَاب الرَّجُلِ يُكْنٰى قَبْلَ اَنْ يُّوْلَدَ لَهٗ

باب 34: کسی شخص کا اولاد ہونے سے پہلے کنیت اختیار کرنا

3738- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَبِیْ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيْلٍ عَنْ حَمْزَةَ بْنِ صُهَيْبٍ اَنَّ عُمَرَ قَالَ لِصُهَيْبٍ مَا لَكَ تَكْتَنِیْ بِاَبِیْ يَحْيٰى وَلَيْسَ لَكَ وَلَدٌ قَالَ كَنَّانِیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاَبِیْ يَحْيٰى

حمزہ بن صہیب بیان کرتے ہیں: حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حضرت صہیب رضی اللہ عنہ سے کہا: کیا وجہ ہے کہ آپ نے ابویحییٰ کی کنیت اختیار کی ہے؟ جبکہ آپ کی تو اولاد ہی نہیں ہے تو حضرت صہیب رضی اللہ عنہ نے بتایا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے میری کنیت ابویحییٰ مقرر کی ہے۔

3739- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ مَوْلًى لِلزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّهَا قَالَتْ لِلنَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ اَزْوَاجِكَ كَنَّيْتَهٗ غَيْرِیْ قَالَ فَاَنْتِ اُمُّ عَبْدِ اللّٰهِ

سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض کی: آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے

3736: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3737: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3738: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3739: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

علاوہ اپنی تمام ازواج کی کوئی کنیت مقرر کی ہے؟ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: "تم اُمّ عبداللہ" ہو۔

3740- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ اَبِى التَّيَّاحِ عَنْ اَنَسٍ قَالَ كَانَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَاْتِيْنَا فَيَقُوْلُ لِاَخٍ لِّىْ وَكَانَ صَغِيْرًا يَا اَبَا عُمَيْرٍ

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ ہمارے ہاں تشریف لائے' تو آپ ﷺ میرے چھوٹے بھائی سے یہ کہتے: اے ابوعمیر!

بَاب الْاَلْقَابِ

باب 35: القاب (دینا)

3741- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِدْرِيْسَ عَنْ دَاوُدَ عَنِ الشَّعْبِىِّ عَنْ اَبِىْ جَبِيْرَةَ ابْنِ الضَّحَّاكِ قَالَ فِيْنَا نَزَلَتْ مَعْشَرَ الْاَنْصَارِ وَلَا تَنَابَزُوا بِالْاَلْقَابِ قَدِمَ عَلَيْنَا النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالرَّجُلُ مِنَّا لَهُ الِاسْمَانِ وَالثَّلَاثَةُ فَكَانَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رُبَّمَا دَعَاهُمْ بِبَعْضِ تِلْكَ الْاَسْمَآءِ فَيُقَالُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّهُ يَغْضَبُ مِنْ هٰذَا فَنَزَلَتْ وَلَا تَنَابَزُوْا بِالْاَلْقَابِ

حضرت ابوجبیرہ بن ضحاک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: یہ آیت ہم انصاریوں کے بارے میں نازل ہوئی تھی۔

"تم ایک دوسرے کو برے القاب نہ دو۔"

(راوی کہتے ہیں:) جب نبی اکرم ﷺ ہمارے ہاں تشریف لائے' تو ہمارے ہاں کسی شخص کے دو نام ہوتے تھے کسی کے تین نام ہوتے تھے' تو بعض اوقات نبی اکرم ﷺ نے ان لوگوں کو کسی ایک نام سے بلایا تو عرض کی گئی: یارسول اللہ (ﷺ)! یہ شخص یہ نام سن کر غصے میں آجاتا ہے' تو پھر یہ آیت نازل ہوئی۔

"تم ایک دوسرے کو برے القاب نہ دو۔"

بَاب الْمَدْحِ

باب 36: تعریف کرنا

3742- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِىٍّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ حَبِيْبِ بْنِ اَبِىْ ثَابِتٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ اَبِىْ مَعْمَرٍ عَنِ الْمِقْدَادِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ اَمَرَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ نَحْثُوَ فِىْ وُجُوْهِ الْمَدَّاحِيْنَ التُّرَابَ

3741: اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 4962' اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 3268' ورقم الحديث: 3268م

3742: اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 7430' اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 2393

◆◆ حضرت مقداد بن عمرو رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں یہ ہدایت کی تھی کہ ہم تعریف کرنے والوں کے چہروں پر مٹی پھینک دیں۔

3743 - حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سَعْدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ مَّعْبَدٍ الْجُهَنِىِّ عَنْ مُّعَاوِيَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِيَّاكُمْ وَالتَّمَادُحَ فَاِنَّهُ الذَّبْحُ

◆◆ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:

''ایک دوسرے کی تعریفیں کرنے سے بچو کیونکہ یہ ذبح کرنے کے مترادف ہے''۔

3744 - حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرٍ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِىْ بَكْرَةَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ مَدَحَ رَجُلٌ رَجُلًا عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيْحَكَ قَطَعْتَ عُنُقَ صَاحِبِكَ مِرَارًا ثُمَّ قَالَ اِنْ كَانَ اَحَدُكُمْ مَادِحًا اَخَاهُ فَلْيَقُلْ اَحْسِبُهُ وَلَا اُزَكِّىْ عَلَى اللّٰهِ اَحَدًا

◆◆ عبدالرحمٰن بن ابوبکرہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: ایک شخص نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے دوسرے شخص کی تعریف کی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تمہارا ستیاناس ہو'تم نے اپنے ساتھی کی گردن کاٹ دی ہے' یہ بات آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کئی مرتبہ ارشاد فرمائی پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اگر کسی شخص نے اپنے بھائی کی تعریف ضرور کرنی ہو' تو یہ کہے: اس کے بارے میں میرا یہ گمان ہے باقی میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے کسی شخص کو نیک قرار نہیں دیتا۔

بَابُ الْمُسْتَشَارُ مُؤْتَمَنٌ

باب 37: جس شخص سے مشورہ لیا جائے اس کے سپرد امانت کی جاتی ہے

3745 - حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَبِىْ بُكَيْرٍ عَنْ شَيْبَانَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ اَبِىْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُسْتَشَارُ مُؤْتَمَنٌ

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''جس سے مشورہ لیا جائے اس کے سپرد امانت کی جاتی ہے''۔

3743: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3744: اخرجه البخارى فى "الصحيح" رقم الحديث: 2662'ورقم الحديث: 6061'ورقم الحديث: 6162'اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 7426'ورقم الحديث: 7427'ورقم الحديث: 7428'اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 4805

3745: اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 5128'اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 2822'ورقم الحديث: 2369'ورقم الحديث: 2370

3746- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ عَنْ شَرِيْكٍ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِیْ عَمْرٍو الشَّيْبَانِيِّ عَنْ اَبِیْ مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُسْتَشَارُ مُؤْتَمَنٌ

حضرت ابومسعود رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''جس شخص سے مشورہ لیا جائے اس کے سپرد امانت کی جاتی ہے''۔

3747- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ اَبِیْ زَائِدَةَ وَعَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ عَنِ ابْنِ اَبِیْ لَيْلٰى عَنْ اَبِی الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اسْتَشَارَ اَحَدُكُمْ اَخَاهُ فَلْيُشِرْ عَلَيْهِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''جب کوئی شخص اپنے بھائی سے مشورہ لے تو وہ دوسرا شخص اسے مشورہ دے''۔

بَاب دُخُوْلِ الْحَمَّامِ

باب 38: حمام میں داخل ہونا

3748- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ح و حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا خَالِیْ يَعْلٰى وَجَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ جَمِيْعًا عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ زِيَادِ بْنِ اَنْعُمٍ الْاِفْرِيْقِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُفْتَحُ لَكُمْ اَرْضُ الْاَعَاجِمِ وَسَتَجِدُوْنَ فِيْهَا بُيُوْتًا يُقَالُ لَهَا الْحَمَّامَاتُ فَلَا يَدْخُلْهَا الرِّجَالُ اِلَّا بِاِزَارٍ وَّامْنَعُوْا النِّسَاءَ اَنْ يَّدْخُلْنَهَا اِلَّا مَرِيْضَةً اَوْ نُفَسَاءَ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''تمہارے لیے عجمیوں کی سرزمین فتح کر دی جائے گی، تم لوگ وہاں ایسے گھر پاؤ گے، جنہیں حمامات کہا جائے گا، تو وہاں مرد تہبند پہن کر داخل ہوں اور تم لوگ خواتین کو وہاں داخل ہونے سے منع کر دینا البتہ بیمار عورت یا نفاس والی عورت کے لیے (وہاں جانے کی اجازت ہے)''

3749- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ ح و حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ شَدَّادٍ عَنْ اَبِیْ عُذْرَةَ قَالَ وَكَانَ قَدْ اَدْرَكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى الرِّجَالَ وَالنِّسَاءَ عَنِ الْحَمَّامَاتِ ثُمَّ رَخَّصَ لِلرِّجَالِ اَنْ يَّدْخُلُوْهَا فِی الْمَيَازِرِ وَلَمْ يُرَخِّصْ لِلنِّسَاءِ

3746: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3747: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3748: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 4011

3749: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 4009 اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 2802

حضرت ابوعذرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: انہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا زمانہ اقدس نصیب ہوا ہے، سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مردوں اور خواتین کو حمام میں جانے سے منع کیا تھا پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مردوں کو اس بات کی اجازت دی کہ وہ تہبند باندھ کر اس میں جاسکتے ہیں تاہم آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے خواتین کو اس کی اجازت نہیں دی۔

3750 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِي الْجَعْدِ عَنْ اَبِي الْمَلِيحِ الْهُذَلِيِّ اَنَّ نِسْوَةً مِنْ اَهْلِ حِمْصَ اسْتَاْذَنَّ عَلٰى عَائِشَةَ فَقَالَتْ لَعَلَّكُنَّ مِنَ اللَّوَاتِيْ يَدْخُلْنَ الْحَمَّامَاتِ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اَيُّمَا امْرَاَةٍ وَّضَعَتْ ثِيَابَهَا فِيْ غَيْرِ بَيْتِ زَوْجِهَا فَقَدْ هَتَكَتْ سِتْرَ مَا بَيْنَهَا وَبَيْنَ اللّٰهِ

ابوملیح ہذلی بیان کرتے ہیں: حمص سے تعلق رکھنے والی کچھ خواتین نے سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے ہاں اندر آنے کی اجازت مانگی تو سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: شاید تم وہی خواتین ہو جو حمام میں جاتی ہیں میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے' جو عورت اپنے شوہر کے گھر کے علاوہ کہیں اور اپنے کپڑے اتارتی ہے' وہ اپنے اور اللہ تعالیٰ کے درمیان پردے کو چاک کر دیتی ہے۔

بَاب الِاطِّلَاءِ بِالنُّوْرَةِ

باب 39: پاؤڈر کے ذریعے بال صاف کرنا

3751 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ اَبِي هَاشِمٍ الرُّمَّانِيِّ عَنْ حَبِيبِ بْنِ اَبِي ثَابِتٍ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا اطَّلٰى بَدَاَ بِعَوْرَتِهٖ فَطَلَاهَا بِالنُّوْرَةِ وَسَائِرَ جَسَدِهٖ اَهْلُهٗ

سیّدہ اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جب بال صاف کرنا ہوتے تھے' تو پہلے شرمگاہ کے آس پاس سے کرتے تھے، وہاں آپ صلی اللہ علیہ وسلم پاؤڈر لگاتے تھے، جب کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے باقی جسم پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی اہلیہ لگا دیتی تھیں۔

3752 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنِي اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُورٍ عَنْ كَامِلٍ اَبِي الْعَلَاءِ عَنْ حَبِيبِ ابْنِ اَبِي ثَابِتٍ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اطَّلٰى وَوَلِيَ عَانَتَهٗ بِيَدِهٖ

سیّدہ اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم (زیر ناف) بال صاف کرنے کے لیے پاؤڈر استعمال کرتے تھے، شرمگاہ کے آس پاس آپ صلی اللہ علیہ وسلم خود اسے لگاتے تھے۔

3750: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 4010 اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 2803

3751: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3752: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

بَاب الْقَصَصِ

باب 40: قصے بیان کرنا

3753- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا الْهِقْلُ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَامِرٍ الْاَسْلَمِيِّ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَقُصُّ عَلَى النَّاسِ اِلَّا اَمِيْرٌ اَوْ مَاْمُوْرٌ اَوْ مُرَاءٍ

◆◆ عمرو بن شعیب اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا کے حوالے سے نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:
''صرف امیر یا امیر کی طرف سے مقرر کردہ شخص' یا دکھاوا کرنے والے شخص ہی لوگوں کے سامنے قصہ بیان کر سکتے ہیں''۔

3754- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنِ الْعُمَرِيِّ عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ لَمْ يَكُنِ الْقَصَصُ فِيْ زَمَنِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا زَمَنِ اَبِيْ بَكْرٍ وَّلَا زَمَنِ عُمَرَ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ کے زمانے میں حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے زمانے میں اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے زمانے میں قصہ گوئی نہیں ہوا کرتی تھی۔

بَاب الشِّعْرِ

باب 41: شعر (کے بارے میں روایات)

3755- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يُوْنُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ مَرْوَانَ بْنِ الْحَكَمِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْاَسْوَدِ ابْنِ عَبْدِ يَغُوْثَ عَنْ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ مِنَ الشِّعْرِ لَحِكْمَةً

◆◆ حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ 'نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:
''بعض شعر حکمت ہوتے ہیں''۔

3756- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرٍ حَدَّثَنَا اَبُوْاُسَامَةَ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُوْلُ اِنَّ مِنَ الشِّعْرِ حِكَمًا

3753 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3754 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3755 : اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 6145'اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 5009

3756 :اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 5011'اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 2845

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما 'نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:
''بعض شعر حکمت ہوتے ہیں''۔

3757- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ اَبِیْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَصْدَقُ كَلِمَةٍ قَالَهَا الشَّاعِرُ كَلِمَةُ لَبِيدٍ ۔

اَلَا كُلُّ شَیْءٍ مَّا خَلَا اللّٰهَ بَاطِلُ

وَكَادَ اُمَيَّةُ بْنُ اَبِی الصَّلْتِ اَنْ يُّسْلِمَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ 'نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:
سب سے سچی بات جو کسی شاعر نے کہی ہے وہ لبید کا یہ مصرعہ ہے۔
''خبردار اللہ تعالیٰ کے علاوہ ہر چیز فانی ہے۔''
امیہ بن ابوصلت (نامی شاعر) مسلمان ہونے کے قریب تھا۔

3758- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُوْنُسَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَعْلٰى عَنْ عَمْرِو بْنِ الشَّرِيْدِ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ اَنْشَدْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِائَةَ قَافِيَةٍ مِّنْ شِعْرِ اُمَيَّةَ بْنِ اَبِی الصَّلْتِ يَقُوْلُ بَيْنَ كُلِّ قَافِيَةٍ هِيهْ وَقَالَ كَادَ اَنْ يُّسْلِمَ

عمرو بن شرید اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو امیہ بن ابوصلت کے ایک سو اشعار سنائے' ہر شعر کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم یہی فرماتے اور سناؤ۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بھی ارشاد فرمایا: وہ مسلمان ہونے کے قریب تھا۔

بَاب مَا كُرِهَ مِنَ الشِّعْرِ

باب 42: کون سے اشعار ناپسندیدہ ہیں؟

3759- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرٍ حَدَّثَنَا حَفْصٌ وَّاَبُوْ مُعَاوِيَةَ وَوَكِيْعٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِیْ صَالِحٍ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَاَنْ يَّمْتَلِئَ جَوْفُ الرَّجُلِ قَيْحًا حَتّٰى يَرِيَهُ خَيْرٌ لَّهُ مِنْ اَنْ يَّمْتَلِئَ شِعْرًا اِلَّا اَنَّ حَفْصًا لَّمْ يَقُلْ يَرِيَهُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

3757: اخرجه البخاری فی "الصحيح" رقم الحديث: 3841'ورقم الحديث: 6146'ورقم الحديث: 6489'اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 5848'ورقم الحديث: 5849'ورقم الحديث: 5850'ورقم الحديث: 5851'ورقم الحديث: 5852' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 2850

3758: اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 5846'ورقم الحديث: 5846م'ورقم الحديث: 5847

3759: اخرجه البخاری فی "الصحيح" رقم الحديث: 6155'اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 5853

''آدمی کا ذہن پیپ سے بھر جائے یوں کہ وہ اس پر غالب آ جائے' یہ اس کے لیے اس سے زیادہ بہتر ہے کہ وہ شعر سے بھر جائے''۔

حفص نامی راوی نے اس کے غالب آنے کے الفاظ نقل نہیں کیے۔

3760 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنِي قَتَادَةُ عَنْ يُونُسَ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدِ بْنِ اَبِي وَقَّاصٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ اَبِي وَقَّاصٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَاَنْ يَمْتَلِئَ جَوْفُ اَحَدِكُمْ قَيْحًا حَتّٰى يَرِيَهُ خَيْرٌ لَّهُ مِنْ اَنْ يَمْتَلِئَ شِعْرًا

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''تم میں سے کسی ایک شخص کا پیٹ سب سے بھر جائے یہاں تک کہ وہ اس پر غالب آ جائے یہ اس کے لیے اس سے زیادہ بہتر ہے وہ شعر سے بھر جائے''۔

3761 - حَدَّثَنَا اَبُوبَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ عَنْ شَيْبَانَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ عَمْرِو ابْنِ مُرَّةَ عَنْ يُوسُفَ بْنِ مَاهَكَ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اَعْظَمَ النَّاسِ فِرْيَةً لَرَجُلٌ هَاجٰى رَجُلًا فَهَجَا الْقَبِيلَةَ بِاَسْرِهَا وَرَجُلٌ انْتَفٰى مِنْ اَبِيهِ وَزَنّٰى اُمَّهُ

سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''سب سے بڑا جھوٹا الزام لگانے والا وہ شخص ہے' جو کسی شخص کی ہجو کرتے ہوئے اس کے پورے قبیلے کی ہجو کر دے اور وہ شخص ہے' جو اپنے باپ کی نفی کر کے اپنی ماں پر زنا کا الزام لگائے''۔

بَاب اللَّعِبِ بِالنَّرْدِ

باب 43: چوسر کھیلنا

3762 - حَدَّثَنَا اَبُوبَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ وَاَبُو اُسَامَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي هِنْدٍ عَنْ اَبِي مُوسٰى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَعِبَ بِالنَّرْدِ فَقَدْ عَصَى اللّٰهَ وَرَسُولَهُ

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''جو شخص چوسر کھیلتا ہے وہ اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی نافرمانی کرتا ہے''۔

3763 - حَدَّثَنَا اَبُوبَكْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ وَاَبُو اُسَامَةَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ

3760: اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 5854 اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 2852

3761: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3762: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 4938

بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ لَعِبَ بِالنَّرْدَشِيْرِ فَكَاَنَّمَا غَمَسَ يَدَهٗ فِىْ لَحْمِ خِنْزِيْرٍ وَّدَمِهٖ

◆◆ سلیمان بن بریدہ اپنے والد کے حوالے سے نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جو شخص چوسر کھیلتا ہے گویا وہ اپنے ہاتھ کو خنزیر کے گوشت اور خون میں لت پت کر لیتا ہے۔

بَاب اللَّعِبِ بِالْحَمَامِ

باب 44: کبوتر بازی کرنا

3764 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَامِرِ بْنِ زُرَارَةَ حَدَّثَنَا شَرِيْكٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ اَبِىْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَظَرَ اِلٰى اِنْسَانٍ يَّتْبَعُ طَائِرًا فَقَالَ شَيْطَانٌ يَّتْبَعُ شَيْطَانًا

◆◆ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ایک شخص کو دیکھا جو ایک پرندے کے پیچھے جا رہا تھا تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

''ایک شیطان دوسرے شیطان کے پیچھے جا رہا ہے''۔

3765 - حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرٍ حَدَّثَنَا الْاَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ اَبِىْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاٰى رَجُلًا يَتْبَعُ حَمَامَةً فَقَالَ شَيْطَانٌ يَّتْبَعُ شَيْطَانَةً

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ایک شخص کو کبوتر کے پیچھے جاتے ہوئے دیکھا تو ارشاد فرمایا۔

''ایک شیطان دوسرے شیطان کے پیچھے جا رہا ہے''۔

3766 - حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ الطَّائِفِىُّ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ اَبِى الْحَسَنِ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاٰى رَجُلًا وَّرَآءَ حَمَامَةٍ فَقَالَ شَيْطَانٌ يَّتْبَعُ شَيْطَانَةً

◆◆ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ایک شخص کو کبوتری کے پیچھے جاتے ہوئے دیکھا تو ارشاد فرمایا۔

''ایک شیطان دوسرے شیطان کے پیچھے جا رہا ہے''۔

3763: اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 5856 اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 4939

3764: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3765: اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 4940

3766: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3767- حَدَّثَنَا اَبُوْنَصْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ خَلَفٍ الْعَسْقَلَانِيُّ حَدَّثَنَا رَوَّادُ بْنُ الْجَرَّاحِ حَدَّثَنَا اَبُوْسَعْدٍ السَّاعِدِيُّ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ رَاٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا يَتْبَعُ حَمَامًا فَقَالَ شَيْطَانٌ يَّتْبَعُ شَيْطَانًا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو کبوتر کے پیچھے جاتے ہوئے دیکھا تو ارشاد فرمایا۔

''ایک شیطان دوسرے شیطان کے پیچھے جا رہا ہے''۔

بَاب كَرَاهِيَةِ الْوَحْدَةِ

باب 45: تنہا ہونے کا ناپسندیدہ ہونا

3768- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ عَاصِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ يَعْلَمُ اَحَدُكُمْ مَّا فِى الْوَحْدَةِ مَا سَارَ اَحَدٌ بِلَيْلٍ وَّحْدَهٗ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''اگر کسی شخص کو یہ پتہ چل جائے کہ اکیلے ہونے میں کتنا نقصان ہے تو کوئی شخص رات کے وقت تنہا سفر نہ کرے''۔

بَاب اِطْفَاءِ النَّارِ عِنْدَ الْمَبِيتِ

باب 46: رات کے وقت آگ بجھا دینا

3769- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَتْرُكُوا النَّارَ فِىْ بُيُوْتِكُمْ حِيْنَ تَنَامُوْنَ

سالم اپنے والد کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: تم لوگ سوتے ہوئے اپنے گھروں میں آگ کو جلتا ہوا نہ چھوڑو۔

3770- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْاُسَامَةَ عَنْ بُرَيْدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ اَبِيْ بُرْدَةَ عَنْ اَبِيْ مُوْسٰى قَالَ احْتَرَقَ بَيْتٌ بِالْمَدِيْنَةِ عَلٰى اَهْلِهٖ فَحُدِّثَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَاْنِهِمْ فَقَالَ اِنَّمَا هٰذِهِ النَّارُ عَدُوٌّ لَّكُمْ فَاِذَا نِمْتُمْ فَاَطْفِئُوْهَا عَنْكُمْ

3767: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3768: اخرجه البخاری فی "الصحيح" رقم الحديث: 2998' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 1673

3769: اخرجه البخاری فی "الصحيح" رقم الحديث: 6293' اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 5225' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 5246' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 1813

3770: اخرجه البخاری فی "الصحيح" رقم الحديث: 6294' اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 5226

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: مدینہ منورہ میں ایک گھر میں' گھر والوں سمیت آگ لگ گئی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو ان لوگوں کے بارے میں بتایا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: یہ آگ تمہاری دشمن ہے جب تم سونے لگو تو اسے بجھا دیا کرو۔

3771- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ اَبِی الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ اَمَرَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَهَانَا فَاَمَرَنَا اَنْ نُطْفِئَ سِرَاجَنَا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں حکم دیا ہے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں منع بھی کیا ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں یہ ہدایت کی ہے کہ ہم (رات کو سوتے وقت) اپنے چراغ بجھا دیں۔

بَاب النَّهْيِ عَنِ النُّزُوْلِ عَلَى الطَّرِيْقِ

باب 47: راستے میں پڑاؤ کرنے کی ممانعت

3772- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ اَنْبَاَنَا هِشَامٌ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَنْزِلُوْا عَلٰى جَوَادِ الطَّرِيْقِ وَلَا تَقْضُوْا عَلَيْهَا الْحَاجَاتِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

"بڑے راستے میں پڑاؤ اختیار نہ کرو اور وہاں قضائے حاجت نہ کرو"۔

بَاب رُكُوْبِ ثَلَاثَةٍ عَلٰى دَابَّةٍ

باب 48: تین آدمیوں کا ایک جانور پر سوار ہونا

3773- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيْمِ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا مُوَرِّقٌ الْعِجْلِیُّ حَدَّثَنِیْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا قَدِمَ مِنْ سَفَرٍ تُلُقِّیَ بِنَا قَالَ فَتُلُقِّیَ بِیْ وَبِالْحَسَنِ اَوْ بِالْحُسَيْنِ قَالَ فَحَمَلَ اَحَدَنَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَالْاٰخَرَ خَلْفَهُ حَتّٰى قَدِمْنَا الْمَدِيْنَةَ

حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب سفر سے تشریف لاتے تھے' تو ہم آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا استقبال کرتے تھے ایک مرتبہ میں اور حضرت حسن رضی اللہ عنہ (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں) حضرت حسین رضی اللہ عنہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے آئے' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم میں سے ایک کو آگے بٹھا لیا اور دوسرے کو پیچھے بٹھا لیا یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ منورہ آ گئے۔

3771: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 1717

3773: اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 6218 ورقم الحديث: 6219 اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث:

بَاب تَتْرِيبِ الْكِتَابِ

باب 49: خطوط پر مٹی لگانا' تا کہ سیاہی پھیلے نہیں

3774- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ اَنْبَاَنَا بَقِيَّةُ اَنْبَاَنَا اَبُوْاَحْمَدَ الدِّمَشْقِيُّ عَنْ اَبِى الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَرِّبُوْا صُحُفَكُمْ اَنْجَحُ لَهَا اِنَّ التُّرَابَ مُبَارَكٌ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''اپنے خطوط کو مٹی سے آلودہ کرلیا کرو یہ ان کے لیے زیادہ مناسب ہے، بے شک مٹی مبارک ہے''۔

بَاب لَا يَتَنَاجَى اثْنَانِ دُوْنَ الثَّالِثِ

باب 50: دوآدمی' تیسرے کو چھوڑ کر باہم سرگوشی نہ کریں

3775- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبُوْمُعَاوِيَةَ وَوَكِيْعٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ شَقِيْقٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا كُنْتُمْ ثَلَاثَةً فَلَا يَتَنَاجَى اثْنَانِ دُوْنَ صَاحِبِهِمَا فَاِنَّ ذٰلِكَ يَحْزُنُهُ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''جب تم تین لوگ ہو' تو دو آدمی اپنے ساتھی کو چھوڑ کر آپس میں سرگوشی میں بات نہ کریں' کیونکہ یہ چیز اس (تیسرے) کو غمگین کردے گی''۔

3776- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَتَنَاجَى اثْنَانِ دُوْنَ الثَّالِثِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بات سے منع کیا ہے کہ دو آدمی تیسرے کو چھوڑ کر باہم سرگوشی میں بات چیت کریں۔

بَاب مَنْ كَانَ مَعَهُ سِهَامٌ فَلْيَاْخُذْ بِنِصَالِهَا

باب 51: جس شخص کے پاس تیر ہوں وہ پھل کی طرف سے انہیں پکڑے

3777- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ قَالَ قُلْتُ لِعَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ اَسَمِعْتَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ

3774 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3775 :اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 5661'ورقم الحديث: 5662'اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 4851'اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 2825

3776 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

اللهِ يَقُوْلُ مَرَّ رَجُلٌ بِسِهَامٍ فِي الْمَسْجِدِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمْسِكْ بِنِصَالِهَا قَالَ نَعَمْ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: ایک شخص مسجد میں سے تیر لے کر گزرا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اسے پھل کی طرف سے پکڑلو اس نے عرض کی: جی اچھا۔

3778- حَدَّثَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا اَبُوْاُسَامَةَ عَنْ بُرَيْدٍ عَنْ جَدِّهِ اَبِيْ بُرْدَةَ عَنْ اَبِيْ مُوْسٰى عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا مَرَّ اَحَدُكُمْ فِيْ مَسْجِدِنَا اَوْ فِيْ سُوْقِنَا وَمَعَهُ نَبْلٌ فَلْيُمْسِكْ عَلٰى نِصَالِهَا بِكَفِّهِ اَنْ تُصِيْبَ اَحَدًا مِّنَ الْمُسْلِمِيْنَ بِشَيْءٍ اَوْ فَلْيَقْبِضْ عَلٰى نِصَالِهَا

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''جب کوئی شخص ہماری اس مسجد یا بازار میں سے گزرے اور اس کے پاس تیر ہوں تو وہ انہیں پھل کی طرف سے پکڑے تا کہ وہ کسی مسلمان کو کسی قسم کا نقصان نہ پہنچا دیں (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں) وہ پھل والی طرف کو اپنی ہتھیلی میں رکھے''۔

بَابُ ثَوَابِ الْقُرْاٰنِ

باب 52: قرآن (پڑھنے) کا ثواب

3779-حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا عِيْسَى بْنُ يُوْنُسَ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ اَبِيْ عَرُوْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ اَوْفٰى عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَاهِرُ بِالْقُرْاٰنِ مَعَ السَّفَرَةِ الْكِرَامِ الْبَرَرَةِ وَالَّذِيْ يَقْرَؤُهُ يَتَتَعْتَعُ فِيْهِ وَهُوَ عَلَيْهِ شَاقٌّ لَهُ اَجْرَانِ اثْنَانِ

سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: قرآن کا ماہر معزز اور نیک فرشتوں کے ساتھ ہوگا۔ جو شخص قرآن پڑھتے ہوئے اس میں اٹکتا ہو (اور پڑھنا) اس کے لیے مشکل کا باعث ہوتا ہو تو اسے دو گنا اجر دیا جائے گا۔

3780-حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُوْسٰى اَنْبَاَنَا شَيْبَانُ عَنْ فِرَاسٍ عَنْ عَطِيَّةَ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَالُ لِصَاحِبِ الْقُرْاٰنِ اِذَا دَخَلَ الْجَنَّةَ اقْرَاْ وَاصْعَدْ فَيَقْرَاُ

3777: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 451'ورقم الحديث: 7073اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 6604'اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 717

3778: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 452'ورقم الحديث: 7075اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 6608'اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 2587

3779: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 4937اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 1859'ورقم الحديث: 1860اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 1454اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 2904

3780 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

وَيَصْعَدُ بِكُلِّ اٰيَةٍ دَرَجَةً حَتّٰى يَقْرَاَ اٰخِرَ شَيْءٍ مَّعَهُ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: قرآن کے حافظ سے کہا جائیگا جب وہ جنت میں داخل ہوگا تم قرأت کرو اور جنت (کے درجوں) پر چڑھنا شروع کرو۔ وہ قرأت کرے گا اور ہر آیت کے ساتھ ایک درجے پر چڑھے گا۔ یہاں تک کہ وہاں تک تلاوت کرے گا جو اسے سب سے آخری آیات یاد ہوگی۔

3781-حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ بَشِيرِ بْنِ مُهَاجِرٍ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ اَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجِيءُ الْقُرْاٰنُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ كَالرَّجُلِ الشَّاحِبِ فَيَقُولُ اَنَا الَّذِي اَسْهَرْتُ لَيْلَكَ وَاَظْمَاْتُ نَهَارَكَ

حضرت ابن بریدہ رضی اللہ عنہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: قیامت کے دن قرآن ایک برے حال والے شخص کی شکل میں آئے گا اور یہ کہے گا میں نے ہی تمہیں رات کے وقت جگائے رکھا اور دن کے وقت تمہیں پیاسا رکھا۔

3782-حَدَّثَنَا اَبُوبَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِي صَالِحٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَيُحِبُّ اَحَدُكُمْ اِذَا رَجَعَ اِلٰى اَهْلِهِ اَنْ يَّجِدَ فِيهِ ثَلَاثَ خَلِفَاتٍ عِظَامٍ سِمَانٍ قُلْنَا نَعَمْ قَالَ فَثَلَاثُ اٰيَاتٍ يَقْرَؤُهُنَّ اَحَدُكُمْ فِي صَلَاتِهِ خَيْرٌ لَّهُ مِنْ ثَلَاثِ خَلِفَاتٍ سِمَانٍ عِظَامٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: کیا کوئی شخص یہ پسند کرتا ہے کہ جب وہ اپنے گھر جائے تو وہاں تین موٹی تازی اونٹنیاں پائے۔ ہم نے عرض کی: جی ہاں! نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تو تین آیات جنہیں کوئی شخص اپنی نماز میں تلاوت کرے یہ اس کے لیے تین موٹی تازی اونٹنیوں سے زیادہ بہتر ہے۔

3783-حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْاَزْهَرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَنْبَاَنَا مَعْمَرٌ عَنْ اَيُّوبَ عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلُ الْقُرْاٰنِ مَثَلُ الْاِبِلِ الْمُعَقَّلَةِ اِنْ تَعَاهَدَهَا صَاحِبُهَا بِعُقُلِهَا اَمْسَكَهَا عَلَيْهِ وَاِنْ اَطْلَقَ عُقُلَهَا ذَهَبَتْ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: قرآن کی مثال بندھے ہوئے اونٹ کی طرح ہے۔ اگر آدمی اس کا خیال رکھے گا اور اسے باندھ کر رکھے گا تو اسے روکے رکھے گا اور اگر اس کو چھوڑ دے گا تو وہ چلا جائے گا۔

3784-حَدَّثَنَا اَبُومَرْوَانَ مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ الْعُثْمَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ اَبِي حَازِمٍ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِيهِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ

3781: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3782: اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 1869

3783: اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 1837

3784: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

قَسَمْتُ الصَّلٰوةَ بَيْنِيْ وَبَيْنَ عَبْدِي شَطْرَيْنِ فَنِصْفُهَا لِيْ وَنِصْفُهَا لِعَبْدِي وَلِعَبْدِي مَا سَاَلَ قَالَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اقْرَءُوْا يَقُوْلُ الْعَبْدُ (اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ) فَيَقُوْلُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ حَمِدَنِيْ عَبْدِي وَلِعَبْدِي مَا سَاَلَ فَيَقُوْلُ (الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ) فَيَقُوْلُ اَثْنٰى عَلَيَّ عَبْدِي وَلِعَبْدِي مَا سَاَلَ يَقُوْلُ (مَالِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ) فَيَقُوْلُ اللّٰهُ مَجَّدَنِيْ عَبْدِي فَهٰذَا لِيْ وَهٰذِهِ الْاٰيَةُ بَيْنِيْ وَبَيْنَ عَبْدِي نِصْفَيْنِ يَقُوْلُ الْعَبْدُ (اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ) يَعْنِيْ فَهٰذِهِ بَيْنِيْ وَبَيْنَ عَبْدِي وَلِعَبْدِي مَا سَاَلَ وَاٰخِرُ السُّوْرَةِ لِعَبْدِي يَقُوْلُ الْعَبْدُ (اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّيْنَ) فَهٰذَا لِعَبْدِي وَلِعَبْدِي مَا سَاَلَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ارشاد فرمایا ہے: اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے: میں نے نماز کو اپنے اور اپنے بندے کے درمیان دو حصوں میں تقسیم کر دیا ہے۔ اس کا نصف حصہ میرے لیے ہے اور نصف حصہ میرے بندے کے لیے ہے اور میرا بندہ جو مانگے گا وہ اسے ملے گا۔ راوی بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم لوگ پڑھو بندہ پڑھتا ہے۔ ہر طرح کی حمد اللہ تعالیٰ کے لیے مخصوص ہے تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: میرے بندے نے میری حمد بیان کی میرا بندہ جو مانگے گا وہ اسے ملے گا۔ پھر بندہ کہتا ہے رحمان اور رحیم تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: میرے بندے نے میری تعریف کی تو میرا بندہ جو مانگے گا وہ اسے ملے گا۔ پھر بندہ کہتا ہے جزا کے دن کا مالک۔ پھر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے میرے بندے نے میری بزرگی بیان کی تو (سورۃ فاتحہ کا یہ حصہ) میرے لیے اور (اگلی) آیت میرے اور میرے بندے کے درمیان نصف' نصف ہے۔ بندہ کہتا ہے ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھی سے مدد مانگتے ہیں یعنی یہ میرے اور میرے بندے کے درمیان ہے اور میرا بندہ جو مانگے گا وہ اسے ملے گا اور سورۃ کا آخری حصہ میرے بندے کے لیے ہے۔ میرا بندہ یہ کہتا ہے تو ہمیں صراط مستقیم پر ثابت قدم رکھ۔ وہ سیدھا راستہ جو ان لوگوں کا ہے جن پر تو نے انعام کیا نہ کہ ان لوگوں کا جن پر غضب کیا گیا اور جو گمراہ ہوئے تو یہ میرے بندے کے لیے ہے اور میرا بندہ جو مانگے گا وہ اسے ملے گا۔

3785- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ خُبَيْبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُعَلّٰى قَالَ قَالَ لِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلَا اُعَلِّمُكَ اَعْظَمَ سُوْرَةٍ فِي الْقُرْاٰنِ قَبْلَ اَنْ اَخْرُجَ مِنَ الْمَسْجِدِ قَالَ فَذَهَبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَخْرُجَ فَاَذْكَرْتُهُ فَقَالَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَهِيَ السَّبْعُ الْمَثَانِيْ وَالْقُرْاٰنُ الْعَظِيْمُ الَّذِيْ اُوْتِيْتُهُ

حضرت ابوسعید بن معلی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے ارشاد فرمایا: کیا میں تمہیں مسجد میں باہر جانے سے پہلے قرآن کی سب سے عظیم سورت کی تعلیم نہ دوں۔ راوی بیان کرتے ہیں' جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم باہر جانے لگے تو میں نے آپ کو یاد کروایا تو آپ نے فرمایا: الحمدللہ رب العلمین یہی سبع مثانی ہے اور وہ قرآن عظیم جو مجھے عطا کیا گیا ہے۔

3785: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 4474' ورقم الحديث: 4647' ورقم الحديث: 4703' ورقم الحديث: 5006' اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 1458' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 912

3786-حَدَّثَنَا اَبُوبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْاُسَامَةَ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَبَّاسٍ الْجُشَمِيِّ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ سُوْرَةً فِى الْقُرْاٰنِ ثَلَاثُوْنَ اٰيَةً شَفَعَتْ لِصَاحِبِهَا حَتّٰى غُفِرَ لَهٗ تَبَارَكَ الَّذِىْ بِيَدِهِ الْمُلْكُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں۔ بے شک قرآن میں ایک سورت ہے جس میں تیس آیات ہیں وہ اپنے پڑھنے والے کی شفاعت کرے گی یہاں تک کہ اس شخص کی مغفرت ہو جائے گی وہ سورت ملک ہے۔

3787-حَدَّثَنَا اَبُوبَكْرٍ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ حَدَّثَنِىْ سُهَيْلٌ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ تَعْدِلُ ثُلُثَ الْقُرْاٰنِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ یہ ایک تہائی قرآن کے برابر ہے۔

3788-حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ عَنْ جَرِيْرِ بْنِ حَازِمٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ تَعْدِلُ ثُلُثَ الْقُرْاٰنِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ' ایک تہائی قرآن کے برابر ہے۔

3789-حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ اَبِىْ قَيْسٍ الْاَوْدِيِّ عَنْ عَمْرِو ابْنِ مَيْمُوْنٍ عَنْ اَبِىْ مَسْعُوْدٍ الْاَنْصَارِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللّٰهُ اَحَدٌ الْوَاحِدُ الصَّمَدُ تَعْدِلُ ثُلُثَ الْقُرْاٰنِ

حضرت ابومسعود انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: احد ' الواحد الصمد (یعنی سورۃ اخلاص) ایک تہائی قرآن کے برابر ہے۔

بَاب فَضْلِ الذِّكْرِ

باب 53: ذکر کرنے کی فضیلت

3790-حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ حَدَّثَنَا الْمُغِيْرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ سَعِيْدِ بْنِ

3786: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 1400 'اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 2891

3787: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 2889

3788: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3789: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3790: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 3377

اَبِیْ هِنْدٍ عَنْ زِيَادِ بْنِ اَبِیْ زِيَادٍ مَّوْلٰى ابْنِ عَيَّاشٍ عَنْ اَبِیْ بَحْرِيَّةَ عَنْ اَبِی الدَّرْدَاءِ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَلَا اُنَبِّئُكُمْ بِخَيْرِ اَعْمَالِكُمْ وَاَرْضَاهَا عِنْدَ مَلِيكِكُمْ وَاَرْفَعِهَا فِیْ دَرَجَاتِكُمْ وَخَيْرٍ لَّكُمْ مِنْ اِعْطَاءِ الذَّهَبِ وَالْوَرِقِ وَمِنْ اَنْ تَلْقَوْا عَدُوَّكُمْ فَتَضْرِبُوْا اَعْنَاقَهُمْ وَيَضْرِبُوْا اَعْنَاقَكُمْ قَالُوْا وَمَا ذَاكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ ذِكْرُ اللّٰهِ وَ قَالَ مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ مَّا عَمِلَ امْرُؤٌ بِعَمَلٍ اَنْجٰى لَهُ مِنْ عَذَابِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ ذِكْرِ اللّٰهِ

◆◆ حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: کیا میں تمہیں سب سے بہتر عمل کے بارے میں بتاؤں جو تمہارے پروردگار کے نزدیک سب سے زیادہ راضی کرنے والا ہو اور تمہارے درجوں میں سب سے زیادہ اضافہ کرنے والا ہو اور تمہارے حق میں سونے اور چاندی کو خرچ کرنے سے زیادہ بہتر ہو اور دشمن کا سامنا کرنے سے زیادہ بہتر ہو۔ جب تم ان کی گردنیں اڑاؤ اور وہ تمہاری گردنیں اڑا دیں۔ لوگوں نے دریافت کیا یارسول اللہ! وہ کون سا ہے؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ کا ذکر کرنا۔

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' بندہ جو بھی عمل کرتا ہے' اس میں اللہ کے عذاب سے نجات دینے کے حوالے سے کوئی بھی عمل اللہ کے ذکر سے بڑھ کر نہیں ہے۔

3791- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اٰدَمَ عَنْ عَمَّارِ بْنِ رُزَيْقٍ عَنْ اَبِیْ اِسْحٰقَ عَنِ الْاَغَرِّ اَبِیْ مُسْلِمٍ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ وَاَبِیْ سَعِيْدٍ يَّشْهَدَانِ بِهٖ عَلَى النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا جَلَسَ قَوْمٌ مَّجْلِسًا يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ فِيْهِ اِلَّا حَفَّتْهُمُ الْمَلَائِكَةُ وَتَغَشَّتْهُمُ الرَّحْمَةُ وَتَنَزَّلَتْ عَلَيْهِمُ السَّكِيْنَةُ وَذَكَرَهُمُ اللّٰهُ فِيْمَنْ عِنْدَهُ

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ اور حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں گواہی دے کر یہ بات بیان کرتے ہیں کہ آپ نے ارشاد فرمایا ہے: جب کچھ لوگ کسی جگہ پر بیٹھ کر اللہ کا ذکر کرتے ہیں تو فرشتے انہیں گھیر لیتے ہیں اور رحمت انہیں ڈھانپ لیتی ہے اور ان پر سکینت نازل ہوتی ہے اور اللہ تعالیٰ اپنے پاس موجود (فرشتوں) میں ان کا ذکر کرتا ہے۔

3792- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصْعَبٍ عَنِ الْاَوْزَاعِیِّ عَنْ اِسْمٰعِيْلَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ اُمِّ الدَّرْدَاءِ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يَقُوْلُ اَنَا مَعَ عَبْدِیْ اِذَا هُوَ ذَكَرَنِیْ وَتَحَرَّكَتْ بِیْ شَفَتَاهُ

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے: میں اپنے بندے کے ساتھ ہوتا ہوں جب وہ میرا ذکر کرتا ہے اور اپنے ہونٹوں کو میری وجہ سے حرکت دیتا ہے۔

3793- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرٍ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ اَخْبَرَنِیْ مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ اَخْبَرَنِیْ عَمْرُو بْنُ قَيْسٍ

3791: اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 6795 ورقم الحديث: 6796 اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 3378

3792: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3793: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 3375

الْكِنْدِيُّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُسْرٍ اَنَّ اَعْرَابِيًّا قَالَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ شَرَائِعَ الْاِسْلَامِ قَدْ كَثُرَتْ عَلَيَّ فَاَنْبِئْنِي مِنْهَا بِشَيْءٍ اَتَشَبَّثُ بِهٖ قَالَ لَا يَزَالُ لِسَانُكَ رَطْبًا مِّنْ ذِكْرِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ

◄► حضرت عبداللہ بن بسر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک دیہاتی نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض کی: شرعی تعلیمات میرے لیے بہت زیادہ ہیں' آپ ان میں سے مجھے ایسی چیز کے بارے میں بتائیں جسے میں مضبوطی سے اختیار کرلوں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمہاری زبان ہمیشہ اللہ کے ذکر سے تر رہے۔

بَاب فَضْلِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

باب 54: لا الٰہ الا اللہ (پڑھنے) کی فضیلت

3794- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرٍ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ حَمْزَةَ الزَّيَّاتِ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ عَنِ الْاَغَرِّ اَبِيْ مُسْلِمٍ اَنَّهٗ شَهِدَ عَلٰى اَبِيْ هُرَيْرَةَ وَاَبِيْ سَعِيْدٍ اَنَّهُمَا شَهِدَا عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا قَالَ الْعَبْدُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ قَالَ يَقُوْلُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ صَدَقَ عَبْدِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنَا وَاَنَا اَكْبَرُ وَاِذَا قَالَ الْعَبْدُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ قَالَ صَدَقَ عَبْدِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنَا وَحْدِيْ وَاِذَا قَالَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ لَا شَرِيْكَ لَهٗ قَالَ صَدَقَ عَبْدِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنَا وَلَا شَرِيْكَ لِيْ وَاِذَا قَالَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ قَالَ صَدَقَ عَبْدِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنَا لِيَ الْمُلْكُ وَلِيَ الْحَمْدُ وَاِذَا قَالَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ قَالَ صَدَقَ عَبْدِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنَا وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِيْ

قَالَ اَبُوْاِسْحٰقَ ثُمَّ قَالَ الْاَغَرُّ شَيْئًا لَّمْ اَفْهَمْهُ قَالَ فَقُلْتُ لِاَبِيْ جَعْفَرٍ مَّا قَالَ فَقَالَ مَنْ رُّزِقَهُنَّ عِنْدَ مَوْتِهٖ لَمْ تَمَسَّهُ النَّارُ

◄► حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ اور حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں گواہی دے کر یہ بات بیان کرتے ہیں کہ آپ نے ارشاد فرمایا ہے: جب بندہ لا الٰہ الا اللہ واللہ اکبر پڑھتا ہے تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: میرے بندے نے سچ کہا ہے۔ میرے علاوہ اور کوئی معبود نہیں ہے اور میں ہی سب سے بڑا ہوں۔ جب بندہ یہ پڑھتا ہے ''اللہ تعالیٰ کے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے اور وہی ایک معبود ہے تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے میرے بندے نے سچ کہا ہے۔ میرے علاوہ اور کوئی معبود نہیں ہے اور میں ہی معبود ہوں۔ جب بندہ یہ پڑھتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے علاوہ اور کوئی معبود نہیں ہے اس کا کوئی شریک نہیں ہے تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: میرے بندے نے سچ کہا ہے میرے علاوہ اور کوئی معبود نہیں ہے اور میرا کوئی شریک نہیں ہے اور جب بندہ یہ پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ کے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے اس کی بادشاہی ہے اور حمد اسی کے لیے مخصوص ہے تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: میرے بندے نے سچ کہا ہے۔ میرے علاوہ اور کوئی معبود نہیں ہے۔ میری بادشاہی ہے اور حمد میرے لیے مخصوص ہے۔ جب بندہ یہ پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ کے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے اور اللہ تعالیٰ کی مرضی اور مدد کے بغیر کچھ نہیں ہوسکتا تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: میرے بندے نے سچ کہا ہے میرے علاوہ کوئی

3794: اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 3430

[illegible]

[illegible]

3795- حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ إِسْحَاقَ الْهَمْدَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ أُمِّهِ سُعْدَى الْمُرِّيَّةِ قَالَتْ مَرَّ عُمَرُ بِطَلْحَةَ بَعْدَ وَفَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا لَكَ كَئِيبًا أَسَاءَتْكَ إِمْرَةُ ابْنِ عَمِّكَ قَالَ لَا وَلَكِنْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنِّي لَأَعْلَمُ كَلِمَةً لَا يَقُولُهَا أَحَدٌ عِنْدَ مَوْتِهِ إِلَّا كَانَتْ نُورًا لِصَحِيفَتِهِ وَإِنَّ جَسَدَهُ وَرُوحَهُ لَيَجِدَانِ لَهَا رَوْحًا عِنْدَ الْمَوْتِ فَلَمْ أَسْأَلْهُ حَتَّى تُوُفِّيَ قَالَ أَنَا أَعْلَمُهَا هِيَ الَّتِي أَرَادَ عَمَّهُ عَلَيْهَا وَلَوْ عَلِمَ أَنَّ شَيْئًا أَنْجَى لَهُ مِنْهَا لَأَمَرَهُ

◆◆ یحییٰ بن طلحہ اپنی والدہ سعدیٰ مریہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: [illegible] نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے وصال کے بعد حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ کے پاس سے گزرے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے [illegible] آپ کے چچا زاد حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی حکومت آپ کو [illegible] میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: میں ایک ایسے کلمے کو جانتا ہوں [illegible] اعمال کا نور ہوگا [illegible] موت کے وقت راحت محسوس کریں گے۔

حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس بارے میں دریافت نہیں کیا یہاں تک کہ آپ کا وصال ہو گیا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں اسے جانتا ہوں [illegible] نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم [illegible] تو آپ اس کا حکم دیتے۔

3796- حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ بَيَانٍ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ يُونُسَ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ هِصَّانَ بْنِ الْكَاهِلِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ نَفْسٍ تَمُوتُ تَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنِّي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْجِعُ ذَاكَ إِلَى قَلْبٍ مُوقِنٍ إِلَّا غَفَرَ اللَّهُ لَهَا

◆◆ حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: [illegible] گواہی دیتا ہو کہ اللہ تعالیٰ کے علاوہ اور کوئی معبود نہیں ہے اور بے شک میں اللہ کا رسول ہوں [illegible]

3795: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3796: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

اس بات کی گواہی دے تو اللہ تعالیٰ اس کی مغفرت کر دے گا۔

3797- حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ مَنْظُورٍ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عُقْبَةَ عَنْ اُمِّ هَانِئٍ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ لَا يَسْبِقُهَا عَمَلٌ وَّلَا تَتْرُكُ ذَنْبًا

◆◆ سیدہ اُم ہانی رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سے بڑھ کر کوئی عمل نہیں ہے۔ یہ کسی بھی گناہ کو باقی نہیں رہنے دیتا۔

3798- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ عَنْ مَالِكِ بْنِ اَنَسٍ اَخْبَرَنِي سُمَيٌّ مَوْلٰى اَبِي بَكْرٍ عَنْ اَبِي صَالِحٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ فِي يَوْمٍ مِائَةَ مَرَّةٍ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ كَانَ لَهُ عَدْلُ عَشْرِ رِقَابٍ وَّكُتِبَتْ لَهُ مِائَةُ حَسَنَةٍ وَّمُحِيَ عَنْهُ مِائَةُ سَيِّئَةٍ وَّكُنَّ لَهُ حِرْزًا مِّنَ الشَّيْطَانِ سَائِرَ يَوْمِهِ اِلَى اللَّيْلِ وَلَمْ يَاْتِ اَحَدٌ بِاَفْضَلَ مِمَّا اَتٰى بِهِ اِلَّا مَنْ قَالَ اَكْثَرَ

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص روزانہ سو مرتبہ یہ پڑھے:

''اللہ تعالیٰ کے علاوہ اور کوئی معبود نہیں ہے وہی ایک معبود ہے اس کا کوئی شریک نہیں ہے' بادشاہی بھی اسی کے لیے مخصوص ہے' حمد اسی کے لیے مخصوص ہے اور وہ ہر شے پر قدرت رکھتا ہے''۔

تو اس کے نامہ اعمال میں دس غلام آزاد کرنے کا ثواب لکھا جاتا ہے اور اس کے لیے ایک سو نیکیاں لکھی جاتی ہیں اور اس کے ایک سو گناہوں کو مٹا دیا جاتا ہے اور یہ اس پورے دن رات تک کے لیے شیطان سے اس کے بچاؤ کا ذریعہ بن جاتا ہے اور اس دن اس شخص سے زیادہ بہتر عمل اور کسی کا نہیں ہوتا سوائے اس شخص کے جس نے اس کلمے کو اس سے زیادہ مرتبہ پڑھا ہو۔

3799- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ الْمُخْتَارِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِي لَيْلٰى عَنْ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيِّ عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَالَ فِي دُبُرِ صَلَاةِ الْغَدَاةِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ كَانَ كَعَتَاقِ رَقَبَةٍ مِّنْ وَّلَدِ اِسْمٰعِيلَ

◆◆ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' جو شخص صبح کی نماز کے بعد یہ کلمہ پڑھے۔ ''اللہ تعالیٰ کے علاوہ کوئی معبود نہیں' وہی ایک معبود ہے' اس کا کوئی شریک نہیں' بادشاہی اسی کے لیے مخصوص ہے' حمد اسی کے لیے مخصوص ہے' بھلائی اسی کے دست قدرت میں ہے اور وہ ہر شے پر قدرت رکھتا ہے''۔

تو اسے حضرت اسماعیل علیہ السلام کی اولاد میں سے غلام آزاد کرنے کا ثواب ملتا ہے۔

3797: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3798: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 3293' ورقم الحدیث: 3403' اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 6783' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 3468

3799: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

بَاب فَضْلِ الْحَامِدِيْنَ

باب 55: حمد کرنے والوں کی فضیلت کا بیان

3800-حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا مُوْسَى بْنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ كَثِيْرِ بْنِ بَشِيْرِ بْنِ الْفَاكِهِ قَالَ سَمِعْتُ طَلْحَةَ بْنَ خِرَاشٍ ابْنَ عَمِّ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اَفْضَلُ الذِّكْرِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَفْضَلُ الدُّعَاءِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: سب سے زیادہ فضیلت والا ذکر ''لا الہ الا اللہ'' ہے اور سب سے زیادہ فضیلت والی دعا ''الحمد للہ'' ہے۔

3801-حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ بَشِيْرٍ مَوْلَى الْعُمَرِيِّيْنَ قَالَ سَمِعْتُ قُدَامَةَ بْنَ اِبْرَاهِيْمَ الْجُمَحِيَّ يُحَدِّثُ اَنَّهُ كَانَ يَخْتَلِفُ اِلٰى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ وَهُوَ غُلَامٌ وَعَلَيْهِ ثَوْبَانِ مُعَصْفَرَانِ قَالَ فَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَهُمْ اَنَّ عَبْدًا مِّنْ عِبَادِ اللّٰهِ قَالَ يَا رَبِّ لَكَ الْحَمْدُ كَمَا يَنْبَغِيْ لِجَلَالِ وَجْهِكَ وَلِعَظِيْمِ سُلْطَانِكَ فَعَضَّلَتْ بِالْمَلَكَيْنِ فَلَمْ يَدْرِيَا كَيْفَ يَكْتُبَانِهَا فَصَعِدَا اِلَى السَّمَاءِ وَقَالَا يَا رَبَّنَا اِنَّ عَبْدَكَ قَدْ قَالَ مَقَالَةً لَا نَدْرِيْ كَيْفَ نَكْتُبُهَا قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ وَهُوَ اَعْلَمُ بِمَا قَالَ عَبْدُهُ مَاذَا قَالَ عَبْدِيْ قَالَا يَا رَبِّ اِنَّهُ قَالَ يَا رَبِّ لَكَ الْحَمْدُ كَمَا يَنْبَغِيْ لِجَلَالِ وَجْهِكَ وَعَظِيْمِ سُلْطَانِكَ فَقَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهُمَا اكْتُبَاهَا كَمَا قَالَ عَبْدِيْ حَتّٰى يَلْقَانِيْ فَاَجْزِيَهُ بِهَا

قدامہ بن ابراہیم بیان کرتے ہیں' وہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کی خدمت میں آیا کرتے تھے وہ نوجوان تھے انہوں نے دو معصفر (رنگے ہوئے) کپڑے پہنے ہوئے تھے وہ بیان کرتے ہیں' حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے ہمیں یہ حدیث سنائی' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان لوگوں کو بتایا: اللہ تعالیٰ کے ایک بندے نے کہا:

''اے میرے پروردگار! حمد تیرے لئے ہے جیسے تیری ذات کے جلال اور جیسے تیری بادشاہی کی عظمت کے لائق ہو''۔

تو دو فرشتے اس بارے میں حیران ہوئے۔ انہیں سمجھ نہیں آئی کہ وہ ان دونوں کلمات کو کیسے لکھیں۔ وہ دونوں آسمان کی طرف گئے اور عرض کیا: اے ہمارے پروردگار! تیرے بندے نے یہ جملہ کہا ہے ہمیں سمجھ نہیں آ رہی کہ ہم اسے کیسے لکھیں؟ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: حالانکہ وہ اس بارے میں زیادہ بہتر جانتا ہے' میرے بندے نے کیا کہا تھا؟ ان دونوں نے جواب دیا: اے ہمارے پروردگار! اس نے کہا ہے:

''اے میرے پروردگار! حمد تیرے لئے ہے جیسے تیری ذات کے جلال اور جیسے تیری بادشاہت کی عظمت کے لائق ہو''۔

تو اللہ تعالیٰ نے ان دونوں سے فرمایا: اس جملے کو تم نوٹ کر لو جیسے میرے بندے نے کہا ہے یہاں تک کہ جب وہ میری بارگاہ

3800: اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 3383

3801: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

میں حاضر ہوگا تو میں اس کی جزا خود اسے دوں گا۔

3802- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اٰدَمَ حَدَّثَنَا اِسْرَآئِيلُ عَنْ اَبِي اِسْحٰقَ عَنْ عَبْدِ الْجَبَّارِ بْنِ وَائِلٍ عَنْ اَبِيهِ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَجُلٌ الْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا كَثِيْرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيْهِ فَلَمَّا صَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ ذَا الَّذِي قَالَ هٰذَا قَالَ الرَّجُلُ اَنَا وَمَا اَرَدْتُ اِلَّا الْخَيْرَ فَقَالَ لَقَدْ فُتِحَتْ لَهَا اَبْوَابُ السَّمَآءِ فَمَا نَهْنَهَهَا شَيْءٌ دُوْنَ الْعَرْشِ

◈ عبد جبار بن وائل اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم ﷺ کی اقتداء میں نماز ادا کی تو ایک شخص نے یہ کلمہ پڑھا:

''ہر طرح کی حمد اللہ تعالیٰ کے لئے ہے جو بہت زیادہ ہو پاکیزہ ہو اس میں برکت ہو''۔

جب نبی اکرم ﷺ نے نماز ختم کی تو آپ نے دریافت کیا' یہ جملہ کس نے کہا ہے؟ اس شخص نے عرض کی: میں نے' میرا ارادہ صرف بھلائی کا تھا' تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اس دعا کے لئے آسمان کے تمام دروازے کھول دیے گئے اور عرش سے پہلے اسے کسی رکاوٹ کا سامنا نہیں کرنا پڑا۔

3803- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ خَالِدٍ الْاَزْرَقُ اَبُوْ مَرْوَانَ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ مَنْصُوْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اُمِّهِ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا رَاٰى مَا يُحِبُّ قَالَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي بِنِعْمَتِهٖ تَتِمُّ الصَّالِحَاتُ وَاِذَا رَاٰى مَا يَكْرَهُ قَالَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى كُلِّ حَالٍ

◈ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم ﷺ جب کوئی ایسی چیز دیکھتے جو آپ کو پسند ہوتی تو یہ دعا پڑھتے تھے:

''ہر طرح کی حمد اس اللہ کے لئے ہے' جس کی نعمت سے اچھائیاں مکمل ہوتی ہیں''۔

اور جب آپ کوئی ایسی چیز دیکھتے جو آپ کو ناپسند ہوتی تو آپ یہ دعا پڑھا کرتے تھے:

''ہر حال میں ہر طرح کی حمد اللہ تعالیٰ کے لئے ہے''۔

3804- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ مُوْسَى بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُوْلُ الْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى كُلِّ حَالٍ رَبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ حَالِ اَهْلِ النَّارِ

◈ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ یہ پڑھا کرتے تھے:

''ہر طرح کی حمد اللہ تعالیٰ کے لئے ہر حال میں' اے میرے پروردگار میں اہل جہنم کے حال سے تیری پناہ مانگتا ہوں''۔

3802: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3803: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3804: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3805-حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ الْخَلَّالُ حَدَّثَنَا اَبُوْعَاصِمٍ عَنْ شَبِيْبِ بْنِ بِشْرٍ عَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلٰى عَبْدٍ نِعْمَةً فَقَالَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ اِلَّا كَانَ الَّذِىْ اَعْطَاهُ اَفْضَلَ مِمَّا اَخَذَ

◆◆ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جب اللہ تعالیٰ کسی بندے کو کوئی نعمت عطا کرے اور وہ ''الحمد للہ'' کہے تو اللہ تعالیٰ اس سے زیادہ اچھی نعمت عطا کرتا ہے جو اس بندے کو پہلے ملی تھی۔

بَاب فَضْلِ التَّسْبِيْحِ

باب 56: ''سبحان اللہ'' پڑھنے کی فضیلت

3806-حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرٍ وَّعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقَعْقَاعِ عَنْ اَبِىْ زُرْعَةَ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَلِمَتَانِ خَفِيفَتَانِ عَلَى اللِّسَانِ ثَقِيْلَتَانِ فِى الْمِيزَانِ حَبِيْبَتَانِ اِلَى الرَّحْمٰنِ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: دو کلمات جو زبان پر بہت آسان ہیں لیکن نامۂ اعمال میں بہت وزنی ہوں گے اور پروردگار کو بہت محبوب ہیں۔ (وہ یہ ہیں)

''سبحان الله وبحمده سبحان الله العظيم''۔

3807-حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ اَبِىْ سِنَانٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ اَبِىْ سَوْدَةَ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِهٖ وَهُوَ يَغْرِسُ غَرْسًا فَقَالَ يَا اَبَا هُرَيْرَةَ مَا الَّذِىْ تَغْرِسُ قُلْتُ غِرَاسًا لِّىْ قَالَ اَلَا اَدُلُّكَ عَلٰى غِرَاسٍ خَيْرٍ لَّكَ مِنْ هٰذَا قَالَ بَلٰى يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ قُلْ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ يُغْرَسْ لَكَ بِكُلِّ وَاحِدَةٍ شَجَرَةٌ فِى الْجَنَّةِ

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ان کے پاس سے گزرے وہ اس وقت پودے لگا رہے تھے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا: اے ابوہریرہ رضی اللہ عنہ! تم کیا لگا رہے ہو؟ میں نے جواب دیا: میں اپنے پودے لگا رہا ہوں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا میں تمہاری رہنمائی اس سے زیادہ بہتر پودے لگانے کی طرف نہ کروں؟ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے عرض کی۔ جی ہاں! یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم ''سبحان الله والحمد لله ولا اله الا الله والله اكبر''۔ پڑھا کرو۔ ان میں سے ہر ایک کے عوض میں تمہارے لئے جنت میں درخت لگا دیا جائے گا۔

3808-حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ حَدَّثَنِىْ مُحَمَّدُ ابْنُ عَبْدِ

3805: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3806: اخرجه البخارى فى "الصحيح" رقم الحديث: 6406'ورقم الحديث: 6682'ورقم الحديث: 7563'اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 6782'اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 3467

3807: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِىْ رِشْدِيْنَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ جُوَيْرِيَةَ قَالَتْ مَرَّ بِهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِيْنَ صَلَّى الْغَدَاةَ اَوْ بَعْدَ مَا صَلَّى الْغَدَاةَ وَهِىَ تَذْكُرُ اللّٰهَ فَرَجَعَ حِيْنَ ارْتَفَعَ النَّهَارُ اَوْ قَالَ انْتَصَفَ وَهِىَ كَذٰلِكَ فَقَالَ لَقَدْ قُلْتُ مُنْذُ قُمْتُ عَنْكِ اَرْبَعَ كَلِمَاتٍ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ وَّهِىَ اَكْثَرُ وَاَرْجَحُ اَوْ اَوْزَنُ مِمَّا قُلْتِ سُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ خَلْقِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ رِضَا نَفْسِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ زِنَةَ عَرْشِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ مِدَادَ كَلِمَاتِهٖ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سیدہ جویریہ رضی اللہ عنہا کے حوالے سے یہ بات نقل کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم صبح کی نماز پڑھنے کے لئے ان کے پاس سے گزرے (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں) صبح کی نماز ادا کر لینے کے بعد ان کے پاس سے گزرے۔ وہ اللہ تعالیٰ کا ذکر کر رہی تھیں پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب ان کے پاس واپس آئے تو اس وقت دن چڑھ چکا تھا (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں) دوپہر ہو چکی تھی اور سیدہ جویریہ رضی اللہ عنہا اسی عالم میں تھیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب میں تمہارے پاس سے اُٹھ کر گیا تو میں نے چار کلمات تین مرتبہ پڑھے وہ تمہارے سب کچھ پڑھے ہوئے سے زیادہ وزنی ہیں۔ (وہ کلمات یہ ہیں):

''میں اللہ کی ذات کی پاکی بیان کرتا ہوں اس کی مخلوق کی تعداد کے حساب سے' میں اللہ کی پاکی بیان کرتا ہوں۔ اس کی ذات کی رضامندی کے حوالے سے' میں اس کی پاکی بیان کرتا ہوں اس کے عرش کے وزن کے اعتبار سے اور میں اللہ تعالیٰ کی پاکی بیان کرتا ہوں اس کے کلمات کی سیاہی (کی تعداد) کے اعتبار سے''۔

3809- حَدَّثَنَا اَبُوْ بِشْرٍ بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ حَدَّثَنِىْ يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ مُوْسَى بْنِ اَبِىْ عِيْسَى الطَّحَّانِ عَنْ عَوْنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ اَبِيْهِ اَوْ عَنْ اَخِيْهِ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيْرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ مِمَّا تَذْكُرُوْنَ مِنْ جَلَالِ اللّٰهِ التَّسْبِيْحَ وَالتَّهْلِيْلَ وَالتَّحْمِيْدَ يَنْعَطِفْنَ حَوْلَ الْعَرْشِ لَهُنَّ دَوِيٌّ كَدَوِيِّ النَّحْلِ تُذَكِّرُ بِصَاحِبِهَا اَمَا يُحِبُّ اَحَدُكُمْ اَنْ يَّكُوْنَ لَهٗ اَوْ لَا يَزَالَ لَهٗ مَنْ يُّذَكِّرُ بِهٖ

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: تم لوگ سبحان اللہ' لا الہ الا اللہ اور الحمد للہ کہہ کر اللہ تعالیٰ کی جس عظمت کا ذکر کرتے ہو وہ کلمات عرش کے گرد چکر کھاتے رہتے ہیں اور شہد کی مکھیوں کی آواز کی طرح ان کی آواز ہوتی ہے وہ اپنے پڑھنے والے کا تذکرہ کرتے ہیں تو کیا تم میں سے کسی ایک شخص کو یہ بات پسند نہیں ہے کہ اس کی کوئی ایسی چیز ہو (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں) کوئی چیز ہمیشہ (پروردگار) کے پاس اس کا تذکرہ کرتی رہے؟

3810- حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِىُّ حَدَّثَنَا اَبُوْ يَحْيٰى زَكَرِيَّا بْنُ مَنْظُوْرٍ حَدَّثَنِىْ مُحَمَّدُ بْنُ عُقْبَةَ بْنِ اَبِىْ مَالِكٍ عَنْ اُمِّ هَانِئٍ قَالَتْ اَتَيْتُ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ دُلَّنِىْ عَلٰى عَمَلٍ فَاِنِّىْ قَدْ كَبِرْتُ وَضَعُفْتُ وَبَدَّنْتُ فَقَالَ كَبِّرِى اللّٰهَ مِائَةَ مَرَّةٍ وَّاحْمَدِى اللّٰهَ مِائَةَ مَرَّةٍ وَّسَبِّحِى اللّٰهَ مِائَةَ

3808: اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 6851' اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 3555' اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 1351

3809: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3810: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

مَرَّةٍ خَيْرٌ مِنْ مِائَةِ فَرَسٍ مُلْجَمٍ مُسْرَجٍ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ وَخَيْرٌ مِنْ مِائَةِ بَدَنَةٍ وَخَيْرٌ مِنْ مِائَةِ رَقَبَةٍ

◆◆ سیّدہ اُمّ ہانی رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' میں نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی میں نے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ آپ کسی ایسے عمل کی طرف میری رہنمائی کیجئے (جو میں آسانی سے کرسکوں) کیونکہ میں عمر رسیدہ ہو چکی ہوں' کمزور ہو چکی ہوں اور بھاری بھرکم ہو چکی ہوں نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تم 100 مرتبہ اللہ اکبر پڑھو۔ 100 مرتبہ الحمدللہ پڑھو اور 100 مرتبہ سبحان اللہ پڑھو۔ یہ اللہ کی راہ میں ایک 100 گھوڑوں کو لگام ڈالنے اور ان پر زین رکھنے سے زیادہ بہتر ہے اور ایک 100 قربانیوں سے بہتر ہے اور ایک سو غلام آزاد کرنے سے بہتر ہے۔

3811-حَدَّثَنَا اَبُوْعُمَرَ حَفْصُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدَبٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَرْبَعٌ اَفْضَلُ الْكَلَامِ لَا يَضُرُّكَ بِاَيِّهِنَّ بَدَاْتَ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ

◆◆ حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: چار کلمات ہیں' جو سب سے زیادہ فضیلت رکھتے ہیں تم ان میں سے کسی کو بھی پہلے پڑھ لو تمہیں کوئی نقصان نہیں ہوگا۔

سبحان الله والحمد لله ' لا اله الا الله والله اكبر۔

3812-حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْوَشَّاءُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ الْمُحَارِبِيُّ عَنْ مَالِكِ بْنِ اَنَسٍ عَنْ سُمَيٍّ عَنْ اَبِي صَالِحٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ مِائَةَ مَرَّةٍ غُفِرَتْ لَهٗ ذُنُوْبُهٗ وَلَوْ كَانَتْ مِثْلَ زَبَدِ الْبَحْرِ

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص "سبحان الله والحمد لله" 100 مرتبہ پڑھ لے اس کے تمام گناہوں کو بخش دیا جائے گا اگرچہ وہ سمندر کی جھاگ جتنے ہوں۔

3813-حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا اَبُوْمُعَاوِيَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ رَاشِدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيْرٍ عَنْ اَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ قَالَ لِي رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْكَ بِسُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ فَاِنَّهَا يَعْنِي يَحْطُطْنَ الْخَطَايَا كَمَا تَحُطُّ الشَّجَرَةُ وَرَقَهَا

◆◆ حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے مجھ سے فرمایا ہے: تم سبحان الله والحمد لله ' لا اله الا الله والله اكبر پڑھا کرو یہ یوں کردیں گے جیسے درخت اپنے پتے جھاڑ دیتے ہیں (راوی کہتے ہیں) یعنی گناہوں کو اس طرح ختم کردیں گے۔

3811: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3812: اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 3466' ورقم الحديث: 3468

3813: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

بَابُ الْاِسْتِغْفَارِ

باب 57: استغفار کا بیان

3814- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا اَبُوْاُسَامَةَ وَالْمُحَارِبِيُّ عَنْ مَالِكِ بْنِ مِغْوَلٍ عَنْ مُحَمَّدِ ابْنِ سُوْقَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ اِنْ كُنَّا لَنَعُدُّ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَجْلِسِ يَقُوْلُ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَتُبْ عَلَيَّ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ مِائَةَ مَرَّةٍ

◆◆ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' ہم گنتی کرلیا کرتے تھے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک محفل میں بیٹھ کر 100 مرتبہ یہ کلمات پڑھا کرتے تھے:

''اے میرے پروردگار! مجھے بخش دے میری توبہ قبول کرلے بے شک تو بہت زیادہ قبول کرنے والا ہے اور رحم کرنے والا ہے''۔

3815- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنِّيْ لَاَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ فِي الْيَوْمِ مِائَةَ مَرَّةٍ

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: میں روزانہ 100 مرتبہ اللہ تعالیٰ سے مغفرت طلب کرتا ہوں اور اس کی بارگاہ میں توبہ کرتا ہوں۔

3816- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ مُغِيْرَةَ بْنِ اَبِي الْحُرِّ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِيْ بُرْدَةَ بْنِ اَبِيْ مُوْسٰى عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنِّيْ لَاَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ فِي الْيَوْمِ سَبْعِيْنَ مَرَّةً

◆◆ حضرت سعید بن ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: میں روزانہ ۷۰ مرتبہ اللہ تعالیٰ سے مغفرت طلب کرتا ہوں اور اس کی بارگاہ میں توبہ کرتا ہوں۔

3817- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ عَنْ اَبِي الْمُغِيْرَةِ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ كَانَ فِيْ لِسَانِيْ ذَرَبٌ عَلٰى اَهْلِيْ وَكَانَ لَا يَعْدُوْهُمْ اِلٰى غَيْرِهِمْ فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَيْنَ اَنْتَ مِنَ الْاِسْتِغْفَارِ تَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ فِي الْيَوْمِ سَبْعِيْنَ مَرَّةً

◆◆ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں اپنی اہلیہ کے ساتھ سخت زبان استعمال کرتا تھا اور دوسروں کے ساتھ اس طرح

3814: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 1516' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 3434

3815: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3816: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3817: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

نہیں کیا کرتا تھا میں نے اس بات کا تذکرہ نبی اکرم ﷺ سے کیا تو آپ نے فرمایا: تم استغفار کیوں نہیں پڑھتے؟ روزانہ ۷۰ مرتبہ اللہ تعالیٰ سے مغفرت طلب کیا کرو۔

3818-حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ كَثِيرِ بْنِ دِينَارٍ الْحِمْصِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عِرْقٍ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ بُسْرٍ يَقُولُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طُوبٰى لِمَنْ وَجَدَ فِي صَحِيفَتِهِ اسْتِغْفَارًا كَثِيرًا

◆◆ حضرت عبداللہ بن بسر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: اس شخص کے لئے خوشخبری ہے جو قیامت کے دن اپنے نامہ اعمال میں زیادہ استغفار پائے گا۔

3819-حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ مُصْعَبٍ عَنْ مُحَمَّدِ ابْنِ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ حَدَّثَهُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَزِمَ الِاسْتِغْفَارَ جَعَلَ اللّٰهُ لَهُ مِنْ كُلِّ هَمٍّ فَرَجًا وَّمِنْ كُلِّ ضِيقٍ مَّخْرَجًا وَّرَزَقَهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص استغفار کو لازم کر لے گا اللہ تعالیٰ ہر غم سے اسے نجات دیدے گا اور ہر تنگی سے آسانی فراہم کر دے گا اور اسے وہاں سے رزق عطا کرے گا جو اس کے گمان میں بھی نہیں ہوگا۔

3820-حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيِّ ابْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ اللّٰهُمَّ اجْعَلْنِي مِنَ الَّذِينَ إِذَا أَحْسَنُوا اسْتَبْشَرُوا وَإِذَا أَسَاءُوا اسْتَغْفَرُوا

◆◆ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم ﷺ یہ دعا کیا کرتے تھے:

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِي مِنَ الَّذِينَ إِذَا أَحْسَنُوا اسْتَبْشَرُوا وَإِذَا أَسَاءُوا اسْتَغْفَرُوا ۔

''اے اللہ مجھے ان لوگوں میں کر دے کہ جب وہ نیکی کریں تو انہیں خوشخبری نصیب ہو ور جب وہ برائی کریں تو مغفرت طلب کریں''۔

بَاب فَضْلِ الْعَمَلِ

باب 58: عمل کی فضیلت کا بیان

3821-حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنِ الْمَعْرُورِ بْنِ سُوَيْدٍ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ

3818: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3819: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 1518

3820: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اللّٰهُ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ عَشْرُ اَمْثَالِهَا وَاَزِيْدُ وَمَنْ جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ فَجَزَاءُ سَيِّئَةٍ مِّثْلُهَا اَوْ اَغْفِرُ وَمَنْ تَقَرَّبَ مِنِّيْ شِبْرًا تَقَرَّبْتُ مِنْهُ ذِرَاعًا وَّمَنْ تَقَرَّبَ مِنِّيْ ذِرَاعًا تَقَرَّبْتُ مِنْهُ بَاعًا وَّمَنْ اَتَانِيْ يَمْشِيْ اَتَيْتُهٗ هَرْوَلَةً وَّمَنْ لَّقِيَنِيْ بِقِرَابِ الْاَرْضِ خَطِيْئَةً ثُمَّ لَا يُشْرِكُ بِيْ شَيْئًا لَّقِيْتُهٗ بِمِثْلِهَا مَغْفِرَةً

◆◆ حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے' اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

''جو شخص کوئی ایک نیکی کرے اسے اس کا دس گنا اجر ملے گا اور میں اس سے زیادہ اجر بھی عطا کروں گا اور جو شخص کوئی ایک برائی کرے تو اس برائی کا بدلہ اس کی مانند ہوگا اور میں اسے بخش بھی سکتا ہوں اور جو شخص ایک بالشت میرے قریب ہوتا ہے میں ایک گز اس کے قریب ہو جاتا ہوں اور جو شخص میرے ایک گز قریب ہوتا ہے میں ایک ''باع'' اس کے قریب ہو جاتا ہوں اور جو شخص چلتا ہوا میرے پاس آتا ہے میں دوڑتا ہوا اس کی طرف جاتا ہوں اور جو شخص زمین جتنے گناہ لے کر میری بارگاہ میں حاضر ہو' اس حال میں کہ وہ کسی کو میرا شریک نہ قرار دیتا ہو' تو میں اتنی ہی مغفرت کے ہمراہ اس سے ملاقات کرتا ہوں''۔

3822- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْمُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اللّٰهُ سُبْحَانَهٗ اَنَا عِنْدَ ظَنِّ عَبْدِيْ بِيْ وَاَنَا مَعَهٗ حِيْنَ يَذْكُرُنِيْ فَاِنْ ذَكَرَنِيْ فِيْ نَفْسِهٖ ذَكَرْتُهٗ فِيْ نَفْسِيْ وَاِنْ ذَكَرَنِيْ فِيْ مَلَاٍ ذَكَرْتُهٗ فِيْ مَلَاٍ خَيْرٍ مِّنْهُمْ وَاِنِ اقْتَرَبَ اِلَيَّ شِبْرًا اقْتَرَبْتُ اِلَيْهِ ذِرَاعًا وَّاِنْ اَتَانِيْ يَمْشِيْ اَتَيْتُهٗ هَرْوَلَةً

◆◆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے' اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

''میں اپنے بارے میں اپنے بندے کے گمان کے مطابق ہوتا ہوں جب وہ میرا ذکر کرتا ہے تو میں اس وقت اس کے ساتھ ہوتا ہوں اگر وہ اپنے دل میں میرا ذکر کرتا ہے تو میں اپنے دل میں اس کا ذکر کرتا ہوں اور اگر وہ محفل میں میرا ذکر کرتا ہے تو میں اس سے زیادہ بہتر محفل میں اس کا ذکر کرتا ہوں اور اگر وہ ایک بالشت میرے قریب ہوتا ہے تو میں ایک گز اس کے قریب ہوتا ہوں اور اگر وہ چلتا ہوا میری طرف آتا ہے تو میں دوڑتا ہوا اس کی طرف جاتا ہوں''۔

3823- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْمُعَاوِيَةَ وَوَكِيْعٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ عَمَلِ ابْنِ اٰدَمَ يُضَاعَفُ لَهُ الْحَسَنَةُ بِعَشْرِ اَمْثَالِهَا اِلٰى سَبْعِ مِائَةِ ضِعْفٍ قَالَ اللّٰهُ سُبْحَانَهٗ اِلَّا الصَّوْمَ فَاِنَّهٗ لِيْ وَاَنَا اَجْزِيْ بِهٖ

◆◆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: ابن آدم کے ہر عمل کا بدلہ دس گنا سے لے کر سات سو گنا تک ہوتا ہے:

3821: اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 6774' ورقم الحديث: 6775

3822: اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 6747' ورقم الحديث: 6773' اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 3606

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: روزے کا حکم اس سے مختلف ہے کیونکہ وہ میرے لئے ہے اور میں اس کا بدلہ خود دوں گا۔

بَاب مَا جَآءَ فِیْ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

باب 59: لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ کے بارے میں جو کچھ منقول ہے

3824- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ اَنْبَاَنَا جَرِيْرٌ عَنْ عَاصِمٍ الْاَحْوَلِ عَنْ اَبِیْ عُثْمَانَ عَنْ اَبِیْ مُوْسٰی قَالَ سَمِعَنِی النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنَا اَقُوْلُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ قَالَ يَا عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ قَيْسٍ اَلَا اَدُلُّكَ عَلٰی كَلِمَةٍ مِّنْ كُنُوْزِ الْجَنَّةِ قُلْتُ بَلٰی يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ قُلْ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ پڑھتے ہوئے سنا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے: اے عبداللہ بن قیس! کیا میں جنت کے خزانوں میں سے ایک کلمے کی طرف تمہاری رہنمائی نہ کروں؟ میں نے عرض کی: جی ہاں یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ نے فرمایا: تم "لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ" پڑھا کرو۔

3825- حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِیْ لَيْلٰی عَنْ اَبِیْ ذَرٍّ قَالَ قَالَ لِیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلَا اَدُلُّكَ عَلٰی كَنْزٍ مِّنْ كُنُوْزِ الْجَنَّةِ قُلْتُ بَلٰی يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا: کیا میں جنت کے ایک خزانے کی طرف تمہاری رہنمائی نہ کروں؟ تو میں نے عرض کی: جی ہاں! یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ" (وہ خزانہ ہے)

3826- حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ حُمَيْدٍ الْمَدَنِیُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْنٍ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ اَبِیْ زَيْنَبَ مَوْلٰی حَازِمِ بْنِ حَرْمَلَةَ عَنْ حَازِمِ بْنِ حَرْمَلَةَ قَالَ مَرَرْتُ بِالنَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لِیْ يَا حَازِمُ اَكْثِرْ مِنْ قَوْلِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ فَاِنَّهَا مِنْ كُنُوْزِ الْجَنَّةِ

حضرت حازم بن حرملہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سے گزرا۔ آپ نے مجھ سے فرمایا: اے حازم "لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ" کثرت کے ساتھ پڑھا کرو کیونکہ یہ جنت کے خزانوں میں سے ایک ہے۔

3824: اخرجه البخاری فی "الصحيح" رقم الحديث: 2992'ورقم الحديث: 4205'ورقم الحديث: 6384'ورقم الحديث: 6610'ورقم الحديث: 7386'اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 6802'ورقم الحديث: 6803'ورقم الحديث: 6804' ورقم الحديث: 6805'ورقم الحديث: 6806'ورقم الحديث: 6807'ورقم الحديث: 6808'اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 1526'ورقم الحديث: 1527'ورقم الحديث: 1528'اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 3461

3825: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3826: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

کِتَابُ الدُّعَآءِ

دعا کا بیان

بَاب فَضْلِ الدُّعَاءِ

باب 1: دعا کی فضیلت

3827-حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ وَعَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا اَبُو الْمَلِيحِ الْمَدَنِیُّ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا صَالِحٍ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَّمْ يَدْعُ اللّٰهَ سُبْحَانَهٗ غَضِبَ عَلَيْهِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص اللہ تعالیٰ سے دعا نہیں مانگتا اللہ تعالیٰ اس پر ناراض ہوتا ہے۔

3828-حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ ذَرِّ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْهَمْدَانِیِّ عَنْ يُسَيْعٍ الْكِنْدِیِّ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيْرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ الدُّعَاءَ هُوَ الْعِبَادَةُ ثُمَّ قَرَاَ (وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُوْنِیْ اَسْتَجِبْ لَكُمْ)

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: دعا ہی عبادت ہے۔

پھر آپ نے یہ آیت پڑھی:

''اور تمہارا پروردگار فرماتا ہے: تم مجھ سے دعا کرو تو میں تمہاری دعا قبول کروں گا''۔

3829-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰی حَدَّثَنَا اَبُوْ دَاوُدَ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ الْقَطَّانُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِی الْحَسَنِ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ شَیْءٌ اَكْرَمَ عَلَى اللّٰهِ سُبْحَانَهٗ مِنَ الدُّعَاءِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں دعا سے زیادہ معزز اور کوئی چیز نہیں ہے۔

3827: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 3373' ورقم الحديث: 3373م

3828: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 1516' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 2969' ورقم الحديث: 3247' ورقم الحديث: 3372

3829: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 3370

بَاب دُعَاءِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

باب 2: نبی اکرم ﷺ کی دعاؤں کا بیان

3830-حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ سَنَةَ اِحْدٰى وَثَلَاثِيْنَ وَمِائَتَيْنِ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ فِيْ سَنَةِ خَمْسٍ وَّتِسْعِيْنَ وَمِائَةٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ فِيْ مَجْلِسِ الْاَعْمَشِ مُنْذُ خَمْسِيْنَ سَنَةً حَدَّثَنَا عَمْرُو ابْنُ مُرَّةَ الْجَمَلِيُّ فِيْ زَمَنِ خَالِدٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ الْمُكَتِّبِ عَنْ قَيْسِ بْنِ طَلْقٍ الْحَنَفِيِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُوْلُ فِيْ دُعَائِهِ رَبِّ اَعِنِّيْ وَلَا تُعِنْ عَلَيَّ وَانْصُرْنِيْ وَلَا تَنْصُرْ عَلَيَّ وَامْكُرْ لِيْ وَلَا تَمْكُرْ عَلَيَّ وَاهْدِنِيْ وَيَسِّرِ الْهُدٰى لِيْ وَانْصُرْنِيْ عَلٰى مَنْ بَغٰى عَلَيَّ رَبِّ اجْعَلْنِيْ لَكَ شَكَّارًا لَّكَ ذَكَّارًا لَّكَ رَهَّابًا لَّكَ مُطِيْعًا اِلَيْكَ مُخْبِتًا اِلَيْكَ اَوَّاهًا مُّنِيْبًا رَبِّ تَقَبَّلْ تَوْبَتِيْ وَاغْسِلْ حَوْبَتِيْ وَاَجِبْ دَعْوَتِيْ وَاهْدِ قَلْبِيْ وَسَدِّدْ لِسَانِيْ وَثَبِّتْ حُجَّتِيْ وَاسْلُلْ سَخِيْمَةَ قَلْبِيْ

قَالَ اَبُو الْحَسَنِ الطَّنَافِسِيُّ قُلْتُ لِوَكِيْعٍ اَقُوْلُهُ فِيْ قُنُوْتِ الْوِتْرِ قَالَ نَعَمْ

◆◆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ یہ دعا کیا کرتے تھے:

''اے اللہ میری اعانت کر' میرے خلاف اعانت نہ کر' تو میری مدد کر میرے خلاف مدد نہ کر۔ تو میرے لئے تدبیر کر' میرے خلاف تدبیر نہ کر' تو مجھے ہدایت نصیب کر اور میرے لئے ہدایت کو آسان کر دے اور جو شخص میرے خلاف بغاوت کرے اس کے خلاف میری مدد کر۔ اے میرے پروردگار! تو مجھے اپنا بہت زیادہ شکر کرنے والا بہت زیادہ ذکر کرنے والا اپنے سے بہت زیادہ ڈرنے والا' فرمانبردار' متواضع (اپنی طرف) رجوع کرنے والا بنا دے' اے میرے پروردگار! تو میری توبہ کو قبول کر لے اور میری خطاؤں کو دھو دے اور میری دعا کو قبول کر لے اور میرے دل کو ہدایت دے اور میری زبان کو سیدھا کر دے اور میری حجت کو ثابت کر دے اور میرے دل کے میل کو صاف کر دے''۔

ابوالحسن طنافسی بیان کرتے ہیں' میں نے وکیع سے کہا کیا میں وتر کی دعائے قنوت میں اسے پڑھ سکتا ہوں؟ تو انہوں نے جواب دیا: جی ہاں۔

3831-حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِيْ عُبَيْدَةَ حَدَّثَنَا اَبِيْ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ اَتَتْ فَاطِمَةُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْاَلُهُ خَادِمًا فَقَالَ لَهَا مَا عِنْدِيْ مَا اُعْطِيْكِ فَرَجَعَتْ فَاَتَاهَا بَعْدَ ذٰلِكَ فَقَالَ الَّذِيْ سَاَلْتِ اَحَبُّ اِلَيْكِ اَوْ مَا هُوَ خَيْرٌ مِّنْهُ فَقَالَ لَهَا عَلِيٌّ قُوْلِيْ لَا بَلْ مَا هُوَ خَيْرٌ مِّنْهُ فَقَالَتْ فَقَالَ قُوْلِي اللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ مُنْزِلَ التَّوْرَاةِ

3830: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 1510' ورقم الحديث: 1511' اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 3551

3831: اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 6829

وَالْاِنْجِيْلِ وَالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ اَنْتَ الْاَوَّلُ فَلَيْسَ قَبْلَكَ شَىْءٌ وَّاَنْتَ الْاٰخِرُ فَلَيْسَ بَعْدَكَ شَىْءٌ وَّاَنْتَ الظَّاهِرُ فَلَيْسَ فَوْقَكَ شَىْءٌ وَّاَنْتَ الْبَاطِنُ فَلَيْسَ دُوْنَكَ شَىْءٌ اقْضِ عَنَّا الدَّيْنَ وَاَغْنِنَا مِنَ الْفَقْرِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' سیّدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئیں تاکہ ان سے کوئی خادم مانگیں' آپ نے فرمایا: میرے پاس تمہیں دینے کے لیے (کوئی خادم) نہیں ہے۔ تو وہ واپس آ گئیں اس کے بعد نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ان کے ہاں تشریف لائے۔ آپ نے فرمایا: تم نے مجھ سے جو مانگا تھا تمہیں اس کا ملنا زیادہ پسند ہے یا وہ چیز زیادہ پسند ہے جو اس سے زیادہ بہتر ہو؟ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے سیّدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا سے کہا: تم کہو! نہیں وہ زیادہ پسند ہے جو اس سے زیادہ بہتر ہے' تو سیّدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا نے یہی بات کہہ دی۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم یہ دعا پڑھا کرو:

''اے اللہ! سات آسمانوں کے پروردگار! عظیم عرش کے پروردگار! ہمارے پروردگار! اور ہر شے کے پروردگار! تو رات' انجیل اور قرآن مجید کو نازل کرنے والے! تو پہلا ہے تجھ سے پہلے کوئی نہیں تھا تو بعد والا ہے تیرے بعد کوئی نہیں ہے تو ظاہر ہے تیرے اوپر کوئی نہیں ہے تو باطن ہے تیرے نیچے کوئی نہیں ہے تو ہماری طرف سے قرض ادا کر دے اور ہمیں فقر سے بے نیاز کر دے''۔

3832- حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الدَّوْرَقِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَبِىْ اِسْحٰقَ عَنْ اَبِى الْاَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ كَانَ يَقُوْلُ اللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْاَلُكَ الْهُدٰى وَالتُّقٰى وَالْعَفَافَ وَالْغِنٰى

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں یہ بات نقل کرتے ہیں' آپ یہ دعا کیا کرتے تھے:

''اے اللہ! میں تجھ سے ہدایت' پرہیز گاری' پاک دامنی اور بے نیازی کا سوال کرتا ہوں''۔

3833- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ مُوْسٰى بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اللّٰهُمَّ انْفَعْنِىْ بِمَا عَلَّمْتَنِىْ وَعَلِّمْنِىْ مَا يَنْفَعُنِىْ وَزِدْنِىْ عِلْمًا وَّالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى كُلِّ حَالٍ وَّاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ عَذَابِ النَّارِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا کیا کرتے تھے:

''اے اللہ! جو تو نے مجھے علم دیا ہے اس کے ذریعے مجھے نفع عطا فرما اور مجھے اس چیز کا علم عطا فرما جو مجھے نفع دے اور میرے علم میں اضافہ فرما اور ہر حال میں ہر طرح کی حمد اللہ کے لئے ہے اور میں جہنم کے عذاب سے اللہ کی پناہ مانگتا ہوں''۔

3834- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِىْ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ يَزِيْدَ الرَّقَاشِيِّ عَنْ اَنَسِ بْنِ

3832: اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 6842' ورقم الحديث: 6843' اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث:

مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكْثِرُ اَنْ يَقُوْلَ اللّٰهُمَّ ثَبِّتْ قَلْبِىْ عَلٰى دِيْنِكَ فَقَالَ رَجُلٌ يَّا رَسُوْلَ اللّٰهِ تَخَافُ عَلَيْنَا وَقَدْ اٰمَنَّا بِكَ وَصَدَّقْنَاكَ بِمَا جِئْتَ بِهٖ فَقَالَ اِنَّ الْقُلُوْبَ بَيْنَ اِصْبَعَيْنِ مِنْ اَصَابِعِ الرَّحْمٰنِ عَزَّ وَجَلَّ يُقَلِّبُهَا وَاَشَارَ الْاَعْمَشُ بِاِصْبَعَيْهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بکثرت یہ دعا کیا کرتے تھے:

''اے اللہ میرے دل کو اپنے دین پر ثابت رکھ''۔

ایک شخص نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کیا آپ ہمارے بارے میں اندیشے کا شکار ہیں؟ جب کہ ہم آپ پر ایمان لائے ہیں ہم نے اس چیز کی تصدیق کی ہے جو آپ لے کر آئے ہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دل رحمٰن کی دو انگلیوں کے درمیان ہے وہ انہیں گھما (سکتا) ہے''۔

اعمش نامی راوی نے اپنی دو انگلیوں کے ذریعے اشارہ کر کے بتایا۔

3835- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِىْ حَبِيْبٍ عَنْ اَبِى الْخَيْرِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ عَنْ اَبِىْ بَكْرٍ الصِّدِّيْقِ اَنَّهٗ قَالَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلِّمْنِىْ دُعَاءً اَدْعُوْ بِهٖ فِىْ صَلَاتِىْ قَالَ قُلِ اللّٰهُمَّ اِنِّىْ ظَلَمْتُ نَفْسِىْ ظُلْمًا كَثِيْرًا وَّلَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ فَاغْفِرْ لِىْ مَغْفِرَةً مِّنْ عِنْدِكَ وَارْحَمْنِىْ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ

حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ' حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے بارے میں نقل کرتے ہیں' انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا' آپ مجھے ایسی دعا کے بارے میں بتائیں جو میں نماز میں مانگا کروں تو آپ نے فرمایا: تم یہ پڑھا کرو۔

''اے اللہ! میں نے اپنے اوپر بہت زیادہ ظلم کیا ہے اور تیرے علاوہ گناہوں کی بخشش اور کوئی نہیں کر سکتا اور اپنی طرف سے مجھے مغفرت عطا کر دے اور مجھ پر رحم کر' بے شک تو مغفرت کرنے والا ہے اور رحم کرنے والا ہے''۔

3836- حَدَّثَنَا عَلِىُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ اَبِىْ مَرْزُوْقٍ عَنْ اَبِىْ وَائِلٍ عَنْ اَبِىْ اُمَامَةَ الْبَاهِلِىِّ قَالَ خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُتَّكِئٌ عَلٰى عَصًا فَلَمَّا رَاَيْنَاهُ قُمْنَا فَقَالَ لَا تَفْعَلُوْا كَمَا يَفْعَلُ اَهْلُ فَارِسَ بِعُظَمَائِهَا قُلْنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ لَوْ دَعَوْتَ اللّٰهَ لَنَا قَالَ اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَارْضَ عَنَّا وَتَقَبَّلْ مِنَّا وَاَدْخِلْنَا الْجَنَّةَ وَنَجِّنَا مِنَ النَّارِ وَاَصْلِحْ لَنَا شَاْنَنَا كُلَّهٗ قَالَ فَكَاَنَّمَا اَحْبَبْنَا اَنْ يَّزِيْدَنَا فَقَالَ اَوَلَيْسَ قَدْ جَمَعْتُ لَكُمُ الْاَمْرَ

حضرت ابوامامہ باہلی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے آپ عصا سے ٹیک لگائے

3835: اخرجه البخارى فى "الصحيح" رقم الحديث: 834'ورقم الحديث: 6326'اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 6809'اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 3531'اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 1301

3836: اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 5230

ہوئے تھے جب ہم نے آپ کو دیکھا تو کھڑے ہو گئے آپ نے فرمایا: ایسا نہ کرو جیسے اہل فارس اپنے بڑوں کے ساتھ کرتے ہیں ہم نے عرض کی: آپ ہمارے لئے اللہ تعالیٰ سے دعا کریں (تو بڑی نوازش ہو گی) نبی اکرم ﷺ نے دعا کی:

''اے اللہ! ہمیں بخش دے ہم پر رحم کر ہم سے راضی ہو جا ہماری (نیکیاں) قبول کر لے اور ہمیں جنت میں داخل کر دے اور جہنم سے نجات عطا کر دے اور ہمارے تمام معاملات کو ہمارے لئے ٹھیک کر دے''۔

راوی بیان کرتے ہیں' ہماری یہ خواہش ہوئی کہ آپ ہمارے لئے مزید دعا کریں تو آپ نے فرمایا:

کیا میں نے تمہارے لئے تمام معاملات کو جمع نہیں کر دیا؟

3837-حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ حَمَّادٍ الْمِصْرِيُّ اَنْبَاَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِيْ سَعِيْدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ اَخِيهِ عَبَّادِ بْنِ اَبِيْ سَعِيْدٍ اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْاَرْبَعِ مِنْ عِلْمٍ لَّا يَنْفَعُ وَمِنْ قَلْبٍ لَّا يَخْشَعُ وَمِنْ نَفْسٍ لَّا تَشْبَعُ وَمِنْ دُعَاءٍ لَّا يُسْمَعُ

◆◆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ یہ دعا کیا کرتے تھے:

''اے اللہ! میں چار چیزوں سے تیری پناہ مانگتا ہوں ایسا علم جو نفع نہ دے' ایسا دل جو ڈرتا نہ ہو ایسا نفس جو سیر نہ ہوتا ہو اور ایسی دعا جو قبول نہ ہوتی ہو''۔

بَاب مَا تَعَوَّذَ مِنْهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

باب 3: جن چیزوں سے نبی اکرم ﷺ نے پناہ مانگی

3838-حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ ح و حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ جَمِيْعًا عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَدْعُو بِهٰؤُلَاءِ الْكَلِمَاتِ اللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ النَّارِ وَعَذَابِ النَّارِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الْغِنٰى وَشَرِّ فِتْنَةِ الْفَقْرِ وَمِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ اللّٰهُمَّ اغْسِلْ خَطَايَايَ بِمَاءِ الثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَنَقِّ قَلْبِيْ مِنَ الْخَطَايَا كَمَا نَقَّيْتَ الثَّوْبَ الْاَبْيَضَ مِنَ الدَّنَسِ وَبَاعِدْ بَيْنِيْ وَبَيْنَ خَطَايَايَ كَمَا بَاعَدْتَّ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ اللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَالْهَرَمِ وَالْمَاْثَمِ وَالْمَغْرَمِ

◆◆ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم ﷺ ان کلمات کے ذریعے دعا کیا کرتے تھے:

''اے اللہ! میں جہنم کے فتنے اور جہنم کے عذاب سے' قبر کے فتنے اور قبر کے عذاب سے' خوشحالی کے فتنے کے شر سے۔

3837: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 1548' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 5482' ورقم الحديث: 5552

3838: اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 6801' اخرجه البخاری فی "الصحيح" رقم الحديث: 6275' اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 6811

[illegible] فرشتے کے [illegible] اور [illegible] کے [illegible] سے تیری پناہ مانگتا ہوں [illegible]

[illegible] کے پانی کے [illegible] سے [illegible] اور [illegible] سے [illegible] صاف [illegible]

[illegible] سے صاف کرتا ہے اور میرے اور میری خطاؤں کے درمیان [illegible] مشرق اور مغرب [illegible]

[illegible] درمیان فاصلہ رکھا ہے اے اللہ! میں کاہلی [illegible] سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔

3839- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ هِلَالٍ عَنْ فَرْوَةَ [illegible]

نَوْفَلٍ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ دُعَاءٍ كَانَ يَدْعُو بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ كَانَ يَقُولُ [illegible]

أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَمِلْتُ وَمِنْ شَرِّ مَا لَمْ أَعْمَلْ

•• فروہ بن نوفل بیان کرتے ہیں میں نے سیدہ عائشہ صدیقہ ؓ سے [illegible]

اکرم ﷺ مانگا کرتے تھے تو انہوں نے بتایا آپ یہ دعا [illegible] تھے:

"اے اللہ! میں نے جو عمل کیا ہے اس کے شر سے [illegible] اس کے شر سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔"

3840- حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ [illegible] حَدَّثَنِي [illegible]

مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَلِّمُنَا هَذَا الدُّعَاءَ كَمَا [illegible]

السُّورَةَ مِنَ الْقُرْآنِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ [illegible]

الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ

•• حضرت ابن عباس ؓ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ ہمیں یہ دعا [illegible] سکھایا کرتے تھے [illegible]

سورت سکھایا کرتے تھے:

"اے اللہ! میں جہنم کے عذاب سے تیری پناہ مانگتا ہوں اور قبر کے عذاب سے تیری پناہ مانگتا ہوں دجال کے فتنے [illegible]

تیری پناہ مانگتا ہوں اور زندگی اور موت کے فتنے سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔"

3841- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى [illegible]

حَبَّانَ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ فَقَدْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ [illegible]

فِرَاشِهِ فَالْتَمَسْتُهُ فَوَقَعَتْ يَدِي عَلَى بَطْنِ قَدَمَيْهِ وَهُوَ فِي الْمَسْجِدِ وَهُمَا مَنْصُوبَتَانِ وَهُوَ يَقُولُ اللَّهُمَّ [illegible]

بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ وَبِمُعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوبَتِكَ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْكَ لَا أُحْصِي ثَنَاءً عَلَيْكَ أَنْتَ كَمَا أَثْنَيْتَ [illegible]

3839: اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 6833 ورقم الحديث: 6836 اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: [illegible]

1550 اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 1306 ورقم الحديث: 5540 ورقم الحديث: [illegible]

3840 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3841: اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 1090 اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 879 اخرجه [illegible]

"السنن" رقم الحديث: 169 ورقم الحديث: 1099

نَفْسِكَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے حوالے سے یہ بات نقل کرتے ہیں۔ایک دن رات کے وقت میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنے بستر پہ غیر موجود پایا۔میں نے آپ کو تلاش کیا تو میرا ہاتھ آپ کے پاؤں پر پڑا۔آپ اس وقت جائے نماز پر تھے۔آپ نے اپنے پاؤں کھڑے کیے ہوئے تھے (یعنی آپ سجدے کے عالم میں تھے) اور آپ یہ پڑھ رہے تھے:

''اے اللہ میں تیری ناراضگی سے تیری رضا کی پناہ مانگتا ہوں اور عذاب سے تیری معافی کی پناہ مانگتا ہوں اور میں تیری ذات کے حوالے سے تیری پناہ مانگتا ہوں میں تیری تعریف بیان نہیں کرسکتا جیسے تو نے اپنی تعریف خود بیان کی ہے''۔

3842- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصْعَبٍ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ عَنْ اِسْحٰقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ عِيَاضٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعَوَّذُوْا بِاللّٰهِ مِنَ الْفَقْرِ وَالْقِلَّةِ وَالذِّلَّةِ وَاَنْ تَظْلِمَ اَوْ تُظْلَمَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: غربت' قلت' ذلت اور یہ کہ تم ظلم کر دیا تمہارے اوپر ظلم کیا جائے' ان سب چیزوں سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگو۔

3843- حَدَّثَنَا عَلِىُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَلُوا اللّٰهَ عِلْمًا نَافِعًا وَّتَعَوَّذُوْا بِاللّٰهِ مِنْ عِلْمٍ لَّا يَنْفَعُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اللہ تعالیٰ سے نفع دینے والا علم مانگو اور ایسے علم سے اللہ کی پناہ مانگو جو نفع نہ دے۔

3844- حَدَّثَنَا عَلِىُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ اِسْرَآئِيْلَ عَنْ اَبِىْ اِسْحٰقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُوْنٍ عَنْ عُمَرَ اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَعَوَّذُ مِنَ الْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَاَرْذَلِ الْعُمُرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَفِتْنَةِ الصَّدْرِ قَالَ وَكِيْعٌ يَعْنِى الرَّجُلَ يَمُوْتُ عَلٰى فِتْنَةٍ لَّا يَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ مِنْهَا

حضرت عمر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بزدلی' کنجوسی' سٹھیا جانے والی عمر' قبر کے عذاب اور سینے کے فتنے سے پناہ مانگا کرتے تھے۔

وکیع بیان کرتے ہیں' یعنی کوئی شخص ایسی حالت میں مرے کہ وہ کسی فتنے پر عمل پیرا ہو اور پھر وہ اللہ سے مغفرت نہ مانگے۔

3842: اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 5476' ورقم الحديث: 5478' ورقم الحديث: 5479

3843: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3844: اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 1539' اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 5458' ورقم الحديث: 5495' ورقم الحديث: 5496' ورقم الحديث: 5497' ورقم الحديث: 5498' ورقم الحديث: 5512

بَاب الْجَوَامِعِ مِنَ الدُّعَاءِ

باب 4: جامع دعاؤں کا بیان

3845- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرٍ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ اَنْبَاَنَا اَبُوْمَالِكٍ سَعْدُ بْنُ طَارِقٍ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ اَتَاهُ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ كَيْفَ اَقُوْلُ حِيْنَ اَسْاَلُ رَبِّىْ قَالَ قُلِ اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِىْ وَارْحَمْنِىْ وَعَافِنِىْ وَارْزُقْنِىْ وَجَمَعَ اَصَابِعَهُ الْاَرْبَعَ اِلَّا الْاِبْهَامَ فَاِنَّ هٰؤُلَاءِ يَجْمَعْنَ لَكَ دِيْنَكَ وَدُنْيَاكَ

ابو مالک سعد بن طارق اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو سنا ایک شخص آپ کے پاس آیا اور عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! جب میں اپنے پروردگار سے مانگوں تو میں کیا پڑھوں؟ آپ نے فرمایا: یہ پڑھو:

''اے اللہ! میری بخشش کردے مجھ پر رحم کر مجھے معاف کردے مجھے رزق عطا فرما''۔

پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی چار انگلیوں کو انگوٹھے کے علاوہ جمع کیا اور فرمایا: یہ تمہارے لئے دین اور دنیا کے تمام معاملات کو اکٹھا کردیں گے۔

3846- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ اَخْبَرَنِىْ جَبْرُ بْنُ حَبِيْبٍ عَنْ اُمِّ كُلْثُوْمٍ بِنْتِ اَبِىْ بَكْرٍ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَّمَهَا هٰذَا الدُّعَاءَ اللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْاَلُكَ مِنَ الْخَيْرِ كُلِّهِ عَاجِلِهِ وَآجِلِهِ مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ اَعْلَمْ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الشَّرِّ كُلِّهِ عَاجِلِهِ وَآجِلِهِ مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ اَعْلَمِ اللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْاَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا سَاَلَكَ عَبْدُكَ وَنَبِيُّكَ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَاذَ بِهِ عَبْدُكَ وَنَبِيُّكَ اللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْاَلُكَ الْجَنَّةَ وَمَا قَرَّبَ اِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ اَوْ عَمَلٍ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ النَّارِ وَمَا قَرَّبَ اِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ اَوْ عَمَلٍ وَاَسْاَلُكَ اَنْ تَجْعَلَ كُلَّ قَضَاءٍ قَضَيْتَهُ لِىْ خَيْرًا

سیدہ اُمّ کلثوم بنت ابوبکر رضی اللہ عنہا حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا یہ بیان نقل کرتی ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں یہ دعا تعلیم کی تھی۔

''اے اللہ! میں تجھ سے ہر بھلائی کا سوال کرتا ہوں وہ جلدی ہو یا دیر سے ہو وہ میرے علم میں ہو یا میرے علم میں نہ ہو۔ اے اللہ! میں تجھ سے ہر اس چیز کے بارے میں سوال کرتا ہوں۔ جو تجھ سے تیرے بندے اور تیرے نبی علیہ السلام نے مانگی ہے اور میں ہر اس چیز سے تیری پناہ مانگتا ہوں جس کے بارے میں تیرے بندے اور تیرے نبی علیہ السلام نے پناہ مانگی اے اللہ! میں تجھ سے جنت کا سوال کرتا ہوں اور اس قول اور اس عمل کا جو جنت کے قریب کردے اور میں جہنم سے تیری پناہ مانگتا ہوں اور اس قول اور اس عمل سے بھی تیری پناہ مانگتا ہوں جو اس (جہنم) کے قریب کردے میں تجھ سے یہ سوال کرتا ہوں کہ تو نے جو بھی فیصلہ کیا ہے اسے میرے حق میں بہتر کردے''۔

3847- حَدَّثَنَا يُوْسُفُ بْنُ مُوْسَى الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِىْ صَالِحٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ

3845: اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 6789 ورقم الحديث: 6790 ورقم الحديث: 6791

3846: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِرَجُلٍ مَا تَقُوْلُ فِي الصَّلٰوةِ قَالَ اَتَشَهَّدُ ثُمَّ اَسْاَلُ اللّٰهَ الْجَنَّةَ وَاَعُوْذُ بِهٖ مِنَ النَّارِ اَمَا وَاللّٰهِ مَا اُحْسِنُ دَنْدَنَتَكَ وَلَا دَنْدَنَةَ مُعَاذٍ قَالَ حَوْلَهَا نُدَنْدِنُ

رت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص سے دریافت کیا: تم نماز میں کیا دعا مانگتے ہو؟ اس نے جواب دیا: میں کلمہ شہادت پڑھتا ہوں پھر میں اللہ تعالیٰ سے جنت مانگتا ہوں پھر میں جہنم سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگتا ہوں۔ اللہ کی قسم! میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرح اور حضرت معاذ رضی اللہ عنہ کی طرح اچھی طرح سے دعا نہیں کرسکتا

تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہم بھی اسی طرح کی دعا کرتے ہیں۔

بَاب الدُّعَاءِ بِالْعَفْوِ وَالْعَافِيَةِ

باب 5: عفو اور عافیت کے بارے میں دعا کرنا

3848- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ فُدَيْكٍ اَخْبَرَنِيْ سَلَمَةُ ابْنُ وَرْدَانَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَيُّ الدُّعَاءِ اَفْضَلُ قَالَ سَلْ رَبَّكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ثُمَّ اَتَاهُ فِي الْيَوْمِ الثَّانِيْ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَيُّ الدُّعَاءِ اَفْضَلُ قَالَ سَلْ رَبَّكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ثُمَّ اَتَاهُ فِي الْيَوْمِ الثَّالِثِ فَقَالَ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ اَيُّ الدُّعَاءِ اَفْضَلُ قَالَ سَلْ رَبَّكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ فَاِذَا اُعْطِيْتَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ فَقَدْ اَفْلَحْتَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک شخص نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور اس نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کون سی دعا زیادہ فضیلت رکھتی ہے۔ آپ نے فرمایا: تم اپنے پروردگار سے دنیا اور آخرت میں ''عفو اور عافیت'' مانگو! پھر وہ شخص دوسرے دن آپ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کون سی دعا زیادہ فضیلت والی ہے؟ آپ نے فرمایا: تم اپنے پروردگار سے دنیا اور آخرت میں ''عفو اور عافیت'' مانگو! پھر وہ شخص تیسرے دن آپ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کون سی دعا زیادہ فضیلت رکھتی ہے' آپ نے فرمایا: تم اپنے پروردگار سے دنیا اور آخرت میں ''عفو اور عافیت'' مانگو! جب تمہیں عفو اور عافیت دنیا اور آخرت میں عطا کردی گئی تو تم کامیاب ہوگئے۔

3849- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرٍ وَّعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ شُعْبَةَ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ خُمَيْرٍ قَالَ سَمِعْتُ سُلَيْمَ بْنَ عَامِرٍ يُحَدِّثُ عَنْ اَوْسَطَ بْنِ اِسْمٰعِيْلَ الْبَجَلِيِّ اَنَّهٗ سَمِعَ اَبَا بَكْرٍ حِيْنَ قُبِضَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ قَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ مَقَامِيْ هٰذَا عَامَ الْاَوَّلِ ثُمَّ بَكٰى اَبُوْبَكْرٍ ثُمَّ قَالَ عَلَيْكُمْ بِالصِّدْقِ فَاِنَّهٗ مَعَ الْبِرِّ وَهُمَا فِي الْجَنَّةِ وَاِيَّاكُمْ وَالْكَذِبَ فَاِنَّهٗ مَعَ الْفُجُوْرِ وَهُمَا فِي النَّارِ وَسَلُوا اللّٰهَ الْمُعَافَاةَ فَاِنَّهٗ لَمْ يُؤْتَ اَحَدٌ بَعْدَ الْيَقِيْنِ خَيْرًا مِّنَ الْمُعَافَاةِ وَلَا تَحَاسَدُوْا وَلَا تَبَاغَضُوْا وَلَا تَقَاطَعُوْا وَلَا تَدَابَرُوْا

3848: اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 3512

3849: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

وَكُونُوا عِبَادَ اللَّهِ إِخْوَانًا

●● اوسط بن اسماعیل بیان کرتے ہیں انہوں نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے اس وقت سنا جب نبی اکرم ﷺ کا وصال ہو چکا تھا آپ فرما رہے تھے ایک دن نبی اکرم ﷺ اس جگہ پر کھڑے ہوئے یہ ایک سال پہلے کی بات ہے پھر حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ رونے لگے نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تم پر سچ لازم ہے کیونکہ وہ نیکی کے ساتھ ہوتا ہے اور یہ دونوں جنت میں ہوں گے تم جھوٹ سے بچنا کیونکہ یہ گناہوں کے ساتھ ہوتا ہے اور یہ دونوں جہنم میں ہوں گے۔ تم اللہ تعالیٰ سے "معافات" مانگنا کیونکہ کسی بھی شخص کو یقین (یعنی ایمان) کے بعد "معافات" سے زیادہ بہتر اور کوئی چیز نہیں دی گئی اور تم ایک دوسرے سے حسد نہ رکھنا ایک دوسرے سے دشمنی نہ رکھنا ایک دوسرے سے لاتعلقی اختیار نہ کرنا ایک دوسرے کی طرف پیٹھ نہ کرنا۔ اللہ کے بندے اور بھائی بھائی بن کر رہنا۔

3850- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ كَهْمَسِ بْنِ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ إِنْ وَافَقْتُ لَيْلَةَ الْقَدْرِ مَا أَدْعُو قَالَ تَقُولِينَ اللَّهُمَّ إِنَّكَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّي

●● سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں انہوں نے عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ! آپ کا کیا خیال ہے؟ اگر مجھے شب قدر مل جائے تو میں کیا دعا مانگوں؟ آپ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ سے تم یہ دعا مانگنا:

"اے اللہ! تو معاف کرنے والا ہے معاف کرنے کو پسند کرتا ہے تو مجھے معاف کر دے"۔

3851- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ هِشَامٍ صَاحِبِ الدَّسْتُوَائِيِّ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ زِيَادٍ الْعَدَوِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ دَعْوَةٍ يَدْعُو بِهَا الْعَبْدُ أَفْضَلَ مِنَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْمُعَافَاةَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ

●● حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: بندہ جو دعا مانگتا ہے اس میں اس سے زیادہ فضیلت اور کوئی دعا نہیں رکھتی۔ "اے اللہ! میں تجھ سے دنیا اور آخرت میں "معافات" کا سوال کرتا ہوں"

بَابُ إِذَا دَعَا أَحَدُكُمْ فَلْيَبْدَأْ بِنَفْسِهِ

باب 6: جب کوئی شخص دعا مانگے تو اپنی ذات سے آغاز کرے

3852- حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْحَمُنَا اللَّهُ وَأَخَا عَادٍ

●● حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: اللہ تعالیٰ ہم پر اور "عاد" کی طرف (مبعوث ہونے والے نبی حضرت ہود علیہ السلام) پر رحم کرے۔

3850: اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 3513

3851: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3852: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

بَاب يُسْتَجَابُ لِاَحَدِكُمْ مَّا لَمْ يَعْجَلْ

باب 7: کسی بھی شخص کی دعا اس وقت تک قبول ہوتی رہتی ہے جب تک وہ جلد بازی کا مظاہرہ نہیں کرتا

3853- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ مَّالِكِ بْنِ اَنَسٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ اَبِيْ عُبَيْدٍ مَّوْلٰى عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُسْتَجَابُ لِاَحَدِكُمْ مَّا لَمْ يَعْجَلْ قِيْلَ وَكَيْفَ يَعْجَلُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ يَقُوْلُ قَدْ دَعَوْتُ اللّٰهَ فَلَمْ يَسْتَجِبِ اللّٰهُ لِيْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: کسی بھی شخص کی دعا اس وقت تک قبول ہوتی رہتی ہے جب تک وہ جلد بازی کا مظاہرہ نہیں کرتا عرض کی گئی' جلد بازی کا مظاہرہ کس طرح ہوتا ہے؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ شخص یہ کہے کہ میں نے اللہ تعالیٰ سے دعا کی مگر اس نے میری دعا قبول نہیں کی۔

بَاب لَا يَقُوْلُ الرَّجُلُ اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ اِنْ شِئْتَ

باب 8: کوئی بھی شخص یہ نہ کہے: اے اللہ! اگر تو چاہے تو میری مغفرت کر دے

3854- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِدْرِيْسَ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ اَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقُوْلَنَّ اَحَدُكُمُ اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ اِنْ شِئْتَ وَلْيَعْزِمْ فِي الْمَسْاَلَةِ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا مُكْرِهَ لَهٗ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: کوئی بھی شخص یہ نہ کہے: اے اللہ! اگر تو چاہے تو میری مغفرت کر دے! آدمی کو پرعزم طریقے سے مانگنا چاہیے کیونکہ اللہ تعالیٰ کو کوئی مجبور کرنے والا نہیں ہے۔

بَاب اسْمِ اللّٰهِ الْاَعْظَمِ

باب 9: اللہ تعالیٰ کے اسم اعظم کا بیان

3855- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ حَدَّثَنَا عِيْسَى بْنُ يُوْنُسَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ زِيَادٍ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ اَسْمَآءَ بِنْتِ يَزِيْدَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْمُ اللّٰهِ الْاَعْظَمُ فِيْ هَاتَيْنِ الْاٰيَتَيْنِ (وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ) وَفَاتِحَةِ سُوْرَةِ اٰلِ عِمْرَانَ

3853: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 6340 اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 6869 ورقم الحديث: 6870 اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 1484 اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 3387

3854: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3855: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 1496 اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 3478

◄► سیّدہ اسماء بنت یزید رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کا اسم اعظم ان دو آیات میں ہے:

''اور تمہارا ایک معبود ہے' اس کے علاوہ اور کوئی معبود نہیں وہ رحمٰن اور رحیم ہے''

اور دوسری سورۂ آل عمران کی ابتدائی آیت ہے۔

3856-حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ اَبِىْ سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْعَلَاءِ عَنِ الْقَاسِمِ قَالَ اسْمُ اللّٰهِ الْاَعْظَمُ الَّذِىْ اِذَا دُعِىَ بِهٖ اَجَابَ فِىْ سُوَرٍ ثَلَاثٍ الْبَقَرَةِ وَآلِ عِمْرَانَ وَطٰه

◄► قاسم بیان کرتے ہیں' اللہ تعالیٰ کا اسم اعظم وہ ہے' جب اس کے وسیلے سے دعا کی جائے تو وہ دعا قبول کرتا ہے یہ تین سورتوں میں ہے سورۂ البقرہ' سورۂ آل عمران اور سورہ طٰہٰ۔

3856م-حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا عَمْرُو ابْنُ اَبِىْ سَلَمَةَ قَالَ ذَكَرْتُ ذٰلِكَ لِعِيْسَى بْنِ مُوْسٰى فَحَدَّثَنِىْ اَنَّهٗ سَمِعَ غَيْلَانَ بْنَ اَنَسٍ يُحَدِّثُ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ اَبِىْ اُمَامَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهٗ

◄► عمرو بن ابوسلمہ بیان کرتے ہیں' میں نے اس بات کا تذکرہ عیسیٰ بن موسیٰ سے کیا تو انہوں نے مجھے حدیث سنائی کہ انہوں نے غیلان بن انس کو قاسم کے حوالے سے حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے اس کی مانند حدیث نقل کرتے ہوئے سنا ہے۔

3857-حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ مَالِكِ بْنِ مِغْوَلٍ اَنَّهٗ سَمِعَهٗ مِنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ سَمِعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا يَقُوْلُ اللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْاَلُكَ بِاَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِىْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهٗ كُفُوًا اَحَدٌ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ سَاَلَ اللّٰهَ بِاسْمِهِ الْاَعْظَمِ الَّذِىْ اِذَا سُئِلَ بِهٖ اَعْطٰى وَاِذَا دُعِىَ بِهٖ اَجَابَ

◄► حضرت عبداللہ بن بریدہ رضی اللہ عنہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو یہ دعا مانگتے ہوئے سنا:

''اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اس وسیلے سے کہ تو اللہ تعالیٰ ہے' بے نیاز ہے' ایک ہے' وہ ذات ہے' جسے کسی نے جنم نہیں دیا اور نہ ہی اسے جنم دیا گیا۔ اور نہ ہی اس کا کوئی ہمسر ہے''۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس نے اللہ تعالیٰ سے اس کے ''اسم اعظم'' کے وسیلے سے دعا مانگی ہے۔ وہ ''اسم اعظم'' کہ جب اس کے وسیلے سے دعا مانگی جائے تو اللہ تعالیٰ دعا قبول کرتا ہے اور جو مانگا جائے عطا کرتا ہے۔

3858-حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا اَبُوْ خُزَيْمَةَ عَنْ اَنَسِ بْنِ سِيْرِيْنَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ

3856: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3857: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 1492' ورقم الحديث: 1493' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 3475

3858: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

قَالَ سَمِعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا يَقُولُ اللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ بِاَنَّ لَكَ الْحَمْدَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ الْمَنَّانُ بَدِيْعُ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ ذُو الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ فَقَالَ لَقَدْ سَاَلَ اللّٰهَ بِاسْمِهِ الْاَعْظَمِ الَّذِيْ اِذَا سُئِلَ بِهِ اَعْطٰى وَاِذَا دُعِيَ بِهِ اَجَابَ

◄► حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو یہ دعا مانگتے ہوئے سنا:

''اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اس وسیلے سے کہ حمد تیرے لئے ہے تیرے علاوہ اور کوئی معبود نہیں ہے صرف تو معبود ہے تیرا کوئی شریک نہیں ہے تو بہت زیادہ عطا کرنے والا ہے۔ آسمان اور زمین کو پیدا کرنے والا ہے تو جلال اور اکرام والا ہے۔''

تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس نے اللہ تعالیٰ سے اس ''اسم اعظم'' کے وسیلے سے مانگا ہے کہ جب اس کے وسیلے سے مانگا جائے تو اللہ تعالیٰ عطا کرتا ہے اور جب دعا کی جائے تو قبول کرتا ہے۔

3859- حَدَّثَنَا اَبُوْ يُوْسُفَ الصَّيْدَلَانِيُّ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ الرَّقِّيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنِ الْفَزَارِيِّ عَنْ اَبِيْ شَيْبَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُكَيْمٍ الْجُهَنِيِّ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ بِاسْمِكَ الطَّاهِرِ الطَّيِّبِ الْمُبَارَكِ الْاَحَبِّ اِلَيْكَ الَّذِيْ اِذَا دُعِيتَ بِهِ اَجَبْتَ وَاِذَا سُئِلْتَ بِهِ اَعْطَيْتَ وَاِذَا اسْتُرْحِمْتَ بِهِ رَحِمْتَ وَاِذَا اسْتُفْرِجْتَ بِهِ فَرَّجْتَ قَالَتْ وَقَالَ ذَاتَ يَوْمٍ يَا عَائِشَةُ هَلْ عَلِمْتِ اَنَّ اللّٰهَ قَدْ دَلَّنِيْ عَلَى الِاسْمِ الَّذِيْ اِذَا دُعِيَ بِهِ اَجَابَ قَالَتْ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ بِاَبِيْ اَنْتَ وَاُمِّيْ فَعَلِّمْنِيْهِ قَالَ اِنَّهُ لَا يَنْبَغِيْ لَكِ يَا عَائِشَةُ قَالَتْ فَتَنَحَّيْتُ وَجَلَسْتُ سَاعَةً ثُمَّ قُمْتُ فَقَبَّلْتُ رَاْسَهُ ثُمَّ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ عَلِّمْنِيْهِ قَالَ اِنَّهُ لَا يَنْبَغِيْ لَكِ يَا عَائِشَةُ اَنْ اُعَلِّمَكِ اِنَّهُ لَا يَنْبَغِيْ لَكِ اَنْ تَسْاَلِيْنَ بِهِ شَيْئًا مِّنَ الدُّنْيَا قَالَتْ فَقُمْتُ فَتَوَضَّاْتُ ثُمَّ صَلَّيْتُ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ قُلْتُ اللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَدْعُوْكَ اللّٰهَ وَاَدْعُوْكَ الرَّحْمٰنَ وَاَدْعُوْكَ الْبَرَّ الرَّحِيْمَ وَاَدْعُوْكَ بِاَسْمَائِكَ الْحُسْنٰى كُلِّهَا مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَمَا لَمْ اَعْلَمْ اَنْ تَغْفِرَ لِيْ وَتَرْحَمَنِيْ قَالَتْ فَاسْتَضْحَكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ اِنَّهُ لَفِي الْاَسْمَاءِ الَّتِيْ دَعَوْتِ بِهَا

◄► سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ دعا مانگتے ہوئے سنا ہے:

''اے اللہ! میں تجھ سے تیرے اسم' جو پاک ہے پاکیزہ ہے برکت والا ہے اور جو تیرے نزدیک سب سے زیادہ محبوب ہے۔ وہ اسم کہ جب اس کے وسیلے سے تجھ سے دعا کی جائے تو دعا قبول کرتا ہے اور جب مانگا جائے تو عطا کرتا ہے اور جب تجھ سے رحم مانگا جائے تو رحم کرتا ہے اور جب تجھ سے کشادگی مانگی جائے تو کشادگی عطا کرتا ہے' اس اسم اعظم کے وسیلے سے میں تجھ سے دعا کرتا ہوں) سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دن فرمایا: اے عائشہ (رضی اللہ عنہا)! کیا تم جانتی ہو؟ اللہ تعالیٰ نے مجھے اس اسم کے بارے میں بتا دیا ہے کہ جب اس اسم کے وسیلے سے مانگا جائے تو وہ عطا کرتا ہے سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان

3859: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

کرتی ہیں: میں نے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ! میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں آپ مجھے بھی وہ بتادیں۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اے عائشہ (رضی اللہ عنہا)! یہ تمہارے لئے مناسب نہیں ہے۔ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: میں ایک طرف ہٹ گئی اور تھوڑی دیر بیٹھی رہی۔ پھر میں اٹھی میں نے نبی اکرم ﷺ کے سر مبارک کو بوسہ دیا۔ پھر میں نے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ! آپ مجھے بھی اس کی تعلیم دیں۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اے عائشہ (رضی اللہ عنہا)! یہ تمہارے لئے مناسب نہیں کہ میں تمہیں اس کی تعلیم دوں اور نہ ہی یہ تمہارے لئے مناسب ہے کہ تم اس کے وسیلے سے دنیا کی کوئی چیز مانگنا۔ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: پھر میں اٹھی میں نے وضو کیا اور دو نفل ادا کیے پھر میں نے دعا کی:

''اے اللہ! میں تجھے اللہ کہہ کر پکارتی ہوں اور میں تجھے رحمٰن کہہ کر پکارتی ہوں اور میں تجھے ''بر'' و ''رحیم'' کہہ کر پکارتی ہوں اور میں تیرے اسماء کے وسیلے سے تجھ سے دعا کرتی ہوں ان تمام اسماء کے وسیلے سے جو میرے علم میں ہیں اور جو میرے علم میں نہیں ہیں' تو میری مغفرت کردے اور مجھ پر رحم کر''۔

سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم ﷺ مسکرا دیئے پھر آپ نے فرمایا: وہ اسم اعظم ان اسماء میں سے ایک ہے جن کے وسیلے سے تم نے دعا کی ہے۔

بَاب اَسْمَآءِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ

باب 10: اللہ تعالیٰ کے اسماء کا بیان

3860-حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ مُّحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ اَبِیْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ لِلّٰهِ تِسْعَةً وَّتِسْعِيْنَ اسْمًا مِائَةً اِلَّا وَاحِدًا مَّنْ اَحْصَاهَا دَخَلَ الْجَنَّةَ

⇔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: اللہ تعالیٰ کے 99 نام ہیں۔ یعنی ایک کم 100 جو انہیں یاد کرلے گا وہ جنت میں داخل ہوگا۔

3861-حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّنْعَانِیُّ حَدَّثَنَا اَبُو الْمُنْذِرِ زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمِيْمِیُّ حَدَّثَنَا مُوْسَى بْنُ عُقْبَةَ حَدَّثَنِیْ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ الْاَعْرَجُ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ لِلّٰهِ تِسْعَةً وَّتِسْعِيْنَ اسْمًا مِائَةً اِلَّا وَاحِدًا اِنَّهُ وِتْرٌ يُحِبُّ الْوِتْرَ مَنْ حَفِظَهَا دَخَلَ الْجَنَّةَ وَهِیَ اللّٰهُ الْوَاحِدُ الصَّمَدُ الْاَوَّلُ الْاٰخِرُ الظَّاهِرُ الْبَاطِنُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ الْمَلِكُ الْحَقُّ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ الْعَلِيْمُ الْعَظِيْمُ الْبَارُّ الْمُتَعَالِ الْجَلِيْلُ الْجَمِيْلُ الْحَیُّ الْقَيُّوْمُ الْقَادِرُ الْقَاهِرُ الْعَلِیُّ الْحَكِيْمُ الْقَرِيْبُ الْمُجِيْبُ الْغَنِیُّ الْوَهَّابُ الْوَدُوْدُ الشَّكُوْرُ الْمَاجِدُ

3860: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3861: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

الْوَاحِدُ الْوَالِي الرَّاشِدُ الْعَفُوُّ الْغَفُورُ الْحَلِيمُ الْكَرِيمُ التَّوَّابُ الرَّبُّ الْمَجِيدُ الْوَلِيُّ الشَّهِيدُ الْمُبِينُ الْبُرْهَانُ الرَّءُوفُ الرَّحِيمُ الْمُبْدِئُ الْمُعِيدُ الْبَاعِثُ الْوَارِثُ الْقَوِيُّ الشَّدِيدُ الضَّارُّ النَّافِعُ الْبَاقِي الْوَاقِي الْخَافِضُ الرَّافِعُ الْقَابِضُ الْبَاسِطُ الْمُعِزُّ الْمُذِلُّ الْمُقْسِطُ الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِينُ الْقَائِمُ الدَّائِمُ الْحَافِظُ الْوَكِيلُ الْفَاطِرُ السَّامِعُ الْمُعْطِي الْمُحْيِي الْمُمِيتُ الْمَانِعُ الْجَامِعُ الْهَادِي الْكَافِي الْاَبَدُ الْعَالِمُ الصَّادِقُ النُّورُ الْمُنِيرُ التَّامُّ الْقَدِيمُ الْوِتْرُ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِي لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا اَحَدٌ قَالَ زُهَيْرٌ فَبَلَغَنَا مِنْ غَيْرِ وَاحِدٍ مِّنْ اَهْلِ الْعِلْمِ اَنَّ اَوَّلَهَا يُفْتَحُ بِقَوْلِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ لَهُ الْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰى

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اللہ تعالیٰ کے ننانوے نام ہیں' ایک کم سو وہ طاق ہے اور طاق چیز کو پسند کرتا ہے اور جو شخص ان اسماء کو یاد کرلے گا وہ جنت میں داخل ہوگا۔ وہ نام یہ ہیں۔ اللہ' ایک' بے نیاز' پہلا' آخر والا' ظاہر و باطن' پیدا کرنے والا' پیدا کرنے والا' صورت دینے والا' بادشاہ' حق' سلامتی دینے والا' امن دینے والا' حفاظت کرنے والا' غالب' زبردست' کبریائی والا' رحمٰن و رحیم' لطف کرنے والا' جاننے والا' سننے والا' دیکھنے والا' علم رکھنے والا' عظمت والا' عظیم' جلیل' جمیل' زندہ' قیوم' قدرت رکھنے والا' زبردست' بلند حکمت رکھنے والا' قریب' قبول کرنے والا' بے نیاز' بہت زیادہ عطا کرنے والا' محبت کرنے والا' شکر قبول کرنے والا' بزرگی والا' عظیم' مددگار' ہدایت عطا کرنے والا' معاف کرنے والا' مغفرت کرنے والا' بردبار' معزز' توبہ قبول کرنے والا' پروردگار' بزرگ' نگران' حاضر' واضح کرنے والا' برہان' مہربان' رحم کرنے والا' (مخلوق کا) آغاز کرنے والا' (ان کی تخلیق) دوبارہ کرنے والا' بھیجنے والا' وارث' طاقت ور' زبردست' نقصان پہنچانے والا' نفع دینے والا' باقی رہنے والا' پستی دینے والا' بلندی عطا کرنے والا' تنگی دینے والا' فراخی دینے والا' عزت دینے والا' ذلت دینے والا' انصاف کرنے والا' بہت زیادہ رزق دینے والا' زبردست قوت کا مالک' بذاتِ خود قائم' ہمیشہ رہنے والا' نگران' کارساز' (بالکل آغاز میں) تخلیق کرنے والا' سننے والا' عطا کرنے والا' زندگی دینے والا' موت دینے والا' روکنے والا' اکٹھا کرنے والا' ہدایت دینے والا' کفایت کرنے والا' ہمیشہ رہنے والا' علم والا' سچا' نور' روشنی دینے والا' مکمل' قدیم' طاق' ایک' بے نیاز' جس نے کسی کو جنم نہیں دیا اور جس کو جنم نہیں دیا گیا اور کوئی اس کا ہمسر نہیں ہے۔

زہیر نامی راوی بیان کرتے ہیں' کئی اہل علم کے حوالے سے ہمیں یہ بات پتہ چلی ہے کہ آدمی ان کے آغاز میں یہ پڑھے:

''اللہ تعالیٰ کے علاوہ کوئی معبود نہیں' وہی ایک معبود ہے اس کا کوئی شریک نہیں ہے بادشاہی اُسی کے لیے مخصوص ہے اور حمد بھی اُسی کے لیے مخصوص ہے۔ ہر طرح کی بھلائی اُسی کے دستِ قدرت میں ہے اور وہ ہر شے پر قدرت رکھتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے اُس کے اچھے نام ہیں''۔

بَاب دَعْوَةِ الْوَالِدِ وَدَعْوَةِ الْمَظْلُومِ

باب 11: والد کی دعا اور مظلوم کی دعا

3862- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بَكْرٍ السَّهْمِيُّ عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتُوَائِيِّ عَنْ يَحْيَى ابْنِ اَبِي كَثِيْرٍ

3862: اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 1536' اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 1905' ورقم الحديث: 3447

عَنْ اَبِیْ جَعْفَرٍ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثُ دَعَوَاتٍ مُسْتَجَابَاتٌ لَهُنَّ لَا شَكَّ فِیْهِنَّ دَعْوَةُ الْمَظْلُوْمِ وَدَعْوَةُ الْمُسَافِرِ وَدَعْوَةُ الْوَالِدِ لِوَلَدِهٖ

◄► حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: تین دعائیں قبول ہوتی ہیں۔ جن کی قبولیت میں کوئی شک نہیں ہے مظلوم کی دعا' مسافر کی دعا اور اولاد کے لئے باپ کی دعا۔

3863- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ یَحْیٰی حَدَّثَنَا اَبُوْ سَلَمَةَ حَدَّثَتْنَا حُبَابَةُ ابْنَةُ عَجْلَانَ عَنْ اُمِّهَا اُمِّ حَفْصٍ عَنْ صَفِیَّةَ بِنْتِ جَرِیْرٍ عَنْ اُمِّ حَکِیْمٍ بِنْتِ وَدَاعٍ الْخُزَاعِیَّةِ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ دُعَاءُ الْوَالِدِ یُفْضِیْ اِلَى الْحِجَابِ

◄► سیدہ ام حکیم بنت وداع رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے: والد کی دعا حجاب تک پہنچ جاتی ہے۔ (جو اللہ تعالیٰ کی ذات کے پاس ہے)۔

بَاب کَرَاهِیَةِ الْاِعْتِدَاءِ فِی الدُّعَاءِ

باب 12: دعا میں حد سے تجاوز کرنا مکروہ ہے

3864- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَکْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ اَنْبَاَنَا سَعِیْدٌ الْجُرَیْرِیُّ عَنْ اَبِیْ نَعَامَةَ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مُغَفَّلٍ سَمِعَ ابْنَهٗ یَقُوْلُ اللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ الْقَصْرَ الْاَبْیَضَ عَنْ یَمِیْنِ الْجَنَّةِ اِذَا دَخَلْتُهَا فَقَالَ اَیْ بُنَیَّ سَلِ اللّٰهَ الْجَنَّةَ وَعُذْ بِهٖ مِنَ النَّارِ فَاِنِّیْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ سَیَکُوْنُ قَوْمٌ یَعْتَدُوْنَ فِی الدُّعَاءِ

◄► حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ کے بارے میں منقول ہے' انہوں نے اپنے بیٹے کو یہ دعا مانگتے ہوئے سنا:

''اے اللہ! میں تجھ سے جنت میں دائیں طرف سفید محل کا سوال کرتا ہوں جب میں اس میں داخل ہو جاؤں''۔

حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے میرے بیٹے! تم اللہ تعالیٰ سے جنت مانگو اور جہنم سے اس کی پناہ مانگو کیونکہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: عنقریب کچھ لوگ ہوں گے جو اپنی دعاؤں میں حد سے تجاوز کر جائیں گے۔

بَابُ رَفْعِ الْیَدَیْنِ فِی الدُّعَاءِ

باب 13: دعا میں دونوں ہاتھ بلند کرنا

3865- حَدَّثَنَا اَبُوْ بِشْرٍ بَکْرُ بْنُ خَلَفٍ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِیْ عَدِیٍّ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مَیْمُوْنٍ عَنْ اَبِیْ عُثْمَانَ عَنْ

3863: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3864: اخرجه ابو داؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 96

3865: اخرجه ابو داؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 1488' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 3556

سَلْمَانَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ رَبَّكُمْ حَيِيٌّ كَرِيْمٌ يَسْتَحْيِيْ مِنْ عَبْدِهٖ اَنْ يَّرْفَعَ اِلَيْهِ يَدَيْهِ فَيَرُدَّهُمَا صِفْرًا اَوْ قَالَ خَائِبَتَيْنِ

حضرت سلمان رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: تمہارا پروردگار زندہ ہے' کرم کرنے والا ہے۔ وہ اپنے بندے سے حیاء کرتا ہے کہ وہ اس کی بارگاہ میں اپنے دونوں ہاتھ بلند کرے پھر پروردگار ان دونوں ہاتھوں کو خالی (راوی کو شک ہے یا شاید یہ الفاظ ہیں) نامراد لوٹا دے۔

3866-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا عَائِذُ بْنُ حَبِيْبٍ عَنْ صَالِحِ بْنِ حَسَّانَ عَنْ مُحَمَّدِ ابْنِ كَعْبٍ الْقُرَظِيِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا دَعَوْتَ اللّٰهَ فَادْعُ بِبُطُوْنِ كَفَّيْكَ وَلَا تَدْعُ بِظُهُوْرِهِمَا فَاِذَا فَرَغْتَ فَامْسَحْ بِهِمَا وَجْهَكَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جب تم اللہ تعالیٰ سے دعا مانگو تو اپنی ہتھیلیوں کے ذریعے دعا مانگو ہاتھ کی پشت کے ذریعے دعا نہ مانگو اور جب تم فارغ ہو جاؤ تو انہیں اپنے چہرے پر پھیر لو۔

بَاب مَا يَدْعُوْ بِهِ الرَّجُلُ اِذَا اَصْبَحَ وَاِذَا اَمْسٰى

باب 14: آدمی صبح کے وقت اور شام کے وقت کیا دعا مانگے

3867-حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوْسٰى حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِيْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ عَيَّاشٍ الزُّرَقِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ حِيْنَ يُصْبِحُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ كَانَ لَهٗ عَدْلَ رَقَبَةٍ مِّنْ وَّلَدِ اِسْمٰعِيْلَ وَحُطَّ عَنْهُ عَشْرُ خَطِيْئَاتٍ وَّرُفِعَ لَهٗ عَشْرُ دَرَجَاتٍ وَّكَانَ فِيْ حِرْزٍ مِّنَ الشَّيْطَانِ حَتّٰى يُمْسِيَ وَاِذَا اَمْسٰى فَمِثْلُ ذٰلِكَ حَتّٰى يُصْبِحَ قَالَ فَرَاٰى رَجُلٌ رَّسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْمَا يَرَى النَّائِمُ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ اَبَا عَيَّاشٍ يَّرْوِيْ عَنْكَ كَذَا وَكَذَا فَقَالَ صَدَقَ اَبُوْ عَيَّاشٍ

حضرت ابو عیاش زرقی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص صبح کے وقت یہ دعا پڑھے:

"اللہ تعالیٰ کے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے وہی ایک معبود ہے' اس کا کوئی شریک نہیں ہے اس کی بادشاہی ہے حمد اسی کے لئے مخصوص ہے اور وہ ہر شے پر قدرت رکھتا ہے"۔

تو یہ اس کے لئے حضرت اسماعیل علیہ السلام کی اولاد میں سے ایک غلام آزاد کرنے کے برابر ہوگا اور اس شخص کے دس گناہ ختم کر دیئے جائیں گے اور اس کے دس درجات بلند کر دیئے جائیں گے اور یہ شام تک شیطان سے اس کے لئے بچاؤ کا ذریعہ بن جائے گا اور جب کوئی شخص شام کے وقت اسے پڑھ لے گا تو صبح تک ایسا ہی ہوگا۔

راوی بیان کرتے ہیں' ایک شخص نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھا اور عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ابو عیاش نے آپ

3867: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 5077

کے حوالے سے یہ حدیث بیان کی ہے تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: عیاش نے ٹھیک بیان کیا ہے۔

3868 - حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ اَبِي حَازِمٍ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ اَبِيهِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَصْبَحْتُمْ فَقُولُوا اللّٰهُمَّ بِكَ اَصْبَحْنَا وَبِكَ اَمْسَيْنَا وَبِكَ نَحْيَا وَبِكَ نَمُوتُ وَاِذَا اَمْسَيْتُمْ فَقُولُوا اللّٰهُمَّ بِكَ اَمْسَيْنَا وَبِكَ اَصْبَحْنَا وَبِكَ نَحْيَا وَبِكَ نَمُوتُ وَاِلَيْكَ الْمَصِيرُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: صبح کے وقت تم یہ پڑھا کرو

''اے اللہ! تیری مدد سے ہم صبح کرتے ہیں تیری مدد سے ہم شام کرتے ہیں تیری مدد سے ہم زندہ ہوتے ہیں تیری مدد سے ہم مرتے ہیں''۔

اور جب شام ہو تو تم یہ دعا پڑھو:

''اے اللہ! تیری مدد سے ہم شام کرتے ہیں تیری مدد سے ہم صبح کرتے ہیں تیری مدد سے ہم زندہ ہوتے ہیں اور تیری مدد سے ہم مرتے ہیں اور تیری ہی طرف لوٹنا ہے''۔

3869 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي الزِّنَادِ عَنْ اَبِيهِ عَنْ اَبَانَ بْنِ عُثْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا مِنْ عَبْدٍ يَقُولُ فِي صَبَاحِ كُلِّ يَوْمٍ وَمَسَاءِ كُلِّ لَيْلَةٍ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِي لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَيَضُرَّهُ شَيْءٌ قَالَ وَكَانَ اَبَانُ قَدْ اَصَابَهُ طَرَفٌ مِنَ الْفَالِجِ فَجَعَلَ الرَّجُلُ يَنْظُرُ اِلَيْهِ فَقَالَ لَهُ اَبَانُ مَا تَنْظُرُ اِلَيَّ اَمَا اِنَّ الْحَدِيثَ كَمَا قَدْ حَدَّثْتُكَ وَلٰكِنِّي لَمْ اَقُلْهُ يَوْمَئِذٍ لِيُمْضِيَ اللّٰهُ عَلَيَّ قَدَرَهُ

حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:

جو شخص روزانہ صبح کے وقت یہ پڑھے:

''اس اللہ کے نام سے برکت حاصل کرتے ہوئے (میں دعا مانگتا ہوں) جس کے اسم کے ہمراہ کوئی چیز زمین میں اور کوئی چیز آسمان میں نقصان نہیں پہنچا سکتی۔ وہ سننے والا ہے اور علم رکھنے والا ہے''۔

جو شخص تین مرتبہ اسے پڑھ لے گا تو کوئی چیز اسے نقصان نہیں پہنچا سکے گی۔ اس حدیث کے راوی ''ابان'' کے ایک حصے پر فالج ہو گیا ایک شخص نے ان کی طرف حیرانگی کے ساتھ دیکھنا شروع کیا تو ''ابان'' نے اس سے کہا تم میری طرف کیا دیکھ رہے ہو؟ حدیث وہی ہے جو میں نے تمہیں سنائی ہے' البتہ ایک دن میں نے اسے نہیں پڑھا تھا تو اس کے نتیجے میں اللہ تعالیٰ نے اپنی تقدیر کا فیصلہ مجھ پر نافذ کر دیا۔

3868 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3869 : اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 5088' ورقم الحديث: 5089' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث:

3870-حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ حَدَّثَنَا اَبُوْعَقِيْلٍ عَنْ سَابِقٍ عَنْ اَبِیْ سَلَّامٍ خَادِمِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ مُسْلِمٍ اَوْ اِنْسَانٍ اَوْ عَبْدٍ يَقُوْلُ حِيْنَ يُمْسِیْ وَحِيْنَ يُصْبِحُ رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّبِالْاِسْلَامِ دِيْنًا وَّبِمُحَمَّدٍ نَبِيًّا اِلَّا كَانَ حَقًّا عَلَى اللّٰهِ اَنْ يُّرْضِيَهٗ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

حضرت ابوسلام رضی اللہ عنہ جو نبی اکرم ﷺ کے خادم ہیں نبی اکرم ﷺ کے حوالے سے یہ بات نقل کرتے ہیں' جو مسلمان (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں) انسان یا شاید شخص شام کے وقت یا صبح کے وقت یہ دعا پڑھے:

"میں اللہ تعالیٰ کے ربّ ہونے اسلام کے دین ہونے اور حضرت محمد ﷺ کے نبی ہونے سے راضی ہوں (یعنی اس پر یقین رکھتا ہوں) تو اللہ تعالیٰ کے ذمے یہ بات لازم ہے کہ قیامت کے دن اس شخص کو راضی کر دے۔ (یعنی اسے جنت میں داخل کر دے)"

3871-حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الطَّنَافِسِیُّ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا عُبَادَةُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا جُبَيْرُ بْنُ اَبِیْ سُلَيْمَانَ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُوْلُ لَمْ يَكُنْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَعُ هٰؤُلَاءِ الدَّعَوَاتِ حِيْنَ يُمْسِیْ وَحِيْنَ يُصْبِحُ اللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِی الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِیْ دِيْنِیْ وَدُنْيَایَ وَاَهْلِیْ وَمَالِیْ اللّٰهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِیْ وَآمِنْ رَوْعَاتِیْ وَاحْفَظْنِیْ مِنْ بَيْنِ يَدَیَّ وَمِنْ خَلْفِیْ وَعَنْ يَمِيْنِیْ وَعَنْ شِمَالِیْ وَمِنْ فَوْقِیْ وَاَعُوْذُ بِكَ اَنْ اُغْتَالَ مِنْ تَحْتِیْ قَالَ وَكِيْعٌ يَعْنِی الْخَسْفَ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ ان کلمات کو صبح یا شام کے وقت کبھی ترک نہیں کرتے تھے (یعنی بڑی باقاعدگی کے ساتھ انہیں پڑھا کرتے تھے)

"اے اللہ! میں دنیا اور آخرت میں تیری معافی اور عافیت کا سوال کرتا ہوں۔ اے اللہ! میں اپنے دین' اپنی دنیا' اپنے مال اور اپنے اہل خانہ میں تجھ سے معافی اور عافیت کا سوال کرتا ہوں۔ اے اللہ! میری قابل ستر چیزوں کو ڈھانپ کر رکھنا اور میرے اندیشوں (سے مجھے) امان میں رکھنا' میرے آگے سے پیچھے سے دائیں طرف سے بائیں طرف سے' میرے اوپر سے' میری حفاظت کرنا' میں اس بات سے تیری پناہ مانگتا ہوں کہ نیچے کی طرف سے مجھے ہلاک کر دیا جائے"۔

وکیع نامی راوی کہتے ہیں: اس سے مراد زمین میں دھنس جانا ہے۔

3872-حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ عُيَيْنَةَ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ ثَعْلَبَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ

3870: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3871: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 5074' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 5544' ورقم الحديث: 5545

3872: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 5070

اَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّي لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِي وَاَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا عَلٰى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوءُ بِنِعْمَتِكَ وَاَبُوءُ بِذَنْبِي فَاغْفِرْ لِي فَاِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ اِلَّا اَنْتَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَهَا فِي يَوْمِهِ وَلَيْلَتِهِ فَمَاتَ فِي ذٰلِكَ الْيَوْمِ اَوْ تِلْكَ اللَّيْلَةِ دَخَلَ الْجَنَّةَ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ تَعَالٰى

عبداللہ بن بریدہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے یہ دعا مانگی۔

"اے اللہ! تو میرا پروردگار ہے تیرے علاوہ اور کوئی معبود نہیں ہے تو نے مجھے پیدا کیا ہے میں تیرا بندہ ہوں میں تیرے عہد اور وعدے پر اپنی استطاعت کے مطابق کاربند ہوں۔ میں نے جو کچھ کیا ہے اس کے شر سے میں تیری پناہ مانگتا ہوں۔ میں تیری رحمت کا اعتراف کرتا ہوں اور اپنے گناہ کا بھی اعتراف کرتا ہوں تو میری مغفرت کردے کیونکہ گناہوں کی مغفرت صرف تو ہی کرسکتا ہے۔"

راوی بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے یہ بات ارشاد فرمائی ہے: جو شخص دن کے وقت اور رات کے وقت ان کلمات کو پڑھے اور اس دن یا اس رات میں وہ شخص فوت ہو جائے تو وہ جنت میں داخل ہوگا ان شاء اللہ

بَاب: مَا يَدْعُو بِهِ اِذَا اَوٰى اِلٰى فِرَاشِهِ

باب 15: آدمی جب بستر پر جائے تو کیا دعا مانگے

3873- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَبِي الشَّوَارِبِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْمُخْتَارِ حَدَّثَنَا سُهَيْلٌ عَنْ اَبِيهِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ كَانَ يَقُولُ اِذَا اَوٰى اِلٰى فِرَاشِهِ اللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ فَالِقَ الْحَبِّ وَالنَّوٰى مُنْزِلَ التَّوْرَاةِ وَالْاِنْجِيلِ وَالْقُرْاٰنِ الْعَظِيمِ اَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ دَابَّةٍ اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا اَنْتَ الْاَوَّلُ فَلَيْسَ قَبْلَكَ شَيْءٌ وَاَنْتَ الْاٰخِرُ فَلَيْسَ بَعْدَكَ شَيْءٌ وَاَنْتَ الظَّاهِرُ فَلَيْسَ فَوْقَكَ شَيْءٌ وَاَنْتَ الْبَاطِنُ فَلَيْسَ دُونَكَ شَيْءٌ اقْضِ عَنِّي الدَّيْنَ وَاَغْنِنِي مِنَ الْفَقْرِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ جب اپنے بستر پر لیٹتے تھے تو یہ دعا پڑھتے تھے:

"اے اللہ! اے آسمانوں اور زمین کے پروردگار! اے ہر چیز کے پروردگار! اے دانے اور گٹھلی کو چیر دینے والے! اے تورات انجیل اور قرآن کو نازل کرنے والے! میں ہر اس چوپائے کے شر سے تیری پناہ مانگتا ہوں جس کی پیشانی تو نے پکڑی ہوئی ہے (یعنی ہر اس چیز سے پناہ مانگتا ہوں جو تیرے قبضہ قدرت میں ہے) تو ہی سب سے پہلا ہے تجھ سے پہلے کچھ نہیں تھا تو ہی سب سے بعد میں ہے تیرے بعد کچھ نہیں ہوگا تو ہی ظاہر ہے تیرے اوپر کچھ نہیں ہے تو ہی باطن ہے تجھ سے نیچے کچھ نہیں ہے تو میرا قرض ادا کروا دے اور میری تنگدستی ختم کر کے مجھے غنی کردے۔"

3874- حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي سَعِيدٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّ

3873: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا اَرَادَ اَحَدُكُمْ اَنْ يَّضْطَجِعَ عَلٰى فِرَاشِهٖ فَلْيَنْزِعْ دَاخِلَةَ إِزَارِهٖ ثُمَّ لِيَنْفُضْ بِهَا فِرَاشَهٗ فَإِنَّهٗ لَا يَدْرِىْ مَا خَلَفَهٗ عَلَيْهِ ثُمَّ لِيَضْطَجِعْ عَلٰى شِقِّهِ الْاَيْمَنِ ثُمَّ لِيَقُلْ رَبِّ بِكَ وَضَعْتُ جَنْبِىْ وَبِكَ اَرْفَعُهٗ فَإِنْ اَمْسَكْتَ نَفْسِىْ فَارْحَمْهَا وَإِنْ اَرْسَلْتَهَا فَاحْفَظْهَا بِمَا حَفِظْتَ بِهٖ عِبَادَكَ الصَّالِحِيْنَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں: جب کوئی شخص اپنے بستر پر جائے تو وہ اپنے تہبند کے اندرونی حصے کو الگ کر کے اس کے ذریعے اپنے بستر کو جھاڑے کیونکہ وہ یہ بات نہیں جانتا کہ اس کے پیچھے اس بستر پر کیا رہا ہے؟ اس کے بعد وہ شخص دائیں پہلو کے بل لیٹ جائے اور یہ دعا پڑھے۔

''اے میرے پروردگار! تیری مدد سے ہی میں نے اپنا پہلو (بستر پر) رکھا ہے اور تیری مدد سے ہی میں اسے اٹھاؤں گا اگر تو میرے نفس کو روک لیتا ہے (یعنی نیند کے دوران مجھے موت دیدیتا ہے) تو مجھ پر رحم کرنا اور اگر تو اسے چھوڑ دیتا ہے (یعنی مجھے نیند سے بیدار کر دیتا ہے) تو پھر تو اس کی اس طرح حفاظت کرنا جس طرح تو اپنے نیک بندوں کی حفاظت کرتا ہے۔''

3875- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ حَدَّثَنَا يُوْنُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَّسَعِيْدُ بْنُ شُرَحْبِيْلَ اَنْبَاَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ اَنَّ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ اَخْبَرَهٗ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا اَخَذَ مَضْجَعَهٗ نَفَثَ فِىْ يَدَيْهِ وَقَرَاَ بِالْمُعَوِّذَتَيْنِ وَمَسَحَ بِهِمَا جَسَدَهٗ

سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب اپنے بستر پر جاتے تھے' تو اپنے دونوں ہاتھوں پر پھونک مار کر ''معوذتین'' پڑھ کر اپنے دونوں ہاتھ اپنے پورے جسم پر پھیرا کرتے تھے۔

3876- حَدَّثَنَا عَلِىُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَبِىْ إِسْحٰقَ عَنِ الْبَرَآءِ بْنِ عَازِبٍ اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِرَجُلٍ إِذَا اَخَذْتَ مَضْجَعَكَ اَوْ اَوَيْتَ إِلٰى فِرَاشِكَ فَقُلِ اللّٰهُمَّ اَسْلَمْتُ وَجْهِىْ إِلَيْكَ وَاَلْجَاْتُ ظَهْرِىْ إِلَيْكَ وَفَوَّضْتُ اَمْرِىْ إِلَيْكَ رَغْبَةً وَّرَهْبَةً إِلَيْكَ لَا مَلْجَاَ وَلَا مَنْجَاَ مِنْكَ إِلَّا إِلَيْكَ اٰمَنْتُ بِكِتَابِكَ الَّذِىْ اَنْزَلْتَ وَنَبِيِّكَ الَّذِىْ اَرْسَلْتَ فَإِنْ مِتَّ مِنْ لَيْلَتِكَ مِتَّ عَلَى الْفِطْرَةِ وَإِنْ اَصْبَحْتَ اَصْبَحْتَ وَقَدْ اَصَبْتَ خَيْرًا كَثِيْرًا

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو فرمایا: جب تم اپنے بستر پر جاؤ (لیکن یہاں الفاظ میں راوی کو شک ہے) تو تم یہ پڑھو۔

''اے اللہ! میں نے اپنے چہرے کو تیری بارگاہ میں جھکا دیا ہے' میں نے اپنی پشت کو تیرے ساتھ لگا دیا ہے (یعنی تجھ پر

3874: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 6320' ورقم الحدیث: 7393

3875: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 5017' ورقم الحدیث: 5748' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 6319' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 3402

3876: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

بھروسہ کرلیا ہے) میں نے اپنا معاملہ تیرے سپرد کر دیا ہے۔ تیری طرف رغبت رکھتے ہوئے بھی اور تجھ سے ڈرتے ہوئے بھی تیرے علاوہ اور کوئی پناہ گاہ نہیں ہے اور تیری بارگاہ میں صرف تیرا ہی سہارا حاصل کیا جاسکتا ہے میں تیری اس کتاب پر ایمان رکھتا ہوں جسے تو نے نازل کیا ہے اور تیرے نبی پر بھی ایمان رکھتا ہوں جسے تو نے مبعوث کیا ہے۔''

(نبی اکرم ﷺ فرماتے ہیں) اگر تمہارا اسی رات میں انتقال ہو گیا تو تمہارا انتقال فطرت (دین اسلام) پر ہوگا اور اگر تم صبح اٹھ گئے تو تم صبح اس حال میں کرو گے کہ تمہیں بہت زیادہ بھلائی حاصل ہو چکی ہوگی۔

3877- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ اِسْرَآئِيلَ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ عَنْ اَبِيْ عُبَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا اَوٰى اِلٰى فِرَاشِهٖ وَضَعَ يَدَهٗ يَعْنِى الْيُمْنٰى تَحْتَ خَدِّهٖ ثُمَّ قَالَ اَللّٰهُمَّ قِنِىْ عَذَابَكَ يَوْمَ تَبْعَثُ اَوْ تَجْمَعُ عِبَادَكَ

◆◆ حضرت عبداللہ ؓ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ جب بستر پر جاتے تھے تو آپ ﷺ اپنا دست مبارک یعنی دایاں دست مبارک اپنے رخسار کے نیچے رکھتے تھے اور پھر یہ پڑھتے تھے:

''اے اللہ! تو اس دن مجھے اپنے عذاب سے بچانا جس دن تو اپنے بندوں کو دوبارہ زندہ کرے گا۔''

(راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں)

''تو اپنے بندوں کو دوبارہ جمع کرے گا''۔

بَاب: مَا يَدْعُوْ بِهٖ اِذَا انْتَبَهَ مِنَ اللَّيْلِ

باب:16: اگر کسی شخص کی رات کے وقت آنکھ کھل جائے تو وہ کیا پڑھے؟

3878- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِىْ عُمَيْرُ بْنُ هَانِئٍ حَدَّثَنِىْ جُنَادَةُ بْنُ اَبِيْ اُمَيَّةَ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَعَارَّ مِنَ اللَّيْلِ فَقَالَ حِيْنَ يَسْتَيْقِظُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ثُمَّ دَعَا رَبِّ اغْفِرْ لِىْ غُفِرَ لَهٗ قَالَ الْوَلِيْدُ اَوْ قَالَ دَعَا اسْتُجِيْبَ لَهٗ فَاِنْ قَامَ فَتَوَضَّاَ ثُمَّ صَلّٰى قُبِلَتْ صَلَاتُهٗ

◆◆ حضرت عبادہ بن صامت ؓ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے یہ بات ارشاد فرمائی ہے:

جس شخص کی رات کے وقت آنکھ کھل جائے تو جیسے ہی وہ بیدار ہو وہ یہ پڑھے:

''اللہ تعالیٰ کے علاوہ اور کوئی معبود نہیں ہے وہی ایک معبود نہیں ہے اس کا کوئی شریک نہیں ہے بادشاہی اسی کے لئے

3877: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3878: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 1154 اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 5060 اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 3414

مخصوص ہے' حمد اس کے لئے مخصوص ہے' وہ ہر شے پر قدرت رکھتا ہے۔ اس کی ذات ہر عیب سے پاک ہے۔ ہر طرح کی حمد اللہ تعالیٰ کے لئے مخصوص ہے۔ اللہ تعالیٰ کے علاوہ اور کوئی معبود نہیں۔ اللہ تعالیٰ سب سے بڑا ہے اور اللہ تعالیٰ بلند و برتر اور عظیم ہے۔ اس کی مدد اور طاقت کے بغیر کچھ نہیں ہو سکتا"۔

اور پھر وہ شخص یہ دعا کرے:

"اے میرے پروردگار! تو میری مغفرت کر دے۔"

نبی اکرم ﷺ فرماتے ہیں: تو اس شخص کی مغفرت ہو جائے گی۔

ولید نامی راوی نے یہ الفاظ نقل کئے ہیں: یا وہ شخص جو دعا مانگے گا' تو اس کی دعا قبول ہو گی اور اگر وہ شخص وضو کر کے نماز ادا کرے تو اس کی نماز بھی قبول ہو گی۔

3879-حَدَّثَنَا اَبُوبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ اَنْبَاَنَا شَيْبَانُ عَنْ يَحْيَى عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ اَنَّ رَبِيعَةَ بْنَ كَعْبٍ الْاَسْلَمِيَّ اَخْبَرَهُ اَنَّهُ كَانَ يَبِيتُ عِنْدَ بَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ يَسْمَعُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مِنَ اللَّيْلِ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ الْهَوِيَّ ثُمَّ يَقُوْلُ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ

حضرت ربیعہ بن کعب اسلمی بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ انہوں نے نبی اکرم ﷺ کے دروازے کے پاس رات بسر کی۔ انہوں نے نبی اکرم ﷺ کو رات کے وقت یہ پڑھتے ہوئے سنا۔

"اللہ تعالیٰ کی ذات ہر عیب سے پاک ہے جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے۔"

نبی اکرم ﷺ نے پست آواز میں یہ کلمات پڑھے' پھر آپ ﷺ نے یہ پڑھا:

"اللہ تعالیٰ کی ذات ہر عیب سے پاک ہے اور اس کے لئے ہر طرح کی حمد مخصوص ہے۔"

3880-حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا انْتَبَهَ مِنَ اللَّيْلِ قَالَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَحْيَانَا بَعْدَ مَا اَمَاتَنَا وَاِلَيْهِ النُّشُوْرُ

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ رات کے بعد جب بیدار ہوتے تھے' تو یہ پڑھتے تھے:

"ہر طرح کی حمد اللہ تعالیٰ کے لئے مخصوص ہے' جس نے ہمیں مرنے کے بعد زندگی دی اور اسی کی طرف اکٹھے ہونا ہے۔"

3881-حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا اَبُو الْحُسَيْنِ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ اَبِي النُّجُوْدِ عَنْ

3879: اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 1094' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 1320' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 3416' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 1137' ورقم الحدیث: 1617

3880: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 6312' ورقم الحدیث: 6314' ورقم الحدیث: 6324' ورقم الحدیث: 7394' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 5049' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم ال...

شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ اَبِىْ ظَبْيَةَ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ عَبْدٍ بَاتَ عَلٰى طُهُوْرٍ ثُمَّ تَعَارَّ مِنَ اللَّيْلِ فَسَاَلَ اللّٰهَ شَيْئًا مِّنْ اَمْرِ الدُّنْيَا اَوْ مِنْ اَمْرِ الْاٰخِرَةِ اِلَّا اَعْطَاهُ

◄► حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بات ارشاد فرمائی ہے: جو شخص رات باوضو ہو کر سوتا ہے اور پھر رات کے کسی وقت بھی بیدار ہو کر اللہ تعالیٰ سے دنیا یا آخرت کی کسی بھی چیز کے بارے میں سوال کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اسے وہ چیز عطا کر دیتا ہے۔

بَاب: الدُّعَاءِ عِنْدَ الْكَرْبِ

باب 17: کسی تکلیف دہ صورتحال میں کی جانے والی دعا

3882-حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ ح و حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ جَمِيْعًا عَنْ عَبْدِ الْعَزِيْزِ بْنِ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيْزِ حَدَّثَنِىْ هِلَالٌ مَّوْلٰى عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيْزِ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيْزِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ اُمِّهٖ اَسْمَآءَ ابْنَةِ عُمَيْسٍ قَالَتْ عَلَّمَنِىْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَلِمَاتٍ اَقُوْلُهُنَّ عِنْدَ الْكَرْبِ اللّٰهُ اللّٰهُ رَبِّىْ لَا اُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا

◄► حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہما اپنی والدہ سیدہ اسماء بنت عمیس رضی اللہ عنہا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے چند کلمات سکھائے تھے جو میں مصیبت کے وقت پڑھ لیتی ہوں۔

''اللہ تعالیٰ، اللہ تعالیٰ میرا پروردگار ہے میں اس کے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہراتی ہوں۔''

3883-حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ هِشَامٍ صَاحِبِ الدَّسْتُوَائِيِّ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَبِى الْعَالِيَةِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُوْلُ عِنْدَ الْكَرْبِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ السَّمٰوَاتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ قَالَ وَكِيْعٌ مَّرَّةً لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ فِيْهَا كُلِّهَا

◄► حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پریشان کن صورتحال میں یہ پڑھا کرتے تھے:

''اللہ تعالیٰ کے علاوہ اور کوئی معبود نہیں ہے وہ بردبار اور بزرگی کا مالک ہے۔ اللہ تعالیٰ کی ذات پاک ہے جو عظیم عرش کا پروردگار ہے اللہ تعالیٰ کی ذات پاک ہے جو سات آسمانوں کا پروردگار ہے اور کریم عرش کا پروردگار ہے۔''

3881: اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 5042

3882: اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 1525

3883: اخرجه البخارى فى "الصحيح" رقم الحديث: 6345، ورقم الحديث: 6346، ورقم الحديث: 7426، ورقم الحديث: 7431، اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 6858، ورقم الحديث: 6859، ورقم الحديث: 6860، ورقم الحديث: 6861، اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 3435، ورقم الحديث: 3436

وکیع نامی راوی نے ایک مرتبہ یہ الفاظ نقل کیے ہیں۔
''اللہ تعالیٰ کے علاوہ اور کوئی معبود نہیں ہے''۔ ان تمام کلمات میں ان الفاظ کا اضافہ کیا جائے گا۔

بَاب: مَا يَدْعُو بِهِ الرَّجُلُ إِذَا خَرَجَ مِنْ بَيْتِهِ

باب 18: آدمی اپنے گھر سے نکلے تو کیا دعا مانگے؟

3884-حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبِيدَةُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنْ مَنْصُورٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا خَرَجَ مِنْ مَنْزِلِهِ قَالَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ أَنْ أَضِلَّ أَوْ أَزِلَّ أَوْ أَظْلِمَ أَوْ أُظْلَمَ أَوْ أَجْهَلَ أَوْ يُجْهَلَ عَلَيَّ

◆◆ سیّدہ اُم سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب اپنے گھر سے باہر تشریف لے جاتے تو یہ دعا مانگتے تھے:
''اے اللہ! میں اس بات سے تیری پناہ مانگتا ہوں کہ میں گمراہ ہو جاؤں' یا میں پھسل جاؤں' میں زیادتی کروں' یا میں جہالت کا مظاہرہ کروں' یا میرے خلاف جہالت کا مظاہرہ کیا جائے۔''

3885-حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَعِيلَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حُسَيْنِ بْنِ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا خَرَجَ مِنْ بَيْتِهِ قَالَ بِسْمِ اللَّهِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ التُّكْلَانُ عَلَى اللَّهِ

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب اپنے گھر سے باہر جاتے تھے' تو یہ پڑھتے تھے:
''اللہ تعالیٰ کے نام سے برکت حاصل کرتا ہوں' اللہ تعالیٰ کی مدد کے بغیر کچھ نہیں ہو سکتا اور اللہ تعالیٰ پر ہی توکل کیا جا سکتا ہے۔''

3886-حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ حَدَّثَنِي هَارُونُ ابْنُ هَارُونَ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا خَرَجَ الرَّجُلُ مِنْ بَابِ بَيْتِهِ أَوْ مِنْ بَابِ دَارِهِ كَانَ مَعَهُ مَلَكَانِ مُوَكَّلَانِ بِهِ فَإِذَا قَالَ بِسْمِ اللَّهِ قَالَا هُدِيتَ وَإِذَا قَالَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ قَالَا وُقِيتَ وَإِذَا قَالَ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللَّهِ قَالَا كُفِيتَ قَالَ فَيَلْقَاهُ قَرِينَاهُ فَيَقُولَانِ مَاذَا تُرِيدَانِ مِنْ رَجُلٍ قَدْ هُدِيَ وَكُفِيَ وَوُقِيَ

◆◆ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بات ارشاد فرمائی ہے: جب آدمی اپنے گھر کے دروازے سے باہر نکلتا ہے (یہاں ایک لفظ کے بارے میں راوی کو شک ہے) تو اس کے ساتھ دو فرشتے ہوتے ہیں' جو اس پر مقرر ہوتے ہیں جب وہ آدمی ''بسم اللہ'' پڑھتا ہے' تو وہ

3884: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 5094' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 3427' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 5501' ورقم الحديث: 5554

3885: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3886: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

دونوں فرشتے کہتے ہیں: تمہیں ہدایت عطا کردی گئی' جب بندہ ''لاحول ولاقوۃ الا باللہ'' کہتا ہے' تو وہ دونوں فرشتے کہتے ہیں: تمہیں بچالیا گیا' جب وہ بندہ ''توکلت علی اللہ'' کہتا ہے' تو وہ کہتے ہیں: تمہاری کفایت ہوگئی۔

نبی اکرم ﷺ فرماتے ہیں: اس کے بعد اس شخص کے لئے مقرر شدہ دو شیاطین وہاں آتے ہیں وہ دونوں فرشتے کہتے ہیں: تم ایک ایسے شخص سے کیا چاہتے ہو؟ جسے ہدایت بھی نصیب کردی گئی' جس کی کفایت بھی ہوگئی اور جسے بچا بھی لیا گیا۔

بَاب: مَا يَدْعُو بِهِ إِذَا دَخَلَ بَيْتَهُ

باب 19: جب آدمی اپنے گھر میں داخل ہو' تو کیا دعا مانگے؟

3887 - حَدَّثَنَا أَبُوْبِشْرٍ بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ حَدَّثَنَا أَبُوْعَاصِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ إِذَا دَخَلَ الرَّجُلُ بَيْتَهُ فَذَكَرَ اللّٰهَ عِنْدَ دُخُوْلِهِ وَعِنْدَ طَعَامِهِ قَالَ الشَّيْطَانُ لَا مَبِيتَ لَكُمْ وَلَا عَشَاءَ وَإِذَا دَخَلَ وَلَمْ يَذْكُرِ اللّٰهَ عِنْدَ دُخُوْلِهِ قَالَ الشَّيْطَانُ أَدْرَكْتُمُ الْمَبِيتَ فَإِذَا لَمْ يَذْكُرِ اللّٰهَ عِنْدَ طَعَامِهِ قَالَ أَدْرَكْتُمُ الْمَبِيتَ وَالْعَشَاءَ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: انہوں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے' جو شخص گھر میں داخل ہونے کے وقت اور کھانا کھانے کے وقت اللہ کا نام لے تو شیطان یہ کہتا ہے: اب تمہیں یہاں رہنے کے لئے یا کھانے کے لئے کچھ نہیں ملے گا اور جب آدمی اپنے گھر میں داخل ہوتے وقت اللہ کا ذکر نہ کرے' تو شیطان یہ کہتا ہے: تمہیں یہاں رہنے کے لئے جگہ مل جائے گی اور جب کھانے کے وقت اللہ کا ذکر نہ کرے' تو شیطان یہ کہتا ہے: تمہیں یہاں رات رہنے کے لئے بھی جگہ مل جائے گی اور کھانا بھی مل جائے گا۔

بَاب: مَا يَدْعُو بِهِ الرَّجُلُ إِذَا سَافَرَ

باب 20: جب آدمی سفر پر جائے تو کیا دعا مانگے؟

3888 - حَدَّثَنَا أَبُوْبَكْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ وَأَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَرْجِسَ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ وَقَالَ عَبْدُ الرَّحِيمِ يَتَعَوَّذُ إِذَا سَافَرَ اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوْذُ بِكَ مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ وَكَآبَةِ الْمُنْقَلَبِ وَالْحَوْرِ بَعْدَ الْكَوْرِ وَدَعْوَةِ الْمَظْلُوْمِ وَسُوْءِ الْمَنْظَرِ فِي الْأَهْلِ وَالْمَالِ وَزَادَ أَبُوْمُعَاوِيَةَ فَإِذَا رَجَعَ قَالَ مِثْلَهَا

3887: اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 5230' ورقم الحدیث: 5231' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 3765

3888: اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 3263' ورقم الحدیث: 3264' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 3439' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 5513' ورقم الحدیث: 5514' ورقم الحدیث: 5515

حضرت عبداللہ بن سرجس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا مانگا کرتے تھے:
عبدالرحیم نامی راوی نے یہ الفاظ نقل کیے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب سفر پر جاتے تھے تو ان الفاظ میں پناہ مانگتے تھے:
''اے اللہ میں سفر کی واپسی پر بری صورتحال اچھائی کے بعد برائی مظلوم کی بددعا اہل خانہ یا مال کے بارے میں کسی بھی برے منظر سے تیری پناہ مانگتا ہوں''۔
ابو معاویہ نامی راوی نے یہ الفاظ اضافی نقل کیے ہیں: جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم واپس تشریف لاتے تھے تو بھی اس کی مانند دعا کیا کرتے تھے۔

بَاب: مَا يَدْعُو بِهِ الرَّجُلُ اِذَا رَاَى السَّحَابَ وَالْمَطَرَ

باب 21: جب آدمی بادل یا بارش دیکھے تو کیا دعا مانگے؟

3889- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ الْمِقْدَامِ بْنِ شُرَيْحٍ عَنْ اَبِيْهِ الْمِقْدَامِ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ عَآئِشَةَ اَخْبَرَتْهُ اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا رَاَى سَحَابًا مُقْبِلًا مِّنْ اُفُقٍ مِّنَ الْاٰفَاقِ تَرَكَ مَا هُوَ فِيْهِ وَاِنْ كَانَ فِىْ صَلَاتِهٖ حَتّٰى يَسْتَقْبِلَهٗ فَيَقُوْلُ اللّٰهُمَّ اِنَّا نَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا اُرْسِلَ بِهٖ فَاِنْ اَمْطَرَ قَالَ اللّٰهُمَّ سَيْبًا نَافِعًا مَّرَّتَيْنِ اَوْ ثَلَاثَةً وَّاِنْ كَشَفَهُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ وَلَمْ يُمْطِرْ حَمِدَ اللّٰهَ عَلٰى ذٰلِكَ

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب اُفق کی طرف سے بادل کو آتے ہوئے دیکھتے تھے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم جو بھی کام کر رہے ہوتے تھے اسے چھوڑ دیتے تھے۔ اگرچہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت (نفل) نماز بھی پڑھ رہے ہوں پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس بادل کی طرف رُخ کر کے یہ دعا پڑھا کرتے تھے۔
''اے اللہ! اس بادل کو جس کے ہمراہ بھیجا گیا ہے ہم اس کے شر سے تیری پناہ مانگتے ہیں''۔
(سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں) پھر اگر بارش شروع ہو جاتی تو یہ دعا مانگتے تھے:
''اے اللہ! یہ بہت برسنے والی ہو اور نفع دینے والی ہو''
نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم دو یا تین مرتبہ یہ کلمات پڑھتے تھے۔
اور اگر اللہ تعالیٰ اس بادل کو ویسے ہی بھیج دیتا اور بارش نہیں ہوتی تھی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ کی حمد بیان کرتے تھے۔

3890- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيْدِ بْنُ حَبِيْبِ بْنِ اَبِى الْعِشْرِيْنَ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِىُّ اَخْبَرَنِىْ نَافِعٌ اَنَّ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ اَخْبَرَهٗ عَنْ عَآئِشَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا رَاَى الْمَطَرَ قَالَ اللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ صَيِّبًا هَنِيْئًا

سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب بارش دیکھتے تھے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا مانگتے تھے:

3889: اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 5099 اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 1522

3890: اخرجه البخارى فى "الصحيح" رقم الحديث: 1032

"اے اللہ! اسے خوب برسنے والی اور خوش کرنے والی بنادے۔"

3891- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا رَاٰی مَخِيلَةً تَلَوَّنَ وَجْهُهُ وَتَغَيَّرَ وَدَخَلَ وَخَرَجَ وَاَقْبَلَ وَاَدْبَرَ فَاِذَا اَمْطَرَتْ سُرِّیَ عَنْهُ قَالَ فَذَكَرَتْ لَهُ عَائِشَةُ بَعْضَ مَا رَاَتْ مِنْهُ فَقَالَ وَمَا يُدْرِيكِ لَعَلَّهُ كَمَا قَالَ قَوْمُ هُوْدٍ (فَلَمَّا رَاَوْهُ عَارِضًا مُسْتَقْبِلَ اَوْدِيَتِهِمْ قَالُوْا هٰذَا عَارِضٌ مُمْطِرُنَا بَلْ هُوَ مَا اسْتَعْجَلْتُمْ بِهِ) الْاٰيَةَ الْاٰيَةَ

سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب کسی بادل کو دیکھتے تھے' تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرہ مبارک کا رنگ تبدیل ہوجایا کرتا تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کبھی اندر جاتے تھے' کبھی باہر تشریف لاتے تھے۔ کبھی ادھر جاتے تھے' کبھی ادھر جاتے تھے' پھر جب بارش شروع ہوجاتی تھی' تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی یہ کیفیت ختم ہوجاتی تھی۔

راوی بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے اپنے اس مشاہدے کا تذکرہ کیا' تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تمہیں کیا پتہ؟ ہوسکتا ہے یہ اسی طرح کا ہو' جس طرح ہود کی قوم نے کہا تھا (جس کا ذکر قرآن میں ہے)۔

"جب انہوں نے بادل کو اپنی طرف آتے ہوئے دیکھا تو وہ بولے یہ تو ایسا بادل ہے' جو ہم پر بارش برسائے گا بلکہ یہ تو وہ (عذاب ہے) جس کے بارے میں تم لوگ (یعنی قوم ہود کے افراد) جلدی کا مطالبہ کررہے تھے۔"

بَاب: مَا يَدْعُوْ بِهِ الرَّجُلُ اِذَا نَظَرَ اِلٰی اَهْلِ الْبَلَاءِ

باب 22: جب آدمی کسی شخص کو کسی مصیبت میں مبتلا دیکھے تو کیا دعا مانگے؟

3892- حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ خَارِجَةَ بْنِ مُصْعَبٍ عَنْ اَبِیْ يَحْيٰی عَمْرِو ابْنِ دِينَارٍ وَّلَيْسَ بِصَاحِبِ ابْنِ عُيَيْنَةَ مَوْلٰی اٰلِ الزُّبَيْرِ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ فَجِئَهُ صَاحِبُ بَلَاءٍ فَقَالَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ عَافَانِیْ مِمَّا ابْتَلَاكَ بِهِ وَفَضَّلَنِیْ عَلٰی كَثِيرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِيلًا عُوفِیَ مِنْ ذٰلِكَ الْبَلَاءِ كَائِنًا مَّا كَانَ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بات ارشاد فرمائی ہے: جب کوئی شخص کسی کو مصیبت میں مبتلا دیکھے اور یہ دعا پڑھ لے تو وہ خود اس مصیبت سے محفوظ رہے گا خواہ وہ مصیبت کسی بھی قسم کی کیوں نہ ہو۔

"ہر طرح کی حمد اللہ تعالیٰ کے لئے مخصوص ہے' جس نے مجھے اس چیز سے عافیت عطا کی ہے' جس میں تمہیں مبتلا کیا ہے۔ اس نے اپنی مخلوق میں سے بہت سے افراد پر مجھے خوب فضیلت عطا کی ہے۔"

3891: اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 2082' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 3449

كِتَابُ تَعْبِيْرِ الرُّؤْيَا

کتاب: خوابوں کی تعبیر کے بارے میں روایات

بَاب الرُّؤْيَا الصَّالِحَةُ يَرَاهَا الْمُسْلِمُ اَوْ تُرٰى لَهٗ

باب 1: مسلمان جو سچے خواب دیکھتا ہے یا جو خواب اسے دکھائے جاتے ہیں

3893 - حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ حَدَّثَنِىْ اِسْحٰقُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِىْ طَلْحَةَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرُّؤْيَا الْحَسَنَةُ مِنَ الرَّجُلِ الصَّالِحِ جُزْءٌ مِّنْ سِتَّةٍ وَّاَرْبَعِيْنَ جُزْئًا مِّنَ النُّبُوَّةِ

◆◆ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''نیک لوگوں کو دکھائے جانے والے سچے خواب' نبوت کا چھیالیسواں حصہ ہیں''۔

3894 - حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰى عَنْ مَّعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِىِّ عَنْ سَعِيْدٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رُؤْيَا الْمُؤْمِنِ جُزْءٌ مِّنْ سِتَّةٍ وَّاَرْبَعِيْنَ جُزْئًا مِّنَ النُّبُوَّةِ

◆◆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''مومن کو نظر آنے والے خواب نبوت کا چھیالیسواں حصہ ہیں''۔

3895 - حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسٰى اَنْبَاَنَا شَيْبَانُ عَنْ فِرَاسٍ عَنْ عَطِيَّةَ عَنْ اَبِىْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِىِّ عَنِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رُؤْيَا الرَّجُلِ الْمُسْلِمِ الصَّالِحِ جُزْءٌ مِّنْ سَبْعِيْنَ جُزْئًا مِّنَ النُّبُوَّةِ

◆◆ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''نیک مسلمان شخص کے خواب نبوت کا 70واں جز ہیں''۔

3896 - حَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَمَّالُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِىْ يَزِيْدَ عَنْ اَبِيْهِ

3893: اخرجه البخاری فی "الصحيح" رقم الحديث: 6983

3894: اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 5871

3895: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

عَنْ سِبَاعِ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ أُمِّ كُرْزٍ الْكَعْبِيَّةِ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ ذَهَبَتِ النُّبُوَّةُ وَبَقِيَتِ الْمُبَشِّرَاتُ

◆◆ سیّدہ اُمِّ کرز کعبیہ رضی اللہ عنہا بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:

''نبوت ختم ہوگئی ہے اور خوشخبری دینے والے خواب باقی ہیں''۔

3897- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرُّؤْيَا الصَّالِحَةُ جُزْءٌ مِّنْ سَبْعِينَ جُزْءًا مِّنَ النُّبُوَّةِ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''سچے خواب نبوت کا سترواں حصہ ہیں''۔

3898- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْمُبَارَكِ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ قَوْلِ اللَّهِ سُبْحَانَهُ (لَهُمُ الْبُشْرَى فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ) قَالَ هِيَ الرُّؤْيَا الصَّالِحَةُ يَرَاهَا الْمُسْلِمُ أَوْ تُرَى لَهُ

◆◆ حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اللہ تعالیٰ کے اس فرمان کے بارے میں دریافت کیا۔

''دنیاوی زندگی میں اور آخرت میں ان کے لیے خوشخبری ہے۔''

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''اس سے مراد وہ سچے خواب ہیں' جنہیں کوئی مسلمان دیکھتا ہے''۔

(راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں) جو اسے دکھائے جاتے ہیں۔

3899- حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِسْمَعِيلَ الْأَيْلِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ سُحَيْمٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْبَدِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَشَفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السِّتَارَةَ فِي مَرَضِهِ وَالصُّفُوفُ خَلْفَ أَبِي بَكْرٍ فَقَالَ أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّهُ لَمْ يَبْقَ مِنْ مُبَشِّرَاتِ النُّبُوَّةِ إِلَّا الرُّؤْيَا الصَّالِحَةُ يَرَاهَا الْمُسْلِمُ أَوْ تُرَى لَهُ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی بیماری کے دوران پردہ ہٹایا تو لوگ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پیچھے صفیں بنائے ہوئے تھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اے لوگو! نبوت کے مبشرات میں سے صرف سچے خواب باقی رہ

3996: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3897: اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 5876

3898: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 2275

3899: اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 1074' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 876' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 1044' ورقم الحدیث: 1119

گئے ہیں جن کو کوئی مسلمان دیکھتا ہے۔
(راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں) جو اسے دکھائے جاتے ہیں۔

بَاب رُؤْيَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَنَامِ

باب 2: خواب میں نبی اکرم ﷺ کی زیارت ہونا

3900- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ اَبِي اِسْحٰقَ عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ رَآنِي فِي الْمَنَامِ فَقَدْ رَآنِي فِي الْيَقَظَةِ فَاِنَّ الشَّيْطَانَ لَا يَتَمَثَّلُ عَلٰى صُوْرَتِي

◆◆ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:
''جو شخص خواب میں مجھے دیکھتا ہے اس نے گویا بیداری میں مجھے دیکھا کیونکہ شیطان میری شکل اختیار نہیں کرسکتا''۔

3901- حَدَّثَنَا اَبُوْ مَرْوَانَ الْعُثْمَانِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ اَبِي حَازِمٍ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِيهِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ رَآنِي فِي الْمَنَامِ فَقَدْ رَآنِي فَاِنَّ الشَّيْطَانَ لَا يَتَمَثَّلُ بِي

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:
''جس نے خواب میں مجھے دیکھا اس نے مجھے ہی دیکھا کیونکہ شیطان میری شکل اختیار نہیں کرسکتا ہے''۔

3902- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ اَنْبَاَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ مَنْ رَآنِي فِي الْمَنَامِ فَقَدْ رَآنِي اِنَّهُ لَا يَنْبَغِي لِلشَّيْطَانِ اَنْ يَتَمَثَّلَ فِي صُوْرَتِي

◆◆ حضرت جابر رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:
''جو شخص خواب میں مجھے دیکھتا ہے اس نے مجھے ہی دیکھا کیونکہ شیطان کے لیے یہ بات ممکن نہیں ہے کہ وہ میری صورت اختیار کرسکے''۔

3903- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ الْمُخْتَارِ عَنِ ابْنِ اَبِي لَيْلٰى عَنْ عَطِيَّةَ عَنْ اَبِي سَعِيدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ رَآنِي فِي الْمَنَامِ فَقَدْ رَآنِي فَاِنَّ الشَّيْطَانَ لَا يَتَمَثَّلُ بِي

3900: اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 2276

3901: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3902: اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 5882

3903: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''جو شخص خواب میں مجھے دیکھے اس نے مجھے ہی دیکھا کیونکہ شیطان میری شکل اختیار نہیں کر سکتا''۔

3904- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ ابْنُ يَحْيَى بْنِ صَالِحٍ اللَّخْمِيُّ حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ اَبِي عِمْرَانَ عَنْ عَوْنِ بْنِ اَبِي جُحَيْفَةَ عَنْ اَبِيهِ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ رَآنِي فِي الْمَنَامِ فَكَاَنَّمَا رَآنِي فِي الْيَقَظَةِ اِنَّ الشَّيْطَانَ لَا يَسْتَطِيعُ اَنْ يَتَمَثَّلَ بِي

عون بن ابوجحیفہ اپنے والد کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''جو شخص خواب میں مجھے دیکھے تو گویا اس نے بیداری میں مجھے دیکھا کیونکہ شیطان میں یہ استطاعت نہیں ہے کہ وہ میری شکل اختیار کر سکے''۔

3905- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا اَبُو الْوَلِيدِ قَالَ اَبُوعَوَانَةَ حَدَّثَنَا عَنْ جَابِرٍ عَنْ عَمَّارٍ هُوَ الدُّهْنِيُّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ رَآنِي فِي الْمَنَامِ فَقَدْ رَآنِي فَاِنَّ الشَّيْطَانَ لَا يَتَمَثَّلُ بِي

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''جو شخص خواب میں مجھے دیکھے اس نے مجھے ہی دیکھا ہے کیونکہ شیطان میری شکل اختیار نہیں کر سکتا ہے''۔

بَاب الرُّؤْيَا ثَلَاثٌ

باب 3: خواب تین طرح کے ہوتے ہیں

3906- حَدَّثَنَا اَبُوبَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا هَوْذَةُ بْنُ خَلِيفَةَ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الرُّؤْيَا ثَلَاثٌ فَبُشْرَى مِنَ اللّٰهِ وَحَدِيثُ النَّفْسِ وَتَخْوِيفٌ مِنَ الشَّيْطَانِ فَاِنْ رَاَى اَحَدُكُمْ رُؤْيَا تُعْجِبُهُ فَلْيَقُصَّ اِنْ شَاءَ وَاِنْ رَاَى شَيْئًا يَكْرَهُهُ فَلَا يَقُصَّهُ عَلَى اَحَدٍ وَلْيَقُمْ يُصَلِّي

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''خواب تین طرح کے ہوتے ہیں، ایک اللہ تعالیٰ کی طرف سے خوشخبری ہوتی ہے، ایک انسان کی اپنی سوچ ہوتی ہے اور ایک شیطان کی طرف سے خوفزدہ کرنا ہوتا ہے، تو جب کوئی شخص کوئی ایسا خواب دیکھے جو اسے اچھا لگے تو اگر وہ چاہے' تو اسے بیان کر دے اور اگر وہ کوئی ناپسندیدہ خواب دیکھے تو وہ کسی کے سامنے بیان نہ کرے بلکہ اٹھ کر نماز ادا

3904: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3905: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3906: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

کرے"۔

3907- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ عَبِيدَةَ حَدَّثَنِي أَبُو عُبَيْدِ اللَّهِ مُسْلِمُ بْنُ مِشْكَمٍ عَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الرُّؤْيَا ثَلَاثٌ مِنْهَا أَهَاوِيلُ مِنَ الشَّيْطَانِ لِيَحْزُنَ بِهَا ابْنَ آدَمَ وَمِنْهَا مَا يَهُمُّ بِهِ الرَّجُلُ فِي يَقَظَتِهِ فَيَرَاهُ فِي مَنَامِهِ وَمِنْهَا جُزْءٌ مِنْ سِتَّةٍ وَأَرْبَعِينَ جُزْءًا مِنَ النُّبُوَّةِ قَالَ قُلْتُ لَهُ أَنْتَ سَمِعْتَ هَذَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ أَنَا سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ 'نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

"بے شک خواب تین طرح کے ہوتے ہیں، ان میں سے کچھ شیطان کی طرف سے ڈرانے کے لیے ہوتے ہیں تاکہ وہ انسان کو غمگین کردے، ان میں سے ایک وہ قسم ہوتی ہے' جس کے بارے میں آدمی نے بیداری کے دوران ارادہ کیا ہوتا ہے اور پھر وہ اسے خواب میں دیکھ لیتا ہے، ان میں سے ایک وہ قسم ہے' جو نبوت کے چھیالیس اجزاء میں سے ایک ہے"۔

راوی کہتے ہیں: میں نے حضرت عوف بن مالک رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا: کیا آپ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانی یہ بات سنی ہے، انہوں نے جواب دیا: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانی یہ بات سنی ہے، میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانی یہ بات سنی ہے۔

بَاب مَنْ رَأَى رُؤْيَا يَكْرَهُهَا

باب 4: جب کوئی شخص کوئی ناپسندیدہ خواب دیکھے

3908- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ الْمِصْرِيُّ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِذَا رَأَى أَحَدُكُمُ الرُّؤْيَا يَكْرَهُهَا فَلْيَبْصُقْ عَنْ يَسَارِهِ ثَلَاثًا وَلْيَسْتَعِذْ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ ثَلَاثًا وَلْيَتَحَوَّلْ عَنْ جَنْبِهِ الَّذِي كَانَ عَلَيْهِ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما 'نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

"جب کوئی شخص ایسا خواب دیکھے جو اسے پسند نہ آئے' تو اسے اپنے بائیں طرف تین مرتبہ تھوک دینا چاہیے اور شیطان سے تین مرتبہ اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگ لینی چاہیے پھر جس پہلو کے بل لیٹا ہوا تھا اسے تبدیل کرلے"۔

3909- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الرُّؤْيَا مِنَ اللَّهِ وَالْحُلْمُ مِنَ الشَّيْطَانِ فَإِذَا رَأَى أَحَدُكُمْ شَيْئًا يَكْرَهُهُ فَلْيَبْصُقْ عَنْ يَسَارِهِ ثَلَاثًا وَلْيَسْتَعِذْ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ثَلَاثًا وَلْيَتَحَوَّلْ عَنْ

3907: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3908: اخرجہ مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 5864 اخرجہ ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 5022

جَنْبِهِ الَّذِیْ کَانَ عَلَیْهِ

◆◆ حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ 'نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''نیک خواب اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہوتے ہیں اور ناپسندیدہ خواب شیطان کی طرف سے ہوتے ہیں' تو جب کوئی شخص کوئی ایسی چیز دیکھے جو اسے اچھی نہ لگے' تو وہ تین مرتبہ اپنے بائیں طرف تھوک دے اور مردود شیطان سے اللہ تعالیٰ کی تین مرتبہ پناہ مانگے اور جس پہلو کے بل لیٹا ہوا تھا اسے تبدیل کرلے''۔

3910- حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَکِیعٌ عَنِ الْعُمَرِیِّ عَنْ سَعِیْدٍ الْمَقْبُرِیِّ عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِذَا رَاٰی اَحَدُکُمْ رُؤْیَا یَکْرَهُهَا فَلْیَتَحَوَّلْ وَلْیَتْفُلْ عَنْ یَّسَارِهٖ ثَلَاثًا وَّلْیَسْاَلِ اللّٰهَ مِنْ خَیْرِهَا وَلْیَتَعَوَّذْ مِنْ شَرِّهَا

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''جب کوئی شخص کوئی ناپسندیدہ خواب دیکھے تو وہ پلٹ کر اپنے بائیں طرف تین مرتبہ تھوک دے اور اللہ تعالیٰ سے اس کی بھلائی کا سوال کرے اور اس کے شر سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگے''۔

بَاب مَنْ لَّعِبَ بِهِ الشَّیْطَانُ فِیْ مَنَامِهٖ فَلَا یُحَدِّثْ بِهِ النَّاسَ

باب 5: جس شخص کی نیند کے دوران شیطان کھیلے' تو وہ اس بارے میں لوگوں کو نہ بتائے

3911- حَدَّثَنَا اَبُوْبَکْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَیْرِ عَنْ عُمَرَ بْنِ سَعِیْدِ بْنِ اَبِیْ حُسَیْنٍ حَدَّثَنِیْ عَطَاءُ بْنُ اَبِیْ رَبَاحٍ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ جَآءَ رَجُلٌ اِلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اِنِّیْ رَاَیْتُ رَاْسِیْ ضُرِبَ فَرَاَیْتُهٗ یَتَدَهْدَهُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَعْمِدُ الشَّیْطَانُ اِلٰی اَحَدِکُمْ فَیَتَهَوَّلُ لَهٗ ثُمَّ یَغْدُوْ یُخْبِرُ النَّاسَ

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک شخص نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا، اس نے عرض کی: میں نے خواب میں دیکھا ہے کہ میرا سر اڑا دیا گیا ہے، میں نے اسے لڑھک کر جاتے ہوئے دیکھا ہے' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''شیطان کسی شخص کے پاس جا کر اسے خوفزدہ کر دیتا ہے پھر وہ شخص اگلے دن لوگوں بتاتا پھرتا ہے''۔

3909: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 5747'ورقم الحدیث: 6984'ورقم الحدیث: 6985'ورقم الحدیث: 7005'ورقم الحدیث: 7044'اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 5857'ورقم الحدیث: 5858'ورقم الحدیث: 5859'ورقم الحدیث: 5860'ورقم الحدیث: 5861'ورقم الحدیث: 5862'ورقم الحدیث: 5863'اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 5021'اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 2277

3910: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3911: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3912- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا اَبُوْمُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِیْ سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ وَّهُوَ يَخْطُبُ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ رَاَيْتُ الْبَارِحَةَ فِيْمَا يَرَى النَّائِمُ كَاَنَّ عُنُقِیْ ضُرِبَتْ وَسَقَطَ رَاْسِیْ فَاتَّبَعْتُهٗ فَاَخَذْتُهٗ فَاَعَدْتُهٗ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا لَعِبَ الشَّيْطَانُ بِاَحَدِكُمْ فِیْ مَنَامِهٖ فَلَا يُحَدِّثَنَّ بِهِ النَّاسَ

◄► حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک شخص نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اس وقت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم خطبہ دے رہے تھے اس نے عرض کی: یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! گزشتہ رات میں نے خواب دیکھا ہے' جس طرح کوئی سونے والا شخص دیکھتا ہے' تو میں نے یہ دیکھا کہ میری گردن پر وار کیا گیا جس کے نتیجے میں میرا سر گر گیا تو میں اس کے پیچھے گیا اسے میں نے پکڑا اور اپنے سر پر لگالیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب شیطان کسی شخص کے ساتھ نیند کے دوران کھیلے' تو وہ شخص اس بارے میں لوگوں کو ہرگز نہ بتائے۔

3913- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ اَنْبَاَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ اَبِی الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا حَلَمَ اَحَدُكُمْ فَلَا يُخْبِرِ النَّاسَ بِتَلَعُّبِ الشَّيْطَانِ بِهٖ فِی الْمَنَامِ

◄► حضرت جابر رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''جب کسی شخص کو کوئی پریشان خواب آئے' تو وہ لوگوں کو نہ بتائے کیونکہ شیطان اس کے ساتھ نیند کے دوران کھیلتا ہے''۔

بَاب الرُّؤْيَا اِذَا عُبِرَتْ وَقَعَتْ فَلَا يَقُصُّهَا اِلَّا عَلٰی وَادٍّ

باب 6: جب کسی خواب کی تعبیر بیان کردی جائے' تو وہ ویسے ہی واقع ہوتی ہے اس لیے آدمی اپنا خیال رکھنے والے شخص کے سامنے خواب بیان کرے

3914- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ عَنْ وَكِيْعِ بْنِ عُدُسٍ الْعُقَيْلِيِّ عَنْ عَمِّهٖ اَبِیْ رَزِيْنٍ اَنَّهٗ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ الرُّؤْيَا عَلٰی رِجْلِ طَائِرٍ مَّا لَمْ تُعْبَرْ فَاِذَا عُبِرَتْ وَقَعَتْ قَالَ وَالرُّؤْيَا جُزْءٌ مِّنْ سِتَّةٍ وَّاَرْبَعِيْنَ جُزْئًا مِّنَ النُّبُوَّةِ قَالَ وَاَحْسِبُهٗ قَالَ لَا يَقُصُّهَا اِلَّا عَلٰی وَادٍّ اَوْ ذِیْ رَاْیٍ

◄► حضرت ابورزین رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:

''خواب کی جب تک تعبیر بیان نہ کی جائے تب تک اس کی کوئی حیثیت نہیں ہوتی جب اس کی تعبیر بیان کردی جائے' تو وہ

3912: اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 5885' ورقم الحدیث: 5886

3913: اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 5884

3914: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 5020' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 2278' ورقم الحدیث: 2279

واقع ہو جاتی ہے"۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ارشاد فرمایا ہے: خواب نبوت کا چھیالیسواں حصہ ہے۔

راوی کہتے ہیں: میرا خیال ہے روایت میں یہ الفاظ بھی ہیں: "آدمی اپنا خواب صرف اس شخص کو سنائے جس کو اس سے محبت ہو یا جو سمجھدار ہو"۔

بَاب عَلَامَ تُعَبَّرُ بِهِ الرُّؤْيَا

باب 7: خواب کی تعبیر کس بنیاد پر بیان کی جائے؟

3915- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِىْ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ يَزِيْدَ الرَّقَاشِيِّ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اعْتَبِرُوْهَا بِاَسْمَائِهَا وَكَنُّوْهَا بِكُنَاهَا وَالرُّؤْيَا لِاَوَّلِ عَابِرٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

"(جو چیز تم خواب میں دیکھتے ہو) ان کے ناموں کے حساب سے ان کا اندازہ لگاؤ اور ان کے کنایہ کے حساب سے اسے بیان کرو، خواب پہلی تعبیر بیان کرنے والے کے بیان کے مطابق ہوتا ہے"

بَاب مَنْ تَحَلَّمَ حُلُمًا كَاذِبًا

باب 8: جو شخص کوئی جھوٹا خواب بیان کرے

3916- حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ هِلَالٍ الصَّوَّافُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَحَلَّمَ حُلُمًا كَاذِبًا كُلِّفَ اَنْ يَّعْقِدَ بَيْنَ شَعِيْرَتَيْنِ وَيُعَذَّبُ عَلٰى ذٰلِكَ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

"جو شخص جھوٹا خواب بیان کرتا ہے اسے قیامت کے دن اس بات کا پابند کر دیا جائے گا' وہ "جو" کے دو دانوں میں گرہ لگائے اور اسے یہی عذاب دیا جائے گا"۔

بَاب اَصْدَقُ النَّاسِ رُؤْيَا اَصْدَقُهُمْ حَدِيْثًا

باب 9: جو شخص سب سے زیادہ سچا ہوگا اس کے خواب زیادہ سچے ہوں گے

3917- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ عَنِ ابْنِ

3915 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3916: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 7042' اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 5046' اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 1751' ورقم الحديث: 2283' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 5374

3917 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

سِيرِينَ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا قَرُبَ الزَّمَانُ لَمْ تَكَدْ رُؤْيَا الْمُؤْمِنِ تَكْذِبُ وَاَصْدَقُهُمْ رُؤْيَا اَصْدَقُهُمْ حَدِيثًا وَّرُؤْيَا الْمُؤْمِنِ جُزْءٌ مِّنْ سِتَّةٍ وَّاَرْبَعِيْنَ جُزْئًا مِّنَ النُّبُوَّةِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''جب زمانہ قریب آجائے گا' تو مومن کے خواب جھوٹے نہیں ہوا کریں گے، ان میں سب سے زیادہ سچے خواب اس شخص کے ہوں گے' جو سب سے زیادہ سچا ہوگا اور مومن کا خواب نبوت کا چھیالیسواں جز ہے''۔

بَاب تَعْبِيرِ الرُّؤْيَا

باب 10: خواب کی تعبیر بیان کرنا

3918- حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبِ الْمَدَنِیُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِیِّ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ اَتَى النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ مُنْصَرَفَهُ مِنْ اُحُدٍ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّیْ رَاَيْتُ فِی الْمَنَامِ ظُلَّةً تَنْطُفُ سَمْنًا وَّعَسَلًا وَّرَاَيْتُ النَّاسَ يَتَكَفَّفُوْنَ مِنْهَا فَالْمُسْتَكْثِرُ وَالْمُسْتَقِلُّ وَرَاَيْتُ سَبَبًا وَّاصِلًا اِلَى السَّمَآءِ رَاَيْتُكَ اَخَذْتَ بِهٖ فَعَلَوْتَ بِهٖ ثُمَّ اَخَذَ بِهٖ رَجُلٌ بَعْدَكَ فَعَلَا بِهٖ ثُمَّ اَخَذَ بِهٖ رَجُلٌ بَعْدَهٗ فَعَلَا بِهٖ ثُمَّ اَخَذَ بِهٖ رَجُلٌ بَعْدَهٗ فَانْقَطَعَ بِهٖ ثُمَّ وُصِلَ لَهٗ فَعَلَا بِهٖ فَقَالَ اَبُوْبَكْرٍ دَعْنِیْ اَعْبُرْهَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ اعْبُرْهَا قَالَ اَمَّا الظُّلَّةُ فَالْاِسْلَامُ وَاَمَّا مَا يَنْطُفُ مِنْهَا مِنَ الْعَسَلِ وَالسَّمْنِ فَهُوَ الْقُرْاٰنُ حَلَاوَتُهٗ وَلِيْنُهٗ وَاَمَّا مَا يَتَكَفَّفُ مِنْهُ النَّاسُ فَالْاٰخِذُ مِنَ الْقُرْاٰنِ كَثِيْرًا وَّقَلِيْلًا وَّاَمَّا السَّبَبُ الْوَاصِلُ اِلَى السَّمَآءِ فَمَا اَنْتَ عَلَيْهِ مِنَ الْحَقِّ اَخَذْتَ بِهٖ فَعَلَا بِكَ ثُمَّ يَاْخُذُهٗ رَجُلٌ مِّنْ بَعْدِكَ فَيَعْلُوْ بِهٖ ثُمَّ اٰخَرُ فَيَعْلُوْ بِهٖ ثُمَّ اٰخَرُ فَيَنْقَطِعُ بِهٖ ثُمَّ يُوَصَّلُ لَهٗ فَيَعْلُوْ بِهٖ قَالَ اَصَبْتَ بَعْضًا وَّاَخْطَاْتَ بَعْضًا قَالَ اَبُوْبَكْرٍ اَقْسَمْتُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ لَتُخْبِرَنِّیْ بِالَّذِیْ اَصَبْتُ مِنَ الَّذِیْ اَخْطَاْتُ فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُقْسِمْ يَا اَبَا بَكْرٍ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ''احد'' سے واپس تشریف لا رہے تھے' تو ایک صاحب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! میں نے خواب میں ایک بادل دیکھا جس سے گھی اور شہد کی بارش ہو رہی تھی اور میں نے دیکھا کہ لوگ اپنی ہتھیلیوں میں اسے حاصل کر رہے تھے کچھ لوگوں نے زیادہ لیا اور کچھ لوگوں نے کم لیا۔

پھر میں نے ایک رسی دیکھی جو آسمان تک جا رہی تھی پھر میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کی کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے پکڑا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس کے ذریعے اوپر چلے گئے۔

3918: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 7000'ورقم الحدیث: 7046'اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 5887'ورقم الحدیث: 5888'رقم الحدیث: 5889'ورقم الحدیث: 5890'اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 3267' ورقم الحدیث: 3269'ورقم الحدیث: 4633

اس کے بعد ایک اور صاحب نے اسے پکڑا تو وہ بھی اس کے ذریعے اوپر چلے گئے اس کے بعد ایک صاحب نے اسے پکڑا وہ بھی اوپر چلے گئے اس کے بعد ایک اور صاحب نے اسے پکڑا تو وہ رسی ٹوٹ گئی پھر اسے جوڑ دیا گیا تو وہ صاحب بھی اوپر چلے گئے۔

(راوی کہتے ہیں:) حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! آپ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے اجازت دیجیے کہ میں اس کی تعبیر بیان کروں' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم اس کی تعبیر بیان کرو' تو حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ بولے: جہاں تک بادل کا تعلق ہے' تو اس سے مراد اسلام ہے اور جو شہد اور گھی کی بارش ہو رہی ہے' تو اس سے مراد قرآن کی مٹھاس اور اس کی نرمی ہے۔ جو لوگ اسے تھوڑا یا کم حاصل کر رہے ہیں اس سے مراد قرآن کا تھوڑا یا زیادہ علم حاصل کرنا ہے اور جو رسی آسمان تک گئی ہے اس سے مراد دین حق ہے' جو قائم ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے پکڑا تو اس چیز نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو بلندی عطا کی اس کے بعد ایک اور صاحب نے اسے پکڑا تو یہ حق انہیں بھی بلندی کی طرف لے گیا۔

پھر ایک اور صاحب نے اسے پکڑا تو انہیں بھی اس کی وجہ سے بلندی نصیب ہوئی۔

پھر ایک اور صاحب نے اسے پکڑا تو رسی ٹوٹ گئی پھر اسے جوڑا گیا تو انہیں بھی اس کی وجہ سے بلندی نصیب ہوگئی۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم نے کچھ تعبیر صحیح بیان کی ہے اور کچھ تعبیر میں غلطی کی ہے' تو حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو قسم دیتا ہوں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے یہ بتائیے کہ میں نے صحیح تعبیر کیا بیان کی ہے اور غلطی کہاں ہوئی ہے؟ تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اے ابوبکر! تم مجھے قسم نہ دو۔

3918م - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَنْبَاَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ اَبُوْهُرَيْرَةَ يُحَدِّثُ اَنَّ رَجُلًا اَتٰى رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ رَاَيْتُ ظُلَّةً بَيْنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ تَنْطِفُ سَمْنًا وَّعَسَلًا فَذَكَرَ الْحَدِيْثَ نَحْوَهُ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ یہ حدیث بیان کیا کرتے تھے ایک شخص نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اس نے عرض کی: یا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! میں نے آسمان اور زمین کے درمیان ایک بادل دیکھا جس میں سے گھی اور شہد برس رہا تھا (اس کے بعد راوی نے حسب سابق حدیث ذکر کی ہے)۔

3919 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ الصَّنْعَانِيُّ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كُنْتُ غُلَامًا شَابًّا عَزَبًا فِيْ عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكُنْتُ اَبِيْتُ فِي الْمَسْجِدِ فَكَانَ مَنْ رَاٰى مِنَّا رُؤْيَا يَقُصُّهَا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ اللّٰهُمَّ اِنْ كَانَ لِيْ عِنْدَكَ خَيْرٌ

3918م: اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 3268' ورقم الحديث: 4632' اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 2293

3919: اخرجه البخارى فى "الصحيح" رقم الحديث: 1121' ورقم الحديث: 1122' ورقم الحديث: 3838' ورقم الحديث 3739' ورقم الحديث: 3740' ورقم الحديث: 3741' ورقم الحديث: 7028' ورقم الحديث: 7030' اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 6320' ورقم الحديث: 6321

فَارِنِي رُؤْيَا يُعَبِّرُهَا لِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنِمْتُ فَرَأَيْتُ مَلَكَيْنِ اَتَيَانِي فَانْطَلَقَا بِي فَلَقِيَهُمَا مَلَكٌ اٰخَرُ فَقَالَ لَمْ تُرَعْ فَانْطَلَقَا بِي اِلَى النَّارِ فَاِذَا هِيَ مَطْوِيَّةٌ كَطَيِّ الْبِئْرِ وَاِذَا فِيهَا نَاسٌ قَدْ عَرَفْتُ بَعْضَهُمْ فَاَخَذُوا بِي ذَاتَ الْيَمِينِ فَلَمَّا اَصْبَحْتُ ذَكَرْتُ ذٰلِكَ لِحَفْصَةَ فَزَعَمَتْ حَفْصَةُ اَنَّهَا قَصَّتْهَا عَلٰى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اِنَّ عَبْدَ اللّٰهِ رَجُلٌ صَالِحٌ لَوْ كَانَ يُكْثِرُ الصَّلٰوةَ مِنَ اللَّيْلِ قَالَ فَكَانَ عَبْدُ اللّٰهِ يُكْثِرُ الصَّلٰوةَ مِنَ اللَّيْلِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس میں' میں نوجوان کنوارہ شخص تھا' تو میں مسجد میں ہی رات بسر کیا کرتا تھا۔ ہم میں سے جو شخص بھی کوئی خواب دیکھتا تھا وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے بیان کیا کرتا تھا میں نے کہا: اے اللہ! اگر تیری بارگاہ میں میرے لیے کوئی بھلائی ہے' تو مجھے بھی ایسا خواب دکھا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم میرے لیے اس کی تعبیر بیان کریں' ایک دن میں سویا تو میں نے دو فرشتوں کو دیکھا وہ میرے پاس آئے وہ مجھے ساتھ لے کر گئے' پھر ان کی ملاقات ایک اور فرشتے سے ہوئی تو وہ بولا: تم گھبراؤ نہیں' پھر وہ دونوں فرشتے مجھے لے کر جہنم کے پاس گئے' تو وہ یوں تہہ در تہہ تھی جس طرح کنواں تہہ در تہہ ہوتا ہے اس میں کچھ ایسے لوگ بھی تھے جن میں سے بعض کو میں نے شناخت کر لیا انہوں نے مجھے دائیں طرف سے پکڑ لیا۔

اگلے دن صبح میں نے اس خواب کا تذکرہ سیدہ حفصہ رضی اللہ عنہا سے کیا۔ سیدہ حفصہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' انہوں نے یہ خواب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو سنایا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ عبداللہ ایک نیک آدمی ہے' وہ رات کے وقت بکثرت نوافل پڑھا کرے تو یہ زیادہ بہتر ہے۔

راوی بیان کرتے ہیں: تو حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ رات کے وقت بکثرت نوافل پڑھا کرتے تھے۔

3920- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى الْاَشْيَبُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ بَهْدَلَةَ عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ خَرَشَةَ بْنِ الْحُرِّ قَالَ قَدِمْتُ الْمَدِينَةَ فَجَلَسْتُ اِلٰى شِيَخَةٍ فِي مَسْجِدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَآءَ شَيْخٌ يَتَوَكَّأُ عَلٰى عَصًا لَهُ فَقَالَ الْقَوْمُ مَنْ سَرَّهُ اَنْ يَنْظُرَ اِلٰى رَجُلٍ مِنْ اَهْلِ الْجَنَّةِ فَلْيَنْظُرْ اِلٰى هٰذَا فَقَامَ خَلْفَ سَارِيَةٍ فَصَلّٰى رَكْعَتَيْنِ فَقُمْتُ اِلَيْهِ فَقُلْتُ لَهُ قَالَ بَعْضُ الْقَوْمِ كَذَا وَكَذَا قَالَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الْجَنَّةُ لِلّٰهِ يُدْخِلُهَا مَنْ يَشَاءُ وَاِنِّي رَاَيْتُ عَلٰى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رُؤْيَا رَاَيْتُ كَاَنَّ رَجُلًا اَتَانِي فَقَالَ لِيَ انْطَلِقْ فَذَهَبْتُ مَعَهُ فَسَلَكَ بِي فِي نَهْجٍ عَظِيمٍ فَعُرِضَتْ عَلَيَّ طَرِيقٌ عَلٰى يَسَارِي فَاَرَدْتُ اَنْ اَسْلُكَهَا فَقَالَ اِنَّكَ لَسْتَ مِنْ اَهْلِهَا ثُمَّ عُرِضَتْ عَلَيَّ طَرِيقٌ عَنْ يَمِينِي فَسَلَكْتُهَا حَتّٰى اِذَا انْتَهَيْتُ اِلٰى جَبَلٍ زَلَقٍ فَاَخَذَ بِيَدِي فَزَجَلَ بِي فَاِذَا اَنَا عَلٰى ذُرْوَتِهِ فَلَمْ اَتَقَارَّ وَلَمْ اَتَمَاسَكْ وَاِذَا عَمُودٌ مِنْ حَدِيدٍ فِي ذُرْوَتِهِ حَلْقَةٌ مِنْ ذَهَبٍ فَاَخَذَ بِيَدِي فَزَجَلَ بِي حَتّٰى اَخَذْتُ بِالْعُرْوَةِ فَقَالَ اسْتَمْسَكْتَ قُلْتُ نَعَمْ فَضَرَبَ الْعَمُودَ بِرِجْلِهِ فَاسْتَمْسَكْتُ بِالْعُرْوَةِ فَقَالَ قَصَصْتُهَا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَاَيْتَ خَيْرًا اَمَّا الْمَنْهَجُ الْعَظِيمُ فَالْمَحْشَرُ وَاَمَّا الطَّرِيقُ الَّتِي عُرِضَتْ عَنْ يَسَارِكَ فَطَرِيقُ اَهْلِ النَّارِ وَلَسْتَ مِنْ اَهْلِهَا وَاَمَّا الطَّرِيقُ الَّتِي

3920- اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 6333

عُرِضَتْ عَنْ يَمِينِكَ فَطَرِيقُ اَهْلِ الْجَنَّةِ وَاَمَّا الْجَبَلُ الزَّلَقُ فَمَنْزِلُ الشُّهَدَاءِ وَاَمَّا الْعُرْوَةُ الَّتِي اسْتَمْسَكْتَ بِهَا فَعُرْوَةُ الْإِسْلَامِ فَاسْتَمْسِكْ بِهَا حَتّٰى تَمُوتَ فَاَنَا اَرْجُو اَنْ اَكُونَ مِنْ اَهْلِ الْجَنَّةِ فَاِذَا هُوَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَلَامٍ

خرشہ بن حر بیان کرتے ہیں: میں مدینہ منورہ آیا' تو مسجد نبوی میں کچھ عمر رسیدہ لوگوں کے پاس آ کر بیٹھا اسی دوران ایک عمر رسیدہ شخص آیا جو اپنے عصا پر ٹیک لگائے ہوئے آ رہا تھا' تو حاضرین نے کہا: جو شخص یہ بات پسند کرتا ہو کہ وہ کسی جنتی کو دیکھنا چاہتا ہے' تو وہ ان صاحب کو دیکھ لے' وہ صاحب آئے اور ستون کے پیچھے کھڑے ہو گئے اور انہوں نے دو رکعت نماز ادا کی میں اٹھ کر ان کی طرف گیا میں نے ان سے کہا حاضرین میں سے کسی نے یہ بات کہی ہے' تو وہ صاحب بولے: ہر طرح کی حمد اللہ تعالیٰ کے لیے مخصوص ہے جنت اللہ تعالیٰ کی ملکیت ہے وہ جسے چاہے اس میں داخل کر دیتا ہے میں نے نبی اکرم ﷺ کے زمانہ اقدس میں ایک خواب دیکھا میں نے دیکھا گویا کہ ایک شخص میرے پاس آیا اور بولا: تم میرے ساتھ چلو! تو میں اس کے ساتھ چل پڑا وہ مجھے لے کر ایک بڑے راستے پر آ گیا پھر میرے سامنے میرے بائیں طرف ایک راستہ رکھا گیا' میں نے اس پر چلنے کا ارادہ کیا' تو وہ بولا: تم اس کے اہل نہیں ہو۔

پھر میرے سامنے میرے دائیں طرف ایک اور راستہ پیش کیا گیا' میں اس پر چل پڑا یہاں تک کہ میں ایسے پہاڑ کے پاس آیا جس پر چڑھتے ہوئے پاؤں پھسلتے ہیں۔

تو اس نے میرا ہاتھ پکڑا اور مجھے پھینکا تو میں پہاڑ کی چوٹی پر پہنچ چکا تھا ابھی میں وہاں سیدھا کھڑا نہیں ہوا تھا اور اپنے قدم نہیں جمائے تھے کہ لوہے کا ایک ستون سامنے آیا جس کے اوپر کے سرے پر سونے کا بنا ہوا چھلا لگا ہوا تھا۔

اس نے پھر میرا ہاتھ پکڑ کر مجھے پھینکا تو میں نے اس کے کنارے کو پکڑ لیا۔ اس نے دریافت کیا: تم نے اسے پکڑ لیا ہے؟ میں نے جواب دیا: جی ہاں۔ اس نے اس ستون کو ٹھوکر ماری' لیکن میں نے اس ستون کو مضبوطی سے تھامے رکھا۔

وہ بزرگ بیان کرتے ہیں: میں نے یہ خواب نبی اکرم ﷺ کو سنایا تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم نے اچھی چیز دیکھی ہے جہاں تک بڑے راستے کا تعلق ہے' تو وہ میدان محشر تھا جہاں تک اس راستے کا تعلق ہے' جو تمہارے بائیں طرف سامنے آیا تھا' تو وہ اہل جہنم کا طریقہ تھا' لیکن تم اس کے اہل نہیں تھے جہاں تک اس راستے کا تعلق ہے' جو تمہارے دائیں طرف سامنے آیا تھا' تو وہ اہل جنت کا طریقہ تھا۔ جہاں تک پھسلن والے پہاڑ کا تعلق ہے' تو وہ شہداء کا مقام تھا۔ جہاں تک اس رسی کا تعلق ہے' جسے تم نے مضبوطی سے تھاما تھا' تو وہ اسلام ہے تم اسے مضبوطی سے تھامے رکھو! یہاں تک کہ تمہارا انتقال ہو جائے مجھے یہ امید ہے کہ تم جنتی ہو۔

(راوی کہتے ہیں:) وہ صاحب حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ تھے۔

3921 - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا اَبُو اُسَامَةَ حَدَّثَنَا بُرَيْدَةُ عَنْ اَبِي بُرْدَةَ عَنْ اَبِي مُوسٰى عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَاَيْتُ فِي الْمَنَامِ اَنِّي اُهَاجِرُ مِنْ مَكَّةَ اِلٰى اَرْضٍ بِهَا نَخْلٌ فَذَهَبَ وَهَلِي اِلٰى اَنَّهَا

3921: اخرجه البخاری فی "الصحيح" رقم الحديث: 3622'ورقم الحديث: 3987'ورقم الحديث: 4081'ورقم الحديث: 7035'ورقم الحديث: 7041'اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 5893

يَمَامَةُ اَوْ هَجَرٌ فَاِذَا هِيَ الْمَدِيْنَةُ يَثْرِبُ وَرَاَيْتُ فِيْ رُؤْيَايَ هٰذِهٖ اَنِّيْ هَزَزْتُ سَيْفًا فَانْقَطَعَ صَدْرُهٗ فَاِذَا هُوَ مَا اُصِيْبَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ اُحُدٍ ثُمَّ هَزَزْتُهٗ فَعَادَ اَحْسَنَ مَا كَانَ فَاِذَا هُوَ مَا جَآءَ اللّٰهُ بِهٖ مِنَ الْفَتْحِ وَاجْتِمَاعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَرَاَيْتُ فِيْهَا اَيْضًا بَقَرًا وَّاللّٰهُ خَيْرٌ فَاِذَا هُمُ النَّفَرُ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ اُحُدٍ وَّاِذَا الْخَيْرُ مَا جَآءَ اللّٰهُ بِهٖ مِنَ الْخَيْرِ بَعْدُ وَثَوَابِ الصِّدْقِ الَّذِيْ اٰتَانَا اللّٰهُ بِهٖ يَوْمَ بَدْرٍ

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''میں نے خواب میں دیکھا کہ میں مکہ سے ہجرت کر کے ایک ایسی سرزمین کی طرف گیا ہوں جہاں کھجوروں کے باغات ہیں' تو میرا دھیان اس طرف گیا کہ اس سے مراد یمامہ یا حجر ہو سکتے ہیں' لیکن وہ مدینہ تھا جسے یثرب کہا جاتا تھا۔

اور میں نے خواب میں دیکھا کہ میں نے تلوار لہرائی تو اس کے آگے والا حصہ ٹوٹ گیا اس سے مراد وہ مصیبت تھی جو غزوۂ اُحد کے موقع پر اہل ایمان کو لاحق ہوئی۔

پھر میں نے اسے لہرایا تو وہ دوبارہ سے پہلے سے زیادہ بہتر شکل میں آ گئی' تو اس سے مراد وہ فتح اور اہل ایمان کا اجتماع ہے' جو اللہ تعالیٰ نے عطا کیا۔

میں نے خواب میں ایک گائے کو دیکھا' ویسے اللہ تعالیٰ کی ذات بھلائی کو عطا کرنے والی ہے' تو اس سے مراد اہل ایمان کا وہ گروہ ہے (جو غزوۂ اُحد کے موقع پر شہید ہوا) اور یہاں بھلائی سے مراد وہ بھلائی ہے' جو اللہ تعالیٰ نے اس کے بعد عطا کی اور سچائی کا وہ ثواب ہے' جو اللہ تعالیٰ نے ہمیں غزوۂ بدر کے موقع پر عطا کیا تھا''۔

3922- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاَيْتُ فِيْ يَدَيَّ سِوَارَيْنِ مِنْ ذَهَبٍ فَنَفَخْتُهُمَا فَاَوَّلْتُهُمَا هٰذَيْنِ الْكَذَّابَيْنِ مُسَيْلِمَةَ وَالْعَنْسِيَّ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''میں نے اپنے ہاتھوں میں سونے کے بنے ہوئے دو کنگن دیکھے' میں نے ان پر پھونک ماری (تو وہ ختم ہو گئے) میں نے اس کی یہ تاویل کی ہے کہ ان دو سے مراد نبوت کے دو جھوٹے دعویدار ہوں گے یعنی مسیلمہ اور عنسی''۔

3923- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرٍ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ صَالِحٍ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ قَابُوْسَ قَالَ قَالَتْ اُمُّ الْفَضْلِ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ رَاَيْتُ كَاَنَّ فِيْ بَيْتِيْ عُضْوًا مِّنْ اَعْضَائِكَ قَالَ خَيْرًا رَاَيْتِ تَلِدُ فَاطِمَةُ غُلَامًا فَتُرْضِعِيْهِ فَوَلَدَتْ حُسَيْنًا اَوْ حَسَنًا فَاَرْضَعَتْهُ بِلَبَنِ قُثَمٍ قَالَتْ فَجِئْتُ بِهٖ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَضَعْتُهٗ فِيْ حَجْرِهٖ فَبَالَ فَضَرَبْتُ كَتِفَهٗ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَوْجَعْتِ ابْنِيْ رَحِمَكِ اللّٰهُ

قابوس بیان کرتے ہیں' سیّدہ اُمِ فضل رضی اللہ عنہا نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میں نے خواب میں دیکھا ہے کہ میرے

3922: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

گھر میں آپ ﷺ کا ایک عضو ہے، نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:

''تم نے اچھا خواب دیکھا ہے، فاطمہ کے ہاں بچے کی پیدائش ہوگی تم اسے دودھ پلاؤ گی''۔

پھر سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا کے ہاں حضرت حسین رضی اللہ عنہ یا حضرت حسن رضی اللہ عنہ پیدا ہوئے' تو سیدہ اُم فضل رضی اللہ عنہا نے حضرت قثم بن عباس رضی اللہ عنہ کے ساتھ انہیں بھی دودھ پلایا، وہ خاتون بیان کرتی ہیں: میں اس بچے کو لے کر نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی، میں نے اسے آپ ﷺ کی گود میں بٹھایا تو اس نے پیشاب کر دیا، میں نے اس کے کندھے پہ ہاتھ مارا تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:

''تم نے میرے بیٹے کو تکلیف پہنچائی ہے، اللہ تعالیٰ تم پر رحم کرے''۔

3924- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا اَبُوْعَاصِمٍ اَخْبَرَنِیْ ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِیْ مُوْسَى بْنُ عُقْبَةَ اَخْبَرَنِیْ سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ رُؤْيَا النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَاَيْتُ امْرَاَةً سَوْدَاءَ ثَائِرَةَ الرَّاْسِ خَرَجَتْ مِنَ الْمَدِينَةِ حَتّٰى قَامَتْ بِالْمَهْيَعَةِ وَهِیَ الْجُحْفَةُ فَاَوَّلْتُهَا وَبَاءً بِالْمَدِينَةِ فَنُقِلَ اِلَى الْجُحْفَةِ

◆ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نبی اکرم ﷺ کے خوابوں کے بارے میں یہ بات نقل کرتے ہیں: (نبی اکرم ﷺ فرماتے ہیں) میں نے ایک سیاہ فام عورت کو خواب میں دیکھا جس کے بال بکھرے ہوئے تھے وہ مدینہ منورہ سے نکلی اور مہیعہ' جو جحفہ میں ہے وہاں جا کر وہاں کھڑی ہوگئی' تو میں نے اس کی تعبیر یہ کی کہ یہ مدینہ کی وباء ہے' جو جحفہ منتقل کر دی گئی ہے۔

3925- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ اَنْبَاَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ الْهَادِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ التَّيْمِیِّ عَنْ اَبِیْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ اَنَّ رَجُلَيْنِ مِنْ بَلِیٍّ قَدِمَا عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ اِسْلَامُهُمَا جَمِيْعًا فَكَانَ اَحَدُهُمَا اَشَدَّ اجْتِهَادًا مِّنَ الْاٰخَرِ فَغَزَا الْمُجْتَهِدُ مِنْهُمَا فَاسْتُشْهِدَ ثُمَّ مَكَثَ الْاٰخَرُ بَعْدَهُ سَنَةً ثُمَّ تُوُفِّیَ قَالَ طَلْحَةُ فَرَاَيْتُ فِی الْمَنَامِ بَيْنَا اَنَا عِنْدَ بَابِ الْجَنَّةِ اِذَا اَنَا بِهِمَا فَخَرَجَ خَارِجٌ مِّنَ الْجَنَّةِ فَاَذِنَ لِلَّذِیْ تُوُفِّیَ الْاٰخِرَ مِنْهُمَا ثُمَّ خَرَجَ فَاَذِنَ لِلَّذِیْ اسْتُشْهِدَ ثُمَّ رَجَعَ اِلَیَّ فَقَالَ ارْجِعْ فَاِنَّكَ لَمْ يَاْنِ لَكَ بَعْدُ فَاَصْبَحَ طَلْحَةُ يُحَدِّثُ بِهِ النَّاسَ فَعَجِبُوْا لِذٰلِكَ فَبَلَغَ ذٰلِكَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحَدَّثُوْهُ الْحَدِيْثَ فَقَالَ مِنْ اَیِّ ذٰلِكَ تَعْجَبُوْنَ فَقَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ هٰذَا كَانَ اَشَدَّ الرَّجُلَيْنِ اجْتِهَادًا ثُمَّ اسْتُشْهِدَ وَدَخَلَ هٰذَا الْاٰخِرُ الْجَنَّةَ قَبْلَهُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلَيْسَ قَدْ مَكَثَ هٰذَا بَعْدَهُ سَنَةً قَالُوْا بَلٰى قَالَ وَاَدْرَكَ رَمَضَانَ فَصَامَ وَصَلّٰى كَذَا وَكَذَا مِنْ سَجْدَةٍ فِی السَّنَةِ قَالُوْا بَلٰى قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَا بَيْنَهُمَا اَبْعَدُ مِمَّا بَيْنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ

◆ حضرت طلحہ بن عبید اللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ''بلی'' کے مقام سے تعلق رکھنے والے دو افراد نبی اکرم ﷺ کی

3924: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 7038' ورقم الحدیث: 7039' ورقم الحدیث: 7040 اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 2290

3925 اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

خدمت میں حاضر ہوئے، ان دونوں نے ایک ساتھ اسلام قبول کیا، ان میں سے ایک دوسرے کے مقابلے میں زیادہ کوشش کرنے والا تھا تو ان میں سے جو زیادہ کوشش کرنے والا تھا وہ شہید ہو گیا، اس کے بعد دوسرا شخص ایک سال زندہ رہا، پھر اس کا بھی انتقال ہو گیا۔

حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے خواب میں دیکھا میں جنت کے دروازے کے پاس ہوں تو ان دونوں میں سے جو شخص بعد میں فوت ہوا تھا اسے جنت میں داخل ہونے کی اجازت ملی (وہ اندر گیا) پھر وہ باہر آیا پھر اس شخص کو اجازت ملی جو شہید ہوا تھا پھر وہ میرے پاس واپس آیا اور بولا: تم واپس چلے جاؤ ابھی تمہارا وقت نہیں آیا۔

اگلے دن حضرت طلحہ بن عبید اللہ رضی اللہ عنہ نے لوگوں کو یہ خواب سنایا تو لوگ اس پر بڑے حیران ہوئے، اس بات کی اطلاع نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو بھی مل گئی، لوگوں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ واقعہ بتایا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا: تم لوگ کس بات پر حیران ہو رہے ہو؟ انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ان میں سے جو شخص زیادہ کوشش کرنے والا تھا اور جو شہید ہوا تھا دوسرا شخص اس سے پہلے جنت میں داخل ہو گیا۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کیا یہ دوسرا شخص اس کے بعد ایک سال تک زندہ نہیں رہا؟ لوگوں نے عرض کی: جی ہاں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تو اس شخص نے رمضان کا مہینہ پایا اس میں روزے رکھے، نماز ادا کی تو سال بھر میں اس نے اتنی اتنی نماز ادا کی ہے؟

لوگوں نے عرض کی: جی ہاں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تو ان دونوں کے درمیان اس سے زیادہ فاصلہ ہے جتنا آسمان اور زمین کے درمیان ہے۔

3926 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرٍ الْهُذَلِيُّ عَنِ ابْنِ سِيْرِيْنَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَكْرَهُ الْغِلَّ وَاُحِبُّ الْقَيْدَ الْقَيْدُ ثَبَاتٌ فِي الدِّيْنِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

"(میں خواب میں) طوق دیکھنے کو ناپسند کرتا ہوں اور بیڑی دیکھنے کو پسند کرتا ہوں کیونکہ بیڑی سے مراد دین میں ثابت قدم رہنا ہے"۔

3926: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

كِتَابُ الْفِتَنِ

کتاب: فتنوں کے بارے میں روایات

بَاب الْكَفِّ عَمَّنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

باب 1: جو شخص لا الٰہ الا اللہ پڑھ لے اس (کو قتل کرنے سے) رک جانا

3927- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْمُعَاوِيَةَ وَحَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِیْ صَالِحٍ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُمِرْتُ اَنْ اُقَاتِلَ النَّاسَ حَتّٰى يَقُوْلُوْا لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ فَاِذَا قَالُوْهَا عَصَمُوْا مِنِّیْ دِمَآئَهُمْ وَاَمْوَالَهُمْ اِلَّا بِحَقِّهَا وَحِسَابُهُمْ عَلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''مجھے اس بات کا حکم دیا گیا ہے میں لوگوں کے ساتھ اس وقت تک قتال کرتا رہوں' جب تک وہ یہ اعتراف نہیں کر لیتے کہ اللہ تعالیٰ کے علاوہ اور کوئی معبود نہیں ہے جب وہ یہ اعتراف کر لیں گے' تو وہ اپنی جانوں اور مالوں کو مجھ سے محفوظ کر لیں گے' البتہ ان کے حق کا حکم مختلف ہے اور ان کا حساب اللہ تعالیٰ کے ذمے ہوگا''۔

3928- حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِیْ سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُمِرْتُ اَنْ اُقَاتِلَ النَّاسَ حَتّٰى يَقُوْلُوْا لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ فَاِذَا قَالُوْا لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ عَصَمُوْا مِنِّیْ دِمَآئَهُمْ وَاَمْوَالَهُمْ اِلَّا بِحَقِّهَا وَحِسَابُهُمْ عَلَى اللّٰهِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''مجھے اس بات کا حکم دیا گیا ہے' میں لوگوں کے ساتھ اس وقت تک لڑائی کرتا رہوں' جب تک وہ یہ اعتراف نہیں کر لیتے کہ اللہ تعالیٰ کے علاوہ اور کوئی معبود نہیں جب وہ یہ اعتراف کر لیں کہ اللہ تعالیٰ کے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے' تو وہ مجھ سے اپنی جانیں اور اموال محفوظ کر لیں گے' البتہ ان کے حق کا حکم مختلف ہے اور ان لوگوں کا حساب اللہ کے ذمے ہو گا''۔

3927: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 2640' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 2606' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 3986' اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 127

3928: اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 127' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 3987

3929- حَدَّثَنَا اَبُوبَكْرِ بْنُ اَبِى شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بَكْرٍ السَّهْمِىُّ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ اَبِى صَغِيْرَةَ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ سَالِمٍ اَنَّ عَمْرَو بْنَ اَوْسٍ اَخْبَرَهُ اَنَّ اَبَاهُ اَوْسًا اَخْبَرَهُ قَالَ اِنَّا لَقُعُوْدٌ عِنْدَ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَقُصُّ عَلَيْنَا وَيُذَكِّرُنَا اِذْ اَتَاهُ رَجُلٌ فَسَارَّهُ فَقَالَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اذْهَبُوْا بِهٖ فَاقْتُلُوْهُ فَلَمَّا وَلَّى الرَّجُلُ دَعَاهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ هَلْ تَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ قَالَ نَعَمْ قَالَ اذْهَبُوْا فَخَلُّوْا سَبِيْلَهٗ فَاِنَّمَا اُمِرْتُ اَنْ اُقَاتِلَ النَّاسَ حَتّٰى يَقُوْلُوْا لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ فَاِذَا فَعَلُوْا ذٰلِكَ حَرُمَ عَلَىَّ دِمَاؤُهُمْ وَاَمْوَالُهُمْ

حضرت اوس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھے ہوئے تھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں واقعات سناتے ہوئے ہمیں وعظ ونصیحت کرر ہے تھے' اسی دوران ایک شخص آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اس نے سرگوشی میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے کوئی بات کی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اسے لے جا کر قتل کر دو! جب وہ شخص مڑ کر واپس جانے لگے' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے بلوایا اور دریافت کیا: کیا تم اس بات کی گواہی دیتے ہو کہ اللہ تعالیٰ کے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے؟ اس نے جواب دیا: جی ہاں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم لوگ جاؤ اور اسے چھوڑ دو' کیونکہ مجھے اس بات کا حکم دیا گیا ہے' میں لوگوں کے ساتھ اس وقت تک قتال کروں جب تک وہ یہ اعتراف نہیں کر لیتے کہ اللہ تعالیٰ کے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے جب وہ ایسا کریں گے' تو ان کی جانیں اور ان کے اموال میرے لیے قابل احترام ہو جائیں گے۔

3930- حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا عَلِىُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنِ السُّمَيْطِ بْنِ السَّمِيْرِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ الْحُصَيْنِ قَالَ اَتٰى نَافِعُ بْنُ الْاَزْرَقِ وَاَصْحَابُهٗ فَقَالُوْا هَلَكْتَ يَا عِمْرَانُ قَالَ مَا هَلَكْتُ قَالُوْا بَلٰى قَالَ مَا الَّذِىْ اَهْلَكَنِىْ قَالُوْا قَالَ اللّٰهُ (وَقَاتِلُوْهُمْ حَتّٰى لَا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ وَّيَكُوْنَ الدِّيْنُ كُلُّهٗ لِلّٰهِ) قَالَ قَدْ قَاتَلْنَاهُمْ حَتّٰى نَفَيْنَاهُمْ فَكَانَ الدِّيْنُ كُلُّهٗ لِلّٰهِ اِنْ شِئْتُمْ حَدَّثْتُكُمْ حَدِيْثًا سَمِعْتُهٗ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوْا وَاَنْتَ سَمِعْتَهٗ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ شَهِدْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ بَعَثَ جَيْشًا مِّنَ الْمُسْلِمِيْنَ اِلَى الْمُشْرِكِيْنَ فَلَمَّا لَقُوْهُمْ قَاتَلُوْهُمْ قِتَالًا شَدِيْدًا فَمَنَحُوْهُمْ اَكْتَافَهُمْ فَحَمَلَ رَجُلٌ مِّنْ لُحْمَتِىْ عَلٰى رَجُلٍ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ بِالرُّمْحِ فَلَمَّا غَشِيَهٗ قَالَ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اِنِّىْ مُسْلِمٌ فَطَعَنَهٗ فَقَتَلَهٗ فَاَتٰى رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ هَلَكْتُ قَالَ وَمَا الَّذِىْ صَنَعْتَ مَرَّةً اَوْ مَرَّتَيْنِ فَاَخْبَرَهٗ بِالَّذِىْ صَنَعَ فَقَالَ لَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَهَلَّا شَقَقْتَ عَنْ بَطْنِهٖ فَعَلِمْتَ مَا فِىْ قَلْبِهٖ قَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ لَوْ شَقَقْتُ بَطْنَهٗ لَكُنْتُ اَعْلَمُ مَا فِىْ قَلْبِهٖ قَالَ فَلَا اَنْتَ قَبِلْتَ مَا تَكَلَّمَ بِهٖ وَلَا اَنْتَ تَعْلَمُ مَا فِىْ قَلْبِهٖ قَالَ فَسَكَتَ عَنْهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَلْبَثْ اِلَّا يَسِيْرًا حَتّٰى مَاتَ فَدَفَنَّاهُ فَاَصْبَحَ عَلٰى ظَهْرِ الْاَرْضِ فَقَالُوْا لَعَلَّ عَدُوًّا نَبَشَهٗ فَدَفَنَّاهُ ثُمَّ اَمَرْنَا غِلْمَانَنَا يَحْرُسُوْنَهٗ فَاَصْبَحَ عَلٰى ظَهْرِ الْاَرْضِ فَقُلْنَا لَعَلَّ الْغِلْمَانَ نَعَسُوْا فَدَفَنَّاهُ ثُمَّ

3929: اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 3991، ورقم الحديث: 3992، ورقم الحديث: 3993، ورقم الحديث: 3994

3930: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

حَرَسْنَاهُ بِاَنْفُسِنَا فَاَصْبَحَ عَلٰى ظَهْرِ الْاَرْضِ فَاَلْقَيْنَاهُ فِىْ بَعْضِ تِلْكَ الشِّعَاب

◆◆ حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نافع بن ازرق اور ان کے ساتھی آئے اور بولے: اے عمران! آپ ہلاکت کا شکار ہو گئے ہیں، حضرت عمران رضی اللہ عنہ بولے: میں ہلاکت کا شکار نہیں ہوا، ان لوگوں نے کہا جی ہاں، حضرت عمران رضی اللہ عنہ نے دریافت کیا: کس چیز نے مجھے ہلاکت کا شکار کیا ہے؟ ان لوگوں نے کہا: اللہ تعالیٰ نے یہ فرمایا ہے۔

''اور تم ان لوگوں کے ساتھ جنگ کرتے رہو یہاں تک کہ فتنہ باقی نہ رہے اور دین مکمل طور پر اللہ تعالیٰ کے لیے ہو جائے''۔

تو حضرت عمران رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہم نے ان لوگوں کے ساتھ جنگ کی یہاں تک کہ انہیں ملک بدر کر دیا اور دین اللہ تعالیٰ کے لیے مکمل طور پر مخصوص ہو گیا۔

اگر تم چاہو تو میں تم لوگوں کو حدیث سناتا ہوں جو میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانی سنی ہے، ان لوگوں نے دریافت کیا: کیا آپ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانی یہ بات سنی ہے؟ تو حضرت عمران رضی اللہ عنہ نے جواب دیا: میں اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں گواہی دے کر یہ بات بیان کرتا ہوں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مسلمانوں کا ایک لشکر مشرکین کی طرف روانہ کیا، جب ان لوگوں کا ان مشرکین سے سامنا ہوا تو انہوں نے ان کے ساتھ شدید جنگ کی، یہاں تک کہ مشرکین کے قدم اکھاڑ دیئے۔

میرے پاس موجود ایک شخص نے مشرکین سے تعلق رکھنے والے ایک فرد پر نیزے کے ذریعے حملہ کیا، جب وہ شخص اس مشرک پر غالب آ گیا تو اس مشرک نے کہا: میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے علاوہ اور کوئی معبود نہیں ہے، میں مسلمان ہوں لیکن اس شخص نے اسے نیزہ مار کر قتل کر دیا۔

پھر وہ شخص نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا، اس نے عرض کی: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میں ہلاکت کا شکار ہو گیا ہوں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا: تم نے کیا کیا ہے؟ یہ مکالمہ ایک یا شاید دو مرتبہ ہوا پھر اس شخص نے بتایا جو اس نے کیا ہے' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے فرمایا، تم نے اس کا پیٹ کیوں نہیں چیر دیا تاکہ تمہیں پتہ چل جاتا کہ اس کے دل میں کیا ہے؟

اس شخص نے عرض کی: اگر میں اس کا دل چیر لیتا تو کیا میں یہ بات جان لیتا کہ اس کے دل میں کیا ہے، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پھر اس نے جو کلام کیا ہے تم نے اسے قبول کیوں نہیں کیا، جب کہ تمہیں اس بارے میں پتہ ہی نہیں ہے کہ اس کے دل میں کیا ہے۔

راوی بیان کرتے ہیں: پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس شخص کے حوالے سے کچھ دیر خاموش رہے۔

کچھ ہی دن گزرنے کے بعد وہ شخص فوت ہو گیا، ہم نے اسے دفن کر دیا تو اگلے دن پھر وہ زمین کے اوپر موجود تھا، لوگوں نے کہا: شاید کسی دشمن نے اس کی قبر کو اکھاڑ دیا، دوبارہ دفن کیا، پھر ہم نے اپنے لڑکوں کو یہ ہدایت کی کہ وہ اس کی حفاظت کرتے رہیں، اگلے دن وہ پھر زمین کے اوپر پڑا ہوا تھا۔

ہم نے سوچا شاید لڑکے سو گئے ہوں گے، ہم نے اسے پھر دفن کر دیا۔

پھر ہم خود اس کی حفاظت کرتے رہے، اگلے دن وہ پھر زمین پر پڑا ہوا تھا، تو ہم نے اسے ایک گھاٹی میں پھینک دیا۔

3930م - حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ حَفْصٍ الْاَيْلِيُّ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنِ السُّمَيْطِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ الْحُصَيْنِ قَالَ بَعَثَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِىْ سَرِيَّةٍ فَحَمَلَ رَجُلٌ مِّنَ الْمُسْلِمِيْنَ عَلٰى رَجُلٍ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ فَذَكَرَ الْحَدِيْثَ وَزَادَ فِيْهِ فَنَبَذَتْهُ الْاَرْضُ فَاُخْبِرَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ اِنَّ الْاَرْضَ لَتَقْبَلُ مَنْ هُوَ شَرٌّ مِّنْهُ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ اَحَبَّ اَنْ يُّرِيَكُمْ تَعْظِيْمَ حُرْمَةِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

◄► حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں ایک مہم پر روانہ کیا، مسلمانوں سے تعلق رکھنے والے ایک فرد نے مشرکین سے تعلق رکھنے والے ایک شخص پر حملہ کیا (اس کے بعد راوی نے پوری حدیث ذکر کی ہے)

یہاں راوی نے یہ الفاظ مزید نقل کیے ہیں، زمین نے اسے باہر پھینک دیا، جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو اس بارے میں بتایا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''زمین ایسے شخص کو بھی قبول کر لیتی ہے' جو اس سے زیادہ برا ہو' لیکن اللہ تعالیٰ یہ چاہتا تھا کہ وہ تمہیں 'لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ'' کی حرمت کی تعظیم دکھادے''۔

بَاب حُرْمَةِ دَمِ الْمُؤْمِنِ وَمَالِهِ

باب 2: بندہ مومن کی جان اور مال کی حرمت

3931 - حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا عِيْسَى بْنُ يُوْنُسَ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ اَبِىْ صَالِحٍ عَنْ اَبِىْ سَعِيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِىْ حَجَّةِ الْوَدَاعِ اَلَا اِنَّ اَحْرَمَ الْاَيَّامِ يَوْمُكُمْ هٰذَا اَلَا وَاِنَّ اَحْرَمَ الشُّهُوْرِ شَهْرُكُمْ هٰذَا اَلَا وَاِنَّ اَحْرَمَ الْبَلَدِ بَلَدُكُمْ هٰذَا اَلَا وَاِنَّ دِمَآئَكُمْ وَاَمْوَالَكُمْ عَلَيْكُمْ حَرَامٌ كَحُرْمَةِ يَوْمِكُمْ هٰذَا فِىْ شَهْرِكُمْ هٰذَا فِىْ بَلَدِكُمْ هٰذَا اَلَا هَلْ بَلَّغْتُ قَالُوْا نَعَمْ قَالَ اللّٰهُمَّ اشْهَدْ

◄► حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حجۃ الوداع کے موقع پر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بات ارشاد فرمائی۔

''خبردار! دنوں میں سب سے زیادہ قابل احترام دن تمہارا یہ دن ہے اور خبردار! مہینوں میں سب سے زیادہ قابل احترام تمہارا یہ مہینہ ہے اور خبردار! شہروں میں سب سے زیادہ قابل احترام تمہارا یہ شہر ہے، خبردار! تمہاری جانیں اور تمہارے مال تمہارے لیے اسی طرح قابل احترام ہیں جس طرح آج کا یہ دن اس مہینے میں، اس شہر میں قابل احترام ہے، یاد رکھنا، کیا میں نے تبلیغ کر دی ہے؟''

لوگوں نے عرض کی: جی ہاں۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اے اللہ! تو گواہ ہو جا۔

3932 - حَدَّثَنَا اَبُو الْقَاسِمِ بْنُ اَبِىْ ضَمْرَةَ نَصْرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سُلَيْمَانَ الْحِمْصِىُّ حَدَّثَنَا اَبِىْ حَدَّثَنَا عَبْدُ

3931: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

اللّٰهِ بْنُ اَبِىْ قَيْسٍ النَّصْرِىُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ قَالَ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَطُوْفُ بِالْكَعْبَةِ وَيَقُوْلُ مَا اَطْيَبَكِ وَاَطْيَبَ رِيْحَكِ مَا اَعْظَمَكِ وَاَعْظَمَ حُرْمَتَكِ وَالَّذِىْ نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهٖ لَحُرْمَةُ الْمُؤْمِنِ اَعْظَمُ عِنْدَ اللّٰهِ حُرْمَةً مِّنْكِ مَالِهٖ وَدَمِهٖ وَاَنْ نَظُنَّ بِهٖ اِلَّا خَيْرًا

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم ﷺ کو خانہ کعبہ کا طواف کرنے کے دوران یہ فرماتے ہوئے سنا۔

''تو کتنا پاکیزہ ہے اور تیری خوشبو کتنی پاکیزہ ہے، تو کتنا عظیم ہے اور تیری حرمت کتنی عظیم ہے، اس ذات کی قسم! جس کے دست قدرت میں محمد (ﷺ) کی جان ہے، اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں بندہ مومن کی حرمت تیری حرمت سے زیادہ ہے، بندہ مومن کا مال اور اس کی جان (تجھ سے زیادہ) قابل احترام ہے اور ہم بندہ مومن کے بارے میں صرف بھلائی کا گمان رکھتے ہیں''۔

3933- حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نَافِعٍ وَّيُوْنُسُ بْنُ يَحْيٰى جَمِيْعًا عَنْ دَاوُدَ بْنِ قَيْسٍ عَنْ اَبِىْ سَعِيْدٍ مَّوْلٰى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَامِرِ بْنِ كُرَيْزٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُلُّ الْمُسْلِمِ عَلَى الْمُسْلِمِ حَرَامٌ دَمُهٗ وَمَالُهٗ وَعِرْضُهٗ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''ہر مسلمان کی جان، مال اور عزت دوسرے مسلمان کے لیے قابل احترام ہیں''۔

3934- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ الْمِصْرِىُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ عَنْ اَبِىْ هَانِئٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَالِكٍ الْجَنْبِىِّ اَنَّ فَضَالَةَ بْنَ عُبَيْدٍ حَدَّثَهٗ اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُؤْمِنُ مَنْ اَمِنَهُ النَّاسُ عَلٰى اَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ وَالْمُهَاجِرُ مَنْ هَجَرَ الْخَطَايَا وَالذُّنُوْبَ

حضرت فضالہ بن عبید رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''مومن وہ ہے' جس کے حوالے سے لوگ اپنی جان اور مال کے بارے محفوظ رہیں اور مہاجر وہ شخص ہے' جو خطاؤں اور گناہوں سے لاتعلق ہو جائے''۔

بَاب النَّهْيِ عَنِ النُّهْبَةِ

باب 3: ڈاکہ زنی کی ممانعت

3935- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ اَبِىْ

3932: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3933: اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 6487' ورقم الحديث: 6488' اخرجه ابن ماجه فی "السنن" رقم الحديث: 4213

3934: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنِ انْتَهَبَ نُهْبَةً مَشْهُوْرَةً فَلَيْسَ مِنَّا

◈ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''جو شخص کھلم کھلا ڈاکہ ڈالے اس کا ہم سے کوئی تعلق نہیں ہے''۔

3936- حَدَّثَنَا عِيْسَى بْنُ حَمَّادٍ اَنْبَاَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ اَبِىْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَزْنِى الزَّانِىْ حِيْنَ يَزْنِىْ وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَّلَا يَشْرَبُ الْخَمْرَ حِيْنَ يَشْرَبُهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَّلَا يَسْرِقُ السَّارِقُ حِيْنَ يَسْرِقُ وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَّلَا يَنْتَهِبُ نُهْبَةً يَّرْفَعُ النَّاسُ اِلَيْهِ اَبْصَارَهُمْ حِيْنَ يَنْتَهِبُهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ

◈ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''زنا کرنے والا زنا کرتے وقت مؤمن نہیں ہوتا اور شراب پینے والا شراب پیتے وقت مؤمن نہیں ہوتا، چوری کرنے والا چوری کرتے وقت مؤمن نہیں ہوتا، ڈاکہ ڈالنے والا' جبکہ لوگ اسے دیکھ رہے ہوں' وہ ڈاکہ ڈالتے وقت مؤمن نہیں ہوتا''۔

3937- حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ الْحُصَيْنِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنِ انْتَهَبَ نُهْبَةً فَلَيْسَ مِنَّا

◈ حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''جو شخص ڈاکہ ڈالتا ہے اس کا ہم سے کوئی تعلق نہیں''۔

3938- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ ثَعْلَبَةَ بْنِ الْحَكَمِ قَالَ اَصَبْنَا غَنَمًا لِلْعَدُوِّ فَانْتَهَبْنَاهَا فَنَصَبْنَا قُدُوْرَنَا فَمَرَّ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْقُدُوْرِ فَاَمَرَ بِهَا فَاُكْفِئَتْ ثُمَّ قَالَ اِنَّ النُّهْبَةَ لَا تَحِلُّ

◈ حضرت ثعلبہ بن حکم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم نے دشمن کی کچھ بکریاں پکڑ لیں، ہم نے ان پر ڈاکہ ڈالا، ہم نے ان کی ہنڈیا بنانا شروع کی، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہنڈیا کے پاس سے گزرے (آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اس بارے میں پتہ چلا) تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم کے تحت ان کو الٹا دیا گیا، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''ڈاکہ زنی کے نتیجے میں حاصل ہونے والا مال حلال نہیں ہے''۔

3936: اخرجه البخارى فى "الصحيح" رقم الحديث: 2475'ورقم الحديث: 5578'ورقم الحديث: 6772'اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 200'ورقم الحديث: 201'ورقم الحديث: 202

3937:اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 2581م'اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 1123'اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 3592'ورقم الحديث: 3335

3938 :اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

بَاب سِبَابُ الْمُسْلِمِ فُسُوْقٌ وَّقِتَالُهٗ كُفْرٌ

باب 4: مسلمان کو برا کہنا فسق ہے اوراس کے ساتھ جنگ کرنا کفر ہے

3939- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُوْنُسَ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ شَقِيْقٍ عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِبَابُ الْمُسْلِمِ فُسُوْقٌ وَّقِتَالُهٗ كُفْرٌ

◄► حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا ہے:
''مسلمان کو گالی دینا فسق ہے اوراسے قتل کرنا کفر ہے''۔

3940- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْاَسَدِىُّ حَدَّثَنَا اَبُوْهِلَالٍ عَنِ ابْنِ سِيْرِيْنَ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سِبَابُ الْمُسْلِمِ فُسُوْقٌ وَّقِتَالُهٗ كُفْرٌ

◄► حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ 'نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:
''مسلمان کو گالی دینا فسق ہے اوراسے قتل کرنا کفر ہے''۔

3941- حَدَّثَنَا عَلِىُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ شَرِيْكٍ عَنْ اَبِىْ اِسْحٰقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ سَعْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِبَابُ الْمُسْلِمِ فُسُوْقٌ وَّقِتَالُهٗ كُفْرٌ

◄► حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا ہے:
''مسلمان کو گالی دینا فسق ہے اوراس کو قتل کرنا کفر ہے''۔

بَاب لَا تَرْجِعُوْا بَعْدِىْ كُفَّارًا يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ

باب 5: میرے بعد دوبارہ کافر نہ ہوجانا کہ ایک دوسرے کی گردنیں مارنے لگو

3942- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَّعَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِىٍّ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَلِىِّ بْنِ مُدْرِكٍ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا زُرْعَةَ بْنَ عَمْرِو بْنِ جَرِيْرٍ يُّحَدِّثُ عَنْ جَرِيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِىْ حَجَّةِ الْوَدَاعِ اسْتَنْصِتِ النَّاسَ فَقَالَ لَا تَرْجِعُوْا بَعْدِىْ كُفَّارًا يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ

◄► حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حجۃ الوداع کے موقع پر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: ''لوگوں کو

3940 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3941 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3942: اخرجه البخارى فى "الصحيح" رقم الحديث: 121'ورقم الحديث: 4405'ورقم الحديث: 6869'ورقم الحديث: 7080' اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 3942'اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 4142

خاموش کرواؤ!'' پھر آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''میرے بعد دوبارہ کافر نہ ہو جانا کہ ایک دوسرے کی گردنیں اڑانے لگو''۔

3943 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ اَخْبَرَنِيْ عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَيْحَكُمْ اَوْ وَيْلَكُمْ لَا تَرْجِعُوْا بَعْدِيْ كُفَّارًا يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما ' نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''تمہارا ستیاناس ہو (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں) تمہارے لیے بربادی ہو' تم میرے بعد دوبارہ کافر نہ ہو جانا کہ ایک دوسرے کی گردنیں اڑانے لگو''۔

3944 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِيْ وَمُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ عَنْ قَيْسٍ عَنِ الصُّنَابِحِ الْاَحْمَسِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلَا اِنِّيْ فَرَطُكُمْ عَلَى الْحَوْضِ وَاِنِّيْ مُكَاثِرٌ بِكُمُ الْاُمَمَ فَلَا تَقْتَتِلُنَّ بَعْدِيْ

حضرت صنابح احمسی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

''یاد رکھنا، میں حوض کوثر پر تمہارا پیش رو ہوں گا، میں تمہاری کثرت کی وجہ سے دیگر امتوں پر فخر کروں گا' تو تم (میرے بعد) ایک دوسرے کو قتل کرنا نہ شروع کر دینا''۔

بَابُ الْمُسْلِمُوْنَ فِيْ ذِمَّةِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ

باب 6: تمام مسلمان اللہ تعالیٰ کے ذمہ میں ہیں

3945 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيْدِ بْنِ كَثِيْرِ بْنِ دِيْنَارٍ الْحِمْصِيُّ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ الْوَهْبِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ اَبِيْ سَلَمَةَ الْمَاجِشُوْنُ عَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ اَبِيْ عَوْنٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ حَابِسٍ الْيَمَانِيِّ عَنْ اَبِيْ بَكْرٍ الصِّدِّيْقِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى الصُّبْحَ فَهُوَ فِيْ ذِمَّةِ اللّٰهِ فَلَا تُخْفِرُوا اللّٰهَ فِيْ عَهْدِهٖ فَمَنْ قَتَلَهٗ طَلَبَهُ اللّٰهُ حَتّٰى يَكُبَّهٗ فِي النَّارِ عَلٰى وَجْهِهٖ

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

''جو شخص صبح کی نماز ادا کرے تو وہ اللہ تعالیٰ کے ذمہ میں ہوتا ہے' تو تم اللہ تعالیٰ کے عہد کی خلاف ورزی نہ کرو، جو شخص

3943: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 4402'ورقم الحديث: 4403'ورقم الحديث: 6043'ورقم الحديث: 6166'ورقم الحديث: 6785'ورقم الحديث: 6868'ورقم الحديث: 7077'اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 221' ورقم الحديث: 222'اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 4686'اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 4136

3944: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3945: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

ایسے شخص کو قتل کر دے گا' تو اللہ تعالیٰ اسے طلب کرے گا اور اسے منہ کے بل جہنم میں ڈال دے گا"۔

3946- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا اَشْعَثُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ ابْنِ جُنْدَبٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَلَّى الصُّبْحَ فَهُوَ فِىْ ذِمَّةِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

"جو شخص صبح کی نماز ادا کرے تو وہ اللہ تعالیٰ کے ذمے میں ہوتا ہے"۔

3947- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا اَبُو الْمُهَزِّمِ يَزِيْدُ بْنُ سُفْيَانَ سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُؤْمِنُ اَكْرَمُ عَلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ بَعْضِ مَلَائِكَتِهٖ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

"بندہ مومن اللہ تعالیٰ کے نزدیک اس کے بعض فرشتوں سے زیادہ قابل احترام ہوتا ہے"۔

بَاب الْعَصَبِيَّةِ

باب 7: عصبیت کے بارے میں روایات

3948- حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ هِلَالٍ الصَّوَّافُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا اَيُّوْبُ عَنْ غَيْلَانَ بْنِ جَرِيْرٍ عَنْ زِيَادِ بْنِ رِيَاحٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَاتَلَ تَحْتَ رَايَةٍ عِمِّيَّةٍ يَدْعُوْ اِلٰى عَصَبِيَّةٍ اَوْ يَغْضَبُ لِعَصَبِيَّةٍ فَقِتْلَتُهٗ جَاهِلِيَّةٌ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

"جو شخص گمراہی کے جھنڈے کے نیچے جنگ میں حصہ لیتا ہے وہ عصبیت کی طرف دعوت دیتا ہے"۔

(راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں) وہ عصبیت کی وجہ سے غضبناک ہوتا ہے' تو اس کا قتل ہونا زمانہ جاہلیت کا قتل ہوگا۔

3949- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ الرَّبِيْعِ الْيُحْمِدِيُّ عَنْ عَبَّادِ بْنِ كَثِيْرٍ الشَّامِيِّ عَنِ امْرَاَةٍ مِّنْهُمْ يُقَالُ لَهَا فُسَيْلَةُ قَالَتْ سَمِعْتُ اَبِىْ يَقُوْلُ سَاَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَمِنَ الْعَصَبِيَّةِ اَنْ يُحِبَّ الرَّجُلُ قَوْمَهٗ قَالَ لَا وَلٰكِنْ مِنَ الْعَصَبِيَّةِ اَنْ يُعِيْنَ الرَّجُلُ قَوْمَهٗ عَلَى الظُّلْمِ

3946 :اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3947 :اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3948:اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 4763'ورقم الحديث: 4765'اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 4125

3949:اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 5119

عباد بن کثیر اپنے علاقے کی ایک خاتون فسیلہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: وہ کہتی ہیں، میں نے اپنے والد کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے، میں نے نبی اکرم ﷺ سے سوال کیا، میں نے عرض کیا، یہ بات عصبیت میں شامل ہوگی کہ آدمی اپنی قوم سے محبت رکھے؟ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: نہیں اعصبیت میں یہ بات شامل ہوگی کہ آدمی کسی ظلم کے بارے میں اپنی قوم کی مدد کرے۔

بَاب السَّوَادِ الْاَعْظَمِ

باب 8: سواد اعظم کے بارے میں روایات

3950 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عُثْمَانَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا مُعَانُ بْنُ رِفَاعَةَ السَّلَامِيُّ حَدَّثَنِيْ اَبُوْخَلَفٍ الْاَعْمَى قَالَ سَمِعْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِنَّ اُمَّتِيْ لَا تَجْتَمِعُ عَلٰى ضَلَالَةٍ فَاِذَا رَاَيْتُمُ اخْتِلَافًا فَعَلَيْكُمْ بِالسَّوَادِ الْاَعْظَمِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:
''بے شک میری امت گمراہی پر اکٹھی نہیں ہو سکتی، جب تم اختلاف دیکھو تو تم پر لازم ہے کہ ''سواد اعظم'' کے ساتھ رہو''۔

بَاب مَا يَكُوْنُ مِنَ الْفِتَنِ

باب 9: کس طرح کے فتنے ہوں گے؟

3951 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَّعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْمُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ رَجَآءٍ الْاَنْصَارِيِّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَدَّادِ بْنِ الْهَادِ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ صَلّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا صَلَاةً فَاَطَالَ فِيْهَا فَلَمَّا انْصَرَفَ قُلْنَا اَوْ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَطَلْتَ الْيَوْمَ الصَّلٰوةَ قَالَ اِنِّيْ صَلَّيْتُ صَلَاةَ رَغْبَةٍ وَّرَهْبَةٍ سَاَلْتُ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ لِاُمَّتِيْ ثَلَاثًا فَاَعْطَانِي اثْنَتَيْنِ وَرَدَّ عَلَيَّ وَاحِدَةً سَاَلْتُهُ اَنْ لَّا يُسَلِّطَ عَلَيْهِمْ عَدُوًّا مِّنْ غَيْرِهِمْ فَاَعْطَانِيْهَا وَسَاَلْتُهُ اَنْ لَّا يُهْلِكَهُمْ غَرَقًا فَاَعْطَانِيْهَا وَسَاَلْتُهُ اَنْ لَّا يَجْعَلَ بَاْسَهُمْ بَيْنَهُمْ فَرَدَّهَا عَلَيَّ

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک دن نبی اکرم ﷺ نے نماز پڑھائی، آپ ﷺ نے وہ نماز طویل پڑھائی، جب آپ ﷺ نماز پڑھ کر فارغ ہوئے' تو ہم نے عرض کی: یا شاید لوگوں نے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ! آج تو آپ ﷺ نے طویل نماز پڑھائی ہے، نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا:
''میں نے ایسی نماز پڑھائی ہے' جس میں اللہ تعالیٰ کی طرف رغبت بھی ہے اور اس سے خوفزدہ ہونا بھی ہے، میں نے

3950: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3951: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

اپنی امت کے بارے میں اللہ تعالیٰ سے تین باتوں کا سوال کیا تھا، دواس نے مجھے عطا کر دی ہیں اور ایک عطا نہیں کی ہے، میں نے اس سے یہ سوال کیا تھا کہ وہ ان پر ان کے کسی باہر کے دشمن کو مسلط نہ کرے تو اللہ تعالیٰ نے مجھے یہ چیز عطا کر دی، میں نے اس سے یہ سوال کیا کہ وہ ان کو ڈبو کر ہلاکت کا شکار نہ کرے تو اس نے مجھے یہ چیز بھی عطا کر دی، میں نے اس سے یہ سوال کیا کہ ان کے درمیان آپس میں اختلافات نہ ہوں' تو اللہ تعالیٰ نے میری یہ دعا قبول نہیں کی''۔

3952- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ شَابُورَ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ بَشِيْرٍ عَنْ قَتَادَةَ اَنَّهُ حَدَّثَهُمْ عَنْ اَبِيْ قِلَابَةَ الْجَرْمِيِّ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ اَبِيْ اَسْمَآءَ الرَّحَبِيِّ عَنْ ثَوْبَانَ مَوْلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ زُوِيَتْ لِيَ الْاَرْضُ حَتّٰى رَاَيْتُ مَشَارِقَهَا وَمَغَارِبَهَا وَاُعْطِيتُ الْكَنْزَيْنِ الْاَصْفَرَ اَوِ الْاَحْمَرَ وَالْاَبْيَضَ يَعْنِي الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ وَقِيْلَ لِيْ اِنَّ مُلْكَكَ اِلٰى حَيْثُ زُوِيَ لَكَ وَاِنِّيْ سَاَلْتُ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ ثَلَاثًا اَنْ لَّا يُسَلِّطَ عَلٰى اُمَّتِيْ جُوْعًا فَيُهْلِكَهُمْ بِهٖ عَامَّةً وَّاَنْ لَّا يَلْبِسَهُمْ شِيَعًا وَّيُذِيقَ بَعْضَهُمْ بَاْسَ بَعْضٍ وَّاِنَّهٗ قِيْلَ لِيْ اِذَا قَضَيْتُ قَضَاءً فَلَا مَرَدَّ لَهٗ وَاِنِّيْ لَنْ اُسَلِّطَ عَلٰى اُمَّتِكَ جُوْعًا فَيُهْلِكَهُمْ فِيْهِ وَلَنْ اَجْمَعَ عَلَيْهِمْ مِنْ بَيْنَ اَقْطَارِهَا حَتّٰى يُفْنِيَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا وَّيَقْتُلَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا وَّاِذَا وُضِعَ السَّيْفُ فِيْ اُمَّتِيْ فَلَنْ يُّرْفَعَ عَنْهُمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَاِنَّ مِمَّا اَتَخَوَّفُ عَلٰى اُمَّتِيْ اَئِمَّةً مُضِلِّيْنَ وَسَتَعْبُدُ قَبَائِلُ مِنْ اُمَّتِي الْاَوْثَانَ وَسَتَلْحَقُ قَبَائِلُ مِنْ اُمَّتِيْ بِالْمُشْرِكِيْنَ وَاِنَّ بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ دَجَّالِيْنَ كَذَّابِيْنَ قَرِيْبًا مِّنْ ثَلَاثِيْنَ كُلُّهُمْ يَزْعُمُ اَنَّهٗ نَبِيٌّ وَّلَنْ تَزَالَ طَائِفَةٌ مِّنْ اُمَّتِيْ عَلَى الْحَقِّ مَنْصُوْرِيْنَ لَا يَضُرُّهُمْ مَّنْ خَالَفَهُمْ حَتّٰى يَاْتِيَ اَمْرُ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ

قَالَ اَبُو الْحَسَنِ لَمَّا فَرَغَ اَبُوْعَبْدِ اللّٰهِ مِنْ هٰذَا الْحَدِيْثِ قَالَ مَا اَهْوَلَهٗ

◆◆ حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے غلام ہیں وہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''میرے لیے زمین کو لپیٹ دیا گیا' یہاں تک کہ میں نے زمین کے پورے مشرق اور پورے مغرب کو دیکھ لیا تو مجھے دو خزانے زرد (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں) سرخ اور سفید عطا کیے گئے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی مراد سونا اور چاندی تھی (نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں) مجھ سے یہ کہا گیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی بادشاہی وہاں تک ہوگی جہاں تک آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے زمین کو لپیٹا گیا ہے' تو میں نے اللہ تعالیٰ سے تین چیزوں کا سوال کیا ایک یہ کہ وہ میری امت پر بھوک کو مسلط نہیں کرے گا کہ وہ بھوک ان کے عام افراد کو ہلاکت کا شکار کر دے ایک یہ کہ وہ انہیں اس طرح مختلف گروہوں میں تقسیم نہیں کرے گا کہ وہ ایک دوسرے کو قتل کرنے لگیں' تو مجھ سے کہا گیا جب میں کوئی فیصلہ کر دیتا ہوں' تو اب اس میں واپسی کی کوئی گنجائش نہیں ہوتی میں تمہاری امت پر ایسی بھوک مسلط نہیں کروں گا۔

جس میں مبتلا ہو کر وہ سب لوگ ہلاک ہو جائیں اور میں ان پر زمین کے دور دراز کناروں سے دشمن کو مسلط نہیں کروں گا کہ وہ

3952: اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 7187' ورقم الحدیث: 7188' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 4252' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 2176

ایک دوسرے کو فنا کر دیں اور ایک دوسرے کو قتل کر دیں (نبی اکرم ﷺ فرماتے ہیں) جب میری امت میں تلوار اٹھالی جائے گی تو وہ قیامت تک ان سے اٹھائی نہیں جائے گی اور مجھے اپنی امت کے بارے میں سب سے زیادہ اندیشہ گمراہ کرنے والے پیشواؤں کا ہے عنقریب میری امت میں سے کچھ قبائل بتوں کی پوجا کرلیں گے اور میری امت سے تعلق رکھنے والے کچھ قبائل عنقریب مشرکین کے ساتھ جا کر مل جائیں گے اور قیامت سے پہلے تین جھوٹے دجال ایسے آئیں گے جن میں سے ہر ایک اس بات کا دعویدار ہوگا وہ نبی ہے اور میری امت میں ہمیشہ ایک جماعت ایسی رہے گی جو حق پر قائم ہوگی۔ اس کی مدد کی جائے گی اور جو لوگ ان کی مخالفت کریں گے تو ان کی مخالفت انہیں کوئی نقصان نہیں پہنچا سکے گی یہاں تک کہ اللہ کا حکم (یعنی قیامت) آجائے گی۔

شیخ ابوالحسن کہتے ہیں جب امام ابن ماجہ رحمۃ اللہ علیہ اس روایت کو بیان کر کے فارغ ہوئے تو بولے یہ کتنی ہولناک ہے۔

3953 - حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ زَيْنَبَ ابْنَةِ اُمِّ سَلَمَةَ عَنْ حَبِيْبَةَ عَنْ اُمِّ حَبِيْبَةَ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ اَنَّهَا قَالَتِ اسْتَيْقَظَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ نَوْمِهٖ وَهُوَ مُحْمَرٌّ وَّجْهُهٗ وَهُوَ يَقُوْلُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَيْلٌ لِّلْعَرَبِ مِنْ شَرٍّ قَدِ اقْتَرَبَ فُتِحَ الْيَوْمَ مِنْ رَدْمِ يَاْجُوْجَ وَمَاْجُوْجَ وَعَقَدَ بِيَدَيْهِ عَشَرَةً قَالَتْ زَيْنَبُ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَنَهْلِكُ وَفِيْنَا الصَّالِحُوْنَ قَالَ اِذَا كَثُرَ الْخَبَثُ

◄► سیدہ زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں ایک مرتبہ نبی اکرم ﷺ نیند سے بیدار ہوئے تو آپ ﷺ کا چہرہ مبارک سرخ تھا اور آپ ﷺ یہ پڑھ رہے تھے۔

''اللہ تعالیٰ کے علاوہ اور کوئی معبود نہیں ہے عربوں کے لیے اس شر کی وجہ سے بربادی ہے جو قریب آچکا ہے آج کے دن یاجوج اور ماجوج کی رکاوٹ کو کھولا گیا ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے اپنے دونوں ہاتھوں کے ذریعے دس کا نشان بنا کر دکھایا۔ سیدہ زینب رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں میں نے عرض کی: یارسول اللہ (ﷺ)! کیا ہم لوگ ہلاکت کا شکار ہو جائیں گے جبکہ ہمارے درمیان نیک لوگ بھی موجود ہوں گے تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب برائیاں بڑھ جائیں گی (تو سبھی لوگ ہلاکت کا شکار ہو جائیں گے''۔

3954 - حَدَّثَنَا رَاشِدُ بْنُ سَعِيْدٍ الرَّمْلِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنِ الْوَلِيْدِ بْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ اَبِى السَّائِبِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيْدَ عَنِ الْقَاسِمِ اَبِىْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِىْ اُمَامَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَتَكُوْنُ فِتَنٌ يُصْبِحُ الرَّجُلُ فِيْهَا مُؤْمِنًا وَّيُمْسِىْ كَافِرًا اِلَّا مَنْ اَحْيَاهُ اللّٰهُ بِالْعِلْمِ

◄► حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

''عنقریب فتنے آئیں گے ایسے کہ دن کے وقت آدمی مومن ہوگا اور شام کے وقت کافر ہو چکا ہوگا ماسوائے اس شخص

3953: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 3346' ورقم الحديث: 3598' ورقم الحديث: 7059' ورقم الحديث: 7135' اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 7164' ورقم الحديث: 7165' ورقم الحديث: 7166' ورقم الحديث: 7167' اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 2187

3954: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

کے جسے اللہ تعالیٰ علم کے ذریعے زندہ رکھے"۔

3955- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبُوْمُعَاوِيَةَ وَاَبِىْ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ شَقِيْقٍ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ كُنَّا جُلُوْسًا عِنْدَ عُمَرَ فَقَالَ اَيُّكُمْ يَحْفَظُ حَدِيْثَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِى الْفِتْنَةِ قَالَ حُذَيْفَةُ فَقُلْتُ اَنَا قَالَ اِنَّكَ لَجَرِىْءٌ قَالَ كَيْفَ قَالَ سَمِعْتُهُ يَقُوْلُ فِتْنَةُ الرَّجُلِ فِىْ اَهْلِهِ وَوَلَدِهِ وَجَارِهِ تُكَفِّرُهَا الصَّلٰوةُ وَالصِّيَامُ وَالصَّدَقَةُ وَالْاَمْرُ بِالْمَعْرُوْفِ وَالنَّهْىُ عَنِ الْمُنْكَرِ فَقَالَ عُمَرُ لَيْسَ هٰذَا اُرِيْدُ اِنَّمَا اُرِيْدُ الَّتِىْ تَمُوْجُ كَمَوْجِ الْبَحْرِ فَقَالَ مَا لَكَ وَلَهَا يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ اِنَّ بَيْنَكَ وَبَيْنَهَا بَابًا مُغْلَقًا قَالَ فَيُكْسَرُ الْبَابُ اَوْ يُفْتَحُ قَالَ لَا بَلْ يُكْسَرُ قَالَ ذَاكَ اَجْدَرُ اَنْ لَّا يُغْلَقَ قُلْنَا لِحُذَيْفَةَ اَكَانَ عُمَرُ يَعْلَمُ مَنِ الْبَابُ قَالَ نَعَمْ كَمَا يَعْلَمُ اَنَّ دُوْنَ غَدٍ اللَّيْلَةَ اِنِّىْ حَدَّثْتُهُ حَدِيْثًا لَّيْسَ بِالْاَغَالِيْطِ فَهِبْنَا اَنْ نَّسْاَلَهُ مَنِ الْبَابُ فَقُلْنَا لِمَسْرُوْقٍ سَلْهُ فَسَاَلَهُ فَقَالَ عُمَرُ

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم لوگ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے۔ انہوں نے دریافت کیا: آپ میں سے کون فتنے کے بارے میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث کو یاد رکھتا ہے' تو حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں نے کہا: میں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ بولے: آپ نے بڑی جرأت کا مظاہرہ کیا ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا ارشاد فرمایا تھا؟ تو حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے بتایا: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے آدمی کی آزمائش اس کی بیوی، اس کے بچوں اور اس کے پڑوسی میں ہوتی ہے اور نماز پڑھنا، روزہ رکھنا، صدقہ کرنا، نیکی کا حکم دینا اور برائی سے منع کرنا اس کا کفارہ بن جاتا ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ بولے: میری یہ مراد نہیں تھی میں' تو اس کے بارے میں پوچھنا چاہ رہا تھا جو سمندر کی موج کی طرح موجزن ہوگا۔ تو حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے عرض کی: امیر المؤمنین آپ کا اس کے ساتھ کیا واسطہ؟ آپ کے اور اس کے درمیان ایک بند دروازہ ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے دریافت کیا: اس دروازے کو توڑ دیا جائے گا یا اسے کھولا جائے گا؟ تو حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ بولے: جی نہیں! بلکہ اسے توڑا جائے گا' تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ بولے: پھر تو یہ اس لائق ہوگا' وہ دوبارہ بند نہ ہو۔

راوی کہتے ہیں: ہم نے حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا: کیا حضرت عمر رضی اللہ عنہ جانتے ہیں کہ دروازے سے مراد کون ہے؟ انہوں نے جواب دیا: جی ہاں! جس طرح وہ یہ جانتے تھے کہ آنے والے کل سے پہلے آج کی رات آئے گی میں نے انہیں ایک ایسی حدیث سنائی تھی جس میں غلطی نہیں تھی (راوی کہتے ہیں:) تو ہم ہیبت کی وجہ سے حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے یہ نہیں پوچھ سکے کہ دروازے سے مراد کون ہے؟ تو ہم نے مسروق سے کہا کہ تم ان سے سوال کرو' انہوں نے ان سے سوال کیا: تو انہوں نے بتایا: اس سے مراد حضرت عمر رضی اللہ عنہ تھے۔

3956- حَدَّثَنَا اَبُوْكُرَيْبٍ حَدَّثَنَا اَبُوْمُعَاوِيَةَ وَعَبْدُ الرَّحْمٰنِ الْمُحَارِبِىُّ وَوَكِيْعٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ زَيْدِ بْنِ

3955: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 525' ورقم الحدیث: 1435' ورقم الحدیث: 1895' ورقم الحدیث: 3586' ورقم الحدیث: 7096' اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 7197' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 2258

3956: اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 4248' ورقم الحدیث: 4753' ورقم الحدیث: 4755' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 4202

وَهْبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَبْدِ رَبِّ الْكَعْبَةِ قَالَ انْتَهَيْتُ اِلٰى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ وَهُوَ جَالِسٌ فِىْ ظِلِّ الْكَعْبَةِ وَالنَّاسُ مُجْتَمِعُوْنَ عَلَيْهِ فَسَمِعْتُهُ يَقُوْلُ بَيْنَا نَحْنُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِىْ سَفَرٍ اِذْ نَزَلَ مَنْزِلًا فَمِنَّا مَنْ يَّضْرِبُ خِبَائَهُ وَمِنَّا مَنْ يَّنْتَضِلُ وَمِنَّا مَنْ هُوَ فِىْ جَشَرِهٖ اِذْ نَادٰى مُنَادِيْهِ الصَّلٰوةُ جَامِعَةٌ فَاجْتَمَعْنَا فَقَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَطَبَنَا فَقَالَ اِنَّهٗ لَمْ يَكُنْ نَبِىٌّ قَبْلِىْ اِلَّا كَانَ حَقًّا عَلَيْهِ اَنْ يَّدُلَّ اُمَّتَهٗ عَلٰى مَا يَعْلَمُهٗ خَيْرًا لَّهُمْ وَيُنْذِرَهُمْ مَّا يَعْلَمُهٗ شَرًّا لَّهُمْ وَاِنَّ اُمَّتَكُمْ هٰذِهٖ جُعِلَتْ عَافِيَتُهَا فِىْ اَوَّلِهَا وَاِنَّ اٰخِرَهُمْ يُصِيْبُهُمْ بَلَاءٌ وَّاُمُوْرٌ يُنْكِرُوْنَهَا ثُمَّ تَجِىْءُ فِتَنٌ يُرَقِّقُ بَعْضُهَا بَعْضًا فَيَقُوْلُ الْمُؤْمِنُ هٰذِهٖ مُهْلِكَتِىْ ثُمَّ تَنْكَشِفُ ثُمَّ تَجِىْءُ فِتْنَةٌ فَيَقُوْلُ الْمُؤْمِنُ هٰذِهٖ مُهْلِكَتِىْ ثُمَّ تَنْكَشِفُ فَمَنْ سَرَّهٗ اَنْ يُّزَحْزَحَ عَنِ النَّارِ وَيُدْخَلَ الْجَنَّةَ فَلْتُدْرِكْهُ مَوْتَتُهٗ وَهُوَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَلْيَاْتِ اِلَى النَّاسِ الَّذِىْ يُحِبُّ اَنْ يَّاْتُوْا اِلَيْهِ وَمَنْ بَايَعَ اِمَامًا فَاَعْطَاهُ صَفْقَةَ يَمِيْنِهٖ وَثَمَرَةَ قَلْبِهٖ فَلْيُطِعْهُ مَا اسْتَطَاعَ فَاِنْ جَآءَ اٰخَرُ يُنَازِعُهٗ فَاضْرِبُوْا عُنُقَ الْاٰخَرِ قَالَ فَاَدْخَلْتُ رَاْسِىْ مِنْ بَيْنِ النَّاسِ فَقُلْتُ اَنْشُدُكَ اللّٰهَ اَنْتَ سَمِعْتَ هٰذَا مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَاَشَارَ بِيَدِهٖ اِلٰى اُذُنَيْهِ فَقَالَ سَمِعَتْهُ اُذُنَایَ وَوَعَاهُ قَلْبِىْ

عبدالرحمٰن بن عبدرب کعبہ بیان کرتے ہیں: میں حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا وہ اس وقت خانۂ کعبہ کے سائے میں بیٹھے ہوئے تھے اور لوگ ان کے اردگرد اکٹھے تھے میں نے انہیں یہ بیان کرتے ہوئے سنا ایک مرتبہ ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سفر کر رہے تھے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک جگہ پڑاؤ کیا ہم میں سے کچھ لوگ خیمے لگانے لگے کچھ تیر درست کرنے لگے اور ہم میں سے کچھ لوگ اپنے جانوروں کی دیکھ بھال کرنے لگے۔ اسی دوران نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے اعلان کرنے والے نے اعلان کیا۔

''نماز جمع کرنے والی ہے'' (یعنی آپ لوگ اکٹھے ہو جائیں) تو ہم لوگ اکٹھے ہو گئے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہو گئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں خطبہ دیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مجھ سے پہلے آنے والے ہر نبی پر یہ بات لازم تھی کہ وہ اپنی امت کی راہنمائی ہر اس چیز کی طرف کرے جس کے بارے میں اس نبی کو یہ پتہ ہو کہ یہ ان لوگوں کے لیے بہتر ہے اور ان لوگوں کو ہر اس چیز سے ڈرائے جس کے بارے میں اس نبی کو پتہ ہے کہ یہ ان کے لیے بری ہوگی جہاں تک تمہاری امت کا معاملہ ہے' تو اس کی سلامتی اس کے ابتدائی حصے میں ہے' اس کے آخری حصے میں اسے آزمائشوں اور ایسے امور کا سامنا کرنا پڑے گا' جو قابل انکار ہوں گے' پھر کچھ فتنے آئیں گے' جو ایک دوسرے کو نرم بنا دیں گے (یعنی ہر بعد والا فتنہ پہلے سے زیادہ سخت محسوس ہوگا) تو مومن یہ کہے گا: یہ مجھے ہلاک کر دے گا' پھر وہ فتنہ ختم ہو جائے پھر دوسرا فتنہ آئے گا' تو مومن یہ کہے گا: یہ مجھے ہلاک کر دے گا' پھر وہ بھی ختم ہو جائے (نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:) جو شخص اس بات کو پسند کرتا ہو کہ اسے آگ سے بچا لیا جائے اور جنت میں داخل کر دیا جائے گا' تو جب اسے موت آئے' تو وہ اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو اور لوگوں کے ساتھ وہی رویہ اختیار کرے جس کے بارے میں وہ یہ پسند کرتا ہو کہ لوگ اس کے ساتھ یہ رویہ رکھیں اور جو شخص کسی حاکم کی بیعت کرنے کے بعد اس سے عہد کر لے اور پورے اخلاص

کے ساتھ یہ عہد کرے تو جہاں تک اس سے ہو سکے وہ اس حاکم کی فرمانبرداری کرے اگر کوئی دوسرا شخص آ کر اس حاکم کے ساتھ جھگڑا کرے تو تم لوگ اس دوسرے شخص کی گردن اڑا دو۔

راوی بیان کرتے ہیں: میں نے لوگوں کے درمیان اپنا سر داخل کیا اور (حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ) سے دریافت کیا: میں آپ کو اللہ کے نام کا واسطہ دے کر دریافت کرتا ہوں کیا آپ نے یہ بات نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانی خود سنی ہے؟ تو انہوں نے اپنے ہاتھ کے ذریعے اپنے دونوں کانوں کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا: میرے دونوں کانوں نے اس بات کو سنا اور میرے دل نے اسے محفوظ رکھا۔

بَاب التَّثَبُّتِ فِي الْفِتْنَةِ

باب 10: فتنے کے زمانے میں ثابت قدمی اختیار کرنا

3957 - حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ اَبِي حَازِمٍ حَدَّثَنِي اَبِي عَنْ عُمَارَةَ بْنِ حَزْمٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَيْفَ بِكُمْ وَبِزَمَانٍ يُوشِكُ اَنْ يَاْتِيَ يُغَرْبَلُ النَّاسُ فِيهِ غَرْبَلَةً وَتَبْقَى حُثَالَةٌ مِّنَ النَّاسِ قَدْ مَرِجَتْ عُهُوْدُهُمْ وَاَمَانَاتُهُمْ فَاخْتَلَفُوا وَكَانُوْا هٰكَذَا وَشَبَّكَ بَيْنَ اَصَابِعِهِ قَالُوْا كَيْفَ بِنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِذَا كَانَ ذٰلِكَ قَالَ تَاْخُذُوْنَ بِمَا تَعْرِفُوْنَ وَتَدَعُوْنَ مَا تُنْكِرُوْنَ وَتُقْبِلُوْنَ عَلٰى خَاصَّتِكُمْ وَتَذَرُوْنَ اَمْرَ عَوَامِّكُمْ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''اس زمانے میں تمہاری کیا حالت ہوگی جو عنقریب سامنے آئے گا' جس میں اچھے لوگ رخصت ہو جائیں اور ناکارہ لوگ باقی رہ جائیں گے، ان کے وعدے اور ان کی امانتیں سب فساد کا شکار ہو جائیں گے، وہ ایک دوسرے کے ساتھ اختلاف کریں گے اور وہ اس طرح ہو جائیں گے، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی انگلیاں ایک دوسرے میں پیوست کر کے ارشاد فرمایا۔

لوگوں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! پھر ہمیں اس وقت کیا کرنا چاہیے؟ جب یہ صورتحال سامنے آئے۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''جس چیز کو تم نیکی سمجھو اسے اختیار کرو اور جسے تم گناہ سمجھو اسے ترک کر دو، اپنے مخصوص لوگوں کی طرف متوجہ ہو جاؤ اور عام لوگوں کو چھوڑ دو''۔

3958 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ اَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ عَنِ الْمُشَعَّثِ ابْنِ طَرِيفٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ اَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ اَنْتَ يَا اَبَا ذَرٍّ وَمَوْتًا

3957: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 4342

3958: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 4261

يُصِيبُ النَّاسَ حَتّٰى يُقَوَّمَ الْبَيْتُ بِالْوَصِيفِ يَعْنِي الْقَبْرَ قُلْتُ مَا خَارَ اللّٰهُ لِي وَرَسُولُهُ أَوْ قَالَ اللّٰهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ تَصَبَّرْ قَالَ كَيْفَ أَنْتَ وَجُوعًا يُصِيبُ النَّاسَ حَتّٰى تَأْتِيَ مَسْجِدَكَ فَلَا تَسْتَطِيعَ أَنْ تَرْجِعَ إِلٰى فِرَاشِكَ وَلَا تَسْتَطِيعَ أَنْ تَقُومَ مِنْ فِرَاشِكَ إِلٰى مَسْجِدِكَ قَالَ قُلْتُ اللّٰهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ أَوْ مَا خَارَ اللّٰهُ لِي وَرَسُولُهُ قَالَ عَلَيْكَ بِالْعِفَّةِ ثُمَّ قَالَ كَيْفَ أَنْتَ وَقَتْلًا يُصِيبُ النَّاسَ حَتّٰى تُغْرَقَ حِجَارَةُ الزَّيْتِ بِالدَّمِ قُلْتُ مَا خَارَ اللّٰهُ لِي وَرَسُولُهُ قَالَ الْحَقْ بِمَنْ أَنْتَ مِنْهُ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَفَلَا آخُذُ بِسَيْفِي فَأَضْرِبَ بِهِ مَنْ فَعَلَ ذٰلِكَ قَالَ شَارَكْتَ الْقَوْمَ إِذًا وَلٰكِنِ ادْخُلْ بَيْتَكَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ فَإِنْ دُخِلَ بَيْتِي قَالَ إِنْ خَشِيتَ أَنْ يَبْهَرَكَ شُعَاعُ السَّيْفِ فَأَلْقِ طَرَفَ رِدَائِكَ عَلٰى وَجْهِكَ فَيَبُوءَ بِإِثْمِهِ وَإِثْمِكَ فَيَكُونَ مِنْ أَصْحَابِ النَّارِ

◆◆ عبداللہ بن صامت' حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''اے ابوذر! اس وقت تمہاری کیا حالت ہوگی' جب موت اس طرح سے لوگوں کو لاحق ہوگی کہ قبر کی قیمت غلام کے ذریعے لگائی جائے گی (یعنی قبر اتنی مہنگی ہو جائے گی)''

راوی کہتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی مراد قبر ہی تھی۔

میں نے عرض کی: اللہ اور اس کا رسول صلی اللہ علیہ وسلم میرے لیے جو پسند کریں گے (میں وہ ہی کروں گا)

راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں، اللہ اور اس کا رسول صلی اللہ علیہ وسلم زیادہ بہتر جانتے ہیں۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم صبر سے کام لینا۔

پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اس وقت تمہاری کیا حالت ہوگی' جب لوگوں کو اتنی زیادہ بھوک لاحق ہوگی کہ جب تم مسجد میں آ ؤ گے تو تم اپنے بستر تک واپس جانے کی استطاعت نہیں رکھو گے (یا گھر میں اتنے بھوکے ہوگے) کہ تم یہ استطاعت نہیں رکھو گے کہ اپنے بستر سے اٹھ کر اپنی مسجد کی طرف چلے جاؤ (یہاں مسجد سے مراد نماز کی مخصوص جگہ بھی ہو سکتی ہے)

حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے عرض کی: اللہ اور اس کا رسول صلی اللہ علیہ وسلم زیادہ بہتر جانتے ہیں۔

(راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں) اللہ اور اس کا رسول صلی اللہ علیہ وسلم میرے لیے جو پسند کریں گے (میں وہ ہی کروں گا)

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم پر بچ کے رہنا لازم ہے۔

پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''اس وقت تمہاری کیا حالت ہوگی' جب لوگوں کو اتنی زیادہ قتل و غارت گری لاحق ہوگی کہ ''حجارۃ زیت'' کی جگہ خون سے بھر جائے گی''۔

میں نے عرض کی: اللہ اور اس کا رسول صلی اللہ علیہ وسلم میرے لیے جو پسند کریں گے (میں وہ ہی کروں گا) تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم اپنے گھر والوں کے ساتھ رہنا۔

راوی کہتے ہیں: میں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کیا میں اپنی تلوار پکڑ کر ایسا کرنے والے شخص کی گردن نہ اڑا دوں؟ نبی

اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

''اس صورت میں تم ان لوگوں کے ساتھ شریک ہو جاؤ، تم اس وقت اپنے گھر چلے جانا''۔

میں نے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ! اگر وہ لوگ میرے گھر میں داخل ہو گئے؟ تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:

''اگر تمہیں یہ اندیشہ ہو کہ تلوار کی چمک تمہیں خوفزدہ کر دے گی' تو تم اپنی چادر کے کنارے کو اپنے چہرے پر ڈال لینا (تو وہ قاتل اپنے اور تمہارے گناہ کا بوجھ اٹھائے گا) اور وہ جہنمی بن جائے گا''۔

3959- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنِ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا اَسِيدُ بْنُ الْمُتَشَمِّسِ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُوْسٰى حَدَّثَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ بَيْنَ يَدَىِ السَّاعَةِ لَهَرْجًا قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا الْهَرْجُ قَالَ الْقَتْلُ فَقَالَ بَعْضُ الْمُسْلِمِيْنَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّا نَقْتُلُ الْاٰنَ فِى الْعَامِ الْوَاحِدِ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ كَذَا وَكَذَا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ بِقَتْلِ الْمُشْرِكِيْنَ وَلٰكِنْ يَقْتُلُ بَعْضُكُمْ بَعْضًا حَتّٰى يَقْتُلَ الرَّجُلُ جَارَهُ وَابْنَ عَمِّهِ وَذَا قَرَابَتِهِ فَقَالَ بَعْضُ الْقَوْمِ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَمَعَنَا عُقُوْلُنَا ذٰلِكَ الْيَوْمَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُنْزَعُ عُقُوْلُ اَكْثَرِ ذٰلِكَ الزَّمَانِ وَيَخْلُفُ لَهُ هَبَاءٌ مِّنَ النَّاسِ لَا عُقُوْلَ لَهُمْ ثُمَّ قَالَ الْاَشْعَرِيُّ وَايْمُ اللّٰهِ اِنِّىْ لَاَظُنُّهَا مُدْرِكَتِىْ وَاِيَّاكُمْ وَايْمُ اللّٰهِ مَا لِىْ وَلَكُمْ مِنْهَا مَخْرَجٌ اِنْ اَدْرَكَتْنَا فِيْمَا عَهِدَ اِلَيْنَا نَبِيُّنَا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا اَنْ نَخْرُجَ كَمَا دَخَلْنَا فِيْهَا

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ہمیں بتایا:

''قیامت کے قریب حرج ہو گا''۔

میں نے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ! حرج کیا ہے؟ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ''قتل و غارت گری'' تو ایک مسلمان نے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ! ہم نے اب ایک سال میں اتنے' اتنے مشرکین کو قتل کر دیا ہے' تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:

''یہ مشرکین کا قتل نہیں ہو گا بلکہ تم لوگ ایک دوسرے کو قتل کرو گے یہاں تک کہ آدمی اپنے پڑوسی کو، اپنے چچازاد کو، اپنے قریبی رشتے دار کو قتل کر دے گا''۔

ایک صاحب نے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ! کیا اس موقع پر ہمارے پاس عقلیں ہوں گی؟ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

''اس زمانے میں اکثر لوگوں کی عقول الگ نہیں کی جائیں گی لیکن ان کے بعد ایسے لوگ آئیں گے' جن میں عقل نام کی کوئی چیز نہیں ہو گی''۔

پھر حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ نے یہ بات بیان کی، اللہ کی قسم! مجھے اپنے لیے اور تمہارے لیے اس سے نکلنے کا کوئی راستہ سمجھ نہیں آتا۔

اگر اس نے ہمیں ایسی صورتحال میں پایا کہ ہم اس چیز پر کاربند ہوئے جو نبی اکرم ﷺ نے ہم سے عہد لیا تھا تو ٹھیک ہے ورنہ

3959: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

ہم اس سے اسی طرح نکلیں گے جس طرح اس میں داخل ہوئے تھے۔

3960 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُبَيْدٍ مُؤَذِّنُ مَسْجِدِ حُرْدَانَ قَالَ حَدَّثَتْنِي عُدَيْسَةُ بِنْتُ اُهْبَانَ قَالَتْ لَمَّا جَآءَ عَلِيُّ بْنُ اَبِي طَالِبٍ هٰهُنَا الْبَصْرَةَ دَخَلَ عَلٰى اَبِي فَقَالَ يَا اَبَا مُسْلِمٍ اَلَا تُعِينُنِي عَلٰى هٰؤُلَآءِ الْقَوْمِ قَالَ بَلٰى قَالَ فَدَعَا جَارِيَةً لَّهُ فَقَالَ يَا جَارِيَةُ اَخْرِجِي سَيْفِي قَالَ فَاَخْرَجَتْهُ فَسَلَّ مِنْهُ قَدْرَ شِبْرٍ فَاِذَا هُوَ خَشَبٌ فَقَالَ اِنَّ خَلِيلِي وَابْنَ عَمِّكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَهِدَ اِلَيَّ اِذَا كَانَتِ الْفِتْنَةُ بَيْنَ الْمُسْلِمِينَ فَاَتَّخِذُ سَيْفًا مِّنْ خَشَبٍ فَاِنْ شِئْتَ خَرَجْتُ مَعَكَ قَالَ لَا حَاجَةَ لِي فِيكَ وَلَا فِي سَيْفِكَ

◆◆ عدیسہ بنت اہبان بیان کرتی ہیں: جب حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ یہاں بصرہ میں آئے تو میرے والد کے پاس بھی تشریف لائے انہوں نے فرمایا: اے ابومسلم! کیا تم ان لوگوں کے خلاف میری مدد نہیں کرو گے؟ تو (میرے والد نے) جواب دیا: جی ہاں پھر انہوں نے اپنی کنیز کو بلایا اور بولے: اے لڑکی! تم میری تلوار نکالو تو اس لڑکی نے وہ تلوار نکالی انہوں نے ایک ''بالشت'' کے برابر اس تلوار کو لہرایا تو وہ لکڑی کی تلوار تھی پھر انہوں نے بتایا: میرے خلیل اور آپ کے چچازاد (یعنی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم) نے مجھ سے یہ عہد لیا تھا کہ جب مسلمانوں کے درمیان فتنہ آ جائے تو میں لکڑی کی بنی ہوئی تلوار استعمال کروں اب اگر آپ یہ چاہتے ہیں تو میں آپ کے ساتھ نکلتا ہوں تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: مجھے تمہاری یا تمہاری تلوار کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔

3961 - حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُوسَى اللَّيْثِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جُحَادَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ ثَرْوَانَ عَنْ هُزَيْلِ بْنِ شُرَحْبِيلَ عَنْ اَبِي مُوسَى الْاَشْعَرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ فِتَنًا كَقِطَعِ اللَّيْلِ الْمُظْلِمِ يُصْبِحُ الرَّجُلُ فِيهَا مُؤْمِنًا وَّيُمْسِي كَافِرًا وَّيُمْسِي مُؤْمِنًا وَّيُصْبِحُ كَافِرًا الْقَاعِدُ فِيهَا خَيْرٌ مِّنَ الْقَائِمِ وَالْقَائِمُ فِيهَا خَيْرٌ مِّنَ الْمَاشِي وَالْمَاشِي فِيهَا خَيْرٌ مِّنَ السَّاعِي فَكَسِّرُوا قِسِيَّكُمْ وَقَطِّعُوا اَوْتَارَكُمْ وَاضْرِبُوا بِسُيُوفِكُمُ الْحِجَارَةَ فَاِنْ دُخِلَ عَلٰى اَحَدِكُمْ فَلْيَكُنْ كَخَيْرِ ابْنَيْ اٰدَمَ

◆◆ حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''قیامت سے پہلے کچھ ایسے فتنے آئیں گے جو تاریک رات کے ٹکڑے کی مانند ہوں گے ان میں صبح کے وقت آدمی مؤمن ہوگا اور شام کو کافر ہو چکا ہوگا یا کوئی شام کو مؤمن ہوگا تو صبح کافر ہو چکا ہوگا اس میں بیٹھا ہوا شخص کھڑے ہوئے سے بہتر ہوگا اور کھڑا ہوا شخص چلنے والے سے بہتر ہوگا اور چلنے والا شخص دوڑنے والے سے بہتر ہوگا (تو ایسے وقت میں) تم لوگ اپنی کمانوں کو توڑ دینا، کمان کی تاروں کو کاٹ دینا اور اپنی تلواریں پتھروں پر مار کر (ناکارہ کر دینا) اگر کوئی شخص تم میں سے کسی ایک (کے گھر میں اسے قتل کرنے کے لیے) داخل ہو تو اسے چاہئے کہ وہ آدم کے دو بیٹوں میں سے بہتر والے کی مانند ہو جائے (یعنی قاتل کو قتل کرنے کا موقع دے)

3960: اخرجہ الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 2203

3961: اخرجہ ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 4259؛ اخرجہ الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 2204

3962 - حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ اَوْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدِ بْنِ جُدْعَانَ شَكَّ اَبُوْبَكْرٍ عَنْ اَبِىْ بُرْدَةَ قَالَ دَخَلْتُ عَلٰى مُحَمَّدِ بْنِ مَسْلَمَةَ فَقَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّهَا سَتَكُوْنُ فِتْنَةٌ وَّفُرْقَةٌ وَّاخْتِلَافٌ فَاِذَا كَانَ كَذٰلِكَ فَاْتِ بِسَيْفِكَ اُحُدًا فَاضْرِبْهُ حَتّٰى يَنْقَطِعَ ثُمَّ اجْلِسْ فِىْ بَيْتِكَ حَتّٰى تَاْتِيَكَ يَدٌ خَاطِئَةٌ اَوْ مَنِيَّةٌ قَاضِيَةٌ فَقَدْ وَقَعَتْ وَفَعَلْتُ مَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابو بردہ بیان کرتے ہیں: میں حضرت محمد بن مسلمہ انصاری رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا تو انہوں نے بتایا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بات ارشاد فرمائی ہے:

''عنقریب فتنہ' جدائی اور اختلاف رونما ہوگا، جب اس طرح کی صورتحال سامنے آجائے' تو تم اپنی تلوار لے کر احد پہاڑ پر آنا اور اس پر مار کر اسے توڑ دینا اور پھر اپنے گھر میں بیٹھ جانا، یہاں تک کہ گناہ گار شخص کا ہاتھ تم تک پہنچ جائے یا تمہیں قدرتی موت آجائے''۔

راوی کہتے ہیں: اس طرح کی صورتحال درپیش ہوئی اور میں نے ویسا ہی کیا جس طرح نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تھا:

بَاب اِذَا الْتَقَى الْمُسْلِمَانِ بِسَيْفَيْهِمَا

باب 11: جب دو مسلمان تلوار لے کر ایک دوسرے کے سامنے آجائیں

3963 - حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا مُبَارَكُ بْنُ سُحَيْمٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيْزِ بْنِ صُهَيْبٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ مُّسْلِمَيْنِ الْتَقَيَا بِاَسْيَافِهِمَا اِلَّا كَانَ الْقَاتِلُ وَالْمَقْتُوْلُ فِى النَّارِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''جب دو مسلمان اپنی تلواریں لے کر ایک دوسرے کے سامنے آجائیں' تو قتل کرنے والا اور قتل ہونے والا دونوں جہنمی ہوں گے''۔

3964 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ سِنَانٍ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ وَسَعِيْدِ بْنِ اَبِىْ عَرُوْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ اَبِىْ مُوْسٰى قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا الْتَقَى الْمُسْلِمَانِ بِسَيْفَيْهِمَا فَالْقَاتِلُ وَالْمَقْتُوْلُ فِى النَّارِ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ هٰذَا الْقَاتِلُ فَمَا بَالُ الْمَقْتُوْلِ قَالَ اِنَّهٗ اَرَادَ قَتْلَ صَاحِبِهٖ

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''جب دو مسلمان اپنی تلواریں لے کر ایک دوسرے کے مدمقابل آتے ہیں' تو قاتل اور مقتول دونوں جہنم میں جاتے

3962: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3963: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3964: اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 4129' ورقم الحديث: 4130' ورقم الحديث: 4135

ہیں''۔لوگوں نے عرض کی: یارسول اللہ (ﷺ)! قاتل تو ٹھیک ہے مقتول کا کیا معاملہ ہے؟ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:
وہ اپنے ساتھی کو قتل کرنا چاہتا تھا۔

3965 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ رِبْعِيِّ ابْنِ حِرَاشٍ عَنْ اَبِي بَكْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا الْمُسْلِمَانِ حَمَلَ اَحَدُهُمَا عَلٰى اَخِيهِ السِّلَاحَ فَهُمَا عَلٰى جُرُفِ جَهَنَّمَ فَاِذَا قَتَلَ اَحَدُهُمَا صَاحِبَهُ دَخَلَاهَا جَمِيعًا

◆◆ حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:
''جب دو مسلمانوں میں سے ایک اپنے بھائی پر ہتھیار اٹھالے' تو وہ دونوں جہنم کے کنارے پر ہوتے ہیں جب ان دونوں میں سے ایک اپنے ساتھی کو قتل کر دیتا ہے' تو وہ دونوں ہی اس میں داخل ہو جاتے ہیں''۔

3966 - حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ عَنْ عَبْدِ الْحَكَمِ السُّدُوسِيِّ حَدَّثَنَا شَهْرُ بْنُ حَوْشَبٍ عَنْ اَبِي اُمَامَةَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مِنْ شَرِّ النَّاسِ مَنْزِلَةً عِنْدَ اللّٰهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَبْدٌ اَذْهَبَ اٰخِرَتَهُ بِدُنْيَا غَيْرِهِ

◆◆ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:
''قیامت کے دن اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں سب سے برا شخص وہ ہوگا' جس نے کسی دوسرے کی دنیا کی خاطر اپنی آخرت خراب کر لی ہو''۔

بَاب كَفِّ اللِّسَانِ فِي الْفِتْنَةِ

باب 12: فتنے کے زمانے میں اپنی زبان پر قابو رکھنا

3967 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْجُمَحِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ لَيْثٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ زِيَادٍ سَيْمِينْ كُوشْ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَكُونُ فِتْنَةٌ تَسْتَنْظِفُ الْعَرَبَ قَتْلَاهَا فِي النَّارِ اللِّسَانُ فِيهَا اَشَدُّ مِنْ وَقْعِ السَّيْفِ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:
''ایسا فتنہ آئے گا' جو عربوں کو اپنی گرفت میں لے گا اس میں قتل ہونے والے لوگ جہنم میں جائیں گے اس میں زبان کا اثر تلوار سے زیادہ تیز ہوگا''۔

3965: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 7083'اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 7184'اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 4127'ورقم الحدیث: 4128

3966 :اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3967 :اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 4265'اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 2178

3968- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ ابْنِ الْبَيْلَمَانِيِّ عَنْ اَبِيهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِيَّاكُمْ وَالْفِتَنَ فَاِنَّ اللِّسَانَ فِيْهَا مِثْلُ وَقْعِ السَّيْفِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:
''تم فتنوں سے بچنا کیونکہ اس موقع پر زبان بھی تلوار کی طرح کام کرے گی''۔

3969- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنِىْ اَبِىْ عَنْ اَبِيهِ عَلْقَمَةَ بْنِ وَقَّاصٍ قَالَ مَرَّ بِهِ رَجُلٌ لَّهُ شَرَفٌ فَقَالَ لَهُ عَلْقَمَةُ اِنَّ لَكَ رَحِمًا وَّاِنَّ لَكَ حَقًّا وَّاِنِّىْ رَاَيْتُكَ تَدْخُلُ عَلٰى هٰؤُلَاءِ الْاُمَرَاءِ وَتَتَكَلَّمُ عِنْدَهُمْ بِمَا شَاءَ اللّٰهُ اَنْ تَتَكَلَّمَ بِهِ وَاِنِّىْ سَمِعْتُ بِلَالَ بْنَ الْحَارِثِ الْمُزَنِىَّ صَاحِبَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اَحَدَكُمْ لَيَتَكَلَّمُ بِالْكَلِمَةِ مِنْ رِضْوَانِ اللّٰهِ مَا يَظُنُّ اَنْ تَبْلُغَ مَا بَلَغَتْ فَيَكْتُبُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهُ بِهَا رِضْوَانَهُ اِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَاِنَّ اَحَدَكُمْ لَيَتَكَلَّمُ بِالْكَلِمَةِ مِنْ سُخْطِ اللّٰهِ مَا يَظُنُّ اَنْ تَبْلُغَ مَا بَلَغَتْ فَيَكْتُبُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَيْهِ بِهَا سُخْطَهُ اِلٰى يَوْمِ يَلْقَاهُ قَالَ عَلْقَمَةُ فَانْظُرْ وَيْحَكَ مَاذَا تَقُوْلُ وَمَاذَا تَكَلَّمُ بِهِ فَرُبَّ كَلَامٍ قَدْ مَنَعَنِىْ اَنْ اَتَكَلَّمَ بِهِ مَا سَمِعْتُ مِنْ بِلَالِ بْنِ الْحَارِثِ

علقمہ بن وقاص بیان کرتے ہیں: ان کے پاس سے ایک شخص گزرا جو ذرا صاحب حیثیت تھا' تو علقمہ نے اس سے کہا تمہارے ساتھ میرا رشتہ بھی ہے اور تمہیں حق بھی حاصل ہے میں نے تمہیں دیکھا ہے کہ تم ان حکمرانوں کے ہاں آتے جاتے رہتے ہو اور جو اللہ کو منظور ہوتا ہے اور تم ان لوگوں کے سامنے بات چیت کرتے ہو۔ میں نے حضرت بلال بن حارث مزنی رضی اللہ عنہ جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابی ہیں انہیں یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بات ارشاد فرمائی ہے: تم میں سے ایک شخص اللہ تعالیٰ کی رضامندی سے متعلق کوئی بات کہتا ہے اس کا یہ گمان بھی نہیں ہوتا کہ یہ بات کہاں تک جائے گی' تو اللہ تعالیٰ اس بات کی وجہ سے قیامت کے دن تک کے لیے اپنی رضامندی اس شخص کے لیے نوٹ کر لیتا ہے اور تم میں سے کوئی ایک شخص اللہ تعالیٰ کی ناراضگی سے متعلق کوئی بات کہتا ہے اسے یہ گمان بھی نہیں ہوتا کہ یہ بات کہاں تک جارہی ہے؟ تو اللہ تعالیٰ اس بات کی وجہ سے اس دن تک کے لیے' جس دن وہ شخص اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں حاضر ہوگا' اس شخص کے لیے ناراضگی تحریر کر دیتا ہے۔

تو علقمہ بولے: تمہارا ستیاناس ہو' تم اس بات کا جائزہ لو کہ تم کیا بات کہتے ہو اور کیا کلام کرتے ہو؟ کیونکہ میں نے حضرت بلال بن حارث رضی اللہ عنہ کی زبانی جو بات سنی ہے یہ مجھے کئی باتیں کہنے سے روک دیتی ہے۔

3970- حَدَّثَنَا اَبُوْيُوْسُفَ بْنُ الصَّيْدَلَانِىُّ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ الرَّقِّىُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنِ ابْنِ اِسْحٰقَ

3968: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3969: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 2319

3970: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ اَبِیْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ الرَّجُلَ لَيَتَكَلَّمُ بِالْكَلِمَةِ مِنْ سُخْطِ اللّٰهِ لَا يَرٰى بِهَا بَاْسًا فَيَهْوِىْ بِهَا فِىْ نَارِ جَهَنَّمَ سَبْعِيْنَ خَرِيْفًا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''کوئی آدمی اللہ تعالیٰ کی ناراضگی سے متعلق کوئی کلمہ بولتا ہے وہ اس میں کوئی حرج محسوس نہیں کرتا لیکن اس کلمے کی وجہ سے وہ جہنم میں ستر برس تک گرتا رہے گا''۔

3971 - حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرٍ حَدَّثَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ عَنْ اَبِیْ حَصِيْنٍ عَنْ اَبِیْ صَالِحٍ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ فَلْيَقُلْ خَيْرًا اَوْ لِيَسْكُتْ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''جو شخص اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو وہ بھلائی کی بات کہے ورنہ خاموش رہے''۔

3972 - حَدَّثَنَا اَبُوْمَرْوَانَ مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ الْعُثْمَانِیُّ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ مَاعِزٍ الْعَامِرِیِّ اَنَّ سُفْيَانَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ الثَّقَفِیَّ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ حَدِّثْنِیْ بِاَمْرٍ اَعْتَصِمُ بِهٖ قَالَ قُلْ رَبِّىَ اللّٰهُ ثُمَّ اسْتَقِمْ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا اَكْثَرُ مَا تَخَافُ عَلَیَّ فَاَخَذَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِلِسَانِ نَفْسِهٖ ثُمَّ قَالَ هٰذَا

حضرت سفیان بن عبداللہ ثقفی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے عرض کی: یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! آپ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے کسی ایسی بات کے بارے میں بتائیے جسے میں مضبوطی سے تھام لوں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم یہ کہو کہ میرا پروردگار اللہ تعالیٰ ہے پھر استقامت اختیار کرو۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو میرے بارے میں سب سے زیادہ کس چیز کا اندیشہ ہے؟ تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی زبان پکڑی پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اس کا۔

3973 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِیْ عُمَرَ الْعَدَنِیُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ عَاصِمِ ابْنِ اَبِی النُّجُوْدِ عَنْ اَبِیْ وَائِلٍ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ كُنْتُ مَعَ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِیْ سَفَرٍ فَاَصْبَحْتُ يَوْمًا قَرِيْبًا مِّنْهُ وَنَحْنُ نَسِيْرُ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَخْبِرْنِیْ بِعَمَلٍ يُّدْخِلُنِی الْجَنَّةَ وَيُبَاعِدُنِیْ مِنَ النَّارِ قَالَ لَقَدْ سَاَلْتَ عَظِيْمًا وَّاِنَّهٗ لَيَسِيْرٌ عَلٰى مَنْ يَّسَّرَهُ اللّٰهُ عَلَيْهِ تَعْبُدُ اللّٰهَ لَا تُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا وَّتُقِيْمُ الصَّلٰوةَ وَتُؤْتِی الزَّكَاةَ وَتَصُوْمُ رَمَضَانَ وَتَحُجُّ الْبَيْتَ ثُمَّ قَالَ اَلَا اَدُلُّكَ عَلٰى اَبْوَابِ الْخَيْرِ الصَّوْمُ جُنَّةٌ وَّالصَّدَقَةُ تُطْفِئُ الْخَطِيْئَةَ كَمَا يُطْفِئُ النَّارَ الْمَاءُ وَصَلَاةُ الرَّجُلِ مِنْ جَوْفِ اللَّيْلِ ثُمَّ قَرَاَ (تَتَجَافٰى جُنُوْبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ) حَتّٰى بَلَغَ (جَزَآءً بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ)

3971: اخرجه البخاری فی "الصحيح" رقم الحديث: 6018 اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 172

3972: اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 158 اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 2410

3973: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 2616

ثُمَّ قَالَ اَلَا اُخْبِرُكَ بِرَاْسِ الْاَمْرِ وَعَمُوْدِهٖ وَذُرْوَةِ سَنَامِهِ الْجِهَادُ ثُمَّ قَالَ اَلَا اُخْبِرُكَ بِمِلَاكِ ذٰلِكَ كُلِّهٖ قُلْتُ بَلٰى فَاَخَذَ بِلِسَانِهٖ فَقَالَ تَكُفُّ عَلَيْكَ هٰذَا قُلْتُ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ وَاِنَّا لَمُؤَاخَذُوْنَ بِمَا نَتَكَلَّمُ بِهٖ قَالَ ثَكِلَتْكَ اُمُّكَ يَا مُعَاذُ وَهَلْ يُكِبُّ النَّاسَ عَلٰى وُجُوْهِهِمْ فِى النَّارِ اِلَّا حَصَائِدُ اَلْسِنَتِهِمْ

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں ایک سفر میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھا۔ ایک دن میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے قریب ہوا ہم اس وقت پیدل چل رہے تھے میں نے عرض کی: یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! آپ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے کسی ایسے عمل کے بارے میں بتائیے جو مجھے جنت میں داخل کردے اور مجھے جہنم سے دور کردے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم نے ایک عظیم چیز کے بارے میں سوال کیا ہے اور یہ اس شخص کے لیے آسان ہوتی ہے' جس کے لیے اللہ تعالیٰ اسے آسان کردے تم اللہ تعالیٰ کی عبادت کرو اور تم کسی کو اس کا شریک نہ ٹھہراؤ اور تم نماز ادا کرو، تم زکوٰۃ ادا کرو، تم رمضان کے روزے رکھو، تم بیت اللہ کا حج کرو، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کیا میں بھلائی کے دروازوں کی طرف تمہاری رہنمائی نہ کروں؟ روزہ ڈھال ہے اور صدقہ گناہ کو یوں بجھا دیتا ہے' جس طرح آگ کو پانی بجھا دیتی ہے اور آدمی کا نصف رات کے وقت نماز ادا کرنا' پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ آیت تلاوت کی۔

''ان کے پہلو بستروں سے الگ رہتے ہیں۔''

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ آیت یہاں تک تلاوت کی۔

''یہ اس چیز کی جزا ہے' جو وہ عمل کیا کرتے تھے۔''

پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کیا میں تمہیں اس معاملے کی چوٹی' اس کے ستون اور اس کی کوہان کی بلندی (یعنی سب سے بلند اور اہم ترین چیز) کے بارے میں نہ بتاؤں؟ وہ جہاد کرنا ہے۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کیا میں تمہیں ان سب کے جوہر کے بارے میں نہ بتاؤں؟ میں نے عرض کی: جی ہاں' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی زبان مبارک پکڑی اور ارشاد فرمایا: تم اسے روک کے رکھنا! میں نے عرض کی: اے اللہ کے نبی! ہم جو بات چیت کرتے ہیں کیا اس پر بھی ہمارا مواخذہ ہوگا؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے معاذ! تمہاری ماں تمہیں روئے! لوگوں کو ان کی زبان کے کاٹے ہوئے (کھیت یا زرعی پیداوار) کی وجہ سے ہی منہ کے بل جہنم میں ڈالا جائے گا۔

3974- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيْدَ بْنِ خُنَيْسٍ الْمَكِّيُّ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيْدَ ابْنَ حَسَّانَ الْمَخْزُوْمِيَّ قَالَ حَدَّثَتْنِىْ اُمُّ صَالِحٍ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ عَنْ اُمِّ حَبِيْبَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَلَامُ ابْنِ اٰدَمَ عَلَيْهِ لَا لَهٗ اِلَّا الْاَمْرَ بِالْمَعْرُوْفِ وَالنَّهْىَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَذِكْرِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ

سیدہ اُم حبیبہ رضی اللہ عنہا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتی ہیں: انسان کا کلام اس کے خلاف ہوتا ہے اس کے حق میں نہیں ہوتا' سوائے اس کے جو نیکی کا حکم دیتا ہو، برائی سے منع کرتا ہو' یا اللہ تعالیٰ کا ذکر کرتا ہو (یہ آدمی کے حق میں ہوگا)

3974: اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 2412

3975- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا خَالِيْ يَعْلَى عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ اَبِي الشَّعْثَاءِ قَالَ قِيْلَ لِابْنِ عُمَرَ اِنَّا نَدْخُلُ عَلٰى اُمَرَائِنَا فَنَقُوْلُ الْقَوْلَ فَاِذَا خَرَجْنَا قُلْنَا غَيْرَهُ قَالَ كُنَّا نَعُدُّ ذٰلِكَ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النِّفَاقَ

ابوشعثاء بیان کرتے ہیں: حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے کہا گیا، ہم لوگ اپنے امیر لوگوں کے پاس جاتے ہیں اور انہیں ایک بات کہتے ہیں: جب ہم وہاں سے واپس آتے ہیں تو ہم دوسری بات کہتے ہیں تو حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس میں ہم اسے منافقت سمجھتے تھے۔

3976- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ شَابُوْرَ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ عَنْ قُرَّةَ ابْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ حَيْوَئِيْلَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ حُسْنِ اِسْلَامِ الْمَرْءِ تَرْكُهُ مَا لَا يَعْنِيْهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

آدمی کے اسلام کی خوبی میں یہ بات بھی شامل ہے کہ وہ لایعنی چیزوں کو ترک کردے۔

بَابُ الْعُزْلَةِ

باب 13: گوشہ نشینی کی زندگی اختیار کرنا

3977- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ اَبِيْ حَازِمٍ اَخْبَرَنِيْ اَبِيْ عَنْ بَعْجَةَ ابْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بَدْرٍ الْجُهَنِيِّ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَيْرُ مَعَايِشِ النَّاسِ لَهُمْ رَجُلٌ مُمْسِكٌ بِعِنَانِ فَرَسِهِ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَيَطِيْرُ عَلٰى مَتْنِهِ كُلَّمَا سَمِعَ هَيْعَةً اَوْ فَزْعَةً طَارَ عَلَيْهِ اِلَيْهَا يَبْتَغِي الْمَوْتَ اَوِ الْقَتْلَ مَظَانَّهُ وَرَجُلٌ فِيْ غُنَيْمَةٍ فِيْ رَاْسِ شَعَفَةٍ مِّنْ هٰذِهِ الشِّعَافِ اَوْ بَطْنِ وَادٍ مِّنْ هٰذِهِ الْاَوْدِيَةِ يُقِيْمُ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتِي الزَّكَاةَ وَيَعْبُدُ رَبَّهُ حَتّٰى يَاْتِيَهُ الْيَقِيْنُ لَيْسَ مِنَ النَّاسِ اِلَّا فِيْ خَيْرٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''لوگوں میں سے بہترین زندگی گزارنے والا وہ شخص ہے جو اللہ کی راہ میں اپنے گھوڑے کی لگام کو پکڑ لیتا ہے اور جب بھی گھبرا دینے والی خوفزدہ کرنے والی آواز آتی ہے تو وہ تیزی سے اس کی پشت پر سوار ہوتا ہے اور تیزی سے اس آواز کی طرف جاتا ہے وہ مرنے (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں) قتل ہونے کا اپنے گمان کے مطابق خواہش مند ہوتا ہے (زندگی گزارنے کا دوسرا طریقہ یہ ہے) آدمی کسی پہاڑ کی چوٹی پر اپنی بھیڑ بکریوں کے ساتھ یا کسی نشیبی علاقے

3975: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3976: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 2318

3977: اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 4866' ورقم الحدیث: 4867' ورقم الحدیث: 4868

میں ہو (جہاں آبادی نہ ہو) وہ وہاں نماز پڑھے، زکوۃ ادا کرے اور اپنے پروردگار کی عبادت کرتا رہے یہاں تک کہ اس کے پاس یقین (موت) آجائے لوگوں کے حوالے سے وہ شخص بھلائی میں ہی ہوگا"۔

3978- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ حَدَّثَنَا الزُّبَيْدِيُّ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْثِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَجُلًا أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَيُّ النَّاسِ أَفْضَلُ قَالَ رَجُلٌ مُجَاهِدٌ فِي سَبِيلِ اللَّهِ بِنَفْسِهِ وَمَالِهِ قَالَ ثُمَّ مَنْ قَالَ ثُمَّ امْرُؤٌ فِي شِعْبٍ مِنَ الشِّعَابِ يَعْبُدُ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَيَدَعُ النَّاسَ مِنْ شَرِّهِ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک شخص نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اس نے عرض کی: کون سا شخص زیادہ فضیلت رکھتا ہے؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: وہ شخص جو اللہ کی راہ میں اپنی جان اور مال کے ذریعے جہاد کرتا ہے اس نے دریافت کیا: پھر کون سا؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پھر وہ شخص جو کسی گھاٹی میں رہ کر اللہ تعالیٰ کی عبادت کرتا ہے اور لوگوں کو اپنے شر سے محفوظ رکھتا ہے۔

3979- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ حَدَّثَنِي بُسْرُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبُو إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيُّ أَنَّهُ سَمِعَ حُذَيْفَةَ بْنَ الْيَمَانِ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكُونُ دُعَاةٌ عَلَى أَبْوَابِ جَهَنَّمَ مَنْ أَجَابَهُمْ إِلَيْهَا قَذَفُوهُ فِيهَا قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ صِفْهُمْ لَنَا قَالَ هُمْ قَوْمٌ مِنْ جِلْدَتِنَا يَتَكَلَّمُونَ بِأَلْسِنَتِنَا قُلْتُ فَمَا تَأْمُرُنِي إِنْ أَدْرَكَنِي ذَلِكَ قَالَ فَالْزَمْ جَمَاعَةَ الْمُسْلِمِينَ وَإِمَامَهُمْ فَإِنْ لَمْ يَكُنْ لَهُمْ جَمَاعَةٌ وَلَا إِمَامٌ فَاعْتَزِلْ تِلْكَ الْفِرَقَ كُلَّهَا وَلَوْ أَنْ تَعَضَّ بِأَصْلِ شَجَرَةٍ حَتَّى يُدْرِكَكَ الْمَوْتُ وَأَنْتَ كَذَلِكَ

حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:
"جہنم کے دروازے پر کچھ دعوت دینے والے لوگ موجود ہوتے ہیں جو شخص ان کی دعوت کو قبول کر لیتا ہے وہ اسے اس جہنم میں پھینک دیتے ہیں۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! آپ صلی اللہ علیہ وسلم ان کی صفت ہمارے سامنے بیان کیجئے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ لوگ ہم ہی سے تعلق رکھتے ہوں گے ہماری ہی زبان بولتے ہوں گے۔ میں نے عرض کی: اگر ان کا زمانہ مجھے مل جاتا ہے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے کیا ہدایت کرتے ہیں؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم مسلمانوں کی جماعت اور ان کے امام کو لازم پکڑ لینا اگر مسلمانوں کی جماعت یا امام نہ ہوا تو ان تمام فرقوں سے الگ

3978: اخرجه البخاری فی "الصحيح" رقم الحديث: 2786 ورقم الحديث: 6494 اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 4863 ورقم الحديث: 4864 ورقم الحديث: 4865 اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 2485 اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 1660 اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 3105

3979: اخرجه البخاری فی "الصحيح" رقم الحديث: 3605 ورقم الحديث: 7084 اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 4761

ہو جانا خواہ تمہیں (بھوک کی شدت کی وجہ سے) درخت کے تنے کو کاٹ کر (کھانا پڑے) یہاں تک کہ تمہیں موت آئے تو تم اسی حالت میں ہو (یعنی ان لوگوں سے الگ تھلگ ہو)

3980 - حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْاَنْصَارِيِّ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا سَعِيْدٍ الْخُدْرِيَّ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوْشِكُ اَنْ يَّكُوْنَ خَيْرَ مَالِ الْمُسْلِمِ غَنَمٌ يَّتْبَعُ بِهَا شَعَفَ الْجِبَالِ وَمَوَاقِعَ الْقَطْرِ يَفِرُّ بِدِيْنِهِ مِنَ الْفِتَنِ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''عنقریب وہ وقت آئے گا' جب مسلمان کا بہترین مال چند بکریاں ہوں گی' جنہیں وہ ساتھ لے کر کسی پہاڑ کی چوٹی پر یا کسی جنگل میں چلا جائے گا' وہ اپنے دین کو فتنوں سے بچانے کے لیے بھاگے گا''۔

3981 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ عَلِيٍّ الْمُقَدَّمِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَامِرٍ الْخَزَّازُ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ قُرْطٍ عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ الْيَمَانِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَكُوْنُ فِتَنٌ عَلٰى اَبْوَابِهَا دُعَاةٌ اِلَى النَّارِ فَاَنْ تَمُوْتَ وَاَنْتَ عَاضٌّ عَلٰى جِذْلِ شَجَرَةٍ خَيْرٌ لَّكَ مِنْ اَنْ تَتْبَعَ اَحَدًا مِّنْهُمْ

حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''عنقریب فتنے آئیں گے' جن کے دروازوں پر جہنم کی طرف دعوت دینے والے لوگ ہوں گے' تمہارا اس حالت میں فوت ہو جانا کہ (تم نے بھوک کی شدت کی وجہ سے) درخت کی جڑ کو دانتوں میں دبایا ہوا ہو' یہ تمہارے لیے زیادہ بہتر ہے کہ تم ان میں سے کسی ایک کے پیچھے جاؤ''۔

3982 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَارِثِ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنِيْ عُقَيْلٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ اَخْبَرَنِيْ سَعِيْدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ اَنَّ اَبَا هُرَيْرَةَ اَخْبَرَهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُلْدَغُ الْمُؤْمِنُ مِنْ جُحْرٍ مَّرَّتَيْنِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''مومن ایک سوراخ سے دو مرتبہ نہیں ڈسا جاتا''۔

3983 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ اَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا زَمْعَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ

3980: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 19' ورقم الحدیث: 3300' ورقم الحدیث: 3600' ورقم الحدیث: 6495' ورقم الحدیث: 7088' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 4267' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 5051

3981: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3982: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 6133' اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 7423' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 4862

الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُلْدَغُ الْمُؤْمِنُ مِنْ جُحْرٍ مَرَّتَيْنِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''مومن ایک سوراخ سے دو مرتبہ نہیں ڈسا جاتا''۔

بَابُ الْوُقُوْفِ عِنْدَ الشُّبُهَاتِ

باب 14: مشتبہ چیزوں سے پرہیز کرنا

3984- حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ زَكَرِيَّا بْنِ اَبِىْ زَائِدَةَ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ سَمِعْتُ النُّعْمَانَ بْنَ بَشِيْرٍ يَقُوْلُ عَلَى الْمِنْبَرِ وَاَهْوٰى بِاِصْبَعَيْهِ اِلٰى اُذُنَيْهِ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ الْحَلَالُ بَيِّنٌ وَّالْحَرَامُ بَيِّنٌ وَّبَيْنَهُمَا مُشْتَبِهَاتٌ لَّا يَعْلَمُهَا كَثِيْرٌ مِّنَ النَّاسِ فَمَنِ اتَّقَى الشُّبُهَاتِ اسْتَبْرَاَ لِدِيْنِهٖ وَعِرْضِهٖ وَمَنْ وَقَعَ فِى الشُّبُهَاتِ وَقَعَ فِى الْحَرَامِ كَالرَّاعِىْ حَوْلَ الْحِمٰى يُوْشِكُ اَنْ يَّرْتَعَ فِيْهِ اَلَا وَاِنَّ لِكُلِّ مَلِكٍ حِمًى اَلَا وَاِنَّ حِمَى اللّٰهِ مَحَارِمُهٗ اَلَا وَاِنَّ فِى الْجَسَدِ مُضْغَةً اِذَا صَلَحَتْ صَلَحَ الْجَسَدُ كُلُّهٗ وَاِذَا فَسَدَتْ فَسَدَ الْجَسَدُ كُلُّهٗ اَلَا وَهِىَ الْقَلْبُ

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ نے منبر پر یہ بات بیان کی انہوں نے اپنی دو انگلیوں کے ذریعے اپنے دونوں کانوں کی طرف اشارہ کرتے ہوئے یہ کہا میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: حلال واضح ہے اور حرام بھی واضح ہے ان کے درمیان کچھ مشتبہ امور ہیں' جن سے بہت سے لوگ واقف نہیں ہیں' تو جو شخص مشتبہ چیز سے بچ جاتا ہے وہ اپنے دین اور اپنی عزت کو محفوظ کر لیتا ہے اور جو شخص مشتبہ چیز میں مبتلا ہو جاتا ہے وہ حرام میں مبتلا ہو جاتا ہے' جس طرح چراگاہ کے اردگرد چرانے والے شخص کے بارے میں یہ اندیشہ ہے کہ وہ چراگاہ کے اندر ہی (جانور) چرانے لگے یاد رکھنا! ہر بادشاہ کی مخصوص چراگاہ ہوتی ہے اور یہ یاد رکھنا! اللہ تعالیٰ کی مخصوص چراگاہ اس کی حرام کردہ اشیاء ہیں' یاد رکھنا! جسم میں گوشت کا ایک ٹکڑا ہے' اگر وہ ٹھیک ہو' تو پورا جسم ٹھیک ہوتا ہے اور اگر وہ خراب ہو' تو پورا جسم خراب ہو جاتا ہے یاد رکھنا! وہ دل ہے۔

3985- حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنِ الْمُعَلَّى بْنِ زِيَادٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ ابْنِ قُرَّةَ عَنْ مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعِبَادَةُ فِى الْهَرْجِ كَهِجْرَةٍ اِلَىَّ

3983 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3984: اخرجه البخارى فى "الصحيح" رقم الحديث: 52'ورقم الحديث: 2051'اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 4070'اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 3329'ورقم الحديث: 3330'اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 1205'اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 4465'ورقم الحديث: 5726

3985:اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 7326'ورقم الحديث: 7327'اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث:

حضرت معقل بن یسار رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:
''ہرج (قتل و غارت گری) کے دنوں میں عبادت کرنا میری طرف ہجرت کر کے آنے کی مانند ہوگا''۔

بَاب بَدَاَ الْاِسْلَامُ غَرِيبًا

باب 15: اسلام کا آغاز غریب الوطنی کی حالت میں ہوا تھا

3986 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اِبْرَاهِيمَ وَيَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ وَّسُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْفَزَارِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ كَيْسَانَ عَنْ اَبِىْ حَازِمٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَدَاَ الْاِسْلَامُ غَرِيبًا وَّسَيَعُوْدُ غَرِيبًا فَطُوبٰى لِلْغُرَبَاءِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:
''اسلام کا آغاز غریب الوطنی کے عالم میں ہوا تھا اور یہ عنقریب پھر غریب الوطن ہو جائے گا اور غریب الوطن لوگوں کے لیے خوشخبری ہے''۔

3987 - حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ اَنْبَاَنَا عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ وَابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِىْ حَبِيبٍ عَنْ سِنَانِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ الْاِسْلَامَ بَدَاَ غَرِيبًا وَّسَيَعُوْدُ غَرِيبًا فَطُوبٰى لِلْغُرَبَاءِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:
''بے شک اسلام کا آغاز غریب الوطنی کے عالم میں ہوا تھا اور یہ عنقریب پھر غریب الوطن ہو جائے گا' تو غریب الوطن لوگوں کے لیے خوشخبری ہے''۔

3988 - حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِىْ اِسْحٰقَ عَنْ اَبِى الْاَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ الْاِسْلَامَ بَدَاَ غَرِيبًا وَّسَيَعُوْدُ غَرِيبًا فَطُوبٰى لِلْغُرَبَاءِ قَالَ قِيلَ وَمَنِ الْغُرَبَاءُ قَالَ النُّزَّاعُ مِنَ الْقَبَائِلِ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: ''بے شک اسلام کا آغاز غریب الوطنی کے عالم میں ہوا تھا اور یہ عنقریب پھر غریب الوطن ہو جائے گا' تو غریب الوطن لوگوں کے لیے خوشخبری ہے''۔
راوی کہتے ہیں: یہ دریافت کیا گیا: غریب لوگوں سے مراد کون ہیں؟ تو انہوں نے جواب دیا: مختلف قبائل سے تعلق رکھنے والے وہ لوگ۔ (جو اپنے خاندان اور آبائی وطن سے دور زندگی بسر کر رہے ہیں)

3986: اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 370

3987 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3988: اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 2629

بَاب مَنْ تُرْجَى لَهُ السَّلَامَةُ مِنَ الْفِتَنِ

باب 16: جس شخص کے بارے میں فتنے سے محفوظ رہنے کی امید کی جاسکتی ہے

3989- حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِي ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ عِيسَى ابْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ عَنْ اَبِيهِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ اَنَّهُ خَرَجَ يَوْمًا اِلَى مَسْجِدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَجَدَ مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ قَاعِدًا عِنْدَ قَبْرِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبْكِي فَقَالَ مَا يُبْكِيكَ قَالَ يُبْكِينِي شَيْءٌ سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اِنَّ يَسِيرَ الرِّيَاءِ شِرْكٌ وَّاِنَّ مَنْ عَادَى لِلَّهِ وَلِيًّا فَقَدْ بَارَزَ اللَّهَ بِالْمُحَارَبَةِ اِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْاَبْرَارَ الْاَتْقِيَاءَ الْاَخْفِيَاءَ الَّذِينَ اِذَا غَابُوا لَمْ يُفْتَقَدُوا وَاِنْ حَضَرُوا لَمْ يُدْعَوْا وَلَمْ يُعْرَفُوا قُلُوبُهُمْ مَصَابِيحُ الْهُدَى يَخْرُجُونَ مِنْ كُلِّ غَبْرَاءَ مُظْلِمَةٍ

زید بن اسلم اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: ایک مرتبہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ مسجد نبوی میں تشریف لائے تھے تو انہوں نے حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی قبر مبارک کے پاس بیٹھ کر روتے ہوئے پایا، انہوں نے دریافت کیا: تم کیوں رو رہے ہو؟ حضرت معاذ رضی اللہ عنہ نے جواب دیا: مجھے اس بات نے رلا دیا ہے' جو میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانی سنی ہے، میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:

''بے شک معمولی سی ریاکاری شرک ہے، بے شک جو شخص اللہ تعالیٰ کے کسی دوست کے ساتھ عداوت رکھتا ہے' تو وہ اللہ تعالیٰ کو جنگ کی دعوت دیتا ہے، بے شک اللہ تعالیٰ ان لوگوں کو پسند کرتا ہے' جو نیک ہوں، پرہیزگار ہوں اور پوشیدہ طور پر رہتے ہوں کہ جب وہ لوگ غیر موجود ہوں' تو ان کی غیر موجودگی کو محسوس نہ کیا جائے اور اگر وہ موجود ہوں' تو انہیں دعوت نہ دی جائے اور ان کی نمایاں شناخت نہ ہو، یہ لوگ ہدایت کے چراغ ہیں' جو ہر طرح کے تاریک غبار سے نکل جاتے ہیں (یعنی فتنوں سے محفوظ رہتے ہیں)''

3990- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ اَسْلَمَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّاسُ كَاِبِلٍ مِائَةٍ لَّا تَكَادُ تَجِدُ فِيهَا رَاحِلَةً

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:
''لوگ ان ایک سو اونٹوں کی طرح ہیں' جن میں تمہیں ایک بھی سواری کے لیے نہیں ملتا''۔

بَاب افْتِرَاقِ الْاُمَمِ

باب 17: مختلف گروہ بن جانا

3989 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3990 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3991 - حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ اَبِىْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَفَرَّقَتِ الْيَهُوْدُ عَلٰى اِحْدٰى وَسَبْعِيْنَ فِرْقَةً وَّتَفْتَرِقُ اُمَّتِىْ عَلٰى ثَلَاثٍ وَّسَبْعِيْنَ فِرْقَةً

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:
''یہودی 71 گروہوں میں تقسیم ہوگئے تھے اور میری امت 73 گروہوں میں تقسیم ہوجائے گی''۔

3992 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيْدِ بْنِ كَثِيْرِ بْنِ دِيْنَارٍ الْحِمْصِىُّ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ يُوْسُفَ حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ رَاشِدِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ افْتَرَقَتِ الْيَهُوْدُ عَلٰى اِحْدٰى وَسَبْعِيْنَ فِرْقَةً فَوَاحِدَةٌ فِى الْجَنَّةِ وَسَبْعُوْنَ فِى النَّارِ وَافْتَرَقَتِ النَّصَارٰى عَلٰى ثِنْتَيْنِ وَسَبْعِيْنَ فِرْقَةً فَاِحْدٰى وَسَبْعُوْنَ فِى النَّارِ وَوَاحِدَةٌ فِى الْجَنَّةِ وَالَّذِىْ نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهٖ لَتَفْتَرِقَنَّ اُمَّتِىْ عَلٰى ثَلَاثٍ وَّسَبْعِيْنَ فِرْقَةً وَّاحِدَةٌ فِى الْجَنَّةِ وَثِنْتَانِ وَسَبْعُوْنَ فِى النَّارِ قِيْلَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَنْ هُمْ قَالَ الْجَمَاعَةُ

◆◆ حضرت عوف بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:
''یہودی 71 گروہوں میں تقسیم ہوگئے تھے ان میں سے ایک جنتی تھا اور 70 جہنمی تھے، عیسائی 72 گروہوں میں تقسیم ہوگئے ان میں سے 71 جہنمی تھے اور ایک جنتی تھا، اس ذات کی قسم! جس کے دست قدرت میں محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی جان ہے میری امت 73 فرقوں میں تقسیم ہوجائے گی جن میں سے ایک جنتی ہوگا اور 72 جہنمی ہوں گے''۔
عرض کی گئی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! وہ کون لوگ ہیں؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:
جماعت (یعنی اکثریت والے لوگ)

3993 - حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا اَبُوْعَمْرٍو حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ بَنِىْ اِسْرَآئِيْلَ افْتَرَقَتْ عَلٰى اِحْدٰى وَسَبْعِيْنَ فِرْقَةً وَّاِنَّ اُمَّتِىْ سَتَفْتَرِقُ عَلٰى ثِنْتَيْنِ وَسَبْعِيْنَ فِرْقَةً كُلُّهَا فِى النَّارِ اِلَّا وَاحِدَةً وَّهِىَ الْجَمَاعَةُ

◆◆ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:
''بے شک بنی اسرائیل 72 گروہوں میں تقسیم ہوگئے تھے اور میری امت 72 گروہوں میں تقسیم ہوجائے گی وہ سب جہنمی ہوں گے، صرف ایک جنتی ہوگا اور وہ جماعت ہے''۔

3994 - حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ اَبِىْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِىْ

3991: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔
3992: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔
3993: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔
3994: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَتَتَّبِعُنَّ سُنَّةَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ بَاعًا بِبَاعٍ وَّذِرَاعًا بِذِرَاعٍ وَّشِبْرًا بِشِبْرٍ حَتّٰى لَوْ دَخَلُوْا فِيْ جُحْرِ ضَبٍّ لَدَخَلْتُمْ فِيْهِ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ الْيَهُوْدُ وَالنَّصَارٰى قَالَ فَمَنْ إِذًا

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''تم لوگ اپنے سے پہلے لوگوں کی پیروی ضرور کرو گے، ہاتھ کے ہاتھ، بالشت کے بالشت۔

یہاں تک کہ وہ لوگ اگر گوہ کے بل میں داخل ہوئے تھے تو تم لوگ بھی اس میں داخل ہو گے''۔

لوگوں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! یہودی اور عیسائی؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تو اور کون؟

بَاب فِتْنَةِ الْمَالِ

باب 18: مال کا آزمائش ہونا

3995- حَدَّثَنَا عِيْسَى بْنُ حَمَّادٍ الْمِصْرِيُّ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ سَعِيْدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ عِيَاضِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَعِيْدٍ الْخُدْرِيَّ يَقُوْلُ قَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَطَبَ النَّاسَ فَقَالَ لَا وَاللّٰهِ مَا أَخْشٰى عَلَيْكُمْ أَيُّهَا النَّاسُ إِلَّا مَا يُخْرِجُ اللّٰهُ لَكُمْ مِنْ زَهْرَةِ الدُّنْيَا فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ أَيَأْتِي الْخَيْرُ بِالشَّرِّ فَسَكَتَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَاعَةً ثُمَّ قَالَ كَيْفَ قُلْتَ قَالَ قُلْتُ وَهَلْ يَأْتِي الْخَيْرُ بِالشَّرِّ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْخَيْرَ لَا يَأْتِي إِلَّا بِخَيْرٍ أَوْ خَيْرٌ هُوَ إِنَّ كُلَّ مَا يُنْبِتُ الرَّبِيْعُ يَقْتُلُ حَبَطًا أَوْ يُلِمُّ إِلَّا آكِلَةَ الْخَضِرِ أَكَلَتْ حَتّٰى إِذَا امْتَلَأَتِ امْتَدَّتْ خَاصِرَتَاهَا اسْتَقْبَلَتِ الشَّمْسَ فَثَلَطَتْ وَبَالَتْ ثُمَّ اجْتَرَّتْ فَعَادَتْ فَأَكَلَتْ فَمَنْ يَأْخُذْ مَالًا بِحَقِّهِ يُبَارَكْ لَهُ وَمَنْ يَأْخُذْ مَالًا بِغَيْرِ حَقِّهِ فَمَثَلُهُ كَمَثَلِ الَّذِيْ يَأْكُلُ وَلَا يَشْبَعُ

◆◆ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو خطبہ دیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اے لوگو! تمہارے بارے میں اللہ کی قسم! مجھے تمہارے بارے میں کوئی اندیشہ نہیں ہے صرف یہ اندیشہ ہے کہ دنیا اپنی آرائش و زیبائش کو تمہارے لیے ظاہر کر دے گی ایک صاحب نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض کی: یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! کیا بھلائی' برائی کو لے کر آئے گی؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کچھ دیر خاموش رہے' پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم نے کیا کہا ہے؟ ان صاحب نے عرض کی: میں نے یہ گزارش کی ہے کیا بھلائی برائی کو لے کر آئے گی؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بھلائی صرف بھلائی کو لے کر آتی ہے یا اس چیز کو لے کر آتی ہے' جو اس سے زیادہ بہتر ہو' لیکن موسم بہار میں جو کچھ پیدا ہوتا ہے وہ کچھ جانوروں کو بدہضمی کا شکار کر کے انہیں قتل کر دیتا ہے یا موت کے قریب کر دیتا ہے' ماسوائے اس جانور کے جو سبزہ کھاتا ہو وہ اسے کھاتا ہے' تو اس کا پیٹ بھر جاتا ہے اس کے پہلو پھول جاتے ہیں وہ دھوپ میں آ کر بیٹھ جاتا ہے وہ وہاں پاخانہ کرتا ہے پیشاب کرتا ہے' پھر جگالی کرتا ہے' پھر واپس آ جاتا ہے اور آ کر سبزہ کھاتا ہے' تو جو شخص اپنے حق کے ساتھ مال کو حاصل کرتا ہے اس کے لیے اس

3995: اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 2418

میں برکت رکھی جاتی ہے اور جو شخص ناحق طور پر مال کو حاصل کرتا ہے' تو اس کی مثال اس شخص کی مانند ہے' جو کھانے کے باوجود سیر نہیں ہوتا۔

3996 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ سَوَّادٍ الْمِصْرِيُّ اَخْبَرَنِيْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ اَنْبَاَنَا عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ اَنَّ بَكْرَ بْنَ سَوَادَةَ حَدَّثَهُ اَنَّ يَزِيْدَ بْنَ رَبَاحٍ حَدَّثَهُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ اِذَا فُتِحَتْ عَلَيْكُمْ خَزَائِنُ فَارِسَ وَالرُّوْمِ اَيُّ قَوْمٍ اَنْتُمْ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَوْفٍ نَقُوْلُ كَمَا اَمَرَنَا اللّٰهُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَوْ غَيْرَ ذٰلِكَ تَتَنَافَسُوْنَ ثُمَّ تَتَحَاسَدُوْنَ ثُمَّ تَتَدَابَرُوْنَ ثُمَّ تَتَبَاغَضُوْنَ اَوْ نَحْوَ ذٰلِكَ ثُمَّ تَنْطَلِقُوْنَ فِيْ مَسَاكِيْنِ الْمُهَاجِرِيْنَ فَتَجْعَلُوْنَ بَعْضَهُمْ عَلٰى رِقَابِ بَعْضٍ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''جب تمہارے لیے فارس اور روم کے خزانے کھول دیے جائیں گے' تو تم کون سی قوم ہو گے؟ حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ نے عرض کی: ہم وہی بات کہیں گے' جو اللہ تعالیٰ نے ہمیں حکم دیا ہوگا' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اس سے مختلف بھی تو ہو سکتا ہے تم لوگ (دنیاوی مال و اسباب میں) دلچسپی محسوس کرو گے' پھر تمہارے درمیان باہمی حسد پیدا ہوگا' پھر تم لوگ باہمی لاتعلقی اختیار کرو گے' پھر تم ایک دوسرے پر غصے ہو گے (راوی کو شک ہے یا شاید اسی کی مانند کوئی الفاظ ہیں) پھر تم غریب مہاجرین میں جاؤ گے اور ایک دوسرے کو قتل کرنا شروع کر دو گے۔

3997 - حَدَّثَنَا يُوْنُسُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى الْمِصْرِيُّ اَخْبَرَنِي ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ اَنَّ الْمِسْوَرَ بْنَ مَخْرَمَةَ اَخْبَرَهُ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ وَّهُوَ حَلِيْفُ بَنِيْ عَامِرِ بْنِ لُؤَيٍّ وَكَانَ شَهِدَ بَدْرًا مَّعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ اَبَا عُبَيْدَةَ بْنَ الْجَرَّاحِ اِلَى الْبَحْرَيْنِ يَاْتِيْ بِجِزْيَتِهَا وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ صَالَحَ اَهْلَ الْبَحْرَيْنِ وَاَمَّرَ عَلَيْهِمُ الْعَلَاءَ بْنَ الْحَضْرَمِيِّ فَقَدِمَ اَبُوْ عُبَيْدَةَ بِمَالٍ مِّنَ الْبَحْرَيْنِ فَسَمِعَتِ الْاَنْصَارُ بِقُدُوْمِ اَبِيْ عُبَيْدَةَ فَوَافَوْا صَلَاةَ الْفَجْرِ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا صَلّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْصَرَفَ فَتَعَرَّضُوْا لَهُ فَتَبَسَّمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِيْنَ رَاٰهُمْ ثُمَّ قَالَ اَظُنُّكُمْ سَمِعْتُمْ اَنَّ اَبَا عُبَيْدَةَ قَدِمَ بِشَيْءٍ مِّنَ الْبَحْرَيْنِ قَالُوْا اَجَلْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ اَبْشِرُوْا وَاَمِّلُوْا مَا يَسُرُّكُمْ فَوَاللّٰهِ مَا الْفَقْرَ اَخْشٰى عَلَيْكُمْ وَلٰكِنِّيْ اَخْشٰى عَلَيْكُمْ اَنْ تُبْسَطَ الدُّنْيَا عَلَيْكُمْ كَمَا بُسِطَتْ عَلٰى مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ فَتَنَافَسُوْهَا كَمَا تَنَافَسُوْهَا فَتُهْلِكَكُمْ كَمَا اَهْلَكَتْهُمْ

◆◆ حضرت مسور بن مخرمہ رضی اللہ عنہ حضرت عمرو بن عوف رضی اللہ عنہ کا بیان نقل کرتے ہیں: جو بنو عامر بن لوی کے حلیف تھے اور

3996: اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 7353

3997: اخرجه البخاری فی "الصحيح" رقم الحديث: 3158' ورقم الحديث: 4015' ورقم الحديث: 6425' اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 7351' ورقم الحديث: 7352' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 2462

نبی اکرم ﷺ کے ساتھ غزوہ بدر میں شریک ہوئے تھے وہ بیان کرتے ہیں: حضرت ابوعبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ کو نبی اکرم ﷺ نے بحرین بھیجا وہ وہاں سے جزیہ وصول کر کے لائے نبی اکرم ﷺ نے اہل بحرین کے ساتھ صلح کر لی اور آپ ﷺ نے ان کا امیر علاء بن حضرمی کو مقرر کیا تھا حضرت ابوعبیدہ رضی اللہ عنہ بحرین کا مال لے کر آئے انصار نے حضرت ابوعبیدہ رضی اللہ عنہ کے آنے کے بارے میں سنا تو فجر کی نماز میں نبی اکرم ﷺ کے پیچھے بہت سے لوگ اکٹھے ہوئے جب نبی اکرم ﷺ نے نماز ادا کر لی تو یہ لوگ آپ ﷺ کے سامنے آئے نبی اکرم ﷺ نے جب انہیں ملاحظہ فرمایا تو آپ ﷺ مسکرا دیئے آپ ﷺ نے یہ فرمایا: میرا خیال ہے کہ تمہیں یہ پتہ چل گیا ہے' ابوعبیدہ بحرین سے کچھ لے کر آیا ہے۔ ان لوگوں نے عرض کی: جی ہاں' یارسول اللہ (ﷺ)! نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم خوشخبری حاصل کرو اور اس چیز کی امید رکھو جو چیز تمہیں خوش کرے گی۔ اللہ کی قسم! مجھے تمہارے بارے میں غریب رہ جانے کا اندیشہ نہیں ہے' لیکن مجھے تمہارے بارے میں یہ اندیشہ ہے کہ تم پر دنیا کو کشادہ کر دیا جائے گا' جس طرح تم سے پہلے لوگوں پر اسے کشادہ کیا گیا تھا' تو تم لوگ اس کی طرف راغب ہو جاؤ گے' جس طرح وہ لوگ اس کی طرف راغب ہو گئے تھے' تو یہ تم لوگوں کو ہلاکت کا شکار کر دے گی جس طرح اس نے ان لوگوں کو ہلاکت کا شکار کیا تھا۔

بَاب فِتْنَةِ النِّسَآءِ

باب 19: خواتین کا آزمائش ہونا

3998- حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ هِلَالٍ الصَّوَّافُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ ح و حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ عَنْ اَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا اَدَعُ بَعْدِي فِتْنَةً اَضَرَّ عَلَى الرِّجَالِ مِنَ النِّسَآءِ

◈ حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

"میں اپنے بعد کوئی ایسی آزمائش چھوڑ کر نہیں جا رہا جو مردوں کے لیے خواتین سے زیادہ نقصان دہ ہو"۔

3999- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ خَارِجَةَ بْنِ مُصْعَبٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ اَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ صَبَاحٍ اِلَّا وَمَلَكَانِ يُنَادِيَانِ وَيْلٌ لِلرِّجَالِ مِنَ النِّسَآءِ وَوَيْلٌ لِلنِّسَآءِ مِنَ الرِّجَالِ

◈ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

"روزانہ صبح کے وقت دو فرشتے اعلان کرتے ہیں کچھ مرد کچھ خواتین کی وجہ سے برباد ہو جاتے ہیں اور کچھ خواتین کچھ مردوں کی وجہ سے برباد ہو جاتی ہیں"۔

3998: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 5096' اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 6880' ورقم الحديث: 6881' ورقم الحديث: 6882' اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 2780

3999: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

4000- حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُوسَى اللَّيْثِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدِ بْنِ جُدْعَانَ عَنْ اَبِي نَضْرَةَ عَنْ اَبِي سَعِيدٍ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ خَطِيبًا فَكَانَ فِيمَا قَالَ اِنَّ الدُّنْيَا خَضِرَةٌ حُلْوَةٌ وَّاِنَّ اللّٰهَ مُسْتَخْلِفُكُمْ فِيهَا فَنَاظِرٌ كَيْفَ تَعْمَلُونَ اَلَا فَاتَّقُوا الدُّنْيَا وَاتَّقُوا النِّسَاءَ

◆◆ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم خطبہ دینے کے لیے کھڑے ہوئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس میں یہ ارشاد فرمایا۔

''دنیا سرسبز اور میٹھی ہے اور اللہ تعالیٰ نے تمہیں اس میں نائب بنایا ہے تاکہ وہ اس بات کو ظاہر کردے کہ تم کیا عمل کرتے ہو، خبردار دنیا سے بچنا اور خواتین (کے حقوق پامال کرنے سے بچنا)''

4001- حَدَّثَنَا اَبُوبَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى عَنْ مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ مُدْرِكٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ بَيْنَمَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسٌ فِي الْمَسْجِدِ اِذْ دَخَلَتِ امْرَاَةٌ مِّنْ مُزَيْنَةَ تَرْفُلُ فِي زِينَةٍ لَهَا فِي الْمَسْجِدِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا اَيُّهَا النَّاسُ انْهَوْا نِسَآئَكُمْ عَنْ لُبْسِ الزِّينَةِ وَالتَّبَخْتُرِ فِي الْمَسْجِدِ فَاِنَّ بَنِي اِسْرَآئِيلَ لَمْ يُلْعَنُوا حَتّٰى لَبِسَ نِسَاؤُهُمُ الزِّينَةَ وَتَبَخْتَرْنَ فِي الْمَسَاجِدِ

◆◆ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مسجد میں تشریف فرما تھے اسی دوران مزینہ قبیلے سے تعلق رکھنے والی ایک خاتون مسجد میں آئی، جس نے اپنے زینت کے لباس کو مسجد میں گھسیٹا ہوا تھا یعنی (وہ تکبر کے طور پر چل رہے تھے) تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''اے لوگو! اپنی خواتین کو مسجد میں زینت کے لباس اور تکبر کے لباس پہن کر آنے سے روکو کیونکہ بنی اسرائیل پر اس وقت تک لعنت نہیں کی گئی یہاں تک کہ ان کی خواتین نے زینت کا لباس پہننا شروع کیا اور مساجد میں تکبر سے آنے لگیں''۔

4002- حَدَّثَنَا اَبُوبَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ مَّوْلَى اَبِي رُهْمٍ وَّاسْمُهُ عُبَيْدٌ اَنَّ اَبَا هُرَيْرَةَ لَقِيَ امْرَاَةً مُتَطَيِّبَةً تُرِيدُ الْمَسْجِدَ فَقَالَ يَا اَمَةَ الْجَبَّارِ اَيْنَ تُرِيدِينَ قَالَتِ الْمَسْجِدَ قَالَ وَلَهُ تَطَيَّبْتِ قَالَتْ نَعَمْ قَالَ فَاِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اَيُّمَا امْرَاَةٍ تَطَيَّبَتْ ثُمَّ خَرَجَتْ اِلَى الْمَسْجِدِ لَمْ تُقْبَلْ لَهَا صَلَاةٌ حَتّٰى تَغْتَسِلَ

◆◆ عبید جو ابورہم کے غلام ہیں، وہ بیان کرتے ہیں: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی ملاقات ایک خاتون سے ہوئی اس نے

4000: اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 2191

4001: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

4002: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 4174

خوشبو لگائی ہوئی تھی اور وہ مسجد جا رہی تھی' تو حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بولے: اے اللہ کی کنیز! تم کہاں جا رہی ہو؟ اس نے کہا: مسجد، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے دریافت کیا: مسجد کے لیے تم نے خوشبو لگائی ہے، اس نے جواب دیا: جی ہاں، تو حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے بتایا: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:

''جو عورت خوشبو لگا کر پھر مسجد کے لیے نکلتی ہے' تو اس کی نماز اس وقت تک قبول نہیں ہوتی جب تک وہ اسے دھو نہیں لیتی''۔

4003- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ اَنْبَاَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ الْهَادِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ يَا مَعْشَرَ النِّسَآءِ تَصَدَّقْنَ وَاَكْثِرْنَ مِنَ الْاِسْتِغْفَارِ فَاِنِّىْ رَاَيْتُكُنَّ اَكْثَرَ اَهْلِ النَّارِ فَقَالَتِ امْرَاَةٌ مِّنْهُنَّ جَزْلَةٌ وَّمَا لَنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَكْثَرَ اَهْلِ النَّارِ قَالَ تُكْثِرْنَ اللَّعْنَ وَتَكْفُرْنَ الْعَشِيْرَ مَا رَاَيْتُ مِنْ نَّاقِصَاتِ عَقْلٍ وَّدِيْنٍ اَغْلَبَ لِذِىْ لُبٍّ مِنْكُنَّ قَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَمَا نُقْصَانُ الْعَقْلِ وَالدِّيْنِ قَالَ اَمَّا نُقْصَانُ الْعَقْلِ فَشَهَادَةُ امْرَاَتَيْنِ تَعْدِلُ شَهَادَةَ رَجُلٍ فَهٰذَا مِنْ نُّقْصَانِ الْعَقْلِ وَتَمْكُثُ اللَّيَالِىَ مَا تُصَلِّىْ وَتُفْطِرُ فِىْ رَمَضَانَ فَهٰذَا مِنْ نُّقْصَانِ الدِّيْنِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''اے خواتین کے گروہ! تم صدقہ کیا کرو اور بکثرت استغفار کیا کرو! کیونکہ میں نے تمہیں دیکھا ہے کہ اہل جہنم میں اکثریت تمہاری ہے' تو ان میں سے ایک خاتون جو سمجھدار تھی اس نے عرض کی: یا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! کیا وجہ ہے کہ جہنم میں اکثریت ہماری ہے؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم لوگ لعنت بکثرت کرتی ہو اور شوہر کی نافرمانی کرتی ہو۔ میں نے تم سے بڑھ کر (کوئی مخلوق) نہیں دیکھی جو عقل اور دین کے اعتبار سے ناقص ہے' لیکن سمجھدار لوگوں پر غالب آجاتی ہے اس خاتون نے عرض کی: یا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! عقل اور دین کے اعتبار سے کیا کمی ہے؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عقل کی کمی یہ ہے کہ دو عورتوں کی گواہی ایک مرد کی گواہی کے برابر ہوتی ہے' تو یہ عقل میں کمی کی وجہ سے ہے اور ایک عورت کچھ عرصے تک نماز نہیں پڑھتی اور رمضان میں روزہ نہیں رکھتی' تو یہ دینی اعتبار سے کمی ہے۔

بَاب: اَلْاَمْرِ بِالْمَعْرُوْفِ وَالنَّهْىِ عَنِ الْمُنْكَرِ

باب 20: نیکی کا حکم دینا اور برائی سے منع کرنا

4004-حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عَمْرِو ابْنِ عُثْمَانَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ عُثْمَانَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مُرُوْا بِالْمَعْرُوْفِ وَانْهَوْا عَنِ الْمُنْكَرِ قَبْلَ اَنْ تَدْعُوْا فَلَا يُسْتَجَابَ لَكُمْ

4003: اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 238' اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 4679

4004: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

◆◆ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: ”نیکی کا حکم دو اور برائی سے منع کرو۔ اس سے پہلے کہ تم لوگ دعا مانگو اور پھر وہ قبول بھی نہ ہو“۔

4005- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَیْرٍ وَّاَبُوْ اُسَامَةَ عَنْ اِسْمٰعِیْلَ بْنِ اَبِیْ خَالِدٍ عَنْ قَیْسِ بْنِ اَبِیْ حَازِمٍ قَالَ قَامَ اَبُوْبَكْرٍ فَحَمِدَ اللّٰهَ وَ اَثْنٰی عَلَیْهِ ثُمَّ قَالَ یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ اِنَّكُمْ تَقْرَءُوْنَ هٰذِهِ الْاٰیَةَ (یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا عَلَیْكُمْ اَنْفُسَكُمْ لَا یَضُرُّكُمْ مَّنْ ضَلَّ اِذَا اهْتَدَیْتُمْ) وَاِنَّا سَمِعْنَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ اِنَّ النَّاسَ اِذَا رَاَوُا الْمُنْكَرَ لَا یُغَیِّرُوْنَهٗ اَوْشَكَ اَنْ یَّعُمَّهُمُ اللّٰهُ بِعِقَابِهٖ قَالَ اَبُوْ اُسَامَةَ مَرَّةً اُخْرٰی فَاِنِّیْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ

◆◆ قیس بن ابو حازم بیان کرتے ہیں: حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے انہوں نے اللہ تعالیٰ کی حمد و ثناء بیان کی اور فرمانے لگے: ”اے لوگو! تم یہ آیت تلاوت کرتے ہو“

”اے ایمان والو! تم پر اپنی ذات کا خیال رکھنا لازم ہے جب تم ہدایت یافتہ ہو تو گمراہ شخص تمہیں کوئی نقصان نہیں پہنچا سکتا۔“

(پھر حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا) ہم نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: جب لوگ ”منکر“ کو دیکھ کر اسے روکنے کی کوشش نہیں کریں گے تو عنقریب ایسا ہوگا کہ اللہ تعالیٰ سب پر اپنا عذاب نازل کرے گا۔

ابو اسامہ نامی راوی نے ایک مرتبہ یہ الفاظ نقل کیے ہیں (حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا)

میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے۔

4006- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِیٍّ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ عَنْ عَلِیِّ بْنِ بَذِیْمَةَ عَنْ اَبِیْ عُبَیْدَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ بَنِیْ اِسْرَآئِیْلَ لَمَّا وَقَعَ فِیْهِمُ النَّقْصُ كَانَ الرَّجُلُ یَرٰی اَخَاهُ عَلَی الذَّنْبِ فَیَنْهَاهُ عَنْهُ فَاِذَا كَانَ الْغَدُ لَمْ یَمْنَعْهُ مَا رَاٰی مِنْهُ اَنْ یَّكُوْنَ اَكِیْلَهٗ وَشَرِیْبَهٗ وَخَلِیْطَهٗ فَضَرَبَ اللّٰهُ قُلُوْبَ بَعْضِهِمْ بِبَعْضٍ وَّنَزَلَ فِیْهِمُ الْقُرْاٰنُ فَقَالَ (لُعِنَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا مِنْ بَنِیْ اِسْرَآئِیْلَ عَلٰی لِسَانِ دَاوٗدَ وَعِیْسَی ابْنِ مَرْیَمَ) حَتّٰی بَلَغَ (وَلَوْ كَانُوْا یُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالنَّبِیِّ وَمَا اُنْزِلَ اِلَیْهِ مَا اتَّخَذُوْهُمْ اَوْلِیَآءَ وَلٰكِنَّ كَثِیْرًا مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ) قَالَ وَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مُتَّكِئًا فَجَلَسَ وَقَالَ لَا حَتّٰی تَاْخُذُوْا عَلٰی یَدَیِ الظَّالِمِ فَتَاْطِرُوْهُ عَلَی الْحَقِّ اَطْرًا

◆◆ ابوعبیدہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: بنی اسرائیل میں جب خرابیاں آگئیں تو ان کی یہ حالت ہوگئی کہ اگر کوئی شخص اپنے کسی بھائی کو گناہ کرتے ہوئے دیکھتا تو اسے روکتا پھر اگر اگلے دن دوبارہ اسے دیکھتا تو پھر اسے نہیں روکتا

4005: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 4338' اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 2168' ورقم الحديث: 2168م' ورقم الحديث: 3049

4006: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 4336' ورقم الحديث: 4337' اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 3048' ورقم الحديث: 3049' ورقم الحديث: 3050

تھا اور یہ سمجھتا تھا کہ اس دوسرے شخص کے ساتھ اس کا کھانا پینا اٹھنا بیٹھنا ہے تو اللہ تعالیٰ نے ان کے دل ایک جیسے کر دیے۔
اور ان لوگوں کے بارے میں قرآن (کی یہ آیت) نازل ہوئی ارشاد باری تعالیٰ ہے:
''بنی اسرائیل سے تعلق رکھنے والے کفار پر داؤد اور عیسیٰ بن مریم علیہم السلام کی زبانی لعنت کی گئی ہے۔''
یہ آیت یہاں تک ہے۔
''اگر وہ لوگ اللہ تعالیٰ اور اس کے نبی پر اور جو اس پر نازل کیا گیا ہے اس پر ایمان رکھتے تو وہ انہیں دوست نہ بناتے لیکن ان میں سے اکثر لوگ فاسق ہیں۔''
راوی کہتے ہیں: نبی اکرم ﷺ اس وقت ٹیک لگا کر بیٹھے ہوئے آپ ﷺ سیدھے ہو کر بیٹھ گئے آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: نہیں (تم اس وقت تک ٹھیک نہیں ہو سکتے) جب تک تم ظالم کا ہاتھ پکڑ کرا سے حق کا پیروکار نہیں بنا دیتے''۔

4006م-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا اَبُوْدَاوُدَ اَمْلَاهُ عَلَيَّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِى الْوَضَّاحِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ بَذِيمَةَ عَنْ اَبِىْ عُبَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

◆◆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4007-حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُوْسٰى اَنْبَاَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدِ بْنِ جَدْعَانَ عَنْ اَبِىْ نَضْرَةَ عَنْ اَبِىْ سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ خَطِيْبًا فَكَانَ فِيْمَا قَالَ اَلَا لَا يَمْنَعَنَّ رَجُلًا هَيْبَةُ النَّاسِ اَنْ يَّقُوْلَ بِحَقٍّ اِذَا عَلِمَهُ قَالَ فَبَكٰى اَبُوْسَعِيْدٍ وَّقَالَ قَدْ وَاللّٰهِ رَاَيْنَا اَشْيَاءَ فَهِبْنَا

◆◆ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ نبی اکرم ﷺ خطبہ دینے کے لئے کھڑے ہوئے آپ ﷺ نے اس خطبہ میں یہ بات فرمائی:
''یاد رکھنا لوگوں کی ہیبت کسی شخص کو حق بات کو کہنے سے ہرگز نہ روکے جبکہ آدمی کو حق بات کا علم ہو۔''
راوی کہتے ہیں: پھر حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ رونے لگے اور انہوں نے فرمایا: اللہ کی قسم! ہم نے کچھ چیزیں دیکھی ہیں لیکن ہم خوفزدہ ہو گئے (اور ہم نے ان سے زبانی طور پر نہیں روکا)

4008-حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ وَّاَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ عَمْرِو ابْنِ مُرَّةَ عَنْ اَبِى الْبَخْتَرِيِّ عَنْ اَبِىْ سَعِيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَحْقِرْ اَحَدُكُمْ نَفْسَهُ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ كَيْفَ يَحْقِرُ اَحَدُنَا نَفْسَهُ قَالَ يَرٰى اَمْرًا لِلّٰهِ عَلَيْهِ فِيْهِ مَقَالٌ ثُمَّ لَا يَقُوْلُ فِيْهِ فَيَقُوْلُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَا مَنَعَكَ اَنْ تَقُوْلَ فِيْ كَذَا وَكَذَا فَيَقُوْلُ خَشْيَةُ النَّاسِ فَيَقُوْلُ فَاِيَّایَ كُنْتَ اَحَقَّ اَنْ تَخْشٰى

◆◆ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: کوئی بھی شخص اپنے آپ کو حقیر نہ کرے

4007: اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 2191

4008: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

لوگوں نے عرض کی: یارسول اللہ! کوئی شخص اپنے آپ کو کیسے حقیر کر سکتا ہے؟ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: کوئی شخص کوئی ایسا کام ہوتے ہوئے دیکھتا ہے جس کے بارے میں اللہ کا اس شخص پر یہ حق ہے کہ وہ اس بارے میں بات کرے لیکن پھر وہ شخص اس کام کے بارے میں کچھ نہ کہے تو اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس شخص سے یہ فرمائے گا: فلاں فلاں موقعہ پر فلاں فلاں بات کیوں کی؟ تو وہ شخص جواب دے گا: لوگوں کے خوف سے تو اللہ تعالیٰ فرمائے گا: میں اس کا زیادہ حق دار تھا کہ تم مجھ سے ڈرتے۔

4009-حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ اِسْرَآئِيلَ عَنْ اَبِي اِسْحٰقَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ ابْنِ جَرِيرٍ عَنْ اَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ قَوْمٍ يُعْمَلُ فِيهِمْ بِالْمَعَاصِي هُمْ اَعَزُّ مِنْهُمْ وَاَمْنَعُ لَا يُغَيِّرُوْنَ اِلَّا عَمَّهُمُ اللّٰهُ بِعِقَابٍ

عبید اللہ بن جریر اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جس قوم کی یہ صورتحال ہو ان میں گناہوں کا ارتکاب ہوتا ہے جو لوگ ان میں طاقتور ہوں اور رکاوٹ بننے کی صلاحیت رکھتے ہوں وہ گناہوں کو نہ روکیں تو اللہ تعالیٰ ان سب پر عذاب نازل کرتا ہے۔

4010-حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ لَمَّا رَجَعَتْ اِلَى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُهَاجِرَةُ الْبَحْرِ قَالَ اَلَا تُحَدِّثُوْنِي بِاَعَاجِيبِ مَا رَاَيْتُمْ بِاَرْضِ الْحَبَشَةِ قَالَ فِتْيَةٌ مِنْهُمْ بَلٰى يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ بَيْنَا نَحْنُ جُلُوسٌ مَرَّتْ بِنَا عَجُوزٌ مِنْ عَجَائِزِ رَهَابِينِهِمْ تَحْمِلُ عَلٰى رَأْسِهَا قُلَّةً مِنْ مَاءٍ فَمَرَّتْ بِفَتًى مِنْهُمْ فَجَعَلَ اِحْدٰى يَدَيْهِ بَيْنَ كَتِفَيْهَا ثُمَّ دَفَعَهَا فَخَرَّتْ عَلٰى رُكْبَتَيْهَا فَانْكَسَرَتْ قُلَّتُهَا فَلَمَّا ارْتَفَعَتِ الْتَفَتَتْ اِلَيْهِ فَقَالَتْ سَوْفَ تَعْلَمُ يَا غُدَرُ اِذَا وَضَعَ اللّٰهُ الْكُرْسِيَّ وَجَمَعَ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ وَتَكَلَّمَتِ الْاَيْدِي وَالْاَرْجُلُ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ فَسَوْفَ تَعْلَمُ كَيْفَ اَمْرِي وَاَمْرُكَ عِنْدَهُ غَدًا قَالَ يَقُوْلُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَدَقَتْ صَدَقَتْ كَيْفَ يُقَدِّسُ اللّٰهُ اُمَّةً لَا يُؤْخَذُ لِضَعِيفِهِمْ مِنْ شَدِيدِهِمْ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جب سمندری راستے سے آنے والے مہاجرین نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں واپس آئے تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم نے حبشہ کی سرزمین پر جو حیرت انگیز چیز دیکھی ان میں سے کوئی چیز تم مجھے نہیں بتاؤ گے؟ ان میں سے ایک نوجوان نے عرض کی: جی ہاں۔ یارسول اللہ! ایک مرتبہ ہم کچھ لوگ بیٹھے ہوئے تھے۔ اسی دوران ہمارے پاس سے وہاں کی ایک بوڑھی عورت گزری جس نے اپنے سر پر پانی کا مٹکا رکھا ہوا تھا۔ وہاں سے ان میں سے ایک نوجوان آیا اس نے اپنا ہاتھ اس عورت کے دونوں کندھوں کے درمیان مارا اور اسے دھکا دیا تو وہ عورت دونوں گھٹنوں کے بل گر گئی اور اس کا مٹکا ٹوٹ گیا جب وہ عورت اٹھی اور اس نے اس نوجوان کی طرف دیکھا تو بولی: اے دھوکے باز! عنقریب تمہیں پتہ چل جائے گا جب

4009 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

4010 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

اللہ تعالیٰ کرسی رکھے گا اور پہلے والے اور بعد والے سب لوگوں کو جمع کرے گا۔ اس دن ہاتھ اور پاؤں کلام کریں گے' اس چیز کے بارے میں' جو وہ عمل کرتے رہے ہیں۔

اس وقت تمہیں پتہ چل جائے گا' میرا اور تمہارا معاملہ اس کی بارگاہ میں کل کیسا ہوگا؟

راوی کہتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اس عورت نے ٹھیک کہا ہے' اس عورت نے ٹھیک کہا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس اُمت کو کیسے پاک کرسکتا ہے؟ جس میں طاقتور سے کمزور کو بدلہ نہ دلوایا جائے۔

4011 - حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ دِينَارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مُصْعَبٍ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ ابْنُ عُبَادَةَ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَا حَدَّثَنَا اِسْرَآئِيلُ اَنْبَاَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جُحَادَةَ عَنْ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيِّ عَنْ اَبِىْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَفْضَلُ الْجِهَادِ كَلِمَةُ عَدْلٍ عِنْدَ سُلْطَانٍ جَائِرٍ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: سب سے افضل جہاد ظالم حکمران کے سامنے حق بات کہنا ہے۔

4012 - حَدَّثَنَا رَاشِدُ بْنُ سَعِيْدٍ الرَّمْلِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ اَبِىْ غَالِبٍ عَنْ اَبِىْ اُمَامَةَ قَالَ عَرَضَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ عِنْدَ الْجَمْرَةِ الْاُوْلٰى فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَىُّ الْجِهَادِ اَفْضَلُ فَسَكَتَ عَنْهُ فَلَمَّا رَاَى الْجَمْرَةَ الثَّانِيَةَ سَاَلَهُ فَسَكَتَ عَنْهُ فَلَمَّا رَمٰى جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ وَضَعَ رِجْلَهُ فِى الْغَرْزِ لِيَرْكَبَ قَالَ اَيْنَ السَّآئِلُ قَالَ اَنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ كَلِمَةُ حَقٍّ عِنْدَ ذِىْ سُلْطَانٍ جَائِرٍ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ ایک شخص جمرۂ اولیٰ کے پاس نبی اکرم ﷺ کے سامنے آیا اور عرض کی: یارسول اللہ! کون سا جہاد زیادہ فضیلت رکھتا ہے؟ نبی اکرم ﷺ نے اس کی بات کا کوئی جواب نہیں دیا' جب نبی اکرم ﷺ دوسرے جمرہ کے پاس تشریف لائے' تو اس نے پھر آپ ﷺ سے وہی سوال کیا' نبی اکرم ﷺ نے پھر کوئی جواب نہیں دیا۔ جب نبی اکرم ﷺ نے جمرہ عقبہ کی رمی کر لی اور آپ ﷺ نے اپنا پاؤں لگام میں رکھا' تاکہ آپ ﷺ سواری پر سوار ہو جائیں' تو آپ ﷺ نے دریافت کیا: وہ سوال کرنے والا شخص کہاں ہے؟ اس نے عرض کی: یارسول اللہ! وہ میں ہوں۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: (سب سے افضل جہاد) ظالم حکمران کے سامنے حق بات کہنا ہے۔

4013 - حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اِسْمٰعِيلَ بْنِ رَجَآءٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِىْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ و عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ عَنْ اَبِىْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ اَخْرَجَ مَرْوَانُ الْمِنْبَرَ فِىْ يَوْمِ عِيْدٍ فَبَدَاَ بِالْخُطْبَةِ قَبْلَ الصَّلٰوةِ فَقَالَ رَجُلٌ يَّا مَرْوَانُ خَالَفْتَ السُّنَّةَ اَخْرَجْتَ الْمِنْبَرَ فِىْ هٰذَا الْيَوْمِ وَلَمْ يَكُنْ يُخْرَجُ وَبَدَاْتَ بِالْخُطْبَةِ قَبْلَ الصَّلٰوةِ وَلَمْ يَكُنْ يُبْدَاُ بِهَا فَقَالَ اَبُوْ سَعِيْدٍ اَمَّا هٰذَا فَقَدْ قَضٰى مَا عَلَيْهِ سَمِعْتُ

4011: اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 4334' اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 2174

4012: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ رَاٰى مِنْكُمْ مُنْكَرًا فَاسْتَطَاعَ اَنْ يُّغَيِّرَهٗ بِيَدِهٖ فَلْيُغَيِّرْهُ بِيَدِهٖ فَاِنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ فَبِلِسَانِهٖ فَاِنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ فَبِقَلْبِهٖ وَذٰلِكَ اَضْعَفُ الْاِيْمَانِ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ عید کے دن مروان نے منبر نکلوایا اور نماز سے پہلے خطبہ دینا شروع کر دیا تو ایک شخص بولا "اے مروان! تم نے سنت کی خلاف ورزی کی ہے تم نے آج کے دن منبر نکلوایا ہے حالانکہ اس دن میں اسے نہیں نکلوایا جاتا اور تم نے نماز سے پہلے ہی خطبہ دینا شروع کر دیا ہے حالانکہ خطبے سے آغاز نہیں کیا جاتا' تو حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بولے: جو اس پر لازم تھا وہ اس نے پورا کر دیا ہے' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے' جو شخص کسی منکر چیز کو دیکھے اور وہ اس کی استطاعت رکھتا ہو کہ اپنے ہاتھ کے ذریعے اسے ختم کر دے' تو اسے اپنے ہاتھ کے ذریعے ختم کر دینا چاہئے اگر وہ اس کی استطاعت نہیں رکھتا تو اپنی زبان کے ذریعے اسے ختم کرے اگر وہ اس کی استطاعت نہیں رکھتا' تو اپنے دل میں (اسے برا سمجھے) اور یہ ایمان کا کمزور ترین مرتبہ ہے۔

بَاب قَوْلِهٖ تَعَالٰى (يَا اَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا عَلَيْكُمْ اَنْفُسَكُمْ)

باب 21: ارشاد باری تعالیٰ ہے "اے ایمان والو! تم پر اپنا خیال رکھنا لازم ہے"

4014- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنِىْ عُتْبَةُ بْنُ اَبِىْ حَكِيْمٍ حَدَّثَنِىْ عَنْ عَمِّهٖ عَمْرِو بْنِ جَارِيَةَ عَنْ اَبِىْ اُمَيَّةَ الشَّعْبَانِىِّ قَالَ اَتَيْتُ اَبَا ثَعْلَبَةَ الْخُشَنِىَّ قَالَ قُلْتُ كَيْفَ تَصْنَعُ فِىْ هٰذِهِ الْاٰيَةِ قَالَ اَيَّةُ اٰيَةٍ قُلْتُ (يَا اَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا عَلَيْكُمْ اَنْفُسَكُمْ لَا يَضُرُّكُمْ مَّنْ ضَلَّ اِذَا اهْتَدَيْتُمْ) قَالَ سَاَلْتَ عَنْهَا خَبِيْرًا سَاَلْتُ عَنْهَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ بَلِ ائْتَمِرُوْا بِالْمَعْرُوْفِ وَتَنَاهَوْا عَنِ الْمُنْكَرِ حَتّٰى اِذَا رَاَيْتَ شُحًّا مُّطَاعًا وَّهَوًى مُّتَّبَعًا وَّدُنْيَا مُؤْثَرَةً وَّاِعْجَابَ كُلِّ ذِىْ رَاْىٍ بِرَاْيِهٖ وَرَاَيْتَ اَمْرًا لَّا يَدَانِ لَكَ بِهٖ فَعَلَيْكَ خُوَيْصَّةَ نَفْسِكَ فَاِنَّ مِنْ وَّرَائِكُمْ اَيَّامَ الصَّبْرِ الصَّبْرُ فِيْهِنَّ عَلٰى مِثْلِ قَبْضٍ عَلَى الْجَمْرِ لِلْعَامِلِ فِيْهِنَّ مِثْلُ اَجْرِ خَمْسِيْنَ رَجُلًا يَعْمَلُوْنَ بِمِثْلِ عَمَلِهٖ

ابوامیہ شعبانی بیان کرتے ہیں: میں حضرت ابوثعلبہ خشنی رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا میں نے دریافت کیا: اس آیت کے بارے میں آپ کا کیا طرزِ عمل ہے؟ انہوں نے دریافت کیا: کون سی آیت؟ میں نے جواب دیا: یہ آیت۔

"اے ایمان والو! تم پر اپنا خیال رکھنا لازم ہے' اگر تم ہدایت یافتہ ہو' تو گمراہ شخص تمہیں نقصان نہیں پہنچا سکے گا"

تو حضرت ابوثعلبہ رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: تم نے اس کے بارے میں باخبر شخص سے دریافت کیا ہے: میں نے اس کے بارے میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا تھا' تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تھا: تم نیکی کا حکم کرتے رہنا اور برائی سے روکتے رہنا یہاں تک کہ (جب ایسا وقت آئے) کہ جب تم ایسا بخل دیکھو جس کی اطاعت کی جارہی ہو ایسی خواہش نفس دیکھو جس کی پیروی کی جارہی ہو ایسی دنیا

4014: اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 4341' اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 3058

دیکھو جسے ترجیح دی جا رہی ہو اور ہر صاحب رائے شخص اپنی رائے پر فخر کا اظہار کرتا ہو اور تم ایسا معاملہ دیکھو جس کے بارے میں تمہیں کوئی قدرت حاصل نہ ہو تو اس وقت تم صرف اپنا خیال رکھنا پھر تمہارے سامنے صبر کے دن رہ جائیں گے اور ان دنوں میں صبر کرنا انگارہ ہاتھ میں لینے کی مانند ہوگا اس وقت میں عمل کرنے والے شخص کو اس کے عمل جیسا عمل کرنے والے پچاس آدمیوں جتنا ثواب ہوگا۔

4015 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيْدِ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ عُبَيْدٍ الْخُزَاعِيُّ حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا اَبُوْمُعَيْدٍ حَفْصُ بْنُ غَيْلَانَ الرُّعَيْنِيُّ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قِيْلَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَتٰى نَتْرُكُ الْاَمْرَ بِالْمَعْرُوْفِ وَالنَّهْيَ عَنِ الْمُنْكَرِ قَالَ اِذَا ظَهَرَ فِيْكُمْ مَا ظَهَرَ فِي الْاُمَمِ قَبْلَكُمْ قُلْنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَمَا ظَهَرَ فِي الْاُمَمِ قَبْلَنَا قَالَ الْمُلْكُ فِيْ صِغَارِكُمْ وَالْفَاحِشَةُ فِيْ كِبَارِكُمْ وَالْعِلْمُ فِيْ رُذَالَتِكُمْ

قَالَ زَيْدٌ تَفْسِيْرُ مَعْنٰى قَوْلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْعِلْمُ فِيْ رُذَالَتِكُمْ اِذَا كَانَ الْعِلْمُ فِي الْفُسَّاقِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: عرض کی گئی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ہم لوگ نیکی کا حکم دینا اور برائی سے منع کرنا کب ترک کریں گے؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''جب تمہارے درمیان وہ چیز ظاہر ہو جائے گی جو تم سے پہلے لوگوں کے لیے ظاہر ہوئی تھی''۔

ہم نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ہم سے پہلے کی امتوں میں کیا چیز ظاہر ہوئی تھی؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''بادشاہی کم عمر لوگوں کے پاس آگئی تھی، عمر رسیدہ لوگوں میں زنا عام ہو گیا تھا اور علم کم تر لوگوں کے پاس آگیا تھا''۔

زید نامی راوی نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اس فرمان ''علم کم تر لوگوں کے پاس آگیا تھا'' کی وضاحت کرتے ہوئے یہ بات بیان کی ہے، جب فاسق لوگوں کے پاس علم آجائے۔

4016 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ جُنْدُبٍ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَنْبَغِيْ لِلْمُؤْمِنِ اَنْ يُذِلَّ نَفْسَهُ قَالُوْا وَكَيْفَ يُذِلُّ نَفْسَهُ قَالَ يَتَعَرَّضُ مِنَ الْبَلَاءِ لِمَا لَا يُطِيْقُهُ

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''مؤمن کے لیے یہ بات مناسب نہیں ہے کہ وہ اپنے آپ کو ذلت کا شکار کرے لوگوں نے عرض کی: وہ اپنے آپ کو ذلت کا شکار کیسے کر سکتا ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ ایسی آزمائش کا سامنا کرے جس کی وہ طاقت نہیں رکھتا''۔

4017 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَبُوْطُوَالَةَ حَدَّثَنَا نَهَارٌ الْعَبْدِيُّ اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا سَعِيْدٍ الْخُدْرِيَّ يَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِنَّ اللّٰهَ لَيَسْاَلُ الْعَبْدَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ حَتّٰى يَقُوْلَ مَا مَنَعَكَ اِذْ رَاَيْتَ الْمُنْكَرَ اَنْ تُنْكِرَهُ فَاِذَا لَقَّنَ اللّٰهُ عَبْدًا

4015: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

4017: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

حُجَّتَهٗ قَالَ يَا رَبِّ رَجَوْتُكَ وَفَرِقْتُ مِنَ النَّاسِ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:

''بے شک اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اپنے بندے سے سوال کرے گا، یہاں تک کہ وہ فرمائے گا، کیا وجہ ہے کہ جب تم نے منکر دیکھا تو اس سے روکا کیوں نہیں تھا (نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں) اس وقت اللہ تعالیٰ اس بندے کو جواب سکھائے گا' تو وہ عرض کرے گا، اے میرے پروردگار! میں نے تجھ سے (معاف کرنے کی) امید رکھی اور میں لوگوں سے ڈر گیا تھا''۔

بَاب الْعُقُوْبَاتِ

باب 22: مختلف طرح کی سزائیں

4018- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَّعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْمُعَاوِيَةَ عَنْ بُرَيْدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِىْ بُرْدَةَ عَنْ اَبِىْ بُرْدَةَ عَنْ اَبِىْ مُوْسٰى قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ يُمْلِىْ لِلظَّالِمِ فَاِذَا اَخَذَهٗ لَمْ يُفْلِتْهُ ثُمَّ قَرَاَ (وَكَذٰلِكَ اَخْذُ رَبِّكَ اِذَا اَخَذَ الْقُرٰى وَهِىَ ظَالِمَةٌ)

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''اللہ تعالیٰ ظالم کو مہلت دیتا رہتا ہے' لیکن جب وہ اس کی گرفت کر لیتا ہے' تو پھر اسے چھوڑتا نہیں''۔

پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ آیت تلاوت کی۔

''اور اسی طرح تمہارے پروردگار کی گرفت ہے جب اس نے ان بستیوں پر گرفت کی جو ظالم تھیں۔''

4019- حَدَّثَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ خَالِدٍ الدِّمَشْقِىُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَبُوْاَيُّوْبَ عَنِ ابْنِ اَبِىْ مَالِكٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِىْ رَبَاحٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ اَقْبَلَ عَلَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا مَعْشَرَ الْمُهَاجِرِيْنَ خَمْسٌ اِذَا ابْتُلِيْتُمْ بِهِنَّ وَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ اَنْ تُدْرِكُوْهُنَّ لَمْ تَظْهَرِ الْفَاحِشَةُ فِىْ قَوْمٍ قَطُّ حَتّٰى يُعْلِنُوْا بِهَا اِلَّا فَشَا فِيْهِمُ الطَّاعُوْنُ وَالْاَوْجَاعُ الَّتِىْ لَمْ تَكُنْ مَّضَتْ فِىْ اَسْلَافِهِمِ الَّذِيْنَ مَضَوْا وَلَمْ يَنْقُصُوا الْمِكْيَالَ وَالْمِيْزَانَ اِلَّا اُخِذُوْا بِالسِّنِيْنَ وَشِدَّةِ الْمَؤُنَةِ وَجَوْرِ السُّلْطَانِ عَلَيْهِمْ وَلَمْ يَمْنَعُوْا زَكَاةَ اَمْوَالِهِمْ اِلَّا مُنِعُوا الْقَطْرَ مِنَ السَّمَآءِ وَلَوْلَا الْبَهَائِمُ لَمْ يُمْطَرُوْا وَلَمْ يَنْقُضُوْا عَهْدَ اللّٰهِ وَعَهْدَ رَسُوْلِهٖ اِلَّا سَلَّطَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ عَدُوًّا مِّنْ غَيْرِهِمْ فَاَخَذُوْا بَعْضَ مَا فِىْ اَيْدِيْهِمْ وَمَا لَمْ تَحْكُمْ اَئِمَّتُهُمْ بِكِتَابِ اللّٰهِ وَيَتَخَيَّرُوْا مِمَّا اَنْزَلَ اللّٰهُ اِلَّا جَعَلَ اللّٰهُ بَاْسَهُمْ بَيْنَهُمْ

4018: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 4686'اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 6524'اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 3110'ورقم الحدیث: 3110م

4019: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہماری طرف متوجہ ہوئے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:
''اے مہاجرین کے گروہ! پانچ چیزیں ایسی ہیں جن میں تمہیں مبتلا کیا جا سکتا ہے اور میں اس بات سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگتا ہوں کہ تمہیں ان کا سامنا کرنا پڑے، کسی بھی قوم میں بے حیائی اس وقت تک عام نہیں ہوتی جب تک وہ اعلانیہ طور پر اسے نہیں کرتے، اس وقت ان کے درمیان طاعون اور مختلف طرح کی بیماریاں عام ہو جائیں گی جو ان سے پہلے لوگوں میں نہیں تھیں، جو لوگ ماپ تول میں کمی کرتے ہیں انہیں خشک سالی، سخت مشقت اور حکمرانوں کی طرف سے ظلم اپنی گرفت میں لے لیتا ہے، جو لوگ اپنے اموال کی زکوٰۃ ادا نہیں کرتے ہیں آسمان سے ان پر بارش نازل نہیں ہوتی،
اگر زمین میں جانور موجود نہ ہوتے تو ان پر سرے سے بارش ہی نہ ہوتی جو لوگ اللہ تعالیٰ کے ساتھ کیے ہوئے اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کیے ہوئے عہد کو توڑتے ہیں اللہ تعالیٰ ان لوگوں پر ان کے دشمن کو مسلط کر دیتا ہے اور وہ دشمن ان سے سب کچھ چھین لیتا ہے، اور جب ان کے حکمران اللہ تعالیٰ کی کتاب کے مطابق فیصلہ نہیں دیں گے اور اللہ تعالیٰ کی طرف سے نازل کردہ حکم کے بارے میں اختیار دینا شروع کر دیں گے تو اللہ تعالیٰ ان کے درمیان باہمی جنگ و جدل شروع کر دے گا''۔

4020- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيْسٰى عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ حَاتِمِ بْنِ حُرَيْثٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ اَبِىْ مَرْيَمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ غَنْمٍ الْاَشْعَرِيِّ عَنْ اَبِىْ مَالِكٍ الْاَشْعَرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيَشْرَبَنَّ نَاسٌ مِّنْ اُمَّتِى الْخَمْرَ يُسَمُّوْنَهَا بِغَيْرِ اسْمِهَا يُعْزَفُ عَلٰى رُءُ وْسِهِمْ بِالْمَعَازِفِ وَالْمُغَنِّيَاتِ يَخْسِفُ اللّٰهُ بِهِمُ الْاَرْضَ وَيَجْعَلُ مِنْهُمُ الْقِرَدَةَ وَالْخَنَازِيرَ

حضرت ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:
''میری امت کے لوگ شراب ضرور پئیں گے، وہ اسے دوسرا نام دیدیں گے، ان کے سرہانے باجے بجائے جائیں گے اور گانے کا سلسلہ ہوگا، اللہ تعالیٰ ان لوگوں کو زمین میں دھنسا دے گا اور ان میں سے ہی بندر اور خنزیر بنائے گا''۔

4021- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ لَيْثٍ عَنِ الْمِنْهَالِ عَنْ زَاذَانَ عَنِ الْبَرَآءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَلْعَنُهُمُ اللّٰهُ وَيَلْعَنُهُمُ اللَّاعِنُوْنَ قَالَ دَوَابُّ الْاَرْضِ

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:
''ان لوگوں پر اللہ تعالیٰ نے اور لعنت کرنے والوں نے لعنت کی ہے (یہاں لعنت کرنے والوں سے مراد) زمین پر رہنے والے مختلف قسم کے جانور ہیں''۔

4022- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عِيْسٰى عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِىْ

4020: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 3688

4021: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

الْجَعْدِ عَنْ ثَوْبَانَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَزِيْدُ فِي الْعُمْرِ اِلَّا الْبِرُّ وَلَا يَرُدُّ الْقَدَرَ اِلَّا الدُّعَاءُ وَاِنَّ الرَّجُلَ لَيُحْرَمُ الرِّزْقَ بِالذَّنْبِ يُصِيبُهُ

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:
''صرف نیکی عمر میں اضافہ کرتی ہے صرف دعا تقدیر کو تبدیل کر دیتی ہے اور آدمی کے گناہ کا ارتکاب کرنے کی وجہ سے اسے رزق سے محروم کر دیا جاتا ہے''۔

بَابُ الصَّبْرِ عَلَى الْبَلَاءِ

باب 23: آزمائش پر صبر کرنا

4023- حَدَّثَنَا يُوْسُفُ بْنُ حَمَّادٍ الْمَعْنِيُّ وَيَحْيَى بْنُ دُرُسْتَ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ اَبِيْهِ سَعْدِ بْنِ اَبِيْ وَقَّاصٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَيُّ النَّاسِ اَشَدُّ بَلَاءً قَالَ الْاَنْبِيَاءُ ثُمَّ الْاَمْثَلُ فَالْاَمْثَلُ يُبْتَلَى الْعَبْدُ عَلٰى حَسَبِ دِيْنِهِ فَاِنْ كَانَ فِيْ دِيْنِهِ صُلْبًا اشْتَدَّ بَلَاؤُهُ وَاِنْ كَانَ فِيْ دِيْنِهِ رِقَّةٌ ابْتُلِيَ عَلٰى حَسَبِ دِيْنِهِ فَمَا يَبْرَحُ الْبَلَاءُ بِالْعَبْدِ حَتّٰى يَتْرُكَهُ يَمْشِيْ عَلَى الْاَرْضِ وَمَا عَلَيْهِ مِنْ خَطِيْئَةٍ

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے عرض کی: یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! سب سے زیادہ آزمائش میں کون لوگ مبتلا ہوتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: انبیاء کرام، پھر اس کے بعد درجہ بدرجہ نیک لوگ' آدمی کو اس کے دین کے اعتبار سے آزمائش میں مبتلا کیا جاتا ہے' اگر آدمی کے دین میں سختی ہو' تو اس کی آزمائش شدید ہوتی ہے اور اگر اس کے دین میں نرمی ہو' تو اسے اس کے دین کے حساب سے آزمائش میں مبتلا کیا جاتا ہے' تو آزمائش مسلسل بندے کے ساتھ رہتی ہے یہاں تک کہ اسے ایسی حالت میں کر دیتی ہے کہ آدمی زمین پر چل رہا ہوتا ہے اور اس کے نامۂ اعمال میں کوئی گناہ نہیں ہوتا (یعنی اس کے سب گناہ آزمائش پر صبر کرنے کی وجہ سے معاف ہو جاتے ہیں)

4024- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ فُدَيْكٍ حَدَّثَنِيْ هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُوْعَكُ فَوَضَعْتُ يَدِيْ عَلَيْهِ فَوَجَدْتُ حَرَّهُ بَيْنَ يَدَيَّ فَوْقَ اللِّحَافِ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا اَشَدَّهَا عَلَيْكَ قَالَ اِنَّا كَذٰلِكَ يُضَعَّفُ لَنَا الْبَلَاءُ وَيُضَعَّفُ لَنَا الْاَجْرُ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَيُّ النَّاسِ اَشَدُّ بَلَاءً قَالَ الْاَنْبِيَاءُ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ثُمَّ مَنْ قَالَ ثُمَّ الصَّالِحُوْنَ اِنْ كَانَ اَحَدُهُمْ لَيُبْتَلٰى بِالْفَقْرِ حَتّٰى مَا يَجِدُ اَحَدُهُمْ اِلَّا الْعَبَاءَةَ يُحَوِّيْهَا وَاِنْ كَانَ اَحَدُهُمْ لَيَفْرَحُ بِالْبَلَاءِ كَمَا يَفْرَحُ اَحَدُكُمْ بِالرَّخَاءِ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو

4023: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 2398

4024: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

بخار تھا، میں نے اپنا ہاتھ آپ ﷺ پر رکھا تو لحاف کے اوپر سے آپ ﷺ کے جسم کی گرمی مجھے محسوس ہوئی، میں نے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ! یہ کتنا تیز بخار ہے، نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:

''ایسا ہی ہے ہمیں (یعنی انبیاء کو) دوگنی آزمائش دی جاتی ہے اور دوگنا اجر دیا جاتا ہے''۔

میں نے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ! کن لوگوں کو سب سے شدید آزمائش میں مبتلا کیا جاتا ہے؟ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: انبیاء کو۔

میں نے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ! پھر کس کو؟ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:

''پھر نیک لوگوں کو اگر کسی نیک شخص کو غربت کی آزمائش میں مبتلا کیا جائے یہاں تک کہ کسی شخص کو صرف ایک چادر ملتی ہے جسے وہ اونٹ پر رکھ کر (پھر اس پر بیٹھ سکتا ہے) اور وہ نیک لوگ آزمائش پر اس طرح خوش ہوتے ہیں جس طرح تم لوگ خوشحالی پر خوش ہوتے ہو''۔

4025- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ كَاَنِّي اَنْظُرُ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَحْكِي نَبِيًّا مِّنَ الْاَنْبِيَاءِ ضَرَبَهُ قَوْمُهُ وَهُوَ يَمْسَحُ الدَّمَ عَنْ وَجْهِهِ وَيَقُوْلُ رَبِّ اغْفِرْ لِقَوْمِي فَاِنَّهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ

◆◆ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: گویا میں اس وقت بھی نبی اکرم ﷺ کو دیکھ رہا ہوں جب آپ ﷺ ایک نبی کا واقعہ بیان کر رہے تھے جن کی قوم نے انہیں مارا تھا (یعنی آپ ﷺ اپنا واقعہ بیان کر رہے تھے) اور وہ نبی اپنے چہرے سے خون کو صاف کرتے ہوئے یہ کہہ رہے تھے: اے میرے پروردگار! تو میری قوم کی مغفرت کر دے کیونکہ یہ لوگ یہ بات نہیں جانتے ہیں (کہ میرا مرتبہ و مقام ہے)

4026- حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى وَيُوْنُسُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِي يُوْنُسُ بْنُ يَزِيْدَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ اَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ وَّسَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْنُ اَحَقُّ بِالشَّكِّ مِنْ اِبْرَاهِيْمَ اِذْ قَالَ رَبِّ اَرِنِي كَيْفَ تُحْيِ الْمَوْتٰى قَالَ اَوَلَمْ تُؤْمِنْ قَالَ بَلٰى وَلٰكِنْ لِّيَطْمَئِنَّ قَلْبِي وَيَرْحَمُ اللّٰهُ لُوْطًا لَقَدْ كَانَ يَاْوِي اِلٰى رُكْنٍ شَدِيْدٍ وَّلَوْ لَبِثْتُ فِي السِّجْنِ طُوْلَ مَا لَبِثَ يُوْسُفُ لَاَجَبْتُ الدَّاعِيَ

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

''ہم شک کرنے کے حضرت ابراہیم علیہ السلام سے زیادہ حقدار ہیں جب انہوں نے یہ گزارش کی تھی کہ اے میرے

4025: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 3477' ورقم الحديث: 6929' اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 4622' ورقم الحديث: 4623

4026: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 4537' ورقم الحديث: 4694' اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 380' ورقم الحديث: 6094

پروردگار! تو مجھے یہ دکھا کہ تو مردوں کو کیسے زندہ کرے گا' تو پروردگار نے فرمایا: کیا تم ایمان نہیں رکھتے؟ تو انہوں نے عرض کی: جی ہاں۔ لیکن میں یہ چاہتا ہوں کہ میرا دل مطمئن ہو جائے (نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:) اللہ تعالیٰ حضرت لوط علیہ السلام پر رحم کرے۔ انہوں نے ایک مضبوط پناہ گاہ حاصل کرنے کی کوشش کی تھی اور جتنی دیر حضرت یوسف علیہ السلام قید خانے میں رہے تھے' اگر میں اتنی دیر رہا ہوتا' تو میں (بادشاہ کی طرف سے) بلانے کے لیے آنے والے کے ساتھ چلا جاتا۔

4027- حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ لَمَّا كَانَ يَوْمُ اُحُدٍ كُسِرَتْ رَبَاعِيَةُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَشُجَّ فَجَعَلَ الدَّمُ يَسِيْلُ عَلٰى وَجْهِهٖ وَجَعَلَ يَمْسَحُ الدَّمَ عَنْ وَجْهِهٖ وَيَقُوْلُ كَيْفَ يُفْلِحُ قَوْمٌ خَضَبُوْا وَجْهَ نَبِيِّهِمْ بِالدَّمِ وَهُوَ يَدْعُوْهُمْ اِلَى اللّٰهِ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ (لَيْسَ لَكَ مِنَ الْاَمْرِ شَيْءٌ)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: غزوہ احد کے موقع پر نبی اکرم ﷺ کے سامنے کے دانت زخمی ہوئے اور ان میں سے خون نکلنے لگا، خون آپ ﷺ کے چہرہ مبارک پر بہنے لگا، نبی اکرم ﷺ اپنے چہرے سے خون پونچھتے ہوئے یہ فرما رہے تھے۔

''وہ قوم کیسے کامیاب ہو سکتی ہے' جو اپنے نبی ﷺ کے چہرے کو خون آلود کر دیتی ہے حالانکہ وہ نبی ان کو اللہ تعالیٰ کی طرف دعوت دیتا ہے''۔

اس وقت اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کی:

''تمہارا اس معاملے میں کچھ نہیں ہے''۔

4028- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَرِيفٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِيْ سُفْيَانَ عَنْ اَنَسٍ قَالَ جَآءَ جِبْرِيْلُ عَلَيْهِ السَّلَام ذَاتَ يَوْمٍ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ جَالِسٌ حَزِيْنٌ قَدْ خُضِبَ بِالدِّمَآءِ قَدْ ضَرَبَهٗ بَعْضُ اَهْلِ مَكَّةَ فَقَالَ مَا لَكَ قَالَ فَعَلَ بِيْ هٰؤُلَاءِ وَفَعَلُوْا قَالَ اَتُحِبُّ اَنْ اُرِيَكَ اٰيَةً قَالَ نَعَمْ اَرِنِيْ فَنَظَرَ اِلٰى شَجَرَةٍ مِنْ وَرَاءِ الْوَادِيْ قَالَ ادْعُ تِلْكَ الشَّجَرَةَ فَدَعَاهَا فَجَآءَتْ تَمْشِيْ حَتّٰى قَامَتْ بَيْنَ يَدَيْهِ قَالَ قُلْ لَهَا فَلْتَرْجِعْ فَقَالَ لَهَا فَرَجَعَتْ حَتّٰى عَادَتْ اِلٰى مَكَانِهَا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَسْبِيْ

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک دن حضرت جبرائیل علیہ السلام نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے، نبی اکرم ﷺ اس وقت غمگین بیٹھے ہوئے تھے، آپ ﷺ کو زخمی کیا گیا تھا، اہل مکہ میں سے کسی نے آپ ﷺ کو زخمی کیا تھا، حضرت جبرائیل علیہ السلام نے دریافت کیا: آپ ﷺ کو کیا ہوا ہے؟ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: میرے ساتھ ان لوگوں نے یہ سلوک کیا ہے' تو

4027 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

4028 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

حضرت جبرائیل علیہ السلام نے عرض کی: کیا میں آپ ﷺ کو ایک نشانی دکھاؤں؟ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تم مجھے دکھاؤ! تو حضرت جبرائیل علیہ السلام نے وادی کے دوسری جانب موجود ایک درخت کی طرف دیکھا اور بولے: آپ ﷺ اس درخت کو بلائیے۔

نبی اکرم ﷺ نے اس کو بلایا تو وہ چلتا ہوا نبی اکرم ﷺ کے سامنے آ کر کھڑا ہو گیا۔

حضرت جبرائیل علیہ السلام نے عرض کی: آپ ﷺ اس سے فرمائیے کہ تم واپس چلے جاؤ۔

نبی اکرم ﷺ نے اسے حکم دیا تو وہ واپس چلا گیا اور اپنی جگہ پر آ گیا تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

''میرے لیے اتنا ہی کافی ہے''۔

4029- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَّعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْمُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ شَقِيْقٍ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَحْصُوا لِيْ كُلَّ مَنْ تَلَفَّظَ بِالْاِسْلَامِ قُلْنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَتَخَافُ عَلَيْنَا وَنَحْنُ مَا بَيْنَ السِّتِّ مِائَةٍ اِلَى السَّبْعِ مِائَةٍ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّكُمْ لَا تَدْرُوْنَ لَعَلَّكُمْ اَنْ تُبْتَلَوْا قَالَ فَابْتُلِيْنَا حَتّٰى جَعَلَ الرَّجُلُ مِنَّا مَا يُصَلِّيْ اِلَّا سِرًّا

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

''جو لوگ اسلام قبول کر چکے ہیں مجھے ان کی تعداد بتاؤ''۔ ہم نے عرض کی: یا رسول اللہ (ﷺ)! کیا آپ ﷺ کو ہمارے حوالے سے کوئی اندیشہ ہے جبکہ ہماری تعداد چھ سو تک ہو چکی ہے' تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم لوگ یہ بات نہیں جانتے ہو سکتا ہے کہ تمہیں آزمائش میں مبتلا کیا جائے۔ راوی کہتے ہیں: تو ہمیں آزمائش میں مبتلا کر دیا گیا' یہاں تک کہ ہم میں سے ہر شخص صرف پوشیدہ طور پر ہی نماز ادا کر سکتا تھا۔

4030- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ بَشِيْرٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ لَيْلَةَ اُسْرِيَ بِهِ وَجَدَ رِيْحًا طَيِّبَةً فَقَالَ يَا جِبْرِيْلُ مَا هٰذِهِ الرِّيْحُ الطَّيِّبَةُ قَالَ هٰذِهٖ رِيْحُ قَبْرِ الْمَاشِطَةِ وَابْنَيْهَا وَزَوْجِهَا قَالَ وَكَانَ بَدْءُ ذٰلِكَ اَنَّ الْخَضِرَ كَانَ مِنْ اَشْرَافِ بَنِيْ اِسْرَآئِيْلَ وَكَانَ مَمَرُّهُ بِرَاهِبٍ فِيْ صَوْمَعَتِهٖ فَيَطَّلِعُ عَلَيْهِ الرَّاهِبُ فَيُعَلِّمُهُ الْاِسْلَامَ فَلَمَّا بَلَغَ الْخَضِرُ زَوَّجَهُ اَبُوْهُ امْرَاَةً فَعَلَّمَهَا الْخَضِرُ وَاَخَذَ عَلَيْهَا اَنْ لَّا تُعْلِمَهُ اَحَدًا وَّكَانَ لَا يَقْرَبُ النِّسَاءَ فَطَلَّقَهَا ثُمَّ زَوَّجَهُ اَبُوْهُ اُخْرٰى فَعَلَّمَهَا وَاَخَذَ عَلَيْهَا اَنْ لَّا تُعْلِمَهُ اَحَدًا فَكَتَمَتْ اِحْدَاهُمَا وَاَفْشَتْ عَلَيْهِ الْاُخْرٰى فَانْطَلَقَ هَارِبًا حَتّٰى اَتٰى جَزِيْرَةً فِي الْبَحْرِ فَاَقْبَلَ رَجُلَانِ يَحْتَطِبَانِ فَرَاَيَاهُ فَكَتَمَ اَحَدُهُمَا وَاَفْشَى الْاٰخَرُ وَقَالَ قَدْ رَاَيْتُ الْخَضِرَ فَقِيْلَ وَمَنْ رَآهُ مَعَكَ قَالَ فُلَانٌ فَسُئِلَ فَكَتَمَ وَكَانَ فِيْ دِيْنِهِمْ اَنَّ مَنْ كَذَبَ قُتِلَ قَالَ فَتَزَوَّجَ الْمَرْاَةَ الْكَاتِمَةَ فَبَيْنَمَا هِيَ تَمْشُطُ ابْنَةَ فِرْعَوْنَ اِذْ سَقَطَ الْمُشْطُ فَقَالَتْ تَعِسَ فِرْعَوْنُ فَاَخْبَرَتْ اَبَاهَا وَكَانَ لِلْمَرْاَةِ

4029: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 3060' اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 375

4030: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

ابْنَانِ وَزَوْجٌ فَاَرْسَلَ اِلَيْهِمْ فَرَاوَدَ الْمَرْاَةَ وَزَوْجَهَا اَنْ يَّرْجِعَا عَنْ دِيْنِهِمَا فَاَبَيَا فَقَالَ اِنِّیْ قَاتِلُكُمَا فَقَالَا اِحْسَانًا مِّنْكَ اِلَيْنَا اِنْ قَتَلْتَنَا اَنْ تَجْعَلَنَا فِیْ بَيْتٍ فَفَعَلَ فَلَمَّا اُسْرِیَ بِالنَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَدَ رِيْحًا طَيِّبَةً فَسَاَلَ جِبْرِيْلَ فَاَخْبَرَهٗ

◄► حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں یہ بات نقل کرتے ہیں: جس رات آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو معراج ہوئی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک پاکیزہ خوشبو محسوس کی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے جبرائیل علیہ السلام! یہ پاکیزہ خوشبو کس چیز کی ہے؟ تو حضرت جبرائیل علیہ السلام نے بتایا: یہ کنگھی کرنے والی عورت اور اس کے دو بیٹوں اور اس کے شوہر کی قبر ہے، اس کا آغاز یوں ہوا کہ حضرت خضر علیہ السلام کا تعلق بنی اسرائیل کے معزز لوگوں میں ہوتا تھا وہ ایک راہب کے پاس سے گزرتے تھے جو عبادت گاہ میں ہوتا تھا، راہب ان کی طرف متوجہ ہو کر انہیں اسلام کی تعلیم دیا کرتا تھا، جب حضرت خضر علیہ السلام بالغ ہوئے' تو ان کے والد نے ایک خاتون کے ساتھ ان کی شادی کر دی، حضرت خضر علیہ السلام نے بھی اسے یہ تعلیم دی اور اس سے یہ وعدہ لیا (کہ وہ اس بارے میں کسی کو کچھ نہیں بتائے گی)

حضرت خضر علیہ السلام خواتین کے قریب نہیں جاتے تھے (یعنی ان سے ازدواجی تعلق قائم نہیں کرتے تھے)

حضرت خضر علیہ السلام نے اس عورت کو طلاق دیدی پھر ان کے والد نے دوسری عورت کے ساتھ ان کی شادی کر دی، انہوں نے اس عورت کو بھی تعلیم دی اور اس سے یہ عہد لیا کہ وہ کسی دوسرے کو اس بارے میں نہیں بتائے گی' تو ان دونوں میں سے ایک نے اس راز کو پوشیدہ رکھا اور دوسری نے ظاہر کر دیا تو حضرت خضر علیہ السلام وہاں سے بچنے کے لیے بھاگے یہاں تک کہ سمندر میں موجود ایک جزیرے کے پاس آئے وہاں دو آدمی لکڑیاں اکٹھی کرنے کے لیے آئے' تو ان دونوں نے حضرت خضر علیہ السلام کو دیکھ لیا۔

تو ان دونوں میں سے ایک نے اس بات کو چھپا دیا اور دوسرے نے ظاہر کر دیا، اس نے بتایا: میں نے حضرت خضر علیہ السلام کو دیکھا ہے (وہ فلاں جزیرے میں چھپے ہوئے ہیں)

ان سے دریافت کیا گیا: تمہارے ساتھ انہیں کس نے دیکھا ہے، اس نے جواب دیا: فلاں نے، جب اس دوسرے شخص سے دریافت کیا گیا تو اس نے اس بات کو چھپا لیا۔

ان لوگوں کے ہاں یہ رواج تھا کہ جو شخص جھوٹ بولتا تھا اسے قتل کر دیا جاتا تھا، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں، اس شخص نے اس عورت کے ساتھ شادی کی تھی جس نے حضرت خضر علیہ السلام کے راز کو چھپایا تھا وہی عورت ایک مرتبہ فرعون کے بیٹے کی بیوی کی کنگھی کر رہی تھی کہ اسی دوران کنگھی گر گئی تو وہ بولی فرعون برباد ہو جائے۔

(فرعون کی بہو نے) اپنے باپ کو اس بارے میں بتایا، اس عورت کے دو بیٹے اور ایک شوہر تھا، اس نے انہیں بلوایا اور عورت اور اس کے شوہر کو یہ پیشکش کی کہ وہ اپنے دین کو چھوڑ دیں ان دونوں نے اس سے انکار کیا' تو فرعون بولا: میں تم دونوں کو قتل کروا دوں گا۔

تو ان دونوں نے کہا: یہ تمہاری طرف سے ہمارے لیے احسان ہوگا کہ اگر تم ہمیں قتل کرتے ہو' تو ہمیں ایک ہی گھر میں رکھنا (یعنی ایک ہی قبر میں دفن کرنا) تو فرعون نے ایسا ہی کیا۔

(راوی کہتے ہیں) جس رات نبی اکرم ﷺ کو معراج ہوئی آپ ﷺ نے اس دن پاکیزہ خوشبو محسوس کر کے حضرت جبرائیل علیہ السلام سے اس بارے میں دریافت کیا' تو انہوں نے آپ ﷺ کو اس بارے میں بتایا۔

4031 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ سِنَانٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ عِظَمُ الْجَزَاءِ مَعَ عِظَمِ الْبَلَاءِ وَإِنَّ اللَّهَ إِذَا أَحَبَّ قَوْمًا ابْتَلَاهُمْ فَمَنْ رَضِيَ فَلَهُ الرِّضَا وَمَنْ سَخِطَ فَلَهُ السُّخْطُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ' نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''عظیم جزا' عظیم آزمائش کے نتیجے میں ملتی ہے اور جب اللہ تعالیٰ کچھ لوگوں کو پسند کرتا ہے' تو انہیں آزمائش میں مبتلا کر دیتا ہے' تو جو شخص اس سے راضی ہو اس کے لیے رضامندی ہوتی ہے اور جو شخص اس پر ناراض ہو جائے اسے ناراضگی ملتی ہے''۔

4032 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ الرَّقِّيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ يُوسُفَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ يَحْيَى بْنِ وَثَّابٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُؤْمِنُ الَّذِي يُخَالِطُ النَّاسَ وَيَصْبِرُ عَلَى أَذَاهُمْ أَعْظَمُ أَجْرًا مِنَ الْمُؤْمِنِ الَّذِي لَا يُخَالِطُ النَّاسَ وَلَا يَصْبِرُ عَلَى أَذَاهُمْ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

''جو مومن لوگوں کے ساتھ گھل مل کر رہتا ہے اور ان کی طرف سے لاحق ہونے والی تکلیف پر صبر کرتا ہے۔ اس کا اجر اس مومن سے زیادہ ہے' جو لوگوں کے ساتھ گھل مل کر نہیں رہتا اور ان کی طرف سے پہنچنے والی اذیت پر صبر نہیں کرتا''۔

4033 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثٌ مَنْ كُنَّ فِيهِ وَجَدَ طَعْمَ الْإِيمَانِ وَقَالَ بُنْدَارٌ حَلَاوَةَ الْإِيمَانِ مَنْ كَانَ يُحِبُّ الْمَرْءَ لَا يُحِبُّهُ إِلَّا لِلَّهِ وَمَنْ كَانَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِمَّا سِوَاهُمَا وَمَنْ كَانَ أَنْ يُلْقَى فِي النَّارِ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِنْ أَنْ يَرْجِعَ فِي الْكُفْرِ بَعْدَ إِذْ أَنْقَذَهُ اللَّهُ مِنْهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

''تین خوبیاں ایسی ہیں کہ یہ جس شخص میں پائی جائیں گی وہ ایمان کا ذائقہ چکھ لیتا ہے (بندار نامی راوی نے یہ الفاظ نقل کیے ہیں) وہ ایمان کی حلاوت کو چکھ لیتا ہے وہ شخص جو کسی شخص سے صرف اللہ کے لیے محبت کرے اور وہ شخص کہ جس کے نزدیک اللہ اور اس کا رسول ﷺ ان دونوں کے علاوہ ہر چیز سے زیادہ محبوب ہوں اور وہ شخص جس کو آگ میں ڈالا جانا اس سے زیادہ پسند ہو کہ وہ کفر کی طرف واپس چلا جائے اس کے بعد کہ اللہ تعالیٰ نے اسے کفر سے بچالیا ہو۔

4031: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 2396

4032: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 2507

4033: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 21' ورقم الحدیث: 6041' اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 164' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 5003

4034- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ الْمَرْوَزِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي عَدِيٍّ ح و حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ قَالَا حَدَّثَنَا رَاشِدٌ اَبُوْمُحَمَّدٍ الْحِمَّانِيُّ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ اُمِّ الدَّرْدَاءِ عَنْ اَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ اَوْصَانِي خَلِيلِي صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ لَّاتُشْرِكْ بِاللّٰهِ شَيْئًا وَّاِنْ قُطِّعْتَ وَحُرِّقْتَ وَلَا تَتْرُكْ صَلَاةً مَّكْتُوبَةً مُتَعَمِّدًا فَمَنْ تَرَكَهَا مُتَعَمِّدًا فَقَدْ بَرِئَتْ مِنْهُ الذِّمَّةُ وَلَا تَشْرَبِ الْخَمْرَ فَاِنَّهَا مِفْتَاحُ كُلِّ شَرٍّ

حضرت اُمّ درداء رضی اللہ عنہا حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کرتی ہیں: میرے خلیل (یعنی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم) نے مجھے یہ تلقین کی ہے کہ

''تم کسی کو اللہ تعالیٰ کا شریک نہ ٹھہرانا، اگر چہ تمہیں ٹکڑے ٹکڑے کر دیا جائے، تمہیں جلا دیا جائے، اور تم جان بوجھ کر فرض نماز نہ چھوڑنا، جو شخص جان بوجھ کر اسے چھوڑے گا' تو اس کا ذمہ ختم ہو جائے گا اور تم شراب نہ پینا کیونکہ یہ تمام برائیوں کی کنجی ہے''۔

بَاب شِدَّةِ الزَّمَانِ

باب 24: زمانے کی سختی

4035- حَدَّثَنَا غِيَاثُ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّحَبِيُّ اَنْبَاَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ سَمِعْتُ ابْنَ جَابِرٍ يَقُولُ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا عَبْدِ رَبِّهِ يَقُولُ سَمِعْتُ مُعَاوِيَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَمْ يَبْقَ مِنَ الدُّنْيَا اِلَّا بَلَاءٌ وَّفِتْنَةٌ

حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:

''دنیا میں صرف آزمائش اور فتنہ ہی باقی رہ گئے ہیں''۔

4036- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ قُدَامَةَ الْجُمَحِيُّ عَنْ اِسْحٰقَ بْنِ اَبِي الْفُرَاتِ عَنِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيَاْتِي عَلَى النَّاسِ سَنَوَاتٌ خَدَّاعَاتٌ يُصَدَّقُ فِيهَا الْكَاذِبُ وَيُكَذَّبُ فِيهَا الصَّادِقُ وَيُؤْتَمَنُ فِيهَا الْخَائِنُ وَيُخَوَّنُ فِيهَا الْاَمِينُ وَيَنْطِقُ فِيهَا الرُّوَيْبِضَةُ قِيلَ وَمَا الرُّوَيْبِضَةُ قَالَ الرَّجُلُ التَّافِهُ فِي اَمْرِ الْعَامَّةِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''عنقریب لوگوں پر کئی برس ایسے آئیں گے جن میں دھوکہ دینے والے لوگ زیادہ ہو جائیں گے، اس زمانے میں جھوٹ بولنے والے کو سچا کہا جائے گا اور سچے شخص کو جھوٹا کہا جائے گا، اس میں خیانت کرنے والے کو امین قرار دیا

4034: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

4035: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

4036: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

جائے گا اور امین کو خیانت کرنے والا قرار دیا جائے گا، اس میں رو یبضہ گفتگو کیا کرے گا، دریافت کیا گیا: رو یبضہ سے مراد کیا ہے؟ تو انہوں نے بتایا: ایسا شخص جو کسی بھی کام کا نہ ہو"۔

4037- حَدَّثَنَا وَاصِلُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ اَبِىْ اِسْمٰعِيْلَ الْاَسْلَمِيِّ عَنْ اَبِىْ حَازِمٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِىْ نَفْسِىْ بِيَدِهٖ لَا تَذْهَبُ الدُّنْيَا حَتّٰى يَمُرَّ الرَّجُلُ عَلَى الْقَبْرِ فَيَتَمَرَّغَ عَلَيْهِ وَيَقُوْلَ يَا لَيْتَنِىْ كُنْتُ مَكَانَ صَاحِبِ هٰذَا الْقَبْرِ وَلَيْسَ بِهِ الدِّيْنُ اِلَّا الْبَلَاءُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

"اس ذات کی قسم! جس کے دست قدرت میں میری جان ہے دنیا اس وقت تک ختم نہیں ہوگی جب تک کوئی شخص کسی قبر کے پاس سے گزر کر اس کی مٹی میں لوٹ پوٹ ہوگا اور یہ کہے گا: کاش! میں اس قبر والے کی جگہ ہوتا' اس شخص کا دین صرف آزمائش ہوگا"۔

4038- حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا طَلْحَةُ بْنُ يَحْيٰى عَنْ يُوْنُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ اَبِىْ حُمَيْدٍ يَعْنِىْ مَوْلٰى مُسَافِعٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَتُنْتَقَوُنَّ كَمَا يُنْتَقَى التَّمْرُ مِنْ اَغْفَالِهٖ فَلَيَذْهَبَنَّ خِيَارُكُمْ وَلَيَبْقَيَنَّ شِرَارُكُمْ فَمُوْتُوْا اِنِ اسْتَطَعْتُمْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

"تمہاری بھی ضرور چھانٹی کی جائے گی' جس طرح ناکارہ کھجوروں کی اچھی کھجوروں میں سے چھانٹی کی جاتی ہے، تم میں سے بہترین لوگ ختم ہو جائیں گے اور برے لوگ باقی رہ جائیں گے تو اگر تم سے ہو سکے' تو اسی وقت فوت ہو جانا"۔

4039- حَدَّثَنَا يُوْنُسُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِدْرِيْسَ الشَّافِعِيُّ حَدَّثَنِىْ مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدٍ الْجَنَدِيُّ عَنْ اَبَانَ بْنِ صَالِحٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَزْدَادُ الْاَمْرُ اِلَّا شِدَّةً وَّلَا الدُّنْيَا اِلَّا اِدْبَارًا وَّلَا النَّاسُ اِلَّا شُحًّا وَّلَا تَقُوْمُ السَّاعَةُ اِلَّا عَلٰى شِرَارِ النَّاسِ وَلَا الْمَهْدِيُّ اِلَّا عِيْسٰى ابْنُ مَرْيَمَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

"معاملے کی شدت میں اضافہ ہوتا چلا جائے گا اور دنیا رخصت ہوتی چلی جائے گی، لوگوں میں کنجوسی بڑھتی چلی جائے گی اور قیامت برے ترین لوگوں پر قائم ہوگی، اس وقت ہدایت کا مرکز صرف حضرت عیسیٰ علیہ السلام ہوں گے"۔

4037: اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 7231

4038: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

4039: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

بَاب اَشْرَاطِ السَّاعَةِ

باب 25: قیامت کی نشانیاں

4040- حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ وَاَبُوْ هِشَامٍ الرِّفَاعِيُّ مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيْدَ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ ابْنُ عَيَّاشٍ حَدَّثَنَا اَبُوْحَصِيْنٍ عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بُعِثْتُ اَنَا وَالسَّاعَةُ كَهَاتَيْنِ وَجَمَعَ بَيْنَ اِصْبَعَيْهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:
''مجھے اور قیامت کو ان دو کی طرح بھیجا گیا ہے'' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی دو انگلیاں ملا کر یہ بات ارشاد فرمائی۔

4041- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ فُرَاتٍ الْقَزَّازِ عَنْ اَبِي الطُّفَيْلِ عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ اَسِيْدٍ قَالَ اطَّلَعَ عَلَيْنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ غُرْفَةٍ وَّنَحْنُ نَتَذَاكَرُ السَّاعَةَ فَقَالَ لَا تَقُوْمُ السَّاعَةُ حَتّٰى تَكُوْنَ عَشْرُ اٰيَاتٍ الدَّجَّالُ وَالدُّخَانُ وَطُلُوْعُ الشَّمْسِ مِنْ مَّغْرِبِهَا

حضرت حذیفہ بن اسید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بالا خانے سے ہماری طرف جھانکا ہم اس وقت قیامت کے بارے میں گفتگو کر رہے تھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک دس نشانیاں نہیں آجائیں گی، دجال، دھواں، سورج کا مغرب کی طرف سے نکلنا (ان نشانیوں میں شامل ہے)

4042- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنِيْ بُسْرُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبُوْاِدْرِيْسَ الْخَوْلَانِيُّ حَدَّثَنِيْ عَوْفُ بْنُ مَالِكٍ الْاَشْجَعِيُّ قَالَ اَتَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِيْ غَزْوَةِ تَبُوْكَ وَهُوَ فِيْ خِبَاءٍ مِّنْ اَدَمٍ فَجَلَسْتُ بِفِنَاءِ الْخِبَاءِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ادْخُلْ يَا عَوْفُ فَقُلْتُ بِكُلِّيْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ بِكُلِّكَ ثُمَّ قَالَ يَا عَوْفُ احْفَظْ خِلَالًا سِتًّا بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ اِحْدَاهُنَّ مَوْتِيْ قَالَ فَوَجَمْتُ عِنْدَهَا وَجْمَةً شَدِيْدَةً فَقَالَ قُلْ اِحْدٰى ثُمَّ فَتْحُ بَيْتِ الْمَقْدِسِ ثُمَّ دَاءٌ يَظْهَرُ فِيْكُمْ يَسْتَشْهِدُ اللّٰهُ بِهٖ ذَرَارِيَّكُمْ وَاَنْفُسَكُمْ وَيُزَكِّيْ بِهٖ اَعْمَالَكُمْ ثُمَّ تَكُوْنُ الْاَمْوَالُ فِيْكُمْ حَتّٰى يُعْطَى الرَّجُلُ مِائَةَ دِيْنَارٍ فَيَظَلَّ سَاخِطًا وَّفِتْنَةٌ تَكُوْنُ بَيْنَكُمْ لَا يَبْقٰى بَيْتُ مُسْلِمٍ اِلَّا دَخَلَتْهُ ثُمَّ تَكُوْنُ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ بَنِي الْاَصْفَرِ

4040: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 6505

4041: اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 7314'ورقم الحدیث: 7215'ورقم الحدیث: 7216'ورقم الحدیث: 7217' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 4311'اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 2183'اخرجه ابن ماجه فی "السنن" رقم الحدیث: 4055

4042: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 3176'اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 5000'ورقم الحدیث: 5001'اخرجه ابن ماجه فی "السنن" رقم الحدیث: 4090

هُدْنَةٌ فَيَغْدِرُوْنَ بِكُمْ فَيَسِيْرُوْنَ اِلَيْكُمْ فِي ثَمَانِيْنَ غَايَةٍ تَحْتَ كُلِّ غَايَةٍ اثْنَا عَشَرَ اَلْفًا

حضرت عوف بن مالک اشجعی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا آپ ﷺ غزوۂ تبوک کا سفر کر رہے تھے آپ ﷺ اس وقت چمڑے کے بنے ہوئے خیمے میں موجود تھے میں خیمے کی دہلیز کے پاس بیٹھ گیا تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اے عوف! اندر آ جاؤ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ (ﷺ)! مکمل؟ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: مکمل، پھر آپ ﷺ نے فرمایا: اے عوف! چھ چیزوں کے بارے میں یہ بات یاد رکھنا کہ یہ قیامت سے پہلے ہوں گی ان میں سے ایک میری موت ہے۔ راوی کہتے ہیں: اس بات پر میں شدید دکھی ہو گیا۔ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم کہو ایک (یعنی تم شمار کرتے جاؤ) پھر بیت المقدس فتح ہونا، پھر تمہارے درمیان ایک بیماری ظاہر ہو گی جس کی وجہ سے اللہ تعالیٰ تمہیں شہیدوں کا مرتبہ و مقام عطا کرے گا یہ تمہاری اولاد کو اور تمہیں اپنی لپیٹ میں لے گی اور اللہ تعالیٰ اس کے ذریعے تمہارے اعمال کا تزکیہ کر دے گا' پھر تمہارے درمیان اموال آ جائیں گے' یہاں تک کہ کسی شخص کو 100 دینار دیئے جائیں گے' تو وہ اس سے بھی راضی نہیں ہو گا' پھر تمہارے درمیان ایک آزمائش آئے گی۔ اس وقت کوئی بھی مسلمان گھرانہ ایسا نہیں ہو گا' جس میں وہ آزمائش داخل نہ ہو پھر تمہارے اور بنو اصفر کے درمیان صلح ہو گی' تو وہ تمہارے ساتھ غداری کریں گے اور وہ جھنڈے لے کر تمہارے ساتھ لڑنے کے لیے تمہاری طرف چل پڑیں گے' جن میں سے ہر ایک جھنڈے کے نیچے 12 ہزار کا لشکر ہو گا۔

4043- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ الدَّرَاوَرْدِيُّ حَدَّثَنَا عَمْرٌو مَوْلَى الْمُطَّلِبِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْاَنْصَارِيِّ عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ الْيَمَانِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُوْمُ السَّاعَةُ حَتّٰى تَقْتُلُوْا اِمَامَكُمْ وَتَجْتَلِدُوْا بِاَسْيَافِكُمْ وَيَرِثُ دُنْيَاكُمْ شِرَارُكُمْ

حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

''قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہو گی' جب تک تم اپنے حکمرانوں کو قتل نہیں کرو گے اور اپنی تلواروں کے ساتھ جنگ نہیں کرو گے اور تمہاری دنیا کے وارث (یعنی حکمران) تمہارے بدترین لوگ بن جائیں گے''۔

4044- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ اَبِيْ حَيَّانَ عَنْ اَبِيْ زُرْعَةَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا بَارِزًا لِلنَّاسِ فَاَتَاهُ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَتَى السَّاعَةُ فَقَالَ مَا الْمَسْئُوْلُ عَنْهَا بِاَعْلَمَ مِنَ السَّائِلِ وَلٰكِنْ سَاُخْبِرُكَ عَنْ اَشْرَاطِهَا اِذَا وَلَدَتِ الْاَمَةُ رَبَّتَهَا فَذَاكَ مِنْ اَشْرَاطِهَا وَاِذَا كَانَتِ الْحُفَاةُ الْعُرَاةُ رُءُوْسَ النَّاسِ فَذَاكَ مِنْ اَشْرَاطِهَا وَاِذَا تَطَاوَلَ رِعَاءُ الْغَنَمِ فِي الْبُنْيَانِ فَذَاكَ مِنْ اَشْرَاطِهَا فِيْ خَمْسٍ لَا يَعْلَمُهُنَّ اِلَّا اللّٰهُ فَتَلَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ (اِنَّ اللّٰهَ عِنْدَهُ عِلْمُ السَّاعَةِ وَيُنَزِّلُ الْغَيْثَ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْاَرْحَامِ) الْاٰيَةَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ لوگوں کے پاس موجود تھے ایک شخص آپ ﷺ کی خدمت میں

4043: اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 2170

حاضر ہوا اس نے عرض کی: یارسول اللہ (ﷺ)! قیامت کب آئے گی نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اس کے بارے میں جس سے سوال کیا گیا ہے وہ سوال کرنے والے سے زیادہ علم نہیں رکھتا میں تمہیں اس کی نشانیوں کے بارے میں بتاتا ہوں' جب کنیز اپنے آقا کو جنم دے گی' تو اس کی نشانیوں میں سے ایک ہوگی' جب برہنہ پاؤں برہنہ جسم والے لوگ' لوگوں کے حکمران بن جائیں گے' تو اس کی نشانیوں میں سے ایک بات ہوگی' جب بکریوں کے چرواہے ایک دوسرے کے مقابلے میں بلند عمارات تعمیر کریں گے' تو یہ اس کی نشانیوں میں سے ایک بات ہوگی پانچ چیزیں ایسی ہیں' جن کا علم صرف اللہ تعالیٰ کو ہو سکتا ہے' پھر نبی اکرم ﷺ نے یہ آیت تلاوت فرمائی:

"بے شک قیامت کا علم اللہ تعالیٰ ہی کے پاس ہے وہی بارش نازل کرتا ہے اور وہ یہ جانتا ہے کہ رحموں میں جو کچھ ہے۔"

4045 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ اَلَا اُحَدِّثُكُمْ حَدِيْثًا سَمِعْتُهُ مِنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُحَدِّثُكُمْ بِهٖ اَحَدٌ بَعْدِىْ سَمِعْتُهُ مِنْهُ اِنَّ مِنْ اَشْرَاطِ السَّاعَةِ اَنْ يُّرْفَعَ الْعِلْمُ وَيَظْهَرَ الْجَهْلُ وَيَفْشُوَ الزِّنَا وَيُشْرَبَ الْخَمْرُ وَيَذْهَبَ الرِّجَالُ وَيَبْقَى النِّسَآءُ حَتّٰى يَكُوْنَ لِخَمْسِيْنَ امْرَاَةً قَيِّمٌ وَّاحِدٌ

◄► قتادہ بیان کرتے ہیں: حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کیا میں تم لوگوں کو وہ حدیث نہ سناؤں؟ جو میں نے نبی اکرم ﷺ کی زبانی سنی ہے' میرے بعد تمہیں یہ حدیث کوئی نہیں سنا سکے گا' میں نے نبی اکرم ﷺ کی زبانی یہ بات سنی ہے: قیامت کی نشانیوں میں یہ بات شامل ہے کہ علم اٹھالیا جائے گا جہالت عام ہو جائے گی، زنا عام ہو جائے گا، شراب پی جائے گی، مرد رخصت ہو جائیں گے اور خواتین باقی رہ جائیں گی یہاں تک کہ 50 خواتین کا نگران ایک شخص ہوگا۔

4046 - حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ عَنْ مُّحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ اَبِىْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُوْمُ السَّاعَةُ حَتّٰى يَحْسُرَ الْفُرَاتُ عَنْ جَبَلٍ مِّنْ ذَهَبٍ فَيَقْتَتِلُ النَّاسُ عَلَيْهِ فَيُقْتَلُ مِنْ كُلِّ عَشَرَةٍ تِسْعَةٌ

◄► حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

"قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی' جب تک دریائے فرات سونے کے پہاڑ کو ظاہر نہیں کرے گا اور اس کی وجہ سے لوگوں کے درمیان قتل و غارت گری ہوگی، اس میں سے ہر دس میں سے نو افراد مارے جائیں گے"۔

4047 - حَدَّثَنَا اَبُوْمَرْوَانَ الْعُثْمَانِىُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ اَبِىْ حَازِمٍ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِيْهِ

4045: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 81' اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 6727' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 2205

4046: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

4047: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقُوْمُ السَّاعَةُ حَتّٰی يَفِيْضَ الْمَالُ وَتَظْهَرَ الْفِتَنُ وَيَكْثُرَ الْهَرْجُ قَالُوْا وَمَا الْهَرْجُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ الْقَتْلُ الْقَتْلُ الْقَتْلُ ثَلَاثًا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی' جب تک مال عام نہیں ہو جائے گا، فتنے ظاہر نہیں ہوں گے اور ہرج بکثرت نہیں ہوگا''۔

لوگوں نے عرض کی: یارسول اللہ! ہرج سے مراد کیا ہے؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''قتل، غارت گری، قتل، غارت گری''۔

یہ بات آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے تین مرتبہ ارشاد فرمائی۔

بَاب ذَهَابِ الْقُرْاٰنِ وَالْعِلْمِ

باب 26: قرآن اور علم کا رخصت ہو جانا

4048- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِی الْجَعْدِ عَنْ زِيَادِ بْنِ لَبِيْدٍ قَالَ ذَكَرَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا فَقَالَ ذَاكَ عِنْدَ اَوَانِ ذَهَابِ الْعِلْمِ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَكَيْفَ يَذْهَبُ الْعِلْمُ وَنَحْنُ نَقْرَاُ الْقُرْاٰنَ وَنُقْرِئُهُ اَبْنَائَنَا وَيُقْرِئُهُ اَبْنَاؤُنَا اَبْنَائَهُمْ اِلٰی يَوْمِ الْقِيَامَةِ قَالَ ثَكِلَتْكَ اُمُّكَ زِيَادُ اِنْ كُنْتُ لَاَرَاكَ مِنْ اَفْقَهِ رَجُلٍ بِالْمَدِيْنَةِ اَوَلَيْسَ هٰذِهِ الْيَهُوْدُ وَالنَّصَارٰی يَقْرَؤُوْنَ التَّوْرَاةَ وَالْاِنْجِيْلَ لَا يَعْمَلُوْنَ بِشَیْءٍ مِّمَّا فِيْهِمَا

حضرت زیاد بن لبید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی چیز کا تذکرہ کیا' تو ارشاد فرمایا: یہ صورتحال اس وقت ہوگی' جب علم رخصت ہو جائے گا' تو میں نے عرض کی: یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! علم کیسے رخصت ہوگا' جبکہ ہم قرآن پڑھتے ہیں اسے ہم اپنے بچوں کو پڑھائیں گے اور قیامت کے دن تک ہمارے بچے اپنے بچوں کو پڑھاتے رہیں گے' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تمہاری ماں تم پر روئے اے زیاد! میں' تو تمہیں مدینہ منورہ کا سب سے سمجھدار آدمی سمجھتا ہوں' کیا یہ یہودی اور عیسائی تورات اور انجیل نہیں پڑھتے' لیکن ان دونوں میں جو کچھ ہے یہ اس میں سے کسی پر بھی عمل نہیں کرتے''۔

4049- حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا اَبُوْمُعَاوِيَةَ عَنْ اَبِیْ مَالِكٍ الْاَشْجَعِیِّ عَنْ رِبْعِیِّ بْنِ حِرَاشٍ عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ الْيَمَانِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْرُسُ الْاِسْلَامُ كَمَا يَدْرُسُ وَشْیُ الثَّوْبِ حَتّٰی لَا يُدْرٰی مَا صِيَامٌ وَّلَا صَلَاةٌ وَّلَا نُسُكٌ وَّلَا صَدَقَةٌ وَّلَيُسْرٰی عَلٰی كِتَابِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ فِیْ لَيْلَةٍ فَلَا يَبْقٰی فِی الْاَرْضِ مِنْهُ اٰيَةٌ وَّتَبْقٰی طَوَائِفُ مِنَ النَّاسِ الشَّيْخُ الْكَبِيْرُ وَالْعَجُوْزُ يَقُوْلُوْنَ اَدْرَكْنَا اٰبَائَنَا عَلٰی هٰذِهِ الْكَلِمَةِ لَا

4048: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

4049: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ فَنَحْنُ نَقُوْلُهَا فَقَالَ لَهُ صِلَةُ مَا تُغْنِىْ عَنْهُمْ لَا اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ وَهُمْ لَا يَدْرُوْنَ مَا صَلَاةٌ وَّلَا صِيَامٌ وَّلَا نُسُكٌ وَّلَا صَدَقَةٌ فَاَعْرَضَ عَنْهُ حُذَيْفَةُ ثُمَّ رَدَّهَا عَلَيْهِ ثَلَاثًا كُلَّ ذٰلِكَ يُعْرِضُ عَنْهُ حُذَيْفَةُ ثُمَّ اَقْبَلَ عَلَيْهِ فِى الثَّالِثَةِ فَقَالَ يَا صِلَةُ تُنْجِيهِمْ مِنَ النَّارِ ثَلَاثًا

◆◆ حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا ہے:

''اسلام کے آثار یوں ختم ہو جائیں گے جیسے کپڑے کے نقش ختم ہو جاتے ہیں، یہاں تک کہ یہ پتہ ہی نہیں ہوگا کہ روزہ کیا ہوتا ہے، نماز کیا ہوتی ہے، حج کیا ہوتا ہے، صدقہ کیا ہوتا ہے، ایک رات میں اللہ تعالیٰ کی پوری کتاب اٹھالی جائے گی، روئے زمین پر اس میں سے کوئی ایک آیت بھی باقی نہیں رہے گی، کچھ لوگ باقی ہوں گے جو عمر رسیدہ مرد اور عمر رسیدہ خواتین ہوں گی، وہ یہ کہیں گے کہ ہم نے اپنے آباؤاجداد کو یہ کلمہ پڑھتے ہوئے پایا تھا ''لَا اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ'' تو ہم بھی یہ پڑھ لیا کرتے تھے''۔

راوی کہتے ہیں: میں نے حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا ''لَا اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ'' پڑھنے سے انہیں کیا فائدہ حاصل ہوگا حالانکہ انہیں یہی پتہ نہیں ہوگا کہ نماز کیا ہے، روزہ کیا ہے، حج کیا ہے اور صدقہ کیا ہے؟

تو حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے اس سے منہ پھیر لیا، اس نے تین مرتبہ اپنا سوال حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کے سامنے دہرایا، ہر مرتبہ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے ان سے منہ پھیر لیا، پھر تیسری مرتبہ انہوں نے راوی کو جواب دیا، اے صلہ! یہ کلمہ انہیں جہنم سے نجات دلائے گا، یہ بات انہوں نے تین مرتبہ کہی۔

4050- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِىْ وَوَكِيعٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكُوْنُ بَيْنَ يَدَىِ السَّاعَةِ اَيَّامٌ يُرْفَعُ فِيهَا الْعِلْمُ وَيَنْزِلُ فِيهَا الْجَهْلُ وَيَكْثُرُ فِيهَا الْهَرْجُ وَالْهَرْجُ الْقَتْلُ

◆◆ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا ہے:

''قیامت سے پہلے کچھ ایسے دن آئیں گے جن میں علم اٹھالیا جائے گا اور ان میں جہالت نازل ہوگی اور ان میں ہرج زیادہ ہوگا، ہرج سے مراد قتل وغارت گری ہے''۔

4051- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَّعَلِىُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْمُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ اَبِىْ مُوْسٰى قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ مِنْ وَرَائِكُمْ اَيَّامًا يَنْزِلُ فِيهَا الْجَهْلُ وَيُرْفَعُ فِيهَا الْعِلْمُ وَيَكْثُرُ فِيهَا الْهَرْجُ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَمَا الْهَرْجُ قَالَ الْقَتْلُ

◆◆ حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا ہے:

4050: اخرجه البخارى فى "الصحيح" رقم الحديث: 7062، ورقم الحديث: 7063، ورقم الحديث: 7064، ورقم الحديث: 7065، اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 6729، ورقم الحديث: 6730، ورقم الحديث: 6731، ورقم الحديث: 6732، اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 2200

''تمہارے بعد کچھ ایسے دن آئیں گے' جن میں جہالت نازل ہوگی اور علم اٹھالیا جائے گا اور اس میں ہرج بکثرت ہو گا لوگوں نے عرض کی: یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! ہرج سے کیا مراد ہے؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قتل وغارت گری۔

4052- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰى عَنْ مَّعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ يَرْفَعُهُ قَالَ يَتَقَارَبُ الزَّمَانُ وَيَنْقُصُ الْعِلْمُ وَيُلْقَى الشُّحُّ وَتَظْهَرُ الْفِتَنُ وَيَكْثُرُ الْهَرْجُ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَمَا الْهَرْجُ قَالَ الْقَتْلُ

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ مرفوع حدیث کے طور پر (نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا) یہ فرمان نقل کرتے ہیں: زمانہ سمٹ جائے گا، علم کم ہوجائے گا، بخل ڈال دیا جائے گا، فتنے ظاہر ہوں گے اور ہرج بکثرت ہوگا، لوگوں نے عرض کی: یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! ہرج سے مراد کیا ہے؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قتل وغارت گری۔

بَاب ذَهَابِ الْاَمَانَةِ

باب 27: امانت کا رخصت ہوجانا

4053- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ حَدَّثَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيْثَيْنِ قَدْ رَاَيْتُ اَحَدَهُمَا وَاَنَا اَنْتَظِرُ الْاٰخَرَ قَالَ حَدَّثَنَا اَنَّ الْاَمَانَةَ نَزَلَتْ فِىْ جَذْرِ قُلُوْبِ الرِّجَالِ قَالَ الطَّنَافِسِيُّ يَعْنِىْ وَسْطَ قُلُوْبِ الرِّجَالِ وَنَزَلَ الْقُرْاٰنُ فَعَلِمْنَا مِنَ الْقُرْاٰنِ وَعَلِمْنَا مِنَ السُّنَّةِ ثُمَّ حَدَّثَنَا عَنْ رَفْعِهَا فَقَالَ يَنَامُ الرَّجُلُ النَّوْمَةَ فَتُرْفَعُ الْاَمَانَةُ مِنْ قَلْبِهٖ فَيَظَلُّ اَثَرُهَا كَاَثَرِ الْوَكْتِ وَيَنَامُ النَّوْمَةَ فَتُنْزَعُ الْاَمَانَةُ مِنْ قَلْبِهٖ فَيَظَلُّ اَثَرُهَا كَاَثَرِ الْمَجْلِ كَجَمْرٍ دَحْرَجْتَهٗ عَلٰى رِجْلِكَ فَنَفِطَ فَتَرَاهُ مُنْتَبِرًا وَّلَيْسَ فِيْهِ شَىْءٌ ثُمَّ اَخَذَ حُذَيْفَةُ كَفًّا مِّنْ حَصًى فَدَحْرَجَهٗ عَلٰى سَاقِهٖ قَالَ فَيُصْبِحُ النَّاسُ يَتَبَايَعُوْنَ وَلَا يَكَادُ اَحَدٌ يُؤَدِّى الْاَمَانَةَ حَتّٰى يُقَالَ اِنَّ فِىْ بَنِىْ فُلَانٍ رَجُلًا اَمِيْنًا وَّحَتّٰى يُقَالَ لِلرَّجُلِ مَا اَعْقَلَهٗ وَاَجْلَدَهٗ وَاَظْرَفَهٗ وَمَا فِىْ قَلْبِهٖ حَبَّةُ خَرْدَلٍ مِّنْ اِيْمَانٍ وَّلَقَدْ اَتٰى عَلَىَّ زَمَانٌ وَّلَسْتُ اُبَالِىْ اَيُّكُمْ بَايَعْتُ لَئِنْ كَانَ مُسْلِمًا لَيَرُدَّنَّهٗ عَلَىَّ اِسْلَامُهٗ وَلَئِنْ كَانَ يَهُوْدِيًّا اَوْ نَصْرَانِيًّا لَيَرُدَّنَّهٗ عَلَىَّ سَاعِيْهِ فَاَمَّا الْيَوْمَ فَمَا كُنْتُ لِاُبَايِعَ اِلَّا فُلَانًا وَّفُلَانًا

◆◆ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں دو حدیثیں بیان کی تھیں۔ ان میں سے ایک بات میں نے دیکھ لی ہے اور دوسری کا انتظار کر رہا ہوں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ارشاد فرمایا تھا: امانت لوگوں کے دلوں کے درمیان میں نازل ہوئی تھی' طنافسی نامی راوی کہتے ہیں: اس سے مراد وسط ہے۔ پھر قرآن نازل ہوا تو ہم نے قرآن کا علم حاصل کیا۔ ہم نے سنت کا علم حاصل کیا پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ اٹھا لیے جائیں گے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ایک شخص سوئے گا اور اس کے دل سے امانت کو اٹھا

4052: اخرجه البخاری فی "الصحيح" رقم الحديث: 7061' ورقم الحديث: 6736

4053: اخرجه البخاری فی "الصحيح" رقم الحديث: 6497' ورقم الحديث: 7086' ورقم الحديث: 7276' اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 365' ورقم الحديث: 366' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 2179

لیا جائے گا' یہاں تک کہ اس امانت کا صرف اتنا نشان باقی رہ جائے گا' جس طرح نقطے کا نشان رہ جاتا ہے پھر آدمی سوئے گا' تو اس کے دل سے امانت کو اس طرح اٹھالیا جائے گا' جس طرح آبلے کا نشان ہوتا ہے' جیسے تم اپنے پاؤں پر کوئی انگارہ ڈالو تو وہاں آبلہ ابھر آئے' تو تمہیں یوں محسوس ہوتا ہے' جیسے ایک ابھری ہوئی چیز ہے' حالانکہ اس کے اندر کچھ نہیں ہوتا۔

(راوی کہتے ہیں:) پھر حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے مٹھی میں کنکریاں لیں اور انہیں اپنی پنڈلی پر ڈالا حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے بتایا: (نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ فرمایا) لوگ خرید وفروخت کیا کریں گے' لیکن ان میں سے کوئی ایک بھی امانت کو ادا نہیں کرے گا' یہاں تک کہ یہ کہا جائے گا' بنوفلاں میں ایک شخص امین ہے یہاں تک کہ کسی شخص کے بارے میں یہ کہا جائے گا' یہ کتنا سمجھدار کتنا تیز کتنا چالاک آدمی ہے' حالانکہ اس شخص کے دل میں رائی کے برابر بھی ایمان نہیں ہوگا (حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں) مجھ پر ایسا زمانہ بھی آیا تھا کہ میں اس بات کی پرواہ نہیں کرتا تھا کہ میں کس کے ساتھ لین دین کر رہا ہوں' کیونکہ اگر وہ شخص مسلمان ہوتا' تو اس کا اسلام اسے میری طرف لوٹا دیتا (یعنی وہ اسلام کی وجہ سے میرے ساتھ دھوکہ نہیں کرتا) اور اگر وہ شخص یہودی یا عیسائی ہوتا' تو اس کا نگران (یعنی حاکم) اسے میری طرف لوٹا دیتا (یعنی وہ حاکم وقت کے خوف سے میرے ساتھ دھوکہ نہیں کرتا)' لیکن اب تو میں فلاں اور فلاں شخص کے ساتھ ہی خرید وفروخت کرتا ہوں (باقی سب دھوکہ دینا شروع کر چکے ہیں)

4054- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَفَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ سِنَانٍ عَنْ اَبِى الزَّاهِرِيَّةِ عَنْ اَبِى شَجَرَةَ كَثِيرِ بْنِ مُرَّةَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ اِذَا اَرَادَ اَنْ يُّهْلِكَ عَبْدًا نَزَعَ مِنْهُ الْحَيَاءَ فَاِذَا نَزَعَ مِنْهُ الْحَيَاءَ لَمْ تَلْقَهُ اِلَّا مَقِيتًا مُّمَقَّتًا فَاِذَا لَمْ تَلْقَهُ اِلَّا مَقِيتًا مُّمَقَّتًا نُزِعَتْ مِنْهُ الْاَمَانَةُ فَاِذَا نُزِعَتْ مِنْهُ الْاَمَانَةُ لَمْ تَلْقَهُ اِلَّا خَائِنًا مُّخَوَّنًا فَاِذَا لَمْ تَلْقَهُ اِلَّا خَائِنًا مُّخَوَّنًا نُزِعَتْ مِنْهُ الرَّحْمَةُ فَاِذَا نُزِعَتْ مِنْهُ الرَّحْمَةُ لَمْ تَلْقَهُ اِلَّا رَجِيمًا مُّلَعَّنًا فَاِذَا لَمْ تَلْقَهُ اِلَّا رَجِيمًا مُّلَعَّنًا نُزِعَتْ مِنْهُ رِبْقَةُ الْاِسْلَامِ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''جب اللہ تعالیٰ کسی بندے کو ہلاک کرنے کا ارادہ کرتا ہے' تو اس سے حیا الگ کر دیتا ہے، جب وہ اس سے حیا الگ کر دیتا ہے' جب تم ایسے شخص سے ملو گے تو وہ انتہائی ناپسندیدہ شخصیت کا مالک ہوگا اور جب تم ایسے شخص سے ملو جو انتہائی ناپسندیدہ شخصیت کا مالک ہو' تو اس سے امانت الگ کر دی جاتی ہے، تو تم جب اسے ملو گے تو وہ خیانت کرنے والا ہوگا، جسے خائن قرار دیا گیا ہوگا اور جب تم اسے ایسی حالت میں ملو کہ وہ خیانت کرنے والا ہو اسے خائن قرار دیا جا چکا ہو' تو رحمت اس سے الگ ہو جاتی ہے، جب رحمت اس سے الگ ہو جاتی ہے' تو جب تم اس سے ملو گے تو وہ مردود اور لعنت یافتہ ہوگا، تو جب تم اس سے اس حالت میں ملو گے کہ وہ مردود اور لعنت یافتہ ہو' تو اسلام کا پٹہ اس سے الگ کر دیا جاتا ہے''۔

4054: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

بَابُ الْاٰيَاتِ

باب 28: مختلف طرح کی نشانیاں

4055- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ فُرَاتٍ الْقَزَّازِ عَنْ عَامِرِ بْنِ وَاثِلَةَ أَبِي الطُّفَيْلِ الْكِنَانِيِّ عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ أَسِيدٍ أَبِي سَرِيحَةَ قَالَ اطَّلَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ غُرْفَةٍ وَنَحْنُ نَتَذَاكَرُ السَّاعَةَ فَقَالَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تَكُونَ عَشْرُ آيَاتٍ طُلُوعُ الشَّمْسِ مِنْ مَغْرِبِهَا وَالدَّجَّالُ وَالدُّخَانُ وَالدَّابَّةُ وَيَأْجُوجُ وَمَأْجُوجُ وَخُرُوجُ عِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ عَلَيْهِ السَّلَام وَثَلَاثُ خُسُوفٍ خَسْفٌ بِالْمَشْرِقِ وَخَسْفٌ بِالْمَغْرِبِ وَخَسْفٌ بِجَزِيرَةِ الْعَرَبِ وَنَارٌ تَخْرُجُ مِنْ قَعْرِ عَدَنٍ أَبْيَنَ تَسُوقُ النَّاسَ إِلَى الْمَحْشَرِ تَبِيتُ مَعَهُمْ إِذَا بَاتُوا وَتَقِيلُ مَعَهُمْ إِذَا قَالُوا

حضرت حذیفہ بن اسید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بالا خانے سے ہمیں جھانک کر دیکھا' ہم اس وقت قیامت کے بارے میں گفتگو کر رہے تھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: قیامت اس وقت تک نہیں آئے گی' جب تک دس نشانیاں ظاہر نہیں ہوں گی، سورج کا مغرب کی طرف سے نکل آنا، دجال، دھواں، دابتہ الارض، یاجوج ماجوج، حضرت عیسیٰ بن مریم علیہ السلام کی آمد اور تین طرح کا دھنسنا ہوگا، ایک دھنسنا مشرق میں ہوگا، ایک دھنسنا مغرب میں ہوگا، ایک دھنسنا جزیرہ عرب میں ہوگا اور عدن کے کنویں سے ایک آگ نکلے گی' جو لوگوں کو ہانک کر میدان محشر کی طرف لے جائے گی' جب وہ لوگ رات کریں گے' تو وہ ان کے ساتھ رات بسر کرے گی' جب وہ لوگ دوپہر کریں گے' تو وہ ان کے ساتھ دوپہر کرے گی (یعنی وہ ہر وقت ان کے ساتھ رہے گی)

4056- حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ وَابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ سِنَانِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَادِرُوا بِالْأَعْمَالِ سِتًّا طُلُوعَ الشَّمْسِ مِنْ مَغْرِبِهَا وَالدُّخَانَ وَدَابَّةَ الْأَرْضِ وَالدَّجَّالَ وَخُوَيْصَّةَ أَحَدِكُمْ وَأَمْرَ الْعَامَّةِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''چھ (نشانیاں ظاہر ہونے سے پہلے) اعمال میں جلدی کرو، سورج کا مغرب سے نکل آنا، دھواں، دابۃ ارض، دجال، تم میں سے کسی ایک کی مخصوص آفت (یعنی موت) اور عام معاملہ (یعنی کوئی وبائی بیماری جس میں اکثر اموات واقع ہوں)''۔

4057- حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ حَدَّثَنَا عَوْنُ بْنُ عُمَارَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُثَنَّى ابْنِ ثُمَامَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ جَدِّهِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْآيَاتُ

4056: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

4057: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

بَعْدَ الْمِائَتَيْنِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:
''نشانیاں دوصدیاں گزر جانے کے بعد ظاہر ہونا شروع ہو جائیں گی''۔

4058- حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا نُوحُ بْنُ قَيْسٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَعْقِلٍ عَنْ يَزِيدَ الرَّقَاشِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أُمَّتِي عَلَى خَمْسِ طَبَقَاتٍ فَأَرْبَعُونَ سَنَةً أَهْلُ بِرٍّ وَتَقْوَى ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ إِلَى عِشْرِينَ وَمِائَةِ سَنَةٍ أَهْلُ تَرَاحُمٍ وَتَوَاصُلٍ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ إِلَى سِتِّينَ وَمِائَةِ سَنَةٍ أَهْلُ تَدَابُرٍ وَتَقَاطُعٍ ثُمَّ الْهَرْجُ الْهَرْجُ النَّجَا النَّجَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:
''میری امت کے پانچ طبقے ہوں گے، چالیس سال تک نیک اور پرہیزگار لوگ ہوں گے، اس کے بعد ایک سو بیس سال تک ایسے لوگ ہوں گے جو ایک دوسرے پر رحم کریں گے اور ایک دوسرے کے ساتھ صلہ رحمی کرنے والے ہوں گے، اس کے بعد ایک سو ساٹھ سال تک وہ لوگ ہوں گے جو قطع تعلق کرنے والے ہوں گے، اس کے بعد ہرج ہوگا، ہرج ہوگا، تو بچ کے رہنا، بچ کے رہنا''۔

4058م- حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا خَازِمٌ أَبُو مُحَمَّدٍ الْعَنَزِيُّ حَدَّثَنَا الْمِسْوَرُ بْنُ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي مَعْنٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُمَّتِي عَلَى خَمْسِ طَبَقَاتٍ كُلُّ طَبَقَةٍ أَرْبَعُونَ عَامًا فَأَمَّا طَبَقَتِي وَطَبَقَةُ أَصْحَابِي فَأَهْلُ عِلْمٍ وَإِيمَانٍ وَأَمَّا الطَّبَقَةُ الثَّانِيَةُ مَا بَيْنَ الْأَرْبَعِينَ إِلَى الثَّمَانِينَ فَأَهْلُ بِرٍّ وَتَقْوَى ثُمَّ ذَكَرَ نَحْوَهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:
''میری امت کے پانچ طبقے ہوں گے، ہر طبقہ چالیس برس پر مشتمل ہوگا، جہاں تک میرے اور میرے اصحاب کے طبقے کا تعلق ہے' تو وہ اہل علم اور اہل ایمان ہیں، جہاں تک دوسرے طبقے کا تعلق ہے' جو 40 سے 80 ہجری تک ہوگا' تو وہ نیکی اور پرہیزگاری والے لوگ ہوں گے''۔
اس کے بعد راوی نے حسب سابق حدیث ذکر کی ہے۔

بَابُ الْخُسُوفِ

باب 29: زمین میں دھنس جانا

4059- حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا بَشِيرُ بْنُ سَلْمَانَ عَنْ سَيَّارٍ عَنْ طَارِقٍ

4058 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

4059 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ مَسْخٌ وَّخَسْفٌ وَّقَذْفٌ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

"قیامت سے پہلے شکل مسخ کر دینے، زمین میں دھنس جانے اور پتھروں کے ذریعے مارے جانے کا (عذاب ہو گا)"۔

4060- حَدَّثَنَا اَبُوْمُصْعَبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ عَنْ اَبِيْ حَازِمِ بْنِ دِيْنَارٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ اَنَّهٗ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ يَكُوْنُ فِيْ اٰخِرِ اُمَّتِيْ خَسْفٌ وَّمَسْخٌ وَّقَذْفٌ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:

"میری امت کے آخری دور میں زمین میں' دھنس جانے' شکلیں مسخ ہو جانے اور پتھروں کے ذریعے مارے جانے (کا عذاب ہوگا)"

4061- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْعَاصِمٍ حَدَّثَنَا حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ حَدَّثَنَا اَبُوْصَخْرٍ عَنْ نَّافِعٍ اَنَّ رَجُلًا اَتَى ابْنَ عُمَرَ فَقَالَ اِنَّ فُلَانًا يُقْرِئُكَ السَّلَامَ قَالَ اِنَّهٗ بَلَغَنِيْ اَنَّهٗ قَدْ اَحْدَثَ فَاِنْ كَانَ قَدْ اَحْدَثَ فَلَا تُقْرِئْهُ مِنِّي السَّلَامَ فَاِنِّيْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ يَكُوْنُ فِيْ اُمَّتِيْ اَوْ فِيْ هٰذِهِ الْاُمَّةِ مَسْخٌ وَّخَسْفٌ وَّقَذْفٌ وَّذٰلِكَ فِيْ اَهْلِ الْقَدَرِ

نافع بیان کرتے ہیں: ایک شخص حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس آیا اور بولا: فلاں صاحب نے آپ کو سلام بھیجا ہے' تو حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: مجھے یہ پتہ چلا ہے کہ وہ بدمذہب ہو گیا ہے' اگر وہ بدمذہب ہو گیا ہے' تو تم میری طرف سے اسے سلام نہ کہنا کیونکہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: میری امت میں (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں) اس امت میں مسخ کر دیئے جانے، زمین میں دھنسا دیئے جانے اور پتھروں کے ذریعے مارے جانے کا عذاب ہوگا اور یہ تقدیر کے منکرین کو ہوگا۔

4062- حَدَّثَنَا اَبُوْكُرَيْبٍ حَدَّثَنَا اَبُوْمُعَاوِيَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكُوْنُ فِيْ اُمَّتِيْ خَسْفٌ وَّمَسْخٌ وَّقَذْفٌ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

"میری امت میں' زمین میں دھنس جانے' شکلیں مسخ ہو جانے اور پتھروں کے ذریعے مارے جانے (کا عذاب ہو گا)"

4060 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

4061: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 4613' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 2152

4062 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

بَاب جَيْشِ الْبَيْدَاءِ

باب 30: بیداء کے مقام پر (زمین میں دھنس جانے والے) لشکر کا تذکرہ

4063- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أُمَيَّةَ بْنِ صَفْوَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ ابْنِ صَفْوَانَ سَمِعَ جَدَّهُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ صَفْوَانَ يَقُولُ أَخْبَرَتْنِي حَفْصَةُ أَنَّهَا سَمِعَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَيَؤُمَّنَّ هَذَا الْبَيْتَ جَيْشٌ يَغْزُونَهُ حَتَّى إِذَا كَانُوا بِبَيْدَاءَ مِنَ الْأَرْضِ خُسِفَ بِأَوْسَطِهِمْ وَيَتَنَادَى أَوَّلُهُمْ آخِرَهُمْ فَيُخْسَفُ بِهِمْ فَلَا يَبْقَى مِنْهُمْ إِلَّا الشَّرِيدُ الَّذِي يُخْبِرُ عَنْهُمْ فَلَمَّا جَاءَ جَيْشُ الْحَجَّاجِ ظَنَنَّا أَنَّهُمْ هُمْ فَقَالَ رَجُلٌ أَشْهَدُ عَلَيْكَ أَنَّكَ لَمْ تَكْذِبْ عَلَى حَفْصَةَ وَأَنَّ حَفْصَةَ لَمْ تَكْذِبْ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

◄► سیّدہ حفصہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: ایک لشکر بیت اللہ پر حملے کا قصد کرے گا' یہاں تک کہ جب وہ بیداء کے مقام پر پہنچیں گے' تو ان کے درمیانی حصے کو زمین میں دھنسا دیا جائے گا۔ ان کے پہلے والے حصے کے لوگ پیچھے والوں کو بلند آواز سے آوازیں دیں گے' تو ان لوگوں کو بھی زمین میں دھنسا دیا جائے گا۔ ان میں سے کوئی بھی شخص باقی نہیں بچے گا صرف وہ شخص باقی بچے گا' جو اس لشکر سے ذراہٹ کر چل رہا تھا وہ باقی لوگوں کو اس لشکر کے بارے میں بتائے گا۔

روایت کے راوی کہتے ہیں: جب حجاج کا لشکر آیا' تو ہم نے یہ گمان کیا کہ شاید یہ وہی لوگ ہیں' تو ایک صاحب نے کہا: میں تمہارے بارے میں گواہی دے کر یہ بات کہتا ہوں کہ تم نے سیّدہ حفصہ رضی اللہ عنہا کے حوالے سے جھوٹی بات بیان نہیں کی ہے اور سیّدہ حفصہ رضی اللہ عنہا نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے غلط بات بیان نہیں کی ہے۔

4064- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ الْمُرْهِبِيِّ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ صَفْوَانَ عَنْ صَفِيَّةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَنْتَهِي النَّاسُ عَنْ غَزْوِ هَذَا الْبَيْتِ حَتَّى يَغْزُوَ جَيْشٌ حَتَّى إِذَا كَانُوا بِالْبَيْدَاءِ أَوْ بَيْدَاءَ مِنَ الْأَرْضِ خُسِفَ بِأَوَّلِهِمْ وَآخِرِهِمْ وَلَمْ يَنْجُ أَوْسَطُهُمْ قُلْتُ فَإِنْ كَانَ فِيهِمْ مَنْ يُكْرَهُ قَالَ يَبْعَثُهُمُ اللَّهُ عَلَى مَا فِي أَنْفُسِهِمْ

◄► سیّدہ صفیہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: لوگ اس گھر پر (یعنی بیت اللہ شریف پر) حملے کے ارادے سے باز نہیں آئیں گے' یہاں تک کہ ایک لشکر اس پر حملہ کرنے کے لیے آئے گا' جب وہ بیداء کے مقام پر پہنچیں گے (یہاں ایک لفظ کے بارے میں راوی کو شک ہے) ان لوگوں کے ابتدائی اور پیچھے والے حصے کو زمین میں دھنسا دیا جائے گا اور ان کے درمیان حصے کو بھی نجات نہیں ملے گی (یعنی وہ بھی زمین میں دھنسا دیئے جائیں گے)

سیّدہ صفیہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' میں نے عرض کی: اگر ان میں وہ شخص موجود ہو' جسے زبردستی لایا گیا ہو' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے

4063: اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 2880

4064: اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 2184

ارشاد فرمایا: ان کے دلوں میں جو کچھ ہے اللہ تعالیٰ اس حساب سے (قیامت کے دن انہیں) زندہ کرے گا۔

4065- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ وَنَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ وَهَارُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَمَّالُ قَالُوْا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سُوْقَةَ سَمِعَ نَافِعَ بْنَ جُبَيْرٍ يُخْبِرُ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ ذَكَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْجَيْشَ الَّذِيْ يُخْسَفُ بِهِمْ فَقَالَتْ أُمُّ سَلَمَةَ يَا رَسُوْلَ اللهِ لَعَلَّ فِيْهِمُ الْمُكْرَهَ قَالَ إِنَّهُمْ يُبْعَثُوْنَ عَلٰى نِيَّاتِهِمْ

سیدہ اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس لشکر کا تذکرہ کیا جنہیں زمین میں دھنسا دیا جائے گا' تو سیدہ اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی: یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! ان میں وہ لوگ بھی تو ہو سکتے ہیں جو زبردستی لائے گئے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ان لوگوں کی نیت کے مطابق (قیامت کے دن) زندہ کیا جائے گا۔

بَاب دَابَّةِ الْاَرْضِ

باب 31: دابۃ ارض کے بارے میں روایات

4066- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يُوْنُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ اَوْسِ بْنِ خَالِدٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَخْرُجُ الدَّابَّةُ وَمَعَهَا خَاتَمُ سُلَيْمَانَ بْنِ دَاوُدَ وَعَصَا مُوْسَى بْنِ عِمْرَانَ عَلَيْهِمَا السَّلَام فَتَجْلُوْ وَجْهَ الْمُؤْمِنِ بِالْعَصَا وَتَخْطِمُ اَنْفَ الْكَافِرِ بِالْخَاتَمِ حَتّٰى اَنَّ اَهْلَ الْحِوَاءِ لَيَجْتَمِعُوْنَ فَيَقُوْلُ هٰذَا يَا مُؤْمِنُ وَيَقُوْلُ هٰذَا يَا كَافِرُ

قَالَ اَبُو الْحَسَنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَاهُ اِبْرَاهِيْمُ ابْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا مُوْسَى بْنُ اِسْمٰعِيْلَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ فَذَكَرَ نَحْوَهُ وَقَالَ فِيْهِ مَرَّةً فَيَقُوْلُ هٰذَا يَا مُؤْمِنُ وَهٰذَا يَا كَافِرُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

"دابۃ الارض نکلے، اس کے ساتھ حضرت سلیمان بن داؤد علیہ السلام کی انگوٹھی ہوگی اور حضرت موسیٰ بن عمران علیہ السلام کا عصا ہو گا' وہ عصا کے ذریعے مؤمن کے چہرے کو روشن کرے گا اور انگوٹھی کے ذریعے کافر کی ناک پر مہر لگائے گا' یہاں تک کہ کسی تالاب یا چشمے کے قریب رہنے والے لوگ اکٹھے ہوں گے' تو وہ ایک کو (یا ایک شخص دوسرے کو محض نشانی دیکھ کر) کہے گا: اے مؤمن! اور ایک کو کہے گا: اے کافر!

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے' تاہم اس میں ایک مرتبہ یہ الفاظ نقل کیے ہیں وہ اسے کہے گا: اے مؤمن اور اسے کہے گا: اے کافر!

4067- حَدَّثَنَا اَبُوْغَسَّانَ مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو زُنَيْجٌ حَدَّثَنَا اَبُوْتُمَيْلَةَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ

4065: اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 2171

4066: اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 3187

4067: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

بُرَيْدَةَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ ذَهَبَ بِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلٰى مَوْضِعٍ بِالْبَادِيَةِ قَرِيْبٍ مِّنْ مَّكَّةَ فَاِذَا اَرْضٌ يَابِسَةٌ حَوْلَهَا رَمْلٌ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَخْرُجُ الدَّابَّةُ مِنْ هٰذَا الْمَوْضِعِ فَاِذَا فِتْرٌ فِيْ شِبْرٍ قَالَ ابْنُ بُرَيْدَةَ فَحَجَجْتُ بَعْدَ ذٰلِكَ بِسِنِيْنَ فَاَرَانَا عَصًا لَهُ فَاِذَا هُوَ بِعَصَايَ هٰذِهٖ هٰكَذَا وَهٰكَذَا

عبداللہ بن بریدہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ مجھے ساتھ لے کر جنگل کی طرف گئے جو مکہ کے قریب تھا وہاں ایک خشک جگہ تھی جس کے اردگرد ریت موجود تھی، نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

''اس مقام سے دابۃ الارض نکلے گا، وہ جگہ اتنی تھی جتنی ایک بالشت ہوتی ہے''۔

ابن بریدہ کہتے ہیں: اس کے کئی برس بعد میں حج کرنے کے لیے گیا تو (میرے والد نے) اپنے عصا کے ساتھ ہمیں وہ بات بتائی تو وہ میرے اس عصا جتنی تھی یعنی اتنی اور اتنی۔

بَاب طُلُوْعِ الشَّمْسِ مِنْ مَّغْرِبِهَا

باب 32: سورج کا مغرب سے طلوع ہونا

4068- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقَعْقَاعِ عَنْ اَبِيْ زُرْعَةَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَا تَقُوْمُ السَّاعَةُ حَتّٰى تَطْلُعَ الشَّمْسُ مِنْ مَّغْرِبِهَا فَاِذَا طَلَعَتْ وَرَآهَا النَّاسُ اٰمَنَ مَنْ عَلَيْهَا فَذٰلِكَ حِيْنَ لَا يَنْفَعُ نَفْسًا اِيْمَانُهَا لَمْ تَكُنْ اٰمَنَتْ مِنْ قَبْلُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی' جب تک سورج مغرب سے نہیں نکل آئے گا' جب وہ نکل آئے گا اور لوگ اسے دیکھ لیں گے' تو زمین پر موجود ہر شخص ایمان لے آئے گا' لیکن یہ وہ وقت ہوگا' جب کسی شخص کو اس کا ایمان لانا فائدہ نہیں دے گا یعنی وہ شخص جو اس سے پہلے ایمان نہیں لایا تھا''۔

4069- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَبِيْ حَيَّانَ التَّيْمِيِّ عَنْ اَبِيْ زُرْعَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ جَرِيْرٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَوَّلُ الْاٰيَاتِ خُرُوْجًا طُلُوْعُ الشَّمْسِ مِنْ مَّغْرِبِهَا وَخُرُوْجُ الدَّابَّةِ عَلَى النَّاسِ ضُحًى قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ فَاَيَّتُهُمَا مَا خَرَجَتْ قَبْلَ الْاُخْرٰى فَالْاُخْرٰى مِنْهَا قَرِيْبٌ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ وَلَا اَظُنُّهَا اِلَّا طُلُوْعَ الشَّمْسِ مِنْ مَّغْرِبِهَا

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

4068: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 4635 اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 395 اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 312-

4069: اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 7309 ورقم الحدیث: 7310 ورقم الحدیث: 7311 اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 4310

سب سے پہلے جونشانیاں ظاہر ہوں گی ان میں سورج کا مغرب سے نکلنا ہے اور چاشت کے وقت دابۃ الارض کا لوگوں کے سامنے آنا۔

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں ان دونوں میں سے جونشانی بھی پہلے ظاہر ہوگی دوسری نشانی بھی اس کے قریب ہی ظاہر ہوجائے گی۔

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میرا یہ خیال ہے کہ سورج مغرب سے پہلے نکلے گا۔

4070- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسٰى عَنْ اِسْرَآئِيْلَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ زِرٍّ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَسَّالٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ مِنْ قِبَلِ مَغْرِبِ الشَّمْسِ بَابًا مَّفْتُوْحًا عَرْضُهُ سَبْعُوْنَ سَنَةً فَلَا يَزَالُ ذٰلِكَ الْبَابُ مَفْتُوْحًا لِلتَّوْبَةِ حَتّٰى تَطْلُعَ الشَّمْسُ مِنْ نَّحْوِهٖ فَاِذَا طَلَعَتْ مِنْ نَّحْوِهٖ لَمْ يَنْفَعْ نَفْسًا اِيْمَانُهَا لَمْ تَكُنْ اٰمَنَتْ مِنْ قَبْلُ اَوْ كَسَبَتْ فِىْٓ اِيْمَانِهَا خَيْرًا

حضرت صفوان بن عسال رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''سورج کے غروب ہونے کی سمت میں ایک کھلا ہوا دروازہ ہے جس کی چوڑائی ستر برس کی مسافت کے برابر ہے یہ دروازہ توبہ کے لیے کھلا رہے گا' یہاں تک کہ سورج اس طرف سے طلوع ہوجائے' تو جب سورج اس طرف سے طلوع ہو گا' تو اس وقت کسی ایسے شخص کو ایمان لانا فائدہ نہیں دے گا' جو اس سے پہلے ایمان نہیں لایا تھا (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں) جس نے اپنے ایمان میں بھلائی نہیں پائی تھی۔

بَاب فِتْنَةِ الدَّجَالِ وَخُرُوْجِ عِيْسٰى ابْنِ مَرْيَمَ وَخُرُوْجِ يَاْجُوْجَ وَمَاْجُوْجَ

باب 33: دجال کا فتنہ، حضرت عیسیٰ علیہ السلام بن مریم کا آنا اور یاجوج ماجوج کا ظاہر ہونا

4071- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَّعَلِىُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْمُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ شَقِيْقٍ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الدَّجَّالُ اَعْوَرُ عَيْنِ الْيُسْرٰى جُفَالُ الشَّعَرِ مَعَهٗ جَنَّةٌ وَّنَارٌ فَنَارُهٗ جَنَّةٌ وَّجَنَّتُهٗ نَارٌ

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''دجال بائیں آنکھ سے کانا ہوگا اس کے بال زیادہ ہوں گے۔ اس کے ساتھ اس کی خودساختہ جنت اور جہنم ہوں گی۔ اس کی جہنم جنت ہوگی اور اس کی جنت' جہنم ہوگی''۔

4072- حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِىٍّ الْجَهْضَمِىُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالُوْا حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ اَبِىْ عَرُوْبَةَ عَنْ اَبِى التَّيَّاحِ عَنِ الْمُغِيْرَةِ بْنِ سُبَيْعٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ عَنْ اَبِىْ بَكْرٍ

4071: اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 7293

4072: اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 2237

الصِّدِّيقِ قَالَ حَدَّثَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّ الدَّجَّالَ يَخْرُجُ مِنْ اَرْضٍ بِالْمَشْرِقِ يُقَالُ لَهَا خُرَاسَانُ يَتْبَعُهُ اَقْوَامٌ كَاَنَّ وُجُوهَهُمُ الْمَجَانُّ الْمُطْرَقَةُ

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں یہ بات بتائی ہے کہ دجال مشرق کی سرزمین سے نکلے گا' جس کا نام خراسان ہے کچھ لوگ اس کے پیچھے جائیں گے' جن کے چہرے ایسی ڈھالوں کی مانند ہوں گے' جن پر چمڑا لگایا گیا ہو۔

4073- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَّعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيلُ بْنُ اَبِى خَالِدٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِى حَازِمٍ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ مَا سَاَلَ اَحَدٌ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الدَّجَّالِ اَكْثَرَ مِمَّا سَاَلْتُهُ وَقَالَ ابْنُ نُمَيْرٍ اَشَدَّ سُؤَالًا مِّنِّى فَقَالَ لِى مَا تَسْاَلُ عَنْهُ قُلْتُ اِنَّهُمْ يَقُولُونَ اِنَّ مَعَهُ الطَّعَامَ وَالشَّرَابَ قَالَ هُوَ اَهْوَنُ عَلَى اللَّهِ مِنْ ذٰلِكَ

حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے دجال کے بارے میں جتنے سوالات میں نے کیے ہیں اور کسی نے نہیں کیے۔

ابن نمیر نامی راوی نے الفاظ کچھ مختلف نقل کیے ہیں' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا: تم اس کے بارے میں کیا پوچھنا چاہتے ہو؟ میں نے عرض کی: لوگ یہ کہتے ہیں اس کے ساتھ کھانا اور مشروبات ہوں گے' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اس سب کے باوجود اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں اس کی کوئی حیثیت نہیں ہوگی۔

4074- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِى حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيلُ بْنُ اَبِى خَالِدٍ عَنْ مُّجَالِدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ قَالَتْ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ وَّصَعِدَ الْمِنْبَرَ وَكَانَ لَا يَصْعَدُ عَلَيْهِ قَبْلَ ذٰلِكَ اِلَّا يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَاشْتَدَّ ذٰلِكَ عَلَى النَّاسِ فَمِنْ بَيْنِ قَائِمٍ وَّجَالِسٍ فَاَشَارَ اِلَيْهِمْ بِيَدِهٖ اَنِ اقْعُدُوا فَاِنِّى وَاللَّهِ مَا قُمْتُ مَقَامِى هٰذَا لِاَمْرٍ يَّنْفَعُكُمْ لِرَغْبَةٍ وَّلَا لِرَهْبَةٍ وَّلٰكِنَّ تَمِيمًا الدَّارِيَّ اَتَانِى فَاَخْبَرَنِى خَبَرًا مَّنَعَنِى الْقَيْلُولَةَ مِنَ الْفَرَحِ وَقُرَّةِ الْعَيْنِ فَاَحْبَبْتُ اَنْ اَنْشُرَ عَلَيْكُمْ فَرَحَ نَبِيِّكُمْ اَلَا اِنَّ ابْنَ عَمٍّ لِّتَمِيمٍ الدَّارِيِّ اَخْبَرَنِى اَنَّ الرِّيحَ اَلْجَاَتْهُمْ اِلٰى جَزِيرَةٍ لَّا يَعْرِفُونَهَا فَقَعَدُوا فِى قَوَارِبِ السَّفِينَةِ فَخَرَجُوا فِيهَا فَاِذَا هُمْ بِشَىْءٍ اَهْدَبَ اَسْوَدَ قَالُوا لَهُ مَا اَنْتَ قَالَ اَنَا الْجَسَّاسَةُ قَالُوا اَخْبِرِينَا قَالَتْ مَا اَنَا بِمُخْبِرَتِكُمْ شَيْئًا وَّلَا سَائِلَتِكُمْ وَلٰكِنْ هٰذَا الدَّيْرُ قَدْ رَمَقْتُمُوهُ فَاْتُوهُ فَاِنَّ فِيهِ رَجُلًا بِالْاَشْوَاقِ اِلٰى اَنْ تُخْبِرُوهُ وَيُخْبِرَكُمْ فَاَتَوْهُ فَدَخَلُوا عَلَيْهِ فَاِذَا هُمْ بِشَيْخٍ مُّوثَقٍ شَدِيدِ الْوَثَاقِ يُظْهِرُ الْحُزْنَ شَدِيدِ التَّشَكِّى فَقَالَ لَهُمْ مِنْ اَيْنَ قَالُوا مِنَ الشَّامِ قَالَ مَا فَعَلَتِ الْعَرَبُ

4073: اخرجه البخاری فی "الصحيح" رقم الحديث: 7122' اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 5589' ورقم الحديث: 5590' ورقم الحديث: 7304' ورقم الحديث: 7305' ورقم الحديث: 7306

4074: اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 7312' ورقم الحديث: 7313' ورقم الحديث: 7314' ورقم الحديث: 7315' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 4326' ورقم الحديث: 4327' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 2253

قَالُوْا نَحْنُ قَوْمٌ مِنَ الْعَرَبِ عَمَّ تَسْأَلُ قَالَ مَا فَعَلَ هٰذَا الرَّجُلُ الَّذِيْ خَرَجَ فِيْكُمْ قَالُوْا خَيْرًا نَاوٰى قَوْمًا فَاَظْهَرَهُ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ فَاَمْرُهُمُ الْيَوْمَ جَمِيْعٌ اِلٰهُهُمْ وَاحِدٌ وَّدِيْنُهُمْ وَاحِدٌ قَالَ مَا فَعَلَتْ عَيْنُ زُغَرَ قَالُوْا خَيْرًا يَسْقُوْنَ مِنْهَا زُرُوْعَهُمْ وَيَسْتَقُوْنَ مِنْهَا لِسَقْيِهِمْ قَالَ فَمَا فَعَلَ نَخْلٌ بَيْنَ عَمَّانَ وَبَيْسَانَ قَالُوْا يُطْعِمُ ثَمَرَهُ كُلَّ عَامٍ قَالَ فَمَا فَعَلَتْ بُحَيْرَةُ الطَّبَرِيَّةِ قَالُوْا تَدَفَّقُ جَنَبَاتُهَا مِنْ كَثْرَةِ الْمَآءِ قَالَ فَزَفَرَ ثَلَاثَ زَفَرَاتٍ ثُمَّ قَالَ لَوِ انْفَلَتُّ مِنْ وَثَاقِيْ هٰذَا لَمْ اَدَعْ اَرْضًا اِلَّا وَطِئْتُهَا بِرِجْلَيَّ هَاتَيْنِ اِلَّا طَيْبَةَ لَيْسَ لِيْ عَلَيْهَا سَبِيْلٌ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلٰى هٰذَا يَنْتَهِيْ فَرَحِيْ هٰذِهٖ طَيْبَةُ وَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهٖ مَا فِيْهَا طَرِيْقٌ ضَيِّقٌ وَّلَا وَاسِعٌ وَّلَا سَهْلٌ وَّلَا جَبَلٌ اِلَّا وَعَلَيْهِ مَلَكٌ شَاهِرٌ سَيْفَهُ اِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

◆◆ سیّدہ فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' ایک دن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز ادا کی پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم منبر پر چڑھے اس سے پہلے آپ صلی اللہ علیہ وسلم صرف جمعہ کے دن ہی منبر پر چڑھا کرتے تھے لوگ اس بات سے بڑے پریشان ہوگئے کچھ لوگ کھڑے ہوگئے کچھ بیٹھے ہوئے تھے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں ہاتھ کے ذریعے اشارہ کیا کہ تم بیٹھ جاؤ (آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:) اللہ کی قسم! میں کسی ایسے معاملے کو بیان کرنے کے لیے کھڑا نہیں ہوا ہوں' جو تمہیں فائدہ دے خواہ وہ ترغیب دے کر ہو' یا خوفزدہ کر کے ہو (میرے کھڑے ہونے کی وجہ یہ ہے) تمیم داری میرے پاس آئے اور انہوں نے مجھے ایک ایسی بات بتائی جس نے نیند کے ذریعے خوشی حاصل کرنے اور آنکھوں کی ٹھنڈک حاصل کرنے سے مجھے روک دیا ہے' تو میں یہ چاہتا ہوں کہ تمہارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خوشی کو تم پر پھیلا دوں۔ تمیم داری کے چچازاد بھائی نے مجھے یہ بات بتائی ہے کہ ایک مرتبہ سمندری طوفان کے نتیجے میں وہ ایک ایسے جزیرے کی طرف چلے گئے جس سے وہ واقف نہیں تھے وہ چھوٹی کشتیوں میں بیٹھ کر اس میں سفر کرنے لگے' تو وہاں کوئی چیز موجود تھی جس کی بھنوؤں کے بال لمبے اور سیاہ تھے۔ ان لوگوں نے اس سے دریافت کیا: تم کیا چیز ہو؟ اس نے جواب دیا: میں جساسہ ہوں ان لوگوں نے دریافت کیا: تم ہمیں کچھ بتاؤ اس نے کہا: میں تمہیں کوئی چیز نہیں بتاؤں گی اور نہ ہی تم سے کچھ پوچھوں گی' لیکن یہ جو عمارت تم دیکھ رہے ہو' تم اس میں جاؤ اس میں ایک ایسا شخص موجود ہے' جو اس بات کا اشتیاق رکھتا ہے کہ تم اسے کچھ بتاؤ اور وہ تمہیں کچھ بتائے' تو وہ لوگ وہاں اندر داخل ہوئے' تو وہاں ان کے سامنے ایک بوڑھا آدمی موجود تھا جو زنجیروں کے ساتھ سختی سے جکڑا ہوا تھا وہ غم اور انتہائی سخت تکلیف کا اظہار کر رہا تھا۔ اس نے دریافت کیا: تم لوگ کہاں سے آئے ہو؟ تو ان لوگوں نے بتایا: شام سے۔ اس نے دریافت کیا: عربوں کا کیا حال ہے؟ تو ان لوگوں نے بتایا: ہم عرب ہی ہیں' جن کے بارے میں تم دریافت کر رہے ہو؟ اس نے دریافت کیا: ان صاحب کا کیا حال ہے؟ جن کا تمہارے درمیان ظہور ہوا ہے' تو ان لوگوں نے بتایا: پہلے ان کی قوم نے ان کی کچھ مخالفت کی تھی' لیکن پھر اللہ تعالیٰ نے انہیں اپنی قوم پر غلبہ عطا کر دیا اب وہ لوگ متحد ہیں ان سب کا معبود ایک ہے۔ ان کا دین ایک ہے اس نے دریافت کیا: ''زغر'' کے چشمے کا کیا حال ہے۔ ان لوگوں نے جواب دیا: ٹھیک ہے لوگ اس کے ذریعے اپنے کھیتوں کو سیراب کرتے ہیں اور اپنی پیاس بھی بجھاتے ہیں۔ اس نے دریافت کیا: عمان اور بیسان کے درمیان موجود کھجوروں کے باغات کا کیا حال ہے؟ تو ان لوگوں نے بتایا: وہ ہر سال پھل دیتے ہیں۔ اس نے دریافت کیا: بحیرۂ طبریہ کا کیا حال ہے؟ لوگوں نے بتایا:

پانی زیادہ ہونے کی وجہ سے اس کے کنارے اچھلتے رہتے ہیں تو اس شخص نے تین مرتبہ گہری سانس لی پھر بولا: اگر مجھے ان زنجیروں سے نجات مل گئی تو میں تمام روئے زمین کو اپنے پاؤں کے ذریعے روند دوں گا صرف طیبہ کے ساتھ ایسا نہیں کرسکوں گا کیونکہ وہاں جانے کا مجھے اختیار نہیں ہوگا۔ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اس بات پر میری خوشی انتہا کو پہنچ گئی یہ (مدینہ منورہ) طیبہ ہے اس ذات کی قسم! جس کے دست قدرت میں میری جان ہے طیبہ کے ہر تنگ اور وسیع راستے پر نرم زمین اور ہر پہاڑ پر ایک فرشتہ تلوار سونتے ہوئے قیامت کے دن تک کھڑا رہے گا۔

4075- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ يَزِيْدَ بْنِ جَابِرٍ حَدَّثَنِىْ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ حَدَّثَنِىْ اَبِىْ اَنَّهُ سَمِعَ النَّوَّاسَ بْنَ سَمْعَانَ الْكِلَابِىَّ يَقُوْلُ ذَكَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الدَّجَّالَ الْغَدَاةَ فَخَفَضَ فِيْهِ وَرَفَعَ حَتّٰى ظَنَنَّا اَنَّهُ فِىْ طَائِفَةِ النَّخْلِ فَلَمَّا رُحْنَا اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَرَفَ ذٰلِكَ فِيْنَا فَقَالَ مَا شَاْنُكُمْ فَقُلْنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ذَكَرْتَ الدَّجَّالَ الْغَدَاةَ فَخَفَضْتَ فِيْهِ ثُمَّ رَفَعْتَ حَتّٰى ظَنَنَّا اَنَّهُ فِىْ طَائِفَةِ النَّخْلِ قَالَ غَيْرُ الدَّجَّالِ اَخْوَفُنِىْ عَلَيْكُمْ اِنْ يَّخْرُجْ وَاَنَا فِيْكُمْ فَاَنَا حَجِيْجُهُ دُوْنَكُمْ وَاِنْ يَّخْرُجْ وَلَسْتُ فِيْكُمْ فَامْرُؤٌ حَجِيْجُ نَفْسِهٖ وَاللّٰهُ خَلِيْفَتِىْ عَلٰى كُلِّ مُسْلِمٍ اِنَّهُ شَابٌّ قَطَطٌ عَيْنُهُ قَائِمَةٌ كَاَنِّىْ اُشَبِّهُهُ بِعَبْدِ الْعُزَّى بْنِ قَطَنٍ فَمَنْ رَآهُ مِنْكُمْ فَلْيَقْرَاْ عَلَيْهِ فَوَاتِحَ سُوْرَةِ الْكَهْفِ اِنَّهُ يَخْرُجُ مِنْ خَلَّةٍ بَيْنَ الشَّامِ وَالْعِرَاقِ فَعَاثَ يَمِيْنًا وَّعَاثَ شِمَالًا يَا عِبَادَ اللّٰهِ اثْبُتُوْا قُلْنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَمَا لُبْثُهُ فِى الْاَرْضِ قَالَ اَرْبَعُوْنَ يَوْمًا يَوْمٌ كَسَنَةٍ وَّيَوْمٌ كَشَهْرٍ وَّيَوْمٌ كَجُمُعَةٍ وَّسَائِرُ اَيَّامِهٖ كَاَيَّامِكُمْ قُلْنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَذٰلِكَ الْيَوْمُ الَّذِىْ كَسَنَةٍ تَكْفِيْنَا فِيْهِ صَلَاةُ يَوْمٍ قَالَ فَاقْدُرُوْا لَهٗ قَدْرَهٗ قَالَ قُلْنَا فَمَا اِسْرَاعُهٗ فِى الْاَرْضِ قَالَ كَالْغَيْثِ اسْتَدْبَرَتْهُ الرِّيْحُ قَالَ فَيَاْتِى الْقَوْمَ فَيَدْعُوْهُمْ فَيَسْتَجِيْبُوْنَ لَهٗ وَيُؤْمِنُوْنَ بِهٖ فَيَاْمُرُ السَّمَآءَ اَنْ تُمْطِرَ فَتُمْطِرَ وَيَاْمُرُ الْاَرْضَ اَنْ تُنْبِتَ فَتُنْبِتَ وَتَرُوْحُ عَلَيْهِمْ سَارِحَتُهُمْ اَطْوَلَ مَا كَانَتْ ذُرًى وَّاَسْبَغَهٗ ضُرُوْعًا وَّاَمَدَّهٗ خَوَاصِرَ ثُمَّ يَاْتِى الْقَوْمَ فَيَدْعُوْهُمْ فَيَرُدُّوْنَ عَلَيْهِ قَوْلَهٗ فَيَنْصَرِفُ عَنْهُمْ فَيُصْبِحُوْنَ مُمْحِلِيْنَ مَا بِاَيْدِيْهِمْ شَىْءٌ ثُمَّ يَمُرُّ بِالْخَرِبَةِ فَيَقُوْلُ لَهَا اَخْرِجِىْ كُنُوْزَكِ فَيَنْطَلِقُ فَتَتْبَعُهٗ كُنُوْزُهَا كَيَعَاسِيْبِ النَّحْلِ ثُمَّ يَدْعُوْ رَجُلًا مُّمْتَلِئًا شَبَابًا فَيَضْرِبُهٗ بِالسَّيْفِ ضَرْبَةً فَيَقْطَعُهٗ جِزْلَتَيْنِ رَمْيَةَ الْغَرَضِ ثُمَّ يَدْعُوْهُ فَيُقْبِلُ يَتَهَلَّلُ وَجْهُهٗ يَضْحَكُ فَبَيْنَمَا هُمْ كَذٰلِكَ اِذْ بَعَثَ اللّٰهُ عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ فَيَنْزِلُ عِنْدَ الْمَنَارَةِ الْبَيْضَاءِ شَرْقِىَّ دِمَشْقَ بَيْنَ مَهْرُوْدَتَيْنِ وَاضِعًا كَفَّيْهِ عَلٰى اَجْنِحَةِ مَلَكَيْنِ اِذَا طَاْطَاَ رَاْسَهٗ قَطَرَ وَاِذَا رَفَعَهٗ يَنْحَدِرُ مِنْهُ جُمَانٌ كَاللُّؤْلُؤِ وَلَا يَحِلُّ لِكَافِرٍ يَّجِدُ رِيْحَ نَفَسِهٖ اِلَّا مَاتَ وَنَفَسُهٗ يَنْتَهِىْ حَيْثُ يَنْتَهِىْ طَرْفُهٗ فَيَنْطَلِقُ حَتّٰى يُدْرِكَهٗ عِنْدَ بَابِ لُدٍّ فَيَقْتُلُهٗ ثُمَّ يَاْتِىْ نَبِىُّ اللّٰهِ عِيْسٰى قَوْمًا قَدْ عَصَمَهُمُ اللّٰهُ فَيَمْسَحُ وُجُوْهَهُمْ وَيُحَدِّثُهُمْ بِدَرَجَاتِهِمْ فِى الْجَنَّةِ فَبَيْنَمَا هُمْ كَذٰلِكَ اِذْ اَوْحَى اللّٰهُ اِلَيْهِ يَا عِيْسٰى اِنِّىْ قَدْ اَخْرَجْتُ عِبَادًا

4075: اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 7299' ورقم الحديث: 7300' اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 4321' اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 2240

لِىْ لَا يَدَانِ لِاَحَدٍ بِقِتَالِهِمْ وَاَحْرِزْ عِبَادِى اِلَى الطُّوْرِ وَيَبْعَثُ اللّٰهُ يَاْجُوجَ وَمَاْجُوجَ وَهُمْ كَمَا قَالَ اللّٰهُ (مِنْ كُلِّ حَدَبٍ يَّنْسِلُوْنَ) فَيَمُرُّ اَوَائِلُهُمْ عَلٰى بُحَيْرَةِ الطَّبَرِيَّةِ فَيَشْرَبُوْنَ مَا فِيْهَا ثُمَّ يَمُرُّ اٰخِرُهُمْ فَيَقُوْلُوْنَ لَقَدْ كَانَ فِىْ هٰذَا مَآءٌ مَّرَّةً وَّيَحْضُرُ نَبِىُّ اللّٰهِ وَاَصْحَابُهٗ حَتّٰى يَكُوْنَ رَاْسُ الثَّوْرِ لِاَحَدِهِمْ خَيْرًا مِّنْ مِّائَةِ دِيْنَارٍ لِاَحَدِكُمُ الْيَوْمَ فَيَرْغَبُ نَبِىُّ اللّٰهِ عِيْسٰى وَاَصْحَابُهٗ اِلَى اللّٰهِ فَيُرْسِلُ اللّٰهُ عَلَيْهِمُ النَّغَفَ فِىْ رِقَابِهِمْ فَيُصْبِحُوْنَ فَرْسٰى كَمَوْتِ نَفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّيَهْبِطُ نَبِىُّ اللّٰهِ عِيْسٰى وَاَصْحَابُهٗ فَلَا يَجِدُوْنَ مَوْضِعَ شِبْرٍ اِلَّا قَدْ مَلَاَهٗ زَهَمُهُمْ وَنَتْنُهُمْ وَدِمَاؤُهُمْ فَيَرْغَبُوْنَ اِلَى اللّٰهِ فَيُرْسِلُ عَلَيْهِمْ طَيْرًا كَاَعْنَاقِ الْبُخْتِ فَتَحْمِلُهُمْ فَتَطْرَحُهُمْ حَيْثُ شَآءَ اللّٰهُ ثُمَّ يُرْسِلُ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مَطَرًا لَّا يُكِنُّ مِنْهُ بَيْتُ مَدَرٍ وَّلَا وَبَرٍ فَيَغْسِلُهٗ حَتّٰى يَتْرُكَهٗ كَالزَّلَقَةِ ثُمَّ يُقَالُ لِلْاَرْضِ اَنْبِتِىْ ثَمَرَتَكِ وَرُدِّىْ بَرَكَتَكِ فَيَوْمَئِذٍ تَاْكُلُ الْعِصَابَةُ مِنَ الرُّمَّانَةِ فَتُشْبِعُهُمْ وَيَسْتَظِلُّوْنَ بِقِحْفِهَا وَيُبَارِكُ اللّٰهُ فِى الرِّسْلِ حَتّٰى اِنَّ اللِّقْحَةَ مِنَ الْاِبِلِ تَكْفِى الْفِئَامَ مِنَ النَّاسِ وَاللِّقْحَةَ مِنَ الْبَقَرِ تَكْفِى الْقَبِيْلَةَ وَاللِّقْحَةَ مِنَ الْغَنَمِ تَكْفِى الْفَخِذَ فَبَيْنَمَا هُمْ كَذٰلِكَ اِذْ بَعَثَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ رِيْحًا طَيِّبَةً فَتَاْخُذُ تَحْتَ اٰبَاطِهِمْ فَتَقْبِضُ رُوْحَ كُلِّ مُسْلِمٍ وَّيَبْقٰى سَائِرُ النَّاسِ يَتَهَارَجُوْنَ كَمَا تَتَهَارَجُ الْحُمُرُ فَعَلَيْهِمْ تَقُوْمُ السَّاعَةُ

◄► حضرت نواس بن سمعان کلابی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دجال کا ذکر اہتمام کے ساتھ بیان کیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس بارے میں آواز کو پست اور بلند کرتے رہے' یہاں تک کہ ہم نے یہ گمان کیا کہ شاید وہ کھجوروں کے جھنڈ میں موجود ہے۔ جب شام کے وقت ہم آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہماری بے حد پریشانی کو محسوس کر لیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا: تمہیں کیا ہوا؟ ہم نے عرض کی: یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دجال کا آج صبح ذکر کیا تھا' تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کا تذکرہ اس انداز سے کیا کہ ہم یہ گمان کر رہے تھے کہ شاید وہ کھجوروں کے جھنڈ میں موجود ہے' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: دجال کے علاوہ اور بھی ایسی چیزیں ہیں' جن کے بارے میں مجھے تمہاری طرف سے اندیشہ ہے' اگر اس کا خروج ہو گیا اور میں اس وقت تمہارے درمیان موجود ہوا تو تمہاری طرف سے میں اس کے ساتھ مقابلہ کروں گا اور اگر اس کا ظہور اس وقت ہوا جب میں تمہارے درمیان موجود نہ ہوا تو ہر شخص اپنی طرف سے خود مقابلہ کرے گا اور ہر مسلمان کے لیے میری جگہ اللہ تعالیٰ نگران ہوگا' وہ دجال نوجوان ہوگا' جس کے بال انتہائی گھنگھریالے ہوں گے۔ اس کی آنکھ ابھری ہوئی ہوگی۔ میں اسے عبدالعزیٰ بن قطن کے ساتھ تشبیہ دے سکتا ہوں۔ تم میں سے جو شخص اسے دیکھے' تو اس کے سامنے سورۃ کہف کی ابتدائی آیات کی تلاوت کرے وہ شام اور عراق کے درمیان ایک راستے سے نمودار ہوگا' تو دائیں طرف اور بائیں طرف کے علاقوں میں تباہی پھیلائے گا۔ اے اللہ کے بندو! (اس وقت) تم لوگ ثابت قدم رہنا ہم نے عرض کی: یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! وہ زمین پر کتنا عرصہ رہے گا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: چالیس دن تک' جس میں سے ایک دن ایک سال کے برابر ہوگا، ایک دن ایک مہینے کے برابر ہوگا، ایک دن ایک ہفتے کے برابر ہوگا اور باقی ایام تمہارے عام دنوں کی مانند ہوں گے۔ ہم نے عرض کی: یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! وہ ایک دن جو ایک سال کے برابر ہوگا اس میں ہمارے لیے ایک ہی دن کی نمازیں کافی ہوں گی' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم اس کی مقدار کا حساب لگا لینا۔ راوی

کہتے ہیں: ہم نے عرض کی: وہ زمین میں کتنی تیزی سے سفر کرے گا۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: وہ اس بادل کی مانند سفر کرے گا' جسے ہوائیں اڑا کر لے جاتی ہیں۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: وہ کسی قوم کے پاس آئے گا۔ ان لوگوں کو دعوت دے گا' وہ لوگ اس کی دعوت کو قبول کر کے اس پر ایمان لے آئیں گے' تو وہ آسمان کو حکم دے گا' ان پر بارش نازل کرے تو بارش نازل ہونا شروع ہو گی' پھر وہ زمین کو حکم دے گا' وہ نباتات کو اگائے' تو وہ نباتات اگائے گی: جب ان لوگوں کے چرنے والے جانور شام کے وقت ان کے پاس آئیں گے' تو ان کی کوہانیں اونچی ہوں گی ان کا دودھ زیادہ ہو گا۔ ان کے پیٹ بھرے ہوئے ہوں گے' پھر وہ دجال ایک اور قوم کے پاس آئے گا' تو انہیں دعوت دے گا' تو وہ لوگ اس کی بات کو مسترد کر دیں گے جب وہ ان کے پاس سے واپس جائے گا' تو وہ لوگ قحط سالی کا شکار ہو جائیں گے۔ ان کے پاس کچھ بھی نہیں ہو گا' پھر دجال ایک کھنڈر کے پاس سے گزرے گا' تو اس سے یہ کہے گا: تم اپنے خزانوں کو ظاہر کر دو پھر وہ دجال چلے گا' تو وہ خزانے اس کے ساتھ یوں چلیں گے' جس طرح شہد کی مکھیاں اپنی ملکہ کے ساتھ چلتی ہیں' پھر وہ ایک بھرپور نوجوان کو بلائے گا' اس پر تلوار کا وار کر کے اس کو دو ٹکڑوں میں کاٹ دے گا اور ان دونوں حصوں کو ایک دوسرے سے اتنا دور پھینک دے گا جتنا دور کوئی تیر جا کر گرتا ہے' پھر وہ نوجوان کو اپنی طرف بلائے گا' تو وہ نوجوان اٹھ کر آ جائے گا اور اس کا چہرہ چمک رہا ہو گا اور وہ ہنس رہا ہو گا۔ لوگ ابھی اسی حالت میں ہوں گے کہ اللہ تعالیٰ حضرت عیسیٰ بن مریم علیہ السلام کو مبعوث کر دے گا' وہ دمشق کے مشرقی سفید منارے پر نزول فرمائیں گے۔ انہوں نے زعفرانی رنگ کی دو چادریں اوڑھی ہوئی ہوں گی اور دونوں ہتھیلیاں دو فرشتوں کے پروں پر رکھی ہوئی ہوں گی' جب وہ اپنے سر کو جھکائیں گے' تو اس میں سے پانی کے قطرے گریں گے اور جب وہ اسے اوپر اٹھائیں گے' تو موتیوں جیسے پانی کے قطرے ٹپکیں گے اس وقت جو بھی کافر ان کی سانس کی مہک کو پائے گا' وہ مر جائے گا اور ان کی سانس کا اثر وہاں تک ہو گا' جہاں تک نظر جا رہی ہو گی' پھر حضرت عیسیٰ علیہ السلام چل پڑیں گے' یہاں تک کہ ''باب لد'' کے پاس دجال تک پہنچ جائیں گے اور اسے قتل کر دیں گے' پھر اللہ کے نبی حضرت عیسیٰ علیہ السلام ایک قوم کے پاس آئیں گے' جنہیں اللہ تعالیٰ نے محفوظ رکھا تھا' تو حضرت عیسیٰ علیہ السلام ان کے چہروں پر ہاتھ پھیریں گے اور انہیں جنت میں ان کے درجات کے بارے میں بتائیں گے۔

ابھی وہ لوگ اسی حالت میں ہوں گے کہ اللہ تعالیٰ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی طرف وحی کرے گا' میں نے اپنی ایسی مخلوق کو نکالا ہے جن کے ساتھ جنگ کرنے کی صلاحیت کسی میں نہیں ہے' تو تم میرے بندوں کو محفوظ کرنے کے لیے ''طور'' کی طرف لے جاؤ' تو اللہ تعالیٰ یاجوج ماجوج کو مبعوث کرے گا۔ ان کی یہ حالت ہو گی' جو اللہ تعالیٰ نے بیان کی ہے۔

''کہ وہ ہر بلندی سے تیزی سے نیچے کی طرف آئیں گے۔''

ان کا آگے والا گروہ ''بحیرہ طبریہ'' سے گزرے گا' تو وہ اس میں موجود سارا پانی پی جائیں گے جب ان کا آخری گروہ وہاں سے گزرے گا' تو وہ کہیں گے کیا یہاں کبھی پانی ہوا کرتا تھا؟ اس وقت اللہ کے نبی اور ان کے اصحاب موجود ہوں گے' یہاں تک کہ بیل کا ایک سر' ان میں سے کسی ایک شخص کے لیے' اس سے زیادہ بہتر ہو گا' جتنا آج تم میں سے کسی ایک کے لیے ایک سو دینار ہوتے ہیں۔

پھر اللہ کے نبی حضرت عیسیٰ علیہ السلام اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں التجا کریں گے تو اللہ تعالیٰ ان لوگوں کی گردن میں ایک پھوڑا پیدا کرے گا' تو وہ سب اس طرح مرجائیں گے' جس طرح کوئی ایک شخص (ایک ہی وقت میں مرتا ہے)

پھر اللہ کے نبی حضرت عیسیٰ علیہ السلام اور ان کے ساتھی (کوہ طور) سے نیچے اتریں گے' تو انہیں ایک بالشت کے برابر بھی جگہ خالی نہیں ملے گی (پوری روئے زمین) ان کی لاشوں، ان کی بدبو اور ان کے خون سے بھری ہوگی۔

تو مسلمان پھر اللہ کی بارگاہ میں التجا کریں گے' تو اللہ تعالیٰ ان پر ایسے پرندے بھیجے گا' جو بختی اونٹ کی گردنوں کی طرح ہوں گے وہ انہیں اٹھائیں گے اور جہاں اللہ کو منظور ہوگا' وہاں جا کر پھینک دیں گے۔ پھر اللہ تعالیٰ ان لوگوں پر بارش نازل کرے گا۔ جو ہر مٹی سے بنے ہوئے گھر اور خیمے پر ہوگی' تو بارش تمام روئے زمین کو دھو دے گی۔

یہاں تک کہ زمین کی یہ حالت ہوگی جس طرح آئینہ ہوتا ہے اس وقت زمین کو یہ حکم دیا جائے گا' تم اپنے پھل اگاؤ اور اپنی برکتیں واپس لے آؤ۔ اس وقت میں ایک انار کو ایک جماعت کھائے گی' تو وہ ایک انار کھا کے ہی سیر ہو جائیں گے۔

وہ انار کے چھلکے کے ذریعے سایہ حاصل کریں گے اللہ تعالیٰ ان کے دودھ میں برکت ڈال دے گا' یہاں تک کہ ایک اونٹنی کا دودھ کئی گروہوں کے لیے کافی ہوگا اور ایک گائے کا دودھ پورے قبیلے کے لیے کافی ہوگا۔

اور ایک بکری کا دودھ ایک خاندان کے لیے کافی ہوگا۔ وہ لوگ اسی حالت میں ہوں گے کہ اللہ تعالیٰ ان پر ایک پاکیزہ ہوا کو بھیجے گا' جو ان کی بغلوں کے نیچے سے انہیں اپنی گرفت میں لے گی اور ہر مسلمان کی روح کو قبض کر لے گی' تو صرف وہی لوگ باقی رہ جائیں گے' جو گدھوں کی طرح سرعام صحبت کیا کریں گے' ان لوگوں پر قیامت قائم ہوگی۔

4076 - حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ جَابِرٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ جَابِرٍ الطَّائِيِّ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ عَنْ اَبِيهِ اَنَّهُ سَمِعَ النَّوَّاسَ بْنَ سَمْعَانَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيُوقِدُ الْمُسْلِمُونَ مِنْ قِسِيِّ يَاْجُوجَ وَمَاْجُوجَ وَنُشَّابِهِمْ وَاَتْرِسَتِهِمْ سَبْعَ سِنِينَ

حضرت نواس بن سمعان روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''عنقریب مسلمان یاجوج ماجوج کی کمانوں، تیروں اور ڈھالوں کی لکڑی کو سات سال تک جلاتے رہیں گے (یعنی ان کی تعداد اتنی زیادہ ہوگی)''

4077 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ الْمُحَارِبِيُّ عَنْ اِسْمٰعِيلَ بْنِ رَافِعٍ اَبِي رَافِعٍ عَنْ اَبِي زُرْعَةَ السَّيْبَانِيِّ يَحْيَى بْنِ اَبِي عَمْرٍو عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ اَبِي اُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ قَالَ خَطَبَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَانَ اَكْثَرُ خُطْبَتِهِ حَدِيثًا حَدَّثَنَاهُ عَنِ الدَّجَّالِ وَحَذَّرَنَاهُ فَكَانَ مِنْ قَوْلِهِ اَنْ قَالَ اِنَّهُ لَمْ تَكُنْ فِتْنَةٌ فِي الْاَرْضِ مُنْذُ ذَرَاَ اللّٰهُ ذُرِّيَّةَ اٰدَمَ اَعْظَمَ مِنْ فِتْنَةِ الدَّجَّالِ وَاِنَّ اللّٰهَ لَمْ يَبْعَثْ نَبِيًّا اِلَّا حَذَّرَ اُمَّتَهُ الدَّجَّالَ وَاَنَا اٰخِرُ

4077: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 4322

الْاَنْبِيَاءِ وَاَنْتُمْ اٰخِرُ الْاُمَمِ وَهُوَ خَارِجٌ فِيْكُمْ لَا مَحَالَةَ وَاِنْ يَّخْرُجْ وَاَنَا بَيْنَ ظَهْرَانَيْكُمْ فَاَنَا حَجِيْجٌ لِكُلِّ مُسْلِمٍ وَاِنْ يَّخْرُجْ مِنْ بَعْدِىْ فَكُلُّ امْرِئٍ حَجِيْجُ نَفْسِهٖ وَاللّٰهُ خَلِيْفَتِىْ عَلٰى كُلِّ مُسْلِمٍ وَّاِنَّهٗ يَخْرُجُ مِنْ خَلَّةٍ بَيْنَ الشَّامِ وَالْعِرَاقِ فَيَعِيْثُ يَمِيْنًا وَّيَعِيْثُ شِمَالًا يَا عِبَادَ اللّٰهِ فَاثْبُتُوْا فَاِنِّىْ سَاَصِفُهٗ لَكُمْ صِفَةً لَّمْ يَصِفْهَا اِيَّاهُ نَبِىٌّ قَبْلِىْ اِنَّهٗ يَبْدَاُ فَيَقُوْلُ اَنَا نَبِىٌّ وَّلَا نَبِىَّ بَعْدِىْ ثُمَّ يُثَنِّىْ فَيَقُوْلُ اَنَا رَبُّكُمْ وَلَا تَرَوْنَ رَبَّكُمْ حَتّٰى تَمُوْتُوْا وَاِنَّهٗ اَعْوَرُ وَاِنَّ رَبَّكُمْ لَيْسَ بِاَعْوَرَ وَاِنَّهٗ مَكْتُوْبٌ بَيْنَ عَيْنَيْهِ كَافِرٌ يَقْرَؤُهٗ كُلُّ مُؤْمِنٍ كَاتِبٍ اَوْ غَيْرِ كَاتِبٍ وَّاِنَّ مِنْ فِتْنَتِهٖ اَنَّ مَعَهٗ جَنَّةً وَّنَارًا فَنَارُهٗ جَنَّةٌ وَّجَنَّتُهٗ نَارٌ فَمَنِ ابْتُلِىَ بِنَارِهٖ فَلْيَسْتَغِثْ بِاللّٰهِ وَلْيَقْرَاْ فَوَاتِحَ الْكَهْفِ فَتَكُوْنَ عَلَيْهِ بَرْدًا وَّسَلَامًا كَمَا كَانَتِ النَّارُ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَاِنَّ مِنْ فِتْنَتِهٖ اَنْ يَّقُوْلَ لِاَعْرَابِىٍّ اَرَاَيْتَ اِنْ بَعَثْتُ لَكَ اَبَاكَ وَاُمَّكَ اَتَشْهَدُ اَنِّىْ رَبُّكَ فَيَقُوْلُ نَعَمْ فَيَتَمَثَّلُ لَهٗ شَيْطَانَانِ فِىْ صُوْرَةِ اَبِيْهِ وَاُمِّهٖ فَيَقُوْلَانِ يَا بُنَىَّ اتَّبِعْهُ فَاِنَّهٗ رَبُّكَ وَاِنَّ مِنْ فِتْنَتِهٖ اَنْ يُّسَلَّطَ عَلٰى نَفْسٍ وَّاحِدَةٍ فَيَقْتُلَهَا وَيَنْشُرَهَا بِالْمِنْشَارِ حَتّٰى يُلْقٰى شِقَّتَيْنِ ثُمَّ يَقُوْلَ انْظُرُوْا اِلٰى عَبْدِىْ هٰذَا فَاِنِّىْ اَبْعَثُهُ الْاٰنَ ثُمَّ يَزْعُمُ اَنَّ لَهٗ رَبًّا غَيْرِىْ فَيَبْعَثُهُ اللّٰهُ وَيَقُوْلُ لَهُ الْخَبِيْثُ مَنْ رَّبُّكَ فَيَقُوْلُ رَبِّىَ اللّٰهُ وَاَنْتَ عَدُوُّ اللّٰهِ اَنْتَ الدَّجَّالُ وَاللّٰهِ مَا كُنْتُ بَعْدُ اَشَدَّ بَصِيْرَةً بِكَ مِنِّى الْيَوْمَ قَالَ اَبُو الْحَسَنِ الطَّنَافِسِىُّ فَحَدَّثَنَا الْمُحَارِبِىُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ الْوَلِيْدِ الْوَصَّافِىُّ عَنْ عَطِيَّةَ عَنْ اَبِىْ سَعِيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذٰلِكَ الرَّجُلُ اَرْفَعُ اُمَّتِىْ دَرَجَةً فِى الْجَنَّةِ قَالَ قَالَ اَبُوْ سَعِيْدٍ وَّاللّٰهِ مَا كُنَّا نُرٰى ذٰلِكَ الرَّجُلَ اِلَّا عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ حَتّٰى مَضٰى لِسَبِيْلِهٖ قَالَ الْمُحَارِبِىُّ ثُمَّ رَجَعْنَا اِلٰى حَدِيْثِ اَبِىْ رَافِعٍ قَالَ وَاِنَّ مِنْ فِتْنَتِهٖ اَنْ يَّاْمُرَ السَّمَاءَ اَنْ تُمْطِرَ فَتُمْطِرَ وَيَاْمُرَ الْاَرْضَ اَنْ تُنْبِتَ فَتُنْبِتَ وَاِنَّ مِنْ فِتْنَتِهٖ اَنْ يَّمُرَّ بِالْحَىِّ فَيُكَذِّبُوْنَهٗ فَلَا تَبْقٰى لَهُمْ سَائِمَةٌ اِلَّا هَلَكَتْ وَاِنَّ مِنْ فِتْنَتِهٖ اَنْ يَّمُرَّ بِالْحَىِّ فَيُصَدِّقُوْنَهٗ فَيَاْمُرَ السَّمَاءَ اَنْ تُمْطِرَ فَتُمْطِرَ وَيَاْمُرَ الْاَرْضَ اَنْ تُنْبِتَ فَتُنْبِتَ حَتّٰى تَرُوْحَ مَوَاشِيْهِمْ مِنْ يَّوْمِهِمْ ذٰلِكَ اَسْمَنَ مَا كَانَتْ وَاَعْظَمَهٗ وَاَمَدَّهٗ خَوَاصِرَ وَاَدَرَّهٗ ضُرُوْعًا وَّاِنَّهٗ لَا يَبْقٰى شَىْءٌ مِّنَ الْاَرْضِ اِلَّا وَطِئَهٗ وَظَهَرَ عَلَيْهِ اِلَّا مَكَّةَ وَالْمَدِيْنَةَ لَا يَاْتِيْهِمَا مِنْ نَّقْبٍ مِّنْ نِقَابِهِمَا اِلَّا لَقِيَتْهُ الْمَلَائِكَةُ بِالسُّيُوْفِ صَلْتَةً حَتّٰى يَنْزِلَ عِنْدَ الظُّرَيْبِ الْاَحْمَرِ عِنْدَ مُنْقَطَعِ السَّبَخَةِ فَتَرْجُفُ الْمَدِيْنَةُ بِاَهْلِهَا ثَلَاثَ رَجَفَاتٍ فَلَا يَبْقٰى مُنَافِقٌ وَّلَا مُنَافِقَةٌ اِلَّا خَرَجَ اِلَيْهِ فَتَنْفِى الْخَبَثَ مِنْهَا كَمَا يَنْفِى الْكِيْرُ خَبَثَ الْحَدِيْدِ وَيُدْعٰى ذٰلِكَ الْيَوْمُ يَوْمَ الْخَلَاصِ فَقَالَتْ اُمُّ شَرِيْكٍ بِنْتُ اَبِى الْعَكَرِ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَاَيْنَ الْعَرَبُ يَوْمَئِذٍ قَالَ هُمْ يَوْمَئِذٍ قَلِيْلٌ وَّجُلُّهُمْ بِبَيْتِ الْمَقْدِسِ وَاِمَامُهُمْ رَجُلٌ صَالِحٌ فَبَيْنَمَا اِمَامُهُمْ قَدْ تَقَدَّمَ يُصَلِّىْ بِهِمُ الصُّبْحَ اِذْ نَزَلَ عَلَيْهِمْ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ الصُّبْحَ فَرَجَعَ ذٰلِكَ الْاِمَامُ يَنْكُصُ يَمْشِى الْقَهْقَرٰى لِيَتَقَدَّمَ عِيْسٰى يُصَلِّىْ بِالنَّاسِ فَيَضَعُ عِيْسٰى يَدَهٗ بَيْنَ كَتِفَيْهِ ثُمَّ يَقُوْلُ لَهٗ تَقَدَّمْ فَصَلِّ فَاِنَّهَا لَكَ اُقِيْمَتْ فَيُصَلِّىْ بِهِمْ اِمَامُهُمْ فَاِذَا انْصَرَفَ قَالَ عِيْسٰى عَلَيْهِ السَّلَام افْتَحُوا الْبَابَ فَيُفْتَحُ وَوَرَاءَهُ الدَّجَّالُ مَعَهٗ سَبْعُوْنَ اَلْفَ يَهُوْدِىٍّ كُلُّهُمْ ذُوْ سَيْفٍ مُّحَلًّى وَّسَاجٍ فَاِذَا نَظَرَ اِلَيْهِ الدَّجَّالُ ذَابَ كَمَا يَذُوْبُ الْمِلْحُ فِى الْمَاءِ وَيَنْطَلِقُ هَارِبًا وَّيَقُوْلُ عِيْسٰى عَلَيْهِ السَّلَام اِنَّ لِىْ فِيْكَ ضَرْبَةً لَّنْ تَسْبِقَنِىْ بِهَا

فَيُدْرِكُهُ عِنْدَ بَابِ اللُّدِّ الشَّرْقِيِّ فَيَقْتُلُهُ فَيَهْزِمُ اللّٰهُ الْيَهُوْدَ فَلَا يَبْقٰى شَيْءٌ مِمَّا خَلَقَ اللّٰهُ يَتَوَارٰى بِهٖ يَهُوْدِيٌّ اِلَّا اَنْطَقَ اللّٰهُ ذٰلِكَ الشَّيْءَ لَا حَجَرَ وَلَا شَجَرَ وَلَا حَائِطَ وَلَا دَابَّةَ اِلَّا الْغَرْقَدَةَ فَاِنَّهَا مِنْ شَجَرِهِمْ لَا تَنْطِقُ اِلَّا قَالَ يَا عَبْدَ اللّٰهِ الْمُسْلِمَ هٰذَا يَهُوْدِيٌّ فَتَعَالَ اقْتُلْهُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاِنَّ اَيَّامَهُ اَرْبَعُوْنَ سَنَةً السَّنَةُ كَنِصْفِ السَّنَةِ وَالسَّنَةُ كَالشَّهْرِ وَالشَّهْرُ كَالْجُمُعَةِ وَاٰخِرُ اَيَّامِهٖ كَالشَّرَرَةِ يُصْبِحُ اَحَدُكُمْ عَلٰى بَابِ الْمَدِيْنَةِ فَلَا يَبْلُغُ بَابَهَا الْاٰخَرَ حَتّٰى يُمْسِيَ فَقِيْلَ لَهٗ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ كَيْفَ نُصَلِّيْ فِيْ تِلْكَ الْاَيَّامِ الْقِصَارِ قَالَ تَقْدُرُوْنَ فِيْهَا الصَّلٰوةَ كَمَا تَقْدُرُوْنَهَا فِيْ هٰذِهِ الْاَيَّامِ الطِّوَالِ ثُمَّ صَلُّوْا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَكُوْنُ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِيْ اُمَّتِيْ حَكَمًا عَدْلًا وَّاِمَامًا مُقْسِطًا يَدُقُّ الصَّلِيْبَ وَيَذْبَحُ الْخِنْزِيْرَ وَيَضَعُ الْجِزْيَةَ وَيَتْرُكُ الصَّدَقَةَ فَلَا يُسْعٰى عَلٰى شَاةٍ وَّلَا بَعِيْرٍ وَّتُرْفَعُ الشَّحْنَاءُ وَالتَّبَاغُضُ وَتُنْزَعُ حُمَةُ كُلِّ ذَاتِ حُمَةٍ حَتّٰى يُدْخِلَ الْوَلِيْدُ يَدَهٗ فِيْ فِي الْحَيَّةِ فَلَا تَضُرَّهٗ وَتُفِرَّ الْوَلِيْدَةُ الْاَسَدَ فَلَا يَضُرُّهَا وَيَكُوْنَ الذِّئْبُ فِي الْغَنَمِ كَاَنَّهٗ كَلْبُهَا وَتُمْلَاُ الْاَرْضُ مِنَ السِّلْمِ كَمَا يُمْلَاُ الْاِنَاءُ مِنَ الْمَاءِ وَتَكُوْنُ الْكَلِمَةُ وَاحِدَةً فَلَا يُعْبَدُ اِلَّا اللّٰهُ وَتَضَعُ الْحَرْبُ اَوْزَارَهَا وَتُسْلَبُ قُرَيْشٌ مُلْكَهَا وَتَكُوْنُ الْاَرْضُ كَفَاثُوْرِ الْفِضَّةِ تُنْبِتُ نَبَاتَهَا بِعَهْدِ اٰدَمَ حَتّٰى يَجْتَمِعَ النَّفَرُ عَلَى الْقِطْفِ مِنَ الْعِنَبِ فَيُشْبِعَهُمْ وَيَجْتَمِعَ النَّفَرُ عَلَى الرُّمَّانَةِ فَتُشْبِعَهُمْ وَيَكُوْنَ الثَّوْرُ بِكَذَا وَكَذَا مِنَ الْمَالِ وَتَكُوْنَ الْفَرَسُ بِالدُّرَيْهِمَاتِ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَمَا يُرْخِصُ الْفَرَسَ قَالَ لَا تُرْكَبُ لِحَرْبٍ اَبَدًا قِيْلَ لَهٗ فَمَا يُغْلِي الثَّوْرَ قَالَ تَحْرُثُ الْاَرْضَ كُلَّهَا وَاِنَّ قَبْلَ خُرُوْجِ الدَّجَّالِ ثَلَاثَ سَنَوَاتٍ شِدَادٍ يُصِيْبُ النَّاسَ فِيْهَا جُوْعٌ شَدِيْدٌ يَاْمُرُ اللّٰهُ السَّمَاءَ فِي السَّنَةِ الْاُوْلٰى اَنْ تَحْبِسَ ثُلُثَ مَطَرِهَا وَيَاْمُرُ الْاَرْضَ فَتَحْبِسُ ثُلُثَ نَبَاتِهَا ثُمَّ يَاْمُرُ السَّمَاءَ فِي الثَّانِيَةِ فَتَحْبِسُ ثُلُثَيْ مَطَرِهَا وَيَاْمُرُ الْاَرْضَ فَتَحْبِسُ ثُلُثَيْ نَبَاتِهَا ثُمَّ يَاْمُرُ اللّٰهُ السَّمَاءَ فِي السَّنَةِ الثَّالِثَةِ فَتَحْبِسُ مَطَرَهَا كُلَّهٗ فَلَا تُقْطِرُ قَطْرَةً وَّيَاْمُرُ الْاَرْضَ فَتَحْبِسُ نَبَاتَهَا كُلَّهٗ فَلَا تُنْبِتُ خَضْرَاءَ فَلَا تَبْقٰى ذَاتُ ظِلْفٍ اِلَّا هَلَكَتْ اِلَّا مَا شَاءَ اللّٰهُ قِيْلَ فَمَا يُعِيْشُ النَّاسَ فِيْ ذٰلِكَ الزَّمَانِ قَالَ التَّهْلِيْلُ وَالتَّكْبِيْرُ وَالتَّسْبِيْحُ وَالتَّحْمِيْدُ وَيُجْرٰى ذٰلِكَ عَلَيْهِمْ مُجْرَى الطَّعَامِ قَالَ اَبُوْعَبْدِ اللّٰهِ سَمِعْتُ اَبَا الْحَسَنِ الطَّنَافِسِيَّ يَقُوْلُ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ الْمُحَارِبِيَّ يَقُوْلُ يَنْبَغِيْ اَنْ يُدْفَعَ هٰذَا الْحَدِيْثُ اِلَى الْمُؤَدِّبِ حَتّٰى يُعَلِّمَهُ الصِّبْيَانَ فِي الْكُتَّابِ

-- حضرت ابوامامہ باہلی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ہمیں خطبہ دیا، آپ ﷺ کے خطبے کا زیادہ تر حصہ دجال کے بارے میں تھا، آپ ﷺ نے اس سے خبردار کیا، آپ ﷺ نے اس میں یہ ارشاد فرمایا۔

"جب سے اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام کی اولاد کو پیدا کیا ہے اس کے بعد کوئی بھی فتنہ دجال کے فتنے سے بڑا نہیں ہوگا، اللہ تعالیٰ نے جس بھی نبی علیہ السلام کو مبعوث کیا، اس نے اپنی امت کو دجال سے ڈرایا ہے، میں آخری نبی ﷺ ہوں اور تم لوگ آخری امت ہو تو وہ تمہارے درمیان ضرور ظاہر ہوگا، اگر وہ تمہارے درمیان اس وقت ظاہر ہوا جب میں بھی تمہارے درمیان موجود ہوا تو میں ہر مسلمان کا دفاع کروں گا، اور اگر وہ میرے بعد نکلا تو پھر ہر شخص کو اپنا دفاع خود

کرنا ہوگا، اور میری طرف سے اللہ تعالیٰ ہر مسلمان نگہبان ہوگا، وہ شام اور عراق کے درمیان ''خلہ'' کے مقام سے ظاہر ہوگا، وہ دائیں طرف کے علاقے میں اور بائیں طرف کے علاقے میں فساد پھیلائے گا' تو اے اللہ کے بندو! تم ثابت قدم رہنا، میں تمہارے سامنے اس کی ایک ایسی صفت بیان کرنے لگا ہوں کہ وہ صفت مجھ سے پہلے کسی نبی نے بیان نہیں کی، وہ یہ کہ وہ اپنے دعوے کے آغاز میں کہے گا: میں نبی ہوں (نبی اکرم ﷺ فرماتے ہیں) حالانکہ میرے بعد کوئی نبی ﷺ نہیں ہے، اس کے بعد وہ دجال یہ دعویٰ کرے گا کہ میں تمہارا پروردگار ہوں حالانکہ تم لوگ مرنے سے پہلے اپنے پروردگار کا دیدار نہیں کر سکتے، وہ دجال کانا ہوگا حالانکہ تمہارا پروردگار کانا نہیں ہے، اس کی دونوں آنکھوں کے درمیان کافر لکھا ہوا ہوگا، جسے ہر مومن پڑھ لے گا خواہ وہ پڑھا لکھا ہو یا پڑھا لکھا نہ ہو، اس کی آزمائش میں یہ بات بھی شامل ہوگی کہ اس کے ساتھ (نام نہاد) جنت اور جہنم ہوگی، اس کی جہنم درحقیقت جنت ہوگی اور اس کی جنت درحقیقت جہنم ہوگی، تو جس شخص کو اس کی جہنم کی آزمائش میں مبتلا کیا جائے وہ اللہ تعالیٰ سے مدد مانگے اور سورۃ کہف کی ابتدائی آیات تلاوت کر لے' تو وہ آگ اس کے لیے ٹھنڈی اور سلامتی والی ہو جائے گی، جس طرح آگ حضرت ابراہیم علیہ السلام کے لیے ایسی ہوگئی تھی، اس کی آزمائش میں یہ بات بھی شامل ہوگی کہ وہ کسی دیہاتی کو یہ کہے گا، اگر میں تمہارے لیے تمہارے ماں، باپ کو زندہ کر دوں' تو کیا تم یہ اعتراف کر لو گے کہ میں تمہارا پروردگار ہوں، وہ دیہاتی جواب دے گا ''جی ہاں'' تو دو شیطان اس کے ماں، باپ کی شکل اختیار کر کے اس دیہاتی کے سامنے آ جائیں گے اور وہ دونوں اس سے یہ کہیں گے، اے میرے بیٹے! تم اس کی بات مان لو کیونکہ یہ تمہارا پروردگار ہے''۔

''(نبی اکرم ﷺ فرماتے ہیں) اس کی آزمائش میں یہ بات بھی ہوگی کہ اسے ایک شخص پر قابو دیا جائے گا' جسے وہ قتل کر دے گا اور اسے آری کے ذریعے چیر دے گا یہاں تک کہ اسے دو ٹکڑوں میں کر دے گا پھر وہ دجال یہ کہے گا، میرے اس بندے کو دیکھو، میں ابھی اسے دوبارہ زندہ کرتا ہوں لیکن یہ پھر بھی یہی کہے گا کہ اس کا پروردگار میرے علاوہ کوئی اور ہے (یعنی وہ اللہ تعالیٰ کو پروردگار مانے گا) اللہ تعالیٰ اس شخص کو زندہ کرے گا' تو وہ خبیث (دجال) اس سے دریافت کرے گا تمہارا پروردگار کون ہے، وہ شخص جواب دے گا میرا پروردگار اللہ تعالیٰ ہے اور تو اللہ کا دشمن ہے، تو دجال ہے، اللہ کی قسم! آج مجھے تمہارے بارے میں جتنی بصیرت حاصل ہے اتنی بصیرت کبھی بھی حاصل نہیں تھی''۔

راوی بیان کرتے ہیں: حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کیا ہے۔

''جنت میں وہ شخص میری امت کے بلند ترین درجے پر فائز ہوگا''۔

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: اللہ کی قسم! ہم تو یہی سمجھتے رہے کہ وہ شخص حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ ہوں گے لیکن جب ان کا وصال ہوگیا (تو پھر ہم نے اپنی رائے تبدیل کی)

محاربی کہتے ہیں: اب ہم واپس حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ کی نقل کردہ حدیث کی طرف جاتے ہیں، وہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

''اس کی آزمائش میں یہ بات بھی شامل ہوگی کہ وہ آسمان کو حکم دے گا کہ وہ بارش نازل کرے تو وہ بارش نازل کرنا شروع کردے گا اور زمین کو حکم دے گا کہ وہ پھل اور سبزیاں اگائے' تو وہ پھل اور سبزیاں اگانے لگے گی، اس کی آزمائش میں یہ بات بھی شامل ہوگی کہ وہ کسی قبیلے کے پاس سے گزرے گا وہ لوگ اسے جھٹلائیں گے تو ان کا ہر جانور مرجائے گا، اس کی آزمائش میں یہ بات بھی شامل ہوگی کہ وہ کسی قبیلے کے پاس سے گزرے گا اور وہ لوگ اس کی تصدیق کریں گے تو وہ آسمان کو حکم دے گا کہ وہ بارش نازل کرے تو آسمان بارش نازل کرے گا، وہ زمین کو حکم دے گا کہ وہ پھل پھول اور سبزیاں اگائے' تو وہ سبزیاں اگائے گی، یہاں تک کہ ان لوگوں کے مویشی پہلے سے زیادہ موٹے، تازے اور صحت مند ہو جائیں گے، ان کے تھنوں میں زیادہ دودھ آجائے گا، دجال زمین پر موجود ہر علاقے سے گزرے گا اور وہاں غالب آجائے گا، صرف مکہ اور مدینہ میں ایسا نہیں ہو سکے گا، وہ ان کے جس بھی راستے پر آئے گا وہاں فرشتے تلواریں سونت کر اس کے سامنے آجائیں گے، یہاں تک کہ وہ سرخ ٹیلے کے پاس پڑاؤ کرے گا' جو اس جگہ کے پاس ہے جہاں ''سبخہ'' ختم ہوتی ہے''۔

''تو مدینہ منورہ میں تین مرتبہ زلزلہ آئے گا یہاں رہنے والا ہر منافق مرد اور منافق عورت نکل کر دجال کی طرف چلے جائیں گے تو مدینہ منورہ اپنے اندر موجود خبیث لوگوں کو اس طرح باہر نکال دے گا' جس طرح بھٹی لوہے کے زنگ کو دور کرتی ہے، اس دن کو ''خلاصی'' کا دن قرار دیا جائے گا''۔

سیدہ اُمّ شریک رضی اللہ عنہا نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! اس وقت عرب کہاں ہوں گے؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''وہ اس وقت بہت تھوڑے سے ہوں گے، ان کی زیادہ تر تعداد بیت المقدس میں ہوگی، ان کا امام ایک نیک شخص ہو گا، ایک دن ان کا امام آگے بڑھ کر انہیں صبح کی نماز پڑھانے لگے گا اس دوران حضرت عیسیٰ بن مریم علیہ السلام ان کے پاس نزول کریں گے تو امام الٹے قدموں پیچھے ہٹنے لگے گا تاکہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام آگے ہو کر لوگوں کو نماز پڑھائیں' تو حضرت عیسیٰ علیہ السلام اپنے دست مبارک اس امام کے دونوں کندھوں پر رکھیں گے اور اسے فرمائیں گے، تم آگے ہو کر نماز پڑھاؤ کیونکہ تمہارے لیے اقامت کہی گئی ہے، تو مسلمانوں کا امام ان لوگوں کو نماز پڑھائے گا، جب وہ نماز مکمل کرلے گا' تو حضرت عیسیٰ علیہ السلام فرمائیں گے، دروازہ کھولو، وہ لوگ دروازہ کھولیں گے اس کے پرے دجال ہوگا، اس کے ساتھ 70 ہزار یہودی ہوں گے' جن میں سے ہر ایک کے پاس آراستہ تلوار اور ساج ہوگا''۔

''جب دجال حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو دیکھے گا' تو یوں پگھل جائے گا جیسے پانی میں نمک پگھل جاتا ہے، وہ خوفزدہ ہو کر بھاگے گا' تو حضرت عیسیٰ علیہ السلام فرمائیں گے ''میری ایک ضرب تمہیں ضرور لگنی ہے تم اس سے نہیں بچ سکتے'' تو حضرت عیسیٰ علیہ السلام ''لد'' کے مشرقی دروازے کے پاس اسے پکڑلیں گے اور اسے قتل کردیں گے، اس وقت اللہ تعالیٰ یہودیوں کو شکست دے گا، تو اللہ تعالیٰ نے جو بھی چیز پیدا کی ہے اس میں سے جس بھی چیز کے پیچھے کوئی یہودی چھپے گا' تو اللہ تعالیٰ اس چیز کو گویائی عطا کرے گا، ہر پتھر، ہر درخت، ہر دیوار، ہر جانور بولے گا، صرف غرقد ہ ایسا نہیں کرے گا، کیونکہ

یہ ان کا مخصوص درخت ہے"۔
وہ کلام نہیں کرے گا (دیگر درخت اور پتھر) یہ کہیں گے۔
"اے اللہ کے بندے مسلمان! یہ یہودی (میرے پیچھے چھپا ہوا ہے) آؤ اور اسے قتل کر دو"۔
نبی اکرم ﷺ ارشاد فرماتے ہیں۔
"دجال چالیس سال تک دنیا میں رہے گا، جن میں سے ایک سال نصف سال کے برابر ہوگا اور ایک سال ایک مہینے کے برابر ہوگا اور ایک مہینہ ایک جمعے کے برابر ہوگا اور اس کے آخری ایام آگ کی چنگاری کی مانند ہوں گے (یعنی جلدی رخصت ہو جائیں گے) اس وقت یہ حالت ہوگی کہ کوئی شخص صبح کے وقت مدینے کے ایک دروازے پر ہوگا اور مدینہ کے دوسرے دروازے تک پہنچنے سے پہلے ہی شام ہو چکی ہوگی"۔
نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں عرض کی گئی: یا رسول اللہ ﷺ! اتنے چھوٹے دنوں میں ہم نماز کیسے پڑھیں گے؟
نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا:
"تم اس وقت بھی نماز اسی طرح ادا کرنے پر قادر ہو گے، جس طرح آج کے طویل دنوں میں اسے ادا کرنے پر قادر ہو، تو تم لوگ نماز پڑھ لیا کرنا"۔
نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا:
"پھر حضرت عیسیٰ بن مریم علیہ السلام میری امت میں عادل حکمران اور انصاف کرنے والے امام کے طور پر ہوں گے، وہ صلیب کو توڑ دیں گے، خنزیر کو ختم کر دیں گے، جزیہ کو ختم کر دیں گے، زکوٰۃ لینا ترک کر دیں گے، بکریوں اور اونٹوں کی زکوٰۃ نہیں لی جائے گی (لوگوں کے دلوں میں سے) کینہ اور بغض اٹھا لیا جائے گا، ہر زہریلے جانور کا زہر ختم ہو جائے گا، یہاں تک کہ اگر کوئی بچہ اپنا ہاتھ سانپ کے منہ میں ڈالے گا تو اسے کوئی تکلیف نہیں ہوگی، ایک بچی شیر کو بھگا دیا کرے گی، وہ شیر اسے کوئی تکلیف نہیں پہنچائے گا، ریوڑ کے قریب بھیڑیے کی یہ حیثیت ہوگی جیسے وہ ریوڑ کا کتا ہوتا ہے، زمین سلامتی سے یوں بھر جائے گی جس طرح برتن پانی سے بھر جاتا ہے، پوری دنیا میں ایک ہی دین ہوگا، صرف اللہ تعالیٰ کی عبادت کی جائے گی، جنگ ختم ہو جائے گی، قریش کی حکومت ختم ہو جائے گی، زمین کی مثال چاندی کے طشت کی طرح ہو جائے گی، وہ یوں فصلیں اگائے گی جس طرح حضرت آدم علیہ السلام کے زمانے میں اگایا کرتی تھی، یہاں تک کہ انگور کے ایک گچھے کو اگر ایک جماعت مل کر کھانے بیٹھے گی تو وہ سب لوگ اس ایک گچھے سے سیر ہو جائیں گے، ایک جماعت مل کر ایک انار کھانے لگے گی تو وہ ایک انار ان سب کے پیٹ کو بھر دے گا، ایک بیل اتنی، اتنی قیمت میں مل جائے گا اور ایک گھوڑا چند ایک درہم میں مل جائے گا"۔
لوگوں نے عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ! اس وقت گھوڑے کی قیمت کم کیوں ہوگی؟ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:
"کیونکہ جنگ کے لیے کبھی اس پر سواری نہیں کی جائے گی"۔

نبی اکرم ﷺ سے دریافت کیا گیا: بیل کی قیمت زیادہ کیوں ہوگی؟ تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا:
''کیونکہ اس کے ذریعے کھیتی باڑی کا کام لیا جائے گا''۔
(نبی اکرم ﷺ نے یہ بھی فرمایا)
''دجال کے نکلنے سے پہلے کے تین سال انتہائی سخت ہوں گے' جس میں لوگوں کو شدید بھوک کا سامنا کرنا پڑے گا، پہلے سال اللہ تعالیٰ آسمان کو حکم دے گا' تو وہ ایک تہائی بارش روک لے گا اور زمین کو حکم دے گا' تو وہ اپنی ایک تہائی پیداوار روک لے گی، پھر اگلے سال اللہ تعالیٰ آسمان کو حکم دے گا' تو وہ دو تہائی بارش روک لے گا اور زمین کو حکم دے گا' تو وہ دو تہائی پیداوار روک لے گی پھر تیسرے سال اللہ تعالیٰ آسمان کو حکم دے گا' تو وہ اپنی تمام بارش روک لے گا اور بارش کا ایک قطرہ بھی نہیں برسے گا، اور اللہ تعالیٰ زمین کو حکم دے گا' تو وہ اپنی تمام پیداوار روک لے گی اور اس میں کوئی بھی چیز پیدا نہیں ہوگی، ہر ایک جانور ہلاک ہو جائے گا سوائے اس کے جس کے بارے میں اللہ تعالیٰ چاہے گا کہ وہ زندہ رہے''۔
نبی اکرم ﷺ سے دریافت کیا گیا: اس وقت لوگ کیسے زندہ رہیں گے؟ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا:
''یہ کلمات پڑھنا ان کے لیے کھانے کے قائم مقام ہوگا'' اللہ تعالیٰ کے علاوہ اور کوئی معبود نہیں ہے، اللہ تعالیٰ سب سے بڑا ہے، اللہ تعالیٰ کی ذات ہر عیب سے پاک ہے، تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے مخصوص ہیں''۔
شیخ ابوالحسن طنافسی کہتے ہیں: میں نے شیخ عبدالرحمٰن محاربی کو یہ کہتے ہوئے سنا ہے۔
''مناسب یہ ہے کہ یہ حدیث ہر استاد کو آنی چاہیے تا کہ وہ مدرسے میں ابتدائی طالبعلموں کو اس کی تعلیم دے''۔

4078 - حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقُوْمُ السَّاعَةُ حَتّٰى يَنْزِلَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ حَكَمًا مُّقْسِطًا وَّاِمَامًا عَدْلًا فَيَكْسِرُ الصَّلِيْبَ وَيَقْتُلُ الْخِنْزِيْرَ وَيَضَعُ الْجِزْيَةَ وَيَفِيْضُ الْمَالُ حَتّٰى لَا يَقْبَلَهُ اَحَدٌ

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:
قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی' جب تک حضرت عیسیٰ بن مریم علیہ السلام ایک انصاف کرنے والے قاضی اور ایک عادل حکمران کے طور پر نزول نہیں کریں گے۔ وہ صلیب کو توڑ دیں گے اور خنزیر کو قتل کر دیں گے۔ جزیے کو ختم کر دیں گے اور (ان کے زمانہ حکومت میں) مال عام ہو جائے گا' یہاں تک کہ اسے لینے والا کوئی نہیں ہوتا۔

4079 - حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا يُوْنُسُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحٰقَ حَدَّثَنِىْ عَاصِمُ بْنُ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ عَنْ مَحْمُوْدِ بْنِ لَبِيْدٍ عَنْ اَبِىْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تُفْتَحُ يَاْجُوْجُ وَمَاْجُوْجُ

4078: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 2476' اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 388

4079: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

فَيَخْرُجُونَ كَمَا قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى (وَهُمْ مِنْ كُلِّ حَدَبٍ يَنْسِلُوْنَ) فَيَعُمُّونَ الْاَرْضَ وَيَنْحَازُ مِنْهُمُ الْمُسْلِمُوْنَ حَتّٰى تَصِيْرَ بَقِيَّةُ الْمُسْلِمِيْنَ فِىْ مَدَائِنِهِمْ وَحُصُوْنِهِمْ وَيَضُمُّوْنَ اِلَيْهِمْ مَوَاشِيَهُمْ حَتّٰى اَنَّهُمْ لَيَمُرُّوْنَ بِالنَّهَرِ فَيَشْرَبُوْنَهُ حَتّٰى مَا يَذَرُوْنَ فِيْهِ شَيْئًا فَيَمُرُّ اٰخِرُهُمْ عَلٰى اَثَرِهِمْ فَيَقُوْلُ قَائِلُهُمْ لَقَدْ كَانَ بِهٰذَا الْمَكَانِ مَرَّةً مَاءٌ وَيَظْهَرُوْنَ عَلَى الْاَرْضِ فَيَقُوْلُ قَائِلُهُمْ هٰؤُلَاءِ اَهْلُ الْاَرْضِ قَدْ فَرَغْنَا مِنْهُمْ وَلَنُنَازِلَنَّ اَهْلَ السَّمَاءِ حَتّٰى اِنَّ اَحَدَهُمْ لَيَهُزُّ حَرْبَتَهُ اِلَى السَّمَاءِ فَتَرْجِعُ مُخَضَّبَةً بِالدَّمِ فَيَقُوْلُوْنَ قَدْ قَتَلْنَا اَهْلَ السَّمَاءِ فَبَيْنَمَا هُمْ كَذٰلِكَ اِذْ بَعَثَ اللّٰهُ دَوَابَّ كَنَغَفِ الْجَرَادِ فَتَاْخُذُ بِاَعْنَاقِهِمْ فَيَمُوْتُوْنَ مَوْتَ الْجَرَادِ يَرْكَبُ بَعْضُهُمْ بَعْضًا فَيُصْبِحُ الْمُسْلِمُوْنَ لَا يَسْمَعُوْنَ لَهُمْ حِسًّا فَيَقُوْلُوْنَ مَنْ رَجُلٌ يَشْرِىْ نَفْسَهُ وَيَنْظُرُ مَا فَعَلُوْا فَيَنْزِلُ مِنْهُمْ رَجُلٌ قَدْ وَطَّنَ نَفْسَهُ عَلٰى اَنْ يَقْتُلُوْهُ فَيَجِدُهُمْ مَوْتٰى فَيُنَادِيْهِمْ اَلَا اَبْشِرُوْا فَقَدْ هَلَكَ عَدُوُّكُمْ فَيَخْرُجُ النَّاسُ وَيُخَلُّوْنَ سَبِيْلَ مَوَاشِيْهِمْ فَمَا يَكُوْنُ لَهُمْ رَعْىٌ اِلَّا لُحُوْمُهُمْ فَتَشْكَرُ عَلَيْهَا كَاَحْسَنِ مَا شَكِرَتْ مِنْ نَبَاتٍ اَصَابَتْهُ قَطُّ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''یاجوج ماجوج کو کھول دیا جائے گا' تو وہ اس طرح باہر آئیں گے' جس طرح اللہ تعالیٰ نے یہ فرمایا ہے:

''اور وہ بلندی سے تیزی سے دوڑتے ہوئے نیچے آئیں گے''۔

تو وہ لوگ پوری زمین پر پھیل جائیں گے، مسلمان ان سے بچنے کے لیے اکٹھے ہوں گے، یہاں تک کہ باقی رہ جانے والے مسلمان اپنے شہروں اور قلعوں میں چلے جائیں گے اور اپنے مویشی بھی ساتھ لے جائیں گے، یاجوج ماجوج کسی نہر کے پاس سے گزریں گے تو اس کا سارا پانی پی لیں گے اور اس میں سے کچھ بھی باقی نہیں رہے گا یہاں تک کہ ان کے آخر میں وہاں سے گزرنے والا شخص یہ سوچے گا کہ کیا یہاں اس جگہ پر پہلے کبھی پانی ہوا کرتا تھا، وہ لوگ زمین پر غالب آجائیں گے پھر ان میں سے ایک شخص یہ کہے گا، ہم نے زمین والوں کو تو ختم کر دیا ہے اب ہم آسمان والوں پر حملہ کریں گے پھر ان میں سے ایک شخص اپنا تیر آسمان کی طرف پھینکے گا' تو وہ خون آلود واپس آئے گا، تو وہ یہ کہیں گے ہم نے آسمان والوں کو بھی قتل کر دیا ہے، ابھی یہی صورتحال چل رہی ہوگی کہ اللہ تعالیٰ ایک جانور کو بھیجے گا' جو مکڑی جیسا ہوتا ہے، وہ ان کی گردنوں کو پکڑے گا اور وہ یوں مر جائیں گے' جس طرح ٹڈی دل مرتا ہے، وہ ایک دوسرے پر پڑے ہوئے ہوں گے، اگلے دن مسلمانوں کو ان کی کوئی آواز اور آہٹ محسوس نہیں ہوگی' تو وہ یہ کہیں گے، کون شخص ایسا ہے' جو اپنی جان ہتھیلی پر رکھ کر اس بات کا جائزہ لے کر آئے کہ یاجوج ماجوج کا کیا حال ہے، تو ان مسلمانوں میں سے ایک شخص نیچے اترے گا' جس نے اپنے دل میں یہ طے کیا ہوا ہوگا کہ اسے قتل کر دیا جائے گا، لیکن وہ آکر یاجوج ماجوج کو مردہ پائے گا' تو وہ بلند آواز میں لوگوں کو مخاطب کر کے کہے گا، خبردار! تمہارے لیے خوشخبری ہے تمہارا دشمن ہلاک ہو چکا ہے پھر وہ لوگ قلعوں سے باہر آئیں گے اور اپنے مویشیوں کو چرنے کے لیے چھوڑ دیں گے تو ان یاجوج ماجوج کے گوشت کے علاوہ اور کوئی گھاس وہاں نہیں ہوگی' تو ان کے گوشت کو کھا کر وہ جانور یوں موٹے تازے ہو جائیں گے' جس طرح گھاس کھا کر موٹے تازے ہوتے ہیں۔

4080 - حَدَّثَنَا اَزْهَرُ بْنُ مَرْوَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰى حَدَّثَنَا سَعِيْدٌ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْرَافِعٍ عَنْ اَبِىْ

هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ يَاْجُوجَ وَمَاْجُوجَ يَحْفِرُوْنَ كُلَّ يَوْمٍ حَتّٰى إِذَا كَادُوْا يَرَوْنَ شُعَاعَ الشَّمْسِ قَالَ الَّذِىْ عَلَيْهِمُ ارْجِعُوْا فَسَنَحْفِرُهُ غَدًا فَيُعِيْدُهُ اللّٰهُ اَشَدَّ مَا كَانَ حَتّٰى إِذَا بَلَغَتْ مُدَّتُهُمْ وَاَرَادَ اللّٰهُ اَنْ يَّبْعَثَهُمْ عَلَى النَّاسِ حَفَرُوا حَتّٰى إِذَا كَادُوْا يَرَوْنَ شُعَاعَ الشَّمْسِ قَالَ الَّذِىْ عَلَيْهِمُ ارْجِعُوْا فَسَتَحْفِرُوْنَهُ غَدًا إِنْ شَاءَ اللّٰهُ تَعَالٰى وَاسْتَثْنَوْا فَيَعُوْدُوْنَ إِلَيْهِ وَهُوَ كَهَيْئَتِهِ حِيْنَ تَرَكُوْهُ فَيَحْفِرُوْنَهُ وَيَخْرُجُوْنَ عَلَى النَّاسِ فَيُنْشِفُوْنَ الْمَاءَ وَيَتَحَصَّنُ النَّاسُ مِنْهُمْ فِىْ حُصُوْنِهِمْ فَيَرْمُوْنَ بِسِهَامِهِمْ إِلَى السَّمَاءِ فَتَرْجِعُ عَلَيْهَا الدَّمُ الَّذِىْ اجْفَظَّ فَيَقُوْلُوْنَ قَهَرْنَا اَهْلَ الْاَرْضِ وَعَلَوْنَا اَهْلَ السَّمَاءِ فَيَبْعَثُ اللّٰهُ نَغَفًا فِىْ اَقْفَائِهِمْ فَيَقْتُلُهُمْ بِهَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِىْ نَفْسِىْ بِيَدِهٖ إِنَّ دَوَابَّ الْاَرْضِ لَتَسْمَنُ وَتَشْكَرُ شَكَرًا مِّنْ لُّحُوْمِهِمْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''یاجوج اور ماجوج روزانہ دیوار کھودتے ہیں یہاں تک کہ جب وہ دیکھتے ہیں کہ سورج غروب ہونے والا ہے' تو ان کا سردار کہتا ہے تم لوگ واپس چلو ہم لوگ کل اسے کھودلیں گے' تو اللہ تعالیٰ اس دیوار کو پہلے سے زیادہ مضبوط بنادیتا ہے یہاں تک کہ جب ان کی مدت پوری ہوجائے گی اور اللہ تعالیٰ انہیں لوگوں پر بھیجنے کا ارادہ کرے گا' تو وہ لوگ دیوار کھودیں گے' یہاں تک کہ جب سورج غروب ہونے کے قریب ہوگا' تو ان کا سردار کہے گا تم لوگ واپس چلو' اگر اللہ نے چاہا تو کل ہم اس پوری کو کھودلیں گے' تو ان لوگوں نے استثناء کیا تھا (یعنی انشاء اللہ کہا تھا) تو وہ جب دوبارہ اس دیوار کی طرف آئیں گے' تو وہ اسی حالت میں ہوگی جس میں وہ اسے چھوڑ کر گئے تھے' تو وہ اسے کھود دیں گے اور وہاں سے نکل کر لوگوں پر آجائیں گے وہ دنیا کا تمام پانی پی جائیں گے لوگ ان سے بچنے کے لیے قلعے میں بند ہوجائیں گے وہ یاجوج ماجوج اپنے تیر آسمان کی طرف پھینکیں گے' تو جب وہ تیر ان کی طرف واپس آئیں گے' تو ان پر خون لگا ہوگا' جو بھرا ہوا ہوگا۔ تو وہ لوگ یہ کہیں گے: ہم نے زمین والوں پر بھی غلبہ حاصل کرلیا اور ہم نے آسمان والوں پر بھی بلندی حاصل کرلی۔

اس وقت اللہ تعالیٰ ان کی گردنوں میں کیڑا پیدا کرے گا اور اس کے ذریعے ان سب لوگوں کو ماردے گا۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں: اس ذات کی قسم! جس کے دست قدرت میں میری جان ہے' ان کے گوشت کی وجہ سے زمین کے تمام جانور موٹے تازے اور زیادہ دودھ والے ہوجائیں گے۔

4081- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ حَدَّثَنَا الْعَوَّامُ بْنُ حَوْشَبٍ حَدَّثَنِىْ جَبَلَةُ بْنُ سُحَيْمٍ عَنْ مُؤْثِرِ بْنِ عَفَازَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ لَمَّا كَانَ لَيْلَةَ اُسْرِىَ بِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقِىَ اِبْرَاهِيْمَ وَمُوْسٰى وَعِيْسٰى فَتَذَاكَرُوا السَّاعَةَ فَبَدَءُوْا بِاِبْرَاهِيْمَ فَسَاَلُوْهُ عَنْهَا فَلَمْ يَكُنْ عِنْدَهٗ مِنْهَا عِلْمٌ ثُمَّ سَاَلُوْا مُوْسٰى فَلَمْ يَكُنْ عِنْدَهٗ مِنْهَا عِلْمٌ فَرُدَّ الْحَدِيْثُ إِلٰى عِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ فَقَالَ قَدْ عُهِدَ إِلَىَّ فِيْمَا دُوْنَ وَجْبَتِهَا فَاَمَّا وَجْبَتُهَا فَلَا يَعْلَمُهَا إِلَّا اللّٰهُ فَذَكَرَ خُرُوْجَ الدَّجَّالِ قَالَ فَاَنْزِلُ فَاَقْتُلُهٗ فَيَرْجِعُ النَّاسُ إِلٰى بِلَادِهِمْ فَيَسْتَقْبِلُهُمْ

4080: اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 3153 :اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔ 4081

يَأْجُوجُ وَمَأْجُوجُ وَهُمْ مِنْ كُلِّ حَدَبٍ يَنْسِلُونَ فَلَا يَمُرُّونَ بِمَاءٍ إِلَّا شَرِبُوهُ وَلَا بِشَيْءٍ إِلَّا أَفْسَدُوهُ فَيَجْأَرُونَ إِلَى اللَّهِ فَأَدْعُو اللَّهَ أَنْ يُمِيتَهُمْ فَتَنْتُنُ الْأَرْضُ مِنْ رِيحِهِمْ فَيَجْأَرُونَ إِلَى اللَّهِ فَأَدْعُو اللَّهَ فَيُرْسِلُ السَّمَاءَ بِالْمَاءِ فَيَحْمِلُهُمْ فَيُلْقِيهِمْ فِي الْبَحْرِ ثُمَّ تُنْسَفُ الْجِبَالُ وَتُمَدُّ الْأَرْضُ مَدَّ الْأَدِيمِ فَعُهِدَ إِلَيَّ مَتَى كَانَ ذَلِكَ كَانَتِ السَّاعَةُ مِنَ النَّاسِ كَالْحَامِلِ الَّتِي لَا يَدْرِي أَهْلُهَا مَتَى تَفْجَؤُهُمْ بِوِلَادِهَا

قَالَ الْعَوَّامُ وَوُجِدَ تَصْدِيقُ ذَلِكَ فِي كِتَابِ اللَّهِ تَعَالَى (حَتَّى إِذَا فُتِحَتْ يَأْجُوجُ وَمَأْجُوجُ وَهُمْ مِنْ كُلِّ حَدَبٍ يَنْسِلُونَ)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: معراج کی رات نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ملاقات حضرت ابراہیم علیہ السلام، حضرت موسیٰ علیہ السلام اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے ہوئی، ان حضرات نے قیامت کے بارے میں گفتگو شروع کی، حضرت ابراہیم علیہ السلام سے گفتگو کا آغاز کیا گیا اور ان حضرات نے ان سے اس بارے میں دریافت کیا: تو حضرت ابراہیم علیہ السلام کے پاس (اس حوالے سے) کوئی علم نہیں تھا، پھر ان لوگوں نے حضرت موسیٰ علیہ السلام سے دریافت کیا' تو ان کے پاس بھی اس بارے میں کوئی علم نہیں تھا، پھر موضوع سخن حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی طرف ہوا، تو انہوں نے فرمایا:

''میرے ساتھ یہ وعدہ کیا گیا ہے کہ قیامت سے پہلے مجھے زمین پر دوبارہ نازل کیا جائے گا تاہم جہاں تک قیامت کے قائم ہونے کا تعلق ہے' تو اس بارے میں اللہ تعالیٰ کے علاوہ اور کوئی نہیں جانتا''۔

پھر حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے دجال کے خروج کا ذکر کیا، انہوں نے بتایا۔

''میں نازل ہو کر اسے قتل کر دوں گا پھر لوگ اپنے علاقوں کی طرف واپس چلے جائیں گے، پھر یاجوج ماجوج ان کے پاس آئیں گے، وہ ہر بلندی سے تیزی سے نیچے کی طرف آئیں گے، وہ جس بھی پانی کے پاس سے گزریں گے اسے پی لیں گے، جس بھی چیز کے پاس سے گزریں گے اسے خراب کر دیں گے، تو لوگ اللہ تعالیٰ سے دعائیں مانگیں گے، اس وقت میں اللہ تعالیٰ سے یہ دعا کروں گا کہ انہیں موت دیدے، تو ان کی بدبو سے تمام زمین بدبودار ہو جائے گی، لوگ پھر اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں گریہ وزاری کریں گے، میں اللہ تعالیٰ سے دعا کروں گا' تو اللہ تعالیٰ آسمان سے پانی نازل کرے گا' جو انہیں اٹھا کر لے جائے گا اور سمندر میں پھینک دیا جائے گا، پھر پہاڑوں کو اڑا دیا جائے گا اور زمین کو پھیلا دیا جائے گا، جس طرح چمڑے کو کھینچ کر لمبا کیا جاتا ہے، میرے ساتھ یہ وعدہ کیا گیا ہے کہ جب اس طرح کی صورتحال ہوگی' تو اس وقت لوگوں پر قیامت قائم ہو جائے گی، اس طرح جیسے کوئی عورت حاملہ ہو' تو اس کے گھر والے یہ بات نہیں جانتے کہ وہ کب بچے کو جنم دیدے گی''۔

عوام نامی راوی بیان کرتے ہیں: اس کی تصدیق اللہ تعالیٰ کی کتاب میں موجود ہے۔

''جب یاجوج و ماجوج کو کھول دیا جائے گا اور وہ ہر بلندی سے تیزی سے نیچے کی طرف آئیں گے''۔

بَاب خُرُوْجِ الْمَهْدِيِّ

باب 34: حضرت مہدی کا ظہور

4082- حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ صَالِحٍ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِیْ زِيَادٍ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ بَيْنَمَا نَحْنُ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذْ اَقْبَلَ فِتْيَةٌ مِّنْ بَنِیْ هَاشِمٍ فَلَمَّا رَآهُمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اغْرَوْرَقَتْ عَيْنَاهُ وَتَغَيَّرَ لَوْنُهُ قَالَ فَقُلْتُ مَا نَزَالُ نَرٰى فِیْ وَجْهِكَ شَيْئًا نَكْرَهُهُ فَقَالَ اِنَّا اَهْلُ بَيْتٍ اخْتَارَ اللّٰهُ لَنَا الْاٰخِرَةَ عَلَى الدُّنْيَا وَاِنَّ اَهْلَ بَيْتِیْ سَيَلْقَوْنَ بَعْدِیْ بَلَاءً وَّتَشْرِيْدًا وَّتَطْرِيْدًا حَتّٰى يَاْتِیَ قَوْمٌ مِّنْ قِبَلِ الْمَشْرِقِ مَعَهُمْ رَايَاتٌ سُوْدٌ فَيَسْاَلُوْنَ الْخَيْرَ فَلَا يُعْطَوْنَهُ فَيُقَاتِلُوْنَ فَيُنْصَرُوْنَ فَيُعْطَوْنَ مَا سَاَلُوْا فَلَا يَقْبَلُوْنَهُ حَتّٰى يَدْفَعُوْهَا اِلٰى رَجُلٍ مِّنْ اَهْلِ بَيْتِیْ فَيَمْلَؤُهَا قِسْطًا كَمَا مَلَؤُوْهَا جَوْرًا فَمَنْ اَدْرَكَ ذٰلِكَ مِنْكُمْ فَلْيَاْتِهِمْ وَلَوْ حَبْوًا عَلَى الثَّلْجِ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس موجود تھے، بنو ہاشم سے تعلق رکھنے والے کچھ نوجوان وہاں آئے جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں دیکھا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی آنکھوں سے آنسو جاری ہو گئے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا رنگ تبدیل ہو گیا، حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: میں نے عرض کی: ہم آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرے پر ایسی صورتحال دیکھ رہے ہیں جو ہمیں اچھی نہیں لگ رہی، تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''ہم ایسے گھرانے کے لوگ ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے ہمارے لیے دنیا کی بجائے آخرت کو پسند کیا ہے، میرے بعد میرے خاندان کے لوگ آزمائش، الگ تھلگ ہونے، دور بھگا دیے جانے کا سامنا کریں گے، یہاں تک کہ مشرق کی طرف سے ایک قوم آئے گی، جس کے پاس سیاہ جھنڈے ہوں گے، وہ بھلائی طلب کریں گے جو انہیں نہیں دی جائے گی، وہ لوگ جنگ کریں گے تو ان کی مدد کی جائے گی اور جو انہوں نے مانگنا ہے وہ انہیں دیدیا جائے گا' تو اسے وہ قبول نہیں کریں گے، پھر وہ حکومت میرے خاندان کے ایک فرد کے سپرد کر دیں گے تو وہ اسے انصاف سے بھر دے گا بالکل اسی طرح جیسے پہلے ان لوگوں نے اسے ظلم سے بھر دیا تھا، تم میں سے جو شخص اس فرد کو پائے' تو وہ اس کے پاس جائے اگرچہ اسے برف پر گھٹنوں کے بل جانا پڑے''۔

4083- حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَرْوَانَ الْعُقَيْلِيُّ حَدَّثَنَا عُمَارَةُ بْنُ اَبِیْ حَفْصَةَ عَنْ زَيْدٍ الْعَمِّيِّ عَنْ اَبِیْ صِدِّيْقٍ النَّاجِيِّ عَنْ اَبِیْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَكُوْنُ فِیْ اُمَّتِیَ الْمَهْدِيُّ اِنْ قُصِرَ فَسَبْعٌ وَّاِلَّا فَتِسْعٌ فَتَنْعَمُ فِيْهِ اُمَّتِیْ نِعْمَةً لَّمْ يَنْعَمُوْا مِثْلَهَا قَطُّ تُؤْتٰى اُكُلَهَا وَلَا تَدَّخِرُ مِنْهُمْ شَيْئًا وَّالْمَالُ يَوْمَئِذٍ كُدُوْسٌ فَيَقُوْمُ الرَّجُلُ فَيَقُوْلُ يَا مَهْدِيُّ اَعْطِنِیْ فَيَقُوْلُ خُذْ

4082: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

4083: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 2232

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''میری امت میں مہدی ہوگا اگر اس کا دور مختصر ہوا تو وہ سات سال ہوگا ورنہ نو سال ہوگا۔ اس کے دور میں میری امت پر ایسی نعمت نازل ہوگی۔ اس کی مانند نعمت لوگوں کو کبھی حاصل نہیں ہوئی ہوگی۔

ان لوگوں کو کھانے پینے کی چیزیں عطا کی جائیں گی اور ان میں سے کوئی بھی چیز ذخیرہ نہیں کی جائے گی۔ اس دور میں مال بہت زیادہ ہو جائے گا (اور صورتحال یہ ہوگی) ایک شخص کھڑا ہو کر یہ کہے گا: اے حضرت مہدی! آپ مجھے عطا کیجئے' تو وہ فرمائیں گے یہ لے لو۔

4084- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى وَاَحْمَدُ بْنُ يُوْسُفَ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ اَبِىْ قِلَابَةَ عَنْ اَبِىْ اَسْمَآءَ الرَّحَبِيِّ عَنْ ثَوْبَانَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْتَتِلُ عِنْدَ كَنْزِكُمْ ثَلَاثَةٌ كُلُّهُمُ ابْنُ خَلِيْفَةٍ ثُمَّ لَا يَصِيْرُ اِلٰى وَاحِدٍ مِّنْهُمْ ثُمَّ تَطْلُعُ الرَّايَاتُ السُّوْدُ مِنْ قِبَلِ الْمَشْرِقِ فَيَقْتُلُوْنَكُمْ قَتْلًا لَّمْ يُقْتَلْهُ قَوْمٌ ثُمَّ ذَكَرَ شَيْئًا لَّا اَحْفَظُهُ فَقَالَ فَاِذَا رَاَيْتُمُوْهُ فَبَايِعُوْهُ وَلَوْ حَبْوًا عَلَى الثَّلْجِ فَاِنَّهٗ خَلِيْفَةُ اللّٰهِ الْمَهْدِيُّ

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''تمہارے خزانے کے قریب تین لوگ ایک دوسرے کے ساتھ جنگ کریں گے، جن میں سے ہر ایک خلیفہ کا بیٹا ہوگا، پھر وہ ان میں سے کسی کو بھی نہیں ملے گا، پھر مشرق کی سمت سے سیاہ جھنڈے نمودار ہوں گے، وہ تمہارا ایسا قتل عام کریں گے کہ اس طرح کا قتل عام کسی قوم کا نہیں ہوا ہوگا''۔

راوی کہتے ہیں: پھر میرے استاد نے ایسی چیز کا ذکر کیا جو مجھے یاد نہیں ہے (اس کے بعد روایت میں یہ الفاظ ہیں) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''جب تم اس (مہدی) کو دیکھو تو اس کی بیعت کرنا اگرچہ تمہیں برف پر گھٹنوں کے بل چل کر جانا پڑے کیونکہ وہ اللہ تعالیٰ کا خلیفہ اور ہدایت کا مرکز ہوگا''۔

4085- حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ دَاوُدَ الْحَفَرِيُّ حَدَّثَنَا يَاسِيْنُ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ ابْنِ مُحَمَّدِ ابْنِ الْحَنَفِيَّةِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَهْدِيُّ مِنَّا اَهْلَ الْبَيْتِ يُصْلِحُهُ اللّٰهُ فِيْ لَيْلَةٍ

حضرت علی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مہدی ہم میں سے ہے یعنی ہمارے خاندان میں سے ہے، اللہ تعالیٰ ایک ہی رات میں اسے اس قابل کر دے گا۔

4084: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

4085: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

4086- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ حَدَّثَنَا اَبُو الْمَلِيحِ الرَّقِّيُّ عَنْ زِيَادِ بْنِ بَيَانٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ نُفَيْلٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ كُنَّا عِنْدَ اُمِّ سَلَمَةَ فَتَذَاكَرْنَا الْمَهْدِيَّ فَقَالَتْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ الْمَهْدِيُّ مِنْ وَلَدِ فَاطِمَةَ

سعید بن میتب بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ ہم سیدہ اُم سلمہ ﷞ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے، ہم نے مہدی کا تذکرہ کیا تو انہوں نے بتایا: میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: ''مہدی'' فاطمہ کی اولاد میں سے ہوگا۔

4087- حَدَّثَنَا هَدِيَّةُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيْدِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زِيَادٍ الْيَمَامِيِّ عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ عَمَّارٍ عَنْ اِسْحٰقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِىْ طَلْحَةَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ نَحْنُ وَلَدُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ سَادَةُ اَهْلِ الْجَنَّةِ اَنَا وَحَمْزَةُ وَعَلِيٌّ وَّجَعْفَرٌ وَّالْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ وَالْمَهْدِيُّ

حضرت انس بن مالک ﷛ بیان کرتے ہیں، میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:
''ہم لوگ عبدالمطلب کی اولاد اہل جنت کے سردار ہیں، میں، حمزہ، علی، جعفر، حسن، حسین اور مہدی''۔

4088- حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى الْمِصْرِيُّ وَاِبْرَاهِيْمُ بْنُ سَعِيْدٍ الْجَوْهَرِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْ صَالِحٍ عَبْدُ الْغَفَّارِ بْنُ دَاوٗدَ الْحَرَّانِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ اَبِىْ زُرْعَةَ عَمْرِو بْنِ جَابِرٍ الْحَضْرَمِيِّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ جَزْءٍ الزُّبَيْدِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْرُجُ نَاسٌ مِّنَ الْمَشْرِقِ فَيُوَطِّئُوْنَ لِلْمَهْدِيِّ يَعْنِىْ سُلْطَانَهٗ

حضرت عبداللہ بن حارث ﷛ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:
''مشرق کی طرف سے کچھ لوگ نکلیں گے جو مہدی کی حکومت کا راستہ ہموار کریں گے''۔
راوی کہتے ہیں: اس سے مراد ان کی حکومت ہے۔

بَابُ الْمَلَاحِمِ

باب 35: مختلف طرح کی جنگیں

4089- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عِيْسَى بْنُ يُوْنُسَ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ عَنْ حَسَّانَ بْنِ عَطِيَّةَ قَالَ مَالَ مَكْحُوْلٌ وَّابْنُ اَبِىْ زَكَرِيَّا اِلٰى خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ وَمِلْتُ مَعَهُمَا فَحَدَّثَنَا عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ قَالَ قَالَ لِىْ جُبَيْرٌ انْطَلِقْ

4086: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 4284
4087: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔
4088: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔
4089: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 2767، ورقم الحديث: 4293

بِنَا اِلٰی ذِیْ مِخْمَرٍ وَّكَانَ رَجُلًا مِّنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَانْطَلَقْتُ مَعَهُمَا فَسَاَلَهٗ عَنِ الْهُدْنَةِ فَقَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ سَتُصَالِحُكُمُ الرُّوْمُ صُلْحًا اٰمِنًا ثُمَّ تَغْزُوْنَ اَنْتُمْ وَهُمْ عَدُوًّا فَتَنْتَصِرُوْنَ وَتَغْنَمُوْنَ وَتَسْلَمُوْنَ ثُمَّ تَنْصَرِفُوْنَ حَتّٰى تَنْزِلُوْا بِمَرْجٍ ذِيْ تُلُوْلٍ فَيَرْفَعُ رَجُلٌ مِّنْ اَهْلِ الصَّلِيْبِ الصَّلِيْبَ فَيَقُوْلُ غَلَبَ الصَّلِيْبُ فَيَغْضَبُ رَجُلٌ مِّنَ الْمُسْلِمِيْنَ فَيَقُوْمُ اِلَيْهِ فَيَدُقُّهٗ فَعِنْدَ ذٰلِكَ تَغْدِرُ الرُّوْمُ وَيَجْتَمِعُوْنَ لِلْمَلْحَمَةِ

◆◆ حسان بن عطیہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: مکحول اور ابن ابی زکریا' خالد بن معدان کی طرف گئے، ان دونوں افراد کے ساتھ میں بھی وہاں چلا گیا تو انہوں نے جبیر بن نفیر کے بارے میں ہمیں یہ بات بتائی، ایک مرتبہ جبیر نے مجھ سے کہا: تم میرے ساتھ حضرت ذی مخمر رضی اللہ عنہ کی طرف چلو جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک صحابی ہیں، تو میں ان دونوں صاحبان کے ساتھ چلا گیا، انہوں نے ان سے ہدنہ کے بارے میں دریافت کیا' تو حضرت ذی مخمر رضی اللہ عنہ نے بتایا: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:

''عنقریب تم لوگ اہل روم کے ساتھ صلح کرلو گے، جو امن کے بارے میں ہوگی، اس کے بعد تم لوگ اور وہ لوگ دشمن کے خلاف جنگ کرو گے تو تمہاری مدد کی جائے گی، تمہیں مال غنیمت حاصل ہوگا، تم لوگ سلامت رہو گے اور پھر تم واپس آؤ گے اور اس دوران ٹیلوں والی ایک چراگاہ کے قریب پڑاؤ کرو گے تو اہل صلیب میں سے ایک شخص صلیب کو بلند کر کے یہ کہے گا، صلیب غالب آ گئی ہے، تو مسلمانوں میں سے ایک شخص غصے میں آئے گا وہ اٹھ کر اس شخص کے پاس جائے گا اور اس کی صلیب کو توڑ دے گا، اس وقت اہل روم وعدے کی خلاف ورزی کریں گے اور جنگ کرنے کے لیے اکٹھے ہو جائیں گے''۔

4089م- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ عَنْ حَسَّانَ بْنِ عَطِيَّةَ بِاِسْنَادِهٖ نَحْوَهٗ وَزَادَ فِيْهِ فَيَجْتَمِعُوْنَ لِلْمَلْحَمَةِ فَيَاْتُوْنَ حِيْنَئِذٍ تَحْتَ ثَمَانِيْنَ غَايَةٍ تَحْتَ كُلِّ غَايَةٍ اثْنَا عَشَرَ اَلْفًا

◆◆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ منقول ہے' تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں:

''وہ لوگ جنگ کرنے کے لیے اکٹھے ہو جائیں گے اور وہ لوگ 80 جھنڈوں کے نیچے آئیں گے' جن میں سے ہر ایک جھنڈے کے پاس بارہ ہزار کا لشکر ہوگا''۔

4090- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي الْعَاتِكَةِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ حَبِيْبٍ الْمُحَارِبِيِّ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا وَقَعَتِ الْمَلَاحِمُ بَعَثَ اللّٰهُ بَعْثًا مِّنَ الْمَوَالِيْ هُمْ اَكْرَمُ الْعَرَبِ فَرَسًا وَّاَجْوَدُهٗ سِلَاحًا يُؤَيِّدُ اللّٰهُ بِهِمُ الدِّيْنَ

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

4090: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

''جب جنگیں شروع ہوں گی' تو اللہ تعالیٰ عجمیوں میں سے ایک لشکر بھیجے گا جن کے گھوڑے عربوں کے گھوڑوں سے زیادہ اچھے ہوں گے اور جن کا اسلحہ زیادہ عمدہ ہوگا' اللہ تعالیٰ ان لوگوں کے ذریعے دین کی تائید کرے گا''۔

4091- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ حَدَّثَنَا الْحُسَیْنُ بْنُ عَلِیٍّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَیْرٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ عَنْ نَافِعِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ اَبِیْ وَقَّاصٍ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَتُقَاتِلُوْنَ جَزِیْرَةَ الْعَرَبِ فَیَفْتَحُهَا اللّٰهُ ثُمَّ تُقَاتِلُوْنَ الرُّوْمَ فَیَفْتَحُهَا اللّٰهُ ثُمَّ تُقَاتِلُوْنَ الدَّجَّالَ فَیَفْتَحُهَا اللّٰهُ قَالَ جَابِرٌ فَمَا یَخْرُجُ الدَّجَّالُ حَتّٰی تُفْتَحَ الرُّوْمُ

◆◆ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ حضرت نافع بن عتبہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: عنقریب تم جزیرہ عرب کے رہنے والوں کے ساتھ جنگ کرو گے' تو اللہ تعالیٰ اسے تمہارے لیے فتح کر دے گا۔ پھر تم اہل روم کے ساتھ جنگ کرو گے' تو اللہ تعالیٰ وہ بھی فتح کر دے گا' پھر تم لوگ دجال کے ساتھ جنگ کرو گے' تو اللہ تعالیٰ اسے بھی مفتوح کر دے گا۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: دجال کا اس وقت تک خروج نہیں ہوگا' جب تک روم فتح نہیں ہو جاتا۔

4092- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا الْوَلِیْدُ بْنُ مُسْلِمٍ وَّاِسْمٰعِیْلُ بْنُ عَیَّاشٍ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ مَرْیَمَ عَنِ الْوَلِیْدِ بْنِ سُفْیَانَ بْنِ اَبِیْ مَرْیَمَ عَنْ یَزِیْدَ بْنِ قُطَیْبٍ السَّكُوْنِیِّ وَقَالَ الْوَلِیْدُ یَزِیْدُ بْنُ قُطْبَةَ عَنْ اَبِیْ بَحْرِیَّةَ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمَلْحَمَةُ الْكُبْرٰی وَفَتْحُ الْقُسْطَنْطِیْنِیَّةِ وَخُرُوْجُ الدَّجَّالِ فِیْ سَبْعَةِ اَشْهُرٍ

◆◆ حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''بڑی جنگ'' ''قسطنطنیہ'' کا فتح ہونا اور دجال کا خروج سات مہینوں کے اندر (یہ تینوں واقعات) ہو جائیں گے''۔

4093- حَدَّثَنَا سُوَیْدُ بْنُ سَعِیْدٍ حَدَّثَنَا بَقِیَّةُ عَنْ بَحِیْرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ خَالِدٍ عَنِ ابْنِ اَبِیْ بِلَالٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُسْرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بَیْنَ الْمَلْحَمَةِ وَفَتْحِ الْمَدِیْنَةِ سِتُّ سِنِیْنَ وَیَخْرُجُ الدَّجَّالُ فِی السَّابِعَةِ

◆◆ حضرت عبداللہ بن بسر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''بڑی جنگ' (قیصر کے) شہر کا فتح ہونا' چھ سالوں میں ہوگا اور دجال ساتویں سال میں نکل آئے گا''۔

4094- حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ مَیْمُوْنٍ الرَّقِّیُّ حَدَّثَنَا اَبُوْیَعْقُوْبَ الْحُنَیْنِیُّ عَنْ كَثِیْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ عَمْرِو بْنِ

4091: اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 7213

4092: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 4295' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 2238

4093: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 4296

4094: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

عَوْفٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُوْمُ السَّاعَةُ حَتّٰى تَكُوْنَ اَدْنٰى مَسَالِحِ الْمُسْلِمِيْنَ بِبَوْلَاءَ ثُمَّ قَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ قَالَ بِاَبِيْ وَاُمِّيْ قَالَ اِنَّكُمْ سَتُقَاتِلُوْنَ بَنِي الْاَصْفَرِ وَيُقَاتِلُهُمُ الَّذِيْنَ مِنْ بَعْدِكُمْ حَتّٰى تَخْرُجَ اِلَيْهِمْ رُوْقَةُ الْاِسْلَامِ اَهْلُ الْحِجَازِ الَّذِيْنَ لَا يَخَافُوْنَ فِي اللّٰهِ لَوْمَةَ لَائِمٍ فَيَفْتَتِحُوْنَ الْقُسْطَنْطِيْنِيَّةَ بِالتَّسْبِيْحِ وَالتَّكْبِيْرِ فَيُصِيْبُوْنَ غَنَائِمَ لَمْ يُصِيْبُوْا مِثْلَهَا حَتّٰى يَقْتَسِمُوْا بِالْاَتْرِسَةِ وَيَاْتِيْ اٰتٍ فَيَقُوْلُ اِنَّ الْمَسِيْحَ قَدْ خَرَجَ فِيْ بِلَادِكُمْ اَلَا وَهِيَ كِذْبَةٌ فَالْاٰخِذُ نَادِمٌ وَّالتَّارِكُ نَادِمٌ

کثیر بن عبداللہ اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا کے حوالے سے نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی' جب تک مسلمانوں کی سب سے قریبی سرحد ''بولا'' کے مقام پر نہیں ہوگی''۔

پھر نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

''اے علی، اے علی، اے علی!''

انہوں نے عرض کی: میرے ماں، باپ آپ ﷺ پر قربان ہوں (حکم دیجئے) نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:

''تم بنو اصفر کے ساتھ جنگ کرو گے اور تمہارے بعد آنے والے لوگ بھی ان کے ساتھ جنگ کریں گے، یہاں تک کہ اسلام کے بہترین لوگ یعنی اہل حجاز' جو اللہ تعالیٰ کے بارے میں کسی ملامت کرنے والے کی ملامت کی پرواہ نہیں کرتے' وہ لوگ بھی نکل کر ان کی طرف جائیں گے، وہ سبحان اللہ اور تکبیر کہتے ہوئے قسطنطنیہ فتح کرلیں گے، انہیں ایسا مالِ غنیمت حاصل ہوگا کہ انہیں اس سے پہلے ایسا مال کبھی حاصل نہیں ہوا ہوگا، یہاں تک کہ وہ ڈھالوں کے ذریعے اس مال کو تقسیم کریں گے، پھر ایک شخص آئے گا اور یہ کہے گا: دجال تمہارے علاقوں میں نکل آیا ہے، یاد رکھنا! وہ بات جھوٹی ہوگی، اس خبر کو لینے والا بھی ندامت کا شکار ہوگا اور ترک کرنے والا بھی ندامت کا شکار ہوگا''۔

4095- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنِيْ بُسْرُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبُوْ اِدْرِيْسَ الْخَوْلَانِيُّ حَدَّثَنِيْ عَوْفُ بْنُ مَالِكٍ الْاَشْجَعِيُّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَكُوْنُ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ بَنِي الْاَصْفَرِ هُدْنَةٌ فَيَغْدِرُوْنَ بِكُمْ فَيَسِيْرُوْنَ اِلَيْكُمْ فِيْ ثَمَانِيْنَ غَايَةً تَحْتَ كُلِّ غَايَةٍ اثْنَا عَشَرَ اَلْفًا

حضرت عوف بن مالک اشجعی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

''تمہارے اور بنو اصفر کے درمیان صلح ہوگی وہ لوگ تمہارے ساتھ غداری کریں گے اور 80 جھنڈے لے کر تمہاری طرف لڑائی کے لیے چل پڑیں گے۔ ان میں سے ہر ایک جھنڈے کے نیچے بارہ ہزار لوگ ہوں گے''۔

بَاب التُّرْكِ

باب 36: تُرک (کے بارے میں روایات)

4096- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقُوْمُ السَّاعَةُ حَتّٰى تُقَاتِلُوْا قَوْمًا نِعَالُهُمُ الشَّعَرُ وَلَا تَقُوْمُ السَّاعَةُ حَتّٰى تُقَاتِلُوْا قَوْمًا صِغَارَ الْاَعْيُنِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: انہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اس فرمان کا پتہ چلا ہے:

''قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی' جب تک تم ایک ایسی قوم کے ساتھ جنگ نہیں کرو گے' جو بالوں سے بنی ہوئی جوتیاں پہنتے ہوں گے۔ اور قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی' جب تک تم ان لوگوں کے ساتھ جنگ نہیں کرو گے جن کی آنکھیں چھوٹی ہوں گی''۔

4097- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ اَبِی الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُوْمُ السَّاعَةُ حَتّٰى تُقَاتِلُوْا قَوْمًا صِغَارَ الْاَعْيُنِ ذُلْفَ الْاُنُوْفِ كَاَنَّ وُجُوْهَهُمُ الْمَجَانُّ الْمُطْرَقَةُ وَلَا تَقُوْمُ السَّاعَةُ حَتّٰى تُقَاتِلُوْا قَوْمًا نِعَالُهُمُ الشَّعَرُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی' جب تک تم ایسی قوم کے ساتھ جنگ نہیں کرو گے' جن کی آنکھیں چھوٹی ہوں گی ناک چپٹے ہوں گے اور ان کے چہرے یوں ہوں گے جیسے وہ چمڑہ لگی ہوئی ڈھالیں ہوتی ہیں۔

قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی' جب تک تم ان لوگوں کے ساتھ جنگ نہیں کرو گے' جو بالوں سے بنی ہوئی جوتیاں پہنتے ہیں۔

4098- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا جَرِيْرُ بْنُ حَازِمٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ عَنْ عَمْرِو بْنِ تَغْلِبَ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِنَّ مِنْ اَشْرَاطِ السَّاعَةِ اَنْ تُقَاتِلُوْا قَوْمًا عِرَاضَ الْوُجُوْهِ كَاَنَّ وُجُوْهَهُمُ الْمَجَانُّ الْمُطْرَقَةُ وَاِنَّ مِنْ اَشْرَاطِ السَّاعَةِ اَنْ تُقَاتِلُوْا قَوْمًا يَنْتَعِلُوْنَ الشَّعَرَ

حضرت عمرو بن تغلب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:

''قیامت کی نشانیوں میں یہ بات شامل ہے کہ تم ایسی قوم کے ساتھ جنگ کرو گے' جن کے چہرے چوڑے ہوں گے۔

4096: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 2929' اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 7239' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 4304' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 2215

4097: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 2928' اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 7241

4098: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 2927' ورقم الحدیث: 3592

ان کے چہرے یوں ہوں گے جیسے وہ ڈھالیں ہوتی ہیں جن پر چمڑہ لگایا گیا ہوتا ہے اور قیامت کی نشانیوں میں ایک یہ بات بھی شامل ہے کہ تم ایک ایسی قوم کے ساتھ جنگ کرو گے جو بالوں سے بنے ہوئے جوتے پہنتے ہیں"۔

4099- حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَرَفَةَ حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِىْ صَالِحٍ عَنْ اَبِىْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُوْمُ السَّاعَةُ حَتّٰى تُقَاتِلُوْا قَوْمًا صِغَارَ الْاَعْيُنِ عِرَاضَ الْوُجُوْهِ كَاَنَّ اَعْيُنَهُمْ حَدَقُ الْجَرَادِ كَاَنَّ وُجُوْهَهُمُ الْمَجَانُّ الْمُطْرَقَةُ يَنْتَعِلُوْنَ الشَّعَرَ وَيَتَّخِذُوْنَ الدَّرَقَ يَرْبُطُوْنَ خَيْلَهُمْ بِالنَّخْلِ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

"قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک تم ایسی قوم کے ساتھ جنگ نہیں کرو گے جن کی آنکھیں چھوٹی ہوں گی اور چہرے چوڑے ہوں گے، ان کی آنکھیں یوں ہوں گی جیسے ٹڈی کی آنکھیں ہوتی ہیں اور ان کے چہرے یوں ہوں گے جیسے وہ چمڑے والی ڈھال ہوتی ہے، وہ لوگ بالوں کے ذریعے جوتے بناتے ہوں گے، ڈھالیں استعمال کرتے ہوں گے اور اپنے گھوڑے کھجور کے درخت کے ساتھ باندھتے ہوں گے"۔

4099: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

كِتَابُ الزُّهْدِ

کتاب: زُہد کا بیان

بَاب الزُّهْدِ فِي الدُّنْيَا

باب1: دنیا میں زُہد (اختیار کرنا)

4100- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ وَاقِدٍ الْقُرَشِيُّ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مَيْسَرَةَ بْنِ حَلْبَسٍ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيِّ عَنْ أَبِي ذَرٍّ الْغِفَارِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ الزَّهَادَةُ فِي الدُّنْيَا بِتَحْرِيمِ الْحَلَالِ وَلَا فِي إِضَاعَةِ الْمَالِ وَلَكِنِ الزَّهَادَةُ فِي الدُّنْيَا أَنْ لَا تَكُونَ بِمَا فِي يَدَيْكَ أَوْثَقَ مِنْكَ بِمَا فِي يَدِ اللَّهِ وَأَنْ تَكُونَ فِي ثَوَابِ الْمُصِيبَةِ إِذَا أُصِبْتَ بِهَا أَرْغَبَ مِنْكَ فِيهَا لَوْ أَنَّهَا أُبْقِيَتْ لَكَ

قَالَ هِشَامٌ كَانَ أَبُو إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيُّ يَقُولُ مِثْلُ هَذَا الْحَدِيثِ فِي الْأَحَادِيثِ كَمِثْلِ الْإِبْرِيزِ فِي الذَّهَبِ

حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: دنیا میں زہد اختیار کرنے کا یہ مطلب نہیں ہے کہ حلال کو حرام قرار دیدیا جائے اور مال ضائع کر دیا جائے (یعنی خرچ کر دیا جائے) بلکہ دنیا میں زُہد یہ ہے کہ جو کچھ تمہارے پاس ہے وہ تمہارے نزدیک اس سے زیادہ قابل اعتماد نہیں ہونا چاہیے جو اللہ تعالیٰ کے ہاں ہے اور مصیبت کے ثواب میں جبکہ وہ مصیبت تمہیں لاحق ہو تمہیں زیادہ راغب ہونا چاہیے۔ اگرچہ وہ تمہارے لیے باقی رہے۔

ابوادریس خولانی کہتے ہیں۔ یہ حدیث دیگر روایات میں اسی طرح ہے جیسے سونے میں کندن ہوتا ہے۔

4101- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي فَرْوَةَ عَنْ أَبِي خَلَّادٍ وَكَانَتْ لَهُ صُحْبَةٌ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَأَيْتُمُ الرَّجُلَ قَدْ أُعْطِيَ زُهْدًا فِي الدُّنْيَا وَقِلَّةَ مَنْطِقٍ فَاقْتَرِبُوا مِنْهُ فَإِنَّهُ يُلَقَّى الْحِكْمَةَ

حضرت ابوخلاد رضی اللہ عنہ جنہیں صحابی ہونے کا شرف حاصل ہے بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جب تم کسی شخص کو دیکھو جسے دنیا میں زُہد دیا گیا ہو اور کم گوئی عطا کی گئی تو تم اس کے قریب رہو کیونکہ اسے حکمت دی گئی ہے۔

4102- حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ أَبِي السَّفَرِ حَدَّثَنَا شِهَابُ بْنُ عَبَّادٍ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَمْرٍو الْقُرَشِيُّ عَنْ

4100: اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 2340

4101: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

4102: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

سُفْيَانَ الثَّوْرِيّ عَنْ اَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدِ السَّاعِدِيِّ قَالَ اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ دُلَّنِيْ عَلٰى عَمَلٍ اِذَا اَنَا عَمِلْتُهُ اَحَبَّنِي اللّٰهُ وَاَحَبَّنِي النَّاسُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ازْهَدْ فِي الدُّنْيَا يُحِبَّكَ اللّٰهُ وَازْهَدْ فِيْمَا فِيْ اَيْدِي النَّاسِ يُحِبُّوْكَ

◆◆ حضرت سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک شخص آیا اس نے عرض کی: یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! آپ کسی ایسے عمل کی طرف میری رہنمائی کیجئے کہ جسے میں انجام دوں تو اللہ تعالیٰ بھی مجھ سے محبت کرنے لگے اور لوگ بھی مجھ سے محبت کرنے لگیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دنیا میں زہد اختیار کرو' اللہ تعالیٰ تمہیں محبوب بنالے گا اور جو کچھ لوگوں کے پاس ہے اس سے لاتعلق ہو جاؤ وہ بھی تم سے محبت کریں گے۔

4103- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ اَنْبَاَنَا جَرِيْرٌ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ اَبِيْ وَائِلٍ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ سَهْمٍ رَجُلٍ مِّنْ قَوْمِهِ قَالَ نَزَلْتُ عَلٰى اَبِيْ هَاشِمِ بْنِ عُتْبَةَ وَهُوَ طَعِيْنٌ فَاَتَاهُ مُعَاوِيَةُ يَعُوْدُهُ فَبَكٰى اَبُوْهَاشِمٍ فَقَالَ مُعَاوِيَةُ مَا يُبْكِيْكَ اَيْ خَالِ اَوَجَعٌ يُشْئِزُكَ اَمْ عَلَى الدُّنْيَا فَقَدْ ذَهَبَ صَفْوُهَا قَالَ عَلٰى كُلٍّ لَا وَلٰكِنْ رَّسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَهِدَ اِلَيَّ عَهْدًا وَّدِدْتُ اَنِّيْ كُنْتُ تَبِعْتُهُ قَالَ اِنَّكَ لَعَلَّكَ تُدْرِكُ اَمْوَالًا تُقْسَمُ بَيْنَ اَقْوَامٍ وَّاِنَّمَا يَكْفِيْكَ مِنْ ذٰلِكَ خَادِمٌ وَّمَرْكَبٌ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَاَدْرَكْتُ فَجَمَعْتُ

◆◆ سمرہ بن سہم بیان کرتے ہیں: میں حضرت ابو ہاشم بن عتبہ رضی اللہ عنہ کے ہاں آیا وہ زخمی ہوئے تھے (کچھ دیر بعد) حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ بھی ان کی عیادت کرنے کے لئے آئے' ابو ہاشم رونے لگے تو حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے دریافت کیا: اے ماموں جان! آپ کیوں رو رہے ہیں کیا تکلیف آپ کو پریشان کر رہی ہے یا دنیا (سے رخصت ہونے کا خوف ہے) جس کا بہترین حصہ گزر چکا ہے۔ انہوں نے فرمایا: ان میں سے کوئی مسئلہ نہیں ہے لیکن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے یہ وعدہ لیا تھا میری یہ خواہش ہے کہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی کی ہوتی۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تھا: ہو سکتا ہے تمہیں بہت زیادہ مال مل جائے۔ تم اسے لوگوں کے درمیان تقسیم کر دینا اس مال میں سے تمہارے لیے ایک خادم اور اللہ تعالیٰ کی راہ میں جانے کے لئے ایک سواری کافی ہوگی۔ (حضرت ابو ہاشم فرماتے ہیں:) مجھے وہ مال ملا تو میں نے اسے جمع کر لیا۔

4104- حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ اَبِي الرَّبِيْعِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ اَنَسٍ قَالَ اشْتَكٰى سَلْمَانُ فَعَادَهُ سَعْدٌ فَرَآهُ يَبْكِيْ فَقَالَ لَهُ سَعْدٌ مَّا يُبْكِيْكَ يَا اَخِي اَلَيْسَ قَدْ صَحِبْتَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلَيْسَ اَلَيْسَ قَالَ سَلْمَانُ مَا اَبْكِيْ وَاحِدَةً مِّنَ اثْنَتَيْنِ مَا اَبْكِيْ ضِنًّا لِّلدُّنْيَا وَلَا كَرَاهِيَةً لِّلْاٰخِرَةِ وَلٰكِنْ رَّسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَهِدَ اِلَيَّ عَهْدًا فَمَا اُرَانِيْ اِلَّا قَدْ تَعَدَّيْتُ قَالَ وَمَا عَهِدَ اِلَيْكَ قَالَ عَهِدَ اِلَيَّ اَنَّهُ يَكْفِيْ اَحَدَكُمْ مِثْلُ زَادِ الرَّاكِبِ وَلَا اُرَانِيْ اِلَّا قَدْ تَعَدَّيْتُ وَاَمَّا اَنْتَ يَا سَعْدُ فَاتَّقِ اللّٰهَ عِنْدَ حُكْمِكَ اِذَا

4103: اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 2327' اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 5387

4104: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

حَكَمْتَ وَعِنْدَ قَسْمِكَ إِذَا قَسَمْتَ وَعِنْدَ هَمِّكَ إِذَا هَمَمْتَ قَالَ ثَابِتٌ فَبَلَغَنِي أَنَّهُ مَا تَرَكَ إِلَّا بِضْعَةً وَّعِشْرِينَ دِرْهَمًا مِّنْ نَفَقَةٍ كَانَتْ عِنْدَهُ

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حضرت سلمان رضی اللہ عنہ بیمار ہوگئے' حضرت سعد رضی اللہ عنہ ان کی عیادت کرنے کے لئے آئے تو انہیں روتے ہوئے پایا۔ حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے ان سے دریافت کیا: اے میرے بھائی! آپ کیوں رو رہے ہیں۔ کیا آپ کو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا صحابی ہونے کا شرف حاصل نہیں ہے' کیا وہ شرف حاصل نہیں' کیا وہ نہیں ہے' حضرت سلمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ان دو میں سے کسی ایک بات پر نہیں رو رہا' نہ میں اس بات پر رو رہا ہوں کہ دنیا چھوٹ رہی ہے اور نہ ہی آخرت کو ناپسند کرتے ہوئے رو رہا ہوں لیکن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے یہ عہد لیا تھا اور میرا خیال ہے کہ میں نے اس کی خلاف ورزی کی ہے۔ حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے دریافت کیا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے آپ سے کیا عہد لیا تھا۔ انہوں نے جواب دیا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے یہ عہد لیا تھا کہ تم میں سے کسی بھی ایک شخص کے لئے اتنا ساز و سامان کافی ہے جتنا ایک سوار کے پاس ہوتا ہے اور میرا یہ خیال ہے کہ میں نے اس کی خلاف ورزی کی ہے۔ اے سعد! تم فیصلہ کرتے ہوئے اللہ سے ڈرنا اور تقسیم کرتے ہوئے بھی جب تم تقسیم کرو اور ارادہ کرتے ہوئے بھی جب تم کسی کام کا ارادہ کرو۔

ثابت نامی راوی بیان کرتے ہیں' ہمیں یہ اطلاع ملی ہے کہ حضرت سلمان رضی اللہ عنہ نے وراثت میں 20 کے قریب درہم چھوڑے تھے جو خرچ کے لئے ان کے پاس موجود تھے۔

بَاب الْهَمِّ بِالدُّنْيَا

باب 2: دنیا کی فکر

4105- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عُمَرَ بْنِ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ اَبَانَ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ عَنْ اَبِيهِ قَالَ خَرَجَ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ مِّنْ عِنْدِ مَرْوَانَ بِنِصْفِ النَّهَارِ قُلْتُ مَا بَعَثَ إِلَيْهِ هٰذِهِ السَّاعَةَ إِلَّا لِشَيْءٍ سَأَلَ عَنْهُ فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ سَأَلَنَا عَنْ أَشْيَاءَ سَمِعْنَاهَا مِنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ كَانَتِ الدُّنْيَا هَمَّهُ فَرَّقَ اللّٰهُ عَلَيْهِ أَمْرَهُ وَجَعَلَ فَقْرَهُ بَيْنَ عَيْنَيْهِ وَلَمْ يَأْتِهِ مِنَ الدُّنْيَا إِلَّا مَا كُتِبَ لَهُ وَمَنْ كَانَتِ الْاٰخِرَةُ نِيَّتَهُ جَمَعَ اللّٰهُ لَهُ أَمْرَهُ وَجَعَلَ غِنَاهُ فِي قَلْبِهِ وَأَتَتْهُ الدُّنْيَا وَهِيَ رَاغِمَةٌ

عبدالرحمان بن ابان اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' ایک مرتبہ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ دوپہر کے وقت مروان کے ہاں سے باہر نکلے (میں نے دیکھ لیا) میں نے سوچا پھر اس وقت یہ کسی ضروری کام سے ہی آئے ہوں گے۔ جو مروان نے دریافت کرنا ہوگا میں نے حضرت زید سے دریافت کیا تو انہوں نے بتایا: انہوں نے ہم سے کچھ ایسی چیزوں کے بارے میں دریافت کیا: ہم نے جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانی سنی ہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جس شخص کی آرزوؤں کا مرکز دنیا ہو تو

4105: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

اللہ تعالیٰ اس کے معاملے کو جدا جدا کر دے گا اور اس کی غربت کو اس کی آنکھوں کے سامنے کر دے گا اور دنیا اس کی طرف اتنی ہی آئے گی جتنی اس کے نصیب میں لکھی ہے اور جس شخص کی نیت آخرت ہو اللہ تعالیٰ اس کے معاملے کو اکٹھا کر دے گا اور بے نیازی کو اس کے دل میں ڈال دے گا اور دنیا اس کی طرف فرمانبردار ہو کر آئے گی۔

4106-حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَّالْحُسَيْنُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ النَّصْرِيِّ عَنْ نَهْشَلٍ عَنِ الضَّحَّاكِ عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ يَزِيْدَ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ سَمِعْتُ نَبِيَّكُمْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ جَعَلَ الْهُمُوْمَ هَمًّا وَّاحِدًا هَمَّ الْمَعَادِ كَفَاهُ اللّٰهُ هَمَّ دُنْيَاهُ وَمَنْ تَشَعَّبَتْ بِهِ الْهُمُوْمُ فِيْ اَحْوَالِ الدُّنْيَا لَمْ يُبَالِ اللّٰهُ فِيْ اَيِّ اَوْدِيَتِهِ هَلَكَ

◆◆ اسود بن یزید' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' میں نے تمہارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: جو شخص اپنی تمام فکروں کو ایک فکر بنا لے یعنی اپنی آخرت کی فکر تو اللہ تعالیٰ تمام دنیاوی فکروں کے حوالے سے اس کے لئے کافی ہو جاتا ہے اور جو شخص کئی فکروں کے اندر مبتلا ہو جو دنیاوی معاملات سے متعلق ہوں تو پھر اللہ تعالیٰ کو اس بات کی پرواہ نہیں ہوتی کہ وہ کون سی وادی میں ہلاکت کا شکار ہوتا ہے۔

4107-حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ دَاوُدَ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ زَائِدَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ خَالِدٍ الْوَالِبِيِّ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ وَلَا اَعْلَمُهُ اِلَّا قَدْ رَفَعَهُ قَالَ يَقُوْلُ اللّٰهُ سُبْحَانَهُ يَا ابْنَ اٰدَمَ تَفَرَّغْ لِعِبَادَتِيْ اَمْلَأْ صَدْرَكَ غِنًى وَاَسُدَّ فَقْرَكَ وَاِنْ لَمْ تَفْعَلْ مَلَاْتُ صَدْرَكَ شُغْلًا وَّلَمْ اَسُدَّ فَقْرَكَ

◆◆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میرا خیال ہے کہ انہوں نے اس کو موقوف روایت کے طور پر نقل کیا ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اے آدم کے بیٹے! میری عبادت کے لئے الگ تھلگ ہو جاؤ' میں تمہارے سینے کو بے نیازی سے بھر دوں گا اور تمہاری غربت کو ختم کر دوں گا اور اگر تم ایسا نہیں کرو گے تو میں تمہارے سینے کو تفکرات سے بھر دوں گا اور تمہاری غربت کو ختم نہیں کروں گا۔

بَاب مَثَلُ الدُّنْيَا

باب 3: دنیا کی مثال

4108-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِيْ وَمُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ ابْنُ اَبِيْ خَالِدٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِيْ حَازِمٍ قَالَ سَمِعْتُ الْمُسْتَوْرِدَ اَخَا بَنِيْ فِهْرٍ يَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَا مَثَلُ الدُّنْيَا فِي الْاٰخِرَةِ اِلَّا مَثَلُ مَا يَجْعَلُ اَحَدُكُمْ اِصْبَعَهُ فِي الْيَمِّ فَلْيَنْظُرْ بِمَ يَرْجِعُ

◆◆ حضرت مستورد رضی اللہ عنہ جو بنی فہر سے تعلق رکھتے ہیں' بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے

4107: اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 2466

4108: اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 7126' اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 2323

ہوئے سنا ہے' آخرت کے مقابلے میں دنیا کی مثال اسی طرح ہے جیسے کوئی شخص اپنی انگلی سمندر میں ڈال کر دیکھے کہ وہ کتنا پانی لے کر واپس آئی ہے۔

4109-حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ دَاوُدَ حَدَّثَنَا الْمَسْعُوْدِيُّ اَخْبَرَنِيْ عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ اضْطَجَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى حَصِيْرٍ فَاَثَّرَ فِيْ جِلْدِهٖ فَقُلْتُ بِاَبِيْ وَاُمِّيْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ لَوْ كُنْتَ اٰذَنْتَنَا فَفَرَشْنَا لَكَ عَلَيْهِ شَيْئًا يَقِيْكَ مِنْهُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا اَنَا وَالدُّنْيَا اِنَّمَا اَنَا وَالدُّنْيَا كَرَاكِبٍ اسْتَظَلَّ تَحْتَ شَجَرَةٍ ثُمَّ رَاحَ وَتَرَكَهَا

◆◆ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم چٹائی پر لیٹے ہوئے تھے۔اس کا نشان آپ کی جلد پر پڑ گیا۔ میں نے عرض کی: میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! اگر آپ ہمیں حکم دیتے تو ہم آپ کے لئے کوئی بستر بچھا دیتے جو آپ کو ان (نشانات) سے بچاتا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میرا دنیا کے ساتھ کیا واسطہ ہے۔ میری اور دنیا کی مثال اسی طرح ہے جیسے کوئی سوار کسی درخت کے سائے میں تھوڑی دیر کے لئے ٹھہرے پھر اس کو وہیں چھوڑ کر آگے چل دے۔

4110-حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَّاِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ وَمُحَمَّدُ الصَّبَّاحِ قَالُوْا حَدَّثَنَا اَبُوْ يَحْيٰى زَكَرِيَّا بْنُ مَنْظُوْرٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِذِي الْحُلَيْفَةِ فَاِذَا هُوَ بِشَاةٍ مَّيِّتَةٍ شَائِلَةٍ بِرِجْلِهَا فَقَالَ اَتُرَوْنَ هٰذِهٖ هَيِّنَةً عَلٰى صَاحِبِهَا فَوَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهٖ لَلدُّنْيَا اَهْوَنُ عَلَى اللّٰهِ مِنْ هٰذِهٖ عَلٰى صَاحِبِهَا وَلَوْ كَانَتِ الدُّنْيَا تَزِنُ عِنْدَ اللّٰهِ جَنَاحَ بَعُوْضَةٍ مَّا سَقٰى كَافِرًا مِّنْهَا قَطْرَةً اَبَدًا

◆◆ حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ذوالحلیفہ میں موجود تھے وہاں ایک مردار بکری پڑی ہوئی تھی جس کے پاؤں اوپر کی طرف اٹھے ہوئے تھے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا' کیا تم لوگ یہ سمجھتے ہو یہ اپنے مالک کے نزدیک بے حیثیت ہے۔ اس ذات کی قسم! جس کے دست قدرت میں میری جان ہے۔ دنیا اللہ تعالیٰ کے نزدیک اس سے زیادہ بے حیثیت ہے جتنی یہ بکری اپنے مالک کے نزدیک بے حیثیت ہے۔ اگر دنیا کا وزن اللہ تعالیٰ کے نزدیک مچھر کے پر جتنا ہوتا تو وہ کبھی کسی کافر کو اس میں سے ایک قطرہ (پانی) بھی نہ دیتا۔

4111-حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيْبِ بْنِ عَرَبِيٍّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ مُجَالِدِ بْنِ سَعِيْدٍ الْهَمْدَانِيِّ عَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِيْ حَازِمٍ الْهَمْدَانِيِّ قَالَ حَدَّثَنَا الْمُسْتَوْرِدُ بْنُ شَدَّادٍ قَالَ اِنِّيْ لَفِي الرَّكْبِ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذْ اَتٰى عَلٰى سَخْلَةٍ مَّنْبُوْذَةٍ قَالَ فَقَالَ اَتُرَوْنَ هٰذِهٖ هَانَتْ عَلٰى اَهْلِهَا قَالَ قِيْلَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مِنْ هَوَانِهَا اَلْقَوْهَا اَوْ كَمَا قَالَ قَالَ فَوَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهٖ لَلدُّنْيَا اَهْوَنُ عَلَى اللّٰهِ مِنْ هٰذِهٖ عَلٰى اَهْلِهَا

4109: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 2377

4110: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

4111: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 2321

⇔ حضرت مستورد بن شداد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں کچھ سواروں کے ساتھ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھا۔ آپ کا گزر ایک بکری کے بچے کے پاس سے ہوا (جو مردہ تھا) اور اسے پھینکا گیا تھا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تم یہ سمجھتے ہو کہ یہ اپنے مالک کے نزدیک بے حیثیت ہے۔ عرض کی گئی: یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! اس کے بے حیثیت ہونے کی وجہ سے اسے پھینکا گیا ہے یا جیسا بھی کہا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اس ذات کی قسم! جس کے دست قدرت میں میری جان ہے یہ دنیا اللہ تعالیٰ کے نزدیک اس سے زیادہ بے حیثیت ہے جتنا یہ اپنے مالک کے نزدیک بے حیثیت ہے۔

4112- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ الرَّقِّيُّ حَدَّثَنَا اَبُوْخُلَيْدٍ عُتْبَةُ بْنُ حَمَّادٍ الدِّمَشْقِيُّ عَنِ ابْنِ ثَوْبَانَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ قُرَّةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ ضَمْرَةَ السَّلُوْلِيِّ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْهُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَقُوْلُ الدُّنْيَا مَلْعُوْنَةٌ مَلْعُوْنٌ مَا فِيهَا اِلَّا ذِكْرَ اللّٰهِ وَمَا وَالَاهُ اَوْ عَالِمًا اَوْ مُتَعَلِّمًا

⇔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے دنیا اور اس میں موجود ہر چیز ملعون ہے۔ سوائے اس کے جو اللہ تعالیٰ کا ذکر کرے جو عالم ہو یا علم حاصل کرنے والا ہو (یعنی طالب علم ہو)

4113- حَدَّثَنَا اَبُوْ مَرْوَانَ مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ الْعُثْمَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ اَبِىْ حَازِمٍ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الدُّنْيَا سِجْنُ الْمُؤْمِنِ وَجَنَّةُ الْكَافِرِ

⇔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: دنیا مومن کے لئے قید خانہ ہے اور کافر کے لئے جنت ہے۔

4114- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيْبِ بْنِ عَرَبِيٍّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ لَيْثٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ اَخَذَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِبَعْضِ جَسَدِى فَقَالَ يَا عَبْدَ اللّٰهِ كُنْ فِى الدُّنْيَا كَاَنَّكَ غَرِيْبٌ اَوْ كَاَنَّكَ عَابِرُ سَبِيْلٍ وَّعُدَّ نَفْسَكَ مِنْ اَهْلِ الْقُبُوْرِ

⇔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے جسم کے حصے کا ایک ٹکڑا پکڑا اور فرمایا: اے عبداللہ! دنیا میں یوں رہو جیسے تم اجنبی یا جیسے مسافر ہو اور اپنے آپ کو قبرستان والوں میں شمار کرو۔

بَاب مَنْ لَّا يُؤْبَهُ لَهٗ

باب 4: جن لوگوں کی پرواہ نہیں کی جاتی

4115- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَاقِدٍ عَنْ بُسْرِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ

4112: اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 2322

4113: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

4114: اخرجه البخارى فى "الصحيح" رقم الحديث: 6418' اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 2333' ورقم الحديث: 2334

اَبِى اِدْرِيْسَ الْخَوْلَانِيِّ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلَا اُخْبِرُكَ عَنْ مُلُوْكِ الْجَنَّةِ قُلْتُ بَلٰى قَالَ رَجُلٌ ضَعِيْفٌ مُسْتَضْعَفٌ ذُو طِمْرَيْنِ لَا يُؤْبَهُ لَهُ لَوْ اَقْسَمَ عَلَى اللّٰهِ لَاَبَرَّهُ

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: کیا میں تمہیں جنت کے بادشاہوں کے بارے میں بتاؤں۔ میں نے عرض کی: جی ہاں! نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ کمزور اور ناتواں شخص جو پھٹے پرانے کپڑے پہنتا ہے اور اس کی کوئی پرواہ نہیں ہوتی لیکن اگر وہ اللہ کے نام کی قسم اٹھالے تو اللہ تعالیٰ اسے پوری کردے۔

4116- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَعْبَدِ بْنِ خَالِدٍ قَالَ سَمِعْتُ حَارِثَةَ بْنَ وَهْبٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلَا اُنَبِّئُكُمْ بِاَهْلِ الْجَنَّةِ كُلُّ ضَعِيْفٍ مُتَضَعِّفٍ اَلَا اُنَبِّئُكُمْ بِاَهْلِ النَّارِ كُلُّ عُتُلٍّ جَوَّاظٍ مُسْتَكْبِرٍ

حضرت حارثہ بن وہب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: کیا میں تمہیں اہل جنت کے بارے میں بتاؤں۔ ہر کمزور اور لاچار آدمی (جنتی ہے) کیا میں تمہیں اہل جہنم کے بارے میں بتاؤں۔ ہر سخت مزاج' بد دماغ اور مغرور شخص (جہنمی) ہے۔

4117- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ اَبِى سَلَمَةَ عَنْ صَدَقَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ مُرَّةَ عَنْ اَيُّوْبَ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ اَبِى اُمَامَةَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ اَغْبَطَ النَّاسِ عِنْدِى مُؤْمِنٌ خَفِيْفُ الْحَاذِ ذُو حَظٍّ مِنْ صَلَاةٍ غَامِضٌ فِى النَّاسِ لَا يُؤْبَهُ لَهُ كَانَ رِزْقُهُ كَفَافًا وَّصَبَرَ عَلَيْهِ عَجِلَتْ مَنِيَّتُهُ وَقَلَّ تُرَاثُهُ وَقَلَّتْ بَوَاكِيْهِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' میرے نزدیک سب سے قابل رشک وہ مومن ہے' جس کی دنیاوی پریشانیاں کم ہوں وہ نماز بہت زیادہ پڑھتا ہو اور لوگوں سے پوشیدہ رہتا ہو۔ اس کی پرواہ نہ کی جاتی ہو۔ ضرورت کے مطابق اس کو رزق مل جاتا ہو وہ اس پر صبر سے کام لیتا ہو۔ اسے موت جلدی آجائے۔ اس کا وراثت کا مال کم ہو اس پر رونے والے کم ہوں۔

4118- حَدَّثَنَا كَثِيْرُ بْنُ عُبَيْدٍ الْحِمْصِيُّ حَدَّثَنَا اَيُّوْبُ بْنُ سُوَيْدٍ عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِى اُمَامَةَ الْحَارِثِيِّ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَذَاذَةُ مِنَ الْاِيْمَانِ قَالَ الْبَذَاذَةُ الْقَشَافَةُ يَعْنِى التَّقَشُّفَ

4115: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

4116: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 4918' ورقم الحدیث: 6071' اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 7116' ورقم الحدیث: 7117' ورقم الحدیث: 7118' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 2605

4117: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

4118: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 4161

حضرت عبداللہ بن ابوامامہ رضی اللہ عنہ اپنے والد (حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ) کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: تواضع ایمان کا حصہ ہے۔

راوی بیان کرتے ہیں' تواضع سے مراد عاجزی ہے یعنی عاجزی اختیار کرنا۔

4119- حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ عَنِ ابْنِ خُثَيْمٍ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ اَسْمَآءَ بِنْتِ يَزِيْدَ اَنَّهَا سَمِعَتْ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اَلَا اُنَبِّئُكُمْ بِخِيَارِكُمْ قَالُوْا بَلٰى يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ خِيَارُكُمُ الَّذِيْنَ اِذَا رُؤُوْا ذُكِرَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ

حضرت اسماء بنت یزید رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: کیا میں تمہیں تمہارے بہترین لوگوں کے بارے میں بتاؤں۔ انہوں نے عرض کی: جی ہاں! یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! آپ نے فرمایا: تمہارے بہترین لوگ وہ ہیں جب انہیں دیکھا جائے تو اللہ تعالیٰ یاد آ جائے۔

بَاب فَضْلِ الْفُقَرَآءِ

باب 5: فقراء کی فضیلت

4120- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ اَبِيْ حَازِمٍ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ قَالَ مَرَّ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا تَقُوْلُوْنَ فِيْ هٰذَا الرَّجُلِ قَالُوْا رَاْيَكَ فِيْ هٰذَا نَقُوْلُ هٰذَا مِنْ اَشْرَفِ النَّاسِ هٰذَا حَرِيٌّ اِنْ خَطَبَ اَنْ يُّخَطَّبَ وَاِنْ شَفَعَ اَنْ يُّشَفَّعَ وَاِنْ قَالَ اَنْ يُّسْمَعَ لِقَوْلِهٖ فَسَكَتَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَرَّ رَجُلٌ اٰخَرُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا تَقُوْلُوْنَ فِيْ هٰذَا قَالُوْا نَقُوْلُ وَاللّٰهِ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ هٰذَا مِنْ فُقَرَآءِ الْمُسْلِمِيْنَ هٰذَا حَرِيٌّ اِنْ خَطَبَ لَمْ يُنْكَحْ وَاِنْ شَفَعَ لَا يُشَفَّعُ وَاِنْ قَالَ لَا يُسْمَعُ لِقَوْلِهٖ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَهٰذَا خَيْرٌ مِّنْ مِّلْءِ الْاَرْضِ مِثْلَ هٰذَا

حضرت سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سے ایک شخص گزرا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا: اس شخص کے بارے میں تم لوگوں کی کیا رائے ہے۔ لوگوں نے عرض کی: اس کے بارے میں ہماری رائے یہ ہے کہ یہ معزز لوگوں میں سے ایک ہے' یہ اس لائق ہے کہ اگر یہ نکاح کا پیغام بھیجے تو اسے قبول کیا جائے اور اگر یہ سفارش کرے تو اسے قبول کیا جائے۔ اگر یہ کوئی بات کہے تو اس کی بات کو سنا جائے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم خاموش رہے پھر ایک اور شخص گزرا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کے بارے میں تمہاری کیا رائے ہے۔ لوگوں نے عرض کی: اللہ کی قسم! یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! یہ ایک غریب مسلمان ہے' یہ اس لائق ہے کہ اگر یہ پیغام نکاح بھیجے تو اس کے ساتھ شادی نہ کی جائے۔ اگر یہ سفارش کرے تو اسے قبول نہ کیا جائے۔ اگر یہ کوئی

4119: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

4120: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 5091' ورقم الحديث: 6447

بات کہے تو اس کی بات کو سنا نہ جائے۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: یہ (غریب آدمی) اس (امیر آدمی) جیسے روئے زمین کے برابر لوگوں سے زیادہ بہتر ہے۔

4121- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ الْجُبَيْرِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُبَيْدَةَ اَخْبَرَنِي الْقَاسِمُ بْنُ مِهْرَانَ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ عَبْدَهُ الْمُؤْمِنَ الْفَقِيرَ الْمُتَعَفِّفَ اَبَا الْعِيَالِ

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: بے شک اللہ تعالیٰ اپنے اس مومن بندے کو پسند کرتا ہے جو غریب ہو' عیال دار ہو اور مانگنے سے بچتا ہو۔

بَاب مَنْزِلَةِ الْفُقَرَآءِ

باب 6: فقراء کی قدر و منزلت

4122- حَدَّثَنَا اَبُوبَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ اَبِي سَلَمَةَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْخُلُ فُقَرَاءُ الْمُؤْمِنِينَ الْجَنَّةَ قَبْلَ الْاَغْنِيَاءِ بِنِصْفِ يَوْمٍ خَمْسِ مِائَةِ عَامٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: غریب مسلمان جنت میں خوشحال مسلمانوں سے آدھا دن پہلے (جو) پانچ سو سال (پر مشتمل ہوگا) داخل ہوں گے۔

4123- حَدَّثَنَا اَبُوبَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ الْمُخْتَارِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِي لَيْلٰى عَنْ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيِّ عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ فُقَرَآءَ الْمُهَاجِرِينَ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ قَبْلَ اَغْنِيَآئِهِمْ بِمِقْدَارِ خَمْسِ مِائَةِ سَنَةٍ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' غریب مہاجرین جنت میں خوشحال مہاجرین سے پانچ سو سال پہلے داخل ہوں گے۔

4124- حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُورٍ اَنْبَاَنَا اَبُوغَسَّانَ بَهْلُولٌ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُبَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ اشْتَكٰى فُقَرَاءُ الْمُهَاجِرِينَ اِلٰى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا فَضَّلَ اللّٰهُ بِهٖ عَلَيْهِمْ اَغْنِيَائَهُمْ فَقَالَ يَا مَعْشَرَ الْفُقَرَآءِ اَلَا اُبَشِّرُكُمْ اَنَّ فُقَرَآءَ الْمُؤْمِنِينَ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ قَبْلَ اَغْنِيَآئِهِمْ بِنِصْفِ

4121: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

4122: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

4123: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

4124: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

يَوْمٍ خَمْسِ مِائَةِ عَامٍ ثُمَّ تَلَا مُوْسٰى هٰذِهِ الْاٰيَةَ (وَاِنَّ يَوْمًا عِنْدَ رَبِّكَ كَاَلْفِ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّوْنَ)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' غریب مہاجرین نے نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں یہ شکایت کی جو اللہ تعالیٰ نے خوشحال لوگوں کو ان پر فضیلت عطا کی ہے تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اے غریبوں کے گروہ! کیا میں تمہیں یہ خوشخبری دوں کہ غریب مسلمان جنت میں خوشحال مسلمانوں سے نصف دن' جو پانچ سو برس پر مشتمل ہوگا' پہلے داخل ہوں گے۔

پھر موسیٰ نامی راوی نے یہ تلاوت آیت کی "بے شک ایک دن تمہارے پروردگار کے نزدیک اس ایک ہزار سال کے برابر ہے جو تم گنتی کرتے ہو"۔

بَاب مُجَالَسَةِ الْفُقَرَآءِ

باب 7: غریبوں کی ہم نشینی

4125- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ الْكِنْدِيُّ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ التَّيْمِيُّ اَبُوْيَحْيٰى حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ اَبُوْاِسْحٰقَ الْمَخْزُوْمِيُّ عَنِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ جَعْفَرُ ابْنُ اَبِيْ طَالِبٍ يُّحِبُّ الْمَسَاكِيْنَ وَيَجْلِسُ اِلَيْهِمْ وَيُحَدِّثُهُمْ وَيُحَدِّثُوْنَهٗ وَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكْنِيْهِ اَبَا الْمَسَاكِيْنِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حضرت جعفر بن ابی طالب رضی اللہ عنہ غریبوں سے محبت کیا کرتے تھے' وہ ان کے ساتھ بیٹھتے تھے۔ ان کے ساتھ بات چیت کرتے تھے اور غریب لوگ ان کے ساتھ بات چیت کرتے تھے۔ نبی اکرم ﷺ نے ان کی کنیت "ابوالمساکین" تجویز کی تھی۔

4126- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْخَالِدٍ الْاَحْمَرُ عَنْ يَّزِيْدَ بْنِ سِنَانٍ عَنْ اَبِي الْمُبَارَكِ عَنْ عَطَآءٍ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ اَحِبُّوا الْمَسَاكِيْنَ فَاِنِّيْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ فِيْ دُعَائِهٖ اَللّٰهُمَّ اَحْيِنِيْ مِسْكِيْنًا وَّاَمِتْنِيْ مِسْكِيْنًا وَّاحْشُرْنِيْ فِيْ زُمْرَةِ الْمَسَاكِيْنِ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' غریبوں سے محبت رکھو کیونکہ میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ دعا مانگتے ہوئے سنا ہے: "اے اللہ! مجھے غریب ہونے کی حالت میں زندہ رکھنا۔ غریب ہونے کی حالت میں موت دینا اور میرا حشر غریبوں کے ساتھ کرنا"۔

4127- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيٰى بْنِ سَعِيْدٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنْقَزِيُّ حَدَّثَنَا اَسْبَاطُ بْنُ نَصْرٍ عَنِ السُّدِّيِّ عَنْ اَبِيْ سَعْدٍ الْاَزْدِيِّ وَكَانَ قَارِئَ الْاَزْدِ عَنْ اَبِي الْكَنُوْدِ عَنْ خَبَّابٍ فِيْ قَوْلِهٖ تَعَالٰى (وَلَا تَطْرُدِ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَدَاةِ وَالْعَشِيِّ) اِلٰى قَوْلِهٖ (فَتَكُوْنَ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ) قَالَ جَآءَ الْاَقْرَعُ بْنُ حَابِسٍ

4125: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

4126: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

4127: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

التَّمِيْمِيُّ وَعُيَيْنَةُ بْنُ حِصْنٍ الْفَزَارِيُّ فَوَجَدَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَ صُهَيْبٍ وَبِلَالٍ وَعَمَّارٍ وَخَبَّابٍ قَاعِدًا فِيْ نَاسٍ مِّنَ الضُّعَفَاءِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ فَلَمَّا رَاَوْهُمْ حَوْلَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَقَرُوْهُمْ فَاَتَوْهُ فَخَلَوْا بِهٖ وَقَالُوْا اِنَّا نُرِيْدُ اَنْ تَجْعَلَ لَنَا مِنْكَ مَجْلِسًا تَعْرِفُ لَنَا بِهِ الْعَرَبُ فَضْلَنَا فَاِنَّ وُفُوْدَ الْعَرَبِ تَاْتِيْكَ فَنَسْتَحْيِيْ اَنْ تَرَانَا الْعَرَبُ مَعَ هٰذِهِ الْاَعْبُدِ فَاِذَا نَحْنُ جِئْنَاكَ فَاَقِمْهُمْ عَنْكَ فَاِذَا نَحْنُ فَرَغْنَا فَاقْعُدْ مَعَهُمْ اِنْ شِئْتَ قَالَ نَعَمْ قَالُوْا فَاكْتُبْ لَنَا عَلَيْكَ كِتَابًا قَالَ فَدَعَا بِصَحِيْفَةٍ وَّدَعَا عَلِيًّا لِيَكْتُبَ وَنَحْنُ قُعُوْدٌ فِيْ نَاحِيَةٍ فَنَزَلَ جِبْرَائِيْلُ عَلَيْهِ السَّلَام فَقَالَ (وَلَا تَطْرُدِ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَدَاةِ وَالْعَشِيِّ يُرِيْدُوْنَ وَجْهَهُ مَا عَلَيْكَ مِنْ حِسَابِهِمْ مِنْ شَيْءٍ وَّمَا مِنْ حِسَابِكَ عَلَيْهِمْ مِنْ شَيْءٍ فَتَطْرُدَهُمْ فَتَكُوْنَ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ) ثُمَّ ذَكَرَ الْاَقْرَعَ بْنَ حَابِسٍ وَّعُيَيْنَةَ بْنَ حِصْنٍ فَقَالَ (وَكَذٰلِكَ فَتَنَّا بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لِّيَقُوْلُوْا اَهٰؤُلَاءِ مَنَّ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِنْ بَيْنِنَا اَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَعْلَمَ بِالشّٰكِرِيْنَ) ثُمَّ قَالَ (وَاِذَا جَآئَكَ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِاٰيَاتِنَا فَقُلْ سَلَامٌ عَلَيْكُمْ كَتَبَ رَبُّكُمْ عَلٰى نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ) قَالَ فَدَنَوْنَا مِنْهُ حَتّٰى وَضَعْنَا رُكَبَنَا عَلٰى رُكْبَتِهٖ وَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجْلِسُ مَعَنَا . فَاِذَا اَرَادَ اَنْ يَّقُوْمَ قَامَ وَتَرَكَنَا فَاَنْزَلَ اللّٰهُ (وَاصْبِرْ نَفْسَكَ مَعَ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَدَاةِ وَالْعَشِيِّ يُرِيْدُوْنَ وَجْهَهُ وَلَا تَعْدُ عَيْنَاكَ عَنْهُمْ) وَلَا تُجَالِسِ الْاَشْرَافَ (تُرِيْدُ زِيْنَةَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَلَا تُطِعْ مَنْ اَغْفَلْنَا قَلْبَهٗ عَنْ ذِكْرِنَا) يَعْنِيْ عُيَيْنَةَ وَالْاَقْرَعَ (وَاتَّبَعَ هَوَاهُ وَكَانَ اَمْرُهٗ فُرُطًا) قَالَ هَلَاكًا قَالَ اَمْرُ عُيَيْنَةَ وَالْاَقْرَعِ ثُمَّ ضَرَبَ لَهُمْ مَثَلَ الرَّجُلَيْنِ وَمَثَلَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا قَالَ خَبَّابٌ فَكُنَّا نَقْعُدُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاِذَا بَلَغْنَا السَّاعَةَ الَّتِيْ يَقُوْمُ فِيْهَا قُمْنَا وَتَرَكْنَاهُ حَتّٰى يَقُوْمَ

ابوسعید الازدی ابوالکنود کے حوالے سے حضرت خباب رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں جو اللہ تعالیٰ کے اس فرمان کے بارے میں ہے۔

''اورتم ان لوگوں کو پیچھے نہ کرو جو صبح وشام اپنے پروردگار کی عبادت کرتے ہیں''۔

یہ آیت یہاں تک ہے۔

''تو تم ظالموں میں سے ہوجاؤ گے''

حضرت خباب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں اقرع بن حابس تمیمی اور عیینہ بن حصن الفراری آئے۔ انہوں نے حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو حضرت صہیب رضی اللہ عنہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ حضرت عمار رضی اللہ عنہ اور حضرت خباب رضی اللہ عنہ کے ساتھ چند غریب مسلمانوں کے ساتھ بیٹھے ہوئے پایا۔ جب انہوں نے ان حضرات کو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اردگرد بیٹھے ہوئے دیکھا تو انہیں حقیر سمجھا۔ بعد میں جب وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اس وقت یہ حضرات اٹھ کر جا چکے تھے۔ انہوں نے یہ کہا کہ ہم یہ چاہتے ہیں کہ آپ ہمارے لیے الگ سے محفل رکھا کریں تا کہ ان کی وجہ سے عربوں کو ہماری فضیلت کا پتہ چل جائے۔ چونکہ عربوں کے وفود آپ کے پاس آتے رہتے ہیں تو ہمیں اس بات سے شرم آتی ہے کہ عرب ہمیں ان غریبوں کے ساتھ بیٹھا ہوا دیکھیں۔ اس لیے جب ہم آپ کے پاس آیا

کریں تو آپ ان لوگوں کو اپنے پاس سے اٹھادیا کریں۔ پھر جب ہم آپ کے پاس سے اٹھ کر چلے جائیں تو اگر آپ چاہیں تو ان کے ساتھ بیٹھے رہیں۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ٹھیک ہے۔ انہوں نے عرض کی: آپ اس بارے میں ہمیں فرمان لکھ کر دیں۔ نبی اکرم ﷺ نے کھال منگوائی اور حضرت علی رضی اللہ عنہ کو بلوایا تاکہ وہ لکھیں (حضرت خباب بیان کرتے ہیں) ہم اس وقت ایک کونے میں بیٹھے ہوئے تھے۔ اسی دوران حضرت جبرائیل علیہ السلام نازل ہوئے اور انہوں نے یہ پڑھا (اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے:)

''اور تم ان لوگوں کو ترک نہ کرو جو صبح و شام اپنے پروردگار کی عبادت کرتے ہیں اور اس کی رضا چاہتے ہیں ان کے حساب میں سے کوئی چیز تم پر لازم نہیں ہوگی اور تمہارے حساب میں سے کوئی چیز ان پر لازم نہیں ہوگی۔ اگر تم انہیں چھوڑ دو گے تو تم ظالموں میں سے ہو جاؤ گے''۔

حضرت خباب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' پھر اللہ تعالیٰ نے حضرت اقرع بن حابس اور عیینہ کا تذکرہ کرتے ہوئے ارشاد فرمایا:

''اور اسی طرح ہم نے ان میں سے ایک کو دوسرے کے ذریعے آزمائش میں مبتلا کیا تاکہ یہ لوگ یہ کہیں کہ کیا یہ وہ لوگ ہیں کہ ہمارے درمیان ان پر اللہ تعالیٰ نے اپنا فضل کیا ہے۔ کیا اللہ تعالیٰ شکر کرنے والوں کے بارے میں زیادہ بہتر نہیں جانتا''۔

پھر اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا:

''اور جب تمہارے پاس وہ لوگ آئیں جو ہماری آیات پر ایمان رکھتے ہیں تو فرمادو تم پر سلام ہو تمہارے پروردگار نے اپنے اوپر رحمت کو لازم کر لیا ہے''۔

حضرت خباب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' پھر ہم لوگ نبی اکرم ﷺ کے اتنے قریب ہو گئے کہ بعض اوقات ہم میں سے کوئی ایک اپنے زانوں کو نبی اکرم ﷺ کے زانوں پر رکھ دیتا تھا۔ نبی اکرم ﷺ ہمارے ساتھ بیٹھے رہتے تھے پھر جب آپ نے اٹھنا ہوتا تھا تو اٹھ کر چلے جاتے تھے اور ہمیں چھوڑ جاتے تھے۔

تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کی۔

''اور تم اپنے آپ کو ان لوگوں کے ساتھ رکھو جو صبح و شام اپنے پروردگار کی عبادت کرتے ہیں اس کی رضا چاہتے ہیں اور تم اپنی آنکھوں کو ان سے نہ پھیرو اور تم اس شخص کی پیروی نہ کرو جس کے دل کو ہم نے غافل کیا ہے اور اس نے اپنی خواہش نفس کی پیروی کی اور اس کا معاملہ افراط و تفریط کا شکار ہو گیا''۔

حضرت خباب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' اس میں خوشحال لوگوں کی ہم نشینی اختیار کرنے سے منع کیا گیا ہے اور جس شخص کے دل کے غافل ہونے کا تذکرہ ہے اس سے مراد عیینہ اور اقرع ہیں اور جس شخص کا معاملہ افراط و تفریط کا شکار ہیں اس سے مراد بھی عیینہ اور اقرع کا معاملہ ہے۔ پھر اللہ تعالیٰ نے لوگوں کے لئے دو آدمیوں کی مثال دی اور دنیاوی زندگی کی مثال بیان کی ہے۔

حضرت خباب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' اس کے بعد ہم نبی اکرم ﷺ کے ساتھ بیٹھے رہتے تھے جب وہ وقت آجاتا جس میں نبی اکرم ﷺ نے کھڑا ہونا ہوتا تو ہم پہلے کھڑے ہو کر آپ کے پاس سے اٹھ کر چلے جاتے پھر نبی اکرم ﷺ کھڑے ہوتے تھے۔

4128- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ شُرَيْحٍ عَنْ أَبِيهِ

عَنْ سَعْدٍ قَالَ نَزَلَتْ هٰذِهِ الْاٰيَةُ فِينَا سِتَّةٍ فِيَّ وَفِي ابْنِ مَسْعُودٍ وَصُهَيْبٍ وَعَمَّارٍ وَالْمِقْدَادِ وَبِلَالٍ قَالَ قَالَتْ قُرَيْشٌ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّا لَا نَرْضٰى أَنْ نَكُونَ أَتْبَاعًا لَهُمْ فَاطْرُدْهُمْ عَنْكَ قَالَ فَدَخَلَ قَلْبَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ ذٰلِكَ مَا شَاءَ اللّٰهُ أَنْ يَدْخُلَ فَأَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ (وَلَا تَطْرُدِ الَّذِينَ يَدْعُونَ رَبَّهُمْ بِالْغَدَاةِ وَالْعَشِيِّ يُرِيدُونَ وَجْهَهُ) الْاٰيَةَ

حضرت سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' یہ آیت ہم چھ آدمیوں کے بارے میں نازل ہوئی۔ میرے بارے میں ابن مسعود رضی اللہ عنہ صہیب رضی اللہ عنہ' عمار رضی اللہ عنہ' مقداد رضی اللہ عنہ اور بلال رضی اللہ عنہ کے بارے میں۔ حضرت سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' قریش نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا: ہم اس بات سے راضی نہیں ہیں کہ ہم ان لوگوں کے پیروکار سمجھے جائیں آپ ان لوگوں کو اپنے پاس سے الگ رکھا کریں۔

راوی بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ذہن مبارک میں جو بھی خیال آنا تھا وہ آیا۔ یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کردی۔

''اور تم لوگوں کو نہ چھوڑو جو صبح وشام اپنے پروردگار کی عبادت کرتے ہیں وہ صرف اس کی رضا چاہتے ہیں''

بَاب فِي الْمُكْثِرِينَ

باب 8: صاحب حیثیت لوگ

4129- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ الْمُخْتَارِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي لَيْلٰى عَنْ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ وَيْلٌ لِلْمُكْثِرِينَ إِلَّا مَنْ قَالَ بِالْمَالِ هٰكَذَا وَهٰكَذَا وَهٰكَذَا وَهٰكَذَا أَرْبَعٌ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ شِمَالِهِ وَمِنْ قُدَّامِهِ وَمِنْ وَرَائِهِ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' صاحب حیثیت لوگوں کے لئے بربادی ہے سوائے اس شخص کے جو اپنے مال کے بارے میں یہ کہے یہ اس طرح' یہ اس طرح' یہ اس طرح' یہ اسطرح' آپ نے چار مرتبہ یہ بات ارشاد فرمائی یعنی دائیں بائیں طرف آگے اور پیچھے (خرچ کرنے کی تلقین کرے)۔

4130- حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنِي أَبُو زُمَيْلٍ هُوَ سِمَاكٌ عَنْ مَالِكِ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْأَكْثَرُونَ هُمُ الْأَسْفَلُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِلَّا مَنْ قَالَ بِالْمَالِ هٰكَذَا وَهٰكَذَا وَكَسَبَهُ مِنْ طَيِّبٍ

4128: اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 6190' ورقم الحديث: 6191

4129 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

4130 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: صاحب حیثیت لوگ قیامت کے دن سب سے نچلے طبقے میں ہوں گے۔ سوائے اس شخص کے جو مال کے بارے میں یہ کہے یہ اس طرح یہ اس طرح (خرچ کرنے کی تلقین کرے) اور اس نے اسے پاکیزہ طریقے سے کمایا ہو۔

4131- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ عَنْ اَبِيهِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْاَكْثَرُوْنَ هُمُ الْاَسْفَلُوْنَ اِلَّا مَنْ قَالَ هٰكَذَا وَهٰكَذَا وَهٰكَذَا ثَلَاثًا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: صاحب حیثیت لوگ کم تر حیثیت کے مالک ہوں گے۔ سوائے اس شخص کے جو کہے اس طرح (اتنا خرچ کردو) یہ بات آپ نے تین مرتبہ ارشاد فرمائی۔

4132- حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ اَبِي سُهَيْلِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ اَبِيهِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا اُحِبُّ اَنَّ اُحُدًا عِنْدِي ذَهَبًا فَتَاْتِي عَلَيَّ ثَالِثَةٌ وَّعِنْدِي مِنْهُ شَيْءٌ اِلَّا شَيْءٌ اَرْصُدُهُ فِي قَضَاءِ دَيْنٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: مجھے یہ پسند نہیں ہے کہ میرے پاس احد "پہاڑ" جتنا سونا موجود ہو پھر تین دن گزر جائیں اور اس میں سے کوئی بھی چیز میرے پاس باقی رہی ہو سوائے اسے' جسے میں نے قرض کی ادائیگی کے لئے سنبھال کر رکھا ہو۔

4133- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ اَبِي مَرْيَمَ عَنْ اَبِي عُبَيْدِ اللّٰهِ مُسْلِمِ بْنِ مِشْكَمٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ غَيْلَانَ الثَّقَفِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللّٰهُمَّ مَنْ اٰمَنَ بِي وَصَدَّقَنِي وَعَلِمَ اَنَّ مَا جِئْتُ بِهِ هُوَ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِكَ فَاَقْلِلْ مَالَهُ وَوَلَدَهُ وَحَبِّبْ اِلَيْهِ لِقَائَكَ وَعَجِّلْ لَهُ الْقَضَاءَ وَمَنْ لَّمْ يُؤْمِنْ بِي وَلَمْ يُصَدِّقْنِي وَلَمْ يَعْلَمْ اَنَّ مَا جِئْتُ بِهِ هُوَ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِكَ فَاَكْثِرْ مَالَهُ وَوَلَدَهُ وَاَطِلْ عُمُرَهُ

حضرت عمرو بن غیلان ثقفی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا کی۔

"اے اللہ! جو شخص مجھ پر ایمان رکھے اور میری تصدیق کرے اور یہ بات جان لے کہ میں جسے لے کر آیا ہوں وہ حق ہے اور تیری طرف سے ہے تو اس کے مال اور اولاد کو کم کردے اور اپنی ملاقات کو اس کے لئے محبوب کردے اور اس کو موت جلدی دیدے اور جو شخص نے مجھ پر ایمان نہ رکھے اور اس چیز کی تصدیق نہ کرے اور یہ علم نہ رکھے کہ میں جسے لے کر آیا ہوں وہ حق ہے اور تیری طرف سے ہے تو اس کے مال اور اولاد کو زیادہ کردے اور عمر کو طویل کردے"۔

4131 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

4132 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

4133 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

4134- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا غَسَّانُ بْنُ بُرْزِيْنَ ح و حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْجُمَحِىُّ حَدَّثَنَا غَسَّانُ بْنُ بُرْزِيْنَ حَدَّثَنَا سَيَّارُ بْنُ سَلَامَةَ عَنِ الْبَرَآءِ السَّلِيطِيِّ عَنْ نُقَادَةَ الْاَسَدِيِّ قَالَ بَعَثَنِىْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلٰى رَجُلٍ يَّسْتَمْنِيحُهُ نَاقَةً فَرَدَّهُ ثُمَّ بَعَثَنِىْ اِلٰى رَجُلٍ اٰخَرَ فَاَرْسَلَ اِلَيْهِ بِنَاقَةٍ فَلَمَّا اَبْصَرَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللّٰهُمَّ بَارِكْ فِيْهَا وَفِيْمَنْ بَعَثَ بِهَا قَالَ نُقَادَةُ فَقُلْتُ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِيْمَنْ جَآءَ بِهَا قَالَ وَفِيْمَنْ جَآءَ بِهَا ثُمَّ اَمَرَ بِهَا فَحُلِبَتْ فَدَرَّتْ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللّٰهُمَّ اَكْثِرْ مَالَ فُلَانٍ لِلْمَانِعِ الْاَوَّلِ وَاجْعَلْ رِزْقَ فُلَانٍ يَوْمًا بِيَوْمٍ لِلَّذِىْ بَعَثَ بِالنَّاقَةِ

حضرت نقادہ الاسدی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے ایک شخص کے پاس بھیجا کہ اس سے ایک اونٹنی عارضی طور پر مانگو تو اس شخص نے نہیں دی۔ پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے ایک اور شخص کے پاس بھیجا تو اس نے اونٹنی بھجوادی۔ جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے دیکھا تو آپ نے دعا کی۔

''اے اللہ! اس اونٹنی میں برکت دے اور جس نے اسے بھیجا ہے اسے بھی برکت دے''۔

حضرت نقادہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض کی' جو اسے لے کر آیا ہے اس کے لئے بھی دعا کریں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا کی: اسے بھی برکت دے جو اسے لے کر آیا ہے۔

پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم کے تحت اس کا دودھ دوہ لیا گیا۔ پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا کی۔

''اے اللہ! فلاں شخص کے مال میں کثرت کردے''

یہ آپ نے انکار کرنے والے پہلے شخص کے بارے میں فرمایا (اور یہ دعا کی)

''اور فلاں کے مال میں دن بدن رزق عطا فرما''۔

یہ آپ نے اس شخص کے بارے میں فرمایا: جس نے اونٹنی بھجوائی تھی۔

4135- حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ اَبِىْ حَصِيْنٍ عَنْ اَبِىْ صَالِحٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعِسَ عَبْدُ الدِّيْنَارِ وَعَبْدُ الدِّرْهَمِ وَعَبْدُ الْقَطِيفَةِ وَعَبْدُ الْخَمِيْصَةِ اِنْ اُعْطِىَ رَضِىَ وَاِنْ لَّمْ يُعْطَ لَمْ يَفِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: دینار' درہم چادر اور شال کا بندہ برباد ہو جائے اگر اسے کچھ دیدیا جائے تو وہ راضی رہتا ہے اور اگر نہ دیا جائے تو (عہد کو پورا نہیں کرتا)

4136- حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ دِيْنَارٍ

4134: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

4135: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 2886' ورقم الحديث: 6435

4136: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 2887

عَنْ اَبِیْ صَالِحٍ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعِسَ عَبْدُ الدِّيْنَارِ وَعَبْدُ الدِّرْهَمِ وَعَبْدُ الْخَمِيْصَةِ تَعِسَ وَانْتَكَسَ وَاِذَا شِيْكَ فَلَا انْتَقَشَ

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: دینار و درہم' چادر کا بندہ برباد ہو جائے' برباد ہو جائے اور اوندھے منہ گرے۔ اگر اسے کانٹا چبھ جائے تو وہ بھی نہ نکلے۔

بَاب الْقَنَاعَةِ

باب 9: قناعت کا بیان

4137-حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ اَبِی الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ الْغِنٰى عَنْ كَثْرَةِ الْعَرَضِ وَلٰكِنَّ الْغِنٰى غِنَى النَّفْسِ

◆◆ رت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: خوشحالی زیادہ مال کی وجہ سے نہیں ہوتی بلکہ اصل خوشحالی نفس کی بے نیازی ہے۔

4138-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ لَهِيعَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِیْ جَعْفَرٍ وَّحُمَيْدِ بْنِ هَانِئٍ الْخَوْلَانِیِّ اَنَّهُمَا سَمِعَا اَبَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْحُبُلِیَّ يُخْبِرُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ قَدْ اَفْلَحَ مَنْ هُدِیَ اِلَى الْاِسْلَامِ وَرُزِقَ الْكَفَافَ وَقَنِعَ بِهِ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' وہ شخص کامیاب ہو گیا جس کی اسلام کی طرف رہنمائی کر دی گئی اور اسے ضرورت کے مطابق روزی دی گئی اور اس نے اس پر قناعت اختیار کی۔

4139-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَّعَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقَعْقَاعِ عَنْ اَبِیْ زُرْعَةَ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللّٰهُمَّ اجْعَلْ رِزْقَ اٰلِ مُحَمَّدٍ قُوْتًا

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:
اے اللہ! آل محمد کے رزق کو ان کی ضروری خوراک جتنا کر دے۔

4140-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِیْ وَيَعْلٰى عَنْ اِسْمٰعِيْلَ بْنِ اَبِیْ خَالِدٍ عَنْ نُفَيْعٍ عَنْ

4137: اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 2417

4138: اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 2423' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 2348

4139: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 6460' اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 2424' ورقم الحدیث: 3766' ورقم الحدیث: 3767' ورقم الحدیث: 3768' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 2361

4140: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ غَنِيٍّ وَلَا فَقِيرٍ إِلَّا وَدَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَنَّهُ أُتِيَ مِنَ الدُّنْيَا قُوتًا

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: ہر خوشحال اور غریب آدمی قیامت کے دن یہ آرزو کرے گا کہ اسے دنیا میں صرف ضروری خوراک جتنا رزق دیا جاتا۔

4141-حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ وَمُجَاهِدُ بْنُ مُوسَى قَالَا حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ أَبِي شُمَيْلَةَ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ مِحْصَنٍ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَصْبَحَ مِنْكُمْ مُعَافًى فِي جَسَدِهِ آمِنًا فِي سِرْبِهِ عِنْدَهُ قُوتُ يَوْمِهِ فَكَأَنَّمَا حِيزَتْ لَهُ الدُّنْيَا

حضرت سلمہ بن عبیداللہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص ایسے عالم میں صبح کرے کہ اس کا جسم سلامت ہو۔ زندگی پر امن ہو اس کے پاس اس دن کی خوراک موجود ہو تو گویا اس کے لئے دنیا سمیٹ دی گئی ہو۔

4142-حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْظُرُوا إِلَى مَنْ هُوَ أَسْفَلَ مِنْكُمْ وَلَا تَنْظُرُوا إِلَى مَنْ هُوَ فَوْقَكُمْ فَإِنَّهُ أَجْدَرُ أَنْ لَا تَزْدَرُوا نِعْمَةَ اللهِ قَالَ أَبُو مُعَاوِيَةَ عَلَيْكُمْ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اس شخص کا جائزہ لو جو تم سے کم تر حیثیت کا مالک ہے' اس شخص کا جائزہ نہ لو جو تم سے برتر حیثیت کا مالک ہے۔ یہ اس بات کے زیادہ لائق ہے کہ تم اللہ تعالیٰ کی نعمت کو حقیر نہیں سمجھو گے۔

ابو معاویہ نامی راوی نے یہ الفاظ نقل کیے ہیں' تمہارے اوپر (جو نعمت ہے اسے حقیر نہیں سمجھو گے)

4143-حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سِنَانٍ حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ بُرْقَانَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ ابْنُ الْأَصَمِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَفَعَهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللهَ لَا يَنْظُرُ إِلَى صُوَرِكُمْ وَأَمْوَالِكُمْ وَلٰكِنْ إِنَّمَا يَنْظُرُ إِلَى أَعْمَالِكُمْ وَقُلُوبِكُمْ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ مرفوع روایت کے طور پر نقل کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: بے شک اللہ تعالیٰ تمہاری شکلوں اور اموال کی طرف نہیں دیکھتا بلکہ وہ تمہارے اعمال اور دلوں (کی کیفیت) کی طرف دیکھتا ہے۔

بَاب مَعِيشَةِ آلِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

باب 10: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اہل خانہ کے طرز زندگی کا بیان

4141: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 2346

4142: اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 7356' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 2513

4143: اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 6489

4144- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ وَّاَبُوْ اُسَامَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ اِنْ كُنَّا اٰلَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَنَمْكُثُ شَهْرًا مَّا نُوْقِدُ فِيْهِ بِنَارٍ مَّا هُوَ اِلَّا التَّمْرُ وَالْمَآءُ اِلَّا اَنَّ ابْنَ نُمَيْرٍ قَالَ نَلْبَثُ شَهْرًا

سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' ہم لوگ' حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے گھر والے' ہمیں مہینہ گزر جاتا تھا' ہمارے گھر میں آگ نہیں جلتی تھی وہاں صرف کھجور اور پانی ہوتا تھا۔

ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں: ہم مہینہ گزار لیتے تھے۔

4145- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ اَبِىْ سَلَمَةَ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ لَقَدْ كَانَ يَاْتِىْ عَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشَّهْرُ مَا يُرٰى فِىْ بَيْتٍ مِّنْ بُيُوْتِهِ الدُّخَانُ قُلْتُ فَمَا كَانَ طَعَامُهُمْ قَالَتِ الْاَسْوَدَانِ التَّمْرُ وَالْمَآءُ غَيْرَ اَنَّهٗ كَانَ لَنَا جِيْرَانٌ مِّنَ الْاَنْصَارِ جِيْرَانُ صِدْقٍ وَّكَانَتْ لَهُمْ رَبَآئِبُ فَكَانُوْا يَبْعَثُوْنَ اِلَيْهِ اَلْبَانَهَا قَالَ مُحَمَّدٌ وَّكَانُوْا تِسْعَةَ اَبْيَاتٍ

سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اہل خانہ پر کوئی مہینہ ایسا بھی آتا تھا کہ آپ کے کسی ایک گھر میں بھی دھواں نظر نہیں آتا تھا۔

راوی بیان کرتے ہیں' میں نے دریافت کیا: یہ لوگ کیا کھایا کرتے تھے؟ تو سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے جواب دیا: دو سیاہ چیزیں کھجور اور پانی' البتہ ہمارے کچھ انصاری پڑوسی تھے۔ وہ بڑے مخلص پڑوسی تھے۔ ان کی کچھ بکریاں تھیں وہ ان کا دودھ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں بھیج دیا کرتے تھے۔

راوی بیان کرتے ہیں' اس وقت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے 9 گھر تھے۔

4146- حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِىٍّ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكٍ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيْرٍ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يَقُوْلُ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَلْتَوِىْ فِى الْيَوْمِ مِنَ الْجُوْعِ مَا يَجِدُ مِنَ الدَّقَلِ مَا يَمْلَاُ بِهٖ بَطْنَهٗ

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا ایک دفعہ بھوک کی شدت کی وجہ سے آپ کا پیٹ ساتھ چپکا ہوا تھا آپ کو اتنی کھجوریں بھی نہیں ملی تھیں کہ جن کے ذریعے آپ اپنا پیٹ بھر لیتے۔

4147- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مَنِيْعٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوْسٰى اَنْبَاَنَا شَيْبَانُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسِ ابْنِ مَالِكٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مِرَارًا وَّالَّذِىْ نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهٖ مَا اَصْبَحَ عِنْدَ اٰلِ مُحَمَّدٍ

4144: اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 7376

4145: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

4146: اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 7387

4147: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

صَاعُ حَبٍّ وَّلَا صَاعُ تَمْرٍ وَّاِنَّ لَهُ يَوْمَئِذٍ تِسْعَ نِسْوَةٍ

◆◆ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو کئی مرتبہ یہ کہتے ہوئے سنا ہے:
اس ذات کی قسم! جس کے دست قدرت میں محمد کی جان ہے! آج محمد کے گھر والوں کے پاس ایک صاع اناج بھی نہیں تھا اوران کے پاس ایک صاع کھجوریں بھی نہیں تھیں۔
راوی بیان کرتے ہیں اس وقت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی 9 ازواج تھیں۔

4148-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا اَبُو الْمُغِيْرَةِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْمَسْعُوْدِىُّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ بَذِيمَةَ عَنْ اَبِىْ عُبَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا اَصْبَحَ فِىْ اٰلِ مُحَمَّدٍ اِلَّا مُدٌّ مِّنْ طَعَامٍ اَوْ مَا اَصْبَحَ فِىْ اٰلِ مُحَمَّدٍ مُدٌّ مِّنْ طَعَامٍ

◆◆ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: آج صبح ''آلِ محمد'' کے پاس صرف اناج کا ایک ''مد'' تھا (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں) صبح کے وقت ''آلِ محمد'' کے پاس اناج کا ایک ''مد'' بھی نہیں تھا۔

4149-حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ اَخْبَرَنِىْ اَبِىْ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَبْدِ الْاَكْرَمِ رَجُلٌ مِّنْ اَهْلِ الْكُوْفَةِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ صُرَدٍ قَالَ اَتَانَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَكَثْنَا ثَلَاثَ لَيَالٍ لَّا نَقْدِرُ اَوْ لَا يَقْدِرُ عَلٰى طَعَامٍ

◆◆ حضرت سلیمان بن صرد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے تو ہم پر تین راتیں ایسی گزری تھیں کہ ہمیں کوئی کھانا نہیں ملا۔

4150-حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِىْ صَالِحٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ اُتِىَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا بِطَعَامٍ سُخْنٍ فَاَكَلَ فَلَمَّا فَرَغَ قَالَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ مَا دَخَلَ بَطْنِىْ طَعَامٌ سُخْنٌ مُنْذُ كَذَا وَكَذَا

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ایک دن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں بھنا ہوا کھانا پیش کیا گیا جب آپ نے اسے کھالیا اور کھا کر فارغ ہوئے تو آپ نے فرمایا: ہر طرح کی حمد اس اللہ تعالیٰ کے لئے ہے جس نے اتنے عرصے کے بعد میرے پیٹ میں بھنا ہوا کھانا داخل کیا ہے۔

بَاب ضِجَاعِ اٰلِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

باب 11: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اہل خانہ کے بستر کا بیان

4151-حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ وَّاَبُوْ خَالِدٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ

4148: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

4149: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

4150: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ ضِجَاعُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَدَمًا حَشْوُهُ لِيْفٌ

◆◆ سیّدہ عائشہ صدیقہ رٖٖضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم ﷺ کا بستر چمڑے سے بنا ہوا تھا اور اس میں کھجور کی چھال بھری ہوئی تھی۔

4152-حَدَّثَنَا وَاصِلُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَلِيٍّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَتٰى عَلِيًّا وَّفَاطِمَةَ وَهُمَا فِىْ خَمِيْلٍ لَهُمَا وَالْخَمِيْلُ الْقَطِيفَةُ الْبَيْضَاءُ مِنَ الصُّوفِ قَدْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَهَّزَهُمَا بِهَا وَوِسَادَةٍ مَّحْشُوَّةٍ اِذْخِرًا وَّقِرْبَةٍ

◆◆ حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ حضرت علی رضی اللہ عنہ اور حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئے وہ دونوں اس وقت اپنی چادر میں لیٹ چکے تھے (راوی کہتے ہیں) "خمیل" اون سے بنی ہوئی سفید چادر کو کہتے ہیں یہ چادر نبی اکرم ﷺ نے سیّدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا کو جہیز میں دی تھی اس کے علاوہ ایک تکیہ تھا جس میں "اذخر" گھاس بھری ہوئی تھی اور ایک مشکیزہ تھا۔

4153-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنِىْ سِمَاكٌ الْحَنَفِىُّ اَبُوْزُمَيْلٍ حَدَّثَنِىْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْعَبَّاسِ حَدَّثَنِىْ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ قَالَ دَخَلْتُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عَلٰى حَصِيْرٍ قَالَ فَجَلَسْتُ فَاِذَا عَلَيْهِ اِزَارٌ وَّلَيْسَ عَلَيْهِ غَيْرُهُ وَاِذَا الْحَصِيْرُ قَدْ اَثَّرَ فِىْ جَنْبِهٖ وَاِذَا اَنَا بِقَبْضَةٍ مِّنْ شَعِيْرٍ نَحْوِ الصَّاعِ وَقَرَظٍ فِىْ نَاحِيَةٍ فِى الْغُرْفَةِ وَاِذَا اِهَابٌ مُّعَلَّقٌ فَابْتَدَرَتْ عَيْنَاىَ فَقَالَ مَا يُبْكِيكَ يَا ابْنَ الْخَطَّابِ فَقُلْتُ يَا نَبِىَّ اللّٰهِ وَمَالِىْ لَا اَبْكِىْ وَهٰذَا الْحَصِيْرُ قَدْ اَثَّرَ فِىْ جَنْبِكَ وَهٰذِهٖ خِزَانَتُكَ لَا اَرٰى فِيْهَا اِلَّا مَا اَرٰى وَذٰلِكَ كِسْرٰى وَقَيْصَرُ فِى الثِّمَارِ وَالْاَنْهَارِ وَاَنْتَ نَبِىُّ اللّٰهِ وَصَفْوَتُهُ وَهٰذِهٖ خِزَانَتُكَ قَالَ يَا ابْنَ الْخَطَّابِ اَلَا تَرْضٰى اَنْ تَكُوْنَ لَنَا الْاٰخِرَةُ وَلَهُمُ الدُّنْيَا قُلْتُ بَلٰى

◆◆ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا آپ اس وقت چٹائی پر لیٹے ہوئے تھے حضرت عمر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' جب میں بیٹھ گیا تو اس وقت نبی اکرم ﷺ نے ایک تہبند باندھا ہوا تھا اس تہبند کے علاوہ آپ کے جسم پر کوئی اور لباس نہیں تھا۔ چٹائی کا نشان آپ کے پہلو پر لگا ہوا تھا۔ وہاں مٹھی بھر "جو" موجود تھے جو ایک صاع کے قریب تھے اور کمرے کے کنارے میں (چمڑے سکھانے والا) مصالحہ رکھا ہوا تھا کچھ چمڑے لٹکے ہوئے تھے میری آنکھوں سے آنسو جاری ہو گئے۔ نبی اکرم ﷺ نے دریافت کیا' ابن خطاب! تم کیوں رو رہے ہو؟ میں نے عرض کی: اللہ کے نبی! میں کیوں نہ روؤں۔ یہ چٹائی اس نے آپ کے پہلو پر نشان ڈال دیا ہے اور یہ ساز و سامان ہے جو مجھے نظر آ رہا ہے اس کے علاوہ اور کچھ نہیں ہے اور وہاں قیصر اور کسریٰ ہیں جو پھلوں اور نہروں کے اندر رہ رہے ہیں۔ جبکہ آپ اللہ کے نبی ہیں اور آپ کا سامان اتنا سا ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اے ابن خطاب! کیا تم اس

4151: اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 5415' اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 4138

4152: اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 3384

4153: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

بات سے راضی نہیں ہو کہ ہمیں آخرت مل جائے اور ان لوگوں کو دنیا مل جائے؟ میں نے جواب دیا: جی ہاں (راضی ہوں)۔

4154- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَرِيفٍ وَإِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ حَبِيبٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ مُجَالِدٍ عَنْ عَامِرٍ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ أُهْدِيَتِ ابْنَةُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَيَّ فَمَا كَانَ فِرَاشُنَا لَيْلَةَ أُهْدِيَتْ إِلَّا مَسْكَ كَبْشٍ

حضرت علی ؓ بیان کرتے ہیں' جب نبی اکرم ﷺ کی صاحبزادی رخصت ہو کر میرے پاس آئیں تو رخصتی کی رات ہمارا بستر دنبے کی کھال تھی۔

بَابُ مَعِيشَةِ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

باب 12: نبی اکرم ﷺ کے اصحاب کا طرز زندگی

4155- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ زَائِدَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُ بِالصَّدَقَةِ فَيَنْطَلِقُ أَحَدُنَا يَتَحَامَلُ حَتّٰى يَجِيءَ بِالْمُدِّ وَإِنَّ لِأَحَدِهِمُ الْيَوْمَ مِائَةَ أَلْفٍ قَالَ شَقِيقٌ كَأَنَّهُ يُعَرِّضُ بِنَفْسِهِ

حضرت ابومسعود ؓ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ صدقہ کرنے کا حکم دیتے تھے تو ہم میں سے کوئی ایک شخص جاتا بوجھ اٹھاتا اور پھر ایک مد (معاوضہ) لے کر آجاتا آج اس شخص کے پاس ایک سو ہزار (لاکھ) کی رقم ہے۔

شقیق (نامی راوی) بیان کرتے ہیں' حضرت ابومسعود ؓ نے اپنی ذات کی طرف اشارہ کیا تھا۔

4156- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ أَبِي نَعَامَةَ سَمِعَهُ مِنْ خَالِدِ بْنِ عُمَيْرٍ قَالَ خَطَبَنَا عُتْبَةُ بْنُ غَزْوَانَ عَلَى الْمِنْبَرِ فَقَالَ لَقَدْ رَأَيْتُنِي سَابِعَ سَبْعَةٍ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا لَنَا طَعَامٌ نَأْكُلُهُ إِلَّا وَرَقُ الشَّجَرِ حَتّٰى قَرِحَتْ أَشْدَاقُنَا

خالد بن عمر بیان کرتے ہیں' حضرت عتبہ بن غزوان ؓ نے منبر پر ہمیں خطبہ دیتے ہوئے یہ بتایا: مجھے اپنے بارے میں اچھی طرح یاد ہے کہ میں وہ ساتواں شخص تھا جو نبی اکرم ﷺ کے ساتھ تھا ہمارے پاس کھانے کے لئے کچھ نہیں تھا صرف درختوں کے پتے تھے یہاں تک کہ ہماری باچھیں چر گئی تھیں۔

4157- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَبَّاسٍ الْجُرَيْرِيِّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا عُثْمَانَ

4154: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

4155: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 1415'ورقم الحديث: 1416'ورقم الحديث: 2273'ورقم الحديث: 4668'ورقم الحديث: 4669'اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 2352'اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 2528'ورقم الحديث: 2529

4156: اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 7361'ورقم الحديث: 7363'اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 2575

4157: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 5411'اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 2474

يُحَدِّثُ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ اَنَّهُمْ اَصَابَهُمْ جُوْعٌ وَّهُمْ سَبْعَةٌ قَالَ فَاَعْطَانِى النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبْعَ تَمَرَاتٍ لِكُلِّ اِنْسَانٍ تَمْرَةٌ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ان لوگوں کو بھوک لاحق ہوئی یہ سات افراد تھے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے سات کھجوریں عطا کیں ان میں سے ہر ایک کے لئے' ایک کھجور تھی۔

4158- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ اَبِىْ عُمَرَ الْعَدَنِىُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ مُحَمَّدِ ابْنِ عَمْرٍو عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ حَاطِبٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ (ثُمَّ لَتُسْاَلُنَّ يَوْمَئِذٍ عَنِ النَّعِيْمِ) قَالَ الزُّبَيْرُ وَاَىُّ نَعِيْمٍ نُسْاَلُ عَنْهُ وَاِنَّمَا هُوَ الْاَسْوَدَانِ التَّمْرُ وَالْمَآءُ قَالَ اَمَا اِنَّهُ سَيَكُوْنُ

حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما بن عوام اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' جب یہ آیت نازل ہوئی:

''اس دن تم سے ضرور بالضرور نعمتوں کے بارے میں حساب لیا جائے گا''۔

حضرت زبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: کون سی نعمت کے بارے میں حساب لیا جائے گا؟ وہ تو صرف دو سیاہ چیزیں تھیں کھجور تھی اور پانی تھا۔ لیکن اب وہ جلد ہی مل جائیں گی۔

4159- حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ وَهْبِ ابْنِ كَيْسَانَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ بَعَثَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ ثَلَاثُ مِائَةٍ نَحْمِلُ اَزْوَادَنَا عَلٰى رِقَابِنَا فَفَنِىَ اَزْوَادُنَا حَتّٰى كَانَ يَكُوْنُ لِلرَّجُلِ مِنَّا تَمْرَةٌ فَقِيْلَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ وَاَيْنَ تَقَعُ التَّمْرَةُ مِنَ الرَّجُلِ فَقَالَ لَقَدْ وَجَدْنَا فَقْدَهَا حِيْنَ فَقَدْنَاهَا وَاَتَيْنَا الْبَحْرَ فَاِذَا نَحْنُ بِحُوْتٍ قَدْ قَذَفَهُ الْبَحْرُ فَاَكَلْنَا مِنْهُ ثَمَانِيَةَ عَشَرَ يَوْمًا

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں بھیجا ہم تین سو افراد تھے ہم نے اپنے کھانے کا سامان اپنے کندھوں پر اٹھایا ہوا تھا۔ وہ سامان ختم ہونے لگا۔ یہاں تک کہ ہم میں سے ہر ایک شخص کو ایک کھجور ملا کرتی تھی ان سے کہا گیا۔ اے ابوعبداللہ! ایک کھجور سے ایک آدمی کا کیسے گزارا ہو سکتا ہے؟ انہوں نے فرمایا: جب ہمیں اس کی کمی کا سامنا کرنا پڑا تو گزارہ کرنا پڑا۔ جب ہم سمندر کے کنارے پہنچے تو وہاں ایک مچھلی موجود تھی جس کو سمندر نے باہر پھینک دیا تھا پھر ہم اٹھارہ دن تک اسے کھاتے رہے۔

بَاب فِى الْبِنَاءِ وَالْخَرَابِ

باب 13: تعمیرات کا بیان

4158: اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 3356

4159: اخرجه البخارى فى "الصحيح" رقم الحديث: 2483' ورقم الحديث: 2983' ورقم الحديث: 4360' اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 4977' ورقم الحديث: 4978' اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 2475' اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 4362

4160-حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا اَبُوْمُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِي السَّفَرِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ مَرَّ عَلَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ نُعَالِجُ خُصًّا لَّنَا فَقَالَ مَا هٰذَا فَقُلْتُ خُصٌّ لَّنَا وَهِيَ نَحْنُ نُصْلِحُهُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا اُرَى الْاَمْرَ اِلَّا اَعْجَلَ مِنْ ذٰلِكَ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس سے گزرے ہم اس وقت اپنے جھونپڑے ٹھیک کر رہے تھے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا: یہ کیا کر رہے ہو؟ ہم نے جواب دیا: یہ ہمارے جھونپڑے ہیں ہم انہیں ٹھیک کر رہے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میرا خیال ہے کہ معاملہ اس سے زیادہ تیزی کے ساتھ ہوگا۔ (یعنی قیامت قریب آنے والی ہے)

4161-حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عُثْمَانَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا عِيْسَى بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى بْنِ اَبِيْ فَرْوَةَ حَدَّثَنِيْ اِسْحٰقُ بْنُ اَبِيْ طَلْحَةَ عَنْ اَنَسٍ قَالَ مَرَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقُبَّةٍ عَلٰى بَابِ رَجُلٍ مِّنَ الْاَنْصَارِ فَقَالَ مَا هٰذِهِ قَالُوْا قُبَّةٌ بَنَاهَا فُلَانٌ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ مَالٍ يَّكُوْنُ هٰكَذَا فَهُوَ وَبَالٌ عَلٰى صَاحِبِهٖ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَبَلَغَ الْاَنْصَارِيَّ ذٰلِكَ فَوَضَعَهَا فَمَرَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدُ فَلَمْ يَرَهَا فَسَاَلَ عَنْهَا فَاُخْبِرَ اَنَّهٗ وَضَعَهَا لِمَا بَلَغَهٗ عَنْكَ فَقَالَ يَرْحَمُهُ اللّٰهُ يَرْحَمُهُ اللّٰهُ

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک انصاری شخص کے دروازے پر موجود ''قبہ'' کے پاس سے گزرے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا: یہ کیا ہے۔ لوگوں نے جواب دیا: یہ ''قبہ'' ہے جو فلاں شخص نے بنایا ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس طرح کا مال قیامت کے دن اس کے مالک کے لئے وبال کا باعث ہوگا۔ جب اس انصاری کو اس بات کا پتہ چلا تو اس نے اسے گرادیا پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بعد وہاں سے گزرے آپ نے اسے نہیں دیکھا۔ آپ نے اس کے بارے میں دریافت کیا: آپ کو بتایا گیا کہ اس شخص نے اسے گرادیا ہے کیونکہ اسے آپ کے اس فرمان کا پتہ چل گیا تھا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ اس پر رحم کرے! اللہ تعالیٰ اس پر رحم کرے!

4162-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا اَبُوْنُعَيْمٍ حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ سَعِيْدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ سَعِيْدِ ابْنِ الْعَاصِ عَنْ اَبِيْهِ سَعِيْدٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ لَقَدْ رَاَيْتُنِيْ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَنَيْتُ بَيْتًا يُكِنُّنِيْ مِنَ الْمَطَرِ وَيُكِنُّنِيْ مِنَ الشَّمْسِ مَا اَعَانَنِيْ عَلَيْهِ خَلْقُ اللّٰهِ تَعَالٰى

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' مجھے اچھی طرح یاد ہے میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھا (یعنی آپ کے زمانہ اقدس کی بات ہے) میں نے ایک گھر بنایا جو مجھے بارش سے بچائے اور دھوپ سے محفوظ رکھے۔ اللہ کی مخلوق میں سے کسی ایک نے

4160: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 5235 'ورقم الحديث: 5236 'اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 2335

4161: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

4162: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 6302

بھی میری مدد نہیں کی۔(یعنی وہ سارا کام میں نے خود کیا تھا)

4163-حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ مُوْسٰى حَدَّثَنَا شَرِيْكٌ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ عَنْ حَارِثَةَ بْنِ مُضَرِّبٍ قَالَ اَتَيْنَا خَبَّابًا نَعُوْدُهٗ فَقَالَ لَقَدْ طَالَ سَقَمِيْ وَلَوْلَا اَنِّيْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَا تَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ لَتَمَنَّيْتُهٗ وَقَالَ اِنَّ الْعَبْدَ لَيُؤْجَرُ فِيْ نَفَقَتِهٖ كُلِّهَا اِلَّا فِي التُّرَابِ اَوْ قَالَ فِي الْبِنَاءِ

حارثہ بن مضراب بیان کرتے ہیں' ہم لوگ حضرت خباب رضی اللہ عنہ کی خدمت میں ان کی عیادت کرنے کے لئے حاضر ہوئے۔انہوں نے فرمایا: میری بیماری شدید ہوگئی ہے اگر میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے نہ سنا ہوتا:

''موت کی آرزو نہ کرو!'' تو میں اس کی ضرور آرزو کرتا۔

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تھا: آدمی کو اپنے ہر خرچ کرنے کا اجر ملے گا۔ ماسوائے اس کے جو مٹی میں ہو(راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں) جو تعمیرات میں خرچ ہو۔

بَاب التَّوَكُّلِ وَالْيَقِيْنِ

باب 14: توکل اور یقین کا بیان

4164-حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِي ابْنُ لَهِيعَةَ عَنِ ابْنِ هُبَيْرَةَ عَنْ اَبِيْ تَمِيْمٍ الْجَيْشَانِيِّ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ يَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَوْ اَنَّكُمْ تَوَكَّلْتُمْ عَلَى اللّٰهِ حَقَّ تَوَكُّلِهٖ لَرَزَقَكُمْ كَمَا يَرْزُقُ الطَّيْرَ تَغْدُوْ خِمَاصًا وَّتَرُوْحُ بِطَانًا

حضرت عمر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: تم اللہ تعالیٰ پر اس طرح توکل کرو۔ جو توکل کرنے کا حق ہے تو وہ تمہیں ضرور رزق عطا فرمائے گا جیسے وہ پرندے کو رزق عطا فرماتا ہے' جو صبح خالی پیٹ جاتا ہے اور شام کو بھرے ہوئے پیٹ کے ساتھ واپس آتا ہے۔

4165-حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْمُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ سَلَّامِ بْنِ شُرَحْبِيْلَ اَبِيْ شُرَحْبِيْلَ عَنْ حَبَّةَ وَسَوَاءٍ ابْنَيْ خَالِدٍ قَالَا دَخَلْنَا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُعَالِجُ شَيْئًا فَاَعَنَّاهُ عَلَيْهِ فَقَالَ لَا تَيْاَسَا مِنَ الرِّزْقِ مَا تَهَزَّزَتْ رُءُوْسُكُمَا فَاِنَّ الْاِنْسَانَ تَلِدُهٗ اُمُّهٗ اَحْمَرَ لَيْسَ عَلَيْهِ قِشْرٌ ثُمَّ يَرْزُقُهُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ

''حبہ'' اور سواء جو خالد کے صاحبزادے ہیں' بیان کرتے ہیں' ہم لوگ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے آپ کوئی کام کر رہے تھے۔ہم نے اس میں آپ کی مدد کی آپ نے فرمایا: تم دونوں رزق سے مایوس نہ ہونا جب تک تمہارے سر ہلتے ہیں (یعنی زندگی بھر) کیونکہ آدمی کو جب اس کی ماں جنم دیتی ہے تو وہ اس وقت سرخ ہوتا ہے' اس وقت اس پر کھال بھی نہیں ہوتی پھر

4163 :اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 970' ورقم الحديث: 2483

4164 :اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 2344

4165 :اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

بھی اللہ تعالیٰ اسے رزق عطا فرماتا ہے۔

4166-حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ اَنْبَاَنَا اَبُوْشُعَيْبٍ صَالِحُ بْنُ زُرَيْقٍ الْعَطَّارُ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ ابْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْجُمَحِيُّ عَنْ مُوْسَى بْنِ عُلَيِّ بْنِ رَبَاحٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ مِنْ قَلْبِ ابْنِ اٰدَمَ بِكُلِّ وَادٍ شُعْبَةً فَمَنِ اتَّبَعَ قَلْبُهُ الشُّعَبَ كُلَّهَا لَمْ يُبَالِ اللّٰهُ بِاَيِّ وَادٍ اَهْلَكَهُ وَمَنْ تَوَكَّلَ عَلَى اللّٰهِ كَفَاهُ التَّشَعُّبَ

حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: ابن آدم کے ذہن میں مختلف طرح کے خیالات ہوتے ہیں' جو شخص ان خیالات کی پیروی کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ کو اس بات کی کوئی پرواہ نہیں ہے کہ وہ کون سی وادی میں اسے ہلاکت کا شکار کرے اور جو شخص اللہ تعالیٰ پر توکل کر لیتا ہے تو اللہ تعالیٰ ان خیالات کے حوالے سے اس کے لیے کافی ہو جاتا ہے۔

4167-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَرِيْفٍ حَدَّثَنَا اَبُوْمُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِيْ سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَا يَمُوْتَنَّ اَحَدٌ مِّنْكُمْ اِلَّا وَهُوَ يُحْسِنُ الظَّنَّ بِاللّٰهِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: تم میں سے ہر ایک شخص مرتے وقت اللہ تعالیٰ کے بارے میں اچھا گمان رکھتا ہو۔

4168-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ اَنْبَاَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُؤْمِنُ الْقَوِيُّ خَيْرٌ وَّاَحَبُّ اِلَى اللّٰهِ مِنَ الْمُؤْمِنِ الضَّعِيْفِ وَفِيْ كُلٍّ خَيْرٌ احْرِصْ عَلٰى مَا يَنْفَعُكَ وَلَا تَعْجِزْ فَاِنْ غَلَبَكَ اَمْرٌ فَقُلْ قَدَرُ اللّٰهِ وَمَا شَآءَ فَعَلَ وَاِيَّاكَ وَاللَّوْ فَاِنَّ اللَّوْ تَفْتَحُ عَمَلَ الشَّيْطَانِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ہمیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اس فرمان کا پتہ چلا ہے: طاقت ور مؤمن' اللہ تعالیٰ کے نزدیک کمزور مؤمن سے زیادہ بہتر ہوتا ہے ویسے دونوں ہی بہتر ہیں تم اس چیز کا لالچ رکھو جو تمہیں نفع دے اور تم مغلوب نہ ہونا۔ اگر معاملہ تم پر غالب آ جائے تو تم یہ کہو کہ یہ اللہ تعالیٰ کا فیصلہ ہے وہ جو چاہے ویسا کرتا ہے اور تم "اگر" کہنے سے بچنا کیونکہ "اگر" شیطان کے عمل کا دروازہ کھول دیتا ہے۔

بَابُ الْحِكْمَةِ

باب 15: حکمت کا بیان

4166: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

4167: اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 7158' ورقم الحديث: 7159' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 3113

4168: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

4169-حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ الْفَضْلِ عَنْ سَعِيْدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْكَلِمَةُ الْحِكْمَةُ ضَالَّةُ الْمُؤْمِنِ حَيْثُمَا وَجَدَهَا فَهُوَ اَحَقُّ بِهَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: حکمت کی بات مؤمن کی گمشدہ چیز ہے وہ جہاں اسے پاتا ہے وہ اس کا زیادہ حقدار ہے۔

4170-حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيْمِ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عِيْسٰى عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَعِيْدِ بْنِ اَبِیْ هِنْدٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِعْمَتَانِ مَغْبُوْنٌ فِيْهِمَا كَثِيْرٌ مِّنَ النَّاسِ الصِّحَّةُ وَالْفَرَاغُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: دو طرح کی نعمتیں ایسی ہیں جن کے بارے میں بہت سے لوگ دھوکے کا شکار ہیں ایک صحت اور دوسری فراغت۔

4171-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا الْفُضَيْلُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ حَدَّثَنِیْ عُثْمَانُ بْنُ جُبَيْرٍ مَّوْلٰى اَبِیْ اَيُّوْبَ عَنْ اَبِیْ اَيُّوْبَ قَالَ جَآءَ رَجُلٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ عَلِّمْنِیْ وَاَوْجِزْ قَالَ اِذَا قُمْتَ فِیْ صَلَاتِكَ فَصَلِّ صَلَاةَ مُوَدِّعٍ وَّلَا تَكَلَّمْ بِكَلَامٍ تَعْتَذِرُ مِنْهُ وَاَجْمِعِ الْيَاْسَ عَمَّا فِیْ اَيْدِی النَّاسِ

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک شخص نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ مجھے کسی چیز کی تعلیم دیں اور مختصر بات فرمائیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم نماز پڑھنے کے لئے کھڑے ہو' تو یوں نماز پڑھو جیسے تم الوداعی نماز پڑھ رہے ہو اور جب کوئی بات کرو تو ایسی بات نہ کرو۔ جس پر بعد میں افسوس کرنا پڑے اور لوگوں کے پاس جو ہے اس کی طرف سے مکمل طور پر مایوس ہو جاؤ۔

4172-حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوْسٰى عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ عَلِیِّ ابْنِ زَيْدٍ عَنْ اَوْسِ بْنِ خَالِدٍ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلُ الَّذِیْ يَجْلِسُ يَسْمَعُ الْحِكْمَةَ ثُمَّ لَا يُحَدِّثُ عَنْ صَاحِبِهٖ اِلَّا بِشَرِّ مَا يَسْمَعُ كَمَثَلِ رَجُلٍ اَتٰى رَاعِيًا فَقَالَ يَا رَاعِیْ اَجْزِرْنِیْ شَاةً مِّنْ غَنَمِكَ قَالَ اذْهَبْ فَخُذْ بِاُذُنِ خَيْرِهَا فَذَهَبَ فَاَخَذَ بِاُذُنِ كَلْبِ الْغَنَمِ

4169: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 2687

4170: اخرجه البخاری فی "الصحيح" رقم الحديث: 6412 'اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 2304 'رقم الحديث: 2304م

4171: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

4172: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

قَالَ اَبُو الْحَسَنِ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَاهُ اِسْمٰعِيلُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا مُوْسٰى حَدَّثَنَا حَمَّادٌ فَذَكَرَ نَحْوَهُ وَقَالَ فِيْهِ بِاُذُنِ خَيْرِهَا شَاةً

◆◆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: وہ شخص جو بیٹھ کر حکمت کی بات سنتا ہے اور پھر اپنے ساتھی کے ساتھ صرف بری بات ہی کرتا ہے اس کی مثال اس شخص کی طرح ہے جو کسی چرواہے کے پاس آئے اور یہ کہے اے چرواہے! تم اپنی بکریوں میں سے ایک بکری مجھے دیدو! اور وہ کہے جاؤ! جو ان میں سے سب سے زیادہ بہتر ہو اس کا کان پکڑ لو پھر وہ شخص جائے اور بکریوں کے کتے کا کان پکڑ لے۔

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے تاہم اس روایت میں یہ الفاظ ہیں: جاؤ اور ان میں سے جو سب سے بہتر بکری ہو اس کے کان پکڑ لو۔

بَاب الْبَرَائَةُ مِنَ الْكِبْرِ وَالتَّوَاضُعُ

باب 16: تکبر سے بچنا' عاجزی اختیار کرنا اور تواضع اختیار کرنا

4173- حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ح و حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مَيْمُوْنٍ الرَّقِّيُّ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ مَسْلَمَةَ جَمِيْعًا عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مَنْ كَانَ فِيْ قَلْبِهٖ مِثْقَالُ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ مِّنْ كِبْرٍ وَّلَا يَدْخُلُ النَّارَ مَنْ كَانَ فِيْ قَلْبِهٖ مِثْقَالُ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ مِّنْ اِيْمَانٍ

◆◆ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: ایسا شخص جنت میں داخل میں نہیں ہوگا جس کے دل میں رائی کے دانے کے برابر بھی تکبر ہو ایسا شخص جہنم میں داخل نہیں ہوگا جس کے دل میں رائی کے دانے کے جتنا ایمان موجود ہو۔

4174- حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ حَدَّثَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنِ الْاَغَرِّ اَبِيْ مُسْلِمٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اللّٰهُ سُبْحَانَهُ الْكِبْرِيَاءُ رِدَائِيْ وَالْعَظَمَةُ اِزَارِيْ مَنْ نَازَعَنِيْ وَاحِدًا مِّنْهُمَا اَلْقَيْتُهُ فِيْ جَهَنَّمَ

◆◆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے' اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: کبریائی میری چادر ہے اور عظمت میرا "ازار" ہے جو ان میں سے کسی ایک کے حوالے سے میرا مقابلہ کرنے کی کوشش کرے گا میں اسے جہنم میں ڈال دوں گا۔

4175- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ وَّهَارُوْنُ بْنُ اِسْحٰقَ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ الْمُحَارِبِيُّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ

4174: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 4084

4175: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

السَّائِبِ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اللّٰهُ سُبْحَانَهُ الْكِبْرِيَاءُ رِدَائِي وَالْعَظَمَةُ اِزَارِي فَمَنْ نَازَعَنِي وَاحِدًا مِّنْهُمَا اَلْقَيْتُهُ فِي النَّارِ

◆◆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے' اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: کبریائی میری چادر ہے اور عظمت میرا ''ازار'' ہے۔ جو ان میں سے کسی ایک کے حوالے سے میرا مقابلہ کرنے کی کوشش کرے گا میں اسے جہنم میں ڈال دوں گا۔

4176- حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ اَنَّ دَرَّاجًا حَدَّثَهُ عَنْ اَبِي الْهَيْثَمِ عَنْ اَبِي سَعِيْدٍ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ يَّتَوَاضَعُ لِلّٰهِ سُبْحَانَهُ دَرَجَةً يَّرْفَعُهُ اللّٰهُ بِهِ دَرَجَةً وَّمَنْ يَّتَكَبَّرُ عَلَى اللّٰهِ دَرَجَةً يَّضَعُهُ اللّٰهُ بِهِ دَرَجَةً حَتّٰى يَجْعَلَهُ فِي اَسْفَلِ السَّافِلِيْنَ

◆◆ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جو شخص اللہ تعالیٰ کے لیے تواضع کا ایک درجہ اختیار کرے گا۔ اللہ تعالیٰ اس کے عوض میں اس کا ایک درجہ بلند کرے گا اور جو شخص اللہ تعالیٰ کے مقابلے میں ایک درجہ تکبر اختیار کرے گا اللہ تعالیٰ اس کو ایک درجہ پست کردے گا یہاں تک کہ اسے ''اسفل سافلین'' میں ڈال دے گا۔

4177- حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ وَسَلْمُ بْنُ قُتَيْبَةَ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَلِيِّ ابْنِ زَيْدٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ اِنْ كَانَتِ الْاَمَةُ مِنْ اَهْلِ الْمَدِيْنَةِ لَتَاْخُذُ بِيَدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَا يَنْزِعُ يَدَهُ مِنْ يَّدِهَا حَتّٰى تَذْهَبَ بِهِ حَيْثُ شَائَتْ مِنَ الْمَدِيْنَةِ فِي حَاجَتِهَا

◆◆ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' مدینہ منورہ کی کوئی بچی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا دست مبارک پکڑ لیتی تھی تو آپ اپنا دستِ مبارک اس کے ہاتھ سے نہیں کھینچتے تھے' وہ بچی مدینہ منورہ میں جہاں چاہتی تھی' اپنے کام کے لئے' آپ کو ساتھ لے جاتی تھی۔

4178- حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنْ مُّسْلِمِ الْاَعْوَرِ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعُوْدُ الْمَرِيْضَ وَيُشَيِّعُ الْجَنَازَةَ وَيُجِيْبُ دَعْوَةَ الْمَمْلُوْكِ وَيَرْكَبُ الْحِمَارَ وَكَانَ يَوْمَ قُرَيْظَةَ وَالنَّضِيْرِ عَلٰى حِمَارٍ وَّيَوْمَ خَيْبَرَ عَلٰى حِمَارٍ مَّخْطُوْمٍ بِرَسَنٍ مِّنْ لِيْفٍ وَّتَحْتَهُ اِكَافٌ مِّنْ لِيْفٍ

◆◆ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بیمار کی عیادت کیا کرتے تھے۔ جنازے کے ساتھ جاتے تھے۔ غلاموں کی دعوت قبول کر لیتے تھے گدھے پر سوار ہو جایا کرتے تھے جنگ ''قریظہ'' اور جنگ ''نضیر'' کے دن آپ گدھے پر سوار تھے اور ''خیبر'' کے دن بھی آپ گدھے پر سوار تھے جس میں کھجور کی چھال کی لگام ڈالی ہوئی تھی اور اس پر کھجور کی چھال سے بنی ہوئی زین موجود تھی۔

4176: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

4177: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

4179- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ حَدَّثَنَا اَبِي عَنْ مَطَرٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ عِيَاضِ بْنِ حِمَارٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ خَطَبَهُمْ فَقَالَ اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ اَوْحَى اِلَيَّ اَنْ تَوَاضَعُوا حَتّٰى لَا يَفْخَرَ اَحَدٌ عَلٰى اَحَدٍ

حضرت عیاض رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں یہ بات نقل کرتے ہیں' آپ نے ان لوگوں کو خطبہ میں فرمایا: اللہ تعالیٰ نے میری طرف یہ بات وحی کی ہے کہ تم لوگ تواضع اختیار کرو اور کوئی شخص کسی دوسرے کو مقابلے میں فخر نہ کرے۔

بَاب الْحَيَاءِ

باب 17: حیاء کا بیان

4180- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَّعَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي عُتْبَةَ مَوْلٰى لِاَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَشَدَّ حَيَاءً مِّنْ عَذْرَاءَ فِي خِدْرِهَا وَكَانَ اِذَا كَرِهَ شَيْئًا رُئِيَ ذٰلِكَ فِي وَجْهِهٖ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پردے میں بیٹھی ہوئی لڑکی سے زیادہ حیاء والے تھے جب آپ کو کوئی چیز ناپسند ہوتی تو آپ کے چہرے سے اس بات کا پتہ چل جاتا تھا۔

4181- حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الرَّقِّيُّ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ يَحْيٰى عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ لِكُلِّ دِيْنٍ خُلُقًا وَّخُلُقُ الْاِسْلَامِ الْحَيَاءُ

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: ہر دین کا مخصوص اخلاق ہوتا ہے اور اسلام کا مخصوص اخلاق ''حیاء'' ہے۔

4182- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَرَّاقُ حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ حَسَّانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ الْقُرَظِيِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ لِكُلِّ دِيْنٍ خُلُقًا وَّاِنَّ خُلُقَ الْاِسْلَامِ الْحَيَاءُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: ہر دین کا مخصوص اخلاق ہوتا ہے اور اسلام کا مخصوص اخلاق حیاء ہے۔

4183- حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَمْرٍو اَبِي

4179: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 4895

4180: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 3562' ورقم الحديث: 3563' ورقم الحديث: 6102' ورقم الحديث: 6119' اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 5986

4181: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ مِمَّا اَدْرَكَ النَّاسُ مِنْ كَلَامِ النُّبُوَّةِ الْاُوْلٰى اِذَا لَمْ تَسْتَحْيِ فَاصْنَعْ مَا شِئْتَ

حضرت ابومسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: لوگوں کو سابقہ انبیاء کے کلام میں سے جو بات ملی ہے اس میں سے ایک یہ بات بھی ہے: جب تمہیں حیاء نہ آئے تو تم جو چاہو وہ کرو۔

4184-حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ مُوْسٰى حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ اَبِىْ بَكْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَيَاءُ مِنَ الْاِيْمَانِ وَالْاِيْمَانُ فِى الْجَنَّةِ وَالْبَذَاءُ مِنَ الْجَفَاءِ وَالْجَفَاءُ فِى النَّارِ

حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: حیاء ایمان کا حصہ ہے اور ایمان جنت میں ہوگا اور بدزبانی جفاء کا حصہ ہے اور جفاء جہنم میں ہوگی۔

4185-حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَنْبَاَنَا مَعْمَرٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ اَنَسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا كَانَ الْفُحْشُ فِىْ شَىْءٍ قَطُّ اِلَّا شَانَهٗ وَلَا كَانَ الْحَيَاءُ فِىْ شَىْءٍ قَطُّ اِلَّا زَانَهٗ

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: فحاشی جس چیز میں ہوگی اسے بدنما کردے گی اور حیاء جس چیز میں بھی ہوگی اسے آراستہ کردے گی۔

بَابُ الْحِلْمِ

باب 18: بردباری کا بیان

4186-حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِىْ سَعِيْدُ بْنُ اَبِىْ اَيُّوْبَ عَنْ اَبِىْ مَرْحُوْمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ مُعَاذِ بْنِ اَنَسٍ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَظَمَ غَيْظًا وَّهُوَ قَادِرٌ عَلٰى اَنْ يُّنْفِذَهٗ دَعَاهُ اللّٰهُ عَلٰى رُءُوْسِ الْخَلَائِقِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ حَتّٰى يُخَيِّرَهٗ فِىْ اَىِّ الْحُوْرِ شَاءَ

حضرت سہل بن معاذ رضی اللہ عنہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص اپنے غصے پر قابو پالے اس وقت جب وہ اس کا اظہار کرسکتا ہو' تو اللہ تعالیٰ اسے قیامت کے دن تمام مخلوق کی موجودگی میں بلائے گا اور اسے اختیار دے گا' وہ جس "حور" کو چاہے (حاصل کرلے)۔

4187-حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ مُّحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ الْهَمْدَانِىُّ حَدَّثَنَا يُوْنُسُ بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا خَالِدُ ابْنُ دِيْنَارٍ الشَّيْبَانِىُّ عَنْ عُمَارَةَ الْعَبْدِىِّ حَدَّثَنَا اَبُوْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِىُّ قَالَ كُنَّا جُلُوْسًا عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

4183: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 3483 'ورقم الحديث: 6120 'اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 4797

4184: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

4185: اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 1974

4186: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 4777 'اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 2021 'ورقم الحديث: 2493

فَقَالَ اَتَتْكُمْ وُفُوْدُ عَبْدِ الْقَيْسِ وَمَا يَرَى اَحَدٌ فِيْنَا نَحْنُ كَذٰلِكَ اِذْ جَاءُوْا فَنَزَلُوْا فَاَتَوْا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبَقِيَ الْاَشَجُّ الْعَصَرِيُّ فَجَاءَ بَعْدُ فَنَزَلَ مَنْزِلًا فَاَنَاخَ رَاحِلَتَهُ وَوَضَعَ ثِيَابَهُ جَانِبًا ثُمَّ جَاءَ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا اَشَجُّ اِنَّ فِيْكَ لَخَصْلَتَيْنِ يُحِبُّهُمَا اللّٰهُ الْحِلْمَ وَالتُّؤَدَةَ قَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَشَيْءٌ جُبِلْتُ عَلَيْهِ اَمْ شَيْءٌ حَدَثَ لِيْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَلْ شَيْءٌ جُبِلْتَ عَلَيْهِ

⇔ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم لوگ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھے ہوئے تھے آپ نے فرمایا: تمہارے پاس عبدالقیس کے قبیلے کا وفد پہنچنے والا ہے راوی بیان کرتے ہیں: ہم نے ایسا کوئی شخص نہیں دیکھا۔ ابھی ہم اسی حالت میں بیٹھے ہوئے تھے کہ وہ لوگ آگئے وہ لوگ اترے۔ وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے صرف "اشج عصری" باقی رہ گیا وہ بعد میں آگیا اس نے اپنی جگہ پر پڑاؤ کیا اپنی اونٹنی کو باندھا۔ اپنا کپڑا ایک طرف رکھا اور پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے فرمایا: اے اشج! تمہارے اندر دو خوبیاں ہیں ان دونوں کو اللہ تعالیٰ پسند کرتا ہے۔ ایک بردباری اور دوسرا وقار۔ انہوں نے عرض کی: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! یہ میری فطرت کا حصہ ہیں یا بعد میں لاحق ہوئی ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نہیں' یہ تمہاری فطرت کا حصہ ہیں۔

4188- حَدَّثَنَا اَبُوْ اِسْحٰقَ الْهَرَوِيُّ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْاَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ جَمْرَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِلْاَشَجِّ الْعَصَرِيِّ اِنَّ فِيْكَ خَصْلَتَيْنِ يُحِبُّهُمَا اللّٰهُ الْحِلْمَ وَالْحَيَاءَ

⇔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اشج عصری سے فرمایا: تمہارے اندر دو خوبیاں ہیں ان دونوں کو اللہ تعالیٰ پسند کرتا ہے۔ بردباری اور حیاء

4189- حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ اَخْزَمَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ يُوْنُسَ بْنِ عُبَيْدٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ جُرْعَةٍ اَعْظَمُ اَجْرًا عِنْدَ اللّٰهِ مِنْ جُرْعَةِ غَيْظٍ كَظَمَهَا عَبْدٌ ابْتِغَاءَ وَجْهِ اللّٰهِ

⇔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اجر کے اعتبار سے اللہ تعالیٰ کے نزدیک غصے کو پی جانے سے بڑا اور کوئی گھونٹ نہیں ہے۔ وہ غصہ جسے آدمی اللہ تعالیٰ کی رضا کے لئے پیتا ہے۔

4187: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

4188: اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 2012

4189: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

بَاب الْحُزْنِ وَالْبُكَاءِ
باب 19: غمگین ہونا اور رونا

4190- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ اَنْبَانَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسٰى اَنْبَانَا اِسْرَآئِيْلُ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ مُهَاجِرٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ مُوَرِّقٍ الْعِجْلِيِّ عَنْ اَبِیْ ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنِّیْ اَرٰى مَا لَا تَرَوْنَ وَاَسْمَعُ مَا لَا تَسْمَعُوْنَ اِنَّ السَّمَآءَ اَطَّتْ وَحَقَّ لَهَا اَنْ تَئِطَّ مَا فِيْهَا مَوْضِعُ اَرْبَعِ اَصَابِعَ اِلَّا وَمَلَكٌ وَّاضِعٌ جَبْهَتَهٗ سَاجِدًا لِلّٰهِ وَاللّٰهِ لَوْ تَعْلَمُوْنَ مَا اَعْلَمُ لَضَحِكْتُمْ قَلِيْلًا وَّلَبَكَيْتُمْ كَثِيْرًا وَّمَا تَلَذَّذْتُمْ بِالنِّسَآءِ عَلَى الْفُرُشَاتِ وَلَخَرَجْتُمْ اِلَى الصُّعُدَاتِ تَجْاَرُوْنَ اِلَى اللّٰهِ وَاللّٰهِ لَوَدِدْتُّ اَنِّیْ كُنْتُ شَجَرَةً تُعْضَدُ

◆◆ حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: میں وہ چیز دیکھ لیتا ہوں جو تم نہیں دیکھتے اور اسے سن لیتا ہوں جو تم نہیں سن سکتے۔ بے شک آسمان چڑ چڑا رہا ہے اور اسے حق ہے کہ وہ چر چرائے کیونکہ اس میں چار انگلیوں جتنی بھی جگہ نہیں ہے (جو خلا ہو) ہر جگہ کسی فرشتے نے اپنی پیشانی رکھی ہوئی ہے اور وہ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں سجدہ ریز ہے۔ اللہ کی قسم! اگر تم لوگ جان لو اس چیز کو جو میں جانتا ہوں تو تم تھوڑا ہنسو اور زیادہ روؤ اور تم بستروں پر خواتین سے لذت حاصل نہ کرو اور ویرانوں کی طرف نکل جاؤ۔ اللہ تعالیٰ کی پناہ لینے کے لئے۔ اللہ کی قسم! میری یہ خواہش ہے کہ میں ایک درخت ہوتا جسے کاٹ دیا جاتا۔

4191- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ تَعْلَمُوْنَ مَا اَعْلَمُ لَضَحِكْتُمْ قَلِيْلًا وَّلَبَكَيْتُمْ كَثِيْرًا

◆◆ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اگر تم وہ بات جان لو جو میں جانتا ہوں تو تم تھوڑا ہنسو اور زیادہ روؤ۔

4192- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِیْ فُدَيْكٍ عَنْ مُوْسَى بْنِ يَعْقُوْبَ الزَّمْعِيِّ عَنْ اَبِیْ حَازِمٍ اَنَّ عَامِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ اَخْبَرَهٗ اَنَّ اَبَاهُ اَخْبَرَهٗ اَنَّهٗ لَمْ يَكُنْ بَيْنَ اِسْلَامِهِمْ وَبَيْنَ اَنْ نَزَلَتْ هٰذِهِ الْاٰيَةُ يُعَاتِبُهُمُ اللّٰهُ بِهَا اِلَّا اَرْبَعُ سِنِيْنَ (وَلَا يَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتَابَ مِنْ قَبْلُ فَطَالَ عَلَيْهِمُ الْاَمَدُ فَقَسَتْ قُلُوْبُهُمْ وَكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ فَاسِقُوْنَ)

◆◆ حضرت عامر بن عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' ان کے والد نے انہیں یہ بتایا ہے کہ ان کے اسلام قبول کرنے اور اس آیت کے نزول کے درمیان صرف چار برس کا فاصلہ ہے۔

4190: اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 2312

4191: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

4192: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

''اور تم ان لوگوں کی مانند نہ ہو جاؤ جنہیں پہلے کتاب دی گئی تو ان کی امید لمبی ہوگی اور ان لوگوں کے دل سخت ہو گئے اور ان میں اکثر لوگ گناہگار ہیں''۔

4193- حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرٍ الْحَنَفِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيْدِ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حُنَيْنٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُكْثِرُوا الضَّحِكَ فَاِنَّ كَثْرَةَ الضَّحِكِ تُمِيْتُ الْقَلْبَ

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: تم زیادہ نہ ہنسا کرو کیونکہ زیادہ ہنسا دل کو مردہ کر دیتا ہے۔

4194- حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ حَدَّثَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ لِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اقْرَاْ عَلَيَّ فَقَرَاْتُ عَلَيْهِ بِسُوْرَةِ النِّسَآءِ حَتّٰى اِذَا بَلَغْتُ (فَكَيْفَ اِذَا جِئْنَا مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ بِشَهِيْدٍ وَّجِئْنَا بِكَ عَلٰى هٰٓؤُلَآءِ شَهِيْدًا) فَنَظَرْتُ اِلَيْهِ فَاِذَا عَيْنَاهُ تَدْمَعَانِ

◆◆ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا: میرے سامنے قرأت کرو میں نے آپ کے سامنے سورۃ النساء کی تلاوت کرنی شروع کی۔ جب میں اس آیت پر پہنچا:

''اس وقت کیا عالم ہوگا جب ہم ہر امت میں سے ایک گواہ لے کر آئیں گے اور تم کو ان سب پر گواہ کے طور پر لے آئیں گے''۔

(حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں) جب میں نے آپ کی طرف دیکھا تو آپ کی آنکھوں سے آنسو جاری تھے۔

4195- حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ دِيْنَارٍ حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ حَدَّثَنَا اَبُوْرَجَآءٍ الْخُرَاسَانِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ الْبَرَآءِ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ جِنَازَةٍ فَجَلَسَ عَلٰى شَفِيْرِ الْقَبْرِ فَبَكٰى حَتّٰى بَلَّ الثَّرٰى ثُمَّ قَالَ يَا اِخْوَانِيْ لِمِثْلِ هٰذَا فَاَعِدُّوا

◆◆ حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ ایک جنازے میں شریک ہوئے۔ آپ قبر کے کنارے پر تشریف فرما ہوئے اور رونے لگے یہاں تک کہ مٹی تر ہوگئی پھر آپ نے فرمایا: اے میرے بھائیو! اس جیسی صورتحال کی تیاری کرلو۔

4196- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ بَشِيْرِ بْنِ ذَكْوَانَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا اَبُوْرَافِعٍ عَنِ ابْنِ اَبِيْ مُلَيْكَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ سَعْدِ بْنِ اَبِيْ وَقَّاصٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

4193: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

4194: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 3025

4195: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

وَسَلَّمَ ابْكُوْا فَاِنْ لَمْ تَبْكُوْا فَتَبَاكَوْا

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: ''رولو! اگر رو نہیں سکتے تو رونے جیسی شکل بنالو''۔

4197- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الدِّمَشْقِيُّ وَاِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْمُنْذِرِ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِىْ فُدَيْكٍ حَدَّثَنِىْ حَمَّادُ بْنُ اَبِىْ حُمَيْدٍ الزُّرَقِيُّ عَنْ عَوْنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُوْدٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ عَبْدٍ مُّؤْمِنٍ يَّخْرُجُ مِنْ عَيْنَيْهِ دُمُوْعٌ وَّاِنْ كَانَ مِثْلَ رَاْسِ الذُّبَابِ مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ثُمَّ تُصِيْبُ شَيْئًا مِّنْ حُرِّ وَجْهِهٖ اِلَّا حَرَّمَهُ اللّٰهُ عَلَى النَّارِ

حضرت عبداللہ بن عتبہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جس بندے کی آنکھ سے آنسو نکلے جو اللہ تعالیٰ کے خوف کی وجہ سے ہو۔ اگر چہ وہ مکھی کے سر جتنا ہو اور اس کے چہرے تک آجائے تو اللہ تعالیٰ اس شخص پر جہنم کو حرام کردے گا۔

بَاب التَّوَقِّىْ عَلَى الْعَمَلِ
باب 20: عمل پر بھروسہ کرنا

4198- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ مَّالِكِ بْنِ مِغْوَلٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ ابْنِ سَعِيْدٍ الْهَمْدَانِىِّ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ (وَالَّذِيْنَ يُؤْتُوْنَ مَا اٰتَوْا وَّقُلُوْبُهُمْ وَجِلَةٌ) اَهُوَ الَّذِىْ يَزْنِىْ وَيَسْرِقُ وَيَشْرَبُ الْخَمْرَ قَالَ لَا يَا بِنْتَ اَبِىْ بَكْرٍ اَوْ يَا بِنْتَ الصِّدِّيْقِ وَلٰكِنَّهُ الرَّجُلُ يَصُوْمُ وَيَتَصَدَّقُ وَيُصَلِّىْ وَهُوَ يَخَافُ اَنْ لَّايُتَقَبَّلَ مِنْهُ

سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا: یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! (اس سے مراد کون لوگ ہیں) ''وہ لوگ جنہیں وہ چیز دی گئی''۔

(سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے دریافت کیا:) کیا اس سے مراد وہ شخص ہے جو زنا کرے' چوری کرے اور شراب پیئے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نہیں' اے ابوبکر کی صاحبزادی! (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں:) اے صدیق کی صاحبزادی! بلکہ اس سے مراد وہ شخص ہے جو روزے بھی رکھتا ہے صدقہ بھی کرتا ہے اور نماز بھی پڑھتا ہے اور اسے یہ اندیشہ ہوتا ہے کہ اس کے یہ اعمال قبول نہیں ہوں گے۔

4199- حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اِسْمٰعِيْلَ بْنِ عِمْرَانَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ

4196: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

4197: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

4198: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 3175

يَزِيْدَ بْنِ جَابِرٍ حَدَّثَنِيْ اَبُوْعَبْدِ رَبِّ قَالَ سَمِعْتُ مُعَاوِيَةَ بْنَ اَبِيْ سُفْيَانَ يَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِنَّمَا الْاَعْمَالُ كَالْوِعَاءِ اِذَا طَابَ اَسْفَلُهُ طَابَ اَعْلَاهُ وَاِذَا فَسَدَ اَسْفَلُهُ فَسَدَ اَعْلَاهُ

حضرت معاویہ بن ابوسفیان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے۔ اعمال اس برتن کی طرح ہیں جب اس کا نیچے والا حصہ صاف ہوگا تو اوپر والا حصہ بھی صاف ہوگا۔ اگر نیچے والا حصہ خراب ہوگا تو اوپر والا حصہ بھی خراب ہوگا۔

4200- حَدَّثَنَا كَثِيْرُ بْنُ عُبَيْدٍ الْحِمْصِيُّ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ عَنْ وَرْقَاءَ بْنِ عُمَرَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ ذَكْوَانَ اَبُو الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ الْعَبْدَ اِذَا صَلّٰى فِي الْعَلَانِيَةِ فَاَحْسَنَ وَصَلّٰى فِي السِّرِّ فَاَحْسَنَ قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ هٰذَا عَبْدِيْ حَقًّا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: بندہ جب اعلانیہ طور پر نماز ادا کرتا ہے اور اچھے طریقے سے نماز ادا کرتا ہے اور تنہائی میں جب نماز ادا کرتا ہے اور اچھے طریقے سے ادا کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے' یہ بندہ درحقیقت میرا بندہ ہے۔

4201- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَامِرِ بْنِ زُرَارَةَ وَاِسْمٰعِيْلُ بْنُ مُوْسٰى قَالَا حَدَّثَنَا شَرِيْكُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَارِبُوْا وَسَدِّدُوْا فَاِنَّهُ لَيْسَ اَحَدٌ مِّنْكُمْ بِمُنْجِيْهِ عَمَلُهُ قَالُوْا وَلَا اَنْتَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ وَلَا اَنَا اِلَّا اَنْ يَّتَغَمَّدَنِيَ اللّٰهُ بِرَحْمَةٍ مِّنْهُ وَفَضْلٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: ایک دوسرے کے قریب رہو' میانہ روی اختیار کرو تم میں سے کسی بھی شخص کا عمل اسے نجات نہیں دے گا۔ لوگوں نے عرض کی: یارسول اللہ (ﷺ)! آپ کا بھی نہیں؟ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: نہیں! البتہ مجھے اللہ تعالیٰ نے اپنی رحمت اور فضل کے ذریعے ڈھانپ لیا ہے۔

بَابُ الرِّيَاءِ وَالسُّمْعَةِ

باب 21: ریاکاری اور شہرت پسندی

4202- حَدَّثَنَا اَبُوْ مَرْوَانَ الْعُثْمَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ اَبِيْ حَازِمٍ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ اَنَا اَغْنَى الشُّرَكَاءِ عَنِ الشِّرْكِ فَمَنْ عَمِلَ لِيْ عَمَلًا اَشْرَكَ فِيْهِ غَيْرِيْ فَاَنَا مِنْهُ بَرِيْءٌ وَّهُوَ لِلَّذِيْ اَشْرَكَ

4199: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

4200: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

4201: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

4202: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے: میں نے شرکاء کو شرک سے بے نیاز کر دیا ہے (یعنی کوئی میرا شریک نہیں ہے) تو جو شخص میرے لیے کیے جانے والے کسی عمل میں میرے بجائے کسی اور کو شریک کر دے میں اس شخص سے بری ہوں اور وہ عمل اس شخص کے لئے ہوگا جسے اس نے شریک ٹھہرایا ہے۔

4203- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَّهَارُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَمَّالُ وَاِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ الْبُرْسَانِيُّ اَنْبَاَنَا عَبْدُ الْحَمِيْدِ بْنُ جَعْفَرٍ اَخْبَرَنِيْ اَبِيْ عَنْ زِيَادِ بْنِ مِيْنَاءَ عَنْ اَبِيْ سَعْدِ بْنِ اَبِيْ فَضَالَةَ الْاَنْصَارِيِّ وَكَانَ مِنَ الصَّحَابَةِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا جَمَعَ اللّٰهُ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيْهِ نَادٰى مُنَادٍ مَّنْ كَانَ اَشْرَكَ فِيْ عَمَلٍ عَمِلَهُ لِلّٰهِ فَلْيَطْلُبْ ثَوَابَهُ مِنْ عِنْدِ غَيْرِ اللّٰهِ فَاِنَّ اللّٰهَ اَغْنَى الشُّرَكَاءِ عَنِ الشِّرْكِ

حضرت ابوسعد بن ابی فضالہ انصاری رضی اللہ عنہ جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب میں شامل ہیں' بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جب اللہ تعالیٰ قیامت کے دن پہلے والوں اور بعد والوں کو اکٹھا کرے گا اس دن جس کے بارے میں کوئی شک نہیں ہے تو ایک منادی اعلان کرے گا' جس شخص نے عمل میں جو اس نے اللہ تعالیٰ کے لئے کرنا تھا کسی دوسرے کو شریک کر لیا تو وہ اس عمل کے ثواب کو اللہ تعالیٰ کی بجائے دوسرے سے طلب کرے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے شرکاء کو شرک سے بے نیاز کر دیا ہے (یعنی اس کا کوئی شریک نہیں ہو سکتا)۔

4204- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ خَالِدٍ الْاَحْمَرُ عَنْ كَثِيْرِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ رُّبَيْحِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِيْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ قَالَ خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ نَتَذَاكَرُ الْمَسِيْحَ الدَّجَّالَ فَقَالَ اَلَا اُخْبِرُكُمْ بِمَا هُوَ اَخْوَفُ عَلَيْكُمْ عِنْدِيْ مِنَ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ قَالَ قُلْنَا بَلٰى فَقَالَ الشِّرْكُ الْخَفِيُّ اَنْ يَّقُوْمَ الرَّجُلُ يُصَلِّيْ فَيُزَيِّنُ صَلَاتَهُ لِمَا يَرٰى مِنْ نَظَرِ رَجُلٍ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک دفعہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے ہاں تشریف لائے۔ ہم اس وقت دجال کے بارے میں گفتگو کر رہے تھے' آپ نے فرمایا: کیا میں تمہیں اس چیز کے بارے میں بتاؤں جس کا مجھے تمہارے بارے میں دجال سے زیادہ اندیشہ ہے۔ ہم نے عرض کی: جی ہاں! آپ نے فرمایا: کیا میں تمہیں خفی شرک کے بارے میں بتاؤں' ایک آدمی کھڑا ہو کر نماز پڑھتا ہے اور اچھے طریقے سے پڑھتا ہے تاکہ وہ اس شخص کو دکھائے جو اسے دیکھ رہا ہوتا ہے۔

4205- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَلَفٍ الْعَسْقَلَانِيُّ حَدَّثَنَا رَوَّادُ بْنُ الْجَرَّاحِ عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ ذَكْوَانَ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ نُسَيٍّ عَنْ شَدَّادِ بْنِ اَوْسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اَخْوَفَ مَا

4203: اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 3153

4204: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

4205: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

اَتَخَوَّفُ عَلٰى اُمَّتِى الْاِشْرَاكُ بِاللّٰهِ اَمَا اِنِّىْ لَسْتُ اَقُوْلُ يَعْبُدُوْنَ شَمْسًا وَّلَا قَمَرًا وَّلَا وَثَنًا وَّلٰكِنْ اَعْمَالًا لِغَيْرِ اللّٰهِ وَشَهْوَةً خَفِيَّةً

حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: مجھے اپنی امت کے بارے میں سب سے زیادہ اندیشہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ شریک ٹھہرانے کا ہے۔ میں یہ نہیں کہتا کہ یہ لوگ سورج' چاند یا بتوں کی عبادت کرنی شروع کر دیں گے لیکن یہ اللہ تعالیٰ کی بجائے دوسروں کے لئے اعمال کریں گے اور ان کی شہوت پوشیدہ ہوگی۔

4206- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ حَدَّثَنَا عِيْسَى بْنُ الْمُخْتَارِ عَنْ مُّحَمَّدِ بْنِ اَبِىْ لَيْلٰى عَنْ عَطِيَّةَ الْعَوْفِىِّ عَنْ اَبِىْ سَعِيْدِ الْخُدْرِىِّ عَنِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ يُّسَمِّعْ يُسَمِّعِ اللّٰهُ بِهٖ وَمَنْ يُّرَاءِ يُرَاءِ اللّٰهُ بِهٖ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص شہرت کے لئے کام کریگا' اللہ تعالیٰ اس کو مشہور کروا دے گا' جو شخص دکھاوے کے لئے کرے گا اللہ تعالیٰ اس کے دکھاوے کو پورا کر دے گا۔

4207- حَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ اِسْحٰقَ حَدَّثَنِىْ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ جُنْدَبٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ يُّرَاءِ يُرَاءِ اللّٰهُ بِهٖ وَمَنْ يُّسَمِّعْ يُسَمِّعِ اللّٰهُ بِهٖ

حضرت جندب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص دکھاوے کے لئے کام کرے گا اللہ تعالیٰ اس کا دکھاوا ظاہر کر دے گا اور جو شخص شہرت کے لئے کام کرے گا اللہ تعالیٰ اسے مشہور کروا دے گا۔

بَابُ الْحَسَدِ

باب 22: حسد کا بیان

4208- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِىْ وَمُحَمَّدُ ابْنُ بِشْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ اَبِىْ خَالِدٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِىْ حَازِمٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا حَسَدَ اِلَّا فِى اثْنَتَيْنِ رَجُلٌ اٰتَاهُ اللّٰهُ مَالًا فَسَلَّطَهٗ عَلٰى هَلَكَتِهٖ فِى الْحَقِّ وَرَجُلٌ اٰتَاهُ اللّٰهُ حِكْمَةً فَهُوَ يَقْضِىْ بِهَا وَيُعَلِّمُهَا

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: رشک صرف دو طرح کے آدمیوں پر کیا جا سکتا ہے' ایک وہ شخص جسے اللہ تعالیٰ نے مال عطا کیا ہو اور اسے حق کے راستے میں استعمال کرنے کی توفیق دی ہو اور

4206: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

4207: اخرجه البخارى فى "الصحيح" رقم الحديث: 6499' اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 7402' ورقم الحديث: 7403' ورقم الحديث: 7404' ورقم الحديث: 7405

4208: اخرجه البخارى فى "الصحيح" رقم الحديث: 73' ورقم الحديث: 1409' ورقم الحديث: 7141' ورقم الحديث: 7316' اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 1893

دوسرا وہ شخص جسے اللہ تعالیٰ نے حکمت عطا کی ہو اور وہ اس کے مطابق فیصلہ کرتا ہو اور اس کی تعلیم دیتا ہو۔

4209- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا حَسَدَ إِلَّا فِي اثْنَتَيْنِ رَجُلٌ آتَاهُ اللَّهُ الْقُرْآنَ فَهُوَ يَقُومُ بِهِ آنَاءَ اللَّيْلِ وَآنَاءَ النَّهَارِ وَرَجُلٌ آتَاهُ اللَّهُ مَالًا فَهُوَ يُنْفِقُهُ آنَاءَ اللَّيْلِ وَآنَاءَ النَّهَارِ

سالم اپنے والد (حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ) کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: رشک صرف دو طرح کے آدمیوں پر کیا جا سکتا ہے' ایک وہ شخص جسے اللہ تعالیٰ نے قرآن کا علم عطا کیا ہو اور وہ رات دن اس کی تلاوت کرتا ہو اور ایک وہ شخص جسے اللہ تعالیٰ نے مال عطا کیا ہو اور وہ رات دن اسے خرچ کرتا رہتا ہو۔

4210- حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَمَّالُ وَأَحْمَدُ بْنُ الْأَزْهَرِ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ عَنْ عِيسَى بْنِ أَبِي عِيسَى الْحَنَّاطِ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْحَسَدُ يَأْكُلُ الْحَسَنَاتِ كَمَا تَأْكُلُ النَّارُ الْحَطَبَ وَالصَّدَقَةُ تُطْفِئُ الْخَطِيئَةَ كَمَا يُطْفِئُ الْمَاءُ النَّارَ وَالصَّلَاةُ نُورُ الْمُؤْمِنِ وَالصِّيَامُ جُنَّةٌ مِنَ النَّارِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: حسد تمام نیکیوں کو اسی طرح کھا جاتا ہے جیسے آگ لکڑی کو کھا جاتی ہے اور صدقہ گناہ کو اس طرح بجھا دیتا ہے جیسے پانی آگ کو بجھا دیتا ہے۔ نماز مومن کا نور ہے اور روزہ جہنم سے (بچنے کے لئے) ڈھال ہے۔

بَاب الْبَغْيِ
باب 23: سرکشی کا بیان

4211- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ الْمَرْوَزِيُّ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ وَابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ عُيَيْنَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ ذَنْبٍ أَجْدَرُ أَنْ يُعَجِّلَ اللَّهُ لِصَاحِبِهِ الْعُقُوبَةَ فِي الدُّنْيَا مَعَ مَا يَدَّخِرُ لَهُ فِي الْآخِرَةِ مِنَ الْبَغْيِ وَقَطِيعَةِ الرَّحِمِ

حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: کوئی بھی گناہ ایسا نہیں ہے' جس کی سزا اللہ تعالیٰ اس کے کرنے والے کو دنیا میں جلدی دیدے۔ باوجودیکہ اسے اس کے لئے آخرت میں بھی سنبھال کر رکھا جائے۔ کوئی گناہ سرکشی اور رشتے داری کے حقوق کی پامالی سے زیادہ (ایسا نہیں ہے)۔

4212- حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ مُوسَى عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ إِسْحَقَ عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ طَلْحَةَ

4209: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 7529' اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 1191' 8191' اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 1936

4210: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَسْرَعُ الْخَيْرِ ثَوَابًا الْبِرُّ وَصِلَةُ الرَّحِمِ وَاَسْرَعُ الشَّرِّ عُقُوْبَةً الْبَغْيُ وَقَطِيْعَةُ الرَّحِمِ

سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: ثواب کے اعتبار سے سب سے تیز ترین بھلائی نیکی اور صلہ رحمی ہے اور سزا کے اعتبار سے سب سے تیز ترین برائی سرکشی اور رشتے داری کے حقوق کی پامالی ہے

4213- حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ حُمَيْدٍ الْمَدَنِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ دَاوُدَ بْنِ قَيْسٍ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ مَوْلٰى بَنِيْ عَامِرٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ حَسْبُ امْرِئٍ مِنَ الشَّرِّ اَنْ يَحْقِرَ اَخَاهُ الْمُسْلِمَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: کسی آدمی کے برا ہونے کے لئے اتنا ہی کافی ہے کہ وہ اپنے مسلمان بھائی کو حقیر سمجھے۔

4214- حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ اَنْبَاَنَا عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِيْ حَبِيْبٍ عَنْ سِنَانِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ اَوْحٰى اِلَيَّ اَنْ تَوَاضَعُوْا وَلَا يَبْغِيْ بَعْضُكُمْ عَلٰى بَعْضٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اللہ تعالیٰ نے میری طرف یہ وحی کی ہے: تم تواضع اختیار کرو اور کوئی شخص کسی دوسرے کے مقابلے میں سرکشی ظاہر نہ کرے۔

بَاب الْوَرَعِ وَالتَّقْوٰى

باب 24: ورع اور تقویٰ

4215- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَقِيْلٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيْدَ حَدَّثَنِيْ رَبِيْعَةُ بْنُ يَزِيْدَ وَعَطِيَّةُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ عَطِيَّةَ السَّعْدِيِّ وَكَانَ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَبْلُغُ الْعَبْدُ اَنْ يَكُوْنَ مِنَ الْمُتَّقِيْنَ حَتّٰى يَدَعَ مَا لَا بَاْسَ بِهٖ حَذَرًا لِمَا بِهِ الْبَاْسُ

حضرت عطیہ ساعدی رضی اللہ عنہ جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب میں شامل ہیں' بیان کرتے ہیں' (نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے) کوئی بھی بندہ متقین کے درجے تک اس وقت تک نہیں پہنچ سکتا جب تک وہ اس چیز کو ترک نہ کر دے جس میں کوئی حرج نہ ہو تا کہ اس چیز سے بچا رہے' جس میں حرج ہوتا ہے۔

4212: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

4214: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

4215: اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 2451

4216-حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ وَاقِدٍ حَدَّثَنَا مُغِيثُ بْنُ سُمَيٍّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قِيلَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّ النَّاسِ أَفْضَلُ قَالَ كُلُّ مَخْمُومِ الْقَلْبِ صَدُوقِ اللِّسَانِ قَالُوا صَدُوقُ اللِّسَانِ نَعْرِفُهُ فَمَا مَخْمُومُ الْقَلْبِ قَالَ هُوَ التَّقِيُّ النَّقِيُّ لَا إِثْمَ فِيهِ وَلَا بَغْيَ وَلَا غِلَّ وَلَا حَسَدَ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' عرض کی گئی: یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! لوگوں میں سب سے زیادہ فضیلت کسے حاصل ہے؟ آپ نے فرمایا: ہر وہ شخص جس کا دل صاف ہو اور زبان سچی ہو۔ لوگوں نے دریافت کیا: زبان کے سچے ہونے کا تو ہمیں علم ہے' دل کے صاف ہونے سے کیا مراد ہے۔ آپ نے فرمایا: وہ پرہیزگار' نیک شخص جس میں کوئی گناہ نہ ہو' کوئی سرکشی نہ ہو اور کوئی کینہ اور کوئی حسد نہ ہو۔

4217-حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ أَبِي رَجَاءٍ عَنْ بُرْدِ بْنِ سِنَانٍ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ وَاثِلَةَ بْنِ الْأَسْقَعِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ كُنْ وَرِعًا تَكُنْ أَعْبَدَ النَّاسِ وَكُنْ قَنِعًا تَكُنْ أَشْكَرَ النَّاسِ وَأَحِبَّ لِلنَّاسِ مَا تُحِبُّ لِنَفْسِكَ تَكُنْ مُؤْمِنًا وَأَحْسِنْ جِوَارَ مَنْ جَاوَرَكَ تَكُنْ مُسْلِمًا وَأَقِلَّ الضَّحِكَ فَإِنَّ كَثْرَةَ الضَّحِكِ تُمِيتُ الْقَلْبَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اے ابوہریرہ رضی اللہ عنہ! پرہیزگار ہو جاؤ تم سب سے زیادہ عبادت گزار جاؤ گے' قناعت پسند ہو جاؤ تم سب سے زیادہ شکر کرنے والے بن جاؤ گے۔ لوگوں کے لئے اس بات کو پسند کرو جسے تم اپنے لیے پسند کرتے ہو' تم مومن بن جاؤ گے اور اپنے ہمسائے کے ساتھ اچھا سلوک کرو' تم کامل (مسلمان) بن جاؤ گے۔ تھوڑا ہنسا کرو کیونکہ زیادہ ہنسنا دل کو مردہ کر دیتا ہے۔

4218-حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ رُمْحٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ عَنِ الْمَاضِي بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيِّ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا عَقْلَ كَالتَّدْبِيرِ وَلَا وَرَعَ كَالْكَفِّ وَلَا حَسَبَ كَحُسْنِ الْخُلُقِ

حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: تدبیر کی طرح کی کوئی عقل مندی نہیں ہے اور بچنے سے زیادہ کوئی پرہیزگاری نہیں ہے اور اچھے اخلاق کی مانند کوئی خوبی نہیں ہے۔

4219-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَلَفٍ الْعَسْقَلَانِيُّ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا سَلَّامُ بْنُ أَبِي مُطِيعٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدَبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَسَبُ الْمَالُ وَالْكَرَمُ

4216: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

4217: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

4218: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

التَّقْوٰی

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: حسب مال ہے اور کرم (عزت) پرہیزگاری ہے۔

4220-حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَّعُثْمَانُ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ قَالَا حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ كَهْمَسِ بْنِ الْحَسَنِ عَنْ اَبِی السَّلِيلِ ضُرَيْبِ بْنِ نُقَيْرٍ عَنْ اَبِیْ ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنِّیْ لَاَعْرِفُ كَلِمَةً وَّقَالَ عُثْمَانُ اٰيَةً لَّوْ اَخَذَ النَّاسُ كُلُّهُمْ بِهَا لَكَفَتْهُمْ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَيَّةُ اٰيَةٍ قَالَ (وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا)

حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: مجھے ایک ایسے کلمے کا پتہ ہے (عثمان نامی راوی نے یہاں یہ الفاظ نقل کیے ہیں) ایسی آیت کا پتہ ہے کہ اگر اسے سب لوگ اختیار کرلیں تو یہ ان سب کے لئے کافی ہو۔ لوگوں نے عرض کی: یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) وہ آیت کون سی ہے؟ آپ نے فرمایا: یہ ہے۔

''اور جو شخص اللہ تعالیٰ کا تقویٰ اختیار کرے گا' اللہ تعالیٰ اس کے لئے کوئی راستہ پیدا کردے گا''۔

بَاب الثَّنَاءِ الْحَسَنِ

باب 25: اچھی تعریف

4221-حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ اَنْبَاَنَا نَافِعُ بْنُ عُمَرَ الْجُمَحِیُّ عَنْ اُمَيَّةَ بْنِ صَفْوَانَ عَنْ اَبِیْ بَكْرِ بْنِ اَبِیْ زُهَيْرٍ الثَّقَفِیِّ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ خَطَبَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالنَّبَاوَةِ اَوِ الْبَنَاوَةِ قَالَ وَالنَّبَاوَةُ مِنَ الطَّائِفِ قَالَ يُوْشِكُ اَنْ تَعْرِفُوْا اَهْلَ الْجَنَّةِ مِنْ اَهْلِ النَّارِ قَالُوْا بِمَ ذَاكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ بِالثَّنَاءِ الْحَسَنِ وَالثَّنَاءِ السَّیِّءِ اَنْتُمْ شُهَدَاءُ اللّٰهِ بَعْضُكُمْ عَلٰى بَعْضٍ

ابوبکر بن ابوزہیر اپنے والد کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں ''بناوہ'' کے مقام پر جو طائف میں ہے (راوی کو شک ہے شاید لفظ بناوہ ہے یا شاید نباوہ ہے) ہمیں خطبہ دیتے ہوئے یہ فرمایا: عنقریب تم لوگ اہل جنت کو اہل جنت کے مقابلے میں الگ طور پر جان لوگے۔ لوگوں نے دریافت کیا وہ کس طرح یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! آپ نے فرمایا: اچھی تعریف کے ذریعے اور بری تعریف کے ذریعے' تم لوگ ایک دوسرے کے حق میں اللہ تعالیٰ کے گواہ ہو۔

4222-حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْمُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ جَامِعِ بْنِ شَدَّادٍ عَنْ كُلْثُوْمٍ

4219: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 3270

4220 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

4221 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

4222 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

الْخُزَاعِيِّ قَالَ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ كَيْفَ لِيْ اَنْ اَعْلَمَ إِذَا اَحْسَنْتُ اَنِّيْ قَدْ اَحْسَنْتُ وَإِذَا اَسَاْتُ اَنِّيْ قَدْ اَسَاْتُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَالَ جِيرَانُكَ قَدْ اَحْسَنْتَ فَقَدْ اَحْسَنْتَ وَإِذَا قَالُوْا إِنَّكَ قَدْ اَسَاْتَ فَقَدْ اَسَاْتَ

◆◆ حضرت کلثوم خزاعی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک شخص نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اس نے عرض کی: یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! مجھے کیسے پتہ چلے گا جب میں کوئی نیکی کروں کہ میں نے اچھائی کی ہے یا جب میں کوئی برائی کروں کہ میں نے کوئی برائی کی ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب تمہارے پڑوسی یہ کہیں کہ تم نے اچھائی کی ہے تو اس کا مطلب ہے کہ تم نے اچھائی کی ہے اور جب وہ یہ کہیں گے کہ تم نے برا کیا ہے تو اس کا مطلب یہ ہے کہ تم نے برا کیا ہے۔

4223- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَنْبَاَنَا مَعْمَرٌ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ اَبِيْ وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَجُلٌ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ لِيْ اَنْ اَعْلَمَ إِذَا اَحْسَنْتُ وَإِذَا اَسَاْتُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَمِعْتَ جِيرَانَكَ يَقُوْلُوْنَ اَنْ قَدْ اَحْسَنْتَ فَقَدْ اَحْسَنْتَ وَإِذَا سَمِعْتَهُمْ يَقُوْلُوْنَ قَدْ اَسَاْتَ فَقَدْ اَسَاْتَ

◆◆ حضرت عبداللہ بیان کرتے ہیں' ایک شخص نے نبی اکرم کی خدمت میں عرض کی یارسول اللہ! جب میں کوئی اچھائی یا برائی کرتا ہوں تو مجھے اس کا کیسے پتہ چلے گا؟ نبی اکرم نے فرمایا: جب تم اپنے پڑوسیوں کو یہ کہتے ہوئے سنو کہ تم نے اچھا کیا ہے (تو اس کا مطلب ہے) تم نے اچھا کیا ہے اور اگر تم انہیں یہ کہتے ہوئے سنو کہ تم نے برا کیا ہے (تو اس کا مطلب ہے) تم نے بُرا کیا ہے۔

4224- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى وَزَيْدُ بْنُ اَخْزَمَ قَالَا حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا اَبُوْ هِلَالٍ حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ اَبِيْ ثُبَيْتٍ عَنْ اَبِي الْجَوْزَاءِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَهْلُ الْجَنَّةِ مَنْ مَلَاَ اللّٰهُ اُذُنَيْهِ مِنْ ثَنَاءِ النَّاسِ خَيْرًا وَهُوَ يَسْمَعُ وَاَهْلُ النَّارِ مَنْ مَلَاَ اُذُنَيْهِ مِنْ ثَنَاءِ النَّاسِ شَرًّا وَهُوَ يَسْمَعُ

◆◆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: وہ شخص اہل جنت میں سے ہے' اللہ تعالیٰ جس کے کانوں کو لوگوں کی تعریف کے ذریعے بھر دے اور وہ سن رہا ہو اور وہ شخص جہنمی ہے۔ اللہ تعالیٰ جس کے کانوں کو لوگوں کی برائی کے ذریعے بھر دے اور وہ سن رہا ہو۔

4225- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَبِيْ عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ اَبِيْ ذَرٍّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قُلْتُ لَهُ الرَّجُلُ يَعْمَلُ الْعَمَلَ لِلّٰهِ فَيُحِبُّهُ النَّاسُ عَلَيْهِ قَالَ ذٰلِكَ عَاجِلُ بُشْرَى الْمُؤْمِنِ

4223: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

4224: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

4225: اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 6663' ورقم الحديث: 6664

حضرت ابوذر غفاری نبی اکرم ﷺ کے بارے میں یہ بات نقل کرتے ہیں' میں نے آپ کی خدمت میں عرض کی' ایک شخص کوئی عمل اللہ تعالیٰ کے لئے کرتا ہے تو لوگ اس وجہ سے اس سے محبت کرنے لگتے ہیں تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: یہ مومن کو جلدی ملنے والی خوشخبری ہے۔

4226- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا اَبُوْدَاوُدَ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ سِنَانٍ اَبُوْسِنَانِ الشَّيْبَانِيُّ عَنْ حَبِيْبِ بْنِ اَبِيْ ثَابِتٍ عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَجُلٌ يَّا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّيْ اَعْمَلُ الْعَمَلَ فَيُطَّلَعُ عَلَيْهِ فَيُعْجِبُنِيْ قَالَ لَكَ اَجْرَانِ اَجْرُ السِّرِّ وَاَجْرُ الْعَلَانِيَةِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک شخص نے عرض کی: یارسول اللہ (ﷺ)! میں کوئی عمل کرتا ہوں' کوئی شخص اس پر مطلع ہو جاتا ہے اور مجھے یہ بات اچھی لگتی ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تمہیں دو طرح کا اجر ملے گا۔ ایک خفیہ عمل کرنے کا اور ایک اعلانیہ عمل کرنے کا۔

بَاب النِّيَّةِ

باب 26: نیت کا بیان

4227- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ اَنْبَاَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ قَالَا اَنْبَاَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ اَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ اِبْرَاهِيْمَ التَّيْمِيَّ اَخْبَرَهُ اَنَّهُ سَمِعَ عَلْقَمَةَ بْنَ وَقَّاصٍ اَنَّهُ سَمِعَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ وَهُوَ يَخْطُبُ النَّاسَ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّيَّاتِ وَلِكُلِّ امْرِئٍ مَّا نَوٰى فَمَنْ كَانَتْ هِجْرَتُهُ اِلَى اللّٰهِ وَاِلٰى رَسُوْلِهٖ فَهِجْرَتُهُ اِلَى اللّٰهِ وَاِلٰى رَسُوْلِهٖ وَمَنْ كَانَتْ هِجْرَتُهُ لِدُنْيَا يُصِيْبُهَا اَوِ امْرَاَةٍ يَّتَزَوَّجُهَا فَهِجْرَتُهُ اِلٰى مَا هَاجَرَ اِلَيْهِ

علقمہ بن وقاص بیان کرتے ہیں۔ انہوں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو سنا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ اس وقت لوگوں کو خطبہ دے رہے تھے۔ انہوں نے بتایا: میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے۔ اعمال کے (اجر و ثواب) کا دارومدار نیت پر ہے۔ ہر شخص کو وہی اجر ملے گا جو اس نے نیت کی ہوگی۔ جس شخص کی ہجرت اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کی طرف ہو اس کی ہجرت اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کی طرف شمار ہوگی اور جس شخص کی ہجرت دنیا کے لئے ہوتا کہ وہ اسے حاصل کرے یا کسی خاتون کے لئے ہوتا کہ وہ اس کے ساتھ شادی کرے تو اس کی ہجرت اس طرف شمار ہوگی جس طرف نیت کر کے اس نے ہجرت کی ہے۔

4226: اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 2384

4227: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 1' ورقم الحديث: 54' ورقم الحديث: 2529' ورقم الحديث: 3898' ورقم الحديث: 5070' ورقم الحديث: 6689' ورقم الحديث: 6953' اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 4904' اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 2201' اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 1647' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 75' ورقم الحديث: 3437' ورقم الحديث: 3803

4228-حَدَّثَنَا أَبُوبَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ أَبِي كَبْشَةَ الْأَنْمَارِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلُ هَذِهِ الْأُمَّةِ كَمَثَلِ أَرْبَعَةِ نَفَرٍ رَجُلٌ آتَاهُ اللَّهُ مَالًا وَعِلْمًا فَهُوَ يَعْمَلُ بِعِلْمِهِ فِي مَالِهِ يُنْفِقُهُ فِي حَقِّهِ وَرَجُلٌ آتَاهُ اللَّهُ عِلْمًا وَلَمْ يُؤْتِهِ مَالًا فَهُوَ يَقُولُ لَوْ كَانَ لِي مِثْلُ هَذَا عَمِلْتُ فِيهِ مِثْلَ الَّذِي يَعْمَلُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَهُمَا فِي الْأَجْرِ سَوَاءٌ وَرَجُلٌ آتَاهُ اللَّهُ مَالًا وَلَمْ يُؤْتِهِ عِلْمًا فَهُوَ يَخْبِطُ فِي مَالِهِ يُنْفِقُهُ فِي غَيْرِ حَقِّهِ وَرَجُلٌ لَمْ يُؤْتِهِ اللَّهُ عِلْمًا وَلَا مَالًا فَهُوَ يَقُولُ لَوْ كَانَ لِي مِثْلُ هَذَا عَمِلْتُ فِيهِ مِثْلَ الَّذِي يَعْمَلُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَهُمَا فِي الْوِزْرِ سَوَاءٌ

◆◆ حضرت ابو کبشہ الانماری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اس امت کی مثال ان چار آدمیوں کی طرح ہے' ایک وہ شخص جسے اللہ تعالیٰ نے مال اور علم عطا کیا ہو۔ وہ اپنے علم کے مطابق اپنے مال میں عمل کرتا ہو اور اسے حق کے راستے میں خرچ کرتا ہو۔ ایک وہ شخص جسے اللہ تعالیٰ نے علم عطا کیا ہو مگر اسے مال عطا نہ کیا ہو اور وہ یہ کہتا ہو کہ اگر مجھے بھی اس شخص کی طرح مال مل جائے تو میں بھی اسے اسی طرح استعمال کروں جسے یہ استعمال کرتا ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں: یہ دونوں آدمی اجر کے اعتبار سے برابر ہیں۔ ایک وہ شخص جیسے اللہ تعالیٰ نے مال عطا کیا ہے لیکن علم عطا نہیں کیا تو وہ شخص اپنے مال کے بارے غلطی کا ارتکاب کرتا ہے اور اسے ناحق طور پر خرچ کرتا ہے اور ایک وہ شخص جسے اللہ تعالیٰ نے علم اور مال دونوں ہی عطا نہیں کیے۔ وہ یہ کہتا ہے کہ اگر مجھے بھی اس شخص کی طرح مال مل جائے تو میں بھی اسے ایسے ہی استعمال کروں گا جیسے شخص کرتا ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں' یہ دونوں گناہ میں برابر کی حیثیت رکھتے ہیں۔

4228م-حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ الْمَرْوَزِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنِ ابْنِ أَبِي كَبْشَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ بْنِ سَمُرَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ مُفَضَّلٍ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنِ ابْنِ أَبِي كَبْشَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

◆◆ یہی روایت بعض دیگر اسناد کے ہمراہ منقول ہے۔

4229-حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سِنَانٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى قَالَا حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ شَرِيكٍ عَنْ لَيْثٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا يُبْعَثُ النَّاسُ عَلَى نِيَّاتِهِمْ

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: لوگوں کو ان کی نیتوں کے مطابق دوبارہ زندہ کیا جائے گا۔

4228: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

4229: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

4230- حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ اَنْبَانَا زَكَرِيَّا بْنُ عَدِيٍّ اَنْبَانَا شَرِيكٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحْشَرُ النَّاسُ عَلٰى نِيَّاتِهِمْ

◆◆ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: لوگوں کو ان کی نیتوں کے مطابق (دوبارہ) زندہ کیا جائے گا۔

بَاب الْاَمَلِ وَالْاَجَلِ

باب 27: اُمید اور موت کا بیان

4231- حَدَّثَنَا اَبُوْ بِشْرٍ بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ وَّاَبُوْ بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ عَنْ اَبِيْ يَعْلٰى عَنِ الرَّبِيْعِ بْنِ خُثَيْمٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ خَطَّ خَطًّا مُّرَبَّعًا وَّخَطًّا وَّسَطَ الْخَطِّ الْمُرَبَّعِ وَخُطُوْطًا اِلٰى جَانِبِ الْخَطِّ الَّذِيْ وَسَطَ الْخَطِّ الْمُرَبَّعِ وَخَطًّا خَارِجًا مِّنَ الْخَطِّ الْمُرَبَّعِ فَقَالَ اَتَدْرُوْنَ مَا هٰذَا قَالُوا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهُ اَعْلَمُ قَالَ هٰذَا الْاِنْسَانُ الْخَطُّ الْاَوْسَطُ وَهٰذِهِ الْخُطُوْطُ اِلٰى جَنْبِهِ الْاَعْرَاضُ تَنْهَشُهُ اَوْ تَنْهَسُهُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ فَاِنْ اَخْطَاَهُ هٰذَا اَصَابَهُ هٰذَا وَالْخَطُّ الْمُرَبَّعُ الْاَجَلُ الْمُحِيْطُ وَالْخَطُّ الْخَارِجُ الْاَمَلُ

◆◆ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں نقل کرتے ہیں: آپ نے ایک مرتبہ مربع لکیریں کھینچیں اور اس مربع خط کے درمیان ایک اور لکیر کھینچی' اس مربع خط کے درمیان جو خط تھا اس کے آس پاس اور لکیریں کھینچیں اور اس مربع خط سے باہر ایک لکیر کھینچی پھر آپ نے فرمایا: کیا تم یہ جانتے ہو کہ یہ کیا ہے؟ لوگوں نے عرض کی: اللہ اور اس کا رسول زیادہ بہتر جانتے ہیں' آپ نے فرمایا: یہ انسان ہے' جو درمیان والا خط ہے' اور یہ خطوط جو اس کے آس پاس ہیں یہ وہ مصیبتیں ہیں جو اسے لاحق ہوتی ہیں یہ ہر طرف سے اس پر حملہ کرتی ہیں اگر ایک اس تک نہیں پہنچتی تو دوسری پہنچ جاتی ہے اور یہ مربع خط موت ہے جو اسے گھیرے ہوئے ہے اور اس سے باہر والا خط امیدیں ہیں۔ (جو پوری نہیں ہوتی ہیں)

4232- حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ اَنْبَانَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ بَكْرٍ قَالَ سَمِعْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَّقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هٰذَا ابْنُ اٰدَمَ وَهٰذَا اَجَلُهُ عِنْدَ قَفَاهُ وَبَسَطَ يَدَهُ اَمَامَهُ ثُمَّ قَالَ وَثَمَّ اَمَلُهُ

◆◆ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: یہ آدم کا بیٹا ہے اور یہ اس کی موت اس کی گدی کے پاس ہے پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ہاتھ کو آگے کی طرف پھیلایا اور فرمایا: یہ اس کی آرزوئیں ہیں۔

4230: اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 7161' ورقم الحديث: 7162

4231: اخرجه البخاری فی "الصحيح" رقم الحديث: 6417' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 2454

4232: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 2334

4233-حَدَّثَنَا اَبُوْمَرْوَانَ مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ الْعُثْمَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ اَبِيْ حَازِمٍ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَلْبُ الشَّيْخِ شَابٌّ فِيْ حُبِّ اثْنَتَيْنِ فِيْ حُبِّ الْحَيَاةِ وَكَثْرَةِ الْمَالِ

◆◆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: بوڑھے آدمی کا دل دو طرح کی چیزوں کی محبت میں ہمیشہ جوان رہتا ہے زندگی کی محبت میں اور مال زیادہ ہونے کی محبت میں۔

4234-حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُعَاذٍ الضَّرِيْرُ حَدَّثَنَا اَبُوْعَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَهْرَمُ ابْنُ اٰدَمَ وَيَشِبُّ مِنْهُ اثْنَتَانِ الْحِرْصُ عَلَى الْمَالِ وَالْحِرْصُ عَلَى الْعُمْرِ

◆◆ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: آدم کا بیٹا بوڑھا ہو جاتا ہے۔لیکن دو چیزیں اس میں جوان رہتی ہیں۔ایک مال کا لالچ اور دوسرا (لمبی عمر) کا لالچ۔

4235-حَدَّثَنَا اَبُوْمَرْوَانَ الْعُثْمَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ اَبِيْ حَازِمٍ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ اَنَّ لِابْنِ اٰدَمَ وَادِيَيْنِ مِنْ مَّالٍ لَّاَحَبَّ اَنْ يَّكُوْنَ مَعَهُمَا ثَالِثٌ وَّلَا يَمْلَاُ نَفْسَهٗ اِلَّا التُّرَابُ وَيَتُوْبُ اللّٰهُ عَلٰى مَنْ تَابَ

◆◆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اگر آدم کے بیٹے کے پاس مال کی دو وادیاں ہوں تو وہ یہ چاہے گا کہ ان دونوں کے ہمراہ تیسری بھی ہو۔اس کے من کو صرف مٹی بھر سکتی ہے اور جو شخص توبہ کرے اللہ تعالیٰ اس کی توبہ کو قبول کر لیتا ہے۔

4236-حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَرَفَةَ حَدَّثَنِيْ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُحَارِبِيُّ عَنْ مُّحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَعْمَارُ اُمَّتِيْ مَا بَيْنَ السِّتِّيْنَ اِلَى السَّبْعِيْنَ وَاَقَلُّهُمْ مَّنْ يَّجُوْزُ ذٰلِكَ

◆◆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: میری اُمت کی عمریں ساٹھ سے لے کر ستر سال تک ہوں گی اور ان میں بہت کم لوگ ہوں گے جو اس سے تجاوز کریں گے۔

بَاب الْمُدَاوَمَةِ عَلَى الْعَمَلِ

باب 28: عمل پر مداومت اختیار کرنا

4233: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

4234: اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 2409' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 2339

4235: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

4236: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 3550

4237-حَدَّثَنَا اَبُوبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ عَنْ اَبِىْ اِسْحٰقَ عَنْ اَبِىْ سَلَمَةَ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ وَالَّذِىْ ذَهَبَ بِنَفْسِهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مَاتَ حَتّٰى كَانَ اَكْثَرُ صَلَاتِهٖ وَهُوَ جَالِسٌ وَّكَانَ اَحَبَّ الْاَعْمَالِ اِلَيْهِ الْعَمَلُ الصَّالِحُ الَّذِىْ يَدُوْمُ عَلَيْهِ الْعَبْدُ وَاِنْ كَانَ يَسِيْرًا

سیّدہ اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' اس ذات کی قسم! جس نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی جان کو قبض کیا ہے آپ کا وصال اس وقت تک نہیں ہوا جب تک آپ اکثر نمازیں بیٹھ کر ادا نہیں کرتے تھے اور آپ کے نزدیک پسندیدہ ترین نیک عمل وہ تھا جسے بندہ باقاعدگی کے ساتھ انجام دے اگرچہ وہ تھوڑا ہو۔

4238-حَدَّثَنَا اَبُوبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْاُسَامَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ كَانَتْ عِنْدِىْ امْرَاَةٌ فَدَخَلَ عَلَىَّ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَنْ هٰذِهٖ قُلْتُ فُلَانَةُ لَا تَنَامُ تَذْكُرُ مِنْ صَلَاتِهَا فَقَالَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَهْ عَلَيْكُمْ بِمَا تُطِيْقُوْنَ فَوَاللّٰهِ لَا يَمَلُّ اللّٰهُ حَتّٰى تَمَلُّوْا قَالَتْ وَكَانَ اَحَبَّ الدِّيْنِ اِلَيْهِ الَّذِىْ يَدُوْمُ عَلَيْهِ صَاحِبُهٗ

سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' میرے پاس ایک خاتون موجود تھیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم میرے ہاں تشریف لائے' آپ نے دریافت کیا: یہ کون ہیں؟ میں نے جواب دیا: یہ فلاں خاتون ہیں۔ یہ سوتی نہیں ہے سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے اس کی نماز کا تذکرہ کیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم اتنی ہی عبادت کرو جتنی استطاعت رکھتے ہو۔ اللہ کی قسم! اللہ تعالیٰ کا فضل تم سے منقطع نہیں ہوتا بلکہ تم اکتاہٹ کا شکار ہو جاتے ہو۔

سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے نزدیک پسندیدہ عمل وہ تھا جسے کرنے والا باقاعدگی سے اُسے سر انجام دے۔

4239-حَدَّثَنَا اَبُوبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الْجُرَيْرِىِّ عَنْ اَبِىْ عُثْمَانَ عَنْ حَنْظَلَةَ الْكَاتِبِ التَّمِيْمِىِّ الْاُسَيِّدِىِّ قَالَ كُنَّا عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْنَا الْجَنَّةَ وَالنَّارَ حَتّٰى كَاَنَّا رَاْىَ الْعَيْنِ فَقُمْتُ اِلٰى اَهْلِىْ وَوَلَدِىْ فَضَحِكْتُ وَلَعِبْتُ قَالَ فَذَكَرْتُ الَّذِىْ كُنَّا فِيْهِ فَخَرَجْتُ فَلَقِيْتُ اَبَا بَكْرٍ فَقُلْتُ نَافَقْتُ نَافَقْتُ فَقَالَ اَبُوْبَكْرٍ اِنَّا لَنَفْعَلُهٗ فَذَهَبَ حَنْظَلَةُ فَذَكَرَهٗ لِلنَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا حَنْظَلَةُ لَوْ كُنْتُمْ كَمَا تَكُوْنُوْنَ عِنْدِىْ لَصَافَحَتْكُمُ الْمَلَآئِكَةُ عَلٰى فُرُشِكُمْ اَوْ عَلٰى طُرُقِكُمْ يَا حَنْظَلَةُ سَاعَةً وَّسَاعَةً

حضرت حنظلہ کاتب تمیمی اسیدی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ہم لوگ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس موجود ہوتے تھے تو جب ہم

4238: اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 1831

4239: اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 6900' ورقم الحديث: 6901' ورقم الحديث: 6902' اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 2452' ورقم الحديث: 2514

جنت اور جہنم کا تذکرہ کرتے تھے تو یوں لگتا تھا جیسے وہ آنکھوں کے سامنے موجود ہیں پھر میں اٹھ کر اپنے گھر والوں اور بچوں کے پاس آتا تو میں ہنستا' کھیلتا' میں نے اس بات کو سوچا جو میری کیفیت تھی پھر میں نکلا' میری ملاقات حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے ہوئی' میں نے کہا میں منافق ہو چکا ہوں' میں منافق ہو چکا ہوں' حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہم بھی ایسا ہی کرتے ہیں پھر حضرت حنظلہ رضی اللہ عنہ گئے انہوں نے اس بات کا تذکرہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا۔ آپ نے ارشاد فرمایا: اے حنظلہ! جب تم میرے پاس ہوتے ہو اس وقت جو تمہاری کیفیت ہوتی ہے اگر ویسی ہی رہے تو فرشتے تمہارے بستروں پر (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں) تمہارے راستوں میں تمہارے ساتھ مصافحہ کریں۔ اے حنظلہ! وقت' وقت کی بات ہوتی ہے۔ (یعنی کیفیت مختلف اوقات میں مختلف ہوتی ہے)

4240-حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عُثْمَانَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ الْاَعْرَجُ سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اكْلَفُوا مِنَ الْعَمَلِ مَا تُطِيقُونَ فَاِنَّ خَيْرَ الْعَمَلِ اَدْوَمُهُ وَاِنْ قَلَّ

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اتنے عمل کا خود کو پابند کرو جتنی تم استطاعت رکھتے ہو کیونکہ سب سے بہتر عمل وہ ہے جو باقاعدگی سے کیا جائے اگرچہ وہ تھوڑا ہو۔

4241-حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَشْعَرِيُّ عَنْ عِيسَى بْنِ جَارِيَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ مَرَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى رَجُلٍ يُصَلِّي عَلٰى صَخْرَةٍ فَاَتٰى نَاحِيَةَ مَكَّةَ فَمَكَثَ مَلِيًّا ثُمَّ انْصَرَفَ فَوَجَدَ الرَّجُلَ يُصَلِّي عَلٰى حَالِهِ فَقَامَ فَجَمَعَ يَدَيْهِ ثُمَّ قَالَ يَا اَيُّهَا النَّاسُ عَلَيْكُمْ بِالْقَصْدِ ثَلَاثًا فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يَمَلُّ حَتّٰى تَمَلُّوا

◆◆ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک شخص کے پاس سے گزرے جو وہاں ایک چٹان پر نماز پڑھ رہا تھا۔ آپ مکہ کے ایک کنارے میں آئے۔ آپ وہاں کچھ دیر ٹھہرے پھر جب واپس آئے تو اس شخص کو بدستور اسی طرح نماز پڑھتے ہوئے پایا آپ کھڑے ہوئے آپ نے دونوں ہاتھ اکٹھے کیے اور پھر فرمایا: اے لوگو! میانہ روی اختیار کرو۔ یہ بات آپ نے تین مرتبہ ارشاد فرمائی (پھر فرمایا) بے شک اللہ تعالیٰ اکتاہٹ کا شکار نہیں ہوتا۔ جب تک تم اکتاہٹ کا شکار نہیں ہو جاتے۔

بَاب ذِكْرِ الذُّنُوبِ

باب 29: گناہوں کا تذکرہ

4242-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَاَبِي عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ اَنُؤَاخَذُ بِمَا كُنَّا نَعْمَلُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَحْسَنَ

4240: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

4241: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

4242: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 6921' اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 315' ورقم الحديث: 316

فِي الْإِسْلَامِ لَمْ يُؤَاخَذْ بِمَا كَانَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ وَمَنْ اَسَاءَ اُخِذَ بِالْاَوَّلِ وَالْاٰخِرِ

◆◆ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ہم نے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ! ہم جو زمانہ جاہلیت میں عمل کیا کرتے تھے اس پر ہمارا مواخذہ ہوگا۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جو شخص اسلام میں اچھے کام کرے اس پر ان چیزوں کا مواخذہ نہیں ہوگا جو اس نے زمانہ جاہلیت میں کی تھیں۔ لیکن جو (اسلام میں) برے عمل کرے اس سے پہلے اور بعد والے ہر عمل کا مواخذہ ہوگا۔

4243- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنِيْ سَعِيْدُ بْنُ مُسْلِمِ بْنِ بَانَكَ سَمِعْتُ عَامِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ يَقُوْلُ حَدَّثَنِيْ عَوْفُ بْنُ الْحَارِثِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ لِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَائِشَةُ اِيَّاكِ وَمُحَقَّرَاتِ الْاَعْمَالِ فَاِنَّ لَهَا مِنَ اللّٰهِ طَالِبًا

◆◆ عوف بن حارث' سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے مجھ سے فرمایا: اے عائشہ (رضی اللہ عنہا)! کم تر سمجھے جانے والے گناہوں سے بھی بچو' کیونکہ ان پر بھی اللہ تعالیٰ کی طرف سے گرفت ہوگی۔

4244- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ اِسْمٰعِيْلَ وَالْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَجْلَانَ عَنِ الْقَعْقَاعِ بْنِ حَكِيْمٍ عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ الْمُؤْمِنَ اِذَا اَذْنَبَ كَانَتْ نُكْتَةٌ سَوْدَاءُ فِيْ قَلْبِهٖ فَاِنْ تَابَ وَنَزَعَ وَاسْتَغْفَرَ صُقِلَ قَلْبُهٗ فَاِنْ زَادَ زَادَتْ فَذٰلِكَ الرَّانُ الَّذِيْ ذَكَرَهُ اللّٰهُ فِيْ كِتَابِهٖ (كَلَّا بَلْ رَانَ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ)

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جب کوئی مومن گناہ کرتا ہے تو اس کے دل پر ایک سیاہ نقطہ لگ جاتا ہے اگر وہ توبہ کرے اور اس سے الگ ہو جائے اور مغفرت طلب کرے تو اس کا دل صاف ہو جاتا ہے اگر وہ اور گناہ کرے تو وہ سیاہی اور بھر جاتی ہے۔ یہ وہ ''ران'' ہے' جس کا ذکر اللہ تعالیٰ نے اپنی کتاب میں کیا ہے۔

''ہرگز نہیں بلکہ وہ ''ران'' ہے جو ان کے دلوں پر ہے اس کی وجہ سے جو وہ کماتے ہیں''۔

4245- حَدَّثَنَا عِيْسَى بْنُ يُوْنُسَ الرَّمْلِيُّ حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ عَلْقَمَةَ بْنِ خَدِيْجٍ الْمَعَافِرِيُّ عَنْ اَرْطَاةَ بْنِ الْمُنْذِرِ عَنْ اَبِيْ عَامِرٍ الْاَلْهَانِيِّ عَنْ ثَوْبَانَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ لَاَعْلَمَنَّ اَقْوَامًا مِنْ اُمَّتِيْ يَاْتُوْنَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِحَسَنَاتٍ اَمْثَالِ جِبَالِ تِهَامَةَ بِيْضًا فَيَجْعَلُهَا اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ هَبَاءً مَّنْثُوْرًا قَالَ ثَوْبَانُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صِفْهُمْ لَنَا جَلِّهِمْ لَنَا اَنْ لَّا نَكُوْنَ مِنْهُمْ وَنَحْنُ لَا نَعْلَمُ قَالَ اَمَا اِنَّهُمْ اِخْوَانُكُمْ وَمِنْ جِلْدَتِكُمْ وَيَاْخُذُوْنَ مِنَ اللَّيْلِ كَمَا تَاْخُذُوْنَ وَلٰكِنَّهُمْ اَقْوَامٌ اِذَا خَلَوْا بِمَحَارِمِ اللّٰهِ انْتَهَكُوْهَا

◆◆ حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ' نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: میں اپنی اُمت سے تعلق رکھنے والے لوگوں کو اچھی

4243: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

4244: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 3334

4245: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

طرح جانتا ہوں کہ وہ قیامت کے دن تہامہ کے سفید پہاڑوں جتنی نیکیاں لے کر آئیں گے۔ تو اللہ تعالیٰ انہیں غبار کی طرح کردے گا۔ حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ ان کے بارے میں ہمیں بتائیں اور انہیں واضح کریں تاکہ ہم لاعلمی میں ان جیسے نہ ہو جائیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ تمہارے بھائی ہوں گے تمہارے جیسے ہوں گے۔ وہ رات کے وقت وہی عمل کریں گے جو تم کرتے ہو' لیکن وہ ایسے لوگ ہوں گے کہ جب تنہا ہوں گے تو اللہ تعالیٰ کے حرام کردہ افعال کا ارتکاب کریں گے۔

4246- حَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ اِسْحٰقَ وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِدْرِيْسَ عَنْ اَبِيْهِ وَعَمِّهِ عَنْ جَدِّهٖ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ سُئِلَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا اَكْثَرُ مَا يُدْخِلُ الْجَنَّةَ قَالَ التَّقْوٰى وَحُسْنُ الْخُلُقِ وَسُئِلَ مَا اَكْثَرُ مَا يُدْخِلُ النَّارَ قَالَ الْاَجْوَفَانِ الْفَمُ وَالْفَرْجُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا گیا کون سی چیز زیادہ (لوگوں کو) جنت میں داخل کرے گی؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پرہیزگاری اور اچھے اخلاق' آپ سے دریافت کیا گیا' کون سی چیز زیادہ لوگوں کو جہنم میں داخل کرے گی؟ تو آپ نے فرمایا: دو اعضاء منہ اور شرم گاہ۔

بَابُ ذِكْرِ التَّوْبَةِ

باب 30: توبہ کا تذکرہ

4247- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ حَدَّثَنَا وَرْقَاءُ عَنْ اَبِى الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ اَفْرَحُ بِتَوْبَةِ اَحَدِكُمْ مِنْهُ بِضَالَّتِهٖ اِذَا وَجَدَهَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: اللہ تعالیٰ تم میں سے کسی ایک شخص کی توبہ سے اس شخص سے زیادہ خوش ہوتا ہے' جسے اپنی گمشدہ چیز مل جائے۔

4248- حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ الْمَدِيْنِىُّ حَدَّثَنَا اَبُوْمُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ بُرْقَانَ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ الْاَصَمِّ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ اَخْطَاْتُمْ حَتّٰى تَبْلُغَ خَطَايَاكُمُ السَّمَآءَ ثُمَّ تُبْتُمْ لَتَابَ عَلَيْكُمْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: اگر تم خطا کرو اور تمہاری خطائیں آسمان تک پہنچ جائیں پھر تم توبہ کرو تو اللہ تعالیٰ تمہاری توبہ قبول کرے گا۔

4249- حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيْعٍ حَدَّثَنَا اَبِىْ عَنْ فُضَيْلِ بْنِ مَرْزُوْقٍ عَنْ عَطِيَّةَ عَنْ اَبِىْ سَعِيْدٍ قَالَ قَالَ

4246: اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 2004

4247: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

4248: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

4249: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَلّٰهُ اَفْرَحُ بِتَوْبَةِ عَبْدِهٖ مِنْ رَّجُلٍ اَضَلَّ رَاحِلَتَهٗ بِفَلَاةٍ مِّنَ الْاَرْضِ فَالْتَمَسَهَا حَتّٰى اِذَا اَعْيٰى تَسَجّٰى بِثَوْبِهٖ فَبَيْنَا هُوَ كَذٰلِكَ اِذْ سَمِعَ وَجْبَةَ الرَّاحِلَةِ حَيْثُ فَقَدَهَا فَكَشَفَ الثَّوْبَ عَنْ وَجْهِهٖ فَاِذَا هُوَ بِرَاحِلَتِهٖ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اللہ تعالیٰ اپنے بندے کی توبہ سے اس شخص سے زیادہ خوش ہوتا ہے جو ایک جنگل میں اپنی سواری کو گم کر دے پھر اسے تلاش کرے جب وہ تھک جائے تو چادر لپیٹ کر (لیٹ) جائے پھر اس دوران وہ اپنی سواری کی چاپ سنے جسے وہ گم کر چکا تھا اور اپنے چہرے سے چادر ہٹائے تو اس کی سواری وہاں موجود ہو۔

4250-حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ سَعِيْدِ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الرَّقَاشِيُّ حَدَّثَنَا وُهَيْبُ ابْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيْمِ عَنْ اَبِيْ عُبَيْدَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ التَّائِبُ مِنَ الذَّنْبِ كَمَنْ لَّا ذَنْبَ لَهٗ

حضرت ابوعبیدہ بن عبداللہ رضی اللہ عنہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: گناہ سے توبہ کرنے والا اس طرح ہے جیسے اس نے کوئی گناہ نہیں کیا۔

4251-حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مَنِيْعٍ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مَسْعَدَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ بَنِيْ اٰدَمَ خَطَّاءٌ وَّخَيْرُ الْخَطَّائِيْنَ التَّوَّابُوْنَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: تمام اولادِ آدم گنہگار ہیں سب سے بہتر گناہ گار وہ ہیں جو بہت زیادہ توبہ کریں۔

4252-حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيْمِ الْجَزَرِيِّ عَنْ زِيَادِ بْنِ اَبِيْ مَرْيَمَ عَنِ ابْنِ مَعْقِلٍ قَالَ دَخَلْتُ مَعَ اَبِيْ عَلٰى عَبْدِ اللّٰهِ فَسَمِعْتُهٗ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّدَمُ تَوْبَةٌ فَقَالَ لَهٗ اَبِيْ اَنْتَ سَمِعْتَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ النَّدَمُ تَوْبَةٌ قَالَ نَعَمْ

ابن معقل بیان کرتے ہیں' میں اپنے والد کے ہمراہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا تو میں نے انہیں بیان کرتے ہوئے سنا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: ندامت بھی توبہ ہے۔ میرے والد نے ان سے دریافت کیا: کیا آپ نے خود نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانی یہ بات سنی ہے؟ انہوں نے جواب دیا: جی ہاں

4253-حَدَّثَنَا رَاشِدُ بْنُ سَعِيْدٍ الرَّمْلِيُّ اَنْبَاَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنِ ابْنِ ثَوْبَانَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ مَكْحُوْلٍ عَنْ

4250 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

4251 :اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 2499

4252 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

4253 :اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 3537'ورقم الحديث: 3537م

جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ لَيَقْبَلُ تَوْبَةَ الْعَبْدِ مَا لَمْ يُغَرْغِرْ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: اللہ تعالیٰ بندے کی توبہ اس وقت تک قبول کرتا ہے جب تک اس پر نزع کا عالم طاری نہ ہو۔

4254-حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ سَمِعْتُ اَبِىْ حَدَّثَنَا اَبُوْ عُثْمَانَ عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ اَنَّ رَجُلًا اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ اَنَّهُ اَصَابَ مِنِ امْرَاَةٍ قُبْلَةً فَجَعَلَ يَسْاَلُ عَنْ كَفَّارَتِهَا فَلَمْ يَقُلْ لَهُ شَيْئًا فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ (وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ طَرَفَيِ النَّهَارِ وَزُلَفًا مِّنَ اللَّيْلِ اِنَّ الْحَسَنَاتِ يُذْهِبْنَ السَّيِّئَاتِ ذٰلِكَ ذِكْرٰى لِلذَّاكِرِيْنَ) فَقَالَ الرَّجُلُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِلَىَّ هٰذِهٖ فَقَالَ هِىَ لِمَنْ عَمِلَ بِهَا مِنْ اُمَّتِىْ

◆◆ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک شخص نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اس نے اس بات کا تذکرہ کیا کہ اس نے ایک خاتون کا بوسہ لے لیا ہے وہ آپ سے اس کے کفارے کے بارے میں دریافت کرتا رہا لیکن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو کوئی جواب نہیں دیا تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کی:

''اور تم دن کے دونوں کناروں میں نماز قائم کرو اور رات کے کچھ حصے میں بھی' بے شک نیکیاں گناہوں کو ختم کر دیتی ہیں یہ ان لوگوں کے لئے نصیحت ہے جو نصیحت حاصل کرتے ہیں''۔

اس شخص نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! یہ حکم صرف میرے لئے ہے؟ آپ نے فرمایا: یہ ہر اس شخص کے لئے ہے میری اُمت میں سے جو بھی اس پر عمل کرے۔

4255-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى وَاِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَنْبَاَنَا مَعْمَرٌ قَالَ قَالَ الزُّهْرِىُّ اَلَا اُحَدِّثُكَ بِحَدِيْثَيْنِ عَجِيْبَيْنِ اَخْبَرَنِىْ حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَسْرَفَ رَجُلٌ عَلٰى نَفْسِهٖ فَلَمَّا حَضَرَهُ الْمَوْتُ اَوْصٰى بَنِيْهِ فَقَالَ اِذَا اَنَا مِتُّ فَاَحْرِقُوْنِىْ ثُمَّ اسْحَقُوْنِىْ ثُمَّ ذَرُّوْنِىْ فِى الرِّيْحِ فِى الْبَحْرِ فَوَاللّٰهِ لَئِنْ قَدَرَ عَلَىَّ رَبِّىْ لَيُعَذِّبُنِىْ عَذَابًا مَّا عَذَّبَهُ اَحَدًا قَالَ فَفَعَلُوْا بِهٖ ذٰلِكَ فَقَالَ لِلْاَرْضِ اَدِّىْ مَا اَخَذْتِ فَاِذَا هُوَ قَائِمٌ فَقَالَ لَهُ مَا حَمَلَكَ عَلٰى مَا صَنَعْتَ قَالَ خَشْيَتُكَ اَوْ مَخَافَتُكَ يَا رَبِّ فَغَفَرَ لَهُ لِذٰلِكَ قَالَ الزُّهْرِىُّ وَحَدَّثَنِىْ حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ دَخَلَتِ امْرَاَةٌ النَّارَ فِىْ هِرَّةٍ رَبَطَتْهَا فَلَا هِىَ اَطْعَمَتْهَا وَلَا هِىَ اَرْسَلَتْهَا تَاْكُلُ مِنْ خَشَاشِ الْاَرْضِ حَتّٰى مَاتَتْ

قَالَ الزُّهْرِىُّ لِئَلَّا يَتَّكِلَ رَجُلٌ وَّلَا يَيْاَسَ رَجُلٌ

4255: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 3481 اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 6915 ورقم الحدیث: 6916 اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 2078

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: ایک شخص نے اپنے اوپر زیادتی کی جب اس کی موت کا وقت قریب آیا تو اس نے اپنے بچوں کی یہ نصیحت کی اور بولا جب میں مرجاؤں تو مجھے جلا دینا پھر مجھے پیس کر تیز ہوا میں سمندر میں بہادینا۔ اللہ کی قسم! اگر میرے پروردگار نے مجھ پر گرفت کی تو وہ مجھے ایسا عذاب دے گا۔ جو عذاب وہ کسی اور نہیں دے گا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں: انہوں نے ایسا ہی کیا اللہ تعالیٰ نے زمین سے کہا تم نے جو پکڑا ہے تم اسے جمع کرو تو وہ شخص کھڑا ہو گیا۔ اللہ تعالیٰ نے اس سے دریافت کیا: تم نے ایسا کیوں کیا؟ اس نے جواب دیا: تیری خشیت کی وجہ سے (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں) تیرے خوف کی وجہ سے اے میرے پروردگار! (نبی اکرم فرماتے ہیں) تو اللہ تعالیٰ نے اس وجہ سے اس کی بخشش کر دی۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: ایک عورت ایک بلی کی وجہ سے جہنم میں داخل ہوئی اس بلی کو اس نے باندھ دیا تھا اسے کھانے کے لئے بھی نہیں دیتی تھی اور اسے چھوڑتی بھی نہیں تھی کہ وہ خود ہی زمین میں سے کچھ کھا پی لیتی یہاں تک کہ وہ بلی مرگئی۔

زہری فرماتے ہیں: یہ اس لئے ہے کہ کوئی شخص اللہ تعالیٰ کے فضل پر اندھا بھروسہ نہ کرے اور کوئی شخص اس سے بالکل ہی مایوس نہ ہو جائے۔

4256- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ مُوْسَى بْنِ الْمُسَيَّبِ الثَّقَفِيِّ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ غَنْمٍ عَنْ اَبِیْ ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى يَقُوْلُ يَا عِبَادِیْ كُلُّكُمْ مُذْنِبٌ اِلَّا مَنْ عَافَيْتُ فَسَلُوْنِی الْمَغْفِرَةَ فَاَغْفِرَ لَكُمْ وَمَنْ عَلِمَ مِنْكُمْ اَنِّیْ ذُوْ قُدْرَةٍ عَلَى الْمَغْفِرَةِ فَاسْتَغْفَرَنِیْ بِقُدْرَتِیْ غَفَرْتُ لَهٗ وَكُلُّكُمْ ضَالٌّ اِلَّا مَنْ هَدَيْتُ فَسَلُوْنِی الْهُدٰى اَهْدِكُمْ وَكُلُّكُمْ فَقِيْرٌ اِلَّا مَنْ اَغْنَيْتُ فَسَلُوْنِیْ اَرْزُقْكُمْ وَلَوْ اَنَّ حَيَّكُمْ وَمَيِّتَكُمْ وَاَوَّلَكُمْ وَاٰخِرَكُمْ وَرَطْبَكُمْ وَيَابِسَكُمُ اجْتَمَعُوْا فَكَانُوْا عَلٰى قَلْبِ اَتْقٰى عَبْدٍ مِّنْ عِبَادِیْ لَمْ يَزِدْ فِیْ مُلْكِیْ جَنَاحُ بَعُوْضَةٍ وَّلَوِ اجْتَمَعُوْا فَكَانُوْا عَلٰى قَلْبِ اَشْقٰى عَبْدٍ مِّنْ عِبَادِیْ لَمْ يَنْقُصْ مِنْ مُّلْكِیْ جَنَاحُ بَعُوْضَةٍ وَّلَوْ اَنَّ حَيَّكُمْ وَمَيِّتَكُمْ وَاَوَّلَكُمْ وَاٰخِرَكُمْ وَرَطْبَكُمْ وَيَابِسَكُمُ اجْتَمَعُوْا فَسَاَلَ كُلُّ سَائِلٍ مِّنْهُمْ مَّا بَلَغَتْ اُمْنِيَّتُهٗ مَا نَقَصَ مِنْ مُّلْكِیْ اِلَّا كَمَا لَوْ اَنَّ اَحَدَكُمْ مَّرَّ بِشَفَةِ الْبَحْرِ فَغَمَسَ فِيْهَا اِبْرَةً ثُمَّ نَزَعَهَا ذٰلِكَ بِاَنِّیْ جَوَادٌ مَّاجِدٌ عَطَائِیْ كَلَامٌ اِذَا اَرَدْتُّ شَيْئًا فَاِنَّمَا اَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ

◆◆ حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے' اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: اے میرے بندو! تم میں سے ہر ایک گنہگار ہے۔ ماسوائے اس کے جسے میں عافیت عطا کروں تم مجھ سے مغفرت طلب کرو میں تمہاری مغفرت کردوں گا۔ تم میں سے جو شخص یہ جانتا ہو کہ میں مغفرت کی قدرت رکھتا ہوں اسے میری قدرت کے وسیلے سے مغفرت طلب کرنی چاہیے میں اسے بخش دوں گا۔ تم میں سے ہر ایک گمراہ ہے ماسوائے اس کے جسے میں ہدایت عطا کروں۔ تم میں سے ہر ایک غریب ہے ماسوائے اس کے جسے میں خوشحال کروں تو تم مجھ سے مانگو میں تمہیں رزق دوں گا اگر تمہارے زندہ تمہارے مردے' تمہارے پہلے

والے تمہارے بعد والے تمہارے تری اور تمہارے خشکی والے سب لوگ اکٹھے ہو جائیں اور وہ میرے بندوں میں سب سے زیادہ پرہیزگار بندے جتنے پرہیزگار بن جائیں تو بھی میری بادشاہت میں مچھر کے پر جتنا اضافہ نہیں کریں گے اور اگر وہ سب اکٹھے ہو کر میرے بندوں میں سب سے زیادہ بدنصیب (گنہگار) بندے جیسے ہو جائیں تو وہ پھر بھی میری بادشاہت میں مچھر کے پر جتنی کمی نہیں کریں گے۔ اگر تمہارے زندہ تمہارے مردے تمہارے پہلے والے تمہارے بعد والے تری والے اور خشکی والے سب لوگ اکٹھے ہو جائیں اور ان سب میں سے ہر ایک مانگے اس حد تک جو اس کی آرزو ہو تو بھی میری بادشاہی میں اتنی کمی نہیں کریں گے جتنی کوئی شخص سمندر کے پاس سے گزرے اور اس میں سوئی ڈبو کر باہر نکال کر یہ دیکھے (کہ کتنا پانی باہر آیا ہے؟) میں سخی ہوں بزرگی والا ہوں میری عطا صرف کلام ہے جب میں کسی شے کا ارادہ کرتا ہوں تو اسے کہتا ہوں کہ ''ہو جا'' تو وہ ہو جاتی ہے۔

بَاب ذِكْرِ الْمَوْتِ وَالاسْتِعْدَادِ لَهُ

باب 31: موت اور اس کی تیاری کا بیان

4257-حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَكْثِرُوا ذِكْرَ هَاذِمِ اللَّذَّاتِ يَعْنِي الْمَوْتَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: لذتوں کو ختم کر دینے والی کو اکثر یاد کرو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی مراد موت ہے۔

4258-حَدَّثَنَا الزُّبَيْرُ بْنُ بَكَّارٍ حَدَّثَنَا اَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ حَدَّثَنَا نَافِعُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ فَرْوَةَ ابْنِ قَيْسٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِيْ رَبَاحٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّهُ قَالَ كُنْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَاءَهُ رَجُلٌ مِّنَ الْاَنْصَارِ فَسَلَّمَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَيُّ الْمُؤْمِنِيْنَ اَفْضَلُ قَالَ اَحْسَنُهُمْ خُلُقًا قَالَ فَاَيُّ الْمُؤْمِنِيْنَ اَكْيَسُ قَالَ اَكْثَرُهُمْ لِلْمَوْتِ ذِكْرًا وَّاَحْسَنُهُمْ لِمَا بَعْدَهُ اسْتِعْدَادًا اُولٰٓئِكَ الْاَكْيَاسُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھا ایک انصاری آپ کے پاس آیا اس نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو سلام کیا پھر اس نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کون سا مؤمن زیادہ فضیلت رکھتا ہے؟ آپ نے فرمایا: جس کے اخلاق سب سے زیادہ اچھے ہوں اس نے دریافت کیا: کون سا مومن زیادہ سمجھدار ہے؟ آپ نے فرمایا: جو موت کو کثرت سے یاد کرتا ہو اور موت کے بعد کے لیے زیادہ اچھے طریقے سے تیاری کرتا ہو وہی لوگ سمجھدار ہیں۔

4259-حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الْحِمْصِيُّ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيْدِ حَدَّثَنِيْ ابْنُ اَبِيْ مَرْيَمَ عَنْ ضَمْرَةَ بْنِ حَبِيْبٍ عَنْ اَبِيْ يَعْلٰى شَدَّادِ بْنِ اَوْسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْكَيِّسُ مَنْ دَانَ نَفْسَهُ

4257: اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 3547

4258: اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 2307 اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 1833

4259: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

وَعَمِلَ لِمَا بَعْدَ الْمَوْتِ وَالْعَاجِزُ مَنْ اَتْبَعَ نَفْسَهُ هَوَاهَا ثُمَّ تَمَنّٰى عَلَى اللّٰهِ

حضرت ابویعلی شداد بن عوف رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: سمجھدار شخص وہ ہے جو اپنے آپ کا خیال رکھے اور موت کے بعد کے لیے عمل کرے اور عاجز شخص وہ ہے جو اپنے آپ کو خواہش نفس کے حوالے کر دے اور اللہ تعالیٰ سے آرزو رکھے۔

4260- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحَكَمِ بْنِ اَبِىْ زِيَادٍ حَدَّثَنَا سَيَّارٌ حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ اَنَسٍ اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلٰى شَابٍّ وَهُوَ فِى الْمَوْتِ فَقَالَ كَيْفَ تَجِدُكَ قَالَ اَرْجُو اللّٰهَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَاَخَافُ ذُنُوْبِىْ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَجْتَمِعَانِ فِىْ قَلْبِ عَبْدٍ فِىْ مِثْلِ هٰذَا الْمَوْطِنِ اِلَّا اَعْطَاهُ اللّٰهُ مَا يَرْجُو وَآمَنَهُ مِمَّا يَخَافُ

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک نوجوان کے پاس آئے وہ اس وقت مرنے والا تھا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا: تم کیا محسوس کر رہے ہو؟ اس نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے اللہ تعالیٰ سے اُمید ہے اور مجھے اپنے گناہوں کا خوف بھی ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایسے عالم میں جس بندے کے دل میں یہ کیفیت اکٹھی ہو جائے تو اللہ تعالیٰ اسے وہ چیز عطا کرے گا جس کی اُسے اُمید ہے اور اس چیز سے محفوظ رکھے گا جس کا اسے اندیشہ ہے۔

4261- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ عَنِ ابْنِ اَبِىْ ذِئْبٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو ابْنِ عَطَاءٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمَيِّتُ تَحْضُرُهُ الْمَلَائِكَةُ فَاِذَا كَانَ الرَّجُلُ صَالِحًا قَالُوْا اخْرُجِىْ اَيَّتُهَا النَّفْسُ الطَّيِّبَةُ كَانَتْ فِى الْجَسَدِ الطَّيِّبِ اخْرُجِىْ حَمِيْدَةً وَاَبْشِرِىْ بِرَوْحٍ وَرَيْحَانٍ وَرَبٍّ غَيْرِ غَضْبَانَ فَلَا يَزَالُ يُقَالُ لَهَا ذٰلِكَ حَتّٰى تَخْرُجَ ثُمَّ يُعْرَجُ بِهَا اِلَى السَّمَاءِ فَيُفْتَحُ لَهَا فَيُقَالُ مَنْ هٰذَا فَيَقُوْلُوْنَ فُلَانٌ فَيُقَالُ مَرْحَبًا بِالنَّفْسِ الطَّيِّبَةِ كَانَتْ فِى الْجَسَدِ الطَّيِّبِ ادْخُلِىْ حَمِيْدَةً وَاَبْشِرِىْ بِرَوْحٍ وَرَيْحَانٍ وَرَبٍّ غَيْرِ غَضْبَانَ فَلَا يَزَالُ يُقَالُ لَهَا ذٰلِكَ حَتّٰى يُنْتَهٰى بِهَا اِلَى السَّمَاءِ الَّتِىْ فِيْهَا اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ وَاِذَا كَانَ الرَّجُلُ السُّوْءُ قَالَ اخْرُجِىْ اَيَّتُهَا النَّفْسُ الْخَبِيْثَةُ كَانَتْ فِى الْجَسَدِ الْخَبِيْثِ اخْرُجِىْ ذَمِيْمَةً وَاَبْشِرِىْ بِحَمِيْمٍ وَغَسَّاقٍ وَآخَرَ مِنْ شَكْلِهِ اَزْوَاجٌ فَلَا يَزَالُ يُقَالُ لَهَا ذٰلِكَ حَتّٰى تَخْرُجَ ثُمَّ يُعْرَجُ بِهَا اِلَى السَّمَاءِ فَلَا يُفْتَحُ لَهَا فَيُقَالُ مَنْ هٰذَا فَيُقَالُ فُلَانٌ فَيُقَالُ لَا مَرْحَبًا بِالنَّفْسِ الْخَبِيْثَةِ كَانَتْ فِى الْجَسَدِ الْخَبِيْثِ ارْجِعِىْ ذَمِيْمَةً فَاِنَّهَا لَا تُفْتَحُ لَكِ اَبْوَابُ السَّمَاءِ فَيُرْسَلُ بِهَا مِنَ السَّمَاءِ ثُمَّ تَصِيْرُ اِلَى الْقَبْرِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: میت کے پاس فرشتے آتے ہیں اگر وہ نیک شخص ہو تو فرشتے کہتے ہیں تم باہر آجاؤ اے پاکیزہ جان جو پاکیزہ جسم میں تھی تم باہر آجاؤ۔ اس حالت میں کہ تعریف کی گئی ہو اور تمہیں راحت

4260: اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 2459

4261: اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 983

اور آرام کی خوشخبری نصیب ہو اور تمہارا پروردگار غضب ناک نہیں ہوگا' یہ بات اس سے کہی جاتی رہتی ہے۔ یہاں تک کہ وہ جسم سے باہر آ جاتی ہے پھر اسے لے کر آسمان کی طرف جایا جاتا ہے۔ پھر اس کے لئے آسمان کا دروازہ کھولا جاتا ہے اور دریافت کیا جاتا ہے کہ یہ کون ہے؟ فرشتے جواب دیتے ہیں فلاں ہے تو کہا جاتا ہے پاکیزہ نفس کو خوش آمدید! جو ایک پاکیزہ جسم میں تھا۔ تم اندر آ جاؤ اس حالت میں کہ تمہاری تعریف کی گئی ہو تمہیں راحت اور آرام کی خوشخبری ہو تمہارا پروردگار ناراض نہیں ہے۔ (اس بات کی بھی خوشخبری ہو) یہ مسلسل اس سے کہا جاتا ہے یہاں تک کہ وہ اس آسمان تک پہنچ جاتی ہے۔ جس میں اللہ تعالیٰ موجود ہے اور اگر وہ کوئی بُرا شخص ہو' تو کہا جاتا ہے اے خبیث جان! ایک خبیث جسم میں سے باہر نکل آ' اس حالت میں کہ تمہاری مذمت کی گئی ہو تمہیں کھولتے ہوئے پانی اور پیپ کی اطلاع نصیب ہو اور اس کی ہم مثل دوسری چیزوں کی یہ اس سے مسلسل کہا جاتا ہے یہاں تک کہ وہ باہر آ جاتی ہے پھر اس کو آسمان کی طرف لے جایا جاتا ہے۔ اس کے لئے دروازہ نہیں کھولا جاتا پوچھا جاتا ہے' یہ کون ہے؟ جواب دیا جاتا ہے فلاں ہے' کہا جاتا ہے ایسی خبیث جان کو خوش آمدید نہیں کہا جائے گا۔ جو ایک خبیث جسم میں تھی تم واپس چلی جاؤ اس حالت میں کہ مذمت کی گئی ہو کیونکہ تمہارے لئے آسمان کے دروازے نہیں کھولے جا سکتے تو اسے آسمان سے واپس پھینک دیا جاتا ہے اور وہ پھر قبر میں آ جاتی ہے۔

4262- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ ثَابِتٍ الْجَحْدَرِيُّ وَعُمَرُ بْنُ شَبَّةَ بْنِ عَبِيدَةَ قَالَا حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَلِيٍّ اَخْبَرَنِىْ اِسْمٰعِيلُ بْنُ اَبِىْ خَالِدٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِىْ حَازِمٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا كَانَ اَجَلُ اَحَدِكُمْ بِاَرْضٍ اَوْثَبَتْهُ اِلَيْهَا الْحَاجَةُ فَاِذَا بَلَغَ اَقْصٰى اَثَرِهٖ قَبَضَهُ اللّٰهُ سُبْحَانَهٗ فَتَقُوْلُ الْاَرْضُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ رَبِّ هٰذَا مَا اسْتَوْدَعْتَنِىْ

◆◆ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جب آدمی نے کسی ایک جگہ پر مرنا ہو' تو کوئی کام کھینچ کر اسے وہاں لے جاتا ہے جب وہ اپنی مخصوص جگہ پر پہنچ جاتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کی روح کو قبض کر لیتا ہے۔ قیامت کے دن زمین یہ کہے گی' اے میرے پروردگار! یہ وہ ہے' جسے تو نے امانت کے طور پر میرے پاس رکھوایا تھا۔

4263- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ خَلَفٍ اَبُوْ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰى عَنْ سَعِيْدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ اَوْفٰى عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اَحَبَّ لِقَاءَ اللّٰهِ اَحَبَّ اللّٰهُ لِقَائَهٗ وَمَنْ كَرِهَ لِقَاءَ اللّٰهِ كَرِهَ اللّٰهُ لِقَائَهٗ فَقِيْلَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ كَرَاهِيَةُ لِقَاءِ اللّٰهِ فِىْ كَرَاهِيَةِ لِقَاءِ الْمَوْتِ فَكُلُّنَا يَكْرَهُ الْمَوْتَ قَالَ لَا اِنَّمَا ذَاكَ عِنْدَ مَوْتِهٖ اِذَا بُشِّرَ بِرَحْمَةِ اللّٰهِ وَمَغْفِرَتِهٖ اَحَبَّ لِقَاءَ اللّٰهِ فَاَحَبَّ اللّٰهُ لِقَائَهٗ وَاِذَا بُشِّرَ بِعَذَابِ اللّٰهِ كَرِهَ لِقَاءَ اللّٰهِ وَكَرِهَ اللّٰهُ لِقَائَهٗ

◆◆ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں حاضری کو

4262: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

4263: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

پسند کرتا ہے اللہ تعالیٰ بھی اس کی حاضری کو پسند کرتا ہے اور جو شخص اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں حاضری کو ناپسند کرتا ہے اللہ تعالیٰ بھی اس کی حاضری کو ناپسند کرتا ہے۔ عرض کی گئی یا رسول اللہ ﷺ! اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں حاضری کو ناپسند کرنے کی صورت یہی ہے کہ وہ اپنی موت کو ناپسند کرے اور ہم میں سے ہر شخص موت کو ناپسند کرتا ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: نہیں یہ کیفیت موت کے وقت ہوتی ہے۔ جب آدمی کو اللہ تعالیٰ کی رحمت اور مغفرت کی خوشخبری دی جاتی ہے تو وہ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں حاضری کو پسند کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ بھی اس کی حاضری کو پسند کرتا ہے اور جب اسے اللہ تعالیٰ کے عذاب کے بارے میں بتایا جاتا ہے تو وہ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں حاضری کو ناپسند کرتا ہے اور اللہ تعالیٰ بھی اس کی حاضری کو ناپسند کرتا ہے۔

4264-حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُوْسٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ صُهَيْبٍ عَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَتَمَنّٰى اَحَدُكُمُ الْمَوْتَ لِضُرٍّ نَزَلَ بِهٖ فَاِنْ كَانَ لَا بُدَّ مُتَمَنِّيًا الْمَوْتَ فَلْيَقُلِ اللّٰهُمَّ اَحْيِنِيْ مَا كَانَتِ الْحَيَاةُ خَيْرًا لِّيْ وَتَوَفَّنِيْ اِذَا كَانَتِ الْوَفَاةُ خَيْرًا لِّيْ

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: کوئی بھی شخص نازل ہونے والی کسی مصیبت کی وجہ سے موت کی آرزو نہ کرے اگر اس نے ضرور آرزو کرنی ہو تو یہ کہے:

''اے اللہ جب تک زندگی میرے حق میں بہتر ہو تو مجھے زندہ رکھنا جب موت میرے لئے بہتر ہو تو مجھے موت دیدینا''۔

بَاب ذِكْرِ الْقَبْرِ وَالْبِلٰى

باب 32: قبر اور آزمائش کا بیان

4265-حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْمُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ شَيْءٌ مِّنَ الْاِنْسَانِ اِلَّا يَبْلٰى اِلَّا عَظْمًا وَّاحِدًا وَّهُوَ عَجْبُ الذَّنَبِ وَمِنْهُ يُرَكَّبُ الْخَلْقُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' انسان کے جسم کی ہر چیز خراب ہو جاتی ہے ماسوائے ایک ہڈی کے یہ ریڑھ کی ہڈی کا ایک حصہ ہے۔ اسی سے قیامت کے دن (آدمی کی) دوبارہ تخلیق ہو گی۔

4266-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحٰقَ حَدَّثَنِيْ يَحْيَى بْنُ مَعِيْنٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ يُوْسُفَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بَحِيْرٍ عَنْ هَانِئٍ مَّوْلٰى عُثْمَانَ قَالَ كَانَ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ اِذَا وَقَفَ عَلٰى قَبْرٍ يَبْكِيْ حَتّٰى يَبُلَّ لِحْيَتَهٗ فَقِيْلَ لَهٗ تَذْكُرُ الْجَنَّةَ وَالنَّارَ وَلَا تَبْكِيْ وَتَبْكِيْ مِنْ هٰذَا قَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ الْقَبْرَ اَوَّلُ مَنَازِلِ الْاٰخِرَةِ فَاِنْ

4264: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 6507'اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 6763'اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 1067'اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 1837

4265: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 3108'اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 1820

4266: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

نَجَا مِنْهُ فَمَا بَعْدَهُ اَيْسَرُ مِنْهُ وَإِنْ لَمْ يَنْجُ مِنْهُ فَمَا بَعْدَهُ اَشَدُّ مِنْهُ قَالَ وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا رَأَيْتُ مَنْظَرًا قَطُّ إِلَّا وَالْقَبْرُ اَفْظَعُ مِنْهُ

ہانی' جو حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے غلام ہیں فرماتے ہیں حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ جب کسی قبر کے پاس آتے تھے تو بہت زیادہ رویا کرتے تھے یہاں تک کہ ان کی ڈاڑھی تر ہو جاتی تھی۔ ان سے کہا گیا کہ جب جنت اور جہنم کا تذکرہ کیا جاتا ہے تو آپ نہیں روتے؟ لیکن آپ اس قبر کی وجہ سے رو پڑتے ہیں؟ انہوں نے فرمایا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: قبر آخرت کی پہلی منزل ہے۔ جو شخص اس سے نجات پا گیا اس کے بعد والے مراحل اس سے زیادہ آسان ہوں گے۔ جو شخص اس سے نجات نہ پا سکا اس کے بعد والے مراحل اس سے زیادہ مشکل ہوں گے۔

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: میں نے جو بھی منظر دیکھا ہے ان میں قبر سب سے زیادہ خوفناک ہے۔

4267- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ عَنِ ابْنِ اَبِىْ ذِئْبٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو ابْنِ عَطَاءٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ الْمَيِّتَ يَصِيْرُ اِلَى الْقَبْرِ فَيُجْلَسُ الرَّجُلُ الصَّالِحُ فِىْ قَبْرِهِ غَيْرَ فَزِعٍ وَّلَا مَشْعُوْفٍ ثُمَّ يُقَالُ لَهُ فِيْمَ كُنْتَ فَيَقُوْلُ كُنْتُ فِى الْاِسْلَامِ فَيُقَالُ لَهُ مَا هٰذَا الرَّجُلُ فَيَقُوْلُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَاءَنَا بِالْبَيِّنَاتِ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ فَصَدَّقْنَاهُ فَيُقَالُ لَهُ هَلْ رَاَيْتَ اللّٰهَ فَيَقُوْلُ مَا يَنْبَغِىْ لِاَحَدٍ اَنْ يَّرَى اللّٰهَ فَيُفْرَجُ لَهُ فُرْجَةٌ قِبَلَ النَّارِ فَيَنْظُرُ اِلَيْهَا يَحْطِمُ بَعْضُهَا بَعْضًا فَيُقَالُ لَهُ انْظُرْ اِلٰى مَا وَقَاكَ اللّٰهُ ثُمَّ يُفْرَجُ لَهُ قِبَلَ الْجَنَّةِ فَيَنْظُرُ اِلٰى زَهْرَتِهَا وَمَا فِيْهَا فَيُقَالُ لَهُ هٰذَا مَقْعَدُكَ وَيُقَالُ لَهُ عَلَى الْيَقِيْنِ كُنْتَ وَعَلَيْهِ مُتَّ وَعَلَيْهِ تُبْعَثُ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ وَيُجْلَسُ الرَّجُلُ السُّوْءُ فِىْ قَبْرِهِ فَزِعًا مَّشْعُوْفًا فَيُقَالُ لَهُ فِيْمَ كُنْتَ فَيَقُوْلُ لَا اَدْرِىْ فَيُقَالُ لَهُ مَا هٰذَا الرَّجُلُ فَيَقُوْلُ سَمِعْتُ النَّاسَ يَقُوْلُوْنَ قَوْلًا فَقُلْتُهُ فَيُفْرَجُ لَهُ قِبَلَ الْجَنَّةِ فَيَنْظُرُ اِلٰى زَهْرَتِهَا وَمَا فِيْهَا فَيُقَالُ لَهُ انْظُرْ اِلٰى مَا صَرَفَ اللّٰهُ عَنْكَ ثُمَّ يُفْرَجُ لَهُ فُرْجَةٌ قِبَلَ النَّارِ فَيَنْظُرُ اِلَيْهَا يَحْطِمُ بَعْضُهَا بَعْضًا فَيُقَالُ لَهُ هٰذَا مَقْعَدُكَ عَلَى الشَّكِّ كُنْتَ وَعَلَيْهِ مُتَّ وَعَلَيْهِ تُبْعَثُ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ تَعَالٰى

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جب میت قبر میں جاتی ہے تو نیک آدمی کو اس کی قبر میں بٹھایا جاتا ہے۔ اسے کوئی خوف یا گھبراہٹ نہیں ہوتی پھر اس سے کہا جاتا ہے تمہارا کیا عقیدہ تھا؟ وہ جواب دیتا ہے میں مسلمان تھا پھر اس سے کہا جاتا ہے کہ تم ان صاحب کے بارے میں کیا کہتے ہو؟ وہ جواب دیتا ہے یہ اللہ کے رسول حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔ جو اللہ تعالیٰ کی طرف سے واضح دلائل لے کر ہمارے پاس آئے اور ہم نے ان کی تصدیق کی۔ اس سے کہا جاتا ہے کیا تم نے اللہ تعالیٰ کو دیکھا ہے؟ وہ جواب دیتا ہے کسی شخص کی یہ حیثیت نہیں ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کا دیدار کرے تو اس شخص کے لئے جہنم کی طرف ایک کھڑکی کھولی جاتی ہے اور اسے اس کی طرف دکھایا جاتا ہے کہ اس کا ایک حصہ دوسرے کو کھا رہا ہے اس شخص سے کہا جاتا ہے تم اس

4267: اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 2308

کی طرف دیکھو جس سے اللہ تعالیٰ نے تمہیں بچالیا ہے۔ پھر اس شخص کے لئے جنت کی طرف کی ایک کھڑکی کھولی جاتی ہے تو وہ اس کی آرائش وزیبائش کو دیکھتا ہے تو اس سے کہا جاتا ہے یہ تمہارا ٹھکانہ ہوگا اس سے کہا جاتا ہے تم نے یقین کے ساتھ زندگی بسر کی اس حالت میں تمہیں موت آگئی اور اگر اللہ تعالیٰ نے چاہا تو اسی حالت میں تمہیں زندہ کیا جائے گا۔

اس طرح بُرے شخص کو اس کی قبر میں بٹھایا جاتا ہے وہ پریشان اور گھبراہٹ کا شکار ہوتا ہے اس سے کہا جاتا ہے تمہارا کیا عقیدہ تھا؟ وہ جواب دیتا ہے مجھے نہیں پتہ۔ اس سے کہا جاتا ہے ان صاحب کے بارے میں کیا کہتے ہو؟ وہ جواب دیتا ہے میں نے لوگوں کو ایک بات کہتے ہوئے سنا وہ بات میں نے بھی کہہ دی اس کے لئے جنت کی طرف سے ایک کھڑکی کھولی جاتی ہے وہ اس کی آرائش وزیبائش کو دیکھتا ہے پھر اس سے کہا جاتا ہے اس چیز کی طرف دیکھو جو اللہ تعالیٰ نے تمہیں عطا نہیں کی۔ پھر اس کے لئے جہنم کی طرف کی ایک کھڑکی کھولی جاتی ہے وہ اس کی طرف دیکھتا ہے' جس کا ایک حصہ دوسرے کو کھا رہا ہوتا ہے تو اس سے کہا جاتا ہے یہ تمہارا ٹھکانہ ہوگا تم نے شک میں زندگی بسر کی اور اسی حالت میں مرے اور اگر اللہ تعالیٰ نے چاہا تو تمہیں اسی حالت میں دوبارہ زندہ کیا جائے گا۔

4268- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ (يُثَبِّتُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ) قَالَ نَزَلَتْ فِيْ عَذَابِ الْقَبْرِ يُقَالُ لَهُ مَنْ رَّبُّكَ فَيَقُوْلُ رَبِّيَ اللّٰهُ وَنَبِيِّيْ مُحَمَّدٌ فَذٰلِكَ قَوْلُهُ (يُثَبِّتُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَفِي الْاٰخِرَةِ)

◄► حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے:

''جو لوگ قول ثابت پر ایمان لائے اللہ تعالیٰ انہیں ثابت قدم رکھے گا''۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں: یہ قبر کے عذاب کے بارے میں نازل ہوئی ہے۔ آدمی سے پوچھا جائے گا تمہارا پروردگار کون ہے؟ وہ کہے گا میرا پروردگار اللہ تعالیٰ ہے اور میرے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہیں تو اللہ تعالیٰ کے اس فرمان سے یہی مراد ہے۔

''جن لوگوں نے قول ثابت پر ایمان رکھا اللہ تعالیٰ انہیں دنیاوی زندگی میں اور آخرت میں ثابت قدم رکھے گا''۔

4269- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا مَاتَ اَحَدُكُمْ عُرِضَ عَلٰى مَقْعَدِهٖ بِالْغَدَاةِ وَالْعَشِيِّ اِنْ كَانَ مِنْ اَهْلِ الْجَنَّةِ فَمِنْ اَهْلِ الْجَنَّةِ وَاِنْ كَانَ مِنْ اَهْلِ النَّارِ فَمِنْ اَهْلِ النَّارِ يُقَالُ هٰذَا مَقْعَدُكَ حَتّٰى تُبْعَثَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

◄► حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جب کوئی شخص مر جاتا ہے تو صبح وشام اس کے سامنے

4268 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

4269 : اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 1369'ورقم الحديث: 4699'اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 7148'اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 4750'اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 3120'اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 2056

اس کا ٹھکانہ پیش کیا جاتا ہے اگر وہ جنتی ہو تو اسے جنت کا ٹھکانہ دکھایا جاتا ہے اور اگر وہ جہنمی ہو تو جہنم کا ٹھکانہ دکھایا جاتا ہے اور یہ کہا جاتا ہے کہ جب قیامت کے دن تمہیں دوبارہ زندہ کیا جائے گا تو یہ تمہارا ٹھکانہ ہوگا۔

4270- حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيْدٍ اَنْبَاَنَا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ كَعْبٍ الْاَنْصَارِيِّ اَنَّهُ اَخْبَرَهُ اَنَّ اَبَاهُ كَانَ يُحَدِّثُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّمَا نَسَمَةُ الْمُؤْمِنِ طَائِرٌ يَعْلُقُ فِيْ شَجَرِ الْجَنَّةِ حَتّٰى يَرْجِعَ اِلٰى جَسَدِهٖ يَوْمَ يُبْعَثُ

حضرت عبداللہ بن کعب انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ان کے والد نے یہ بات بیان کی ہے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: مؤمن کی جان ایک پرندے کی شکل میں ہوتی ہے جو جنت کے درخت پر لٹک جاتی ہے یہاں تک کہ قیامت کے دن اسے اس کے جسم کی طرف واپس کر دیا جائے گا۔

4271- حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ حَفْصٍ الْاُبُلِّيُّ حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِيْ سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا دَخَلَ الْمَيِّتُ الْقَبْرَ مُثِّلَتِ الشَّمْسُ عِنْدَ غُرُوْبِهَا فَيَجْلِسُ يَمْسَحُ عَيْنَيْهِ وَيَقُوْلُ دَعُوْنِيْ اُصَلِّيْ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جب میت قبر میں داخل ہوتی ہے تو اسے یوں محسوس ہوتا ہے جیسے سورج غروب ہونے والا ہے جب وہ بیٹھتا ہے تو اپنی آنکھوں کو ملتے ہوئے کہتا ہے: مجھے نماز پڑھ لینے دو۔

بَاب ذِكْرِ الْبَعْثِ

باب 33: دوبارہ زندہ ہونے کا تذکرہ

4272- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ عَطِيَّةَ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ صَاحِبَيِ الصُّوْرِ بِاَيْدِيْهِمَا اَوْ فِيْ اَيْدِيْهِمَا قَرْنَانِ يُلَاحِظَانِ النَّظَرَ مَتٰى يُؤْمَرَانِ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: "صور" پر مقرر دونوں فرشتے اپنے ہاتھوں میں دو سینگ لئے کھڑے ہیں اور اس بات کا انتظار کر رہے ہیں' انہیں کب حکم ہوتا ہے۔ (کہ وہ صور میں پھونک ماردیں)

4273- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَجُلٌ مِّنَ الْيَهُوْدِ بِسُوْقِ الْمَدِيْنَةِ وَالَّذِي اصْطَفٰى مُوْسٰى عَلَى الْبَشَرِ فَرَفَعَ رَجُلٌ مِّنَ الْاَنْصَارِ يَدَهٗ فَلَطَمَهٗ قَالَ تَقُوْلُ هٰذَا وَفِيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذُكِرَ ذٰلِكَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

4270: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

4272: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

4273: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

وَسَلَّمَ فَقَالَ قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ (وَنُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَصَعِقَ مَنْ فِي السَّمٰوَاتِ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ اِلَّا مَنْ شَآءَ اللّٰهُ ثُمَّ نُفِخَ فِيْهِ اُخْرٰى فَاِذَا هُمْ قِيَامٌ يَّنْظُرُوْنَ) فَاَكُوْنُ اَوَّلَ مَنْ رَّفَعَ رَاْسَهٗ فَاِذَا اَنَا بِمُوْسٰى اٰخِذٌ بِقَائِمَةٍ مِّنْ قَوَائِمِ الْعَرْشِ فَلَا اَدْرِي اَرَفَعَ رَاْسَهٗ قَبْلِيْ اَوْ كَانَ مِمَّنِ اسْتَثْنَى اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ وَمَنْ قَالَ اَنَا خَيْرٌ مِّنْ يُّوْنُسَ بْنِ مَتّٰى فَقَدْ كَذَبَ

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک یہودی نے مدینہ منورہ کے ایک بازار میں کہا اس ذات کی قسم! جس نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو تمام لوگوں پر فضیلت عطا کی ہے تو ایک انصاری نے ہاتھ اٹھایا اور اسے طمانچہ رسید کر دیا اور بولا تم یہ بات کہہ رہے ہو؟ جبکہ ہمارے درمیان اللہ تعالیٰ کے رسول موجود ہیں۔ جب اس بات کا تذکرہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا گیا تو آپ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے:

''صور میں پھونک ماری جائے گی تو آسمانوں اور زمین میں جو چیز ہے بے ہوش ہو جائے گی ماسوائے اُس کے جسے اللہ تعالیٰ چاہے (کہ وہ بے ہوش نہ ہو) پھر اس میں دوبارہ پھونک ماری جائے گی تو وہ سب لوگ کھڑے ہو کر دیکھنے لگ جائیں گے۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں: سب سے پہلے میں سر اٹھاؤں گا تو حضرت موسیٰ علیہ السلام عرش کے ایک کنارے کو تھامے ہوئے ہوں گے مجھے نہیں معلوم کہ انہوں نے مجھ سے پہلے سر اٹھایا تھا؟ یا یہ ان لوگوں میں شامل تھے جنہیں اللہ تعالیٰ نے مستثنیٰ قرار دیا تھا۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں: جو شخص یہ کہے میں حضرت یونس بن متی علیہ السلام سے بہتر ہوں تو اس نے غلط کہا۔

4274- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ اَبِيْ حَازِمٍ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ مِقْسَمٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ يَقُوْلُ يَاْخُذُ الْجَبَّارُ سَمَاوَاتِهٖ وَاَرْضِيْهِ بِيَدِهٖ وَقَبَضَ يَدَهٗ فَجَعَلَ يَقْبِضُهَا وَيَبْسُطُهَا ثُمَّ يَقُوْلُ اَنَا الْجَبَّارُ اَنَا الْمَلِكُ اَيْنَ الْجَبَّارُوْنَ اَيْنَ الْمُتَكَبِّرُوْنَ قَالَ وَيَتَمَايَلُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ يَّمِيْنِهٖ وَعَنْ شِمَالِهٖ حَتّٰى نَظَرْتُ اِلَى الْمِنْبَرِ يَتَحَرَّكُ مِنْ اَسْفَلِ شَيْءٍ مِّنْهُ حَتّٰى اِنِّيْ لَاَقُوْلُ اَسَاقِطٌ هُوَ بِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: آپ اس وقت منبر پر تھے آپ نے فرمایا: جبار (اللہ تعالیٰ) تمام آسمانوں اور زمین کو اپنے دست مبارک میں لے گا اور اپنی مٹھی کو بند کرے گا اس طرح وہ مٹھی کو بند کرے گا اور پھر کھولے گا اور فرمائے گا: میں زبردست ہوں میں بادشاہ ہوں۔ دنیا کے بڑے لوگ کہاں ہیں؟ تکبر کرنے والے کہاں ہیں؟ (راوی بیان کرتے ہیں) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم دائیں طرف اور بائیں طرف ہلنے لگے یہاں تک کہ میں نے آپ کے نیچے منبر کو دیکھا تو وہ بھی ہل رہا تھا۔ یہاں تک کہ مجھے یہ اندیشہ ہوا کہ کہیں یہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سمیت گر نہ جائے۔

4275- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ خَالِدٍ الْاَحْمَرُ عَنْ حَاتِمِ بْنِ اَبِيْ صَغِيْرَةَ عَنِ ابْنِ اَبِيْ مُلَيْكَةَ عَنِ الْقَاسِمِ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ كَيْفَ يُحْشَرُ النَّاسُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ حُفَاةً عُرَاةً قُلْتُ وَالنِّسَاءُ

4274: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

قَالَ وَالنِّسَاءُ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَمَا يُسْتَحْيَا قَالَ يَا عَائِشَةُ الْاَمْرُ اَهَمُّ مِنْ اَنْ يَّنْظُرَ بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ

سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' میں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! قیامت کے دن لوگوں کو کیسے زندہ کیا جائے گا۔ آپ نے فرمایا: برہنہ پاؤں' برہنہ جسم' میں نے دریافت کیا: خواتین کو بھی؟ آپ نے فرمایا: خواتین بھی ہوں گی میں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کیا ہمیں شرم نہیں آئے گی۔ آپ نے فرمایا: اے عائشہ (رضی اللہ عنہا)! اس وقت معاملہ اتنا خوف زدہ کرنے والا ہوگا کہ کسی ایک کو دوسرے کا خیال بھی نہیں آئے گا۔

4276- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَلِيِّ بْنِ رِفَاعَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ اَبِىْ مُوْسٰى الْاَشْعَرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْرَضُ النَّاسُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ثَلَاثَ عَرَضَاتٍ فَاَمَّا عَرْضَتَانِ فَجِدَالٌ وَّمَعَاذِيْرُ وَاَمَّا الثَّالِثَةُ فَعِنْدَ ذٰلِكَ تَطِيْرُ الصُّحُفُ فِى الْاَيْدِىْ فَاٰخِذٌ بِيَمِيْنِهٖ وَاٰخِذٌ بِشِمَالِهٖ

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: قیامت کے دن تین طرح کی پیشیاں ہوں گی ان میں سے دو پیشیوں میں بحث ہوگی اور معذرت ہوگی اور تیسری پیشی میں نامہ اعمال اُڑ کر ہاتھوں میں آجائیں گے کسی کے دائیں ہاتھ میں آئیں گے اور کسی کے بائیں ہاتھ میں آئیں گے۔

4277- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عِيْسَى بْنُ يُوْنُسَ وَاَبُوْ خَالِدٍ الْاَحْمَرُ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ (يَوْمَ يَقُوْمُ النَّاسُ لِرَبِّ الْعَالَمِيْنَ) قَالَ يَقُوْمُ اَحَدُهُمْ فِىْ رَشْحِهٖ اِلٰى اَنْصَافِ اُذُنَيْهِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: (اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے)

''جب سب لوگ تمام جہانوں کے پروردگار کی بارگاہ میں کھڑے ہوں گے''۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں: کوئی شخص اپنے نصف کانوں تک پسینے میں ڈوبا ہوا ہوگا۔

4278- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ دَاوٗدَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ مَّسْرُوْقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَاَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ (يَوْمَ تُبَدَّلُ الْاَرْضُ غَيْرَ الْاَرْضِ وَالسَّمٰوٰتُ) فَاَيْنَ تَكُوْنُ النَّاسُ يَوْمَئِذٍ قَالَ عَلَى الصِّرَاطِ

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کی:

''جب زمین کو دوسری زمین میں تبدیل کر دیا جائے گا اور آسمانوں کو بھی''۔

4276: اخرجه البخاري فى "الصحيح" رقم الحديث: 6527' اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 7127' اخرجه النسائي فى "السنن" رقم الحديث: 2083

4277: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

4278: اخرجه البخاري فى "الصحيح" رقم الحديث: 6531' اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 7133' اخرجه الترمذي فى "الجامع" رقم الحديث: 2422' ورقم الحديث: 3336

اس وقت لوگ کہاں ہوں گے؟ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: "پل صراط" پر ہوں گے۔

4279-حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحٰقَ حَدَّثَنِىْ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُغِيْرَةِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ بْنِ الْعُتْوَارِىِّ اَحَدِ بَنِىْ لَيْثٍ قَالَ وَكَانَ فِىْ حَجْرِ اَبِىْ سَعِيْدٍ قَالَ سَمِعْتُهٗ يَعْنِىْ اَبَا سَعِيْدٍ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ يُوْضَعُ الصِّرَاطُ بَيْنَ ظَهْرَانَىْ جَهَنَّمَ عَلٰى حَسَكٍ كَحَسَكِ السَّعْدَانِ ثُمَّ يَسْتَجِيْزُ النَّاسُ فَنَاجٍ مُّسَلَّمٌ وَّمَخْدُوْجٌ بِهٖ ثُمَّ نَاجٍ وَّمُحْتَبَسٌ بِهٖ وَمَنْكُوْسٌ فِيْهَا

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: پل صراط کو جہنم کے اوپر رکھا جائے گا اس پر "سعدان" کے کانٹوں کی طرح کے کانٹے ہوں گے پھر لوگ اس پر سے گزرنا شروع ہوں گے کچھ صحیح اور سالم گزر جائیں گے کچھ زخمی ہو کر پھر نجات پائیں گے اور کچھ اس میں گر جائیں گے اور ہمیشہ اس میں رہیں گے۔

4280-حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْمُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِىْ سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ عَنْ اُمِّ مُبَشِّرٍ عَنْ حَفْصَةَ قَالَتْ قَالَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنِّىْ لَاَرْجُوْ اَلَّا يَدْخُلَ النَّارَ اَحَدٌ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ تَعَالٰى مِمَّنْ شَهِدَ بَدْرًا وَّالْحُدَيْبِيَةَ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَلَيْسَ قَدْ قَالَ اللّٰهُ (وَاِنْ مِّنْكُمْ اِلَّا وَارِدُهَا كَانَ عَلٰى رَبِّكَ حَتْمًا مَّقْضِيًّا) قَالَ اَلَمْ تَسْمَعِيْهِ يَقُوْلُ (ثُمَّ نُنَجِّى الَّذِيْنَ اتَّقَوْا وَّنَذَرُ الظّٰلِمِيْنَ فِيْهَا جِثِيًّا)

سیدہ حفصہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: مجھے یہ اُمید ہے کہ جن لوگوں نے غزوہ بدر اور صلح حدیبیہ میں شرکت کی ہے ان میں سے کوئی ایک بھی جہنم میں نہیں جائے گا۔ سیدہ حفصہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' میں نے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ! اللہ تعالیٰ نے تو یہ ارشاد فرمایا ہے:

"تم میں سے ہر ایک اس پر وارد ہوگا اور یہ تمہارے پروردگار کی طرف سے طے شدہ فیصلہ ہے"

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: کیا تم نے یہ نہیں سنا ہے؟ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے:

"پھر ہم ان لوگوں کو نجات دیں گے جنہوں نے پرہیز گاری اختیار کی اور ظالموں کو ان کے گھٹنوں کے بل چھوڑ دیں گے"۔

بَاب صِفَةِ اُمَّةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

باب 34: حضرت محمد ﷺ کی امت کا تذکرہ

4281-حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ اَبِىْ زَائِدَةَ عَنْ اَبِىْ مَالِكٍ الْاَشْجَعِىِّ عَنْ اَبِىْ حَازِمٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَرِدُوْنَ عَلَىَّ غُرًّا مُّحَجَّلِيْنَ مِنَ الْوُضُوْءِ

4279: اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 6987' اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 3121

4280: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

4281: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

سِيمَاءُ أُمَّتِي لَيْسَ لِأَحَدٍ غَيْرِهَا

◄► ابو مالک الاشجعی ابوحازم کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' حضرت ابوہریرہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: تم لوگ میرے پاس آؤ گے جبکہ تمہاری پیشانیاں وضو کی وجہ سے چمک رہی ہوں گی۔ یہ میری امت کا مخصوص نشان ہے جو ان کے علاوہ کسی کا نہیں ہوگا۔

4282- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي قُبَّةٍ فَقَالَ أَتَرْضَوْنَ أَنْ تَكُونُوا رُبُعَ أَهْلِ الْجَنَّةِ قُلْنَا بَلَى قَالَ أَتَرْضَوْنَ أَنْ تَكُونُوا ثُلُثَ أَهْلِ الْجَنَّةِ قُلْنَا نَعَمْ قَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنِّي لَأَرْجُو أَنْ تَكُونُوا نِصْفَ أَهْلِ الْجَنَّةِ وَذَلِكَ أَنَّ الْجَنَّةَ لَا يَدْخُلُهَا إِلَّا نَفْسٌ مُسْلِمَةٌ وَمَا أَنْتُمْ فِي أَهْلِ الشِّرْكِ إِلَّا كَالشَّعْرَةِ الْبَيْضَاءِ فِي جِلْدِ الثَّوْرِ الْأَسْوَدِ أَوْ كَالشَّعْرَةِ السَّوْدَاءِ فِي جِلْدِ الثَّوْرِ الْأَحْمَرِ

◄► حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ہم نبی اکرم ﷺ کے ساتھ ایک خیمے میں موجود تھے۔ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: کیا تم لوگ اس بات سے راضی نہیں ہو کہ تم اہل جنت کا چوتھائی حصہ ہو۔ ہم نے عرض کی: جی ہاں! نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: کیا تم لوگ اس بات سے راضی نہیں ہو کہ تم لوگ اہل جنت کا تہائی حصہ ہو۔ ہم نے عرض کی: جی ہاں! نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اس ذات کی قسم! جس کے دست قدرت میں میری جان ہے' مجھے یہ امید ہے کہ تم اہل جنت کا نصف ہو گے اور جنت میں صرف مسلمان داخل ہوگا اور شرک کرنے والوں کے درمیان تمہاری مثال اسی طرح ہے' جسے سیاہ بیل کی کھال پر سفید بال ہو۔ (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں:) سرخ بیل کی کھال پر سیاہ بال ہو۔

4283- حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ وَأَحْمَدُ بْنُ سِنَانٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجِيءُ النَّبِيُّ وَمَعَهُ الرَّجُلَانِ وَيَجِيءُ النَّبِيُّ وَمَعَهُ الثَّلَاثَةُ وَأَكْثَرُ مِنْ ذَلِكَ وَأَقَلُّ فَيُقَالُ لَهُ هَلْ بَلَّغْتَ قَوْمَكَ فَيَقُولُ نَعَمْ فَيُدْعَى قَوْمُهُ فَيُقَالُ هَلْ بَلَّغَكُمْ فَيَقُولُونَ لَا فَيُقَالُ مَنْ يَشْهَدُ لَكَ فَيَقُولُ مُحَمَّدٌ وَأُمَّتُهُ فَتُدْعَى أُمَّةُ مُحَمَّدٍ فَيُقَالُ هَلْ بَلَّغَ هَذَا فَيَقُولُونَ نَعَمْ فَيَقُولُ وَمَا عِلْمُكُمْ بِذَلِكَ فَيَقُولُونَ أَخْبَرَنَا نَبِيُّنَا بِذَلِكَ أَنَّ الرُّسُلَ قَدْ بَلَّغُوا فَصَدَّقْنَاهُ قَالَ فَذَلِكُمْ قَوْلُهُ تَعَالَى (وَكَذَلِكَ جَعَلْنَاكُمْ أُمَّةً وَسَطًا لِتَكُونُوا شُهَدَاءَ عَلَى النَّاسِ وَيَكُونَ الرَّسُولُ عَلَيْكُمْ شَهِيدًا)

◄► حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: (قیامت کے دن) ایک نبی آئے گا اس کے ساتھ دو آدمی ہوں گے۔ کوئی ایک نبی آئے گا اس کے ساتھ تین آدمی ہوں گے' یا اس سے زیادہ یا کم ہوں گے تو اس نبی سے

4282: اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 580' ورقم الحديث: 581

4283: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 6528' ورقم الحديث: 6642' اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 528' ورقم الحديث: 529' ورقم الحديث: 530' اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 2547

دریافت کیا جائے کہ کیا تم نے اپنی قوم کو تبلیغ کر دی تھی۔ وہ جواب دے گا جی ہاں! تو اس کی قوم کو بلایا جائے گا۔ اللہ تعالیٰ فرمائے گا کہ کیا اس نے تم لوگوں کی تبلیغ کر دی تھی وہ جواب دیں گے نہیں تو (نبی سے) دریافت کیا جائے گا تمہارے حق میں کون گواہی دے گا۔ وہ نبی جواب دیں گے۔ حضرت محمد ﷺ اور ان کی امت تو حضرت محمد ﷺ کی امت کو بلایا جائے گا اور ان سے کیا جائے گا کیا اس نبی نے تبلیغ کر دی تھی؟ وہ جواب دیں گے جی ہاں! اللہ تعالیٰ دریافت کرے گا تمہیں اس بات کا کیسے پتہ چلا' وہ جواب دیں گے ہمیں ہمارے نبی نے اس بارے میں بتایا ہے کہ تمام رسولوں نے تبلیغ کر دی ہے اور ہم نے ان کی تصدیق کی۔ (نبی اکرم ﷺ فرماتے ہیں) اللہ تعالیٰ کے اس فرمان سے یہی مراد ہے۔

''اور اسی طرح ہم نے تمہیں درمیانی اُمت بنایا ہے' تا کہ تم لوگوں پر گواہ ہو جاؤ اور رسول تمہارے اوپر گواہ ہو''۔

4284- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصْعَبٍ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ عَنْ يَّحْيَى بْنِ اَبِىْ كَثِيْرٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ اَبِىْ مَيْمُوْنَةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ رِفَاعَةَ الْجُهَنِيِّ قَالَ صَدَرْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ وَالَّذِىْ نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهٖ مَا مِنْ عَبْدٍ يُّؤْمِنُ ثُمَّ يُسَدِّدُ اِلَّا سُلِكَ بِهٖ فِى الْجَنَّةِ وَاَرْجُو اَلَّا يَدْخُلُوْهَا حَتّٰى تَبَوَّؤُا اَنْتُمْ وَمَنْ صَلَحَ مِنْ ذَرَارِيْكُمْ مَّسَاكِنَ فِى الْجَنَّةِ وَلَقَدْ وَعَدَنِىْ رَبِّىْ عَزَّ وَجَلَّ اَنْ يُّدْخِلَ الْجَنَّةَ مِنْ اُمَّتِىْ سَبْعِيْنَ اَلْفًا بِغَيْرِ حِسَابٍ

◆◆ حضرت رفاعہ جہنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ہم لوگ نبی اکرم ﷺ کے ہمراہ واپس آئے۔ آپ نے ارشاد فرمایا: اس ذات کی قسم! جس کے دست قدرت میں میری (محمد) کی جان ہے جو بھی بندہ ایمان رکھتا ہو اور اس پر قائم رہے تو وہ اس کی وجہ سے جنت میں جائے گا اور مجھے امید ہے کہ دوسرے لوگ اس وقت تک جنت میں داخل نہیں ہو سکیں گے جب تک تم لوگ اور تمہاری نیک اولاد جنت میں اپنی جگہوں پر نہیں پہنچ جاتے۔ میرے پروردگار نے میرے ساتھ وعدہ کیا ہے کہ وہ جنت میں میری امت میں سے ستر ہزار افراد کو کسی حساب کتاب کے بغیر داخل کرے گا۔

4285- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ عَيَّاشٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زِيَادٍ الْاَلْهَانِىُّ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا اُمَامَةَ الْبَاهِلِىَّ يَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ وَعَدَنِىْ رَبِّىْ سُبْحَانَهٗ اَنْ يُّدْخِلَ الْجَنَّةَ مِنْ اُمَّتِىْ سَبْعِيْنَ اَلْفًا لَّا حِسَابَ عَلَيْهِمْ وَلَا عَذَابَ مَعَ كُلِّ اَلْفٍ سَبْعُوْنَ اَلْفًا وَّثَلَاثُ حَثَيَاتٍ مِّنْ حَثَيَاتِ رَبِّىْ عَزَّ وَجَلَّ

◆◆ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے' آپ نے فرمایا: میرے پروردگار نے میرے ساتھ وعدہ کیا ہے کہ وہ میری امت کے ستر ہزار افراد کو جنت میں یوں داخل کرے گا کہ ان سے کوئی

4284: اخرجه البخارى فى "الصحيح" رقم الحديث: 3339' ورقم الحديث: 7349' اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 2959' ورقم الحديث: 2960' ورقم الحديث: 2961

4285: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

حساب نہیں لیا جائے گا اور انہیں کوئی سزا یا عذاب نہیں دیا جائے گا' ان میں سے ہر ایک ہزار کے ساتھ ستر ہزار مزید ہوں گے اور (اس کے علاوہ) میرے پروردگار کے تین "لپ" ہوں گے۔

4286-حَدَّثَنَا عِيْسَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ النَّحَّاسِ الرَّمْلِيُّ وَاَيُّوْبُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّقِّيُّ قَالَا حَدَّثَنَا ضَمْرَةُ بْنُ رَبِيعَةَ عَنِ ابْنِ شَوْذَبٍ عَنْ بَهْزِ بْنِ حَكِيْمٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نُكْمِلُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ سَبْعِيْنَ اُمَّةً نَحْنُ اٰخِرُهَا وَخَيْرُهَا

◆◆ بہز بن حکیم اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: قیامت کے دن ہم ستر امتوں کو مکمل کرلیں گے۔ ہم ان میں سب سے آخر والے اور سب سے بہتر ہوں گے۔

4287-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ خِدَاشٍ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ بَهْزِ بْنِ حَكِيْمٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِنَّكُمْ وَفَّيْتُمْ سَبْعِيْنَ اُمَّةً اَنْتُمْ خَيْرُهَا وَاَكْرَمُهَا عَلَى اللّٰهِ

◆◆ حضرت بہز بن حکیم اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: تم ستر امتوں (کی تعداد) کو پورا کردو گے۔ تم ان میں سے سب سے بہتر ہو گے اور اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں سب سے معزز ہو گے۔

4288-حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِسْحٰقَ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ حَفْصٍ الْاَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَهْلُ الْجَنَّةِ عِشْرُوْنَ وَمِائَةُ صَفٍّ ثَمَانُوْنَ مِنْ هٰذِهِ الْاُمَّةِ وَاَرْبَعُوْنَ مِنْ سَائِرِ الْاُمَمِ

◆◆ سلمان بن بریدہ اپنے والد کے حوالے سے نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' اہل جنت کی ایک سو بیس صفیں ہوں گی جن میں سے 80 صفیں اس امت کی ہوں گی' چالیس دیگر تمام امتوں کی ہوں گی۔

4289-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا اَبُوْسَلَمَةَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اِيَاسٍ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ اَبِيْ نَضْرَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَحْنُ اٰخِرُ الْاُمَمِ وَاَوَّلُ مَنْ يُّحَاسَبُ يُقَالُ اَيْنَ الْاُمَّةُ الْاُمِّيَّةُ وَنَبِيُّهَا فَنَحْنُ الْاٰخِرُوْنَ الْاَوَّلُوْنَ

◆◆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: ہم ان امتوں میں سے سب سے آخر والے ہیں اور سب سے پہلے ہم سے حساب لیا جائے گا اور یہ کہا جائے گا: "اُمّی" امت کہاں ہے؟ اس کے نبی کہاں ہیں؟

4286: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 2437

4287: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 2927

4289: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 2546

(نبی اکرم ﷺ فرماتے ہیں: دنیا میں آنے کے اعتبار سے) ہم سب سے آخر والے ہیں اور (قیامت کے دن) سب سے پہلے ہوں گے۔

4290-حَدَّثَنَا جُبَارَةُ بْنُ الْمُغَلِّسِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰى بْنُ اَبِى الْمُسَاوِرِ عَنْ اَبِى بُرْدَةَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا جَمَعَ اللّٰهُ الْخَلَائِقَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ اُذِنَ لِاُمَّةِ مُحَمَّدٍ فِى السُّجُوْدِ فَيَسْجُدُوْنَ لَهٗ طَوِيْلًا ثُمَّ يُقَالُ ارْفَعُوا رُءُ وْسَكُمْ قَدْ جَعَلْنَا عِدَّتَكُمْ فِدَائَكُمْ مِنَ النَّارِ

◆◆ حضرت ابوبردہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: قیامت کے دن جب اللہ تعالیٰ ساری مخلوق کو جمع کرے گا تو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی امت کو سجدے کی اجازت دی جائے گی۔ وہ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں طویل سجدہ کریں گے اور پھر فرمایا جائے گا اپنے سروں کو اٹھاؤ' ہم نے تمہاری تعداد کے حساب سے جہنم کو تمہارا فدیہ دیدیا ہے۔

4291-حَدَّثَنَا جُبَارَةُ بْنُ الْمُغَلِّسِ حَدَّثَنَا كَثِيْرُ بْنُ سُلَيْمٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ هٰذِهِ الْاُمَّةَ مَرْحُوْمَةٌ عَذَابُهَا بِاَيْدِيْهَا فَاِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ دُفِعَ اِلٰى كُلِّ رَجُلٍ مِّنَ الْمُسْلِمِيْنَ رَجُلٌ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ فَيُقَالُ هٰذَا فِدَاؤُكَ مِنَ النَّارِ

◆◆ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: یہ امت ہے' جس پر رحم کیا گیا ہے' اس کا عذاب اس کے سامنے ہے جب قیامت کا دن ہوگا تو ہر ایک مسلمان شخص کو مشرکین میں سے ایک شخص دیا جائے گا اور کہا جائے گا یہ جہنم کے لئے تمہارا فدیہ ہے۔

بَاب مَا يُرْجٰى مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

باب 35: قیامت کے دن اللہ تعالیٰ سے جس رحمت کی امید ہوگی

4292-حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ لِلّٰهِ مِائَةَ رَحْمَةٍ قَسَمَ مِنْهَا رَحْمَةً بَيْنَ جَمِيْعِ الْخَلَائِقِ فَبِهَا يَتَرَاحَمُوْنَ وَبِهَا يَتَعَاطَفُوْنَ وَبِهَا تَعْطِفُ الْوَحْشُ عَلٰى اَوْلَادِهَا وَاَخَّرَ تِسْعَةً وَّتِسْعِيْنَ رَحْمَةً يَّرْحَمُ بِهَا عِبَادَهٗ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' اللہ تعالیٰ کی سو رحمتیں ہیں' ان میں سے ایک رحمت اس نے اپنی تمام مخلوق کے درمیان تقسیم کی ہے۔ اس کی وجہ سے یہ لوگ ایک دوسرے پر رحم کرتے ہیں' اسی کی وجہ سے ایک دوسرے کے ساتھ اچھائی کا سلوک کرتے ہیں' اس کی وجہ سے وحشی جانور اپنی اولاد مہربانی کرتے ہیں اور اللہ تعالیٰ نے ننانوے رحمتوں کو سنبھال کر رکھا ہے' وہ ان کے ذریعے قیامت کے دن اپنے بندوں پر رحم کرے گا۔

4290: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

4291: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

4292: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

4293-حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ وَّاَحْمَدُ بْنُ سِنَانٍ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْمُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِىْ صَالِحٍ عَنْ اَبِىْ سَعِيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَلَقَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ يَوْمَ خَلَقَ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضَ مِائَةَ رَحْمَةٍ فَجَعَلَ فِى الْاَرْضِ مِنْهَا رَحْمَةً فِبِهَا تَعْطِفُ الْوَالِدَةُ عَلٰى وَلَدِهَا وَالْبَهَائِمُ بَعْضُهَا عَلٰى بَعْضٍ وَّالطَّيْرُ وَاَخَّرَ تِسْعَةً وَّتِسْعِيْنَ اِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ فَاِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ اَكْمَلَهَا اللّٰهُ بِهٰذِهِ الرَّحْمَةِ

◆◆ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جب اللہ تعالیٰ نے آسمانوں کو اور زمین کو پیدا کیا تو اللہ تعالیٰ نے سو رحمتیں پیدا کیں ان میں سے ایک رحمت زمین میں رکھی اور اس کی وجہ سے ماں اپنی اولاد پر مہربانی کرتی ہے۔ جانور ایک دوسرے کے ساتھ مہربانی کے ساتھ پیش آتے ہیں اور پرندے بھی اور اس نے ننانوے رحمتوں کو قیامت کے دن کے لئے سنبھال کر رکھا ہے۔ جب قیامت کا دن ہوگا تو اللہ تعالیٰ اس رحمت کو مکمل کر دے گا۔

4294-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَّاَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْخَالِدِ الْاَحْمَرُ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ لَمَّا خَلَقَ الْخَلْقَ كَتَبَ بِيَدِهٖ عَلٰى نَفْسِهٖ اِنَّ رَحْمَتِىْ تَغْلِبُ غَضَبِىْ

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: بے شک اللہ تعالیٰ نے جب مخلوق کو پیدا کیا تو اس نے اپنے دست مبارک کے ذریعے اپنے لیے یہ لازم لکھا کہ میری رحمت میرے غضب پر غالب آجائے گی۔

4295-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَبِى الشَّوَارِبِ حَدَّثَنَا اَبُوْعَوَانَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ ابْنُ عُمَيْرٍ عَنِ ابْنِ اَبِىْ لَيْلٰى عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ مَرَّ بِىْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنَا عَلٰى حِمَارٍ فَقَالَ يَا مُعَاذُ هَلْ تَدْرِىْ مَا حَقُّ اللّٰهِ عَلَى الْعِبَادِ وَمَا حَقُّ الْعِبَادِ عَلَى اللّٰهِ قُلْتُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ اَعْلَمُ قَالَ فَاِنَّ حَقَّ اللّٰهِ عَلَى الْعِبَادِ اَنْ يَّعْبُدُوْهُ وَلَا يُشْرِكُوْا بِهٖ شَيْئًا وَّحَقُّ الْعِبَادِ عَلَى اللّٰهِ اِذَا فَعَلُوْا ذٰلِكَ اَنْ لَّا يُعَذِّبَهُمْ

◆◆ حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس سے گزرے۔ میں اس وقت گھوڑے پر سوار تھا۔ آپ نے دریافت کیا: اے معاذ! کیا تم جانتے ہو بندوں پر اللہ تعالیٰ کا حق کیا ہے اور اللہ تعالیٰ پر بندوں کا حق کیا ہے۔ میں نے عرض کی: اللہ اور اس کا رسول زیادہ بہتر جانتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ کا بندوں پر حق یہ ہے کہ بندے اسی کی عبادت کریں اور کسی کو اس کا شریک نہ ٹھہرائیں اور بندوں کا اللہ تعالیٰ پر یہ حق ہے کہ جب وہ ایسا کرلیں تو وہ انہیں عذاب نہ دے۔

4296-حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ اَعْيَنَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ يَحْيَى الشَّيْبَانِىُّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ

4293: اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 6908

4294: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

4296: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

بْنِ عُمَرَ بْنِ حَفْصٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِىْ بَعْضِ غَزَوَاتِهٖ فَمَرَّ بِقَوْمٍ فَقَالَ مَنِ الْقَوْمُ فَقَالُوْا نَحْنُ الْمُسْلِمُوْنَ وَامْرَاَةٌ تَحْصِبُ تَنُّوْرَهَا وَمَعَهَا ابْنٌ لَّهَا فَاِذَا ارْتَفَعَ وَهَجُ التَّنُّوْرِ تَنَحَّتْ بِهٖ فَاَتَتِ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ اَنْتَ رَسُوْلُ اللّٰهِ قَالَ نَعَمْ قَالَتْ بِاَبِىْ اَنْتَ وَاُمِّىْ اَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَرْحَمِ الرَّاحِمِيْنَ قَالَ بَلٰى قَالَتْ اَوَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَرْحَمَ بِعِبَادِهٖ مِنَ الْاُمِّ بِوَلَدِهَا قَالَ بَلٰى قَالَتْ فَاِنَّ الْاُمَّ لَا تُلْقِىْ وَلَدَهَا فِى النَّارِ فَاَكَبَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبْكِىْ ثُمَّ رَفَعَ رَاْسَهٗ اِلَيْهَا فَقَالَ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُعَذِّبُ مِنْ عِبَادِهٖ اِلَّا الْمَارِدَ الْمُتَمَرِّدَ الَّذِىْ يَتَمَرَّدُ عَلَى اللّٰهِ وَاَبٰى اَنْ يَّقُوْلَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

◆◆ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ ایک غزوے میں شریک تھے۔آپ کچھ لوگوں کے پاس سے گزرے' آپ نے دریافت کیا: یہ کون لوگ ہیں؟ انہوں نے جواب دیا: ہم مسلمان ہیں۔ وہاں ایک عورت اپنے تندور کو دہکا رہی تھی۔ اس کے ساتھ اس کا بیٹا بھی تھا۔ جب تندور کی آگ باہر آنے لگی' تو وہ عورت وہاں سے ہٹی اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئی اور اس نے عرض کی: آپ اللہ کے رسول ہیں؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہاں! اس نے عرض کی: میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں۔ کیا اللہ تعالیٰ سب سے زیادہ رحم کرنے والا نہیں ہے؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایسا ہی ہے۔ اس نے عرض کی: کیا اللہ تعالیٰ اپنے بندوں پر ماں سے زیادہ رحم نہیں کرتا؟ جو اپنے بچے کو آگ میں نہیں ڈالتی۔ راوی بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم رونے لگے۔ پھر آپ نے سر اٹھا کر اس کی طرف دیکھا اور فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ اپنے بندوں میں سے صرف اسی کو عذاب دے گا جو نافرمان ہو اور نافرمانی پر کمربستہ ہو جائے اور لا الٰہ الا اللہ کہنے سے انکار کر دے۔

4297- حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيْدِ الدِّمَشْقِىُّ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ هَاشِمٍ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ عَبْدِ رَبِّهٖ بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ سَعِيْدٍ الْمَقْبُرِىِّ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَدْخُلُ النَّارَ اِلَّا شَقِىٌّ قِيْلَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَمَنِ الشَّقِىُّ قَالَ مَنْ لَّمْ يَعْمَلْ لِلّٰهِ بِطَاعَةٍ وَّلَمْ يَتْرُكْ لَهٗ مَعْصِيَةً

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جہنم میں صرف بدبخت شخص داخل ہو گا۔ عرض کی گئی: یا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! بدبخت شخص کون ہے؟ آپ نے فرمایا: جو اللہ تعالیٰ کی اطاعت اور فرمانبرداری نہ کرے اور اس کی نافرمانی کو ترک نہ کرے۔

4298- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنَا سُهَيْلُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ اَخُوْ حَزْمٍ الْقُطَعِىِّ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ الْبُنَانِىُّ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَاَ اَوْ تَلَا هٰذِهِ الْاٰيَةَ (هُوَ اَهْلُ التَّقْوٰى وَاَهْلُ الْمَغْفِرَةِ) فَقَالَ قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ اَنَا اَهْلٌ اَنْ اُتَّقٰى فَلَا يُجْعَلْ مَعِىْ اِلٰهٌ اٰخَرُ فَمَنِ اتَّقٰى اَنْ يَّجْعَلَ مَعِىْ اِلٰهًا اٰخَرَ فَاَنَا اَهْلٌ اَنْ اَغْفِرَ لَهٗ

◆◆ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ آیت تلاوت کی۔

4297: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

4298: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

''وہ تقویٰ کا اہل ہے اور مغفرت کا اہل ہے''

اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے: میں اس بات کا اہل ہوں کہ مجھ سے اس حوالے سے بچا جائے کہ کسی کو میرا شریک نہ ٹھہرایا جائے (کہ کسی کو میرے ساتھ معبود نہ بنایا جائے) تو جو شخص اس بات سے بچ گیا کہ اس نے کسی دوسرے کو میرے ساتھ معبود بنایا ہو تو میں اس بات کا اہل ہوں کہ میں اس کی مغفرت کردوں۔

4299- قَالَ اَبُو الْحَسَنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَاهُ اِبْرَاهِيمُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا سُهَيْلُ بْنُ اَبِى حَزْمٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ اَنَسٍ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِى هٰذِهِ الْاٰيَةِ (هُوَ اَهْلُ التَّقْوٰى وَاَهْلُ الْمَغْفِرَةِ) قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَبُّكُمْ اَنَا اَهْلٌ اَنْ اُتَّقٰى فَلَا يُشْرَكَ بِىْ غَيْرِى وَاَنَا اَهْلٌ لِّمَنِ اتَّقٰى اَنْ يُّشْرِكَ بِىْ اَنْ اَغْفِرَ لَهٗ

◆◆ حضرت انس بیان کرتے ہیں' نبی اکرم نے اس آیت کے بارے میں فرمایا ہے:

''وہ ہی تقویٰ کا اہل ہے اور مغفرت کا اہل ہے''۔

نبی اکرم نے فرمایا: تمہارا پروردگار فرماتا ہے۔ میں اس بات کا اہل ہوں کہ میرے حوالے سے (شرک) سے بچا جائے کسی دوسرے کو میرا شریک قرار نہ دیا جائے اور میں اس بات کا بھی اہل ہوں کہ جو کسی کو میرا شریک ٹھہرانے سے بچے میں اس کی مغفرت کردوں۔

4300- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِىْ مَرْيَمَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ حَدَّثَنِىْ عَامِرُ بْنُ يَحْيٰى عَنْ اَبِىْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْحُبُلِىِّ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَمْرٍو يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَاحُ بِرَجُلٍ مِّنْ اُمَّتِىْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلٰى رُءُوسِ الْخَلَائِقِ فَيُنْشَرُ لَهٗ تِسْعَةٌ وَّتِسْعُونَ سِجِلًّا كُلُّ سِجِلٍّ مَدَّ الْبَصَرِ ثُمَّ يَقُولُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ هَلْ تُنْكِرُ مِنْ هٰذَا شَيْئًا فَيَقُولُ لَا يَا رَبِّ فَيَقُولُ اَظَلَمَتْكَ كَتَبَتِى الْحَافِظُونَ ثُمَّ يَقُولُ اَلَكَ عَنْ ذٰلِكَ حَسَنَةٌ فَيُهَابُ الرَّجُلُ فَيَقُولُ لَا فَيَقُولُ بَلٰى اِنَّ لَكَ عِنْدَنَا حَسَنَاتٍ وَّاِنَّهٗ لَا ظُلْمَ عَلَيْكَ الْيَوْمَ فَتُخْرَجُ لَهٗ بِطَاقَةٌ فِيهَا اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُولُهٗ قَالَ فَيَقُولُ يَا رَبِّ مَا هٰذِهِ الْبِطَاقَةُ مَعَ هٰذِهِ السِّجِلَّاتِ فَيَقُولُ اِنَّكَ لَا تُظْلَمُ فَتُوضَعُ السِّجِلَّاتُ فِىْ كِفَّةٍ وَّالْبِطَاقَةُ فِىْ كِفَّةٍ فَطَاشَتِ السِّجِلَّاتُ وَثَقُلَتِ الْبِطَاقَةُ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى الْبِطَاقَةُ الرُّقْعَةُ وَاَهْلُ مِصْرَ يَقُولُونَ لِلرُّقْعَةِ بِطَاقَةً

◆◆ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: قیامت کے دن سب لوگوں کی موجودگی میں میری امت کے ایک شخص کو بلایا جائے گا اس کے سامنے ننانوے دفتر کھول دیئے جائیں گے اور ہر دفتر حد نگاہ تک بڑا ہوگا۔ پھر اللہ تعالیٰ فرمائے گا کیا تم ان میں سے کسی ایک چیز کا بھی انکار کرتے ہو۔ وہ جواب دے گا نہیں اے میرے پروردگار۔ اللہ

4299: اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 3328

4300: اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 3639' ورقم الحديث: 2640

تعالیٰ فرمائے گا: کیا میرے لکھنے والے محافظوں نے تمہاری ساتھ کوئی زیادتی کی ہے۔ پھر اللہ تعالیٰ فرمائے گا: کیا اس کے مقابلے میں تمہارے پاس کوئی نیکی بھی ہے؟ وہ جواب دے گا نہیں۔ اللہ تعالیٰ فرمائے گا ہاں! تمہاری کچھ نیکیاں ہمارے پاس ہیں اور تمہارے ساتھ کوئی زیادتی نہیں ہوگی۔ پھر اس کے لئے ایک تحریر نکالی جائے گی جس میں اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ لکھا ہوگا۔ وہ بندہ عرض کرے گا اے میرے پروردگار ان دفتروں کے سامنے اس تحریر کی کیا حیثیت ہے تو اللہ تعالیٰ فرمائے گا تمہارے ساتھ کوئی زیادتی نہیں ہوگی پھر ان تمام دفتروں کو میزان کے ایک پلڑے میں رکھا جائے گا اور اس ایک تحریر کو دوسرے پلڑے میں رکھا جائے گا تو وہ دفتر ہلکے ہوں گے اور وہ تحریر بھاری ہوگی۔

محمد بن یحییٰ نامی راوی بیان کرتے ہیں' بطاقہ کا مطلب رقعہ یا تحریر ہے۔ اہل مصر رقعے کو بطاقہ کہتے ہیں۔

بَاب ذِكْرِ الْحَوْضِ

باب 36: حوض کا تذکرہ

4301-حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا حَدَّثَنَا عَطِيَّةُ عَنْ اَبِىْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ لِىْ حَوْضًا مَّا بَيْنَ الْكَعْبَةِ وَبَيْتِ الْمَقْدِسِ اَبْيَضَ مِثْلَ اللَّبَنِ اٰنِيَتُهٗ عَدَدُ النُّجُوْمِ وَاِنِّىْ لَاَكْثَرُ الْاَنْبِيَآءِ تَبَعًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ

◆◆ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: میرا حوض اتنا بڑا ہے جتنا بیت المقدس اور خانہ کعبہ کے درمیان فاصلہ ہے۔ اس کا پانی دودھ سے زیادہ سفید ہے۔ اس کے برتن ستاروں کی تعداد میں ہیں اور قیامت کے دن تمام انبیاء میں سے سب سے زیادہ پیروکار میرے ہوں گے۔

4302-حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ اَبِىْ مَالِكٍ سَعْدِ بْنِ طَارِقٍ عَنْ رِبْعِيٍّ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ حَوْضِىْ لَاَبْعَدُ مِنْ اَيْلَةَ اِلٰى عَدَنَ وَالَّذِىْ نَفْسِىْ بِيَدِهٖ لَاٰنِيَتُهٗ اَكْثَرُ مِنْ عَدَدِ النُّجُوْمِ وَلَهُوَ اَشَدُّ بَيَاضًا مِّنَ اللَّبَنِ وَاَحْلٰى مِنَ الْعَسَلِ وَالَّذِىْ نَفْسِىْ بِيَدِهٖ اِنِّىْ لَاَذُوْدُ عَنْهُ الرِّجَالَ كَمَا يَذُوْدُ الرَّجُلُ الْاِبِلَ الْغَرِيْبَةَ عَنْ حَوْضِهٖ قِيْلَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَتَعْرِفُنَا قَالَ نَعَمْ تَرِدُوْنَ عَلَىَّ غُرًّا مُّحَجَّلِيْنَ مِنْ اَثَرِ الْوُضُوْءِ لَيْسَتْ لِاَحَدٍ غَيْرِكُمْ

◆◆ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: میرا حوض اس سے زیادہ بڑا ہے جتنا ایلہ اور عدن کے درمیان فاصلہ ہے۔ اس ذات کی قسم! جس کے دست قدرت میں میری جان ہے اس کے برتن ستاروں کی تعداد سے زیادہ ہیں اور وہ دودھ سے زیادہ سفید ہے اور شہد سے زیادہ میٹھا ہے۔ اس ذات کی قسم! جس کے دست قدرت میں میری جان ہے میں اس سے کچھ لوگوں کو یوں پرے ہٹاؤں گا جیسے کوئی شخص اجنبی اونٹ کو اپنے حوض پر سے ہٹاتا ہے۔ عرض کی گئی: یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)!

4301 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

4302 :اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 582

کیا آپ ہمیں پہچان لیں گے۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ہاں! تم لوگ وضو کے اثرات کی وجہ سے چمکدار پیشانیوں کے ہمراہ آؤ گے یہ علامت تمہارے علاوہ کسی اور میں نہیں ہوگی۔

4303- حَدَّثَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ خَالِدٍ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُهَاجِرٍ حَدَّثَنِي الْعَبَّاسُ بْنُ سَالِمٍ الدِّمَشْقِيُّ نُبِّئْتُ عَنْ اَبِيْ سَلَّامٍ الْحَبَشِيِّ قَالَ بَعَثَ اِلَيَّ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ فَاَتَيْتُهُ عَلٰى بَرِيْدٍ فَلَمَّا قَدِمْتُ عَلَيْهِ قَالَ لَقَدْ شَقَقْنَا عَلَيْكَ يَا اَبَا سَلَّامٍ فِيْ مَرْكَبِكَ قَالَ اَجَلْ وَاللّٰهِ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ قَالَ وَاللّٰهِ مَا اَرَدْتُ الْمَشَقَّةَ عَلَيْكَ وَلٰكِنْ حَدِيْثٌ بَلَغَنِيْ اَنَّكَ تُحَدِّثُ بِهٖ عَنْ ثَوْبَانَ مَوْلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْحَوْضِ فَاَحْبَبْتُ اَنْ تُشَافِهَنِيْ بِهٖ قَالَ فَقُلْتُ حَدَّثَنِيْ ثَوْبَانُ مَوْلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ حَوْضِيْ مَا بَيْنَ عَدَنَ اِلٰى اَيْلَةَ اَشَدُّ بَيَاضًا مِّنَ اللَّبَنِ وَاَحْلٰى مِنَ الْعَسَلِ اَكَاوِيْبُهٗ كَعَدَدِ نُجُوْمِ السَّمَآءِ مَنْ شَرِبَ مِنْهُ شَرْبَةً لَّمْ يَظْمَاْ بَعْدَهَا اَبَدًا وَّاَوَّلُ مَنْ يَّرِدُهٗ عَلَيَّ فُقَرَاءُ الْمُهَاجِرِيْنَ الدُّنْسُ ثِيَابًا وَّالشُّعْثُ رُءُوْسًا الَّذِيْنَ لَا يَنْكِحُوْنَ الْمُنَعَّمَاتِ وَلَا يُفْتَحُ لَهُمُ السُّدَدُ قَالَ فَبَكٰى عُمَرُ حَتّٰى اخْضَلَّتْ لِحْيَتُهٗ ثُمَّ قَالَ لٰكِنِّيْ قَدْ نَكَحْتُ الْمُنَعَّمَاتِ وَفُتِحَتْ لِيَ السُّدَدُ لَا جَرَمَ اَنِّيْ لَا اَغْسِلُ ثَوْبِيَ الَّذِيْ عَلٰى جَسَدِيْ حَتّٰى يَتَّسِخَ وَلَا اَدْهُنُ رَاْسِيْ حَتّٰى يَشْعَثَ

ابوسلام حبشی بیان کرتے ہیں' حضرت عمر بن عبدالعزیز رضی اللہ عنہ نے مجھے بلوایا۔ میں ڈاک والی سواری پر سوار ہو کر ان کے پاس آیا۔ جب میں ان کے پاس پہنچا تو انہوں نے فرمایا: اے ابوسلام ہم نے آپ کو سواری کے حوالے سے کافی تکلیف دی۔ ابوسلام نے جواب دیا: جی ہاں! اللہ کی قسم! اے امیر المومنین (ایسا ہی ہے) حضرت عمر بن عبدالعزیز رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اللہ کی قسم! ہمارا مقصد آپ کو مشقت کا شکار کرنا نہیں تھا۔ ہمیں پتہ چلا ہے کہ آپ نبی اکرم ﷺ کے آزاد کردہ غلام حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ کی طرف سے ایک حدیث بیان کرتے ہیں' حوض کوثر کے بارے میں۔ اس لیے میری یہ خواہش تھی کہ میں آپ سے براہ راست خود وہ حدیث سن لیتا۔ ابوسلام بیان کرتے ہیں' حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ جو نبی اکرم ﷺ کے آزاد کردہ غلام ہیں انہوں نے مجھے یہ حدیث سنائی ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: میرا حوض اتنا بڑا ہے جتنا ایلہ سے لے کر عدن تک کا فاصلہ ہے۔ اس کا پانی دودھ سے زیادہ سفید ہے اور شہد سے زیادہ میٹھا ہے۔ اس کے برتنوں کی تعداد آسمان کے ستاروں جتنی ہے جو اس میں سے ایک مرتبہ پی لے گا وہ اس کے بعد کبھی پیاسا نہیں ہوگا اور اس حوض پر میرے پاس سب سے پہلے غریب مہاجرین آئیں گے جن کے کپڑے پرانے ہوں گے اور بال بکھرے ہوئے ہوں گے۔ یہ وہ لوگ ہوں گے جو کسی صاحب حیثیت عورت کے ساتھ شادی نہیں کر سکتے اور ان کے لئے بند دروازے نہیں کھولے جاتے۔

راوی بیان کرتے ہیں' حضرت عمر بن عبدالعزیز رضی اللہ عنہ رو پڑے یہاں تک کہ ان کی داڑھی گیلی ہوگئی۔ پھر انہوں نے فرمایا: میں نے تو صاحب حیثیت عورتوں سے شادی بھی کی ہے اور میرے لیے بند دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔ یہ ضروری ہے کہ میں اپنے

4303: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 2442

کپڑوں کو اس وقت تک نہ دھوؤں جب تک یہ میلے نہ ہو جائیں اور میں اپنے سر کو اس وقت تک تیل نہ لگاؤں جب تک یہ غبار آلود نہ ہو جائیں۔

4304- حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا بَيْنَ نَاحِيَتَيْ حَوْضِي كَمَا بَيْنَ صَنْعَاءَ وَالْمَدِينَةِ أَوْ كَمَا بَيْنَ الْمَدِينَةِ وَعُمَانَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: میرے حوض کے دو کناروں کے درمیان اتنا فاصلہ ہے جتنا صنعاء اور مدینہ کے درمیان ہے (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں:) جتنا مدینہ اور عمان کے درمیان ہے۔

4305- حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ قَالَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُرَى فِيهِ أَبَارِيقُ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ كَعَدَدِ نُجُومِ السَّمَاءِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اس (حوض) میں سونے اور چاندی کے پیالے ہیں جو آسمان کے ستاروں کی تعداد جتنے ہیں۔

4306- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ أَتَى الْمَقْبَرَةَ فَسَلَّمَ عَلَى الْمَقْبَرَةِ فَقَالَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ دَارَ قَوْمٍ مُؤْمِنِينَ وَإِنَّا إِنْ شَاءَ اللّٰهُ تَعَالَى بِكُمْ لَاحِقُونَ ثُمَّ قَالَ لَوَدِدْنَا أَنَّا قَدْ رَأَيْنَا إِخْوَانَنَا قَالُوا يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَوَلَسْنَا إِخْوَانَكَ قَالَ أَنْتُمْ أَصْحَابِي وَإِخْوَانِي الَّذِينَ يَأْتُونَ مِنْ بَعْدِي وَأَنَا فَرَطُكُمْ عَلَى الْحَوْضِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللّٰهِ كَيْفَ تَعْرِفُ مَنْ لَمْ يَأْتِ مِنْ أُمَّتِكَ قَالَ أَرَأَيْتُمْ لَوْ أَنَّ رَجُلًا لَهُ خَيْلٌ غُرٌّ مُحَجَّلَةٌ بَيْنَ ظَهْرَانَيْ خَيْلٍ دُهْمٍ بُهْمٍ أَلَمْ يَكُنْ يَعْرِفُهَا قَالُوا بَلَى قَالَ فَإِنَّهُمْ يَأْتُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ غُرًّا مُحَجَّلِينَ مِنْ أَثَرِ الْوُضُوءِ قَالَ أَنَا فَرَطُكُمْ عَلَى الْحَوْضِ ثُمَّ قَالَ لَيُذَادَنَّ رِجَالٌ عَنْ حَوْضِي كَمَا يُذَادُ الْبَعِيرُ الضَّالُّ فَأُنَادِيهِمْ أَلَا هَلُمُّوا فَيُقَالُ إِنَّهُمْ قَدْ بَدَّلُوا بَعْدَكَ وَلَمْ يَزَالُوا يَرْجِعُونَ عَلَى أَعْقَابِهِمْ فَأَقُولُ أَلَا سُحْقًا سُحْقًا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں یہ بات نقل کرتے ہیں' آپ قبرستان تشریف لائے' آپ نے ارشاد فرمایا:

"تم پر سلام ہو اے مومنوں کی قوم! کے علاقے میں رہنے والو! اگر اللہ نے چاہا تو ہم تم سے آ ملیں گے"۔

پھر آپ نے یہ فرمایا: ہماری یہ خواہش تھی کہ ہم اپنے بھائیوں کو دیکھ لیتے۔ لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! کیا ہم آپ کے بھائی نہیں ہیں؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میرے اصحاب ہو۔ میرے بھائی وہ لوگ ہیں' جو میرے بعد آئیں گے۔ میں تم لوگوں کا حوض پر پیش رو ہوں گا۔ لوگوں نے عرض کی: یا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! آپ اسے کیسے پہچانیں گے جو آپ کی اُمت کا مخص

4304: اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 5954

4305: اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 5955

4306: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

بعد میں آئیگا۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تمہارا کیا خیال ہے۔ اگر کسی شخص کا سفید پیشانی والا گھوڑا ہو تو کیا وہ سیاہ مشکی گھوڑوں کے درمیان اسے نہیں پہچانے گا۔ لوگوں نے عرض کی: جی ہاں! (پہچان لے گا) نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: وہ لوگ جب قیامت کے دن آئیں گے تو وضو کے اثرات کی وجہ سے ان کی پیشانیاں روشن ہوں گی۔ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: میں حوض پر تمہارا پیش رو ہوں گا۔ پھر آپ نے ارشاد فرمایا: میرے حوض سے کچھ لوگوں کو یوں پرے کیا جائے گا جیسے گمشدہ اونٹ کو پرے کیا جاتا ہے' میں انہیں بلند آواز میں کہوں گا انہیں آنے دو! تو کہا جائے گا ان لوگوں نے آپ کے بعد دین میں تبدیلی کرلی تھی اور پھر یہ ایڑھیوں کے بل مڑ گئے تھے اور ایسے ہی رہے (یعنی انہوں نے دوسرا دین اختیار کرلیا) تو میں کہوں گا انہیں دور کردو۔ انہیں دور کردو۔

بَاب ذِكْرِ الشَّفَاعَةِ

باب 37: شفاعت کا بیان

4307- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْمُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِىْ صَالِحٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِكُلِّ نَبِيٍّ دَعْوَةٌ مُّسْتَجَابَةٌ فَتَعَجَّلَ كُلُّ نَبِيٍّ دَعْوَتَهٗ وَاِنِّىْ اخْتَبَاْتُ دَعْوَتِىْ شَفَاعَةً لِّاُمَّتِىْ فَهِىَ نَائِلَةٌ مَّنْ مَّاتَ مِنْهُمْ لَا يُشْرِكُ بِاللّٰهِ شَيْئًا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: ہر نبی کی مخصوص دعا ہوتی ہے جو ضرور قبول ہوتی ہے۔ ہر نبی نے اپنی مخصوص دعا مانگ لی۔ میں نے اپنی دعا کو اپنی امت کی شفاعت کے لئے سنبھال کر رکھا ہے۔ یہ ہر اس شخص کو نصیب ہوگی جو ان میں سے ایسی حالت میں مرے گا کہ وہ کسی کو اللہ کا شریک نہ ٹھہراتا ہو۔

4308- حَدَّثَنَا مُجَاهِدُ بْنُ مُوْسٰى وَاَبُوْ اِسْحٰقَ الْهَرَوِىُّ اِبْرَاهِيْمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حَاتِمٍ قَالَا حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ اَنْبَاَنَا عَلِىُّ بْنُ زَيْدِ بْنِ جُدْعَانَ عَنْ اَبِىْ نَضْرَةَ عَنْ اَبِىْ سَعِيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَا سَيِّدُ وَلَدِ اٰدَمَ وَلَا فَخْرَ وَاَنَا اَوَّلُ مَنْ تَنْشَقُّ الْاَرْضُ عَنْهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا فَخْرَ وَاَنَا اَوَّلُ شَافِعٍ وَّاَوَّلُ مُشَفَّعٍ وَّلَا فَخْرَ وَلِوَاءُ الْحَمْدِ بِيَدِىْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا فَخْرَ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: میں آدم کی تمام اولاد کا سردار ہوں' میں یہ بات فخر سے نہیں کہتا' قیامت کے دن سب سے پہلے میرے لیے زمین کو شق کیا جائے گا اور میں یہ بات فخر کے طور پر نہیں کہتا اور سب سے پہلے میں شفاعت کروں گا اور سب سے پہلے میری شفاعت قبول ہوگی اور میں یہ بات فخر کے طور پر نہیں کہتا۔ قیامت کے دن ''لواء حمد'' میرے ہاتھوں میں ہوگا اور یہ بات فخر کے طور پر نہیں کہتا۔

4309- حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِىٍّ وَاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ حَبِيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ حَدَّثَنَا سَعِيْدٌ

4307: اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 490' اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 3602

4308: اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 3148' ورقم الحديث: 3615

4309: اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 458

بْنُ يَزِيْدَ عَنْ اَبِیْ نَضْرَةَ عَنْ اَبِیْ سَعِيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَّا اَهْلُ النَّارِ الَّذِيْنَ هُمْ اَهْلُهَا فَلَا يَمُوْتُوْنَ فِيْهَا وَلَا يَحْيَوْنَ وَلٰكِنْ نَاسٌ اَصَابَتْهُمْ نَارٌ بِذُنُوْبِهِمْ اَوْ بِخَطَايَاهُمْ فَاَمَاتَتْهُمْ اِمَاتَةً حَتّٰى اِذَا كَانُوْا فَحْمًا اُذِنَ لَهُمْ فِى الشَّفَاعَةِ فَجِیْءَ بِهِمْ ضَبَائِرَ ضَبَائِرَ فَبُثُّوْا عَلٰى اَنْهَارِ الْجَنَّةِ فَقِيْلَ يَا اَهْلَ الْجَنَّةِ اَفِيْضُوْا عَلَيْهِمْ فَيَنْبُتُوْنَ نَبَاتَ الْحِبَّةِ تَكُوْنُ فِىْ حَمِيْلِ السَّيْلِ قَالَ فَقَالَ رَجُلٌ مِّنَ الْقَوْمِ كَاَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ كَانَ فِى الْبَادِيَةِ

⟡ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جہاں تک اہل جہنم کا تعلق ہے تو وہ اس میں رہیں گے نہ وہ اس میں مریں گے اور نہ ہی زندہ رہیں گے۔ البتہ کچھ لوگوں کو ان کے گناہوں کی وجہ سے (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں:) خطاؤں کی وجہ سے جہنم کی آگ پکڑے گی اور انہیں مردہ کر دے گی یہاں تک کہ جب وہ جل کر راکھ ہو جائیں گے ان کے لئے شفاعت کی اجازت دی جائے گی۔ انہیں گروہوں کی شکل میں لایا جائے گا اور جنت کی نہروں کے پاس رکھ دیا جائے گا۔ اہل جنت سے کہا جائے گا ان پر پانی بہاؤ تو وہ یوں پھوٹ پڑیں گے جیسے سیلابی پانی کی گزرگاہ میں کوئی دانہ پھوٹتا ہے۔

راوی بیان کرتے ہیں' حاضرین میں سے ایک صاحب بولے ایسا لگتا ہے جیسے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جنگل میں بھی رہے ہیں۔

4310- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الدِّمَشْقِیُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِنَّ شَفَاعَتِیْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ لِاَهْلِ الْكَبَائِرِ مِنْ اُمَّتِیْ

⟡ امام جعفر صادق اپنے والد (امام باقر) کے حوالے سے حضرت جابر کے حوالے سے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ بیان نقل کرتے ہیں۔ انہوں نے ارشاد فرمایا: قیامت کے دن میری شفاعت میری امت کے کبیرہ گناہ کرنے والوں کے لئے ہوگی۔

4311- حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ اَسَدٍ حَدَّثَنَا اَبُوْبَدْرٍ حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ خَيْثَمَةَ عَنْ نُعَيْمِ بْنِ اَبِیْ هِنْدٍ عَنْ رِبْعِیِّ بْنِ حِرَاشٍ عَنْ اَبِیْ مُوْسَى الْاَشْعَرِیِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُيِّرْتُ بَيْنَ الشَّفَاعَةِ وَبَيْنَ اَنْ يَّدْخُلَ نِصْفُ اُمَّتِی الْجَنَّةَ فَاخْتَرْتُ الشَّفَاعَةَ لِاَنَّهَا اَعَمُّ وَاَكْفٰى اَتُرَوْنَهَا لِلْمُتَّقِيْنَ لَا وَلٰكِنَّهَا لِلْمُذْنِبِيْنَ الْخَطَّائِيْنَ الْمُتَلَوِّثِيْنَ

⟡ حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: مجھے شفاعت اور اس بات کے درمیان اختیار دیا گیا کہ میری امت کی نصف تعداد جنت میں داخل ہو جائے تو میں نے شفاعت کو اختیار کر لیا کیونکہ یہ زیادہ عام ہے اور زیادہ کفایت کرنے والی ہے تم یہ سمجھتے ہو کہ یہ پرہیزگاروں کے لئے ہوگی' نہیں! بلکہ یہ گناہگاروں کے لئے خطا کرنے والوں کے لئے (گناہوں میں) ملوث ہو جانے والوں کے لئے ہوگی۔

4310: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 2436

4311: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

4312-حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا سَعِيْدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَجْتَمِعُ الْمُؤْمِنُوْنَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يُلْهَمُوْنَ اَوْ يَهُمُّوْنَ شَكَّ سَعِيْدٌ فَيَقُوْلُوْنَ لَوْ تَشَفَّعْنَا اِلٰى رَبِّنَا فَاَرَاحَنَا مِنْ مَّكَانِنَا فَيَاْتُوْنَ اٰدَمَ فَيَقُوْلُوْنَ اَنْتَ اٰدَمُ اَبُو النَّاسِ خَلَقَكَ اللّٰهُ بِيَدِهٖ وَاَسْجَدَ لَكَ مَلَآئِكَتَهٗ فَاشْفَعْ لَنَا عِنْدَ رَبِّكَ يُرِحْنَا مِنْ مَّكَانِنَا هٰذَا فَيَقُوْلُ لَسْتُ هُنَاكُمْ وَيَذْكُرُ وَيَشْكُوْ اِلَيْهِمْ ذَنْبَهُ الَّذِيْ اَصَابَ فَيَسْتَحْيِيْ مِنْ ذٰلِكَ وَلٰكِنِ ائْتُوْا نُوْحًا فَاِنَّهٗ اَوَّلُ رَسُوْلٍ بَعَثَهُ اللّٰهُ اِلٰى اَهْلِ الْاَرْضِ فَيَاْتُوْنَهٗ فَيَقُوْلُ لَسْتُ هُنَاكُمْ وَيَذْكُرُ سُؤَالَهٗ رَبَّهٗ مَا لَيْسَ لَهٗ بِهٖ عِلْمٌ وَّيَسْتَحْيِيْ مِنْ ذٰلِكَ وَلٰكِنِ ائْتُوْا خَلِيْلَ الرَّحْمٰنِ اِبْرَاهِيْمَ فَيَاْتُوْنَهٗ فَيَقُوْلُ لَسْتُ هُنَاكُمْ وَلٰكِنِ ائْتُوْا مُوْسٰى عَبْدًا كَلَّمَهُ اللّٰهُ وَاَعْطَاهُ التَّوْرَاةَ فَيَاْتُوْنَهٗ فَيَقُوْلُ لَسْتُ هُنَاكُمْ وَيَذْكُرُ قَتْلَهُ النَّفْسَ بِغَيْرِ النَّفْسِ وَلٰكِنِ ائْتُوْا عِيْسٰى عَبْدَ اللّٰهِ وَرَسُوْلَهٗ وَكَلِمَةَ اللّٰهِ وَرُوْحَهٗ فَيَاْتُوْنَهٗ فَيَقُوْلُ لَسْتُ هُنَاكُمْ وَلٰكِنِ ائْتُوْا مُحَمَّدًا عَبْدًا غَفَرَ اللّٰهُ لَهٗ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ وَمَا تَاَخَّرَ قَالَ فَيَاْتُوْنِيْ فَاَنْطَلِقُ قَالَ فَذَكَرَ هٰذَا الْحَرْفَ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ فَاَمْشِيْ بَيْنَ السِّمَاطَيْنِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ قَالَ ثُمَّ عَادَ اِلٰى حَدِيْثِ اَنَسٍ قَالَ فَاَسْتَاْذِنُ عَلٰى رَبِّيْ فَيُؤْذَنُ لِيْ فَاِذَا رَاَيْتُهٗ وَقَعْتُ سَاجِدًا فَيَدَعُنِيْ مَا شَآءَ اللّٰهُ اَنْ يَّدَعَنِيْ ثُمَّ يُقَالُ ارْفَعْ يَا مُحَمَّدُ وَقُلْ تُسْمَعْ وَسَلْ تُعْطَهْ وَاشْفَعْ تُشَفَّعْ فَاَحْمَدُهٗ بِتَحْمِيْدٍ يُعَلِّمُنِيْهِ ثُمَّ اَشْفَعُ فَيَحُدُّ لِيْ حَدًّا فَيُدْخِلُهُمُ الْجَنَّةَ ثُمَّ اَعُوْدُ الثَّانِيَةَ فَاِذَا رَاَيْتُهٗ وَقَعْتُ سَاجِدًا فَيَدَعُنِيْ مَا شَآءَ اللّٰهُ اَنْ يَّدَعَنِيْ ثُمَّ يُقَالُ لِيْ ارْفَعْ مُحَمَّدُ قُلْ تُسْمَعْ وَسَلْ تُعْطَهْ وَاشْفَعْ تُشَفَّعْ فَاَرْفَعُ رَاْسِيْ فَاَحْمَدُهٗ بِتَحْمِيْدٍ يُعَلِّمُنِيْهِ ثُمَّ اَشْفَعُ فَيَحُدُّ لِيْ حَدًّا فَيُدْخِلُهُمُ الْجَنَّةَ ثُمَّ اَعُوْدُ الثَّالِثَةَ فَاِذَا رَاَيْتُ رَبِّيْ وَقَعْتُ سَاجِدًا فَيَدَعُنِيْ مَا شَآءَ اللّٰهُ اَنْ يَّدَعَنِيْ ثُمَّ يُقَالُ ارْفَعْ مُحَمَّدُ قُلْ تُسْمَعْ وَسَلْ تُعْطَهْ وَاشْفَعْ تُشَفَّعْ فَاَرْفَعُ رَاْسِيْ فَاَحْمَدُهٗ بِتَحْمِيْدٍ يُعَلِّمُنِيْهِ ثُمَّ اَشْفَعُ فَيَحُدُّ لِيْ حَدًّا فَيُدْخِلُهُمُ الْجَنَّةَ ثُمَّ اَعُوْدُ الرَّابِعَةَ فَاَقُوْلُ يَا رَبِّ مَا بَقِيَ اِلَّا مَنْ حَبَسَهُ الْقُرْاٰنُ قَالَ يَقُوْلُ قَتَادَةُ عَلٰى اَثَرِ هٰذَا الْحَدِيْثِ وَحَدَّثَنَا اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَخْرُجُ مِنَ النَّارِ مَنْ قَالَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَكَانَ فِيْ قَلْبِهٖ مِثْقَالُ شَعِيْرَةٍ مِّنْ خَيْرٍ وَّيَخْرُجُ مِنَ النَّارِ مَنْ قَالَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَكَانَ فِيْ قَلْبِهٖ مِثْقَالُ بُرَّةٍ مِّنْ خَيْرٍ وَّيَخْرُجُ مِنَ النَّارِ مَنْ قَالَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَكَانَ فِيْ قَلْبِهٖ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ مِّنْ خَيْرٍ

◆◆ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: قیامت کے دن تمام اہل ایمان اکٹھے ہوں گے۔ پھر وہ ارادہ کریں گے اور وہ یہ کہیں گے اگر کوئی ہمارے پروردگار کی بارگاہ میں ہماری شفاعت کرے اور ہمیں اس جگہ سے راحت پہنچائے (تو مناسب ہوگا) پھر وہ لوگ حضرت آدم علیہ السلام کے پاس آئیں گے اور کہیں گے آپ حضرت آدم علیہ السلام ہیں جو تمام لوگوں کے جدامجد ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے دست قدرت کے ذریعے آپ کو پیدا کیا ہے۔ فرشتوں سے آپ کو سجدہ کروایا۔ آپ اپنے پروردگار کی بارگاہ میں ہمارے لیے شفاعت کریں تاکہ وہ ہمیں اس جگہ سے نجات عطا فرمائے تو وہ جواب

4312: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 4476' اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 477' ورقم الحدیث:

دیں گے میں یہ نہیں کر سکتا۔ وہ ان کے سامنے تذکرہ کریں گے۔ وہ شکایت کریں گے اپنے اس گناہ کی جو صادر ہوا تھا۔ انہیں اس کی وجہ سے حیا آئے گی (وہ فرمائیں گے) تم لوگ حضرت نوح علیہ السلام کے پاس جاؤ کیونکہ وہ پہلے رسول ہیں جنہیں اللہ تعالیٰ نے زمین والوں کی طرف مبعوث کیا۔ وہ ان کے پاس آئیں گے تو وہ جواب دیں گے میں یہ نہیں کر سکتا۔ پھر وہ اپنے پروردگار سے اپنے اس سوال کا تذکرہ کریں گے، جس کے بارے میں انہیں علم نہیں تھا۔ انہیں اس وجہ سے حیا آئے گی (وہ فرمائیں گے) تم حضرت ابراہیم علیہ السلام کے پاس جاؤ جو پروردگار کے خلیل ہیں لوگ ان کے پاس آئیں گے۔ وہ جواب دیں گے میں یہ نہیں کر سکتا تم لوگ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے پاس جاؤ کیونکہ وہ ایسے بندے ہیں جن کے ساتھ اللہ تعالیٰ نے کلام کیا انہیں تورات عطا کی۔ وہ لوگ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے پاس آئیں گے وہ جواب دیں گے۔ میں یہ نہیں کر سکتا وہ اپنے ایک شخص کو قتل کرنے کا تذکرہ کریں گے (اور وہ فرمائیں گے) تم لوگ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے پاس جاؤ جو اللہ تعالیٰ کے بندے اس کے رسول اس کا کلمہ اور اس کی روح ہیں۔ لوگ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے پاس آئیں گے وہ جواب دیں گے۔ میں یہ نہیں کر سکتا تم لوگ حضرت محمد ﷺ کے پاس جاؤ۔ اللہ تعالیٰ نے ان کے گزشتہ اور آئندہ ذنب کی مغفرت کر دی ہے۔

نبی اکرم ﷺ ارشاد فرماتے ہیں: لوگ میرے پاس آئیں گے میں چل پڑوں گا۔

یہاں پر حسن نامی راوی نے یہ بات نقل کی ہے کہ میں اہل ایمان کی دو قطاروں کے درمیان چلتا ہوا آؤں گا۔

اس کے بعد تمام راویوں کا اتفاق ہے جو حضرت انس رضی اللہ عنہ کی حدیث میں ہے۔

میں اپنے پروردگار سے اجازت مانگوں گا۔ مجھے اجازت ملے گی۔ جب میں اس کی زیارت کروں گا تو میں سجدے میں گر جاؤں گا۔ اللہ تعالیٰ کو جتنا منظور ہو گا وہ مجھے اتنی دیر سجدے میں رہنے دے گا اور فرمائے گا (کہا جائے گا) اے محمد! اپنے سر کو اٹھاؤ بولو سنا جائے گا، مانگو دیا جائیگا۔ شفاعت کرو قبول کی جائے گی۔ میں اس کی حمد ان الفاظ میں بیان کروں گا جو اس وقت مجھے تعلیم دے گا۔ پھر میں شفاعت کروں گا تو میرے لیے ایک حد مقرر کی جائے گی۔ اللہ تعالیٰ ان لوگوں کو جنت میں داخل کر دے گا۔

پھر میں واپس آؤں گا جب میں اس کی زیارت کروں گا تو سجدے میں گر جاؤں گا۔ اللہ تعالیٰ کو جتنا منظور ہو گا وہ اتنی دیر مجھے سجدے میں رہنے دے گا پھر مجھ سے کہا جائے گا اے محمد! اٹھو بولو سنا جائے گا، مانگو دیا جائے گا۔ شفاعت کرو قبول کی جائے گی تو میں اس حمد کے ہمراہ اللہ تعالیٰ کی حمد بیان کروں گا جو وہ اس وقت مجھے تعلیم کرے گا۔ پھر وہ فرمائے گا تم شفاعت کرو! تو میرے لیے ایک حد مقرر کی جائے گی۔ پھر اللہ تعالیٰ ان لوگوں کو جنت میں داخل کر دے گا۔

جب میں تیسری مرتبہ آؤں گا تو جیسا پہلے ہوا ہے ویسا ہی پھر ہو گا۔

چوتھی بار میں عرض کروں گا اے میرے پروردگار! اب صرف وہی لوگ باقی رہ گئے ہیں جنہیں قرآن نے روک لیا ہے۔

راوی بیان کرتے ہیں، قتادہ نامی راوی اس حدیث کے بعد یہ بیان کرتے تھے۔ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے ہمیں یہ حدیث سنائی ہے نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جہنم میں سے ہر وہ شخص نکل جائے گا جو لا الہ الا اللہ پڑھتا ہو جس کے دل میں "جو" کے وزن جتنی نیکی ہو گی اور جہنم سے ہر وہ شخص نکل جائے گا جس نے لا الہ الا اللہ پڑھا ہو اور جس کے دل میں گندم کے دانے کے وزن جتنی بھلائی ہو اور جہنم سے ہر وہ شخص نکل جائے گا جس نے لا الہ الا اللہ پڑھا ہو اور جس کے دل میں ذرے (چیونٹی) کے

وزن جتنی بھلائی ہو۔

4313- حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَرْوَانَ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا عَنْبَسَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ عَلَّاقِ بْنِ اَبِیْ مُسْلِمٍ عَنْ اَبَانَ بْنِ عُثْمَانَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَشْفَعُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ثَلَاثَةٌ الْاَنْبِيَاءُ ثُمَّ الْعُلَمَاءُ ثُمَّ الشُّهَدَاءُ

◆◆ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: قیامت کے دن تین طرح کے لوگ شفاعت کریں گے انبیاء پھر علماء پھر شہداء۔

4314- حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الرَّقِّيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيْلٍ عَنِ الطُّفَيْلِ بْنِ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ كُنْتُ اِمَامَ النَّبِيِّيْنَ وَخَطِيْبَهُمْ وَصَاحِبَ شَفَاعَتِهِمْ غَيْرَ فَخْرٍ

◆◆ حضرت طفیل بن ابی بن کعب رضی اللہ عنہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جب قیامت کا دن ہوگا تو میں تمام انبیاء کا امام اور خطیب ہوں گا۔ صاحب شفاعت ہوں گا۔ میں یہ بات فخر کے بغیر کہہ رہا ہوں۔

4315- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ ذَكْوَانَ عَنْ اَبِیْ رَجَاءٍ الْعُطَارِدِيِّ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ الْحُصَيْنِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيَخْرُجَنَّ قَوْمٌ مِّنَ النَّارِ بِشَفَاعَتِیْ يُسَمَّوْنَ الْجَهَنَّمِيِّيْنَ

◆◆ حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' میری شفاعت کی وجہ سے کچھ لوگوں کو جہنم سے نکالا جائے گا اور ان کا نام ''جہنمی'' رکھا جائے گا۔

4316- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ شَقِيْقٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِی الْجَذْعَاءِ اَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَيَدْخُلَنَّ الْجَنَّةَ بِشَفَاعَةِ رَجُلٍ مِّنْ اُمَّتِیْ اَكْثَرُ مِنْ بَنِیْ تَمِيْمٍ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ سِوَاكَ قَالَ سِوَایَ قُلْتُ اَنْتَ سَمِعْتَهُ مِنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَنَا سَمِعْتُهُ

◆◆ حضرت عبداللہ بن ابوجدعاء رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے' میری امت کے ایک فرد کی شفاعت کی وجہ سے بنو تمیم قبیلے کے افراد سے زیادہ لوگ جنت میں داخل ہوں گے۔ لوگوں نے دریافت کیا:

4313: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

4314: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 3612

4315: اخرجه البخاری فی "الصحيح" رقم الحديث: 6566' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 4740' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 2600

4316: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 2438

یارسول اللہ (ﷺ)! کیا وہ آپ کے علاوہ اور کوئی شخص ہوگا۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: وہ میرے علاوہ ہوگا۔
راوی کہتے ہیں میں نے (حضرت عبداللہ) سے دریافت کیا' کیا آپ نے خود نبی اکرم ﷺ کی یہ بات سنی ہے؟ انہوں نے جواب دیا: جی ہاں! میں نے نبی اکرم ﷺ کی زبانی یہ بات سنی ہے۔

4317-حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ سُلَيْمَ بْنَ عَامِرٍ يَقُوْلُ سَمِعْتُ عَوْفَ بْنَ مَالِكٍ الْاَشْجَعِيَّ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَتَدْرُوْنَ مَا خَيَّرَنِىْ رَبِّىَ اللَّيْلَةَ قُلْنَا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهُ اَعْلَمُ قَالَ فَاِنَّهُ خَيَّرَنِىْ بَيْنَ اَنْ يَّدْخُلَ نِصْفُ اُمَّتِى الْجَنَّةَ وَبَيْنَ الشَّفَاعَةِ فَاخْتَرْتُ الشَّفَاعَةَ قُلْنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ادْعُ اللّٰهَ اَنْ يَّجْعَلَنَا مِنْ اَهْلِهَا قَالَ هِىَ لِكُلِّ مُسْلِمٍ

حضرت عوف بن مالک اشجعی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: کیا تم لوگ یہ بات جانتے ہو۔ گزشتہ رات میرے پروردگار نے مجھے کیا اختیار دیا ہے۔ ہم نے عرض کی: اللہ اور اس کا رسول زیادہ بہتر جانتے ہیں۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اس نے مجھے یہ اختیار دیا ہے کہ میری امت کا نصف حصہ جنت میں داخل ہو جائے (اس کے) اور شفاعت کے درمیان اختیار دیا تو میں نے شفاعت کو اختیار کرلیا ہے۔ ہم نے عرض کی: یارسول اللہ (ﷺ)! آپ اللہ تعالیٰ سے دعا کیجئے وہ ہمیں بھی اس کے اہل میں شامل کرلے۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: وہ ہر مسلمان کے لئے ہوگی۔

بَاب صِفَةِ النَّارِ

باب 38: جہنم کا تذکرہ

4318-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِىْ وَيَعْلٰى قَالَا حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ اَبِىْ خَالِدٍ عَنْ نُفَيْعٍ اَبِىْ دَاوُدَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ نَارَكُمْ هٰذِهٖ جُزْءٌ مِّنْ سَبْعِيْنَ جُزْئًا مِّنْ نَارِ جَهَنَّمَ وَلَوْلَا اَنَّهَا اُطْفِئَتْ بِالْمَآءِ مَرَّتَيْنِ مَا انْتَفَعْتُمْ بِهَا وَاِنَّهَا لَتَدْعُو اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ اَنْ لَّا يُعِيْدَهَا فِيْهَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: تمہاری یہ آگ' جہنم کی آگ کا 70 واں حصہ ہے اور اگر اس کو پانی کے ذریعے دو مرتبہ بجھایا نہ گیا ہوتا تو تم اس کے ذریعے کبھی نفع حاصل نہ کر سکتے تھے۔ اب یہ بھی اللہ تعالیٰ سے یہ دعا کرتی ہے: اسے اب دوبارہ جہنم میں نہ ڈالا جائے۔

4319-حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِدْرِيْسَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِىْ صَالِحٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اشْتَكَتِ النَّارُ اِلٰى رَبِّهَا فَقَالَتْ يَا رَبِّ اَكَلَ بَعْضِىْ بَعْضًا فَجَعَلَ لَهَا نَفَسَيْنِ نَفَسٌ فِى الشِّتَاءِ وَنَفَسٌ فِى الصَّيْفِ فَشِدَّةُ مَا تَجِدُوْنَ مِنَ الْبَرْدِ مِنْ زَمْهَرِيْرِهَا وَشِدَّةُ مَا

4317: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔
4318: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔
4319: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

تَجِدُوْنَ مِنَ الْحَرِّ مِنْ سَمُوْمِهَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جہنم نے اپنے پروردگار کی بارگاہ میں شکایت کی اور عرض کیا اے میرے پروردگار! میرا ایک حصہ دوسرے کو کھا جاتا ہے تو پروردگار نے اس کو دو مرتبہ سانس لینے کی اجازت دی۔ ایک سانس گرمی کے موسم میں ہوتی ہے اور ایک سانس سردی کے موسم میں ہوتی ہے یہ جو تمہیں شدید گرمی لگتی ہے یہ اس کی تپش کی وجہ سے ہے۔

4320-حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّوْرِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَبِيْ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا شَرِيْكٌ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اُوْقِدَتِ النَّارُ اَلْفَ سَنَةٍ فَابْيَضَّتْ ثُمَّ اُوْقِدَتْ اَلْفَ سَنَةٍ فَاحْمَرَّتْ ثُمَّ اُوْقِدَتْ اَلْفَ سَنَةٍ فَاسْوَدَّتْ فَهِيَ سَوْدَآءُ كَاللَّيْلِ الْمُظْلِمِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' آگ کو ایک ہزار سال تک دہکایا گیا تو وہ سفید ہوگئی۔ پھر اسے ایک ہزار سال تک جلایا گیا تو وہ سرخ ہوگئی پھر اسے ایک ہزار سال تک جلایا گیا تو وہ سیاہ ہوگئی۔ اب وہ کالی رات کی مانند سیاہ ہے۔

4321-حَدَّثَنَا الْخَلِيْلُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ الْحَرَّانِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحٰقَ عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيْلِ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُؤْتَى يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِاَنْعَمِ اَهْلِ الدُّنْيَا مِنَ الْكُفَّارِ فَيُقَالُ اغْمِسُوْهُ فِي النَّارِ غَمْسَةً فَيُغْمَسُ فِيْهَا ثُمَّ يُقَالُ لَهُ اَيْ فُلَانُ هَلْ اَصَابَكَ نَعِيْمٌ قَطُّ فَيَقُوْلُ لَا مَا اَصَابَنِيْ نَعِيْمٌ قَطُّ وَيُؤْتَى بِاَشَدِّ الْمُؤْمِنِيْنَ ضُرًّا وَّبَلَاءً فَيُقَالُ اغْمِسُوْهُ غَمْسَةً فِي الْجَنَّةِ فَيُغْمَسُ فِيْهَا غَمْسَةً فَيُقَالُ لَهُ اَيْ فُلَانُ هَلْ اَصَابَكَ ضُرٌّ قَطُّ اَوْ بَلَاءٌ فَيَقُوْلُ مَا اَصَابَنِيْ قَطُّ ضُرٌّ وَّلَا بَلَاءٌ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: قیامت کے دن کفار سے تعلق رکھنے والے سب سے زیادہ نعمتوں کے مالک شخص کو بلایا جائے گا اس کے بارے میں حکم ہوگا کہ اسے جہنم میں ڈبکی لگا کر لاؤ۔ پھر اسے جہنم میں ڈبکی لگائی جائے گی پھر اس سے دریافت کیا جائے گا۔ اے فلاں کیا تمہیں کبھی کوئی نعمت نصیب ہوئی۔ وہ جواب دے گا نہیں' مجھے کبھی کوئی نعمت نہیں ملی۔ پھر اہل ایمان سے تعلق رکھنے والے سب سے زیادہ مصائب زدہ شخص کو بلا کر لایا جائے گا اور اس کے بارے میں حکم دیا جائے گا کہ اس کو جنت کا ایک چکر لگوا کر لاؤ۔ اس کو جنت کا چکر لگوایا جائے گا تو اس سے دریافت کیا جائے گا اے فلاں! تمہیں کبھی کوئی تکلیف لاحق ہوئی یا آزمائش آئی تو وہ جواب دے گا مجھے کبھی کوئی تکلیف یا آزمائش لاحق نہیں ہوئی۔

4322-حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ حَدَّثَنَا عِيْسَى بْنُ الْمُخْتَارِ عَنْ مُحَمَّدِ

4320: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 2591

4321: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

4322: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

بْنِ اَبِىْ لَيْلٰى عَنْ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيِّ عَنْ اَبِىْ سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ الْكَافِرَ لَيَعْظُمُ حَتّٰى اِنَّ ضِرْسَهٗ لَاَعْظَمُ مِنْ اُحُدٍ وَّفَضِيْلَةُ جَسَدِهٖ عَلٰى ضِرْسِهٖ كَفَضِيْلَةِ جَسَدِ اَحَدِكُمْ عَلٰى ضِرْسِهٖ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' کافر اتنا بڑا ہو جائے گا کہ اس کی داڑھ ''احد'' پہاڑ سے بڑے ہوگی اور اس کا جسم اس کی داڑھ سے اتنا ہی بڑا ہوگا جتنا کسی بھی شخص کا جسم اس کی داڑھ سے بڑا ہوتا ہے۔

4323-حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيْمِ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِىْ هِنْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ قَيْسٍ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ اَبِىْ بُرْدَةَ ذَاتَ لَيْلَةٍ فَدَخَلَ عَلَيْنَا الْحَارِثُ بْنُ اُقَيْشٍ فَحَدَّثَنَا الْحَارِثُ لَيْلَتَئِذٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ مِنْ اُمَّتِىْ مَنْ يَّدْخُلُ الْجَنَّةَ بِشَفَاعَتِهٖ اَكْثَرُ مِنْ مُضَرَ وَاِنَّ مِنْ اُمَّتِىْ مَنْ يَّعْظُمُ لِلنَّارِ حَتّٰى يَكُوْنَ اَحَدَ زَوَايَاهَا

عبداللہ بن قیس بیان کرتے ہیں' میں حضرت ابوبردہ کے پاس ایک رات موجود تھا۔ حضرت حارث بن قیس ہمارے پاس تشریف لائے۔ حضرت حارث نے ہمیں اسی رات یہ حدیث سنائی۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: میری امت میں کچھ لوگ ایسے ہوں گے جن کی شفاعت کے ذریعے مضر قبیلے کے افراد سے زیادہ لوگ جنت میں داخل ہوں گے اور میری امت میں کچھ لوگ اتنے بڑے ہوں گے کہ ''احد'' پہاڑ ان کے دانتوں جتنا ہوگا۔

4324-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ يَزِيْدَ الرَّقَاشِيِّ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُرْسَلُ الْبُكَاءُ عَلٰى اَهْلِ النَّارِ فَيَبْكُوْنَ حَتّٰى يَنْقَطِعَ الدُّمُوْعُ ثُمَّ يَبْكُوْنَ الدَّمَ حَتّٰى يَصِيْرَ فِىْ وُجُوْهِهِمْ كَهَيْئَةِ الْاُخْدُوْدِ لَوْ اُرْسِلَتْ فِيْهَا السُّفُنُ لَجَرَتْ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: رونے کو اہل جہنم پر بھیجا جائے گا۔ وہ روئیں گے یہاں تک کہ ان کے آنسو ختم ہو جائیں گے۔ پھر وہ خون کے آنسو روئیں گے۔ یہاں تک کہ ان کے چہروں میں اس طرح گڑھے پڑ جائیں گے کہ اگر ان میں کشتیوں کو ڈالا جائے تو وہ بھی چلنے لگ پڑیں گی۔

4325-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِىْ عَدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَرَاَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ (يَا اَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقَاتِهٖ وَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُسْلِمُوْنَ) وَلَوْ اَنَّ قَطْرَةً مِّنَ الزَّقُّوْمِ قَطَرَتْ فِى الْاَرْضِ لَاَفْسَدَتْ عَلٰى اَهْلِ الدُّنْيَا مَعِيْشَتَهُمْ فَكَيْفَ بِمَنْ لَيْسَ لَهٗ طَعَامٌ غَيْرُهٗ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ آیت تلاوت کی۔

4323: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

4324: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

4325: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 2585

''اے ایمان والو! اللہ تعالیٰ سے یوں ڈرو جیسے اس سے ڈرنے کا حق ہے اور جب مرو تو مسلمان ہونے کی حالت میں مرنا''۔

(نبی اکرم ﷺ فرماتے ہیں) زقوم (جو جہنمیوں کی مخصوص خوراک ہے) اگر اس کا ایک قطرہ زمین پر ٹپکا دیا جائے تو اہل دنیا کی زندگی خراب ہو جائے تو اس شخص کا کیا عالم ہوگا جس کی خوراک یہی ہوگی۔

4326-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَادَةَ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزُّهْرِيُّ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَاْكُلُ النَّارُ ابْنَ اٰدَمَ اِلَّا اَثَرَ السُّجُوْدِ حَرَّمَ اللّٰهُ عَلَى النَّارِ اَنْ تَاْكُلَ اَثَرَ السُّجُوْدِ

◆◆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' جہنم ابن آدم کو کھا لے گی۔ صرف وہ سجدوں کے نشان کو نہیں کھائے گی کیونکہ اللہ تعالیٰ نے جہنم کے لئے یہ بات حرام قرار دی ہے کہ وہ سجدوں کے نشان کو کھائے۔

4327-حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُؤْتَى بِالْمَوْتِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَيُوْقَفُ عَلَى الصِّرَاطِ فَيُقَالُ يَا اَهْلَ الْجَنَّةِ فَيَطَّلِعُوْنَ خَائِفِيْنَ وَجِلِيْنَ اَنْ يُخْرَجُوْا مِنْ مَكَانِهِمِ الَّذِيْ هُمْ فِيْهِ ثُمَّ يُقَالُ يَا اَهْلَ النَّارِ فَيَطَّلِعُوْنَ مُسْتَبْشِرِيْنَ فَرِحِيْنَ اَنْ يُخْرَجُوْا مِنْ مَكَانِهِمِ الَّذِيْ هُمْ فِيْهِ فَيُقَالُ هَلْ تَعْرِفُوْنَ هٰذَا قَالُوْا نَعَمْ هٰذَا الْمَوْتُ قَالَ فَيُؤْمَرُ بِهٖ فَيُذْبَحُ عَلَى الصِّرَاطِ ثُمَّ يُقَالُ لِلْفَرِيْقَيْنِ كِلَاهُمَا خُلُوْدٌ فِيْمَا تَجِدُوْنَ لَا مَوْتَ فِيْهَا اَبَدًا

◆◆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: قیامت کے دن موت کو لایا جائے گا۔ اسے پل صراط پر ٹھہرا دیا جائے گا۔ پھر کہا جائے گا۔ اے اہل جنت! وہ جھانک کر دیکھیں گے اور خوفزدہ ہوں گے کہ کہیں انہیں ان کی جگہ سے نکال نہ دیا جائے جہاں وہ ہیں پھر کہا جائے گا اے اہل جہنم! وہ جھانک کر دیکھیں گے اس خوشی کے ساتھ کہ شاید انہیں ان کی جگہ سے نکال دیا جائے جہاں وہ ہیں تو کہا جائے گا کیا تم لوگ اس کو جانتے ہو۔ وہ کہیں گے جی ہاں! یہ موت ہے' تو حکم ہوگا اور اسے پل صراط پر ذبح کر دیا جائے گا پھر دونوں فریقوں سے کہا جائے گا تم دونوں اب ہمیشہ وہاں رہو گے جہاں تم ہو۔ تمہیں اس میں اب کبھی موت نہیں آئے گی۔

بَاب صِفَةِ الْجَنَّةِ

باب 39: جنت کا تذکرہ

4328-حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْمُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ

4326: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

4327: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

4328: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 4779' اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 7065

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ اَعْدَدْتُ لِعِبَادِيَ الصَّالِحِيْنَ مَا لَا عَيْنٌ رَأَتْ وَلَا اُذُنٌ سَمِعَتْ وَلَا خَطَرَ عَلٰى قَلْبِ بَشَرٍ قَالَ اَبُوْهُرَيْرَةَ وَمِنْ بَلْهَ مَا قَدْ اَطْلَعَكُمُ اللّٰهُ عَلَيْهِ اقْرَءُوْا اِنْ شِئْتُمْ (فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَّا اُخْفِيَ لَهُمْ مِّنْ قُرَّةِ اَعْيُنٍ جَزَآءً بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ) قَالَ وَكَانَ اَبُوْهُرَيْرَةَ يَقْرَؤُهَا مِنْ قُرَّاتِ اَعْيُنٍ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اللہ تعالیٰ فرماتا ہے میں نے اپنے نیک بندوں کے لئے وہ چیز تیار کی ہے' جسے کسی آنکھ نے دیکھا نہیں کسی کان نے اس کے بارے میں سنا نہیں اور کسی انسان کے ذہن میں اس کا خیال بھی نہیں آیا۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اس کے ساتھ اللہ تعالیٰ نے بھی تمہیں اس بارے میں مطلع کیا ہے اگر تم چاہو تو یہ آیت پڑھ سکتے ہو۔

"کوئی شخص یہ نہیں جانتا کہ اس کی آنکھوں کی ٹھنڈک کے لئے کیا پوشیدہ رکھا گیا ہے جو جزاء ہوگی اس چیز کی جو وہ عمل کرتے تھے"۔

راوی بیان کرتے ہیں' حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ اس آیت کو یوں پڑھا کرتے تھے۔ "قُرَّاتِ اَعْيُنٍ"

4329-حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْمُعَاوِيَةَ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ عَطِيَّةَ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَشِبْرٌ فِي الْجَنَّةِ خَيْرٌ مِّنَ الْاَرْضِ وَمَا عَلَيْهَا الدُّنْيَا وَمَا فِيْهَا

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' جنت میں ایک بالشت جتنی جگہ دنیا اور اس میں موجود ہر چیز سے بہتر ہے۔

4330-حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ مَنْظُوْرٍ حَدَّثَنَا اَبُوْحَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَوْضِعُ سَوْطٍ فِي الْجَنَّةِ خَيْرٌ مِّنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيْهَا

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جنت میں ایک کوڑا رکھنے کی جگہ دنیا اور اس میں موجود ہر چیز سے بہتر ہے۔

4331-حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ مَيْسَرَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ اَنَّ مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ الْجَنَّةُ مِائَةُ دَرَجَةٍ كُلُّ دَرَجَةٍ مِّنْهَا مَا بَيْنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ وَاِنَّ اَعْلَاهَا الْفِرْدَوْسُ وَاِنَّ اَوْسَطَهَا الْفِرْدَوْسُ وَاِنَّ الْعَرْشَ عَلَى الْفِرْدَوْسِ مِنْهَا تُفَجَّرُ اَنْهَارُ الْجَنَّةِ فَاِذَا مَا سَاَلْتُمُ اللّٰهَ فَسَلُوْهُ الْفِرْدَوْسَ

4329: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

4330: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

4331: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے جنت کے ایک سو درجے ہیں۔ ان میں سے ہر دو درجوں کے درمیان اتنا فرق ہے جتنا آسمان اور زمین کے درمیان ہے۔ اس کا بالائی حصہ فردوس ہے اور عرش' فردوس کے اوپر ہے۔ اس کا درمیانی حصہ بھی فردوس ہے اور عرش فردوس کے اوپر ہے۔ اس میں سے جنت کی نہریں پھوٹتی ہیں جب تم اللہ تعالیٰ سے مانگو تو اللہ تعالیٰ سے جنت الفردوس مانگو۔

4332- حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عُثْمَانَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُهَاجِرٍ الْاَنْصَارِيُّ حَدَّثَنِي الضَّحَّاكُ الْمَعَافِرِيُّ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسٰى عَنْ كُرَيْبٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ حَدَّثَنِي اُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ لِاَصْحَابِهٖ اَلَا مُشَمِّرٌ لِلْجَنَّةِ فَاِنَّ الْجَنَّةَ لَا خَطَرَ لَهَا هِيَ وَرَبِّ الْكَعْبَةِ نُوْرٌ يَتَلَاْلَاُ وَرَيْحَانَةٌ تَهْتَزُّ وَقَصْرٌ مَشِيْدٌ وَنَهَرٌ مُطَّرِدٌ وَفَاكِهَةٌ كَثِيْرَةٌ نَضِيْجَةٌ وَزَوْجَةٌ حَسْنَاءُ جَمِيْلَةٌ وَحُلَلٌ كَثِيْرَةٌ فِيْ مَقَامٍ اَبَدًا فِيْ حَبْرَةٍ وَنَضْرَةٍ فِيْ دُوْرٍ عَالِيَةٍ سَلِيْمَةٍ بَهِيَّةٍ قَالُوْا نَحْنُ الْمُشَمِّرُوْنَ لَهَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ قُوْلُوْا اِنْ شَآءَ اللّٰهُ ثُمَّ ذَكَرَ الْجِهَادَ وَحَضَّ عَلَيْهِ

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' ایک دن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ساتھیوں سے فرمایا: کیا کوئی شخص جنت کی تیاری کرنے والا ہے کیونکہ جنت وہ چیز ہے' جس کا کوئی تصور بھی نہیں کر سکتا: رب کعبہ کی قسم! وہ ایک نور ہے جو جھلملا رہا ہے۔ ایک پودا ہے جو جھوم رہا ہے ایک محل ہے جو بلند ہے۔ ایک نہر ہے جو بہہ رہی ہے اور اس میں بہت سے پھل ہیں جو پکے ہوئے ہیں اور بیویاں ہیں جو خوبصورت ہیں اور بہت زیادہ لباس ہیں۔ ایسی جگہ ہے جو ہمیشہ رہے گی۔ وہاں تازگی اور بہار رہے گی' بلند مقامات ہیں' بلند محل ہیں۔ لوگوں نے عرض کی: ہم اس کے لئے تیاری کرنے کے لئے تیار ہیں یا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم انشاء اللہ بھی کہو۔ پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جہاد کا تذکرہ کیا اور اس کی ترغیب دی۔

4333- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقَعْقَاعِ عَنْ اَبِيْ زُرْعَةَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَوَّلُ زُمْرَةٍ تَدْخُلُ الْجَنَّةَ عَلٰى صُوْرَةِ الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ ثُمَّ الَّذِيْنَ يَلُوْنَهُمْ عَلٰى ضَوْءِ اَشَدِّ كَوْكَبٍ دُرِّيٍّ فِي السَّمَآءِ اِضَاءَةً لَا يَبُوْلُوْنَ وَلَا يَتَغَوَّطُوْنَ وَلَا يَمْتَخِطُوْنَ وَلَا يَتْفُلُوْنَ اَمْشَاطُهُمُ الذَّهَبُ وَرَشْحُهُمُ الْمِسْكُ وَمَجَامِرُهُمُ الْاَلُوَّةُ اَزْوَاجُهُمُ الْحُوْرُ الْعِيْنُ اَخْلَاقُهُمْ عَلٰى خُلُقِ رَجُلٍ وَّاحِدٍ عَلٰى صُوْرَةِ اَبِيْهِمْ اٰدَمَ سِتُّوْنَ ذِرَاعًا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جنت میں داخل ہونے والا سب سے پہلا گروہ چودھویں رات کے چاند کی طرح ہوگا۔ پھر اس کے بعد لوگ آسمان میں موجود سب سے زیادہ چمکدار ستارے کی طرح روشن ہوں گے۔ وہ لوگ جنت میں پیشاب نہیں کریں گے' پاخانہ نہیں کریں گے' ناک صاف نہیں کریں گے' تھوک نہیں پھینکیں گے' ان کی کنگھیاں

4332: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

4333: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 3327 اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 7078

سونے کی ہوں گی' ان کا پسینہ مشک کی طرح مہکتا ہوگا' ان کی انگیٹھیاں عود سے بنی ہوئی ہوں گی۔ اس میں ان کی بیویاں ہوں گی جو ''حور عین'' ہوں گی۔ ان (جنتیوں) کے اجسام ایک طرح کے ہوں گے جوان کے جدامجد حضرت آدم کی طرح ساٹھ گز کے ہوں گے۔

4333م-حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْمُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِىْ صَالِحٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ مِثْلَ حَدِيْثِ ابْنِ فُضَيْلٍ عَنْ عُمَارَةَ

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے منقول ہے۔

4334-حَدَّثَنَا وَاصِلُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ وَّعَلِىُّ بْنُ الْمُنْذِرِ قَالُوْا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ مُّحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْكَوْثَرُ نَهَرٌ فِى الْجَنَّةِ حَافَتَاهُ مِنْ ذَهَبٍ مَّجْرَاهُ عَلَى الْيَاقُوْتِ وَالدُّرِّ تُرْبَتُهُ اَطْيَبُ مِنَ الْمِسْكِ وَمَاؤُهُ اَحْلٰى مِنَ الْعَسَلِ وَاَشَدُّ بَيَاضًا مِّنَ الثَّلْجِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: حوض کوثر ایک نہر ہے جو جنت میں ہے اس کے دونوں کنارے سونے کے بنے ہوئے ہیں اور اس میں یاقوت اور موتی ہیں۔ اس کی مٹی مشک سے زیادہ پاکیزہ ہے اور اس کا پانی شہد سے زیادہ میٹھا ہے اور برف سے زیادہ سفید ہے۔

4335-حَدَّثَنَا اَبُوْعُمَرَ الضَّرِيْرُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُثْمَانَ عَنْ مُّحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ اَبِىْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ فِى الْجَنَّةِ شَجَرَةً يَّسِيْرُ الرَّاكِبُ فِىْ ظِلِّهَا مِائَةَ سَنَةٍ لَّا يَقْطَعُهَا وَاقْرَؤُا اِنْ شِئْتُمْ (وَظِلٍّ مَّمْدُوْدٍ وَّمَآءٍ مَّسْكُوْبٍ)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جنت میں ایک درخت ہے اگر کوئی سوار اس کے سائے کے نیچے ایک سو سال تک چلتا رہے تو بھی اسے پار نہیں کرسکتا۔ (حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں) اگر تم لوگ چاہو تو یہ پڑھ سکتے ہو''اور پھیلے ہوئے سائے اور بہتے چھلکتے پانی''۔

4336-حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيْدِ بْنُ حَبِيْبِ بْنِ اَبِى الْعِشْرِيْنَ حَدَّثَنِىْ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَمْرٍو الْاَوْزَاعِىُّ حَدَّثَنِىْ حَسَّانُ بْنُ عَطِيَّةَ حَدَّثَنِىْ سَعِيْدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ اَنَّهُ لَقِىَ اَبَا هُرَيْرَةَ فَقَالَ اَبُوْهُرَيْرَةَ اَسْاَلُ اللّٰهَ اَنْ يَّجْمَعَ بَيْنِىْ وَبَيْنَكَ فِىْ سُوْقِ الْجَنَّةِ قَالَ سَعِيْدٌ اَوَ فِيْهَا سُوْقٌ قَالَ نَعَمْ اَخْبَرَنِىْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّ اَهْلَ الْجَنَّةِ اِذَا دَخَلُوْهَا نَزَلُوْا فِيْهَا بِفَضْلِ اَعْمَالِهِمْ فَيُؤْذَنُ لَهُمْ فِىْ مِقْدَارِ يَوْمِ الْجُمُعَةِ مِنْ اَيَّامِ الدُّنْيَا فَيَزُوْرُوْنَ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ وَيُبْرِزُ لَهُمْ عَرْشَهُ وَيَتَبَدّٰى لَهُمْ فِىْ رَوْضَةٍ مِّنْ رِّيَاضِ الْجَنَّةِ فَتُوْضَعُ لَهُمْ مَنَابِرُ مِنْ

4333م: اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 7079

4334: اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 3361

4335: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

4336: اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 2549

نُورٍ وَمَنَابِرُ مِنْ لُؤْلُؤٍ وَمَنَابِرُ مِنْ يَاقُوتٍ وَمَنَابِرُ مِنْ زَبَرْجَدٍ وَمَنَابِرُ مِنْ ذَهَبٍ وَمَنَابِرُ مِنْ فِضَّةٍ وَيَجْلِسُ اَدْنَاهُمْ وَمَا فِيهِمْ دَنِيءٌ عَلَى كُثْبَانِ الْمِسْكِ وَالْكَافُورِ مَا يُرَوْنَ اَنَّ اَصْحَابَ الْكَرَاسِيِّ بِاَفْضَلَ مِنْهُمْ مَجْلِسًا قَالَ اَبُوْهُرَيْرَةَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ هَلْ نَرٰى رَبَّنَا قَالَ نَعَمْ هَلْ تَتَمَارَوْنَ فِي رُؤْيَةِ الشَّمْسِ وَالْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ قُلْنَا لَا قَالَ كَذٰلِكَ لَا تَتَمَارَوْنَ فِي رُؤْيَةِ رَبِّكُمْ عَزَّ وَجَلَّ وَلَا يَبْقٰى فِي ذٰلِكَ الْمَجْلِسِ اَحَدٌ اِلَّا حَاضَرَهُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ مُحَاضَرَةً حَتّٰى اِنَّهُ يَقُوْلُ لِلرَّجُلِ مِنْكُمْ اَلَا تَذْكُرُ يَا فُلَانُ يَوْمَ عَمِلْتَ كَذَا وَكَذَا يُذَكِّرُهُ بَعْضَ غَدَرَاتِهِ فِي الدُّنْيَا فَيَقُوْلُ يَا رَبِّ اَفَلَمْ تَغْفِرْ لِي فَيَقُوْلُ بَلٰى فَبِسَعَةِ مَغْفِرَتِي بَلَغْتَ مَنْزِلَتَكَ هٰذِهِ فَبَيْنَمَا هُمْ كَذٰلِكَ غَشِيَتْهُمْ سَحَابَةٌ مِنْ فَوْقِهِمْ فَاَمْطَرَتْ عَلَيْهِمْ طِيبًا لَمْ يَجِدُوْا مِثْلَ رِيحِهِ شَيْئًا قَطُّ ثُمَّ يَقُوْلُ قُوْمُوْا اِلٰى مَا اَعْدَدْتُ لَكُمْ مِنَ الْكَرَامَةِ فَخُذُوْا مَا اشْتَهَيْتُمْ قَالَ فَنَاْتِي سُوْقًا قَدْ حُفَّتْ بِهِ الْمَلَائِكَةُ فِيهِ مَا لَمْ تَنْظُرِ الْعُيُوْنُ اِلٰى مِثْلِهِ وَلَمْ تَسْمَعِ الْاٰذَانُ وَلَمْ يَخْطُرْ عَلَى الْقُلُوْبِ قَالَ فَيُحْمَلُ لَنَا مَا اشْتَهَيْنَا لَيْسَ يُبَاعُ فِيهِ شَيْءٌ وَلَا يُشْتَرٰى وَفِي ذٰلِكَ السُّوْقِ يَلْقٰى اَهْلُ الْجَنَّةِ بَعْضُهُمْ بَعْضًا فَيُقْبِلُ الرَّجُلُ ذُو الْمَنْزِلَةِ الْمُرْتَفِعَةِ فَيَلْقٰى مَنْ هُوَ دُوْنَهُ وَمَا فِيهِمْ دَنِيءٌ فَيَرُوْعُهُ مَا يَرٰى عَلَيْهِ مِنَ اللِّبَاسِ فَمَا يَنْقَضِي اٰخِرُ حَدِيثِهِ حَتّٰى يَتَمَثَّلَ لَهُ عَلَيْهِ اَحْسَنُ مِنْهُ وَذٰلِكَ اَنَّهُ لَا يَنْبَغِي لِاَحَدٍ اَنْ يَحْزَنَ فِيهَا قَالَ ثُمَّ نَنْصَرِفُ اِلٰى مَنَازِلِنَا فَتَتَلَقَّانَا اَزْوَاجُنَا فَيَقُلْنَ مَرْحَبًا وَاَهْلًا لَقَدْ جِئْتَ وَاِنَّ بِكَ مِنَ الْجَمَالِ وَالطِّيبِ اَفْضَلَ مِمَّا فَارَقْتَنَا عَلَيْهِ فَنَقُوْلُ اِنَّا جَالَسْنَا الْيَوْمَ رَبَّنَا الْجَبَّارَ عَزَّ وَجَلَّ وَيَحِقُّنَا اَنْ نَنْقَلِبَ بِمِثْلِ مَا انْقَلَبْنَا

◈◈ سعید بن مسیب بیان کرتے ہیں' وہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے ملے۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں اللہ تعالیٰ سے یہ سوال کرتا ہوں کہ وہ مجھے اور تمہیں جنت کے بازار میں اکٹھا کر دے تو سعید بن مسیب نے دریافت کیا: اس میں بازار بھی ہوں گے۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے جواب دیا: جی ہاں! نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے یہ بتایا ہے جب اہل جنت' جنت میں داخل ہوں گے تو وہ اس میں اپنے اعمال کے حساب سے رہائش اختیار کریں گے۔ دنیا کے دنوں کے حساب سے جمعے کے دن انہیں اجازت دی جائے گی وہ اللہ تعالیٰ سے ملاقات کے لئے جائیں گے۔ اللہ تعالیٰ اپنے عرش کو ان کے سامنے ظاہر کرے گا اور جنت کے ایک باغ میں ان کے سامنے جلوہ گر ہوگا۔ ان لوگوں کے لئے نور کے منبر' موتی کے منبر' یاقوت کے منبر' زمرد کے منبر' سونے کے منبر اور چاندی کے منبر ہوں گے۔ تم میں سے سب سے کم تر حیثیت کا مالک شخص بھی ان پر بیٹھے گا۔ ویسے ان میں سے کوئی بھی کم تر نہیں ہوگا۔ وہ مشک اور کافور کے ٹیلوں پر ہوگا۔ اور وہ یہ نہیں سمجھیں گے کہ ان پر بیٹھے ہوئے لوگ مرتبہ اور مقام کے لحاظ سے ان سے زیادہ فضیلت رکھتے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے عرض کی: یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! کیا ہم اپنے پروردگار کی زیارت کریں گے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہاں! کیا تمہیں سورج کو دیکھنے میں یا چودھویں رات کے چاند کو دیکھنے میں کوئی مشکل پیش آتی ہے۔ ہم نے عرض کی: نہیں! نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اسی طرح تمہیں اپنے پروردگار کی زیارت کرنے میں کوئی رکاوٹ پیش نہیں آئے گی۔ اللہ

تعالیٰ ہر ایک جنتی کو اس محفل میں حاضر کرے گا۔ یہاں تک کہ وہ تم میں سے ایک شخص سے فرمائے گا۔ اے فلاں! کیا تمہیں یاد نہیں ہے فلاں دن تم نے یہ عمل کیا تھا اور وہ عمل کیا تھا تو اللہ تعالیٰ اسے اس کی لغزش سے یاد کروائے گا۔ وہ جواب دے گا اے میرے پروردگار! کیا تم نے میری مغفرت نہیں کر دی تو اللہ تعالیٰ فرمائے گا ہاں! میں نے مغفرت کی وجہ سے ہی تمہیں اس مقام تک پہنچایا ہے۔ ابھی یہی عالم ہوگا کہ ان کے اوپر سے انہیں ایک بادل ڈھانپ لے گا۔ پھر ان کے اوپر خوشبو کی بارش ہوگی۔ ایسی خوشبو انہوں نے کبھی نہیں سونگھی ہوگی۔ پھر وہ فرمائے گا۔ اٹھو اور اس بزرگی کی طرف جاؤ جو میں نے تمہارے لیے تیار کی ہے اور اس میں سے بزرگی حاصل کرلو جس کی تمہیں طلب ہے۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں (یا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بیان کرتے ہیں) پھر ہم لوگ بازار میں آئیں گے۔ فرشتوں نے انہیں ڈھانپا ہوا ہوگا۔ ان جیسی چیز کو کبھی کسی آنکھ نے نہیں دیکھا کبھی کسی کان نے نہیں سنا اور کسی کے دل میں اس کا خیال بھی نہیں آیا تو وہاں ہمیں وہ چیزیں ملیں گیں جن کی ہمیں طلب ہوگی لیکن وہاں کوئی چیز فروخت نہیں کی جا رہی ہوگی اور نہ ہی کوئی چیز خریدی جا رہی ہوگی۔ اس بازار میں اہل جنت ایک دوسرے سے ملیں گے۔ ایک شخص اپنے سے زیادہ قدر و منزلت والے شخص کے پاس آئے گا اور دوسرا شخص اس سے کم تر حیثیت والے شخص سے ملاقات کرے گا حالانکہ ان میں سے کوئی بھی کم تر نہیں ہوگا۔ جب وہ اس پر اپنے سے بہتر لباس دیکھے گا تو الجھن کا شکار ہوگا پھر اس کی بات ختم ہونے سے پہلے ہی اس کے اپنے جسم پر اس سے بہتر لباس آ جائے گا۔ ایسا اس وجہ سے ہوگا تاکہ وہاں کوئی بھی شخص غمزدہ نہ ہو۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں (یا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بیان کرتے ہیں) پھر ہم وہاں سے اپنے گھروں میں واپس آئیں گے اپنی بیویوں سے ملیں گے تو وہ پوچھیں گی تمہیں خوش آمدید! اب جب تم آئے ہو تمہارا جمال اور خوشبو پہلے سے کہیں زیادہ ہو چکے ہیں۔ جب تم ہم سے جدا ہوئے تھے تو ہم جواب دیں گے۔ آج ہم اپنے عظیم پروردگار کے ہم نشین ہوئے ہیں اور یہ لازم ہے کہ ہمارے اندر یہی تبدیلی ہوتی جو ہوئی ہے۔

4337- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ خَالِدِ الْاَزْرَقُ اَبُوْمَرْوَانَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ يَزِيْدَ بْنِ اَبِیْ مَالِكٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ اَحَدٍ يُّدْخِلُهُ اللّٰهُ الْجَنَّةَ اِلَّا زَوَّجَهُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ ثِنْتَيْنِ وَسَبْعِيْنَ زَوْجَةً ثِنْتَيْنِ مِنَ الْحُوْرِ الْعِيْنِ وَسَبْعِيْنَ مِنْ مِّيْرَاثِهٖ مِنْ اَهْلِ النَّارِ مَا مِنْهُنَّ وَاحِدَةٌ اِلَّا وَلَهَا قُبُلٌ شَهِيٌّ وَّلَهٗ ذَكَرٌ لَا يَنْثَنِيْ

قَالَ هِشَامُ بْنُ خَالِدٍ مِّنْ مِّيْرَاثِهٖ مِنْ اَهْلِ النَّارِ يَعْنِيْ رِجَالًا دَخَلُوا النَّارَ فَوَرِثَ اَهْلُ الْجَنَّةِ نِسَآئَهُمْ كَمَا وُرِثَتِ امْرَاَةُ فِرْعَوْنَ

◆◆ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اللہ تعالیٰ جس بھی شخص کو جنت میں داخل کرے گا اسے 72 بیویاں عطا کرے گا جن میں سے دو حوریں ہوں گی اور ستر اہل جہنم کی میراث ہوں گی۔ ان میں سے ہر ایک بیوی کی اشتہاء انگیز شرمگاہ ہوگی اور مرد کی شرمگاہ ایسی ہوگی جو بیان نہیں کی جا سکتی۔

4337: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

ہشام بن خالد بیان کرتے ہیں' اہل جہنم میں سے جن کی میراث ہوگی یعنی جو لوگ جہنم میں داخل ہو گئے تو اہل جنت ان کی بیویوں کے وارث ہوں گے جیسا کہ فرعون کی اہلیہ بھی وراثت میں آئیں گی۔

4338- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا اَبِیْ عَنْ عَامِرٍ الْاَحْوَلِ عَنْ اَبِی الصِّدِّیْقِ النَّاجِیِّ عَنْ اَبِیْ سَعِیْدِ الْخُدْرِیِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ الْمُؤْمِنُ اِذَا اشْتَهَی الْوَلَدَ فِی الْجَنَّةِ كَانَ حَمْلُهٗ وَوَضْعُهٗ فِیْ سَاعَةٍ وَّاحِدَةٍ كَمَا یَشْتَهِیْ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جب مومن جنت میں بچے کی طلب کرے گا تو اس کا حمل اور اس کی پیدائش اور اس کا بالغ ہونا ایک ہی لمحے میں ہوگا جیسے مومن چاہے گا۔

4339- حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِیْرٌ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ اِبْرَاهِیْمَ عَنْ عَبِیْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِنِّیْ لَاَعْلَمُ اٰخِرَ اَهْلِ النَّارِ خُرُوْجًا مِّنْهَا وَاٰخِرَ اَهْلِ الْجَنَّةِ دُخُوْلًا الْجَنَّةَ رَجُلٌ یَّخْرُجُ مِنَ النَّارِ حَبْوًا فَیُقَالُ لَهُ اذْهَبْ فَادْخُلِ الْجَنَّةَ فَیَاْتِیْهَا فَیُخَیَّلُ اِلَیْهِ اَنَّهَا مَلْاٰی فَیَرْجِعُ فَیَقُوْلُ یَا رَبِّ وَجَدْتُّهَا مَلْاٰی فَیَقُوْلُ اللّٰهُ اذْهَبْ فَادْخُلِ الْجَنَّةَ فَیَاْتِیْهَا فَیُخَیَّلُ اِلَیْهِ اَنَّهَا مَلْاٰی فَیَرْجِعُ فَیَقُوْلُ یَا رَبِّ وَجَدْتُّهَا مَلْاٰی فَیَقُوْلُ اللّٰهُ سُبْحَانَهٗ اذْهَبْ فَادْخُلِ الْجَنَّةَ فَیَاْتِیْهَا فَیُخَیَّلُ اِلَیْهِ اَنَّهَا مَلْاٰی فَیَرْجِعُ فَیَقُوْلُ یَا رَبِّ اِنَّهَا مَلْاٰی فَیَقُوْلُ اللّٰهُ اذْهَبْ فَادْخُلِ الْجَنَّةَ فَاِنَّ لَكَ مِثْلَ الدُّنْیَا وَعَشَرَةَ اَمْثَالِهَا اَوْ اِنَّ لَكَ مِثْلَ عَشَرَةِ اَمْثَالِ الدُّنْیَا فَیَقُوْلُ اَتَسْخَرُ بِیْ اَوْ اَتَضْحَكُ بِیْ وَاَنْتَ الْمَلِكُ قَالَ فَلَقَدْ رَاَیْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ ضَحِكَ حَتّٰی بَدَتْ نَوَاجِذُهٗ فَكَانَ یُقَالُ هٰذَا اَدْنٰی اَهْلِ الْجَنَّةِ مَنْزِلًا

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: میں جہنم میں سے نکلنے والے سب سے آخری شخص کو' جنت میں داخل ہونے والے سب سے آخری شخص کو اچھی طرح جانتا ہوں۔ یہ وہ شخص ہوگا جو جہنم سے سرین کے بل گھسٹتا ہوا نکلے گا۔ اللہ تعالیٰ فرمائے گا: جاؤ اور جنت میں داخل ہو جاؤ۔ وہ جائے گا اور اسے ایسے محسوس ہوگا جیسے وہ ساری کی ساری بھر چکی ہے۔ وہ واپس جائے گا اور کہے گا اے میرے پروردگار! میں نے تو اسے پایا ہے کہ وہ بھر چکی ہے۔ اللہ تعالیٰ فرمائے گا تم جاؤ اور جنت میں داخل ہو جاؤ۔ وہ وہاں آئے گا تو اسے ایسا محسوس ہوگا کہ وہ بھر چکی ہے۔ وہ واپس آئے گا اور کہے گا اے میرے پروردگار! میں نے اس کو اس حالت میں پایا ہے کہ وہ بھر چکی ہے تو اللہ تعالیٰ فرمائے گا: جاؤ اور جنت میں داخل ہو جاؤ۔ وہ وہاں آئے گا تو اسے یوں محسوس ہوگا کہ جیسے وہ بھر چکی ہے۔ وہ واپس آئے گا اور کہے گا اے میرے پروردگار! وہ تو بھر چکی ہے تو اللہ تعالیٰ فرمائے گا جاؤ اور جنت میں داخل ہو جاؤ تمہارے لیے (جنت میں) دنیا جتنی اور اس سے دس گنا زیادہ (زمین) ہے۔ اگر تمہارے پاس دنیا کی (دس گنا) نعمتیں ہوتیں' تو وہ شخص کہے گا کیا تو میرا مذاق اڑا رہا ہے؟ کیا تو میرے ساتھ ہنسی مزاق کر رہا ہے؟ جبکہ تو

4338: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 2563

4339: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 6571' ورقم الحدیث: 7511' اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 460' ورقم الحدیث: 461' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 2595

بادشاہ (مالک) ہے۔

راوی بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم ﷺ کو دیکھا کہ آپ مسکرائے یوں کہ آپ کی داڑھیں نظر آنے لگیں۔ (راوی کہتے ہیں) یہ کہا جاتا ہے کہ یہ قدر ومنزلت کے اعتبار سے جنت میں سب سے کم تر حیثیت کا مالک ہوگا۔

4340-حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ حَدَّثَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ عَنْ اَبِیْ اِسْحٰقَ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِیْ مَرْيَمَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَاَلَ الْجَنَّةَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ قَالَتِ الْجَنَّةُ اللّٰهُمَّ اَدْخِلْهُ الْجَنَّةَ وَمَنِ اسْتَجَارَ مِنَ النَّارِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ قَالَتِ النَّارُ اللّٰهُمَّ اَجِرْهُ مِنَ النَّارِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص تین مرتبہ جنت کا سوال کرتا ہے تو جنت یہ کہتی ہے' اے اللہ! اسے جنت میں داخل کر دے اور جو شخص تین مرتبہ جہنم سے پناہ مانگتا ہے تو جہنم یہ دعا کرتی ہے' اے اللہ! اسے جہنم سے پناہ دے۔

4341-حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ وَاَحْمَدُ بْنُ سِنَانٍ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْمُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِیْ صَالِحٍ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْكُمْ مِنْ اَحَدٍ اِلَّا لَهٗ مَنْزِلَانِ مَنْزِلٌ فِی الْجَنَّةِ وَمَنْزِلٌ فِی النَّارِ فَاِذَا مَاتَ فَدَخَلَ النَّارَ وَرِثَ اَهْلُ الْجَنَّةِ مَنْزِلَهٗ فَذٰلِكَ قَوْلُهٗ تَعَالٰى (اُولٰٓئِكَ هُمُ الْوَارِثُوْنَ)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: تم میں سے ہر ایک شخص کے دو ٹھکانے ہیں' ایک ٹھکانہ جنت میں ہے اور ایک ٹھکانہ جہنم میں ہے۔ جب کوئی شخص مرتا ہے اور جہنم میں داخل ہوتا ہے تو اہل جنت (جنت میں موجود اس کے) مخصوص ٹھکانے کے وارث بن جاتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے اس فرمان سے یہی مراد ہے۔

''یہی لوگ وارث ہیں''۔

4340: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 2572 'اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 5536

4341 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔